كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ

الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان فیض اقتران کتاب معجز بیان

مسمّٰی بہ

# مرآۃ القرآن
# فی لغۃ القرآن

از تالیف لطیف الحاج مولانا الحافظ عبد الحی صاحب کیلانی مد ظلہ العالی


طابع و ناشر

مکتبۃ السلام کشمیری بازار لاہور

کتاب ھذا مندرجہ ذیل پتہ سے بھی مل سکتی ہے۔

کوٹ شاہ محمد، ڈاکخانہ خاص، ضلع شیخوپورہ، جناب حافظ عبد الحی

الٰہی! تیرے دربار میں

سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین کا ایک ادنیٰ غلام

اپنے والدین اور لواحقین کی طرف سے یہ حقیر ہدیہ پیش کرتا ہے

ع گر قبول افتد زہے عز و شرف!

عبد الحق

۱۴ شعبان المعظم ۱۳۷۴ھ

# منظومہ گذارش احوال واقعی

۱۹۳۷ء کا واقعہ ہے، کہ میرے بڑے بھائی جناب مولانا مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم نے بر سبیل تذکرہ فرمایا، کہ لفظ اُمّۃ قرآن مجید میں چار معنوں میں مستعمل ہوا ہے، چنانچہ آپ نے قرآن مجید کی آیات پڑھ کر ان معانی کی طرف توجہ دلائی، میرے دل میں خیال پیدا ہوا کہ قرآن مجید کے تمام الفاظ کی یہی کیفیت ہوگی خیال آہستہ آہستہ میرے دماغ پر کچھ اس طرح چھایا، کہ قرآن مجید کے الفاظ کا تتبع کرنا شروع کیا، حسن اتفاق سے اسی سنہ میں مجھے زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ عزاً و شرفاً کا سفر درپیش آیا، راستہ میں تفکرات عالم ہست و بود سے نسبتاً کچھ فراغت حاصل تھی، مفردات امام راغب اور فتح الرحمٰن کا مطالعہ شروع کیا، لیکن یہ دیکھ کر میری حیرت کی کوئی حد نہ رہی، کہ ان دونوں کتابوں کے مصنفین باوجود جلالت علمی کے قرآن مجید بہت سے الفاظ چھوڑ گئے ہیں، دل نے چاہا کہ اگر کوئی ایسی کتاب مل جائے، کہ جس میں تمام آیتوں کے حوالہ جات، لغوی معانی، ابواب کے تصرفات یکجا مل جائیں، تو اس کا مطالعہ کروں، لیکن افسوس! میری آرزو پوری نہ ہو سکی، خیال آیا، کہ کیوں نہ ایک ایسی کتاب خود تیار کر دوں، ممکن ہے، کہ اللہ تعالیٰ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے، اور دوسروں کو بھی اس سے فائدہ ہو، اس کے بعد خدا کا نام لے کر اس کام کو شروع کر دیا، خود قرآن مجید سے بلاواسطہ مادوں کا استخراج کیا، بعد میں مفردات اور فتح الرحمٰن سے مقابلہ کیا، تو کئی ایک الفاظ ان میں نہ تھے، پھر آیتوں کی جستجو ہوئی، سہولت تفہیم کے لئے ابواب کا بتلانا، اور گردانوں کا جتلانا بھی ضروری تھا، اس کے علاوہ لغوی تشریح اور محاورات عرب کا بتانا بھی لابدی تھا، اس صورت میں کتاب کافی ضخیم ہو جاتی، مجبوراً ہو کر ابواب اور گردانوں کے نمبر دیئے، اور شروع میں ان کی فہرست دے دی، غرضیکہ چار سال کی طویل مدت اسی کام میں صرف ہو گئی، اس کے بعد نظر ثانی کا معاملہ درپیش تھا، حوائج ضروریہ، مالی مشکلات اور قدرتی رکاوٹیں یکے بعد دیگرے کچھ اس طرح سے پیش آئیں کہ مدت تک اس کے لئے کوئی وقت نہ نکال سکا

۱۹۴۷ء کے ہنگامہ کے بعد پھر اس کو دیکھنے کی نوبت آئی اور اسے دو تین سال کی مدت میں نظر ثانی اور ثالث کے بعد دوبارہ مسودہ پر تحریر کیا، اس کے بعد اس کی اشاعت کے لئے پیسے کا سوال درپیش ہوا، میرے پاس اتنا سرمایہ نہ تھا، کہ اس کی اشاعت ہو سکے، خدا تعالیٰ مسبب الاسباب نے غیبی امداد بہم پہنچائی چوہدری محمد عاشق ولد چوہدری راجہ خاں ورک، سکنہ کوٹ شاہ محمد کے دل میں اللہ تعالیٰ نے خیال ڈالا، کہ اس کی اشاعت کے لئے بہت کچھ کریں چنانچہ چوہدری صاحب کی مساعی جمیلہ سے مجھے اس کی اشاعت کے لئے روپیہ میسر ہو گیا، جس کے لئے میں ان کا شکر گزار ہوں، اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو دین و دنیا میں اس کا بہتر سے بہتر ثمرہ عطا فرمائے، اور اس کتاب کو ان کی بخشش کا وسیلہ بنائے

آخر میں، میں اپنے حقیقی برادر زادہ مولوی شمس سلیمان ولد مولوی نور الٰہی صاحب مرحوم کا تذکرہ بھی ضروری سمجھتا ہوں، کہ ان کی علمی خدمات سے میں نے بہت فائدہ اٹھایا، لغوی تشریح اور محاورات، حروف عاملہ اور حروف مقطعات کی بحث، مقدمہ اور اس کے محتویات سب انہیں کی مساعی کا نتیجہ ہے [illegible] جانچ پڑتال میں بھی انہوں نے میرا ساتھ دیا، اور اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس کو پایہ تکمیل تک پہنچایا، میں نے لغوی تشریح میں چند ایک [illegible] تشریح بھی ضروری ہے جو علامت جمع ہے جمع، تمع الجمع کی، فا۔ فاعل کی، مفعو۔ مفعول کی اور مصمصدر کی علامت ہے،

یہ عرض کرنا بھی ضروری ہے، کہ اس کتاب میں میں نے اپنی قابلیت یا حافظہ پر بالکل بھروسہ نہیں کیا، بلکہ ترجمہ تک بھی اپنی طرف سے نہیں کیا، اردو ترجمہ مولانا مولوی شبیر احمد صاحب عثمانی مرحوم کے ترجمہ قرآن سے لیا، اور عربی تفسیر جلالین سے، لغوی تشریح کے لئے میرے سامنے منتہی صراح، منتہی الارب، قاموس وغیرہ ہیں، اور جغرافیائی اور تاریخی حالات قصص الانبیاء، قصص القرآن مولانا حفظ الرحمٰن، تفسیر مولانا ابوالکلام آزاد، ارض القرآن مصنفہ علامہ شبلی، تفسیر ابن کثیر اور سیرت ابن ہشام سے لئے گئے ہیں، اپنی طرف سے کوتاہی نہیں کی، تاہم مجھے اعتراف ہے، کہ میں سراسر غلط و سہو کا پتلا ہوں، اس کے علاوہ میرے علمی معلومات بھی بہت محدود ہیں یقین ہے، کہ اس میں بہت سے مقامات اصلاح طلب ہوں گے، ناظرین حضرات خصوصاً اہل علم حضرات سے توقع ہی نہیں بلکہ یقین ہے، کہ وہ میری اس ناچیز محنت کو بہتر سے بہتر بنانے میں میری مدد فرمائیں گے، آخر میں ان الفاظ کی فہرست بھی دی جاتی ہے، جن کو امام راغب مفردات میں

نہیں لائے اور وہ الفاظ بھی درج کئے جاتے ہیں جن کو فتح الرحمٰن نے ذکر نہیں کیا، لیکن اس سے یہ غرض نہیں ہے، کہ میں ان کے مقابلہ میں اپنے آپ کو پیش کرنا چاہتا ہوں، بلکہ صرف اس غرض سے کہ یہ ایک نہایت مشکل اور ادق کام ہے جسے خاکسار نے اللہ عزوجل کا نام لے کر شروع کو کر دیا لیکن میری بساط سے باہر تھا۔ ایسے کام میں اگر بڑے بڑے امام سہو کر چکے ہیں تو کیونکر ممکن ہے کہ مجھ ایسے بے علم آدمی سے غلطیاں نہ ہوئی ہوں، لیکن پھر بھی نہ کرنے سے کچھ کرنا بہتر ہوتا ہے، آثم نے جو کچھ بھی کیا ہے، دینی خدمت، الٰہی کلام کی محبت کے ماتحت کیا ہے ؎

قبا گر حریر است و گر پرنیاں ــــ بناچار حشوش بود در میاں

جو صاحب علم اس کا مطالعہ فرماویں، اگر کوئی چیز پسند آئے، تو فقیر کے لئے دعاء خیر فرمائیں، ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

فہرست الفاظ متروکہ امام راغب، صاحب مفردات

| الفاظ | حرف | | تعداد |
|---|---|---|---|
| (أ) (۱) امت (۲) امس (۳) امل (۴) امو (۵) انم | الف | = | ۵ |
| (ب) (۱) بسم | ب | = | ۱ |
| (ت) (۱) تقن (۲) تنی | ت | = | ۲ |
| (ث) (۱) ثری | ث | = | ۱ |
| (ج) (۱) جث (۲) جمل (۳) جوف (۴) جبین | ج | = | ۴ |
| (ح) (۱) حث (۲) حلقم | ح | = | ۲ |
| (خ) (۱) خردل (۲) خیم | خ | = | ۲ |
| (د) (۱) دھی | د | = | ۱ |
| (ر) (۱) رخی | ر | = | ۱ |
| (ز) (۱) زلم (۲) زمھرا (۳) زجل (۴) زھر | ز | = | ۴ |
| (س) (۱) سلو (۲) سفح (۳) سنا (۴) سندس | س | = | ۴ |
| (ش) (۱) شأم (۲) شفہ | ش | = | ۳ |
| (ص) (۱) صبح اس کو اصبح میں لکھا ہے (۲) صرخ (۳) صلد (۴) صمت | ص | = | ۴ |
| (ض) (۱) ضجع (۲) ضفدع | ض | = | ۲ |
| (ع) (۱) عنکب | ع | = | ۱ |
| (غ) (۱) غصب (۲) غوط | غ | = | ۲ |
| (ف) (۱) فصم (۲) فردوس (۳) فنی | ف | = | ۳ |
| (ق) (۱) قثاء (۲) قسخ (۳) قلو | ق | = | ۳ |
| (ک) (۱) کسل (۲) کلح (۳) کنس | ک | = | ۳ |
| (ل) (۱) الجلد (۲) لحی (۳) لن (۴) لیس (۵) لقط | ل | = | ۵ |
| (م) (۱) مجس (۲) مزق (۳) مسو (۴) معی (۵) ملق (۶) مھما (۷) مول (۸) مھن | م | = | ۸ |
| (ن) (۱) نصت (۲) نضخ (۳) نفور (۴) نقع (۵) نمرق (۶) نوق (۷) نوی | ن | = | ۷ |
| (و) (۱) وأد (۲) وأل (۳) وطن (۴) ولت (۵) ونی | و | = | ۵ |
| (ہ) (۱) ھرب (۲) ھلع (۳) ھمن (۴) ھیل | ہ | = | ۴ |

(ی) (۱) یقت (۲) یقظ

ی ؍ ۲/۴۸

سہو امام راغب :-

اصیحر - اصل میں صبیحر ہے - اصا بعہم - النمل - کوئی لغت نہیں، اصل میں نمل ہے - علیکم الانامل - مُتَّکَأ - اصل ہے وکاء ہے - شیط اصل شطن ہے - شیطان - شیط لغت نہیں ہے -

ذیل کے "مادہ" قرآنی نہیں ہیں :-

زعق، سرط (صرط) غوص - سبح - سبخ - شعف (شغف) صطو (سطو) صوخ - ان میں بعض اختلافی ہیں، حروف مقطعات کی بحث بھی نہیں ہے، اور اسمائے معرفہ بعض لے آئے ہیں اور بعض چھوڑ گئے ہیں

فہرست الفاظ متروکہ فیض اللہ صاحب فتح الرحمٰن :-

(۱) پہلے وہ الفاظ درج کئے جاتے ہیں جو کہ فیض اللہ صاحب عمداً چھوڑ گئے ہیں، کہ کتاب میں اختصار رہے

ارض - ایۃ - ابن - ال، رب - رسول - عذاب - قوم - کتاب - نفس - نار - ناس - یوم -

(۲) متروکہ افعال اور اس کے مشتقات جیسے جعل - شاء - قال - کفر - کان

(۳) حروف - إذ - إذا - ال - اَلا - اِلّا - الذی - الذان - الذین - التی - التان - الّتی - الّائی - الیٰ - این - ایان - بل - تلک - ثمّ - حتی - حیث - ذو - ذا - ذی - سوف - علی - عن - کم - کیف - لا - لدن - لدیٰ - لدی - لعل - لکن - لِمَا - لمّا - لم - اِلم - لو - لولا - لیس - متی - مع - مَن - نحن - هل - هلم - هنا - هو - وغیرہ وغیرہ فیض اللہ صاحب چھوڑ گئے ہیں

(۴) وہ الفاظ جو کہ فیض اللہ صاحب سہواً چھوڑ گئے ہیں :-

بعض - بعوضۃ - لغت - تحت - ثلۃ - جحیم - حرو - حزن - خشب - سبا - سقر - شمل - عدن - غول - قیل - صَوْ - وتن - وتر - وثن

سہواً فیض اللہ صاحب مولف فتح الرحمٰن

حرد کو حرز میں
حُلّوا اساور - حل میں
مخاض کو خوض میں

لے آئے ہیں، ایسا ہی دالّا کو - مُدَّکِرٌ کو دکر کے مادہ میں لکھ دیا ہے، حالانکہ ذکر ہے۔

ناچیز

حافظ عبد الحی - سکنہ کوٹ شاہ محمد - ضلع شیخوپورہ

۶ ؍ ذی الحج ۱۳۷۴ھ

# پیش لفظ

## آسمانی کتابوں کے نزول کی حکمت اور تحفظِ قرآن مجید

ابن آدم پر بلکہ کائنات کے ہر ذرہ پر اب تک کوئی ایسا دور نہیں آیا جس میں صرف شر ہی شر رہا ہو، اور اس میں خیر کا نام تک نہ آیا ہو، باطل ہی باطل رہا ہو، اور حق کا ذرہ بھر بھی سایہ نہ پڑا ہو، اگر کبھی بدی تھی، تو وہاں نیکی کا گذر ہی نہ ہوا ہو، ظلم و عدوان اور بے رحمی کے طوفانوں پر طوفان تو آتے ہوں لیکن سرزمین کائنات میں عدل اور رحم کی نمی تک باقی نہ رہی ہو، اگر دنیا پر کوئی ایسا لمحہ آجاتا، تو قیامت آجاتی، اور نہ ایک لمحہ کے لئے دنیا کا نظام چل سکتا

بلکہ صورت حال یہ رہی ہے، کہ خیر کے ساتھ شر بھی رہا ہے، حق کے ساتھ باطل بھی دندناتا رہا ہے، نیکی کے ساتھ بدی کی باگیں بھی ڈھیلی رہی ہیں، عدل اور رحم و کرم کے بادلوں میں ظلم و عدوان اور بے رحمی کی بجلیاں کوندتی رہی ہیں، مگر نیکی، خیر، عدل اور حق کے اس تھوڑے بہت عنصر کے باوجود دنیا فساد فی الارض سے کبھی محفوظ نہیں رہی، آخر اس کی کیا وجہ ہے۔ کہ جب بدی کے ساتھ نیکی بھی رہی، باطل کے ساتھ حق کا دامن بھی بالکلیہ نہ چھوٹا، ظلم کے ساتھ عدل کو بھی باری ملتی رہی، شر کے ساتھ دنیا خیر کو بھی نہ بھولی نفس اور شیطان کی دلجوئیوں کے ساتھ ساتھ ضمیر اور ایمان کو بھی شرف باریابی بخشا جاتا رہا، تو پھر عذاب اور عتاب کی کالی گھٹائیں ان کے سروں پر کیوں منڈلاتی رہیں، خدا ان پر کیوں ناراض رہا، ایمان اور اسلام کو کیوں ان سے گلہ رہا، سکھ اور چین کیوں عنقا ہوئے، شرافت اور تقویٰ کا کیوں قحط پڑا، نیازمندوں کی نیازمندی کیوں نہ رنگ لائی، سجدے کیوں بے اثر رہے، فریادیں کیوں رائیگاں گئیں؟

### مقصد حیات اور طریق کار

نظام کائنات کی فلاح و سعادت، حسن اور آبرو، انسان کے صرف فکر و عمل کے دو زاویہائے نگاہ یعنی (۱) مقصد حیات (۲) اور طریق کار سے وابستہ ہے، جب انسان اپنے مقصد حیات اور اس کے حصول کے لئے طریق کار کے متعین کرنے میں ٹھوکر کھاتا ہے، تو دنیا میں اسی تناسب سے خلل اور فساد کا ظہور ہوتا ہے، جب اس مرحلہ میں انسان کو اعتدال اور توازن کا شرف حاصل ہو جاتا ہے، تو اس کی کشتی حیات ساحل مقصود سے ہمکنار ہو جاتی ہے، کیونکہ ان کا نصب العین، مقصد حیات اور طریق کار گھٹیا قسم کے بھی ہو سکتے ہیں، اور بڑھیا بھی، اگر گھٹیا ہوں گے، تو دنیا کا نظام بھی اسی حد تک اس سے غلط متاثر ہوگا، اگر بڑھیا اور اچھے ہوں گے۔ تو دنیا پر اس کا اثر بھی اچھا پڑے گا

### تعینِ مقصدِ حیات

مقصد حیات کیا ہے؟ گو بظاہر اس کا جواب اور تعین آسان نظر آتا ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے، کیونکہ کچھ عقل کی کم مائگی کی وجہ سے، اور کچھ نفسانی خواہشات اور اغراض فاسدہ کے ہجوم کی بنا پر انسان کی مجبوریاں اس حد تک بڑھ جاتی ہیں کہ اگر انہیں اپنے حال اور اپنی ثواب دید کے سپرد کر دیا جائے تو وہ ان حالات میں اس قابل نہیں ہوتا۔ کہ وہ اس کارگاہ ہستی میں اپنے لئے کسی صحیح مقصد حیات کی تعیین کر سکے، جو عقل انسانی حواس کی کمائی سے اپنا پیٹ پال کر اپنا گذارہ کرتی رہتی ہے، وہ تنہا ان امور کو کس طرح معلوم اور محسوس کر سکتی ہے جو انسانی حواس سے بھی وراء الوراء ہیں

آخر وہ کیسے معلوم کرے، کہ کائنات کا آغاز کیسے اور کیوں ہوا، اس کا انجام اور مآل کیا ہوگا، اس کارگاہ عالم میں انسان کی تخلیق سے کیا مقصد تھا، اسے کائنات میں تصرف کرنے کی اتنی بڑی نعمت کیوں دی، انسان کا دنیا میں کیا مقام ہے، زندگی کیوں ملی، نیست سے ہست کیوں ہوا، یہ میلا کس نے لگایا اور کیوں لگایا اس میں شرکت کرنے والے کہاں سے آتے، اور کیوں آئے، کہاں آکر ٹھہرے، اور کیوں آکر ٹھہرے، یہ میلا کیوں درہم ہوتا رہتا ہے، پھر یہ شریک ہونے والے کہاں چلے جاتے ہیں، وہاں کیا ہوتا ہے، شہر خاموشاں میں کیوں سناٹا چھا جاتا ہے، کیا وہاں کچھ نہیں ہوتا، اگر ہوتا ہے، تو وہ کیا ہوتا ہے؟ ابھی تک تو اس قسم کا کوئی آلہ اور مشین تیار نہیں ہوئی جس کی رو سے عقل ان امور اور سوالات کے سلسلہ میں کوئی راہ نمائی حاصل کر سکے، بلکہ یہاں حالت یہ ہے، کہ اگر یہ بسر مو بھی اپنی حد پرواز سے آگے پرواز کی جرات کرنے لگتی ہے، تو اس پر رعشہ طاری ہو جاتا ہے، پھر یہ مقصد حیات کی تعیین کیسے کر سکتی ہے، یا تنہا اس

پر بھروسہ کیسے کیا جا سکتا ہے

**طریق کار** اگر بفرضِ محال صحیح مقصدِ حیات کے متعین کرنے میں اسے کچھ نہ کچھ آگاہی حاصل ہو بھی جائے، تب بھی یہ سوال اپنی جگہ پر باقی رہے گا، کہ اس مقصدِ حیات کی تکمیل اور تحصیل کے لئے طریقِ کار کی کیا نوعیت ہو، ضابطۂ حیات کی وہ کیا شکل ہونی چاہیئے، جو مقصدِ حیات کے حصول کا بھی ضامن ہو، وہ نظامِ زندگی کیسا چاہیئے جس کے صدقے میں یہ شرمندۂ زندگی سرخروئی سے ہمکنار ہو جائے،

**تطہیرِ فکر اور تطہیرِ عمل** اس لئے یہ ضروری تھا، کہ خلاقِ عالم خود ہی اس سلسلہ میں انسان کی دست گیری فرمائے، اور کچھ اس قسم کے سامان پیدا کر دے، جن کے صدقے میں فکر و عمل کی تطہیر ہو جائے، اور وہ ساری کثافتیں دور ہو جائیں، جو امرِ حق اور حقیقتِ ثابتہ کے مشاہدہ کرنے میں حائل ہیں، کیونکہ فکر و عمل کی تطہیر کے بغیر انسان اپنے لئے صحیح مقصدِ حیات اور طریقِ کار کی تعیین نہیں کر سکتا، اور نہ اس کے لئے یہ ممکن ہوتا ہے،

**بعثتِ انبیاء اور انزالِ صحف** اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے کچھ اس قسم کے انسانِ کامل منتخب فرمائے جن کی فکر و عمل اور انسانیت پر اسے کامل اعتماد تھا، اور وہ اس قابل تھے، کہ اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان سفارت کے فرائض انجام دے سکیں، اور ان کی زندگی رب العالمین کی پسند کی زندگی بھی ہو، وہ دنیا کے لئے نمونہ کی زندگی ہو، معیاری اسوہ اور مثالی طریقِ حیات ہو، یہ وہ مبارک اور معصوم ہستیاں تھیں، جن کو ہم اپنی زبان میں نبی اور اللہ کے رسول کہتے ہیں، پھر سوں اللہ تعالیٰ نے ان کے اعمال اور افکار کی نگرانی فرمائی، ہر لحظہ اور ہر قدم پر ان کی ردائے معصومیت کے دامن کو اپنے ہاتھ میں رکھا، لغزش اور نسیان کے ہر مرحلہ پر ان کو تھاما، اور دستگیری کی، کیونکہ ان کو مقتدا اور پیشوا بننا تھا، نمونۂ کامل اور معیاری اسوہ پیش کرنا تھا،

اس کے ساتھ ہی احکم الحاکمین اور بادشاہِ حقیقی اپنی باجبروت مملکت اور سلطنت میں وائسرائے یا سفیرِ اعلیٰ کی حیثیت سے جن کا تقرر فرماتے ہیں ان کو دساتیر اور قوانین کی ایک جامع کتاب بھی مرحمت فرمایا کرتے ہیں، اور یہ ہر ایک حکومت کے لئے ضروری ہوتا ہے، کہ اسے اپنی مملکت کے لئے جیسا کچھ نظامِ زندگی پسند ہو، اسے ایک کتاب کی شکل میں مدون اور مرتب بھی کرے تاکہ بوقتِ ضرورت مقدمات اور دوسرے امورِ زندگی میں اس کی طرف رجوع کیا جا سکے، اور ہر امر میں ہر ایک اسے ایک معیار اور قولِ فیصل کی حیثیت سے قبول کر سکے، اسی طرح حق تعالیٰ کی ذات کبریا نے ہر دور میں ابنِ آدم کی راہ نمائی اور دنیا کی فلاح اور سعادت کے تحفظ کے لئے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر ان پر کتابیں بھی اتاریں، آدم سے لے کر رحمتِ عالم صلے اللہ علیہ وسلم تک ہر نبی اور رسول کو نبوت اور رسالت کے ساتھ کتاب بھی بخشی، وہ کتاب نئی ہو یا پرانی، بہرحال کوئی نبی اور رسول بے کتاب نہیں رہا، بلکہ ہر ایک "حاملِ کتاب" رہا ہے،

**قرآنِ پاک** جب تک پہلی کتاب اور رسول کی تعلیمات زندہ اور محفوظ ہیں، اس وقت تک کسی نئے رسول اور نئی کتاب کی ضرورت کبھی محسوس نہ ہوتی، جب انسانوں کی نادانیوں کی وجہ سے وہ کتاب ضائع ہو جاتی، تو پھر اس کا نئے سرے سے اہتمام کیا جاتا، یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا، یہاں تک کہ حضرت خاتم الانبیاء والمرسلین جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم وعلیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین [illegible] اللہ تعالیٰ نے آپ پر جو کتاب نازل فرمائی، اس کو قرآن مجید کہتے ہیں،

**متن اور نظمِ کلام کا تحفظ** جبرائیل علیہ السلام قرآن حمید کی جو آیات لے کر نازل ہوتے، وہ سب سے پہلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک حافظہ میں نقش کر دی جاتیں، پھر کاتبینِ وحی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حسبِ ہدایات ان کو قلمبند کر لیتے تھے لکھنے کے بعد تمام صحابہ اس ٹکڑے کو حفظ کر لیتے، پھر اس کے معانی اور مطالب کے سیکھنے اور سمجھنے شب و روز مصروف ہو جاتے اور اجتماعی تنظیم کے ساتھ نہایت وسیع پیمانہ پر اس کی نشر و اشاعت کے لئے نقل و حرکت بھی شروع ہو جاتی، اسی تدریج کے ساتھ قرآن حمید کا متن اور نظمِ کلام محفوظ کر دیا گیا،

**قرآنی علوم اور مضامین کا تحفظ** گو قرآن حمید طبیعیات، فلکیات، فلسفہ، طب، حیاتیات، طبقات الارض، لسانیات، جغرافیہ، تاریخ اور ریاضی کی کتاب نہیں ہے، اور نہ ان اغراض کے ماتحت اس کا نزول ہوا ہے، بلکہ یہ ایک پاکیزہ

نظام زندگی اور ضابطۂ حیات کی جامع کتاب ہے، جو محض ان بنیادی تصورات، افکار، اعمال اور حقائق سے بحث کرتی ہے، جن پر ساری کائنات کی عظمت، آبرو، بقا اور انسانی افکار و اعمال کے محاسن اور نوامیس کا انحصار ہے

لیکن پھر بھی اس میں ضمناً بعض امور ایسے بھی آ گئے ہیں، جو مذکورہ بالا مضامین اور علوم کے ساتھ ایک گونہ مناسبت رکھتے ہیں، اور وہ قرآنی علم و عمل کی توضیح، حکمت اور فلاسفی کے سمجھنے میں کافی سے زیادہ مدد دیتے ہیں، کیونکہ قرآن حمید میں کچھ تو حصہ ان علوم و معارف کا ہے جن سے اس نے دوبارہ اصالۃً بحث کی ہے، اور اس کا حقیقی موضوع بحث ہیں، مثلاً توحید اور آخرت، عبادت، خلافت، اخلاق وغیرہ وغیرہ، اور کچھ علوم و افکار ایسے ہیں جو قرآن پاک کا موضوع تو نہیں ہیں لیکن اس میں تبعاً اور ضمناً ان کا ذکر ضرور آ گیا ہے، مثلاً بعض جغرافیائی مقامات کا ذکر، سیارگان کے سلسلہ میں بعض حقایق کا انکشاف جمادات، نباتات اور بعض تاریخی اور حیاتیاتی مسائل کا تذکار

اس لئے یہ ضروری تھا، کہ قرآن حمید کے ان دونوں پہلوؤں میں غور کیا جاتا، اور اس کے اصلی اور ضمنی تمام مباحث اور علوم پر بھی روشنی ڈالی جاتی چنانچہ ائمہ دین نے اس سلسلہ میں بھی پورا اہتمام کیا، اور ان تمام علوم کو منضبط کیا، جو کسی نہ کسی رنگ میں قرآن حمید سے مناسبت رکھتے ہیں، ایک ایک کی تشریح اور توضیح میں کوئی کسر نہ چھوڑی، یہی وجہ ہے، کہ بعض تفاسیر کا حجم اس قدر بڑھ گیا ہے، کہ ان کو دیکھنے کے بعد عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے، مثلاً تفسیر ابن الجوزی (۲۷ جلد) تفسیر سبط ابن الجوزی اور تفسیر اصفہانی (۳۰ جلد) کتاب التحریر والتقریر (۵۰ سے زائد جلد) تفسیر کتاب الاستغنار (۱۰۰ جلد) تفسیر الادفوی (۱۲۰ جلد) تفسیر قزوینی (۳۰۰ جلد) تفسیر حدایق البحجۃ (۵۰۰ جلد) ہے (کشف الظنون)

**کتاب قانون** اس کے علاوہ قرآن حمید کو ایک اور بھی حیثیت حاصل ہے یعنی یہ کتاب نوع انسانی کے لئے ایک مقدس قانون اور ضابطہ حیات بھی ہے، اور قانون کی جو کتاب ہوتی ہے، اس کی عبارت، الفاظ، حروف، نظم کلام اور تراکیب کچھ اس ڈھب کی ہوتی ہیں، کہ اگر ان میں سے کسی ایک میں بھی سرِمو فرق پڑ جائے، تو قانون کا مفہوم بھی بدل جائے

اس لئے امت مسلمہ نے اس پہلو کے اعتبار سے قرآن حمید کے الفاظ، حروف، حرکات، اعراب، تراکیب، نظم کلام، خواص مفردات، معانی اور مطالب کو منضبط اور واضح کرنے کے لئے سینکڑوں علوم اور افکار ایجاد کئے، اگر میں یہ کہہ دوں، کہ امت مسلمہ نے اپنی استعداد اور صلاحیت کے مطابق "خدمت قرآن" کا حق ادا کر دیا ہے، تو بے جا نہ ہوگا، کیونکہ اس سے زیادہ مساعی اور خدمات انسانی بساط میں بھی نہیں ہیں، اور نہ آج تک دنیا میں اتنا بڑا شرف اور مقام کسی اور کتاب کو حاصل ہوا ہے

**قرآنی علم و عمل کی نشر و اشاعت** جو تہذیب اور نظریہ حیات کسی ایک مخصوص دائرہ پر اکتفا کر لیتا ہے، وہ اس میں کبھی زندہ اور تابندہ نہیں رہ سکتا، بلکہ وہ اس میں الٹا سمٹتا اور گھٹنا شروع ہو جاتا ہے یہاں تک کہ ایک وقت ایسا بھی آ جاتا ہے، کہ وہ دنیا میں بالکل بے نام و نشان ہو جاتا ہے، اگر اتفاق سے اس میں کچھ رمق باقی رہ بھی جاتی ہے، تو وہ سامان عبرت سے زیادہ نہیں ہوتی، جیسا کہ ہماری حالت ہے، اور جس تہذیب و تمدن کی عمارت پروپیگنڈے تبلیغ اور نشر و اشاعت کی بنیادوں پر قائم ہوتی ہے، وہ باطل بھی ہوگا تو پھر بھی ایک دفعہ چمک اٹھے گا، جیسا کہ آج کل خداوندان یورپ کے نظام تمدن کی کیفیت ہے،

اس داعی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اجتماعی اور شخصی قوتوں پر قرآنی فکر و عمل اور نبوی اسوۂ کامل کی نشر و اشاعت فرض کر دی ہے، چونکہ زمان اور مکان کی قیود سے بالاتر ہو کر ہر زمان اور ہر مکان میں دین اسلام کی تہذیب و تمدن اور قرآنی نظام حیات کی تبلیغ کرنا اسلامی زندگی کا ایک لازمی جزء ہے، اس لئے ہماری اسلامی زبان میں مسلم صرف وہ نہیں ہے جو ماحول اور معاشرہ کی اصلاح اور دعوت الی الحق سے بے نیاز ہو کر قرآن اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتا ہو، اور ان کے مطابق زندگی بسر کرتا ہو، بلکہ مسلم کے یہ معنی ہیں، کہ وہ خود بھی قرآنی فکر و عمل کا پابند ہو، اور دوسروں کو بھی حکیمانہ انداز میں اس کی طرف دعوت دیتا ہو یعنی سچا مسلمان بننے کے لئے دو لازمی اجزاء ہیں (۱) اسلام قبول کرنا، اور (۲) داعی اسلام ہونا

بحمد اللہ غیور اور سچے مسلمان بندوں نے اس سلسلہ میں جو جو خدمات انجام دی ہیں، دنیا کی تاریخ اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے، اور قرآن حمید کی تبلیغ سے دو فائدے ہوئے، ایک تو قرآن پاک کے عقیدتمندوں اور اس پر ایمان لانے والوں کا دائرہ وسیع تر ہوتا رہا، دوسرا یہ کہ قرآنی دعوت (نظام حیات)

علم و عمل اور مقاصد بھی خفا میں نہ رہے۔ اور قرآنی نوامیس کو شہرت اور تواتر کا وہ درجہ اور مرتبہ حاصل ہوا کہ آج تک... اتنا اور کسی کو حاصل نہیں ہو سکا۔ امت مسلمہ کے اس کردار اور سعی و عمل کے صدقے میں جو نتائج پیدا ہوئے، وہ صرف تحفظ اور جاذبیت قرآن پر ہی منتج ہوئے، گویا کہ تحفظ قرآن کی یہ سب سے بڑی اور جامع شکل ہے۔

## حامل کتاب کی زندگی کے مبارک سوانح کا تحفظ

ہو سکتا تھا کہ ان تمام امور اور مطالب میں پوری نیک نیتی اور احتیاط برتنے کے باوجود قرآنی نقطۂ نظر اور فکر و عمل کے متعین کرنے میں کسی قسم کا تساہل یا غلطی ہو جاتی اس لئے پروردگار عالم نے حامل کتاب یعنی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک سوانح اور سیرت طیبہ کی معمولی اداؤں تک کے تحفظ کے لئے بھی ناقابل شکست سامان پیدا کر دیئے، تاکہ اس کی زندگی کے پاک آئینہ میں قرآنی مضامین، معانی اور افکار و اعمال کی جو تصویر منعکس ہو، وہ ہر مرحلہ میں ہمارے لئے مشعل راہ بن سکے اس لئے اللہ تعالیٰ نے رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو من و عن محفوظ کر دیا، تاکہ قرآن پاک کا ضابطہ حیات صرف کاغذی، معنوی اور فکری حد تک محفوظ نہ رہ جائے۔ بلکہ خارجی اور مرئی طور پر بھی واقعاتی دنیا میں اپنے مخصوص مزاج اور انداز کے مطابق اس کے نظام حیات کے جو نقوش اور نمونے چھوڑے ہیں، وہ بھی محفوظ ہو جائیں اس ذخیرہ کو ہماری اسلامی زبان میں حدیث پاک اور سیرۃ النبی کہتے ہیں

## قرآن فہمی کے اصول اور ضوابط

جہاں تک قرآن فہمی کا تعلق ہے میرے نزدیک اس کے لئے اگر مندرجہ ذیل اصول اور کتب کی پابندی اختیار کی جائے، تو فہم قرآن بھی آسان ہو جاتا ہے، اور اکثر مشکلات پر بھی قابو پایا جا سکتا ہے

قرآن فہمی کے لئے اصلاح نیت، طہارت اور شغف بالقرآن سب سے اولیں اور بنیادی حقائق ہیں ان کے بغیر قرآن حمید آپ کے سامنے [illegible] نہیں ہوگا، کیوں کہ اصلاح نیت، تقویٰ، طہارت، شغف اور سینہ بہ عشق صادق شجر قرآن کے پھلنے پھولنے کے لئے بہترین زمین ہے، اس کے بغیر اس کے پھل پھول سے متمتع ہونا قطعی ناممکن ہے، قرآن کا مطالعہ محض تلاش حق کے لئے ہو، ذہن صاف اور بالکل خالی ہو کسی سابق [illegible] کی نفیاً یا اثباتاً حمیت اور عصبیت کے لئے ورق گردانی نہ ہو اور الفاظ قرآن کو نظم کلام کے سیاق و سباق کی مدد سے حل کرنے کی کوشش کی جائے یا قرآن حمید کے ایک مقام کو دوسرے مقام کی روشنی میں سمجھنے کی کوشش کی جائے کیونکہ قرآن [illegible] اپنے اجمال کی تفصیل [illegible] ہے سیرت طیبہ کو قرآن حمید سے ایک گہرا ربط ہے، قرآن ایک متن ہے اور نظام فکر ہے، پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس کا مرئی پیکر ہیں، قرآن فہمی کے سلسلہ میں اس کو بہت اہمیت حاصل ہے،

پھر آئمہ صحابہ و تابعین کی تفسیر، تاویل اور تعبیر کو سامنے رکھنا چاہیئے، جو مقامات ان دونوں طبقات میں متفق علیہ کی حیثیت رکھتے ہیں ان کے خلاف تو سوچنے کی کوشش ہی نہ کی جانے، اور جن امور میں وہ باہم مختلف ہوں، اس سلسلہ میں اہل ترجیح (بعد کے ائمہ دین) انتخاب اور ترک کا حق رکھتے ہیں اور یہ بھی ان اصولوں کی روشنی میں جن پر اوپر کے تینوں طبقات کے تعامل اور تبادل کا دار و مدار ہے۔

جو ائمہ دین یا افاضل امت، قرآنی علم و معرفت میں دستگاہ رکھنے کے علاوہ ملک اور ملت کی سیاسی ذمہ داریوں [illegible] کے اجتماعی نظام اور شعبوں میں بھی مہارت رکھتے ہیں اور قوم اور ملت کا اعتماد بھی ان کو حاصل ہے، میرے نزدیک قرآن [illegible] کی بہ نسبت زیادہ قابل توجہ ہیں یہی وجہ ہے کہ اس سلسلہ میں حضرت امام ابن تیمیہ کا مقام بہت بلند ہے۔

جاہلی ادب اور عربی کے مستند شعراء کے کلام کا مطالعہ از بس ضروری ہے حضرت عبد اللہ بن عباس نے فرمایا کرتے تھے، الشعر دیوان العرب فاذا خفی علینا الحرف من القرآن رجعنا الی دیوانھا

ان اقوام کی تاریخ اور جغرافیہ کا علم حاصل کرنا بھی ضروری ہے جن سے قرآن حمید نے اجمالاً یا صراحتاً بحث کی ہے کیونکہ اقوام قرآن کی [illegible] ان کے نظام معاشرت اور دستور معیشت پر مبنی ہے، اس لئے اگر ان کی تہذیب اور تمدن، اخلاق اور الہیات سے واقفیت نہ ہوگی تو بڑی بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا

عہد عتیق اور جدید کے تمام صحائف کے مجموعہ یعنی بائیبل کا مطالعہ بھی لازمی شے ہے،

علم نحو، بلاغت، اصول حدیث و تفسیر کو بھی سامنے رکھنا چاہیئے،

وہ کتابیں جو بالخصوص لغت قرآن کے موضوع پر لکھی گئی ہیں، یا اس سلسلہ میں کسی حد تک معاون ہو سکتی ہیں، ان کو بھی نگاہ میں رکھنا چاہیئے، اس سلسلہ میں جو چیز ملاک الامر کی حیثیت رکھتی ہے، اور میرے نزدیک سب سے اہم ہے، وہ یہ ہے، کہ ان تمام مراحل کے طے کرنے کے باوجود پہلے کسی مستند اور وسیع النظر استاد سے قرآن حمید سبقاً پڑھا جائے، اس کے بغیر قرآن فہمی قطعاً ناممکن ہے، اور میں اسے ایک دیوانہ اور مجذوب کی بڑ سمجھتا ہوں، جو کسی جامع استاد سے پڑھے بغیر محض اپنے مطالعہ کے بل بوتے پر قرآن حمید کی ترجمانی کرنا چاہتا ہے، اور اگر اختصار کو ملحوظ رکھا جائے، تو پھر خود قرآن، حامل قرآن کی سیرت طیبہ، کلام عرب اور استاد کامل، قرآن فہمی کے لئے قابل اعتماد چیزیں ہیں

**لغات القرآن کی** خدمت قرآن کی کئی شکلیں ہیں، ان میں سے ایک صورت یہ ہے، کہ قرآن حمید کے مشکل الفاظ کے معانی اور لغات لکھے جائیں چنانچہ اس بارے میں متعدد کتابیں تصنیف کی گئی ہیں لیکن ان کا زیادہ ذخیرہ عربی زبان میں ہے، فارسی میں بہت کم ہے، اور اردو میں تو اور بھی کم ہے اور اس وقت عربی لغات کی جو کتابیں ہمارے ہاں زیادہ تر متداول ہیں وہ دو ہیں (۱) اساس البلاغہ للزمخشری (۲) مفردات امام راغب لیکن افسوس! یہ دونوں حضرات قرآنی تشریح اور تعبیر میں اپنا ایک کلامی مسلک رکھتے ہیں، اور بیشتر مقامات میں ان کا یہ رنگ نمایاں طور پر پایا جاتا ہے اس لئے ان سے استفادہ ان لوگوں کے لئے کافی دشوار ہے، جو اس فن میں مہارت تامہ نہیں رکھتے۔ ہاں مفردات امام راغب اساس البلاغت کی بہ نسبت زیادہ مفید ہے، اس سے میری یہ غرض نہیں ہے، کہ ان سے استفادہ نہ کیا جائے، بلکہ میں صرف یہ چاہتا ہوں، کہ اس سلسلہ کی اکثر کتب میں اعتزال وغیرہ کی تھوڑی بہت آمیزش ضرور پائی جاتی ہے اس لئے مناسب یہ ہے، کہ حل لغات قرآن کے بارے میں کسی ایک یا دو کتابوں پر قناعت نہ کر لی جائے، بلکہ ان کے ہمراہ دوسرے ائمہ کی کتب کا مطالعہ بھی کر لیا جائے تاکہ وضوح حق میں کوتاہی نہ ہو جائے،

چونکہ اس سلسلہ کی جتنی کتابیں تھیں، ان میں سے زیادہ تر عربی زبان میں تھیں، اور جو لوگ کم لکھے پڑھے ہیں، وہ ان سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتے، اس لئے اس امر کی ضرورت تھی، کہ اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھی جائے، جو اردو خوان طبقہ کے لئے بالخصوص اور نیم عربی دان حضرات کے لئے بالعموم مفید ثابت ہو، چنانچہ ہندوستان کے متعدد مشاہیر اور افاضل امت نے "لغت قرآن" پر متعدد کتابیں تالیف کیں، اور نہایت دلچسپ مواد بہم پہنچایا۔ ان سب سے بہتر جو کتاب اس وقت ہمارے سامنے ہے، وہ مولانا محمد عبد الرشید نعمانی رفیق ندوۃ المصنفین کی کتاب "لغات القرآن" ہے، اس میں رجال قرآن، قصص قرآن، ارض قرآن پر بھی یہ تفصیل روشنی ڈالی گئی ہے، اور الفاظ بھی حروف تہجی کے مطابق بیان کئے گئے ہیں، اس پر طرہ یہ کہ ہر لفظ کے اخیر میں ان مقامات کی ایک فہرست بھی دے دی ہے، جہاں جہاں قرآن میں وہ لفظ مستعمل ہوا ہے

**مراۃ القرآن** بھی اسی سلسلہ کی ایک مستند کڑی ہے، اس میں مولف نے ان تمام معنوی اور صوری محاسن کو ملحوظ رکھا ہے، جو مندرجہ بالا کتاب "لغات القرآن" میں پائے جاتے ہیں، اس میں رسل اللہ، ارض قرآن، اقوام قرآن، حروف عاملہ اور حروف مقطعات پر بھی نہایت سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے، گو یہ سب کچھ مختصر ہے مگر جامع ہے،

اس میں جو چیز سب سے زیادہ قابل قدر اور نادر چیز ہے، وہ یہ ہے، کہ "لغات قرآن" کے حل کرنے کے لئے کلام اور محاورات عرب زیادہ پیش کئے گئے ہیں، اور لغات قرآن کے سلسلہ میں یہی چیز سب سے زیادہ مطلوب ہے، کیونکہ فہم قرآن کا دارومدار ہی محاورات عرب پر ہے، کیونکہ قرآن حمید عربی زبان میں نازل ہوا ہے، اور بالکل اہل عرب کے اسلوب بیان اور محاورات کے مطابق نازل ہوا ہے

دوسری خوبی اس میں یہ ہے، کہ صرف لفظی لغات پیش کر کے آگے نہیں نکل گئے، بلکہ جتنی آیات میں وہ لفظ مختلف صیغوں کی شکل میں مستعمل ہوا ہے، ان سب آیات کو ترجمہ سمیت ایک جگہ پر جمع بھی کر دیا ہے

مراۃ القرآن کا انداز بیان نہایت آسان اور جاذب ہے، محاورات کا استعمال نہایت عام فہم ہے صیغوں کی توضیح بھی نہایت ہی سہل رنگ میں کی گئی ہے، معانی کی تشریح میں نہ کوئی الجھاؤ ہے، اور نہ اغلاق، اختصار کے ساتھ اس میں جامعیت بھی ہے، میرے خیال میں اردو زبان میں مراۃ القرآن سے زیادہ عام فہم مختصر اور جامع دوسری کوئی کتاب نہیں ملے گی، اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو جزائے خیر عنایت کرے، آمین،

# رُسُل اللہ

**حضرت ابراہیم علیہ السلام** آپ عراق کے ایک قصبہ اُدر کے رہنے والے تھے، آپ کا نسب نامہ یہ ہے حضرت ابراہیم خلیل اللہ بن تارخ بن ناحور بن سروج بن رعو بن فالج بن عابر بن شالح بن ارفکشاذ بن سام بن نوح (علیہ السلام) آپ کے باپ کا نام تاریخ کی کتابوں میں تارخ ہی درج ہے، اور قرآن مجید نے اس کا نام آزر لیا ہے، آزر وصفی نام ہے جس کے معنے ہیں "محب صنم" بتوں سے محبت رکھنے والا، یہ تارخ عراق کا مشہور بت تراش تھا، نمرود کی طرف سے شاہی بت خانہ کا مہنت اور محافظ تھا حضرت ابراہیم اس برہمن اور مہنت کے لڑکے تھے جب ہوش سنبھالا، تو دیکھا، کہ باپ اور ساری قوم بت پرستی اور شرک کی لعنت میں گرفتار ہے، باپ سے پوچھا، تو انہوں نے کہا بیٹا یہ چاند، یہ تارے، یہ سورج سارے ہی دیوتا ہیں، یہ مٹی، لکڑی، پتھر کے مجسمے خدا کے مظہر اور روپ ہیں عقل سلیم نے راہ نمائی کی آپ نے فرمایا، ان میں سے کوئی بھی خدا بننے کے قابل نہیں، باپ سے مناظرہ ہوا، قوم سے جھگڑا ہوا، بادشاہ کے دربار میں جا کر اعلان حق کیا، بادشاہ لاجواب ہوا آپ نے ایک دفعہ بت خانہ کے سارے بت توڑ ڈالے، بتوں کے پجاریوں کو غصہ آیا، انہوں نے آگ کا الاؤ روشن کر کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینکدیا، اللہ تعالیٰ نے آگ کو ٹھنڈا کر دیا، اور صحیح سلامت آگ سے نکال لیا، جب قوم کی اصلاح سے ناامید ہوئے تو ہجرت کا ارادہ کیا، حضرت ابراہیم، آپ کی بیوی، اور بھتیجے (حضرت لوط) یہ تین آدمیوں کا مختصر سا قافلہ خدا کی راہ میں نکلا، اور فرات کے مغربی کنارہ کے قریب اور کلدانیین کی بستی میں جا کر اقامت کی، حضرت سارہ آپ کی بیوی اور حضرت لوط بھی ان کے ساتھ اسی بستی میں آئے کچھ دنوں کے بعد یہاں سے ہجرت کر کے حران چلے گئے، حران سے فلسطین پہنچے فلسطین میں آپ نے اس علاقہ میں سکونت اختیار کی جو کنعانیوں کے زیر اقتدار تھا پھر یہاں سے چل کر نابلس میں پہنچے، اور یہاں سے مصر پہنچے، مصر میں ملک جبار کے ملازم آپ کی بیوی حضرت سارہ کو پکڑ کر لے گئے جن کے سبب بادشاہ کو کافی تکلیف پہنچی، چنانچہ بادشاہ نے حضرت ابراہیم کو بلا کر آپ کی بڑی عزت کی، اور آپکی بیوی بھی آپ کے سپرد کی بھیڑ بکری اونٹ اور گدھے ہر طرح کا بہت سا مال عنایت کیا، اور یہ معلوم کر کے کہ حضرت ابراہیم بھی سامی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں بادشاہ نے ان کو اپنا ہم نسب سمجھ کر تعلقات کو زیادہ مضبوط بنانا چاہا، اور اپنی ہیلوٹھی بیٹی حضرت ہاجرہ کو حضرت سارہ کی خدمت کے لئے دے دیا، ازاں بعد حضرت سارہ نے انکو حضرت ابراہیم کی زوجیت میں دیدیا، کچھ مدت کے بعد حضرت ابراہیم نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی، کہ اے اللہ مجھے ایک بیٹا عطا فرما چنانچہ خدا تعالیٰ نے انکی دعا کو سنا، حضرت ہاجرہ کے بچہ پیدا ہوا اور اس کا نام اسمٰعیل رکھا گیا، اس وقت حضرت ابراہیم کی عمر ۸۶ سال کی تھی، حضرت ابراہیم کو خدا تعالیٰ نے حکم دیا، کہ ہاجرہ اور اس کے بچے کو عرب کے ریگستان میں چھوڑ آؤ، چنانچہ حضرت ابراہیم فرشتہ کی راہ نمائی میں اس بن گھاس کی زمین میں پہنچے، جہاں اس وقت بیت اللہ شریف ہے، پھر حضرت ابراہیم مصر سے فلسطین چلے آئے، اور یہیں اقامت اختیار کی تیرہ سال کی مدت کے بعد حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق پیدا ہوئے، آپ ایک دفعہ عرب میں تشریف لائے، تو دیکھا کہ بیٹا اللہ کے فضل و کرم سے جوان ہو رہا ہے، ہونہار ہے دیکھ کر بہت خوش ہوئے، خدا تعالیٰ نے نیند میں حکم دیا، کہ اس بیٹے کو اللہ کی رضا کے لئے ذبح کر دو، باپ نے بیٹے سے تذکرہ کیا، بیٹا بڑی فراخ دلی سے خدا کے نام پر ذبح ہونے کے لئے تیار ہو گیا چنانچہ باپ بیٹے نے اس حکم کی تعمیل ایسی خوش اسلوبی سے کی کہ دنیا میں یادگار رہ گئی، اللہ نے اسمٰعیل کو بچا لیا "ذبیح اللہ" کا لقب ملا، اور امتحان پورا ہو گیا، پھر آپ نے حضرت اسمٰعیل کی معیت میں خانہ کعبہ کو تعمیر کیا، اور اس کے بعد بیت المقدس کو تعمیر کیا، ایک مسجد کی خدمت ایک بیٹے کے سپرد کی، اور دوسری کی دوسرے بیٹے کے، اپنے بھتیجے حضرت لوط کو شرق اردن کے علاقہ میں (جس کا پرانا نام سدوم ہے) بھیجدیا، اردن کی وہ جانب جہاں آج بحر میت واقع ہے، یہی جگہ ہے جہاں سدوم اور عامورہ کی بستیاں آباد تھیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۱۷۵ سال کی عمر پائی، خدا تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا ہے، کہ آپ نہایت رحمدل اور

مہربان طبیعت کے مالک تھے، وحدہ لاشریک کے سچے موحد اعظم، دین حنیف کی بنیاد رکھنے والے رضی اللہ عنہ وارضاہ، آپ قدس خلیل میں دفن ہوئے [illegible]

**حضرت ادریس علیہ السلام** قرآن مجید میں ان کا ذکر دو جگہ آیا ہے، نسب نامہ میں اختلاف ہے لیکن صحیح نسب نامہ [illegible]
ابن یارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام آپ بابل کے علاقہ میں پیدا ہوئے، جوان
ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے نبوت سے سرفراز کیا، قوم نے نہ مانا بہت تھوڑے لوگ ایمان لائے، کفار سے تنگ آکر مصر کی طرف ہجرت کی، آپ بہت سے
علوم کے موجد ہیں، چونکہ وہ زمانہ ابتداء آفرینش کا زمانہ تھا، لوگوں کے ذاتی علم نے ابھی کچھ ترقی نہ کی تھی، اس لئے بعض علوم بذریعہ وحی اللہ تعالیٰ کی طرف سے [illegible]
کو سکھائے گئے، حضرت ادریس علیہ السلام کپڑا بننے اور لکھنے کے استاد اول تھے، علم رمل اور نجوم کا وہ حصہ جو صحیح ہو سکتا ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا
تھا، حدیث میں ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی نے رمل کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ یہ علم ایک نبی کو دیا گیا تھا جو اس کے مطابق [illegible]
ہے، صحیح ہوتا ہے باقی غلط، علم نجوم کی پوری ماہیت، ستاروں کی گردش اور کشش وغیرہ کا علم بھی ان کو دیا گیا، حکمت و فلسفہ کا استاد اول بھی [illegible]
کو مانا گیا ہے، آپ کو ہرمس الہرامسہ کا خطاب دیا جاتا ہے، آپ علم حساب اور ہندسہ کے بھی بانی ہیں [illegible]
آپ نے ان کے لئے قانون کا ایک مجموعہ تحریر کیا جس میں تہذیب نفس، تدبیر منزل اور سیاست کے متعلق قوانین تھے، آپ نے [illegible]
چار آدمی بادشاہ مقرر فرمائے، جن میں ایک کا نام اسقلیبوس تھا، اس کو یونان کے علاقہ میں مقرر کیا گیا، اس نے [illegible]
نے اس بادشاہ کے مجسمے ہیکل میں رکھے، لیکن کچھ مدت کے بعد یونانیوں کے دماغ میں یہ چیز سما گئی، کہ یہ حضرت ادریس کے [illegible]
کرنے لگے، آپ کا رنگ گندم گوں، قد درمیانہ، خوبصورت، گھنی داڑھی، چمکدار آنکھیں، خاموشی پسند [illegible]
آپ نے ۸۲ سال کی عمر پائی لیکن تورات میں آپ کی عمر ۳۶۵ سال دی گئی ہے، واللہ اعلم، مدفن معلوم نہیں۔

**ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام** حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بلا واسطہ مٹی سے پیدا کیا [illegible]
فرمائی۔ فرشتوں نے اس پر اعتراض کیا، تو خداوند تعالیٰ نے ایک امتحان کے ذریعہ [illegible]
سے زیادہ حضرت آدم علیہ السلام ہی خلافت کے مستحق ہیں، آپ کو جنت میں آباد کیا گیا، کچھ عرصہ بعد آپ کی [illegible]
آپ کی طبیعت سے وحشت دور ہو گئی، خداوند تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو فرشتوں سے سجدہ کرایا، ابلیس نے انکار کیا، اور [illegible]
سے انکار کی وجہ پوچھی گئی کہ تو نے سجدہ کیوں نہ کیا، تو اس نے کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں، میں آگ سے [illegible]
مٹی سے افضل ہے لیکن اس کمبخت کو معلوم نہ تھا کہ خدا تعالیٰ کے ہاں فضیلت نسبی کا نام نہیں [illegible]
کی آزادی دی گئی، مگر ایک درخت سے روک دیا گیا، کہ اس کا پھل نہ کھانا، ابلیس کے دل میں حسد کی آگ [illegible]
وسوسہ ڈالنا شروع کیا، کہ اس درخت کا پھل کھانے سے آپ کو بقائے دوام نصیب ہو جائے گی، بالآخر آدم علیہ السلام [illegible]
آپ نے اس درخت کا پھل کھا لیا، کھاتے ہی بہشتی لباس چھین لیا گیا، ننگے ہو گئے، درختوں کے پتوں سے [illegible]
تعالیٰ نے فرمایا، کہ اب تم زمین پر چلے جاؤ، اب امتحان دے کر میری فرمانبرداری کر کے [illegible]
میں آنے والے ہیں تو پھر تم کو جنت میں آباد کیا جائے گا، آپ زمین پر تشریف لائے [illegible]
سے ثابت ہے بعض روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ حضرت آدم علیہ السلام نے بیت اللہ [illegible]
گوں تھا، قد بہت لمبا، بعض روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ آپ کی زبان عربی تھی۔

**حضرت اسحٰق علیہ السلام** حضرت ابراہیم کی عراق سے ہجرت کے بعد فلسطین کے علاقہ [illegible]
خداوندی بذریعہ فرشتگان پیدا ہوئے، اپنے چچا کی لڑکی سے شادی کی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام [illegible]
میں ہی زمین کنعان کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گئے، آپ کے دو لڑکے پیدا ہوئے [illegible]
ہوئی، چند روزہ بیماری کے بعد آپ رحلت فرما گئے، آپ کا قد لمبا، سیاہ آنکھیں، چہرہ [illegible]

صلاحیت، شفقت اور رحمت خاص طور پر قابل ذکر ہیں، آپ کی عمر ایک سو اسی برس ہے، عیص نے ان کی تجہیز و تکفین کے بعد قدس خلیل میں اپنے باپ حضرت ابراہیم کے پہلو میں دفن کیا،

**حضرت اسمٰعیل علیہ السلام** آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے بڑے صاحبزادے ہیں مصر میں اقامت کے دوران میں آپ پیدا ہوئے اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر ۸۰ سال کی تھی حضرت ہاجرہ اور اسمٰعیل کو حضرت خلیل اللہ بحکم خداوندی عرب کی سرزمین میں اس مقام پر چھوڑ گئے، جہاں نہ پانی تھا نہ کھانا یہی وہ جگہ کہ جس کو مشیت الٰہی نے ازل سے انتخاب کر رکھا تھا آپ کی پرورش بنو جرہم نے کی، شادی بھی انہیں کے خاندان میں ہوئی، ان کی طفیل اللہ تعالےٰ نے ایک چشمہ جاری کیا جس کا نام زمزم ہے، جو آج بھی موجود ہے جب آپ کچھ دنیاوی دوڑ دھوپ کے قابل ہوئے، تو حضرت ابراہیم کو ان کے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا، چنانچہ باپ بھی تیار ہو گیا، اور بیٹا بھی، اپنی طاقت کے مطابق دونوں نے اس حکم کی تعمیل کے لئے کوشش کی، لیکن خدا تعالیٰ کو صرف امتحان مقصود تھا، ذبح کرانا مقصود نہ تھا، آپ کو اس واقعہ سے ذبیح اللہ کا خطاب ملا، پھر آپ نے باپ کے ساتھ مل کر بیت اللہ کی تعمیر میں خاصہ حصہ لیا، یہ وعدہ کے بڑے سچے، اہل و عیال کو نماز زکوٰۃ کی تلقین کرنے والے تھے، ان کی اولاد میں خدا تعالیٰ نے بڑی برکت عطا فرمائی، آپ نے ۱۳۵ سال کی عمر پائی، آپ کی اولاد آپ کی زندگی میں ہی شام مصر فلسطین اور حجاز میں آباد ہو چکی تھی، تورات کا دعویٰ ہے، کہ حضرت اسمٰعیل فلسطین کے علاقہ میں دفن ہوئے ہیں لیکن صحیح روایات سے پتہ چلتا ہے، کہ آپ کی وفات مکہ مکرمہ میں ہی ہوئی، اور اپنی والدہ ماجدہ کے قریب ہی بیت اللہ شریف کے پاس دفن ہوئے،

**حضرت الیاس علیہ السلام** الیاس بن عیزار بن ہارون علیہ السلام مشہور انبیا میں شمار ہیں، الیاس اور الیاسین ایک ہی نام ہے ان کی زندگی سدو لشانہ تھی، ان کی قوم بعل کی پوجا کیا کرتی تھی، آپ نے منع فرمایا، قوم نے انکار کیا، تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک ظالم بادشاہ مقرر کیا، آپ نے ہجرت کے بعد بیت المقدس میں اقامت اختیار کی، آپ نحیف بدن، طویل قامت، اور گھونگھریالے بالوں والے تھے، شریعت موسوی کے حامل تھے، ان کی وفات اور قبر کے حالات نامعلوم ہیں، اسرائیلیات میں ہے، کہ یہ بھی زندہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے، اور (ایشا کی آمد) انکی دوبارہ آمد سمجھی گئی،

**حضرت الیسع علیہ السلام** ان کے نسب نامہ میں اختلاف ہے۔ وہب بن منبہ کی اسرائیلی روایت میں ان کو خطوب کا بیٹا کہا گیا ہے مشہور مورخ محمد بن اسحاق نے اسی کو ترجیح دی ہے کتب تواریخ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ یہ حضرت الیاس علیہ السلام کے چچازاد بھائی ہیں، ابن عساکر نے تاریخ میں ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کی اولاد سے قرار دیا ہے۔ تورات کے بیان کے مطابق ان کے باپ کا نام سفوط ہے بہرحال ان کا راجح نسب نامہ اس طرح ہے۔ الیسع بن عدی بن شوتلم بن افرائیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف دو جگہ آیا ہے۔ سورۃ انعام اور سورۃ ص میں۔ حضرت الیسع حضرت الیاس علیہ السلام کے نائب اور خلیفہ تھے۔ ابتدا میں ان کی رفاقت میں رہے۔ حضرت الیاس علیہ السلام کی رحلت کے بعد اللہ تعالےٰ نے ان کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے نبی بنا کر بھیجا۔ انکی عمر۔ مدت تبلیغ۔ حیات و وفات کے متعلق تفصیلات کا پتہ نہیں چلتا۔ البتہ بنی اسرائیل کی رہائش چونکہ شام کے علاقہ میں تھی اس لئے قیاس یہی چاہتا ہے کہ انکا حلقہ تبلیغ شام ہے اور وہیں ان کی وفات بھی ہوئی۔

**حضرت ایوب علیہ السلام** ایوب بن ساری بن انوال بن عیص بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام، آپ کی والدہ ماجدہ حضرت لوط علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، آپ نے رحمہ بنت افرائیم بن یوسف علیہ السلام سے نکاح کیا، آپ کثرت مال و مویشی اور اراضی میں مشہور ہیں، خدا کے شکر اور خدا کے امتحان پر جو صبر آپ نے کیا، وہ زمانہ میں ضرب المثل ہے، آزمائش کے طور پر آپ کا مال املاک برباد ہو گیا، آپ خود بیمار ہوئے، اور کئی سال تک بیمار رہے، لیکن گلہ و شکوہ آپ کی زبان سے نہ نکلا، خداوند تعالیٰ نے ان کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے انا وجدناہ صابرا نعم العبد انہ اواب۔ امتحان کے بعد خدا تعالیٰ نے جب آپ کو صحت دینے کا ارادہ فرمایا، تو آپ کو حکم ہوا کہ اپنی ایڑی زمین پر مارو، اسی وقت وہاں سے ایک چشمہ جاری ہوا، جس کا پانی پینے اور غسل کرنے سے تمام بیماریاں جاتی رہیں، اللہ تعالیٰ نے صحت

کے بعد آپ پر سونے کی بارش کی، اور مال اور اولاد پہلے سے دگنی دی، کعب احبار کے قول کے مطابق آپ کا دور مصائب ۷ سال ہے، آپ نے ۹۳ سال کی عمر پائی جس میں ۷۰ سال عمر نبوت ہے، آپ کی شریعت ابراہیمی ہے، آپ کا قد لمبا، آنکھیں سیاہ، گھونگھریلے بال، بڑا سر، پنڈلیاں اور بازو موٹے تھے، آپ کا رنگ گندم گوں تھا

**حضرت داؤد علیہ السلام** داؤد بن لیشہ بن علیہ بن لوعز بن سلمون بن نحشون بن امینہ داب بن ارام بن حصرون بن فرص بن یہودہ بن یعقوب علیہ السلام، آپ ابتداء میں بکریاں چراتے تھے، بنی اسرائیل کی تباہی ان کے زمانہ میں حد کو پہنچ چکی تھی، آپ کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے اپنے زمانہ کے پیغمبر شموئیل علیہ السلام سے درخواست کی کہ ہمارے لئے کوئی بادشاہ مقرر کیا جاوے، کہ ہم اس کے ماتحت ہو کر جالوت سے لڑیں، تو اللہ تعالی نے ان کے لئے طالوت کو مقرر کیا، طالوت جو لشکر لے کر گئے تھے، تو داؤد علیہ السلام اس لشکر میں بحیثیت ایک سپاہی تھے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ سے جالوت مارا گیا، اور بنی اسرائیل کے ہاتھ میں اس علاقہ کی حکومت آئی تو حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ممتاز عہدہ پر مقرر کیا گیا، طالوت کی وفات کے بعد حضرت داؤد خود مختار بادشاہ بنے، ان کے زمانہ میں بنی اسرائیل نے بڑی ترقی کی، اللہ تعالی نے انکو لوہا اور تانبا پر بطور معجزہ قدرت عطا فرمائی تھی، پہاڑ اور پرندے آپ کے ساتھ تسبیح کیا کرتے تھے، آپ کی ہتھی زرہیں تیار کرتے تھے، اور یہی ان کا ذریعہ معاش تھا، بعد ازاں اللہ تعالی نے آپ کو نبوت عطا فرمائی آپ شریعت موسوی کے حامل تھے، آپ نے اپنے زمانہ نبوت میں بیت المقدس کی بنیاد رکھی، جسے حضرت سلیمان علیہ السلام نے پورا کیا، آپ نے ۱۲۰ برس عمر پائی، اور بیت المقدس میں ہی رحلت فرمائی، آپ کا جنازہ شاہانہ طریق پر اٹھایا گیا جس میں ....۴۰ کے قریب صرف راہب ہی تھے، عوام کی گنتی کا شمار خدا ہی جانے سورہ ص میں خداوند تعالے نے ان کی دس خوبیاں بیان فرمائی ہیں

**حضرت ذی الکفل علیہ السلام** ان کی شخصیت میں علماء نہایت مختلف ہیں بعض کے نزدیک بشیر بن ایوب علیہ السلام ہیں، اور بعض کے نزدیک حزقیل علیہ السلام ہیں لیکن صحیح یہ ہے، کہ آپ الیسع کے خلیفہ تھے، بعد میں آپ کو نبوت دی گئی آپ شام کے ایک بادشاہ عالقہ کے مقرب تھے، اور بادشاہ کو بنی اسرائیل سے نہایت عداوت تھی اس نے ایک دفعہ بنی اسرائیل پر تاخت و تاراج کی، تو حضرت ذی الکفل نے بنی اسرائیل کو آزاد کرا دیا، بالآخر وہ بادشاہ مسلمان ہوا، اور ذی الکفل سے جنت کا وعدہ لے کر تخت سے دستبردار ہو گیا، بعد ازاں ذی الکفل نے خود حکومت سنبھالی، آپ کے اثر سے ایک دفعہ پھر شام میں اسلام پھیلا، بالآخر شاہی [illegible]

**حضرت زکریا علیہ السلام** حضرت زکریا بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں، آپ کے جوانی میں کوئی اولاد نہ تھی جب عمران کے گھر حضرت مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں، تو ان کی پرورش اپنے ذمہ لی، حضرت مریم بچپن ہی سے نہایت صالحہ اور عابدہ تھیں حضرت مریم کی حالت دیکھ کر حضرت زکریا کی ناامیدی اور مایوسی جو بنی اسرائیل کی اصلاح کے متعلق تھی امید سے بدل گئی اور آپ نے اللہ تعالی سے دعا کی، کہ یا الٰہی بنی اسرائیل کی اصلاح کے لئے مجھے بھی ایک صالح لڑکا عطا فرما، چنانچہ اللہ تعالی نے باوجود کبر سنی کے اور والدہ کی [illegible] نہایت معجزانہ طریق پر یحیی علیہ السلام پیدا کئے، بنی اسرائیل نے حضرت زکریا کو حضرت مریم کے متعلق تہمت لگائی، اور حضرت [illegible] حضرت زکریا کو معلوم ہوا، تو آپ نے انکو سمجھایا، بنی اسرائیل باز نہ آئے، اور آخر جب شیطان سیرت آدمیوں نے [illegible] شہید کر دیا

**حضرت سلیمان علیہ السلام** آپ داؤد علیہ السلام کے فرزند ہیں، بنی اسرائیل میں آپ سے بڑا کوئی بادشاہ نہیں ہوا آپ کو تمام جن ہوا، دیو، پرندے آپ کے تابع تھے، آپ کے ذریعہ سے ملکہ سبا مسلمان ہوئی اور وہاں اسلام پھیلا جانوروں کی بولیاں آپ جانتے تھے، ایک دفعہ آپ کہ لشکر کے ساتھ جا رہے تھے کہ راستہ میں چیونٹیوں کی وادی سے گذرے، ایک چیونٹی نے کہا یا ایہا النمل ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان وجنودہ وھم لا یشعرون تو آپ نے تبسم فرما کر خدا کا شکریہ ادا فرمایا آپ نے بیت المقدس کی تعمیر کو نہایت عالیشان طریقہ پر مکمل کیا، جب آپ کی وفات ہوئی تو اس وقت بیت المقدس کی تعمیر ہو رہی تھی، آپ ایک حجرہ میں عصا پر ٹیک لگائے نماز ادا کر رہے تھے، کہ اللہ تعالے نے آپ کی روح کو قبض فرمایا، جب عصا کو گھن کھا گیا تو آپ کی رحلت کا علم ہوا،

**حضرت شعیب علیہ السلام** خطیب الانبیاء کے لقب سے مشہور ہیں۔ شعیب بن میکیل بن یشجر بن لاوی بن یعقوب۔ ان کی والدہ لوط علیہ السلام کی اولاد سے تھیں۔ ان کو اہل مدین اور ایکہ کی طرف مبعوث کیا گیا۔ ان کی قوم ماپ تول میں کمی بیشی کرتی تھی۔ یہ ابراہیمی شریعت کے پابند تھے۔ مدین میں موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس جا کر ٹھہرے۔ آپ نے دو سو سال عمر پائی۔ قوم کی ہلاکت کے بعد مکہ مکرمہ میں تشریف لائے اور وہیں انتقال فرمایا۔ ان کا رنگ گندم گون۔ قد درمیانہ۔ آخر عمر میں ضعف بصر پیدا ہوا۔ آپ فن مناظرہ میں بے مثل تھے۔ قرآن نے آپ کو شعیب کے نام سے یاد کیا اور بائبل میں آپ کا نام یروت لکھا ہے۔ مدت دعوت ۵۸ برس ہے۔ مشہور ہے کہ انکی قبر رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان ہے۔ مگر حرم میں قبروں کا ہونا خلاف قیاس ہے کیونکہ قبروں میں نماز پڑھنی ناجائز ہے۔ انکی قوم پر ثمود جیسا عذاب اترا۔

**حضرت صالح علیہ السلام** ان کا ذکر قرآن مجید میں آٹھ جگہ آیا ہے۔ نسب نامہ یہ ہے صالح بن عبید بن آسف بن ماشج بن عبید بن جادر بن ثمود۔ اس سلسلے سے معلوم ہوا کہ ثمود آپ کے جد اعلیٰ کا نام ہے اور اسی ثمود کی اولاد قوم ثمود کہلائی۔ اسی کو عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے اور نسب نامہ سے یہ بھی ظاہر ہو گیا کہ یہ قوم سامی قبائل میں سے تھی۔ اور پہلے گزر چکا ہے کہ سام عرب کے ریگستان میں مقیم ہوا۔ قوم ثمود کی بستیاں حجر کے علاقہ میں تھیں۔ حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ تک انہی کی بستیاں تھیں۔ آج اس علاقہ کو "فج الناقہ" کہا جاتا ہے۔ ان کا زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بہت پہلے کا ہے ان کا مذہب آہستہ آہستہ بت پرستی بن گیا تھا۔ کفر اور شرک کے علاوہ ہر قسم کی بداخلاقیاں ان میں سرایت کر چکی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں میں سے ایک آدمی حضرت صالح علیہ السلام کو نبی بنایا۔ حضرت صالح نے ہر ممکن طریقہ سے قوم کو سمجھانے کی کوشش کی ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔ سنگ تراشی میں یہ قوم بڑی ماہر تھی۔ پہاڑوں کے پہاڑ کھود کر شہر بنا دیتی۔ پرانے کھنڈرات جو دستیاب ہوتے ہیں وہ ان کی اعلیٰ صناعی کا نمونہ ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام سے حجت سے جب یہ لوگ مغلوب ہوتے تو انہوں نے کہا کہ اے صالح اگر تو واقعی اللہ کا نبی ہے تو کوئی نشان دکھلاؤ۔ حضرت صالح نے کہا کہ جو نشان کہو اسی کا اللہ سے سوال کروں تب انہوں نے کہا کہ اس سامنے کی پہاڑی سے ایک ہمارے دیکھتے دیکھتے ایک گابھن (حاملہ) اونٹنی پیدا ہو اور بچہ دے تب ہمیں یقین ہو گا کہ آپ واقعی اللہ کے نبی ہیں۔ حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ سے التجا کی۔ حسب استدعا اونٹنی پیدا ہوئی۔ غیر معمولی قد و قامت اور جسامت والی لوگوں نے دیکھا بعض خوش قسمت ایمان لے آئے۔ باقی اسی کفر پر اڑے رہے۔ حضرت صالح نے مویشیوں کے چرانے اور پانی پلانے کی باری مقرر کر دی کہ ایک دن تو چراگاہ میں تمہارے مویشی چرا کریں اور چشمہ سے پانی پیا کریں۔ اور دوسرے دن اس اللہ کی اونٹنی کو چرنے کا اور پانی پینے کا موقعہ دیا جائے اور یہ یاد رکھو کہ جس دن اس اونٹنی کو کوئی تکلیف پہنچی وہ دن تمہاری تباہی اور بربادی کا دن ہو گا۔ خیر کچھ عرصہ تو اسی پر کاربند رہے لیکن آہستہ آہستہ اس پابندی کو برداشت کرنا ان کے لئے مشکل ہو گیا۔ آخر دو بدمعاش آدمیوں کو بلا کر کہا کہ تم اس کام کو کرو۔ جب ان سے انکار سنا تو ایک مالدار اور حسین عورت صدوق نے اپنے بدمعاش دوست مصدع کو کہا کہ اگر تو اونٹنی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو میں تیرے گھر آباد ہو جاؤں گی اور ایک اور عورت عنیزہ نے اپنی خوبصورت بیٹی اس آدمی کو دینے کا اقرار کیا۔ جو اونٹنی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جائے تو قیدار بن سالف تیار ہو گیا۔ ان دونوں نے مل کر اونٹنی کو مار دیا۔ حضرت صالح نے جب سنا تو بہت افسوس کیا اور کہا کہ اب تین دن کی مہلت ہے۔ کھا پی لو۔ آخر تین دن کے بعد یہ نالائق قوم ایک دہشت ناک آواز سے ہلاک کر دی گئی۔ حضرت صالح نے اس بدبخت قوم کی لاشوں پر کھڑے ہو کر بڑے دردناک الفاظ میں اظہار افسوس کیا اور اپنے ساتھ ایمان والے ایک سو بیس آدمیوں کو لے کر فلسطین کے علاقہ میں چلے گئے۔ اور رملہ کے قریب جا کر آباد ہو گئے۔ اور یہیں آپ نے وفات پائی۔ حدیث میں آیا ہے کہ غزوہ تبوک کے سفر میں واپسی پر صحابہ نے ایک دن انہیں برباد شدہ بستیوں کے کھنڈرات میں ڈیرا لگایا۔ آٹے گوندھنے شروع کئے اور ہانڈیاں آگ پر رکھ دیں۔ آپ نے فرمایا کہ رات یہاں نہیں گزاری جائے گی کیونکہ یہ اللہ کے غضب کی جگہ ہے۔ آپ نے آٹے مویشیوں کو کھلا دئے اور ہانڈیاں تلف کرا دیں اور آگے جا کر ڈیرا لگایا۔ ان فی ذلک لآیت لقوم یعقلون۔

**حضرت خضر علیہ السلام:** ان کا ذکر قرآن مجید میں صرف ایک جگہ آیا ہے۔ اگر سورۃ بقرہ والے بزرگ (جن کا گدھا

ان کی آنکھوں کے سامنے زندہ ہوا۔ اور جو خود سو سال کی موت کے بعد زندہ ہوئے) علمائے اختلافات اور روائیت ان ہی کو قرار دیا جائے تو وہ جگہ ان کا ذکر قرآن مجید میں ثابت ہوگا۔ توراۃ میں ایک چھوٹا سا صحیفہ "عزرا" کے نام سے موجود ہے۔ وہ انہی کی طرف منسوب ہے۔ آپ کا زمانہ ساتویں صدی قبل مسیح کا ہے۔ جن دنوں بخت نصر بابلی نے فلسطین پر پے در پے حملے کر کے یروشلم اور فلسطین کے علاقہ کو تباہ و برباد کیا اور توریت کے نسخوں کو جلایا اور بنی اسرائیل کو قید کر کے بابل لے گیا۔ ان دنوں آپ بہت کم سن تھے اور قیدیوں میں یہ بھی گرفتار ہو کر بابل گئے چالیس سال کی عمر میں آپ کو بنی اسرائیل نے "فقیہ" کا لقب دیا۔ اور وہیں آپ کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ دارا اور اردشیر کے درباروں میں یروشلم کی آبادی کے متعلق جب رکاوٹ ڈالی گئی تو آپ سفارتی وفد کی قیادت کرتے رہے اور توریت کی بربادی کے بعد اس کی تجدید کی آپ حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ یہود ان کو "اللہ کا بیٹا" کہتے ہیں۔ اور آج بھی نواح فلسطین میں یہود کے کچھ قبائل ایسے ہیں جو آپ کو ابن اللہ کہتے ہیں۔ اور ان کے مجسمے بنا کر ہیکلوں میں رکھتے ہیں۔ آپ نے ڈیڑھ سو برس کی عمر پائی عراق کی ایک بستی "ساتر آباد" میں ان کی وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوئے۔

**حضرت عیسیٰ علیہ السلام** عیسیٰ ابن مریم بنت عمران ہیں اور ۲۶ واسطہ سے حضرت سلیمان علیہ السلام سے ملتے ہیں۔ اور بنی اسرائیل کے سب سے آخیری نبی ہیں۔ صاحب شریعت عیسوی ہیں۔ آپ کی ولادت بدوں مس مرد بواسطہ نفخ جبرائیل ہوئی۔ بنی اسرائیل نے آپ کی ولادت کے متعلق شبہ کیا۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے والدہ کی گود میں اپنی والدہ کی برأت کی، آپ ناصرہ میں پیدا ہوئے اور بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے اللہ تعالیٰ نے ان کو بچپن ہی میں نبوت عطا فرمائی، بنی اسرائیل کی شرارت پسند طبیعتیں آپ کی تعلیم پر مائل نہ ہوئیں اور الٹا حضرت عیسیٰ کے قتل کے درپے ہو گئے، آپ نے اپنی نبوت کے بے شمار معجزے دکھائے لیکن بنی اسرائیل پر ان کے معجزات کا کوئی اثر نہ ہوا، بلکہ جادوگر شمار کرنے لگے، چنانچہ آپ نے خدا تعالیٰ کے حکم سے مختلف اطراف میں دین کی تبلیغ کے لئے خلیفے مقرر کئے، بالآخر ایک دن یہودیوں نے آپ کے مکان کا محاصرہ کر لیا، کہ آپ کو گرفتار کر کے صلیب پر لٹکائیں، اللہ نے اپنی قدرت کاملہ سے عیسیٰ علیہ السلام کو بجسد عنصری آسمان کی طرف اٹھا لیا، اور آپ کی جگہ مخبر کو صلیب پر چڑھایا گیا، آپ آخری زمانہ میں آسمان سے زمین پر نازل ہوں گے، دجال کو قتل کریں گے، اسلام پھیلائیں گے، شادی کریں گے اولاد ہوگی، اور پھر اس دار فانی سے رحلت فرمائیں گے، اور روضہ اقدس حضور علیہ السلام میں مدفون ہوں گے،

**حضرت لقمان علیہ السلام** اکثر علماء کا اتفاق ہے کہ آپ پیغمبر نہ تھے حضرت داؤد علیہ السلام کی مجلس میں بہت عرصہ رہے، آپ سے عجیب و غریب چیزوں کا اظہار ہوا، آپ حبشہ کے علاقہ نوبہ کے رہنے والے تھے، آپ کا رنگ سیاہ تھا آپ متقدمین اعراب میں سے ایک اعرابی کے غلام تھے جس نے شام میں سکونت اختیار کر رکھی تھی، آپ نے شام ہی میں وفات پائی، اور رملہ میں مدفون ہوئے، سورہ لقمان میں ان کے نصائح موجود ہیں،

**حضرت لوط علیہ السلام** آپ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے برادرزادہ ہیں، آپ کی نبوت پر ایمان لائے بعد از [illegible] ان کو نبوت سے سرفراز کیا، عراق سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کی [illegible] مصر میں جب ابراہیم مقیم تھے تو آپ کو نبوت عطا ہوئی، اور شرق اردن میں بحر میت یا بحر لوط کے گرد اگرد جہاں کہ سدوم اور عمورہ کی بستیاں تھیں، وہ علاقہ انکی تبلیغ کے لئے مقرر ہوا یہ وہ مقام تھا جہاں سے مصر، عراق، اور ایران کے درمیان آمد و رفت رکھنے والے مسافروں کا گذر ہوتا تھا، حضرت ابراہیم بڑے خوش تھے، کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس علاقہ میں مقرر فرمایا ہے جہاں سے بیرونی ممالک میں بھی پیغام بھیجا جا سکے گا، اس جگہ کی رہنے والی قوم بڑی بدمعاش اور بد طینت تھی، ان لوگوں نے فحش کاری کا ایک ایسا طریقہ ایجاد کیا تھا جو دنیا میں اس سے پہلے نہیں تھا یعنی یہ لوگ بے ریش لڑکوں سے اپنی شہوت پوری کرتے تھے، اس کے علاوہ ڈاکے مارنا، لوگوں کا مال لوٹ لینا، فحش اور بدکاری کے واقعات بھری مجلس میں بیان کرنا تو معمولی بات تھی، بھری مجلسوں میں اس فحش اور ناپاک جرم کا ارتکاب کر لیا کرتے تھے حضرت لوط علیہ السلام ان کو سمجھاتے رہے، یہ باز نہ آئے

بلکہ الٹا حضرت لوط کو بستی سے نکال دینے کی دھمکی دینے لگے، ہنسی اور مذاق اڑانے، بالآخر اس قوم کی تباہی اور بربادی کا وقت آپہنچا، تو آسمان سے فرشتے آئے، جو پہلے فلسطین کے علاقہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے، اور ان کو حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی، اور کہا کہ ہم لوط کی بستیوں پر عذاب لے کر آئے ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام نہایت نرم دل اور دردمند تھے، فرشتوں سے جھگڑا کرنے لگے، انھوں نے کہا کہ ابراہیم اس معاملہ کو جانے دو، اب یہ عذاب واپس نہیں ہوسکے گا، پھر یہ فرشتے خوبصورت لڑکوں کی شکل میں لوط علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوئے، قوم کو پتہ چلا، تو بدمعاشی کے لئے دوڑتے آئے، حضرت لوط بڑے پریشان ہوئے، ان سے جھگڑتے رہے کوئی فائدہ نہ ہوا، فرشتوں نے کہا، آپ پریشان نہ ہوں، ہم آدمی نہیں فرشتے ہیں، یہ لوگ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے، اور ہم آپ تک یہ پیغام پہنچانے کے لئے حاضر ہوئے ہیں، کہ آپ رات کے پہلے حصہ میں اس شہر سے نکل جائیں، کیونکہ صبح ہوتے ہوتے اس قوم پر عذاب آجائے گا۔ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ نصف رات کے وقت ایک دہشت ناک آواز نے ان کو مبہوت کردیا، پھر فرشتہ نے ان کی بستیوں کے علاقہ کو اکھاڑا، اور آسمان تک لے گیا، ساتھ ہی ساتھ ان پر پتھروں کی بارش بھی ہوتی رہی، اوپر جاتے جاتے یہ منحوس قوم تباہ ہوگئی، پھر ان بستیوں کو پھینک دیا گیا، اور اس زور سے اس کو مارا گیا، کہ یہ زمین سطح سمندر سے ۔۔ سو میٹر نیچے چلی گئی، اور زمین کی سطح پر پانی آگیا یہی پانی بحر میت اور "غرقاب لوطی" ہے، اس طرح اس ناپاک قوم کا خاتمہ ہوا، حدیث شریف میں ہے، کہ حضرت عثمان اپنی اہلیہ محترمہ نبی صلعم کی صاحبزادی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے لگے، تو آپ نے فرمایا، جاؤ خدا حافظ، خدا کے راستہ میں اس سرزمین میں پہلے مہاجر حضرت لوط تھے، اور دوسرے تم ہو، عمر اور مقام وفات معلوم نہیں، واللہ اعلم،

**حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** آپ کا سلسلہ نسب عدنان سے ہوتا ہوا ۵۳ واسطہ سے حضرت اسمٰعیل بن ابراہیم علیہ السلام سے جاملتا ہے چونکہ حضرت ابراہیم ۱۸۹۲ قبل مسیح ہیں! اور آپ ۵۷۱ بعد مسیح ہیں اس لیئے درمیانی زمانہ ۲۴۶۳ برس ہے۔ والد کا نام عبداللہ والدہ کا نام آمنہ ہے آپ اپنے باپ کے اکلوتے بیٹے یتیم پیدا ہوئے اور چھ برس کی عمر میں ابوء مقام میں اپنی والدہ کی آغوش محبت سے بھی محروم ہوگئے۔ ۲ برس بعد دادا عبد المطلب بھی فوت ہوگئے۔ تو ابوطالب نے ۲۵ برس کی عمر تک خوب نگرانی کی۔ قبل از نبوت ۲ دفعہ عمارت کعبہ میں شریک ہوئے۔ ۴۰ برس کی عمر میں غار حرا میں قرآن کے نزول کی ابتدا ہوئی۔ تو تمام عرب جو پہلے بڑی عزت کرتا تھا۔ اب دشمنی پر تل آیا۔ ۱۳ برس مکہ میں قرآن مجید آپ سناتے رہے۔ ادھر قریش کی خون آشام طبیعتیں بھڑک اٹھیں۔ دارندوہ میں بیٹھ کر مکہ کے مختلف قبائل کے ۱۴ اکابر نے بوقت رات قتل کا ارادہ کیا۔ اس رات آپ ابوبکر کی معیت میں غار ثور میں ۳ دن کے لیئے چھپ گئے۔ پھر آپ نے مدینہ کا رخ کیا۔ ۱۰ برس مدینہ تشریف اقامت کی۔ قریش کا غیظ و غضب پہلے سے بھی بڑھا۔ اب باقاعدہ لڑائیاں شروع کیں۔ بدر۔ احد۔ خندق اسی کا نتیجہ ہیں۔ دوسری طرف یہود بھی قریش کے مددگار بن گئے۔ چنانچہ بنی قینقاع، بنو نظیر، بنو قریظہ بھی لڑائی پر اترے۔ اور مغلوب ہوکر خیبر چلے گئے اور وہاں سے متفقہ حملہ کا ارادہ کیا۔ بالآخر خیبر بھی فتح ہوگیا۔ مکہ فتح ہوگیا۔ ہوازن حنین بھی رام ہوگئے۔ تو عیسائی بھی شرارت پر اترے۔ موتہ کے مقام پر رومی شکست کھاگئے جو کہ تبوک کے معرکہ کی بنیاد بنی ۹ھ میں تبوک کی جنگ کا واقعہ پیش آیا۔ اس میں آپ بنفس نفیس شامل تھے۔ لیکن اس مقام پر جنگ نہ ہوئی لیکن اس سفر میں بہت سے فوائد آپ کو حاصل ہوتے۔ واپسی پر آپ نے مسجد ضرار کو گرایا۔ اس سال ہی آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر روانہ فرمایا۔ ۱۰ھ میں آپ نے آخری حج فرمایا اور ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ کو دنیا کے سب سے بڑے آدمی اور اللہ کے اس آخری رسول نے عالم بقا کو لبیک کہا۔ آپ مدینہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں دفن ہوئے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

**حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام** بن عمران بن قاہاث بن لاوی بن یعقوب علیہ السلام۔ یہ دونوں بزرگوار بنی اسرائیل انبیا میں سے بڑے پایہ کے پیغمبر ہیں۔ ان دونوں کو اللہ تعالےٰ نے فرعون مصر کی طرف بھیجا۔ جو کہ یوسف علیہ السلام کے کچھ زمانہ بعد ریان بن ولید کی قوم سے مصر پر مسلط ہوگیا تھا۔ اس نے تمام بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا تھا۔ اللہ

تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی نبوت کے دو مقصد بیان فرمائے ہیں۔ ایک اہل مصر کو ہدایت کی طرف دعوت دینا۔ دوسرا بنی اسرائیل کو آزادی دلوانا۔ آپ کی زندگی کے اکثر واقعات قرآن مجید میں موجود ہیں۔ آپ کی ولادت آپ کی پرورش معجزانہ طور پر ہوئی۔ بچپن میں خداوند تعالیٰ کے حکم سے موسیٰ کی والدہ نے ان کو تابوت میں رکھ کر دریا میں ڈال دیا۔ فرعون کے گھر والوں نے تابوت کو پکڑا اور بچہ کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے آپ کے لئے تنخواہ دے کر آپ کی والدہ کو دودھ پلانے پر مقرر کیا۔ اوائل عمر میں آپ نے ایک قبطی کو ایک ٹکر رسید کیا جس سے وہ مر گیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام کو مدین کی طرف جلاوطن ہونا پڑا۔ وہاں سے دس سال کے بعد واپسی پر آپ کو نبوت بخشی گئی۔ اور فرعون کی سرکوبی آپ کے سپرد ہوئی۔ آپ نے دعا کر کے ہارون علیہ السلام کو بھی اسی کام پر مقرر کروا لیا۔ چنانچہ حضرت ہارون بنی اسرائیل کی اخلاقی اصلاح اور حضرت موسیٰ فرعون میں مقابلہ میں لگے رہے۔ جب فرعون کسی طرح نہ مانا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو معہ لشکر بحیرہ قلزم میں غرق کر کے بنی اسرائیل کو اس سے نجات دلوائی۔ بنی اسرائیل مصر سے نکل کر ۴۰ سال ارض تیہہ میں بھٹکتے رہے۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس۔ اریحا شام کا سارا علاقہ اور حکومت مصران کو عنایت کی۔ ارض تیہہ میں تیسویں سال حضرت ہارون نے وفات پائی۔ حضرت موسیٰ کی وفات جب قریب ہوئی تو حضرت یوشع بن نون کو اپنا جانشین مقرر کیا۔ اور خود دنیا ئے فانی سے کوچ کیا۔ حلیہ گندم گون رنگ۔ قد لمبا۔ گھونگریالے بال چہرہ پر خال۔ بولنے میں لکنت۔ طبیعت میں غصہ۔ حلیہ ہارون علیہ السلام۔ کشیدہ قامت۔ رنگ سفید۔ ضخیم البدن۔ حلیم الطبع۔ ابتدا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی شریعت کے تابع تھے۔ تورات کے اترنے کے بعد مستقل شریعت موسوی کے بانی بنے۔ ہارون علیہ السلام کی قبر کوہ ہور پر واقع ہے۔ غزوہ تبوک میں بنی کثیب احمر سے گذرے تو آپ نے فرمایا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے ہیں۔

## حضرت ہود علیہ السلام

آپ کا ذکر قرآن مجید میں سات جگہ آیا ہے۔ عجیب لطف کی بات ہے کہ حضرت ہود علیہ السلام اور ان کی قوم عاد کا تذکرہ سوائے قرآن مجید کے اور کسی کتاب میں نہیں ملتا۔ ہاں چند وہ کتبے جو ماہرین آثار قدیمہ نے برآمد کئے ان سے کچھ اس قوم کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ قوم عاد عرب کے قدیم قبیلہ سامیہ میں سے ایک با عظمت اور با اقتدار جماعت کا نام ہے۔ اس قوم کا زمانہ حضرت مسیح سے کوئی تین ہزار سال قبل ہے اور بعض مورخین کے قول کے مطابق اس کا زمانہ مسیح سے دو ہزار سال قبل تسلیم کیا گیا۔ اس قوم کا وطن احقاف ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے، اور یہ علاقہ حضرموت کے شمال میں اس طرح واقع ہے کہ شمال میں ربع خالی (یعنی عرب کا صحرائے اعظم) اور مشرق میں عمان ہے، مگر آج وہاں کوئی آبادی نہیں ہے، اس قوم کی سلطنت بڑی مضبوط اور بڑی وسیع تھی، حضرموت یمن، خلیج فارس کے کنارے سے عراق تک پھیلی ہوئی تھی، دارالخلافہ یمن تھا، یہ قوم جسمانی طاقت کے لحاظ سے دنیا کی بے مثال قوم ہے، بڑی مغرور اور سرکش قوم تھی، بت پرستی، کفر اور شرک میں مبتلا حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے بت ان کے مرنے کے بعد ان کو مل گئے، ان کے علاوہ اور بھی بت بنائے، اور پوجنے لگے، اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کے ایک قبیلہ خلود نامی سے حضرت ہود علیہ السلام کو نبی بنایا، یہ نبی نہایت خوبصورت، وجیہ، سرخ و سفید رنگ اور گھنی داڑھی والے تھے، آپ نے قوم کو سمجھانا شروع کیا، قوم نے باقاعدہ کے مظاہرے کئے، آپ نے عذاب الٰہی کی دھمکی دی، تو قوم نے کہا، کہ ہم سے زیادہ طاقت کس میں ہے، یہ بدنصیب قوم یہ کہہ گئی کہ جس خدا نے ان کو پیدا کر سکتا ہے، وہ ان سے زیادہ قوت والا ہے، اس قوم نے حضرت ہود کا کہنا تو نہ مانا، البتہ اپنی حفاظت کے سامان ارے لئے میں مشغول ہو گئی ان لوگوں نے زمین دوز شہر بنائے، بالآخر اس قوم نے خدا سے بھی چیلنج کیا، کہ میاں باپ اپنے خدا کا عذاب لے آؤ، اللہ تعالیٰ کا عذاب ان پر پر مسلط ہوا، خدا تعالیٰ نے اس طاقتور اور جسیم اور قد و قامت والی قوم کو اپنی سب سے زیادہ کمزور، ناتوان اور ضعیف سی مخلوق سے مروایا، اور ان کے غرور کو خاک میں ملایا، اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر ہوا کو مسلط کیا، وہ ہوا ان پر سات راتیں اور آٹھ دن مسلسل اور متواتر چلی جس نے ان کا نام و نشان مٹا دیا، وہ ہوا ان کو پہاڑوں کی غاروں اور زمین دوز سرنگوں میں سے کھینچ کر لاتی، فضائے آسمانی میں تنکوں کی طرح اڑاتی، اور اوندھے کر کے گرا دیتی گردنیں ٹوٹتیں، سر الگ ہوتے، اور دھڑ الگ رہ جاتے، اس طرح اس منحوس اور نامبارک قوم کا فیصلہ ہوا، عاد کی ہلاکت کے بعد آپ نے حضرموت کے شہر میں ہجرت کی اور یہیں وفات پائی، حضرموت کے مشرقی حصہ میں وادی برہوت کے قریب شہر تریم سے دو میل پر آپ کا ایک مزار

ٹیلہ پر دفن کیا گیا آپ کی قبر پر ایک جھاؤ کا درخت تھا، عمر معلوم نہیں ہو سکی۔

**حضرت نوح علیہ السلام** آپ کا نسب نامہ یہ ہے، نوح بن لامک بن متوشلخ بن اخنوخ (ادریس علیہ السلام) آپ اللہ تعالیٰ نے پہلے رسول ہیں، آپ کے وقت میں ساری کی ساری قوم کفر اور شرک کی لپیٹ میں آچکی تھی آپ کی دعوت و تبلیغ کا علاقہ وہ علاقہ ہے، جو دریائے دجلہ اور فرات کے درمیان واقع ہے، اور یہ دونوں دریا آرمینیا کے پہاڑوں سے نکلتے ہیں، اور الگ الگ بہہ کر عراق کے نچلے حصہ میں مل کر خلیج فارس میں گر جاتے ہیں، آپ نے اپنی قوم کو بڑا سمجھایا، آپ اسی قوم کے ایک فرد تھے لیکن قوم میں چالیس آدمیوں کے سوا اور کسی نے نہ مانا۔ اللہ تعالیٰ نے اس ناہنجار قوم کو بڑی مہلت بخشی لیکن اس نے خدا تعالیٰ کے حوصلہ اور حلم سے بد آموزی کے سوا اور کچھ نہ سیکھا حضرت نوح علیہ السلام نے ان کو ساڑھے نو سو سال تک نصیحت کی، لیکن کچھ اثر نہ ہوا، بلکہ اور بیباک ہو گئے اور کہنے لگے، کہ اسے نوح جس عذاب کا تم ہم سے وعدہ کرتے ہو لے آؤ، اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ اب تیری قوم سے کوئی آدمی ایمان لانے والا نہیں۔ تب حضرت نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ یا الٰہی پھر ان ظالموں کو تباہ ہی کر دیجئے چنانچہ آپ کی دعا منظور ہوئی۔ خدا تعالےٰ نے حکم بھیجا کہ آپ کشتی تیار کریں۔ چنانچہ آپ بامر خدا کشتی تیار کرنے لگے۔ کافر ہنسی کرتے اور مذاق اڑاتے حضرت نوح ان کی کوتاہ اندیشی پر دل میں کڑھتے۔ بالآخر جب کشتی تیار ہو گئی اور قوم کی تباہی کا وقت آ گیا۔ تو اللہ تعالےٰ نے نوح علیہ السلام کو حکم بھیجا کہ آپ اور آپ کے گھر والے (سوا ان کے جن کے متعلق پہلے فیصلہ ہو چکا ہے) اور ایمان دار سب اس میں سوار ہو جاؤ۔ جب سوار ہو گئے تو مینہ برسنا شروع ہوا۔ زمین سے پانی کے سوتے پھوٹ نکلے اور وہ طوفان باد و باران آیا کہ الحفیظ والامان قوم غرق ہونے لگی پانی دمبدم چڑھنے لگا۔ اسی اثنا میں آپ کا ایک بیٹا۔ قرآن نے بیان نہیں کیا۔ پانی میں غوطے کھاتا جا رہا تھا۔ آپ نے اس بدنصیب کو آواز دی کہ آ اور کشتی میں سوار ہو جا لیکن اس نے نہ مانا اور کہا کہ یہ سامنے پہاڑی ہے۔ اس پر چڑھ کر پناہ لے لوں گا آپ نے فرمایا کہ آج اللہ کے قہر سے بچانے والا کوئی نہیں۔ آج وہی بچے گا جس پر اللہ رحم فرمائے یہی باتیں ہو رہی تھیں کہ پانی کی ایک موج اٹھی اور اس نافرمان بیٹے کو بہا لے گئی۔ آپ نے اللہ تعالےٰ سے التجا کی کہ یا الٰہی یہ میرا بیٹا ڈوبا جاتا ہے اسے بچا لے۔ خدا تعالےٰ نے فرمایا اے نوح یہ آپ کا بیٹا ہی نہیں ہے۔ بیٹا ہوتا تو مخالف ہی کیوں کر ہوتا۔ آپ اس کے متعلق کچھ نہ کہیں۔ غرض اس نالائق اور بدکردار قوم کا اس طرح خاتمہ ہوا کشتی جودی پہاڑ پر آ کر لگی جو جزیرہ میں موصل کے قریب ایک پہاڑی ہے جسے تورات میں اراراط کی پہاڑی کہا گیا ہے تاریخی طور پر ثابت ہے کہ آٹھویں صدی مسیح تک اس جگہ ایک معبد تھا۔ جو معبد کشتی کے نام سے مشہور تھا۔ حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت نوح خدا کی حکم کی خلاف ورزی پر فوراً بھڑک اٹھتے۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ آپ اپنی قوم میں ۹۵۰ سال رہے۔ اور تورات میں ہے کہ ۶۰۰ سال کی عمر تھی جب طوفان تھا۔ تورات میں بھی آپ کی عمر ۹۵۰ سال بتائی گئی ہے۔ طوفان کے بعد آپ کا سب سے بڑا بیٹا سام ریگستان عرب میں آباد ہوا۔ عرب انہیں کی نسل سے ہیں:۔

**حضرت یحییٰ علیہ السلام** یحییٰ حضرت ذکریا علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں۔ حضرت یحییٰ کو اللہ تعالےٰ نے بچپن میں نبوت عطا فرمائی اور آپ کو ولادت۔ موت اور حشر کے وقت سلامتی کا وعدہ دیا۔ آپ اپنے باپ کے بعد ایک ظالم بادشاہ (ذونواس) کے ہاتھ سے شہید ہوئے:۔

**حضرت یعقوب علیہ السلام** ان کا دوسرا نام اسرائیل ہے۔ حضرت اسحاق کے لڑکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ان کی بشارت بھی حضرت ابراہیم کو دی تھی۔ حضرت یعقوب کی اوائل عمر میں حضرت اسحاق نے رحلت فرمائی وصیت کے وقت آپ نے حضرت یعقوب کو کہا کہ کنعانیوں میں شادی نہ کرنا۔ بلکہ اپنے ماموں کی بیٹی سے نکاح کرنا جو کہ شام کے علاقہ میں فدان کے گاؤں میں رہتے تھے۔ حضرت اسحاق نے ان کے حق میں دعائے برکت فرمائی۔ آپ کنعان سے ہجرت کرنے کے بعد جب فدان پہنچے تو آپ کا نام اسرائیل رکھا گیا۔ یہ نام خداوند نے رکھا آپ کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ جن میں سے حضرت یوسف بالآخر مصر کے بادشاہ بنے آپ نے بڑھاپے میں بمعہ اہل عیال یوسف کے زمانہ حکومت میں مصر کی رہائش اختیار کی۔ اور وہیں آپ کی رحلت ہوئی۔ آپ

کی لاش آپ کی وصیت کے مطابق قدس خلیل میں لاکر دفن کی گئی۔ حلیہ۔ آپ بالکل اپنے باپ کے مشابہ تھے۔ آپ کے چہرہ پر مو کے بہت تھے۔ آپ طویل القامت اور نحیف البدن تھے۔ آپ صبر، تحمل، اور صدق میں شہرۂ آفاق ہیں۔ آپ نے اپنے اوائل میں بکریاں چرانے کا مشغلہ اختیار کیا۔ اور اپنے لڑکوں کو بھی اسی کام پر مامور کیا۔ آپ کا زمانہ نبوت ۵۰ برس اور عمر ۱۴۷ سال ہے۔ آپ کو تابوت میں دفن کیا گیا۔

**حضرت یوسف علیہ السلام** کریم ابن الکریم ابن الکریم ابن الکریم (یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام) آپ ہی کا لقب ہے۔ اتفاق ہے کہ لفظ یوسف عجمی ہے۔ آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے چہیتے فرزند تھے کنعان میں پیدا ہوئے بچپن سے ہی سعادت مندی کے آثار نمایاں تھے۔ خدا تعالیٰ نے آپ کے قصہ کو سورۂ یوسف میں [illegible] بیان فرمایا ہے۔ آپ نے بچپن میں ایک خواب دیکھا کہ ستارے اور سورج اور چاند آپ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ آپ نے خواب باپ کو بتلایا۔ آپ نے ہدایت فرمائی کہ خواب کو پوشیدہ رکھنا۔ مگر کسی طرح سے بھائیوں کو پتہ چل گیا۔ حسد میں آکر آپ کو ہلاک کرنا چاہا۔ سیر و تفریح کے بہانے گھر سے لے گئے ایک کنوئیں میں گرا دیا۔ ایک قافلہ نے کنوئیں سے نکال کر مصر میں فروخت کر دیا۔ اتفاق سے عزیز مصر نے خریدا۔ اور آپ کی شاہانہ طریق پر پرورش شروع ہوئی۔ جوانی میں ایک عشق اور حسن کا فتنہ آپ کے گرد منڈلانے لگا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو بالکل محفوظ رکھا۔ لیکن عورتوں کی درخواست کے رد کرنے کا نتیجہ جیل ہوا۔ کئی سال قید میں رہے۔ بالآخر ایک خواب کی تعبیر کے ضمن میں آپ کو قید خانہ سے نکالا گیا۔ اور بعد ازاں آپ کو وزیر خزانہ مقرر کیا گیا۔ کچھ مدت بعد فرعون مصر آپ کے حق میں دست بردار ہو گیا۔ اور آپ مصر کے آزاد فرمانروا تھے۔ آپ کے زمانہ میں دنیا کا تاریخی قحط نمودار ہوا۔ آپ نے حسن تدبیر سے غلہ کا کافی ذخیرہ کر رکھا تھا۔ جس سے نہ صرف مصر بلکہ بیرونی ممالک میں بھی خورد و نوش کی تکمیل ہوتی رہی۔ غلہ کے حصول کے لیے آپ کے بھائی تین دفعہ مصر آئے۔ بالآخر آپ نے تحکم خداوندی اپنا تعارف کرایا۔ اور ہدایت کی کہ آپ سب لوگ مصر آجاؤ۔ چنانچہ تمام افراد بنی اسرائیل مصر آکر مقیم ہو گئے۔ جب آپ مصر میں اپنے بھائیوں کے سامنے تخت پر بیٹھے تو سب نے آپ کو سجدہ کیا۔ اس طرح وہ خدا کا عہد پورا ہوا۔ جو کہ حضرت ابراہیم سے ہوا تھا۔ کہ میں تیری اولاد کو شام اور عرب کی حکومت بخشوں گا۔ آپ بادشاہ کے علاوہ ایک نبی بھی تھے آپ نے ۱۱۰ برس کی عمر پائی۔ اور باپ سے فرقت کا زمانہ ۲۲ سال کا ہے۔ آپ کا حلیہ۔ گھونگریالے بال، سفید رنگ، میانہ قامت، ستوی خلقت، آنکھیں بڑی، صبر اور قناعت میں لاثانی تھے۔ آپ حضرت ابراہیم کی شریعت کے خادم رہے بچپن میں خرید و فروخت کی طرف طبیعت مائل تھی۔ آپ نے مصر میں رحلت فرمائی دریائے نیل کے کنارے آپ کو دفن کیا گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں آپ کی قبر وسط دریائے نیل میں تھی۔ حضرت موسیٰ نے مصر سے نکلتے وقت آپ کی قبر کھود کر تابوت نکالا اور مشہد خلیل میں لاکر دفن کر دیا۔

**حضرت یونس علیہ السلام** (ذی النون۔ صاحب الحوت) یونس بن متی ہیں آپ کو نبوت عطا ہوئی اور نینوا کے علاقہ میں آپ کو مقرر کیا گیا۔ قوم نے انکار کیا۔ آپ نے ان سے بغیر اطلاع خداوندی عذاب کا وعدہ کر [illegible] آپ نے چالیس یوم مقرر کر دی جب وقت قریب آیا آپ گھبرائے اور خدائی حکم کا انتظار کیے بغیر گھر سے نکل پڑے۔ ایک دریا [illegible] کشتی بھنور میں چکر کھانے لگی۔ ملاحوں نے کہا کہ کشتی میں کوئی غلام اپنے مالک سے بھاگ کر سوار ہے [illegible] ہوا غلام میں ہی ہوں۔ ان کو یقین نہ آیا۔ قرعہ ڈالا گیا۔ مگر قرعہ بھی آپ ہی کے نام پر نکلا اور ملاحوں نے آپ کو دریا میں [illegible] ایک مچھلی نے آپ کو لقمہ بنایا۔ اور دریا میں کچھ مدت لیے پھری۔ بعد ازاں خدا تعالیٰ نے حکم سے مچھلی نے اگل کر کنارے پر ڈال دیا۔ آپ مچھلی کے پیٹ میں تسبیحات کرتے رہے۔ اور اسی برکت سے نجات پائی۔ ان کے نینوا سے نکلنے کے بعد قوم ایمان لے آئی۔ اس لیے عذاب الٰہی سے بچ گئی۔ یونس علیہ السلام کو دوبارہ انہی کی طرف روانہ کیا گیا۔ جن کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ تھی۔ اپنے آخری ایام میں اہل دنیا سے اختلاط بہت کم کر دیا۔ اور زاہدانہ زندگی شروع کی۔ اور وفات کے وقت اپنے شاگرد شعیا کو اپنا خلیفہ بنایا۔ اور وفات پائی۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے شعیا کو نبوت عطا فرمائی۔

محمد سلیمان گیلانی خطیب جامع مسجد [illegible]

# اقوام القرآن

**قوم تبع** یہ قوم یمن میں آباد تھی یمن کی تاریخ نے بڑے انقلاب دیکھے ہیں، قوم سبا یہیں کی رہنے والی تھی سبا بنو قحطان ہیں، یہ لوگ ابتداءمیں عرب کے شمال میں رہتے تھے ۸۰۰ قبل مسیح میں یہ یمن میں آئے، جب کہ آشوریوں نے ان کو جلاوطن کر دیا، ان لوگوں نے یمن میں حکومت قائم کی یہی حکومت سبا اولی کہلاتی ہے، ان لوگوں نے یمن میں بڑی آبادی کی، پہاڑوں پر پانی سنبھالنے کے لئے ایک بڑا بند باندھا، جس سے یہ لوگ زراعت میں کافی فائدہ اٹھاتے تھے، اس قوم کو خدا تعالی نے ہر قسم کا آرام عطا فرمایا لیکن ان لوگوں نے خدا کی ناشکری کی، تو عذاب الٰہی آیا، وہ پانی والا بند ناگہاں ٹوٹ گیا، اور یہ علاقہ تباہ ہو گیا، پھر یہ لوگ عرب میں مختلف مقامات پر پھیل گئے، خزاعہ مکہ میں آباد ہوئے، اوس اور خزرج مدینہ میں، ازد عمان اور یمامہ میں، منز لیقی شام میں، لخم عراق میں، اس طرح اس زبردست حکومت کے پرخچے اڑ گئے، اس کے بعد یمن میں باقی ماندہ افراد میں طوائف الملوکی کا دور رہا، ۱۱۵ قبل مسیح میں ایک شخص علہان نامی پیدا ہوا، اس نے ان متفرق قبائل کو جمع کر کے پھر ایک زبردست حکومت قائم کی، یہ حکومت سبا ثانی کہلاتی، یہ حکومت کافی پھیلی، یہاں تک کہ حضر موت اور مشرقی بلاد اس کے زیر نگین آگئے، ۳۰۰ مسیحی میں ایک شخص شمر یرعش نامی پیدا ہوا، یہ بڑا زبردست بادشاہ تھا، اس نے اپنا لقب تبع رکھا، تبع کا معنی بادشاہ ہے، یہاں سے تبع خاندان کی بنیاد پڑی یمن میں اس خاندان کی حکومت ۲۳۰ سال تک رہی، اس خاندان کے زمانہ میں یمن نے خوب ترقی کی، اس خاندان کا آخری با اقتدار بادشاہ ذونواس تھا جس نے نجران میں عیسائیوں کو آگ سے جلا دیا جس کا ذکر سورۃ البروج میں ہے، اس کے بعد اس کا بیٹا جانشین ہوا، اس کے بعد اس کا بھائی مسروق نامی بادشاہ ہوا، یہ بڑا ظالم آدمی تھا، اور یہ اس خاندان تبع کا آخری بادشاہ تھا جس پر تبع خاندان کی حکومت ختم ہو گئی، اس بیان سے یہ معلوم ہوا کہ خاندان تبع اور ہے، اور قوم تبع اور، قوم تبع قوم سبا ہے، اور خاندان تبع بعد میں پیدا ہوا،

**قوم ثمود** عاد کی قوم کی تباہی کے بعد دنیا میں سب سے پہلی با عظمت یہی قوم ثمود تھی، ثمود اس قوم کے جد اعلیٰ کا نام تھا جس کے نام سے یہ قوم مشہور ہوئی، ثمود کا نسب نامہ اس طرح ہے، ثمود بن عاد بن عوض بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام، یہ قوم حجر کے علاقہ میں آباد تھی یعنی حجاز اور شام کے درمیان وادی القری تک انہیں کی بستیاں تھیں، جسے آج کل "فج الناقہ" کہتے ہیں حجر کا یہ علاقہ حجر ثمود کے نام سے مشہور ہے، یہ علاقہ شہر مدین کے جنوب مشرق میں اس طرح ہے، کہ خلیج عقبہ اس کے سامنے پڑتی ہے، اس قوم کو ثمود ارم یا عاد ثانیہ بھی کہا جاتا ہے

یہ قوم بھی پہلی قوموں کی طرح مشرک اور بت پرست تھی، اللہ تعالی نے اس قوم کی ہدایت کے لئے حضرت صالح علیہ السلام کو بھیجا، ان لوگوں نے حضرت صالح سے بطور معجزہ پہاڑی سے اونٹنی نکلنے کا مطالبہ کیا، حضرت صالح علیہ السلام کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے اس مطالبہ کو پورا کر دیا، اور فرمایا، کہ اس اونٹنی کو تکلیف نہ دینا، ان لوگوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا، اور حضرت صالح علیہ السلام کو معہ اہل و عیال شہید کر دینے کے منصوبے تیار کئے، اللہ تعالیٰ کا غضب جوش میں آگیا، ایک خوفناک آواز آئی جس کی ہیبت سے یہ قوم ختم ہو گئی، اس قوم کی تباہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ سے بہت پہلے ہوئی

**قوم عاد** نوح علیہ السلام کے بیٹے سام کی اولاد میں سے صاحب قوت و اقتدار جماعت کا نام عاد ہے، ان لوگوں کا مرکزی مقام احقاف کا علاقہ ہے، اور احقاف حضر موت کے شمال میں اس طرح واقع ہے، کہ اس کے مشرق میں عمان اور شمال میں ربع خالی ہے، آہستہ آہستہ ان کی حکومت حضر موت اور یمن میں خلیج فارس کے ساحل سے حدود عراق تک وسیع ہو گئی، ان کا دار الخلافہ یمن تھا، پھر کچھ زمانہ بعد یہ قوم مصر، شام اور بابل پر بھی قابض ہو گئی، اور ایک زبردست سلطنت کی بنیاد ڈالی، یہ قوم بڑی طاقتور قوم تھی، سنگ تراشی میں بڑی ماہر، یہ قوم بت پرست اور بت تراش تھی، قوم نوح کی غرقابی کے بعد ان کے مشہور بتوں کو اس قوم نے پوجنا شروع کیا، اور ان کے علاوہ صدا، ہتار، صمود بھی ان کے بت تھے، اللہ تعالی

نے ان کی طرف حضرت ہود علیہ السلام کو ہدایت کے لئے بھیجا، اس قوم نے پیغام الٰہی کو ٹھکرا دیا، اللہ تعالیٰ نے ایمان دار بندوں اور حضرت ہود علیہ السلام کو نجات دی، اور ساری مشرک اور کافر قوم کو ایک ہولناک آندھی سے تباہ کر دیا، یہ قوم مسیح علیہ السلام سے قریباً اڑھائی سو سال پہلے تباہ ہوئی، یہ قوم عاد اولی کہلاتی ہے، اور اسی کو عاد ارم بھی کہا جاتا ہے

**قوم فرعون** متقدمین کے خیال کے مطابق یہ قوم پہلے پہل بدویت کی حالت میں اس صحرا میں رہتی تھی، جو عراق اور حبشہ کے درمیان ہے ان کے چھوٹے چھوٹے قبیلے الگ الگ تھے، ان کی کوئی مستقل حکومت نہ تھی، ان میں سے مالدار آدمی بابل اور مصر کے درمیان تجارت کرتے تھے، پھر بابل کی حکومت ان کے قبضہ میں آگئی، اور یہ واقعہ مسیح سے پچیس سو سال پیشتر ہوا ہے، اس وقت یہ حکومت سامو آبیین کی حکومت کہلاتی تھی، پھر دو سو سال بعد ایک شخص حمورابی ہوا، اس کے نام پر یہ سلطنت حمورابی کہلائی، اور اس حکومت کا سنہ ۲۱ قبل مسیح تک دور دورہ رہا، جب حمورابی سلطنت قائم ہوئی، اس وقت ایک آدمی ہکسوس نامی مصر میں داخل ہوا، اس نے اپنی فوج بحری راستہ سے مصر میں داخل کی، اور ایک چھوٹی سی سلطنت قائم کی جس کا دار الخلافہ صان کا شہر تھا، یہ سلطنت وسیع ہو کر سارے مصر میں چھا گئی، انہی میں سے فرعون تھا چونکہ یہ قوم زراعت پیشہ تھی اس لئے قبطی کہلائی، فرعون کے زمانہ میں بنی اسرائیل غلامی کی زندگی بسر کر رہے تھے، اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی آزادی اور مذہبی راہنمائی کے لئے بھیجا، اور ساتھ ہی قبطی قوم اور فرعون کی اصلاح بھی منظور تھی لیکن فرعون اور اس کی قوم نے ماسوائے چند آدمیوں کے موسیٰ علیہ السلام کی تکذیب کی، اور بنی اسرائیل کو اور زیادہ تنگ کرنے لگے، اور فرعون نے خود خدائی کا دعویٰ کیا، اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا، کہ بنی اسرائیل کو لے کر بحیرہ قلزم سے پار ہو جاؤ، فرعون اور اس کی قوم اور اس کے لشکر نے ان کا تعاقب کیا، اور سارے کے سارے مع فرعون لعین بحیرہ قلزم میں اس مقام پر غرق ہو گئے، جو آج کل عیون موسیٰ کے نام سے مشہور ہے

**قریش** قریش حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہی کی اولاد ہیں، یہ بنو اسمٰعیل کہلاتے تھے، یہاں تک کہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ایک شخص فہر نامی پیدا ہوا، اس کا لقب قریش ہوا، وجہ یہ ہوئی، کہ یمن کا ایک حاکم حسان نامی فوج لے کر مکہ پر حملہ آور ہوا، اس کا ارادہ تھا، کہ کعبہ کے پتھر اکھاڑ کر یمن لے جائے، اور وہاں بیت اللہ تعمیر کرے، فہر نے مقابلہ کیا، حسان کو گرفتار کر لیا، اس سے فہر کی قوت کی دھاک بیٹھ گئی، اور اس کو قریش کا لقب دیا گیا، قریش سمندر میں ویل مچھلی کو کہتے ہیں، جو سمندر کے سب جانوروں سے بڑی اور طاقتور ہوتی ہے، فہر کی اولاد قریش کہلائی، ویسے یہ لوگ بنی اسمٰعیل ہی ہیں، حضرت اسمٰعیل کے بعد بیت اللہ پر بنو جرہم کا قبضہ ہو گیا، جو حضرت اسمٰعیل کے سسرال تھے، پھر ان سے عمالقہ نے حکومت چھین لی، پھر بنو جرہم نے دوبارہ حکومت قائم کر لی، بنو جرہم سے بنو اسمٰعیل نے حکومت حاصل کی، اور بنو اسمٰعیل سے، بنو خزاعہ نے حکومت چھین لی، یہاں تک کہ قصی پیدا ہوا، اس کا باپ بچپن ہی میں فوت ہو گیا، قصی کی ماں نے شام کے قریب دوسری شادی کر لی، قصی نے وہیں پرورش پائی، بڑا ہوا، تو مکہ میں آیا، مکہ میں بنو خزاعہ کی حکومت تھی، بنو خزاعہ کے سردار حلیل نے اپنی بیٹی سے اس کا نکاح کر دیا، اور جہیز میں تولیت کعبہ کا حق بیٹی کو دے دیا، ابو غبشان نامی آدمی کو بیٹی کا وکیل مقرر کیا، حلیل کے مرنے کے بعد قصی نے ابو غبشان کو ایک مشکیزہ شراب دے کر تولیت کا حق اس سے خرید لیا، قصی نے قریش کے سارے قبیلوں کو جو عرب میں مختلف مقامات پر بکھر گئے تھے اکٹھا کیا، اور طاقت جمع کر کے بنو خزاعہ سے حکومت چھین لی، [illegible] کے بعد مکہ میں قریش ہی کی حکومت رہی، اور اسلام کے آنے تک یہی مکہ کے متولی اور حکومت کے مالک تھے، یہ لوگ اپنے آپ کو ابراہیمی مذہب کا پیرو خیال کرتے تھے، بعض بعض رسوم بھی مذہب ابراہیمی کی ادا کرتے تھے لیکن ساتھ ہی عمرو بن لحی بدبخت کے کہنے سے بت پرستی بھی شروع کر لی تھی اور مذہب کو اتنا تبدیل کر دیا تھا، کہ جب سرور کائنات ابراہیمی مذہب لے کر آئے تو یہ لوگ اس کو برداشت بھی نہ کر سکے، قریش نے آخری دم تک حضور کا مقابلہ کیا، حالانکہ آنحضرت خود بھی قریشی تھے، آخر مکہ کے فتح ہو جانے پر اس قوم کا زور ٹوٹا، اور قریش حلقہ بگوش اسلام ہوئے مسلمان ہو کر پھر ان لوگوں نے دین حق کی اشاعت و تبلیغ میں کوتاہی نہیں کی

**قوم لوط** حضرت لوط علیہ السلام جب مصر سے نکلے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کو شرق اردن کے علاقہ میں نبوت دے کر بھیجا، آپ نے سدوم کے علاقہ میں سکونت اختیار کی، سدوم اردن کی وہ جانب ہے، جہاں بحر میت یا بحر لوط ہے، یہی وہ مقام ہے جہاں سدوم اور

عامورہ کی بستیاں آباد تھیں، یہاں کے باشندے جو بعد میں قوم لوط کے نام سے مشہور ہوئے، نہایت ظالم، بددیانت اور ڈاکہ زنی کرنے والے، سوداگروں کا مال لوٹنے والے، اور سب سے بدتر یہ کہ خلاف وضع فطرت اپنی خواہش نفسانی کو مردوں سے پورا کرنے والے تھے، اور مزید براں یہ ظلم تھا کہ اس کو عیب نہ سمجھتے تھے، بلکہ ایسی بدمعاشی کو بڑے فخر و مباہات سے بیان کرتے، اور بھری مجلسوں میں اس فعل کا ارتکاب کرتے، حضرت لوط علیہ السلام نے اس قوم کو بڑا سمجھایا لیکن یہ بدمعاش قوم کسی طرح باز نہ آئی، بلکہ حضرت لوط علیہ السلام کے مہمانوں کی آبروریزی پر بھی تیار ہو گئے، اللہ تعالیٰ نے اس ظالم قوم پر سب سے زیادہ سخت عذاب نازل کیا پہلے یہ لوگ اندھے ہوئے، پھر زلزلہ آیا پتھروں کا مینہ برسا پھر اس علاقہ کو اٹھا کر اللہ تعالیٰ نے اوندھا کر دیا، حضرت جبرائیل اس علاقہ کو آسمان تک لے گئے، اور وہاں سے الٹا پھینک دیا اور اس زور سے پھینکا کہ یہ علاقہ سطح سمندر سے تقریباً چار سو میٹر نیچے چلا گیا، اور اس گڑھے میں پانی نکل آیا جو نہایت بدبودار اور زہریلا ہے، فاعتبروا

**قوم موسیٰ علیہ السلام** موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل ہے، ابراہیم علیہ السلام کی اولاد سے ہیں، ابراہیم علیہ السلام عراق کے رہنے والے تھے، وہاں سے ہجرت کر کے مصر آئے مصر سے فلسطین میں آباد ہوئے، حضرت ابراہیم کے پوتے حضرت یعقوب نے کنعان میں (علاقہ فلسطین) میں سکونت اختیار کی، آپ کا لقب اسرائیل ہے، آپ ہی کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی، آپ کے بارہ بیٹے تھے جن میں حضرت یوسف پیغمبر بھی ہوئے، اور مصر میں اللہ تعالیٰ نے ان کو حکومت بھی بخشی حضرت یوسف علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو کنعان سے بلا کر مصر میں آباد کیا، اس کے بعد بنی اسرائیل موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ تک مصر ہی میں رہے، مصر میں فرعون نے ان کو سخت سے سخت اذیتیں پہنچائیں، اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو بزرگوں کی اولاد ہونے کے سبب فرعون کے مظالم سے موسیٰ علیہ السلام کے سبب نجات بخشی، ورنہ یہ قوم جس قماش کی تھی، اس کے لئے فرعون کے مظالم اس قوم کا صحیح علاج تھا، اللہ نے ان کو فرعون سے نجات دلائی، موسیٰ علیہ السلام جو بنی اسرائیل کے نجات دہندہ تھے ان سے بھی گستاخیاں کرتے، نافرمانی کرتے، شرک بدمائل، نبیوں کے قاتل، اللہ کی کتابوں کو تبدیل کرنے والے، نبی صلعم کے متعلقہ پیشگوئیوں کو چھپانے والے، یہ تھے بنی اسرائیل، جن کو اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً سخت سزائیں دیں

**قوم نوح علیہ السلام** توراۃ میں ہے، کہ جودی پہاڑ اراراط کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ کا نام ہے، اور اراراط جزیرہ کا نام ہے، اور متقدمین کی عبارت میں جزیرہ اس علاقہ کا نام ہے جو دریائے دجلہ و فرات کے درمیان دیار بکر سے بغداد تک چلا گیا ہے، دوسرے لفظوں میں یہ علاقہ عراق عرب کا علاقہ ہے، یہ قوم اسی علاقہ میں آباد تھی، قوم نوح کی بستیاں ایک لاکھ چالیس ہزار کیلومیٹر مربع میں آباد تھیں، نوح علیہ السلام کی بعثت سے پہلے یہ قوم شرک اور بت پرستی میں مبتلا ہو چکی تھی، اور یہ دنیا کی پہلی قوم ہے، جس نے بت پرستی شروع کی، اس قوم کے بڑے بڑے بتوں کے نام ود، سواع، یعوق، نسر، یغوث ہیں، اس قوم کو نوح علیہ السلام نے بت پرستی سے روکا اور خدا پرستی کی تلقین کی بہت زمانہ سمجھانے کے باوجود چند ایک غریب اور نادار لوگوں کے علاوہ کوئی ایمان نہ لایا، بالآخر اللہ تعالیٰ نے اس بدنصیب قوم پر طوفان بھیجا جس میں یہ ساری قوم غرق ہو گئی،

**یاجوج ماجوج** یاجوج اور ماجوج کے متعلق جو عجیب و غریب روایات مشہور ہیں، کہ وہ کوئی انسانی مخلوق نہیں، بلکہ برزخی مخلوق ہیں، یا یہ کہ ان کے کان اتنے بڑے ہیں، کہ ایک کان کو اوپر اوڑھ لیتے ہیں، اور دوسرا نیچے بچھا لیتے ہیں، یا ان میں سے ہر ایک کی اولاد ایک ہزار بچہ ہوتی ہے، یہ سب خرافات ہیں، یاجوج ماجوج آدم کی نسل سے ہیں، یافث بن نوح کی اولاد سے، ان کی شہرت اس لئے ہے، کہ غیر مہذب اور وحشی قبائل ہیں، جو مہذب ملکوں اور قوموں کو لوٹتے رہے ہیں، یاجوج ماجوج کا اصل علاقہ چینی ترکستان اور منگولیا کا وہ علاقہ ہے جو شمال مشرق میں واقع ہے، اور سطح زمین کا بلند ترین حصہ ہے، یہ حقیقت ہے، کہ اس علاقہ سے بے شمار انسانوں کے طوفان اٹھے، اور باقی دنیا پر چھا گئے، یہیں سے اٹھے ہوئے قبائل وسط ایشیا میں پہنچے، یہیں سے یورپ پہنچے، اور یہیں سے ہندوستان آئے، ہندوستان میں بسنے والے آرین کہلائے، وسط ایشیا میں بسنے والے ایرین کہلائے جن کے نام سے ملک ایران مشہور ہوا، یورپ میں یہ لوگ گاتھ ڈانڈیا کہلائے، اور بحیرہ اسود سے دریائے ڈنیوب تک بسنے والے سیتھین کہلائے، اور ایشیا پر چھا لے والے رشین کہلائے، اور ان کے لٹھتے

# ارض القرآن

**روم** روم کے مشرق میں بحیرۂ کیسپین، جنوب میں شام اور عراق، مغرب میں بحیرۂ روم واقع ہیں۔ روم عیص بن اسحاق بن ابراہیم کی اولاد سے ہیں۔ یہ بنی اسرائیل کے چچازاد بھائی ہیں۔ ان کو بنوالاصفر کہا جاتا ہے۔ یعنی زرد رنگ والے یہ لوگ ابتدائی حالت میں یونان کے مذہب پر تھے۔ یہ لوگ سات سیاروں کی پوجا کرتے تھے۔ اور یہ لوگ قطب شمالی تک پھیلے ہوئے تھے۔ انہیں لوگوں نے دمشق آباد کیا تھا۔ رومی بھی انہیں کے دین پر تھے۔ اور مسیح سے تین سو سال بعد تک اسی دین پر قائم رہے۔ ان لوگوں میں سے جن نے شطنطنیہ کو فتح کیا تھا۔ اس کا نام قیصر تھا۔ پھر اس کے بعد رومی بادشاہوں کا لقب قیصر ہوا۔ ان لوگوں کی سلطنت بڑی وسیع تھی۔ تمام مصر ایشائے کوچک اور ٹرکی سب ان کے زیرنگیں تھے۔ ان میں سے ہرقل قیصر روم سب سے آخری رومی بادشاہ تھا جو سب سے جوہم تن عیاس اور اوہام پرست تھا۔ رومی بادشاہوں میں سب سے پہلے قسطنطین بادشاہ عیسائی ہوا۔ اس کے بعد روم کے علاقہ میں عیسائی مذہب پھیل گیا نبی صلعم کی ولادت شریفہ ۵۷۱ء میں ہوئی۔ چالیس سال بعد بعثت ۶۱۰ء میں ہوئی۔ اتفاق سے ۶۰۲ء سے لے کر ۶۱۴ء تک اس زمانہ کی دو عظیم الشان سلطنتیں روم اور فارس آپس میں حریفانہ جنگ کر رہی تھیں۔ رومی عیسائی اہل کتاب تھے اور ایرانی آتش پرست۔ نبی صلعم اور صحابہ کا طبعی میلان اہل کتاب ہونے کی وجہ سے رومیوں کی طرف تھا۔ اور مشرکین کا رجحان بت پرستی کی وجہ سے ایرانیوں کی طرف تھا جب کوئی ایرانیوں کی شکست کی خبر آتی تو مسلمان خوش ہوتے۔ اور رومیوں کی شکست کی خبر آتی تو مشرکین خوش ہوتے۔ آخر ۶۱۴ء میں جب نبی صلعم کی بعثت کا پانچواں سال تھا کیخسرو ثانی (خسرو پرویز) کے زمانہ میں فارس نے روم کو ایک مہلک اور فیصلہ کن شکست دی۔ شام۔ مصر ایشائے کوچک سب رومیوں کے ہاتھ سے نکل گئے۔ ہرقل قسطنطنیہ میں محصور ہوگیا۔ اور رومیوں کا دارالسلطنت قسطنطنیہ بھی خطرہ میں پڑ گیا۔ لیکن فتح نہ ہوا۔ بے شمار عیسائی اور پادری قتل ہوگئے۔ بیت المقدس سے سب سے مقدس صلیب بھی فارسی اتار کر لے گئے۔ اور قیصر روم کا اقتدار ختم ہوگیا۔ قریش بڑے خوش ہوئے اور مسلمانوں کو کہنے لگے کہ جس طرح فارسیوں نے رومیوں کو شکست دی اسی طرح ہم بھی تم کو شکست دیں گے۔ اسوقت سورہ روم کی آیات نازل ہوئیں۔ کہ گو رومی اس وقت اذرعات اور بصریٰ کے میدان میں شکست کھا گئے ہیں۔ لیکن عنقریب یہ غالب آجائیں گے۔ اسوقت رومیوں کے دوبارہ ابھرنے کا بظاہر کوئی امکان نہ تھا۔ قریشیوں نے حضرت ابوبکر سے سو اونٹ کی شرط لگائی۔ ادھر ہرقل نے اپنا اقتدار بحال کرنے کے لئے قسم کھائی۔ کہ میں ضرور فارس کو شکست دوں گا۔ اور نذر مانی کہ اگر خدا نے مجھے فتح دی تو میں حمص سے پیدل چل کر بیت المقدس پہنچوں گا۔ خدا کی قدرت کہ ٹھیک نو سال بعد جس دن کہ بدر کا معرکہ پیش آیا مسلمانوں کو فتح ہوئی اور مشرکین کو شکست ہوئی۔ اسی دن روم کی فتح اور فارس کی شکست کی اطلاع بھی آگئی۔ مسلمانوں کی خوشی میں اضافہ ہوگیا اور قریش کے غم میں والحمد للہ علیٰ ذالک۔

**مدینہ منورہ** مدینۃ الرسول۔ طیبہ۔ یثرب سارے ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ ہجرت سے پہلے اس کا نام یثرب تھا ہجرت کے بعد اسکا نام طیبہ ہوا مدینہ سطح سمندر سے ۶۱۹ میٹر بلند ہے۔ اور ۳۹ درجہ اور ۵۵ دقیقہ طول بلد اور ۲۴ درجہ اور ۱۵ دقیقہ عرض بلد پر واقع ہے۔ گرمیوں میں درجہ حرارت ۸۰ تک اور سردیوں میں دن کو صفر سے دس درجہ اوپر اور رات کو درجہ صفر سے پانچ درجے کم ہوتا ہے سردیوں میں رات کو عام طور پر پانی جم جاتا ہے بعض لوگوں نے یثرب کو مصری لفظ "ترییس" سے معرب تسلیم کیا ہے اگر یہ صحیح ہو تو پتہ چلتا ہے کہ اسکے بنانیوالے عمالقہ قوم کے آدمی تھے۔ جو مصر سے نکلے یہ شہر ۲۲۲۲ء قبل ہجرت بنایا گیا۔ مدینہ ایک فراخ اور بلند وادی پر تعمیر کیا گیا ہے عمارتیں اکثر پتھر کی ہیں۔ تقریباً بارہ ہزار مکانات کے لگ بھگ ہیں۔ مکان اور گلیاں بازار اور سڑکیں اکثر تنگ ہیں۔ مدینہ منورہ میں تقریباً ستر قسم کی کھجور پیدا

ہوتی ہے۔ مدینہ والوں کی اکثر تجارت کھجور کی ہے مدینہ منورہ میں نہایت بیش قیمت کتب خانے ہیں۔ مدینہ منورہ سے اخبارات اور رسالہ جات بھی شایع ہوتے ہیں۔ لیکن قابل تذکرہ سکول یہاں نہیں۔ ابتدائی سکولوں کی تعداد ۲ تک ہے۔ مدینہ میں چند ایک حمام بھی ہیں۔ مدینہ کی وادیوں میں احد کی وادی بھی ہے۔ یہاں ۳ھ میں مسلمانوں اور مشرکین میں مشہور جنگ لڑی گئی۔ مدینہ منورہ کا وہ قبرستان جہاں اکثر صحابہ کرام کی خوابگاہیں ہیں بقیع غرقد ہے اس وقت مدینہ منورہ میں بہت سے کنویں ہیں مدینہ منورہ کی شمالی جانب بہت سے پھلدار باغ ہیں۔ جن میں قریباً ہر طرح کے میوے ہوتے ہیں مدینہ منورہ کی آبادی قریباً ستر ہزار کے قریب ہے جن میں سے اکثر ہندوستانی، ترک، شامی اور مصری ہیں۔ مدینہ منورہ کے لوگ نہایت رحمدل، نرم خو، مہمان نواز اور خوش باش آدمی ہیں حتیٰ کہ مدینہ والے کسی عزیز کی موت پر بھی واویلا اور نوحہ نہیں کرتے۔ مدینہ منورہ کی علمی، ادبی، معاشی اور اقتصادی ترقی پہلی تین صدیوں میں بہت زیادہ ہوئی لیکن عربی خلافت کی کمزوری سے یہاں کی حالت بڑی کمزور ہو گئی۔ لوگ ہجوم کر کے حملے کرنے لگے تو الوشبیاع وزیر نے مدینہ کی حفاظت کے لئے اس کے گرداگرد فصیل بنادی اور اس میں سات دروازے رکھے جو آج بھی مشہور ہیں باب مجیدی۔ باب شامی باب کوفہ، باب عنبریہ۔ باب قوبہ، باب العوالی۔ باب الجمعہ۔

مدینہ منورہ حجاز میں شامل ہے اور اس کے شمال میں خیبر، جنوب میں ریان، مشرق میں حناکیہ اور مغرب میں نخل ینبوع واقع ہے یہ شہر بحیرہ احمر بہ نسبت مکہ مکرمہ زیادہ دور ہے۔

جس چیز نے مدینہ منورہ کا احترام دنیا کے دلوں میں پیدا کیا وہ سرورکائنات سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہاں مقام کرنا تھا۔ آپ کے زمانہ میں بھی دنیا کے وفد مدینہ پہنچتے تھے۔ اور آپ کے بعد بھی آپ کی مسجد اور روضہ مطہر کی زیارت کرنے کے لئے مسلمان ہر سال لاکھوں کی تعداد میں وہاں پہنچتے ہیں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ واتباعہ واہل بیتہ وازواجہ اجمعین۔

**مدین** مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے جو آپکی تیسری بیوی قطورا کے بطن سے تھا اسکی اولاد بنو قطورا کہلاتی ہے اس قوم نے جو بستی ابتدائی اسکا نام انہوں نے مدین رکھا۔ یہ بستی حجاز کے آخری حصہ میں شام کے متصل ایسے مقام پر واقع تھی جسکا عرض البلد افریقہ کے جنوبی صحرا کے عرض البلد کے مطابق ہے یہ بستی شام کے متصل معان کے صحرا میں پر آباد تھی قرآن مجید نے اس بستی کے دو نشان بتلائے ہیں ایک یہ کہ یہ بستی بڑی شاہراہ پر واقع ہے اور بڑی شاہراہ عرب میں وہ سڑک ہے جو بحیرہ قلزم کے مشرقی کنارے سے گذرتی ہوئی تجارتی قافلوں کو شام (فلسطین) اور مصر تک لیجاتی ہے اور جس کے ذریعہ سے خشکی اور تری کی تجارت مل جاتی ہے دوسرا نشان قرآن مجید نے بتلایا ہے کہ وہ جھنڈ والے تھے۔ یعنی جہاں باغوں کے سر سبز درخت کھڑے تھے۔ ان نشانوں کے بعد بڑی آسانی سے اس بستی کے مقام کا پتہ چلتا ہے کہ مدین کا قبیلہ بحیرہ قلزم کے مشرقی کنارہ اور عرب کے شمال مغرب میں ایسی جگہ آباد تھا۔ جو شام کے قریب حجاز کا آخری حصہ ہے اور جہاں سے حجاز والوں کو شام فلسطین اور مصر تک جاتے ہیں۔ ان کی بستی راستے میں پڑتی ہے۔ یہ بستی تبوک کے بالکل مقابل واقع تھی۔ اس بستی والوں کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو اللہ تعالے نے مبعوث فرمایا انہوں نے حضرت شعیب کی نافرمانی کی۔ اور اللہ تعالے نے اس قوم کو ہلاک کر دیا۔ ان کے بعد یہ بستی بھی ویران ہو گئی۔

**مصر** مصر ملک کا نام ہے مصر بن حام بن نوح علیہ السلام کے حصہ میں یہ علاقہ آیا تھا اسی لیئے اسکا نام مصر ہوا۔ مصر افریقہ کے شمال مشرق میں واقع ہے حدود اربعہ یہ ہے شمال میں بحر ابیض متوسط مشرق میں بحیرہ احمر اور بلاد عرب وشام جنوب میں بلاد نوبہ مغرب میں بلاد طرابلس۔ مصر کا رقبہ ایک کھرب اور ستر ارب ایکڑ ہے آبادی تقریباً ایک کروڑ بیس لاکھ ہے جس میں سے ۱۵ غیر مسلم ہیں باقی سب مسلمان ہیں۔ مصر علمی ترقی اور قدیم تمدن کے لحاظ سے مشہور ترین ملک ہے یہاں کے ۳ اہرام اور ابوالہول کا بت عجائبات زمانہ سے ہیں مصر میں مقطم، مقطم، جبل الکبیر، جبل الرخام، جبل آبی نودہ، جبل شیخ الہریدی نامی پہاڑ ہیں۔ مصر کی آبپاشی کا سب سے بڑا وسیلہ دریائے نیل ہے۔ جو تین جھیلوں کے پانی سے بنتا ہے۔ اور بعد میں سوباط، نیل ارزق، سوباط، بحر الغزالی نامی دریا بھی اس میں آگرتے ہیں۔ یہ دریا شمال سے جنوب کو بہتا ہے اور اس کی دو شاخیں ہو جاتی ہیں۔ ایک کا نام دمیاط اور دوسری کا رشید ہے۔ اس کا پانی نہایت میٹھا اور خوشگوار ہے۔ دریائے نیل میں طغیانی آتی ہے تو سیاہ رنگ کی مٹی زمین پر پھینک دیتا ہے۔ جو کھاد کا کام دیتی ہے تقریباً ۱۸ جون سے دریا چڑھنے لگتا ہے ۱۱ ستمبر سے گھٹنا شروع ہو جاتا ہے۔ مصر کی سرزمین حسن اور خوبصورتی کے لئے مشہور ہے مصر میں حضرت ابراہیم

حضرت اسمٰعیل، حضرت سلیمان اور سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہم اجمعین کی شادیاں ہوئیں اور حضرت ہارون اور حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع بن نون کی پیدائش یہاں ہوئی۔ یہاں وقتاً فوقتاً حضرت ابراہیم، حضرت یعقوب، حضرت یوسف، حضرت ارمیا، حضرت دانیال، حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے اور کچھ مدت قیام کیا۔ مصر کے بادشاہ مقوقس کے نام حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خط لے کر گئے تھے بادشاہ مسلمان نہ ہوا۔ ۲۰ھ میں عمرو بن عاص نے مصر کو فتح کیا۔ اس لشکر کی تعداد جس نے مصر فتح کیا تھا بارہ ہزار تھی۔ مصر پر مختلف وقتوں میں بنو امیہ، عباسیہ، طولونیہ، اخشیدیہ، عبیدیون، ایوبیہ، ممالیک، چراکسہ، عثمانیہ، خدیویہ خاندانوں کی حکومت رہی۔ قاہرہ اور اسکندریہ مصر کے مشہور شہر ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے وقت مصر نامی شہر قاہرہ ہی کے پاس آباد تھا۔ جو بعد میں ویران ہو گیا۔ اسکندریہ کا کتب خانہ جسے عیسائیوں نے جلا کر مسلمانوں کے نام لگا کر ان کو بدنام کیا دنیا کا مشہور کتب خانہ تھا۔ مصر کی نہر سویز سیاسی اہمیت کی حامل ہے ۱۸۵۹ء میں یہ نہر شروع کر کے دس سال میں مکمل ہوئی۔ یہ نہر بحیرہ ابیض کو بحیرہ احمر سے ملاتی ہے یہ ایک سو ستر کیلو میٹر لمبی ہے مصر کا عجائب خانہ بھی قابل دید چیز ہے اسی میں فرعون کی لاش تھی جسے دنیا کے لوگوں نے شناخت کیا۔ مصر میں حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر مبارک کے مزار ہیں۔ یہاں غلامی کی رسم زمانہ قدیم سے چلی آتی تھی۔ جسے اسلام نے ختم کیا۔

مکۃ المکرمۃ } مکہ، بکہ، ام القریٰ، ایک ہی شہر کے نام ہیں۔ مکہ اور بکہ قدیمی نام ہیں۔ صحیح روایات کے مطابق یہ عمالقہ کی لغت کا لفظ ہے جس کا ترجمہ ہے البیت خدا کا گھر۔ بعد میں یہاں آبادی بھی ہو گئی۔ اور بکہ بعد کا نام ہے اور یہ نام اس وقت پڑا جبکہ ابراہہ اثرم کا لشکر تباہ ہوا اور لوگوں نے کہا یہ بکہ ہے یعنی سرکشوں کی گردنیں توڑنے والا۔ مکہ شہر سطح سمندر سے قریباً ۳۳۰ میٹر بلند ہے اور عرض کے لحاظ سے ۲۱ درجہ اور ۲۸ دقیقہ شمال ہے۔ اور طول کے لحاظ سے ۴۰ درجہ اور ۹ دقیقہ پر۔ اس کی آبادی مستقل طور پر عہد ابراہیم و اسمٰعیل علیہم السلام سے شروع ہوئی۔ لیکن ابتدائی آبادی صرف خیموں تک ہی محدود تھی۔ لیکن جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا اور یہاں آباد ہونے کا ارادہ کیا تو اس نے خیموں کی بجائے مکانات تعمیر کئے۔ زاں بعد یہ اپنے علاقے کا سب سے بڑا شہر بن گیا۔ اس شہر کی لمبائی مغرب سے مشرق کی طرف قریباً تین کیلو میٹر ہے۔ اور عرض قریباً اس سے نصف۔ مکہ ایک وادی میں واقع ہے جو شمال سے جنوب کی طرف مائل ہے اس کے تین اطراف یعنی مغرب جنوب مشرق میں ایک سلسلہ کوہ ہے جس کے مختلف حصوں کے مختلف نام ہیں۔ شمال مغربی کونے میں کوہ فلق اور اس کے ساتھ جبل قیقعان پھر جبل ہندی پھر جبل لعلع پھر جبل کدا اور جنوب کی طرف جبل ابی قبیس اور اس کے ساتھ جبل خندمہ واقع ہے۔ شہر مکہ کے سات ہزار مکانات ہیں۔ جو ان پہاڑیوں کی وادیوں میں ہیں۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہ ۱۸۹۲ قبل مسیح میں یہاں تشریف لائے اور اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل اور اپنی بیوی ہاجرہ کو یہاں آباد کیا۔ اس وقت یہاں آبادی نہیں تھی۔ البتہ اس کے گرد و نواح میں عمالقہ قوم کے آدمی آباد تھے۔ جو سب کے سب خانہ بدوش تھے۔ اور خصوصاً وادی جیحون کے کنارے ان کی آبادیاں تھیں۔ اور یہ لوگ یہاں کے اصلی باشندے نہ تھے۔ بلکہ بحرین سے منتقل ہو کر یہاں آئے تھے۔ جب زمزم کا چشمہ یہاں پیدا ہوا تو عمالقہ نے بھی یہاں ڈیرے لگا دیئے اور سرداری حضرت اسمٰعیل کی تسلیم کر لی گئی۔ کچھ مدت کے بعد بنو اسمٰعیل کی حکومت کمزور ہو گئی تو عمالقہ نے ان سے حکومت چھین لی۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو جرہم یمن سے سد مآرب کے ٹوٹ جانے کے بعد یہاں آ کر آباد ہو گئے۔ اور انہوں نے عمالقہ سے حکومت چھین لی۔ کچھ عرصہ کے بعد بنو اسمٰعیل نے جرہم کو شکست دے کر ان سے حکومت لے لی اور ان کو شمالی ینبوع کی طرف جلاوطن کر دیا۔ پھر کچھ مدت کے بعد بنو خزاعہ یہاں آئے اور انہوں نے پھر بنو اسمٰعیل سے حکومت لے لی۔ پھر جب قصی بن کلاب شام سے واپس آیا۔ (یہ قصی چھٹی پشت میں حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں) انہوں نے تھوڑی سی قیمت دے کر بیت اللہ شریف کی تولیت بنو خزاعہ سے خرید لی۔ کچھ عرصہ بعد قصی نے قریش کو اکٹھا کر کے طاقت بہم پہنچائی۔ اور بنو خزاعہ کو وادی فاطمہ کی طرف نکال دیا۔ اور اس وقت سے اسلام کے آنے تک قریش کا اقتدار بدستور قائم رہا۔ قریش میں مناصب اور عہدوں کی تقسیم کے متعلق لڑائیاں ہوتی رہتی تھیں۔ بالآخر انہوں نے اکٹھے ہو کر قریش کی شاخوں میں مختلف عہدے تقسیم کر دئیے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے بعد تمام فضائل اور خوبیاں تمام عہدے اور منصب بنو ہاشم کے ہاتھ میں آ گئے۔

# بحث حروف عاملہ

الف کبھی ساکن ہوتا ہے جیسے قَائِمٌ میں اس کو لین کہتے ہیں۔ اور کبھی متحرک ہوتا ہے۔ اس کو ہمزہ بولتے ہیں خواہ شکل الف میں لکھا جاوے۔ معنی کے رُو سے ہمزہ استفہام کیلئے ہے جیسے اَقَرَأْتَ کیا تو نے پڑھا۔ اَفَلَمْ تَقْرَأْ کیا تو نے نہ پڑھا۔ کبھی قریب ندا کے لئے آتا ہے اور جب یہ ندا کے لئے ہو تو منادیٰ محذوف کو نصب دیتا ہے۔ اور اگر منادیٰ مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے جیسا کہ اَعَبْدَ اللّٰہِ اور اَزَیْدُ۔ اَزَیْدُ اَقْبِلْ اے زید نزدیک آ۔ اور کبھی برابری کے لئے آتا ہے۔ لَا اُبَالِیْ اَقُمْتَ اَمْ قَعَدْتَ میرے لئے تیرا کھڑا رہنا بیٹھنا ایک ہی جیسا ہے۔

اِذْ ظرف زمانی۔ ماضی۔ اس کے بعد جملہ ہی آتا ہے اور جملہ محذوف ہوتا ہے اور اس کے عوض تنوین آتی ہے۔ مفاجات کیلئے بھی آتا ہے بَیْنَمَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَ زَیْدٌ میں بیٹھا تھا کہ اچانک زید آگیا۔ تنوین کے ساتھ بھی آتا ہے وَاَنْتُمْ حِیْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ کبھی "اس لئے" کے معنی میں بھی آتا ہے۔ ضَرَبْتُ اِبْنِیْ اِذْ اَسَاءَ۔ اَیْ لِاَنَّہٗ اَسَاءَ

اِذَا ظرف متضمن بمعنی شرط مستقبل کے لئے اِذَا جَاءَ اَجَلُہُمْ جب ان کی موت آئے گی۔ مفاجات کے لئے بھی آتا ہے فَاِذَا اَنْتُمْ مِنْہُ تُوْقِدُوْنَ۔ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ۔ تِلْکَ اِذًا قِسْمَۃٌ ضِیْزٰی یہ بانٹنا بہت بھونڈا ہے۔ اسم اشارہ مونث مفرد بعید کیلئے آتا ہے۔

اَلْ حرف تعریف ہے اسم نکرہ کو اسم معرفہ بنا دیتا ہے کبھی عہد کے لئے آتا ہے۔ اِشْتَرَیْتُ عَبْدًا ثُمَّ بِعْتُ الْعَبْدَ یا جنس کے لئے جیسے خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا۔ فعل پر نہیں آتا کبھی اسم موصول ہوتا ہے اور اس صورت میں اسم فاعل اور اسم مفعول پر آتا ہے۔

اَلَا کلام کے شروع میں آتا ہے اور ما بعد کی تحقیق کیلئے آتا ہے جیسے اَلَا اِنَّہُمْ ہُمُ السُّفَہَاءُ۔ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ۔ تنبیہ کے لئے اَلَا یَا صَاحِ قُمْ اور عرض کے لئے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِیْبَ خَیْرًا۔

اَلَّا اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ۔ اَنْ لَا تَطْغَوْا نیز حروف تحضیض کے لئے بھی آتا ہے۔

اِلَّا استثناء کے لئے آتا ہے اِلَّا امْرَاَتَہٗ کَانَتْ مِنَ الْغَابِرِیْنَ صفت بمعنی غیر کے لئے آتا ہے۔ لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالَکَ اور نفی کے بعد حصر کے لئے آتا ہے وَمَا یَخْدَعُوْنَ اِلَّا اَنْفُسَہُمْ

اَلَّذِیْ اسم موصول ہے مرد کے لئے آتا ہے اس کا تثنیہ اَلَّذَانِ جمع اَلَّذِیْنَ ہے اس کا مونث اَلَّتِیْ جمع اَللَّوَاتِیْ۔ وَاللَّوَاتُ وَاللَّائِیْ اور تثنیہ اس کا اَللَّتَانِ۔ اَللَّتَیْنِ غایت زمانیہ اور مکانیہ کیلئے بھی آتا ہے۔

اِلٰی حرف جر ہے انتہا کیلئے آتا ہے مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ظرف مکان کے لئے لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَہٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ظرف زمانی کے لئے۔ قرآن مجید اس حرف کے ساتھ ضمیر بھی آتی ہیں۔ اِلَیَّ۔ اِلَیْہِ۔ اِلَیْہِمَا۔ اِلَیْہِمْ۔ اِلَیْہَا۔ اِلَیْہِنَّ۔ اِلَیْکَ۔ اِلَیْکُمْ۔ اِلَیَّ۔ اِلَیْنَا۔ عند کے معنی میں آتا ہے۔ کَلَامُہٗ اَشْہٰی اِلَیَّ مِنَ الرَّحِیْقِ۔ برابری کیلئے آتا ہے۔ اَلْاَمْرُ اِلَیْکَ مع کے معنی میں آتا ہے ضَمَّ ہٰذَا اِلٰی ذٰلِکَ مصاحبت کیلئے بھی آتا ہے جیسا کہ لَا تَاْکُلُوْا اَمْوَالَہُمْ اِلٰی اَمْوَالِکُمْ۔ اگر غایت اور مغیا کی جنس ایک ہو تو اس کا ما بعد ما قبل کے حکم میں شمار ہوتا ہے جیسا کہ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ اور اگر ما بعد ما قبل کی جنس سے نہ ہو تو ما قبل کے حکم میں شمار نہیں ہوتا جیسا کہ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ۔

اَمْ حرف عطف ہے جبکہ ہمزہ استفہام کے بعد آتا ہے۔ اَاَنْذَرْتَہُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْہُمْ اور بل کے معنی میں بھی۔ ہَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ ہَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ

اَمَّا شرط اور تاکید کے لئے آتا ہے اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ۔ تفصیل کے لئے ف کا جواب پر آنا لازمی ہے۔ اَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْہَبُ جُفَاءً

اِمَّا تفصیل کے لئے ہے اِنَّا ہَدَیْنٰہُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا۔ شک۔ اباحت۔ تخییر کے لئے بھی آتا ہے۔

اَمْسِ ظرف زمانی ہے بمعنی کل گذرا ہوا دن کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ

کبھی گذشتہ زمانہ کے لئے بھی آتا ہے۔ فَتَمَنَّوُا مَكَانَہٗ بِالْاَمْسِ

**اَنْ** حرف مصدری ہے کہ مضارع کو نصب دیتا ہے اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
لون اعرابی گرا دیتا ہے وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ۔ تاکید کیلئے زاید
بھی آتا ہے۔ وَلَمَّا اَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا۔ کبھی تفسیر کے لئے بھی
آتا ہے وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ۔ اَنَّ کا مخفف بھی ہوتا
ہے۔ اور یقینی فعل کے بعد آتا ہے۔

**اِنْ** حرف شرط ہے کہ دونوں فعلوں کو جزم دیتا ہے اِنْ يَّنْتَهُوْا
يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ جب شرط کیلئے ہو تو پہلا جملہ
یقیناً فعل ہوتا ہے اور دوسرا کبھی فعل اور کبھی اسم پہلے جملہ کو
شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ شرط اور جزا یا صرف شرط
اگر فعل مضارع ہو تو لازمی طور پر جزم دیتا ہے اور اگر جزا فعل
مضارع ہو اور شرط نہ ہو تو جزم جائز ہے ضروری نہیں۔
نفی کے معنی میں بھی آتا ہے اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ
اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ نفی کی صورت میں جملہ اسمیہ پر
داخل ہوتا ہے اور کبھی جملہ فعلیہ پر بھی آجاتا ہے۔

**اِنَّ** حرف تاکید ہے۔ جو اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے اِنَّ اللّٰهَ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حرف جواب بھی ہے
لَعَنَ اللّٰهُ نَاقَةً حَمَلَتْنِیْ اِلَيْكَ فَاُجِيْبَ وَاِنَّ رَاكِبَهَا۔ اور
عموماً جملہ اسمیہ پر آتے ہیں جب جملہ قائم مقام مصدر۔ یا
لفظ علم کے بعد آئے اَنَّ مفتوحہ پڑھا جاتا ہے۔ ابتداء جملہ
ابتداء صلہ۔ لفظ قول کے بعد اور جب جملہ قائم مقام حال
ہو۔ جب فعل صرف لام سے معلق ہو تو ان صورتوں میں
اِنَّ مکسورہ ہوگا۔ کبھی اِنَّ مکسورہ کی خبر پر لام آجاتا ہے۔
اِذَا فجائیہ اور قسم کے بعد دونوں طرح پڑھا جاتا ہے اِنَّ بھی
اور اَنَّ بھی۔

**اَنَا** ضمیر صرف واحد متکلم کے لئے ہے۔ بمعنی مَیں

**اَنْتَ** اَنْتُمَا۔ اَنْتُمْ۔ اَنْتِ اَنْتُمَا۔ اَنْتُنَّ ضمیریں ہیں مخاطب کیلئے

**اَنّٰی** قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ظرف مکانی کے لئے اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ
الْمُلْكُ عَلَيْنَا۔ استفہام کے لئے بمعنی کیف

**اَوْ** حرف عطف شک کی جگہ آتا ہے لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ
وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ بلکہ کے معنی
میں بھی آتا ہے وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ

**اَوَّل** ضد آخر جمع اَوَائِل۔ اَوَالِی۔ اَوَّلُوْنَ مؤنث اُوْلٰی جمع اُوَل۔ اُوْلَيَات

**اُولٰۤئِ** اولیٰ اسم اشارہ جمع قریب کے لئے خواہ مذکر ہو یا مؤنث اور تنبیہ
کے لئے ھا زیادہ کرتے ہیں بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اور اس کے ساتھ
کاف خطاب بھی لگا لیتے ہیں اُولٰٓئِكَ بمعنی اَلَّذِيْنَ

**اُولُوْ** بمعنی ذُو اس کا واحد ذُوْ۔ اُولُوْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ واحد۔ اِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ اس کا مؤنث اُولَاتُ واحد اس کا ذَات
ہے وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ۔ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ

**اِیْ** بمعنی نَعَمْ اس کے بعد قسم ضروری ہوتی ہے قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ

**اَیُّ** استفہام کے لئے اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا۔ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ۔ اَيًّا مَّا
تَدْعُوْا۔ اور اس کا استعمال ذوی العقول کے لئے خاص ہے
غیر ذوی العقول پر یہ کبھی نہیں آتا۔ نیز اس کے لئے اضافت
بھی لازمی ہے اور اضافت میں کبھی شرط کے معنی بھی پائے جاتے
ہیں۔ اسی کے بعد ھا تنبیہ زیادہ کرتے ہیں يٰۤاَيُّهَا الرُّسُلُ۔
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ۔ عورت کے لئے ت زیادہ کرتے ہیں يٰۤاَيَّتُهَا
النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

**اِیَّا** اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ۔ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ۔ نَحْنُ
نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ۔ وَاِيَّایَ فَارْهَبُوْنِ۔ ضمیر منصوب منفصل ہے
جو کہ سب صیغوں کے ساتھ ملتی ہے۔ بمعنی خاص

**اِیْل** عبرانی میں یہ لفظ اللہ کے لئے خاص ہے اس میں معنی قوی اور
قدیر ہیں۔ اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب ہے۔ عزرائیل
میکائیل۔ جبرائیل خداوند تعالے کے فرشتوں کے نام ہیں
ان میں ایل کی نسبت اللہ کی طرف ہے۔

**اِیَّانَ** اسم شرط ہے زمانہ کے لئے بمعنی مَتٰی۔ اور اسم استفہام زمانی کے
لئے آتا ہے جیسے اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ

**اَیْنَ** استفہام ظرف مکان مَا اس کے ساتھ اکثر ملحق ہوتا ہے فَاَيْنَمَا
تُوَلُّوْا۔ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا۔ اور عموماً اس میں شرط کے معنی
ہوتے ہیں اور اس کا استعمال مکان کے لئے ہے زمانہ کے لئے نہیں
جیسا اَيْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ

**اَحَدَ عَشَرَ** کیونکہ قرآن مجید میں اسی طرح آیا ہے۔ اسی لئے اسی طرح لکھا گیا ہے
عشر۔ عشرون۔ ثلاثون۔ وغیرہ تسعون تک جب اَحَدٌ اور اثنان

کے ساتھ مرکب ہوں تو تمیز کو نصب دیتا ہے۔ یہ اسماء نکرہ پر داخل ہوتے
ہیں اور طریق ترکیب یہ ہے کہ اگر ممیز مذکر ہو تو احد اور اثنان کے ساتھ
اَحَدَ عَشَرَ کے دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مونث ہو تو دونوں
جز مونث ثَلٰثَةَ عَشَرَ سے تِسْعَةَ عَشَرَ تک مذکر ہیں تو پہلا جز مونث
ہوتا ہے اور دوسرا مذکر اور مونث ہیں پہلا جز مذکر ہوتا ہے اور
دوسرا مونث اور عشرون سے تسعون تک عطف کے طریق
پر مرکب ہوتے ہیں اور صورت یہ ہوتی ہے کہ اَحَدٌ اور اثنان
کا ممیز اگر مذکر ہو تو دونوں جز مذکر ہوتے ہیں اور اگر مونث
ہو تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور اثنان کے آگے تسع تک
اگر ممیز مذکر ہو تو پہلا جز مونث ہوتا ہے اور مونث ہو تو پہلا
جز مذکر ہوتا ہے۔

**اَصْبَحَ** افعال ناقصہ سے ہے یہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے مضمون
جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کیلئے آتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَیْدٌ
غَنِیًّا زید صبح کے وقت غنی ہوا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی
آتا ہے۔ یعنی ایک صفت سے دوسری صفت کی طرف انتقال
کرنے کے لئے جیسا کہ اَصْبَحَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا فقیر غنی ہو گیا کبھی تامہ
ہوتا ہے جیسا کہ اَصْبَحَ زَیْدٌ۔ زید صبح کو داخل ہوا۔

**ب** حرف جر ہے۔ الصاق کے لئے مثلاً مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔ استعانت
کے لئے وَبِالنَّجْمِ هُمْ یَهْتَدُوْنَ۔ مصاحبت کے لئے۔ ظرفیت
کیلئے وَبِاللَّیْلِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ۔ تعدیہ کے لئے ذَهَبَ اللّٰهُ
بِنُوْرِهِمْ۔ قسم کے لئے بِاللّٰهِ۔ سببیہ کے لئے فَبِمَا نَقْضِهِمْ
مِیْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ۔ تعلیل کے لئے ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ۔ مقابلہ کیلئے مثلاً اِشْتَرَیْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ۔
استعطاف کے لئے جیسا اِرْحَمْ بِزَیْدٍ زیادت کے لئے
یہ اپنے مدخول کو کسرہ دیتی ہے اور کوئی عمل نہیں کرتی۔

**بَابِلُ** دریائے فرات پر نمرود نے بنوایا تھا۔ یہ کلدانی قوم کا دارالخلافہ
تھا۔ جو حضرت نوح کی اولاد سے تھے۔ اس علاقہ کا قدیمی نام
شنعار ہے۔

**برزخ** دو چیزوں کے درمیان پردہ۔ موت سے قیامت تک کا وقت

**بسمل** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**بَلْ** حرف عطف ہے پچھلی کلام کے رد کے لئے آتا ہے۔ قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ بَلْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

**بَلٰی** حرف تصدیق مثل نعم اکثر استفہام کے بعد آتا ہے خاص جواب
کیلئے ہے خواہ اس کے پہلے مثبت ہو یا منفی

**بَیْنَ** اسم ظرف بمعنی درمیان بینہ۔ بینہم۔ بینکم۔ بینی۔ بیننا

**بِئْسَ** فعل ذم ہے اس کو فعل غیر متصرف شمار کرتے ہیں اس کا فاعل
کبھی تو اسم جنس معرف باللام ہوتا ہے جیسا کہ بِئْسَ الرَّجُلُ زَیْدٌ
اور کبھی اسم مضاف الی معرف باللام جیسا کہ بِئْسَ صَاحِبُ
الرَّجُلِ زَیْدٌ اور کبھی ضمیر مستتر جس کی تمیز نکرہ منصوب ہوتی
ہے۔ جیسا کہ بِئْسَ رَجُلًا زَیْدٌ کبھی مخصوص بالذم محذوف
ہوتا ہے جبکہ قرینہ ہو۔ اور مخصوص بالذم کیلئے لازمی ہے کہ ہر حال
میں فاعل کے مطابق ہو۔ مفرد ہو تو مفرد۔ خواہ جمع ہو یا تثنیہ اور
اسی طرح خواہ مذکر ہو یا مونث۔ مخصوص بالذم مونث ہو تو بِئْسَتْ
آئے گا اور مذکر کے لئے بِئْسَ

**ت** تیسرا حرف ہے۔ مونث ہے۔ ج تاءات ہے یہ ضمیر بھی ہے اور
حرف بھی۔ ضمیر میں فعل کے اخیر میں آتا ہے۔ ضَرَبْتُ۔ ضَرَبْنَا
ضَرَبْتَ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُمْ۔ ضَرَبْتِ۔ ضَرَبْتُمَا۔ ضَرَبْتُنَّ
ضَرَبَتْ مذکر و مونث دونوں ضمیریں شامل ہیں کبھی جنس کیلئے
واحد بھی آتا ہے۔ شجرۃ۔ مبالغہ کے لئے بھی آتا ہے۔ فَهَّامَةٌ
بڑا سمجھدار۔ حرف جر کے لئے جیسے تَاللّٰهِ مضارع غائب مونث و تثنیہ
کیلئے نیز مضارع کے مخاطب کے صیغوں کیلئے آتی ہے باب تفعل
تفاعل۔ افتعال۔ بعض مصدروں میں جیسے تحریم و تکریم

**تَا** اسم اشارہ مونث واحد ج اولاء ھا تنبیہ اس میں داخل ہوتی ہے۔ هَاتَا
هَاتَانِ۔ هٰؤُلَاءِ مخاطب کے لئے کاف زائد کرتے ہیں۔ تَاكَ
تِلْكَ۔ تِیْكَ۔ تَانِكَ۔ تَالِكَ تِلْكَ اسم اشارہ [illegible]

توریہ ج تورات۔ توریات وہ کتاب کہ موسیٰ علیہ السلام پر خدا
تعالیٰ نے اتری جس کی جعلی تصویر اسفار کے نام سے مشہور ہے
جو کہ پانچ جلدوں میں ہے۔

**ثَمَّ** ثَمَّةَ اسم اشارہ بعید

**ثُمَّ** حرف عطف ہے۔ جو ترتیب کیلئے آتا ہے۔

**جَارَ** زبردستی۔ الجبروت۔ لاجرم۔ لامحالہ

**حَاشَا** حرف جار ہے استثناء کے لئے آتا ہے جیسا کہ مَا جَاءَنِی الْقَوْمُ

حَاشَا زَیْدًا کبھی اس کا مدخول منصوب بھی ہوتا ہے لیکن اس وقت حاشا حرف نہیں ہوتا بلکہ فعل ہوتا ہے۔ اور مدخول کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اور اس کا فاعل اس صورت میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوتی ہے جیساکہ جَاءَ فِی الْقَوْمُ حَاشَا زَیْدًا

حَتّٰی حرف جار ہے زمان اور مکان کی انتہا غایت کیلئے آتا ہے جیساکہ نِمْتُ الْبَارِحَۃَ حَتَّی الصَّبَاحِ۔ سِرْتُ الْبَلَدَ حَتَّی السُّوْقِ مصاحبت کیلئے بھی آتا ہے جیسا قَرَأْتُ الْوِرْدَ حَتَّی الدُّعَاءِ اس کا مابعد کبھی ماقبل کے حکم میں ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ یہ اسم ظاہر کے ساتھ مختص ہے۔ یعنی ضمیر پر داخل نہیں ہوتا۔

حَسِبَ افعال قلوب سے ہے اس فعل شک بھی کہتے ہیں یہ مبتدا اور خبر پر آتا ہے اور دونوں کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے۔ اس کے دونوں مفعول ہمیشہ رہتے ہیں ان میں سے کوئی حذف نہیں ہو سکتا۔ جب یہ دونوں مفعولوں کے درمیان آجائے تو اس کا عمل لازمی نہیں رہتا۔ کبھی اس پر ہمزہ بھی داخل ہوتا ہے اس وقت اَحْسَبَ ہوتا ہے۔

حَیْثُمَا شرط کیلئے آتا ہے اس کا مدخول فعل مضارع ہوتا ہے اور جزا اور شرط دونوں کو جزم دیتا ہے اس کا استعمال مکان کے لئے خاص ہے۔

خَلَا بالکل حاشا کی طرح ہے سوائے اس کے کہ اگر اس پر مَا داخل ہو جیسے مَا خَلَا زَیْدًا تو فعلیت کے لئے مخصوص ہے۔

ذَا اسم اشارہ قریب تثنیہ ذَانِ مرفوع ذَیْنِ منصوب۔ مجرور جمع اولٰٓئِک اس کے پہلے ھا تنبیہ داخل کرتے ہیں ھٰذَا اَبْنَا ذَا بمعنی اَلَّذِیْ بھی ہوتا ہے جب کہ مَا استفہامیہ کے بعد ہو مَاذَا اَنْفَقْتَ

ذَاكَ اسم اشارہ متوسط کیلئے ھا اس کے ساتھ نہیں آتا ھٰذَاكَ تصغیر ذَیَّاكَ اس کا مؤنث ذَانِكَ مرفوع اور ذَیْنِكَ منصوب مجرور ہے۔ فَذَانِكَ بُرْھَانَانِ اس کی جمع اُولٰٓئِكَ ہے۔

ذَانِكَ اسم اشارہ بعید کے لئے اس کا تثنیہ ذَانِكَ ہے جمع ذَوَانِكَ تصغیر ذَیَّانِكَ

ذُو اسم بمعنی صاحب تثنیہ ذَوَانِ جمع ذَوُوْنَ۔ لِذِیْ حِجْرٍ۔ اَنْ کَانَ ذَامَالٍ وَّبَنِیْنَ۔ ذَالْاَیْدِ اِنَّہٗ اَوَّابٌ۔ واضح الید۔ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ۔ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَیْنِکُمْ۔ ذُوالْاَرْحَامِ قریبی ذات مؤنث ذو تثنیہ ذَوَاتَانِ۔ ذَوَاتَا اَفْنَانٍ۔ جمع ذوات

ذاتی طور پر۔ عام لفظ مشہور ہے اس میں یٰ نسبتی ہے۔

ذِیْ ھٰذِیْ اسم اشارہ مؤنث قریب

رُبَّ حرف جار ہے تقلیل کے لئے آتا ہے اور کبھی کبھی تکثیر کے لئے بھی اس کا مجرور ہمیشہ نکرہ موصوفہ ہوتا ہے اور اس کا متعلق ہمیشہ فعل ماضی ہوتا ہے جیساکہ رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُ کبھی ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے اس صورت میں اس کی تمیز نکرہ موصوفہ ہوتی ہے جیساکہ رُبَّہٗ رَجُلًا جَوَادًا اس میں چودہ وجہ جائز ہیں جیساکہ رُبَّ رُبَ۔ رَبَّ۔ رَبَّتَہٗ وغیرہ وغیرہ لیکن ان میں سے بعض صورتوں میں اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے کبھی اس کے ساتھ مَا بھی آتا ہے جیساکہ رُبَّمَا

رَفْرَف ایک ریشمی کپڑا۔ خیمے کی نچلی جھالر۔

رُوَیْدًا اسمائے افعال سے ہے اسم کو بنا بر مفعولیت نصب دیتا ہے اس کا معنی ہے اَمْھِلْ یعنی مہلت دے یہ ہمیشہ ابتدائے کلام میں آتا ہے رُوَیْدَ زَیْدًا

رَأَیْتُ بالکل حسب کی طرح ہے ماسوائے اس کے کہ حَسِبَ شک کیلئے آتا ہے اور یہ یقین کیلئے اگر اس پر ہمزہ داخل ہو تو تین مفعولوں کی طرف متعدی ہوتا ہے اس کے مفعول اول کو کسی طرح بھی حذف کرنا جائز نہیں باقی مفعول حذف ہو سکتے ہیں لیکن دونوں اکٹھے نہیں کہ آخری دونوں مفعولوں میں سے ایک حذف ہو جائے اور دوسرا نہ ہو۔

زَعَمْتُ رَأَیْتُ کی طرح افعال قلوب سے ہے یہ شک اور یقین دونوں کے لئے آتا ہے باقی احکام میں حَسِبَ کی طرح ہے۔

رُوَیْدَكَ رُوَیْدًا کی طرح اسماء فعل سے ہے اس کے معنی ہیں "ٹھہر" باقی احکام میں رُوَیْدًا کی طرح ہے۔

سَ اگر مضارع پر داخل ہو تو معنی مستقبل کے کر دیتا ہے باب استفعال میں نائب آتا ہے۔

سَیْطَرَ مسنطبرا۔ سَنْبَلَ الزَّرْعُ

صَرْصَر صَرْصَرَ الرَّجُلُ آدمی چیخا۔ جمع کیا۔ صَرْصَر سرد تیز ہوا صَرْصَر جمع صَرَاصِر جنگل کا ایک چھوٹا سا جانور جو رات کو بولتا ہے۔

صِرَاط سِرَاط، سُرُط بمعنی راستہ صُرَاط تیز اور لمبی تلوار

صَوْمَعَ صَوْمَعَ الشَّیْءَ۔ اکٹھا کیا۔ صَوْمَعَ الْمَکَانَ مکان کو بلند کیا۔ صَوْمَعَۃ

پہاڑ یا بلند مکان جیسے عیسائی راہب کیلئے رہنے کے لئے بناتے تھے - عیسائیوں کا گرجا - سزا - ٹوپی - پہاڑ کی چوٹی

غَیْرَ   غَیْرَ بمعنے سوئی لَا کے معنی میں آتا ہے اور اپنے مدخول کو حال کے طور پر نصب دیتا ہے (۲) اِلَّا کے معنی میں آتا ہے اس صورت میں اسم مضاف ہوتا ہے -

سَاءَ   بالکل ہر حال میں بِئْسَ کی طرح ہے افعال ذم سے ہے -

صَارَ   اصبح کی طرح - افعال ناقصہ سے ہے وہی عمل کرتا ہے جو اصبح کا ہے یہ انتقال کے لئے آتا ہے خواہ حقیقت میں ہو یا صفت میں جیسا کہ صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا و صَارَ زَیْدٌ غَنِیًّا - کبھی یہ تامہ ہوتا ہے یعنی صرف انتقال مکان الی مکان کیلئے آتا ہے لیکن اس وقت اِلٰی کے ساتھ متعدی ہوتا ہے -

ظَلَّ   یہ بھی افعال ناقصہ سے ہے صَارَ کا عمل کرتا ہے یعنی اسم کو رفع خبر کو نصب یہ مضمون جملہ کو وقت کے ساتھ ملانے کے لئے آتا ہے جیسا کہ ظَلَّ زَیْدٌ کَاتِبًا زید نے دن میں لکھا اور کبھی صَارَ کے معنی میں بھی آتا ہے -

ظَنَّ   افعال قلوب سے ہے بالکل حَسِبَ کی طرح اور وہی عمل کرتا ہے -

عَلِمَ   یہ بھی افعال قلوب سے ہے - بالکل رَأَیْتُ کی طرح

عَنْ   حرف جار ہے اپنے مدخول کو جر دیتا ہے بُعد اور مجاوزت کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے جیسا کہ رَمَیْتُ السَّہْمَ عَنِ الْقَوْسِ

عَلٰی   حرف جار ہے استعلا کیلئے آتا ہے جیسا کہ زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ اور الصاق کیلئے جیسا کہ مَرَرْتُ عَلَیْہِ اور فی کے معنی میں بھی آتا ہے جیسا کہ اِنْ کُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ

عَلَیْکَ   مرکب صورت میں عَلٰی الگ ہے اور کَ ضمیر اور اکٹھی صورت میں اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "لازم کر لے" بالکل رُوَیْدًا کا عمل کرتا ہے -

عَسٰی   افعال مقاربہ سے ہے غیر متصرف ہے اس کے دو عمل ہیں - پہلا یہ کہ اسم کو رفع اور خبر کو نصب - اس کا اسم اس کا فاعل ہوتا ہے اس کی خبر فعل مضارع مع اَنْ ہوتا ہے جیسا کہ عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ اس کی خبر ہمیشہ مفرد، تثنیہ، جمع، تذکیر، تانیث غرض ہر حال میں اسم کے مطابق ہوتی ہے - لیکن یہ اس وقت ہے جبکہ فاعل اسم ظاہر ہو اور اگر مضمر ہو تو مطابقت لازمی نہیں

دوسرا عمل یہ ہے کہ صرف اسم کو رفع دے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ اس کا اسم مضارع مع اَنْ ہو اور اس وقت یہ قرب کے معنی میں ہوتا ہے اور اس صورت میں یہ خبر کا محتاج نہیں ہوتا پہلا ناقص کہلاتا ہے اور دوسرا تامہ -

فَ   ترتیب اور تعقیب کیلئے - قَامَ زَیْدٌ فَعَمْرٌو پہلے زید پھر عمر کھڑا ہوا - سببیہ فَوَکَزَہٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْہِ پہلے قید کیا پھر قتل کیا - سبب کیلئے فَوَکَزَہٗ مُوْسٰی فَقَضٰی عَلَیْہِ موسیٰ نے اسے گھونسا مارا اس لئے مر گیا - رابطہ جواب کے لئے اور شرط کیلئے اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ شرط کیلئے مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ مضارع پر نصب بھی لاتی ہے ذُرْنِیْ فَاُکْرِمَکَ استئناف کے لئے کہ پہلے معانی کاٹے جاویں یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ف زائد بھی آتی ہے خَرَجْتُ فَاِذَا الْاَسَدُ فِی الْبَابِ

فِیْ   حرف جار ہے - ظرفیہ اَلْمَاءُ فِی الْکُوْزِ مصاحبت کیلئے جَاءَ فِی الْقَوْمِ وَقُمْتُ فِیْ شُرُوْقِ الشَّمْسِ تعلیل کیلئے قُتِلَ فِیْ ذَنْبِہٖ قیاس کیلئے مَا عِلْمِیْ فِیْ عِلْمِ الْاَخْطَلِ استعلا کے لئے لَاُصَلِّبَنَّکُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ کبھی مرادف ب کیلئے اَنْتَ بَصِیْرٌ فِیْ عَمَلِکَ کبھی مرادف اِلٰی کے لئے اَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ کبھی مرادف مِنْ کے لئے عَلٰی ثَلَاثَۃِ اَشْہُرٍ فِیْ ثَلَاثِ سِنِیْنَ

قَدْ   کبھی اسم مستعمل ہوتا ہے اور حَسْبُ کے معنی [illegible] کبھی اسم فعل مستعمل ہوتا ہے اور کفٰی کے معنی دیتا ہے کبھی حرف مستعمل ہوتا ہے تو فعل مثبت متصرف خبری پر داخل ہوتا ہے - [illegible] ہے اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے [illegible] کیلئے آتا ہے - تحقیق کیلئے آتا ہے - تقریب [illegible] کیلئے آتا ہے - اور کبھی تکثیر کیلئے بھی آتا [illegible] ساتھ خاص ہوتا ہے -

کَ   ضمیر مذکر مخاطب - مرد کے لئے منصوب عورت کیلئے مجرور - قَالَ رَبُّکَ - قَالَ رَبُّکِ - حرف جار تشبیہ کیلئے - زَیْدٌ کَالْاَسَدِ تعلیل کیلئے وَاذْکُرُوْہُ کَمَا ہَدٰکُمْ - تاکید کیلئے لیکن یہ زائد ہوتا ہے مثلاً لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ - اسم اشارہ کیلئے ذٰلِکَ تِلْکَ ضمیر منفصل و متصل اِیَّاکَ - اِیَّاکُمَا -

**كَادَ** افعال مقاربہ سے ہے۔ اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے اسکی خبر فعل مضارع اکثر بغیر اَنْ کے ہوتی ہے۔ کبھی مع اَنْ بھی آتی ہے كَادَ کے مشتقات کا بھی یہی حکم ہے اگر اس پر حرف نفی وارد ہو تو بعض کے نزدیک اس کے معنی نفی کے ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کے نزدیک اثبات باقی رہتا ہے۔ بعض کے نزدیک ماضی پر داخل ہو تو کسی صورت میں نافیہ نہیں ہوتا مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔

**كَانَ** افعال ناقصہ سے ہے۔ مبتدا پر داخل ہوتا ہے تو اس کو رفع دیتا ہے اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بمعنی صار بھی آتا ہے وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ اور يَنْبَغِيْ کے معنی میں بھی آتا ہے مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا استقبال کے معنی میں آتا ہے يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ماضی کے معنی میں بھی آتا ہے وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ حال کے معنے میں بھی آتا ہے كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ استمرار کے معنی میں بھی آتا ہے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا كَانَ زائد بھی ہوتا ہے جیسا کہ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِهِمْ كَانَ زَيْدًا اور اس وقت عمل نہیں کرتا۔ یہ تامہ بھی ہوتا ہے اور ناقصہ بھی۔ ناقصہ دو معنوں میں آتا ہے۔ ایک یہ کہ اس کی خبر کو زمان ماضی میں ثابت کیا جائے خواہ وہ ممکن الانقطاع ہو یا نہ ہو اور دوسرا صار کے معنی میں۔ تامہ ہو تو ثَبَتَ کے معنی میں آتا ہے۔

**كَاَنَّ** كَاَنَّ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا حرف ہے کہ اسم کو نصب دیتا ہے اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ تشبیہ کیلئے كَاَنَّهٗ هُوَ۔ كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

**كَاَيِّنْ** یہ دو لفظوں سے مرکب ہے۔ پہلا کاف تشبیہ ہے اور اَیٍّ یہ لفظ زیادتی کیلئے مستعمل ہے۔ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ استفہام کیلئے كَاَيِّنْ تَقْرَأُ سُوْرَةَ الْوَاقِعَةِ فِيْ يَوْمٍ فَاَجَابَ مَرَّةً وَاحِدَةً

**كَذَا** قرآن مجید میں نہیں آیا ھا تنبیہ کے ساتھ آیا ہے اَهٰكَذَا عَرْشُكِ کیا تیرا عرش ایسا ہے۔

**كُلّ** استغراق کیلئے ہے۔ اس کے ساتھ مَا لگاتے ہیں كُلَّمَا اَضَاءَ

**كِلَا** كِلْتَا اور كِلَاهُمَا۔ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ یہ دونوں مفرد لفظ ہیں۔ مگر تثنیہ پر انکا اطلاق ہوتا ہے مذکر کیلئے كِلَا اور مؤنث کیلئے كِلْتَا

**كَلَّا** حرف ردع، زجر، تنبیہ مخاطب کیلئے ہے اور کلام سابق باطل کرنے کے لئے ہے۔

**كَمْ** استفہام کے لئے ہے كَمْ لَبِثْتَ۔ خبر کیلئے بھی آتا ہے وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ بَعْدِ نُوْحٍ اس کے معنی ہیں عدد مبہم۔ کم دو طرح کا ہے ایک استفہامیہ یہ تمیز کو نصب دیتا ہے جیسے كَمْ رَجُلًا ضَرَبْتَهٗ دوسرا خبریہ یعنی اگر اس میں استفہام نہ ہو یہ تمیز کو نصب دیتا ہے اگر ان میں فاصلہ ہو جیسے كَمْ عِنْدِيْ رَجُلًا اور اگر فاصلہ نہ ہو تو اس کا ممیز مجرور ہوتا ہے اضافت کے ساتھ جیسے كَمْ رَجُلٍ ضَرَبْتُ

**كَيْ** حرف تعلیل ہے کہ مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو نصب دیتا ہے كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً سببیۃ کیلئے آتا ہے جیسا کہ اَسْلَمْتُ كَيْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ۔ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا۔ لِكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ۔ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ۔

**كَيْفَ** اسم مبہم ہے جو کہ مبنی بر فتح ہے اکثر استفہام کیلئے آتا ہے۔ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ۔ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔

**لَ** تین قسموں پر ہے عامل جزم، عامل جر اور غیر عامل۔ اگر اسم ظاہر ہے تو جر دیتا ہے مثلاً مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ۔ لِلّٰهِ اگر ضمیر ہے تو جر نہ آوے گی لَكَ وَلِيَ۔ اسم اور فعل دونوں پر داخل ہوتا ہے اگر اسم پر داخل ہو تو اس کے معانی ہوتے ہیں خصوصیت اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ۔ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ زیادت کیلئے بھی آتا ہے جیسے رَدِفَ لَكُمْ۔ تعلیل کیلئے بھی آتا ہے جیسے جِئْتُ لِاِكْرَامِكَ۔ معاقبۃ کیلئے مثلاً لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ۔ لام قسمیہ۔ قرآن مجید میں نہیں آیا۔ اگر لَ فعل پر آجاوے تو آخر کو نصب دیتا ہے۔ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ۔ امر فعل کو جزم دیتا ہے وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ۔ لام غیر عامل ہمیشہ مفتوح ہوگا اور ابتدا میں آئیگا۔ اِنَّ زَيْدًا لَقَائِمٌ۔ لَا تین طرح پر آتا ہے لا نفی جنس۔ لا نہی۔ لا نفی۔ لا نفی جنس مثلاً لَا رَيْبَ فِيْهِ لا نہی مثلاً لَا تَخَفْ۔ لا نفی مثلاً لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ۔ لَاتَ تا نیت۔ وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ یہ بمعنی لَيْسَ

**لَعَلَّ** حروف مشبہ بالفعل سے ہے۔ اسم کو نصب دیتا ہے خبر کو رفع لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اور ترجی کیلئے آتا ہے جیسے لَعَلَّ السُّلْطَانَ

تکیہ مُنّی لتمنّی اور ترجی میں فرق یہ ہے کہ تمنی ممکن الوقوع اور غیر ممکن الوقوع دونوں پر ہوتی ہے اور ترجی صرف ممکن الوقوع چیزوں پر حروف مشبہ بالفعل سارے کے سارے مَا کافّہ آنے سے عمل نہیں کر سکتے

**لٰکِنْ** لٰکِنْ اصل میں لَاکِنْ تھا۔ الف حذف ہوگیا۔ لٰکِنْ مخفف لٰکِنَّ مشدد دو طرح پر ہے لٰکِنَّ فعلیہ حرف ابتدا ہے۔ دو جملوں پر آتا ہے مگر اس کے ساتھ واو آتی ہے یہاں لٰکن کا کوئی عمل نہیں رہتا۔ لٰکِنْ خفیفہ حرف عطف ہے۔

**لٰکِنَّ** یہ حرف مشبہ بالفعل ہے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ اس کا استعمال استدراک کے لئے ہوتا ہے یعنی جو شک کلام سابق سے پیدا ہوتا ہے، اس کو رفع کرنے کے لئے آتا ہے جیسے غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ بَکْرًا حَاضِرٌ۔ یہ ہمیشہ دو متغایر جملوں کے درمیان آتا ہے۔

**لَمْ** مضارع پر داخل ہوکر ماضی منفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ حرف علت کو گرا دیتا ہے۔ آخر کو جزم دیتا ہے۔ کبھی اس کے ساتھ ہمزہ استفہام لگا لیتے ہیں اَلَمْ اَقُلْ لَکُمْ کبھی واو بھی استفہام کے ساتھ لاتے ہیں اَوَلَمْ یَکْفِ بِرَبِّکَ

**لَمَّا** لم کی طرح مضارع پر داخل ہوکر ماضی منفی کے معنی کر دیتا ہے لَمَّا ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے وَلَمَّا جَاءَهُمْ کِتٰبٌ۔ لمّا حرف استثنا بھی ہے اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ۔ لَمَّا ہر لحاظ سے لَمْ جیسا ہے سوائے اس کے کہ اس کے معنی میں استغراق ہوتا ہے لم میں نہیں ہوتا۔

**لَنْ** حروف ناصبہ سے ہے۔ یہ مضارع کو نصب دیتا ہے نفی مستقبل کی تاکید کیلئے آتا ہے اس کا اصل لَا اَنْ تھا تخفیف ہوتے ہوتے لَنْ رہ گیا۔

**لَوْ** حرف ہے اس کی چھ قسمیں ہیں (۱) یہ کہ اس جیسے حالہ میں مستعمل ہو لَوْ جَاءَنِیْ اَکْرَمْتُهٗ یہ تین فائدے دیتا ہے پہلا شرط دوسرا قید شرط بزمان ماضی تیسرا امتناع جواب بامتناع شرط۔ (۲) مستقبل کیلئے شرط کا حرف ہے لیکن یہ جزم نہیں دیتا۔ اس میں اور پہلی قسم میں فرق یہ ہے کہ اگر شرط مستقبل کیلئے ہو تو اِنْ کے معنی میں آتا ہے اور ماضی کیلئے ہو تو امتناع کا فائدہ دیتا ہے (۳) مصدریہ آتا ہے اَنْ کی طرح لیکن یہ نصب نہیں دیتا (۴) تمنی کیلئے آتا ہے اس کا مدخول منصوب ہوتا ہے اور اس پر فَ بھی آتی ہے۔ (۵) عرض کیلئے آتا ہے اس کا جواب منصوب مع الفاء ہوتا ہے (۶) تقلیل کیلئے آتا ہے۔

**لَوْلَا** لولا کی تین قسمیں ہیں امتناع کیلئے آتا ہے مثلاً لَوْلَا زَیْدٌ لَاَکْرَمْتُکَ اس صورت میں دو جملوں پر آتا ہے ایک ان میں سے اسمیہ ہوتا ہے اور دوسرا فعلیہ تحضیض اور رغبت کیلئے آتا ہے مثلاً لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ اس صورت میں مضارع کے ساتھ خاص ہوتا ہے ملامت توبیخ کیلئے مثلاً لَوْلَا جَاءُوْا عَلَیْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ اس صورت میں ماضی کے ساتھ خاص ہوتا ہے۔ اس کا جواب لازمی ہوتا ہے۔ اور اکثر اس کے جواب پر لام آتا ہے سوائے اس صورت کے کہ جواب منفی بلم ہو۔

**لَیْتَ** حرف تمنی حروف مشبہ بالفعل سے ہے یہ اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ تمنی کے لئے آتا ہے جیسے لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ

**لَیْسَ** لیس کی چار قسمیں ہیں۔ لیس افعال ناقصہ سے ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ بعض اس کو حرف بھی کہتے ہیں۔ زمانہ حال میں نفی مضمون جملہ کا فائدہ دیتا ہے بعض کے نزدیک ہر زمانہ کی نفی کے لئے بھی آتا ہے۔ افعال ناقصہ کی خبر اسم سے مقدم بھی ہوتی ہے۔ خبر کبھی عمل ان کا قائم رہتا ہے بلکہ بعض دفعہ ان کی خبر خود ان افعال سے بھی مقدم ہو جاتی ہے سوائے ان افعال کے کہ جن کے پہلے مَا آتا ہے ان کے مشتقات کے عمل بھی وہی ہیں جو ان افعال کا عمل ہے

**م** جمع کے لئے آتا ہے۔ ذٰلِکَ۔ ذٰلِکُمْ کبھی استفہام کے طور پر آتا ہے لِمَ یُجِیْبُ الْمُرْسَلُوْنَ مگر اس کے ساتھ حرف جر آتا ہے

**مَا** حرفیہ بھی، اور اسمیہ بھی اور نافیہ بھی اور موصولہ بھی ہے۔ مَا اسمائے جازمہ سے ہے۔ شرط کیلئے آتا ہے۔ اس کا استعمال غیر ذوی العقول کیلئے خاص ہے اور مضارع کو جزم دیتا ہے

مَا مشبہ بلیس۔ مبتدا خبر پر داخل ہوتا ہے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ اور اس صورت میں معرفہ نکرہ سب پر داخل ہوتا ہے

**مَتٰی** حرف استفہام ہے۔ زمانہ کیلئے۔ اسمائے جازمہ سے ہے شرط کے معنی دیتا ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے اور جزم دیتا ہے۔ زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔

**مَعَ** اسم ہے۔ مضاف مستعمل ہو تو ظرف ہوتا ہے۔ اور تین معنوں میں آتا ہے۔ مصاحبۃ کیلئے مثلاً اَللّٰہُ مَعَنَا زمانہ اجتماع کیلئے مثلاً جِئْتُكَ مَعَ الْعَصْرِ عِنْدَ کے معنی میں جیسے جِئْتُ مِنْ مَعَ الْقَوْمِ۔ غیر مضاف ہو تو اس پر حال کی وجہ سے تنوین آتی ہے جیسے جَاءَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو مَعًا۔

**مِمَّا** (مِنْ وَمَا) استفہام کے لئے آتا ہے جیسے مِمَّ خُلِقَ اس کا اصل ہے (مِنْ وَمَا)

**مِنْ** حرف جار ہے۔ ابتداء و غائیت کیلئے آتا ہے جیسے سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوفَةِ۔ اور تبعیض کے لئے جیسے اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ اور تبیین کے لئے فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ اور زیادت کیلئے جیسے يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

**مَنْ** اسماء جازمہ سے ہے۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اور ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال خاص ہے

**مَهْمَا** اسمائے جازمہ سے ہے۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ اس میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مضارع کو جزم دیتا ہے۔ زمانے کے ساتھ خاص ہے مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ

**نَ** نِ ثقیلہ۔ لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا۔ نِ خفیفہ وَلَيَكُونًا مِنَ الصَّاغِرِيْنَ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ۔ نِ تنوین۔ كِتٰبٌ اَنْزَلْنَاهُ اِلَيْكَ۔ کہ اصل میں كِتَابُنْ ہے۔ نِ ضمیری اناثی خفیفہ ضَرَبْنَ يَضْرِبْنَ اِضْرِبْنَ۔ تَضْرِبْنَ نِ ضمیری اناثی ثقیلہ ضَرَبْتُنَّ مِنْهُنَّ مِنْكُنَّ نِ متکلم اِنَّنِي اَنَا اللّٰهُ نِ ضمیر تثنیہ يَضْرِبَانِ۔ تَضْرِبَانِ نِ مونث جمع مخاطب تَضْرِبْنَ۔ اٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ۔ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ نِ جمع مذکر يَفْعَلُوْنَ۔ تَفْعَلُوْنَ۔ نَا جمع متکلم قُلْنَا نِ علامت مضارع نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ۔ نَحْنُ ضمیر تثنیہ اور جمع متکلم مذکر و مؤنث کے لئے۔

**نِعْمَ** افعال مدح سے ہے اس کا عمل بہر حال بِئْسَ کی طرح ہے۔ کسی چیز میں اختلاف نہیں۔

**واو** حرف عطف بھی ہے اس صورت میں اس کا کوئی عمل نہیں۔ اور حرف جار بھی ہے۔ ہمیشہ اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے۔ قسم کے لئے آتی ہے مثلاً وَاللّٰهِ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ۔ رُبَّ کے معنی میں بھی آتی ہے۔ جیسے وَعَالِمٍ يَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ مَعَ کے معنی میں بھی آتی ہے مثلاً اِسْتَوَى الْمَاءُ وَالْخَشَبَةَ اس صورت میں یہ جارہ نہیں بلکہ ناصبہ ہے۔ منادی مندوب کے لئے بھی آتی ہے۔

**وَجَدْتُ** افعال قلوب سے ہے ہر حال میں عَلِمْتُ کے مطابق ہے

**ہ** ضمیر واحد مذکر غائب قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗ۔ اگر ما قبل زیر یا یٰ ہے تو کھڑی زیر کی شکل میں آوے گی۔ مثلاً مِنْ رَبِّهٖ ہٗ ساکن کے بعد اگر آوے گی پھر وہ لا بھی ساکن ہوگی۔ جیسے مَاهِيَهْ

**هَا** اسماء افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "پکڑ لے" یہ اسم کو مفعولیت کی بنا پر نصب دیتا ہے۔

**هَيْهَاتَ** اسمائے افعال سے ہے اس کے معنی ہیں "دور ہوا"۔ اس کا ما بعد مرفوع ہوتا ہے۔

**يَا** ندا قریب کے لئے آتا ہے۔ جب منادی مضاف ہو تو نصب دیتا ہے اور اگر مضاف نہ ہو تو رفع دیتا ہے

---

# بحث حروف مقطعات

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے ابتدا میں حروف مقطعات نازل کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| قسم | حروف | آیت | سورۃ |
|---|---|---|---|
| یک حرفی | ص | والقرآن | ص-۳۸ |
| | ق | والقرآن المجید | ق-۵۰ |
| | ن | والقلم | ن-۶۸ |
| دو حرفی | حم | تنزیل الکتب | جاثیہ-۴۵ |
| | حم | تنزیل الکتب | احقاف-۴۶ |
| | حم | والکتب المبین | دخان-۴۴ |
| | حم | والکتب المبین | زخرف ۴۳ |
| | حم | تنزیل من الرحمن | حم السجدۃ ۴۱ |
| | حم | تنزیل الکتب | المومن-۴۰ |
| | طس | تلک ایات | النمل-۲۷ |
| | طہ | ما انزلنا | طہ-۲۰ |
| | یس | والقرآن الحکیم | یس-۳۶ |
| سہ حرفی | الر | کتاب انزلنا الیک | ابراہیم ۱۴ |
| | الر | تلک ایت الکتب | حجر-۱۵ |
| | الر | کتب احکمت | ہود-۱۱ |
| سہ حرفی | الر | تلک ایت الکتب | یوسف ۱۲ |
| | الر | تلک ایت الکتب | یونس-۱۰ |
| | الم | الله لا اله | آل عمران ۳ |
| | الم | ذلک الکتب | بقرہ-۲ |
| | الم | غلبت الروم | الروم-۳۰ |
| | الم | تنزیل الکتب لا | السجدہ ۳۲ |
| | الم | احسب الناس | عنکبوت ۲۹ |
| | الم | تلک ایات الکتب | لقمان ۳۱ |
| | طسم | تلک ایت الکتب | شعراء ۲۶ |
| | طسم | تلک ایت الکتب | القصص ۲۸ |
| چہار حرفی | المر | تلک ایت الکتب | رعد-۱۳ |
| | المص | کتب انزل الیک | اعراف-۷ |
| پنج حرفی | حم عسق | کذلک یوحی الیک | الشوریٰ ۴۲ |
| | کھیعص | ذکر رحمت ربک | مریم ۱۹ |

حروف مقطعات کی بحث سے پہلے یہ چیز ذہن میں رکھنا نہایت ضروری ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی عادت مبارک جیسا کہ احادیث کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے یہ تھی کہ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی جو قابل دریافت ہوتی اسے ضرور دریافت کر لیتے۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں [illegible] سوالات احادیث میں مذکور ہیں لیکن حروف مقطعات کے متعلق کسی صحابی کا آنحضرت صلعم سے سوال کرنا مذکور نہیں۔ اس سے [illegible] ہوتا ہے کہ حروف مقطعات کے معانی صحابہ کے ذہن میں ضرور موجود تھے اگر انکے متعلق ان کو کوئی اشتباہ ہوتا تو دریافت کر لیتے۔ باقی رہا یہ سوال کہ صحابہ کے ذہن میں ان کے کونسے معنی تھے۔ سو اس کے متعلق یقینی طور پر کچھ کہنا مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی لغت کے تمام قواعد بالتفصیل دستیاب نہیں ہو سکے۔ بالخصوص حصہ نثر کے متعلق بہت کم معلومات مہیا ہو سکی ہیں۔ [illegible] حروف مقطعات کے قواعد کا ضیاع بھی ہے۔ دوسری چیز یہ بھی یاد رکھنے کی ہے کہ بعض صحابہ سے اس قسم کی روایات منقول ہیں کہ حروف مقطعات اللہ تعالیٰ کے بھید ہیں یا انکے معانی کسی کو معلوم نہیں یا یہ وہ حروف ہیں جن کا علم خدا تعالیٰ نے اپنے لئے خاص کر رکھا ہے۔ ان صحابہ تک ان روایات کی اسناد متصل نہیں ہیں اور جو متصل ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ غرضیکہ کوئی بھی ایسی روایت متصل اور صحیح سند سے ثابت نہیں جس میں یہ کہا گیا ہو کہ ان کے معانی معلوم نہیں۔ باقی رہی ان معانی کی تخصیص و تشخیص تو اس کے متعلق اختلاف پایا جاتا ہے اور انکی صحیح مراد کو متعین کرنا بہت دشوار ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آجکل انگریزی

زبان میں اسمائے معرفہ کے ابتدائی حروف دلالت بر اسم لکھے، پڑھے، اور سنے جاتے ہیں۔ ایسا ہی عرب میں بھی دستور تھا۔ مثلاً۔ ایم۔ ایس
کی مراد محمد شفیع، محمد سرور۔ محمد سعید۔ محمد سلیمان۔ محمد سلیم سارے ہی ہو سکتے ہیں۔ ایسا ہی حروف مقطعات میں بہت سے معانی
داخل ہو سکتے ہیں۔ نیز ایک نے اپنی اپنی سمجھ کے مطابق ان کو مشخص کیا ہے۔ اور جب تک خدا تعالیٰ سے یا خدا تعالیٰ کے فرستادہ نبی سے
بالوضاحت ایک معنی کو متعین نہ کر دیا جائے۔ دوسرے معانی کے ترک کے لئے کوئی سند نہیں بن سکتی۔ عربی زبان میں ہر ایک پیشہ اور ہر فن کے
متعلق مختصر حروف کا استعمال آج بھی موجود ہے۔ احادیث میں بھی بعض الفاظ مذکور ہیں۔ جو ایک پورے جملہ کے معنے میں استعمال ہوئے
ہیں۔ مثلاً استرجاع کا معنی انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔ تہلیل لا الہ الا اللہ کہنا۔ حیعلتین۔ حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح کہنا وغیرہ وغیرہ
یہ لفظ پوری کلام کی بجائے استعمال ہوئے ہیں۔ اور بعض اصطلاحیں ایسی ہیں کہ ان میں حروف پوری کلام کی بجائے استعمال ہوتے ہیں مثلاً رض مخفف
ہے رضی اللہ عنہ کا رح مخفف ہے رحمۃ اللہ علیہ کا صلعم مخفف ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عم مخفف ہے علیہ السلام کا وغیرہ وغیرہ ان چیزوں
سے پتہ چلتا ہے کہ عربی زبان میں حروف مقطعات کا استعمال زمانہ قدیم سے برابر چلا آتا ہے۔ خصوصاً نثر میں اور بعض دفعہ تو نظم میں بھی
ان کا وجود پایا جاتا ہے۔ مثلاً قُلْتَ لَهَا قِفِي لَنَا فَقَالَتْ قَاف اس جگہ حرف "قاف" وَقَفْتُ کے معنی میں استعمال ہوا ہے جیسا کہ ما
للظلیم عال لاب ؛ ینقد عند حلد لا اذاب آخری مصرعہ میں ی کا استعمال یفعل لذا وکذا کے بجائے ہوا ہے یا جیسا کہ
بالخیر خیرات وان شراً ف ؛ ولا ارید الشر الا ان ت اس شعر میں ف کا استعمال فَشَرٌّ کے معنی میں، اور ت کا استعمال
تَشَاءَ کے معنی میں ہوا ہے یا جیسا کہ حدیث من اعان علی قتل مسلم بشطر کلمۃ کی تفسیر میں سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول
ہے کہ اُقْتُلْ کی بجائے صرف اُقْ کہہ دے۔ اس کے علاوہ عربی گرامر میں "ترخیم" کا بیان بحیثیت قاعدہ آج تک مندرج ہے جس کا مطلب یہ ہے
کہ اسماء میں قطع و برید کر کے ان کو مختصر کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ یا عثمان کی بجائے صرف یا عثم کہہ دینا کافی ہے تو ان چیزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے
الفاظ کا استعمال عرب میں مروج تھا۔ اور آج تک بھی ہے۔ جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ "یہ مہمل الفاظ ہیں ان کے کوئی معنی نہیں۔ یہ چیزیں ان کے
خیال کے خلاف یہ تمام مواد عربی زبان میں موجود ہے۔ اور جو متقدمین سے ایسے الفاظ کو نقل کیا جاتا ہے تو ان کی صحت ثابت نہیں ہوئی۔ اب
مقطعات کے متعلق مروج خیالات کا جائزہ لیجئے۔ ان کے متعلق دو گروہ ہیں ایک وہ جو ان کے معانی کے متعلق توقف کرتا ہے اور دوسرا وہ جو
ان کے معانی بیان کرتا ہے۔ پہلا گروہ جس کو توقف ہے ان کا کہنا ہے کہ چونکہ ہم صحیح معنی اور مراد کو متعین نہیں کر سکتے اس لیے ان کے متعلق توقف کیا
جائے اور دوسرے فریق کا خیال ہے کہ جب میدان وسیع ہے تو جتنے زیادہ سے زیادہ معانی کو ان الفاظ کے تحت لایا جا سکے وہ سب درست ہیں۔
باقی وہ گروہ جو ان الفاظ کو مہمل قرار دیتا ہے وہ سرتا پا غلط ہے اگر ایسا ہو تو نعوذ باللہ قرآن مجید کا ایک حصہ مہمل بیکار اور باطل ٹھیرایا جائے گا حالانکہ
بالبداہت باطل ہے۔ اب جو لوگ ان کے معانی بیان کرتے ہیں ان کے اقوال سن لیجئے۔ (۱) یہ وہ الفاظ ہیں جن کا علم اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے خاص
کر رکھا ہے اور کسی کو اس کی اطلاع نہیں دی علامہ قرطبی نے اس قول کو حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی و ابن مسعود رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب کیا ہے
اور علامہ شعبی اور سفیان ثوری اور ربیع بن خثیم اور ابو حاتم بن حبان نے اسی کو ترجیح دی ہے۔ (۲) یہ سورتوں کے نام ہیں عبدالرحمان بن زید
بن اسلم کا یہی خیال ہے علامہ زمخشری نے اس خیال کی تائید کرنے والوں کی ایک بہت بڑی جماعت کا پتہ دیا ہے (۳) مجاہد کا خیال ہے کہ سورتوں
کا افتتاح ان الفاظ سے کیا گیا ہے۔ (۴) ابو نجیح کا قول ہے کہ یہ الفاظ قرآن مجید کے اسماء ہیں۔ (۵) ابن عباس اور سالم بن عبداللہ کا خیال
ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء ہیں۔ (۶) علی بن ابی طلحہ کا قول ہے کہ یہ الفاظ قسم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ قسم کھائی ہے (۷) ابو صالح اور
مرہ ہمدانی کا قول ہے کہ یہ حروف اسماء الٰہی کے ابتدائی حروف ہیں جیسا کہ الف سے مراد اللہ لام سے مراد لطیف اور میم سے مراد مجید وغیرہ ہیں
(۸) ربیع بن انس اور ابو العالیہ کا قول ہے کہ یہ حروف کئی کئی معانی کے حامل ہیں اور وہ سارے ہی صحیح ہیں۔ (۹) ابو الحجاج مزی علامہ ابن تیمیہ
زمخشری۔ فراء اور مبرد کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ کو کفار کے سامنے بطور معارضہ پیش کیا ہے کہ یہی وہ حروف ہیں جن سے قرآن مجید
مرکب ہے اور انہی کو تم اپنی زبان میں استعمال کرتے ہو۔ اگر یہ خدا کا کلام تم نہیں مانتے تو انہیں مفرد الفاظ سے اس کتاب جیسی کوئی کتاب بنا لاؤ۔

(۱۰) یہ الفاظ جن سورتوں میں استعمال ہوئے ہیں ان میں قرآن کریم۔ کتاب مبین۔ اور آیات کا تذکرہ ہے۔ اور ان الفاظ سے بالکل متصل ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ الفاظ قرآن کی بلاغت اور فصاحت کو نمایاں کرنے کیلئے لائے گئے ہیں۔ کہ دیکھو ان مفرد حروف میں کوئی جاذبیت نہیں لیکن جب خدا تعالے نے ان کو کلام میں منظم کیا تو کیسی عجیب کلام مرکب ہوئی (۱۱) ان الفاظ کے مجموعہ میں بحساب عدد حروف اس امت کی مدت ہے زان بعد قیامت قائم ہو جائے گی۔ (۱۲) حروف مقطعات اسمار الٰہی کے اجزا ہیں ان کو جمع کرنے سے اسمار الٰہی کی ترکیب ہوتی ہے مثلاً ایک سورت میں الر دوسری میں حم تیسری میں ن ہے ان کے مجموعہ سے الرحمٰن مرکب ہو گیا۔ علیٰ ہذا القیاس تمام حروف کی ترکیب سے مختلف اسمار مرکب ہوتے ہیں۔

یہ خلاصہ ہے ان اقوال کا جو حروف مقطعات کے متعلق کہے گئے ہیں۔ انہی کی تفصیل سے مفسرین نے انیس اقوال درج کئے ہیں۔ اس کے بعد یہ چیز سمجھنے کے قابل ہے کہ حروف مقطعات کو عام طور پر لوگ "قطع" سے مستخرج سمجھتے ہیں اور مطلب یہ لیتے ہیں کہ چونکہ یہ حروف الگ الگ ہیں اس لئے ان کو مقطعات کہا گیا ہے حالانکہ یہ غلط ہے۔ ان الفاظ کو "مقطع" "ثوب مقطع" سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے "مختصر لباس" عام طور پر جو لباس رات کو پہنا جاتا ہے اسے "مقطع" کہا جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ حروف ایک پوری کلام کا اختصار ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی خیال ہے۔ آپ نے مختلف سورتوں میں جو ایک ہی قسم کے حروف مستعمل ہوئے ہیں ان کے معانی سورت کے مضمون کے لحاظ سے مختلف مرقوم کئے ہیں۔ بعض اور صحابہ اور تابعین سے بھی ان کے معانی منقول ہیں جن میں بظاہر بعض اقوال متعارض بھی معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان حروف میں تمام معانی کا احتمال ہے ہذا ما عندی واللہ ورسولہ اعلم۔

# فہرست سور القرآن بترتیب حروف تہجی

| نمبر شمار | نام سورۃ | نمبر سورۃ | نمبر شمار | نام سورۃ | نمبر سورۃ | نمبر شمار | نام سورۃ | نمبر سورۃ | نمبر شمار | نام سورۃ | نمبر سورۃ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ابراہیم | ۱۴ | ۳۰ | الحدید | ۵۷ | ۵۹ | الاعلیٰ | ۸۷ | ۸۷ | محمد | ۴۷ |
| ۲ | الاخلاص | ۱۱۲ | ۳۱ | الاحزاب | ۳۳ | ۶۰ | العلق | ۹۶ | ۸۸ | المدثر | ۷۴ |
| ۳ | اسراء | ۱۷ | ۳۲ | الحشر | ۵۹ | ۶۱ | عم | ۷۸ | ۸۹ | المرسلٰت | ۷۷ |
| ۴ | اعراف | ۷ | ۳۳ | الاحقاف | ۴۶ | ۶۲ | العنکبوت | ۲۹ | ۹۰ | مریم | ۱۹ |
| ۵ | آل عمران | ۳ | ۳۴ | حم السجدۃ | ۴۱ | ۶۳ | الغاشیۃ | ۸۸ | ۹۱ | المزمل | ۷۳ |
| ۶ | الم نشرح | ۹۴ | ۳۵ | الدخان | ۴۴ | ۶۴ | الفاتحۃ | ۱ | ۹۲ | المطففین | ۸۳ |
| ۷ | الم سجدۃ | ۳۲ | ۳۶ | الدھر | ۷۶ | ۶۵ | الفاطر | ۳۵ | ۹۳ | المعارج | ۷۰ |
| ۸ | الانشقاق | ۸۴ | ۳۷ | الذاریات | ۵۱ | ۶۶ | الفتح | ۴۸ | ۹۴ | الملک | ۶۷ |
| ۹ | الانعام | ۶ | ۳۸ | الرحمٰن | ۵۵ | ۶۷ | الفجر | ۸۹ | ۹۵ | الممتحنۃ | ۶۰ |
| ۱۰ | الانفال | ۸ | ۳۹ | الرعد | ۱۳ | ۶۸ | الفرقان | ۲۵ | ۹۶ | المؤمن | ۴۰ |
| ۱۱ | الانفطار | ۸۲ | ۴۰ | الروم | ۳۰ | ۶۹ | الفلق | ۱۱۳ | ۹۷ | المؤمنون | ۲۳ |
| ۱۲ | الانبیاء | ۲۱ | ۴۱ | الزخرف | ۴۳ | ۷۰ | الفیل | ۱۰۵ | ۹۸ | المنافقون | ۶۳ |
| ۱۳ | براءۃ۔ توبۃ | ۹ | ۴۲ | الزلزال | ۹۹ | ۷۱ | ق | ۵۰ | ۹۹ | ن | ۶۸ |
| ۱۴ | البروج | ۸۵ | ۴۳ | الزمر | ۳۹ | ۷۲ | القارعۃ | ۱۰۱ | ۱۰۰ | الناس | ۱۱۴ |
| ۱۵ | البقرۃ | ۲ | ۴۴ | سبا | ۳۴ | ۷۳ | القدر | ۹۷ | ۱۰۱ | النازعٰت | ۷۹ |
| ۱۶ | البلد | ۹۰ | ۴۵ | الشعراء | ۲۶ | ۷۴ | قریش | ۱۰۶ | ۱۰۲ | النجم | ۵۳ |
| ۱۷ | البیّنۃ | ۹۸ | ۴۶ | الشمس | ۹۱ | ۷۵ | القصص | ۲۸ | ۱۰۳ | النحل | ۱۶ |
| ۱۸ | التحریم | ۶۶ | ۴۷ | الشوریٰ | ۴۲ | ۷۶ | القمر | ۵۴ | ۱۰۴ | النساء | ۴ |
| ۱۹ | التغابن | ۶۴ | ۴۸ | ص | ۳۸ | ۷۷ | القیامۃ | ۷۵ | ۱۰۵ | النصر | ۱۱۰ |
| ۲۰ | التکاثر | ۱۰۲ | ۴۹ | الصافات | ۳۷ | ۷۸ | الکافرون | ۱۰۹ | ۱۰۶ | النمل | ۲۷ |
| ۲۱ | التکویر | ۸۱ | ۵۰ | الصف | ۶۱ | ۷۹ | الکہف | ۱۸ | ۱۰۷ | نوح | ۷۱ |
| ۲۲ | التین | ۹۵ | ۵۱ | الضحیٰ | ۹۳ | ۸۰ | الکوثر | ۱۰۸ | ۱۰۸ | نور | ۲۴ |
| ۲۳ | الجاثیۃ | ۴۵ | ۵۲ | الطارق | ۸۶ | ۸۱ | لقمان | ۳۱ | ۱۰۹ | ھمزۃ | ۱۰۴ |
| ۲۴ | الجمعۃ | ۶۲ | ۵۳ | الطلاق | ۶۵ | ۸۲ | اللیل | ۹۲ | ۱۱۰ | ھود | ۱۱ |
| ۲۵ | الجن | ۷۲ | ۵۴ | طٰہٰ | ۲۰ | ۸۳ | اللھب | ۱۱۱ | ۱۱۱ | الواقعۃ | ۵۶ |
| ۲۶ | الحاقۃ | ۶۹ | ۵۵ | الطور | ۵۲ | ۸۴ | المائدۃ | ۵ | ۱۱۲ | یٰس | ۳۶ |
| ۲۷ | الحج | ۲۲ | ۵۶ | العادیات | ۱۰۰ | ۸۵ | الماعون | ۱۰۷ | ۱۱۳ | یوسف | ۱۲ |
| ۲۸ | الحجر | ۱۵ | ۵۷ | العبس | ۸۰ | ۸۶ | المجادلۃ | ۵۸ | ۱۱۴ | یونس | ۱۰ |
| ۲۹ | الحجرات | ۴۹ | ۵۸ | العصر | ۱۰۳ | | | | | | |

# مرآۃ القرآن

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## الف (۱)

### اَبّ

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ وَّفَاكِهَةً وَّأَبًّا | میوہ اور گھاس | ۳۱-۸۰ |

(ماترعہا البہائم)

خودرو چارہ، گھاس، توڑی ج اَبُّ خواہ خشک ہو یا تر انسان کے لئے میوہ اور جانور کے لئے اَبّ

### ابد

| | | |
|---|---|---|
| وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا | کبھی | ۹۵-۲ |
| خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا | ہمیشہ | ۱۶۹-۴ |

(اَبَدَ - يَابِدُ - اُبُودًا) ٹھیرا اَبَدَهٗ - خَلَّدَهٗ - اَبَد (زمانہ) ج آباد - اُبُود - تَأَبَّدَ ابدی ہو گیا - ازلی - قدیم - اَلْاَبَدِيُّ جس کی انتہا نہ ہو - اَبِدٌ کا رد وہ مصیبت جس کا ہمیشہ ذکر ہو - ظرف زمان

### ابق

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ اِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ (ہرب) | بھاگا | ۱۴۰-۳۷ |

اَبَقَ (يَابِقُ) وَاَبِقَ يَابَقُ اِبَاقًا وَاَبْقًا وَاَبَقًا) العبدُ غلام اپنے مالک سے فرار ہوا (تَاَبَّقَ) وہ چھپ گیا یا اس نے انکار کیا اٰبِقٌ ج اُبَّق - اُبَّاق اُبُوق (ابریق ج اباریق درج برق)

### ابل

| | | |
|---|---|---|
| وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ | اونٹ سے دو جوڑے | ۱۴۴-۶ |
| يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ | اونٹ کی طرف دیکھتے ہیں | ۱۷-۸۸ |

| | | |
|---|---|---|
| طَيْرًا أَبَابِيلَ (واحد نہیں ہے) | اڑنے جانوروں کی ٹکڑیاں | ۳-۱۰۵ |

(اَبِلَ - يَابَلُ - اَبَالَةً وَاَبَلَ - يَاْبُلُ - اَبَالَةً) وہ اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا ایسے آدمی کو کہتے ہیں اَبِلٌ - اٰبِل - اَبَّال - اَبِلَ اس کے اونٹ زیادہ ہو گئے اِبِل - اِبْل ج آبال اونٹ طَيْرًا اَبَابِيل - متتابعة مجتمعة اس کا واحد نہیں ہے پے در پے آئندہ - اس کا اطلاق پرندوں، گھوڑوں، اونٹوں کے لئے ہے

### اب

| | | |
|---|---|---|
| مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ | محمد کسی مرد کا باپ نہیں ہے۔ | [illegible] |
| إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا | اس کا باپ بوڑھا ہے۔ | [illegible] |
| فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي | میرے باپ کے منہ پر ڈال دو | [illegible] |
| وَاغْفِرْ لِأَبِي | اور بخش دے میرے باپ کو | [illegible] |
| قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ | اس کا باپ | [illegible] |
| يَا أَبَتِ إِنِّي | اے میرے باپ | [illegible] |
| يَا أَبَتِ هَٰذَا تَأْوِيلُ | اے میرے باپ | [illegible] |
| يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ | اے میرے باپ | [illegible] |
| وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا | ان دونوں کا باپ | [illegible] |
| وَأَبُونَا شَيْخٌ | ہمارا باپ | ۲۳-۲۸ |
| أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ | ان کے باپ نے حکم دیا | ۶۸-۱۲ |
| أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا | ہمارے باپ کو زیادہ پیارا ہے | [illegible] |
| وَجْهُ أَبِيكُمْ | تمہارے باپ کی توجہ | ۹-۱۲ |

اِلٰی اَبِیْہِمْ — ان کے باپ کی طرف — ۱۲-۶۳

عَنْہُ اَبَاہُ — (خواہش کریں گے) اسکے باپ سے — ۱۲-۶۱

اِنَّ اَبَانَا — ہمارا باپ — ۱۲-۸

اِنَّ اَبَاکُمْ — تمہارا باپ — ۱۲-۸۰

وَجَاءُوْا اَبَاھُمْ — آئے اپنے باپ کے پاس — ۱۲-۱۶

وَوَرِثَہٗ اَبَوَاہُ — اس کے ماں باپ وارث ہوں — ۴-۱۱

فَکَانَ اَبَوَاہُ مُؤْمِنَیْنِ — اس کے والدین مومن تھے — ۱۸-۸۰

عَلٰی اَبَوَیْکَ — باپ دادوں پر (تثنیہ) — ۱۲-۶

اٰوٰی اِلَیْہِ اَبَوَیْہِ — جگہ دی اپنے پاس اپنے ماں باپ کو — ۱۲-۹۹

وَلِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ — اور واسطے اس کے ماں باپ کے — ۴-۱۰

اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ — نکالا تمہارے ماں باپ کو — ۷-۲۷

اَشْرَکَ اٰبَاؤُنَا — ہمارے باپ دادوں نے شرک کیا — ۷-۱۴۳

اٰبَاءُکُمْ — تمہارے باپ — ۴-۱۰

کَمَا یَعْبُدُ اٰبَاؤُھُمْ — جیسے ان کے باپ پوجتے تھے — ۱۱-۱۰۹

مِلَّۃَ اٰبَائِیْ — میرے باپ دادوں کا مذہب — ۱۲-۳۸

وَاِلٰہَ اٰبَائِکَ — تیرے باپ دادا کا رب — ۲-۱۳۳

فِیْ اٰبَائِنَا الْاَوَّلِیْنَ — ہمارے باپ دادا پہلے — ۲۳-۲۴

اَوْ بُیُوْتِ اٰبَائِکُمْ — اپنے باپ کے گھر سے — ۲۴-۶۱

وَمِنْ اٰبَائِھِمْ — اپنے ماں باپ سے — ۶-۸۷

(اَبَا۔ یَاْبُو۔ اِبَاوَۃً وَاُبُوَّۃً وَاُبُوًّا) باپ ہوا۔ ابو ایوب شتر ابا الیتیم تیم پالا (ابو علی۔ ابو مالک) بھوک تَاَبَّیْ فُلَانًا۔ اس کو باپ بنالیا۔ اب ۔جَاءَ اَبُوْکَ رَءَیْتُ اَبَاکَ، مَرَرْتُ بِاَبِیْکَ۔ برائے ندا یا ابی و یا ابت ج آباء۔ اَبُوْن۔ ابو المراۃ خاوند۔ ابو عون۔ نمک۔ ابو یحیی۔ ملک الموت۔ ابو الیقظان مرغ

## ابی

۱-۱ اَبٰی (امتنع) وَاسْتَکْبَرَ — اس نے نہ مانا اور تکبر کیا — ۲-۳۴

۱-۱ فَاَبٰی اَکْثَرُ النَّاسِ — انکار کیا زیادہ خلقت نے — ۱۷-۸۹

۱-۱ فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْھُمَا — انہوں نے نہ مانا کہ ان کو مہمان رکھیں — ۱۸-۷۷

۱-۱ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَھَا — کسی نے بھی اٹھانا قبول نہ کیا — ۳۳-۷۲

۱-۳ وَیَاْبَی اللّٰہُ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ — اور اللہ نہ رہیگا بدوں پورا کئے اپنے نور کو — ۹-۳۲

۱-۳ وَتَاْبٰی قُلُوْبُھُمْ — ان کے دل نہیں مانتے — ۹-۸

۱-۱۳ وَلَا یَاْبَ کَاتِبٌ (ی حذف) — اور لکھنے والا انکار نہ کرے — ۲-۲۸۲

۱-۱۳ وَلَا یَاْبَ الشُّھَدَاءُ (ی حذف) — اور گواہ انکار نہ کریں۔ — ۲-۲۸۲

(اَبٰی یَاْبٰی۔ اِبَاءً۔ اِبَاءَۃً وَتَاَبّٰی) انکار کیا، ناراض ہوا، برا جانا فا آب ج اُبُوْن رَجُلٌ یَاْبٰی اَنْ یُّضَامَ جو اپنے پر ظلم نہ ہونے دے

## اتی

۱-۱ اَتٰی اَمْرُ اللّٰہِ — آپہنچا حکم اللہ کا۔ — ۱۶-۱

۱-۱ وَھَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی — کیا پہنچی تم کو بات موسی کی — ۲۰-۹

۱-۱ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی (کان) — اور ساحر جہاں بھی ہوں خلاصی نہیں پاتے — ۲۰-۶۹

۱-۱ فَاَتَی (قصد) اللّٰہُ بُنْیَانَھُمْ — انکی عمارتوں پر اللہ تعالے کا حکم پہنچا — ۱۶-۲۶

۱-۱ اِذَا اَتَیَا اَھْلَ — جب پہونچے دونوں — ۱۸-۷۸

۱-۱ وَلَقَدْ اَتَوْا (مرّوا) عَلَی الْقَرْیَۃِ — گذرے ایک بستی سے — ۲۵-۴۰

۱-۱ یَفْرَحُوْنَ بِمَا اَتَوْا — اپنے کئے پر خوش ہوتے ہیں — ۳-۱۸۸

۱-۱ کُلٌّ اَتَوْہُ دَاخِرِیْنَ — سب چلے آویں اس کے پاس عاجز — ۲۷-۸۷

۱-۱ فَاَتَتْ بِہٖ قَوْمَھَا — پھر لائی اس کو اپنے قوم کے پاس — ۱۹-۲۷

۱-۱ اَتَتْکُمُ السَّاعَۃُ — آوے تم پر قیامت — ۶-۴۰

۱-۱ اَتَتْھُمْ رُسُلُھُمْ — پہونچے ان کے پاس — ۹-۷۰

۱-۱ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَۃٍ — اگر وہ عورتیں بے حیائی کریں — ۴-۲۵

۱-۱ اَتَیْتَ الَّذِیْنَ ... بِکُلِّ اٰیَۃٍ — لائے تو ... ہر نشانی — ۲-۱۴۵

۱-۱ اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ — ہم آئے خوشی سے — ۴۱-۱۱

۲-۱ وَاٰتَی الْمَالَ — اور دیا مال — ۲-۱۷۷

۲-۱ وَاٰتٰہُ اللّٰہُ الْمُلْکَ — اور عطا کیا اس کو اللہ نے — ۲-۲۵۱

۲-۱ اٰتٰکُمْ — عطا کیا تم کو — ۲۷-۳۶

۲-۱ فَمَا اٰتٰنِیَ اللّٰہُ — سو جو اللہ نے مجھے دیا — ۲۷-۳۶

۲-۱ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُھُمْ — جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل — ۲۳-۶۰

۲-۱ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ — دی انہوں نے زکوٰۃ — ۲-۲۷۷

۲-۱ اٰتَتْ اُکُلَھَا — لایا وہ باغ اپنا پھل — ۲-۲۶۵

۲-۱ اٰتَتْ کُلَّ وَاحِدَۃٍ — اس عورت نے ہر ایک عورت کو دی — ۱۲-۳۱

۲-۱ اٰتَیْتَ فِرْعَوْنَ — دیا تو نے فرعون کو — ۱۰-۸۸

۲-۱ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْکِ — دی تو نے مجھے کچھ حکومت — ۱۲-۱۰۱

۲-۱ اٰتَیْتَھُنَّ کُلُّھُنَّ — جو دیا تو نے ان سب کو — ۳۳-۵۱

۲-۱ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا — بخشے تو چنگا بھلا — ۷-۸۹

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | اٰتیتم بالمعروف | جو دینا ٹھیرایا تھا موافق دستور کے | ۲۳۳-۲ |
| ۲-۱ | اٰتیتموھن | دیا ہوا عورتوں کو | ۲۲۹-۲ |
| ۲-۱ | فخذ ما اٰتیتک | سو لے جو میں نے تم کو دیا | ۱۴۴-۷ |
| ۲-۱ | لما اٰتیتکم من کتاب | جو کچھ میں نے تم کو دیا | ۸۱-۳ |
| ۲-۱ | ولقد اٰتینک | ہم نے تم کو دی ہیں | ۸۷-۱۵ |
| ۲-۱ | واٰتینٰھما الکتاب | ہم نے ان دونوں کو کتاب دی | ۱۱۷-۳۷ |
| ۲-۱ | واذ اٰتینا موسٰی | اور جب دی ہم نے | ۵۳-۲ |
| ۲-۲ | واُتوا بہ متشابھا | اور ان کو ایک صورت کے پھل | |
| | (جیئوا بالرزق) | دئے جاویں گے | ۲۵-۲ |
| ۲-۲ | اُوتی موسٰی | جو ملا موسےٰ کو | ۸۴-۲ |
| ۲-۲ | اُوتوا الکتٰب | اہل کتاب | ۱۴۵-۲ |
| ۲-۲ | واُوتیت من کل شیء | اس عورت کو ہر ایک چیز ملی ہے | ۲۳-۲۷ |
| ۲-۲ | اُوتیت سؤلک | ملا تجھ کو تیرا سوال | ۳۶-۲۰ |
| ۲-۲ | وما اُوتیتم من العلم الا قلیلا | اور تم کو تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ | ۸۵-۱۷ |
| ۲-۲ | اُوتیتہ علی علم | یہ (مال) تو مجھے ایک ہنر سے ملا ہے | ۴۹-۳۹ |
| ۲-۲ | واُوتینا من کل شیء | اور دیا ہم کو ہر چیز میں سے | ۱۶-۲۷ |
| ۱-۳ | حتی یاتی اللہ بامرہ | بھیجے اللہ تعالےٰ حکم اپنا | ۱۰۹-۲ |
| ۱-۳ | یات بکم اللہ | لے آئے گا تم کو اللہ | ۱۴۸-۲ |
| ۱-۳ | یات (یصیر) بصیرا | چلا آوے آنکھوں سے دیکھتا ہوا | ۹۳-۱۲ |
| ۱-۳ | لا یاتیکما طعام | نہ آنے پائے گا تم کو کھانا | ۳۷-۱۲ |
| ۱-۳ | والذٰن یاتینھا منکم | وہ دو مرد جو کریں تم سے وہی بدکاری | ۱۶-۴ |
| ۱-۳ | وان یاتوکم اسٰری | آویں | ۸۵-۲ |
| ۱-۳ | یاتونی مسلمین | آویں وہ میرے پاس | ۳۸-۲۷ |
| ۱-۳ | او تاتینا اٰیۃ | یا آئے ہمارے پاس کوئی نشانی | ۱۱۸-۲ |
| ۱-۳ | تاتیھم رسلھم | آتے تھے تمہارے پاس | ۶-۶۴ |
| ۱-۳ | یاتینک سعیا | چلے آویں | ۲۶۰-۲ |
| ۱-۳ | یاتین الفاحشۃ (یفعلن) | کریں بے حیائی صریح | ۱۵-۴ |
| ۱-۳ | مھما تاتنا بہ | جو کچھ تو لائے گا۔ | ۱۳۲-۷ |
| ۱-۳ | بان تاتوا البیوت | کہ اپنے گھروں میں آؤ | ۱۸۹-۲ |
| ۱-۳ | تاتوننا عن | تم ہی آتے تھے ہم پر | ۲۸-۳۷ |
| ۱-۳ | افتاتون (تتبعونہ) السحر | کیوں پھنستے ہو اس کے جادو میں | ۳-۲۱ |
| ۱-۳ | نات بخیر منھا | پہنچا دیتے ہم اس سے بہتر | ۱۰۶-۲ |
| ۲-۳ | واللہ یؤتی (یعطی) ملکہ | اور اللہ دیتا ہے حکومت | ۲۴۷-۲ |
| ۲-۳ | یؤتکم خیرا | دے گا تم کو | ۷۰-۸ |
| ۲-۳ | ان یؤتین | یہ کہ دیوے مجھ کو | ۴۰-۱۸ |
| ۲-۳ | یؤتون ما اٰتوا | دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں | ۶۰-۲۳ |
| ۲-۳ | تؤتی الملک (تعطی) | تو سلطنت دیوے | ۲۶-۳ |
| ۲-۳ | حتی تؤتون موثقا | دو مجھ کو عہد | ۶۶-۱۲ |
| ۲-۳ | وتؤتوھا الفقراء | اور فقیروں کو پہنچاؤ | ۲۷۱-۲ |
| ۲-۳ | نؤتہ منھا | دیویں گے ہم اس کو | ۱۴۵-۳ |
| ۲-۳ | سنؤتیھم اجرا | جلدی دیویں گے ہم | ۱۶۲-۴ |
| ۲-۴ | حتی نؤتی مثل | دیا جاوے ہم کو | ۱۲۴-۶ |
| ۱-۵ | لم یاتوک | تجھ تک نہیں آئے | ۴۱-۵ |
| ۱-۶ | ولم یؤت سعۃ | اور اس کو نہیں ملی کشائش | ۲۴۷-۲ |
| ۱-۶ | وان لم تؤتوہ | نہ دیے جاؤ وہ | ۴۱-۵ |
| ۲-۶ | لم اُوت کتابیہ | نہ ملتا میرا لکھا | ۲۵-۶۹ |
| ۱-۹ | فاما یاتینکم | پھر اگر پہنچے تم کو | ۳۸-۲ |
| ۱-۹ | او لیاتینی | یا لاوے میرے پاس | ۲۱-۲۷ |
| ۱-۹ | لتاتینکم | البتہ آئے گی تم پر | ۳-۳۴ |
| ۱-۹ | لتاتننی بہ | البتہ پہنچا دو گے تم اسکو میرے پاس | ۶۶-۱۲ |
| ۱-۹ | ثم لاٰتینھم | پھر ان پر آوے گا | ۱۷-۷ |
| ۱-۹ | فلناتینک | سو ہم بھی لاویں گے تیرے مقابل ایسا | ۵۸-۲۰ |
| ۱-۱۰ | لاُوتین مالا | مجھ کو مل کر رہے گا مال | ۷۷-۱۹ |
| ۱-۱۱ | فات بھا من المغرب | اب تو لے آ اس کو مغرب سے | [illegible] |
| ۱-۱۱ | الی الھدی ائتنا | چلا آ ہمارے پاس | ۷۱-۶ |
| ۱-۹ | فلناتینھم | ہم پہنچتے ہیں ان پر | ۳۷-۲۷ |
| ۱-۱۱ | ان ائت القوم | جا قوم کے پاس | ۱۰-۲۶ |
| ۱-۱۱ | ائتیا طوعا او | آؤ تم دونوں خوشی سے | ۱۱-۴۱ |
| ۱-۱۱ | فاتیا فرعون | سو جاؤ دونوں فرعون کے پاس | ۱۶-۲۶ |
| ۱-۱۱ | فاتوا بسورۃ | تو لے آؤ ایک سورۃ اس جیسی | ۲۳-۲ |
| ۱-۱۱ | وقال فرعون ائتونی | لاؤ میرے پاس | ۷۹-۱۰ |
| ۱-۱۱ | ائتونی بکتاب | لاؤ میرے پاس کوئی کتاب | ۴-۴۶ |

۱-۱۱ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ لے آوے جو سنتا ہے ۳۸-۵۲
۱-۱۱ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اور آئے دوسری جماعت ۴-۱۰۲
۲-۱۲ رَبَّنَآ اٰتِنَا اے رب ہمارے دے ہم کو ۲-۲۰۰
۲-۱۱ اٰتُوا الزَّكٰوةَ دیا کرو زکوٰۃ ۲-۴۳
۲-۱۱ اٰتُوْهُنَّ (اعطوهن) دو ان عورتوں کو ۴-۲۵
۲-۱۱ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ دیتی رہو زکوٰۃ ۳۳-۳۳
۲-۳ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا اب لاؤں گا تمہارے پاس ۲۰-۱۰
۲-۳ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا اب لاؤں گا تمہارے پاس ۲۷-۷
۱-۱۵ تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ضرور آنے والا ہے ۶-۱۳۴
۲-۱۵ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ اور جو دینے والے ہیں زکوٰۃ کے ۴-۱۶۲
۱-۱۶ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا (اتیا) اس کے وعدہ پر پہونچنا ۱۹-۶۱
۲-۲۲ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ اور زکوٰۃ دینے سے ۲۴-۳۷
۲-۲۲ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى اور قرابت والوں کے دینے کا۔ ۱۶-۹۰

## اث

۱-۲۲ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا (مالا) اسباب اور استعمال کی چیزیں ۱۶-۸۰
۱-۲۲ اَثَاثًا وَّرِءْيًا سامان اور نمود میں ۱۹-۷۴

اَثَّ (یاَثُّ اَثًّا و اُثُوْثًا واَثَاثَۃً) النبات کھیتی زیادہ ہوئی اَثَّ الفراش بچھونا بچھایا۔ جب رخت خانہ سے مراد ہوگا، تو اس کا واحد نہ ہوگا، جب کل املاک کی طرف اشارہ ہو، تو واحد اثاثہ ہوگا۔ اثاث سے گھوڑے، بھیڑ بکری، اونٹ اور غلام بھی مراد لئے جاتے ہیں۔ اثاثت۔ زنان پر گوشت یا دراز قامت

## اثر

۱-۱ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا (هيجن) پھر اٹھانے والے اسمیں گرد ۱۰۰-۴
۲-۱ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اور بہتر سمجھا دنیا کا جینا ۷۹-۳۸
۲-۱ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا (فضلك) پسند کر لیا تم کو اللہ نے ۱۲-۹۱
۲-۳ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اور مقدم رکھتے انکو اپنی جان سے ۵۹-۹
۲-۳ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا کوئی نہیں تم بڑھاتے ہو دنیا کے جینے کو ۸۷-۱۶
۲-۷ لَنْ نُّؤْثِرَكَ (نختارك) عَلٰى مَا ہم تمکو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے ۲۰-۷۲
۲-۴ سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (ينقل) یہ جادو چلا آتا ہے۔ ۷۴-۲۴
۱-۲۲ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ سجدہ کے اثر سے ۴۸-۲۹
۱-۲۲ مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ پاؤں کے نیچے سے اسکے بھیجے ہوئے سے ۲۰-۹۶
۱-۲۲ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وہ یہ آ رہے ہیں میرے پیچھے ۲۰-۸۴
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا اپنے پیر پہچانتے ۱۸-۶۴
عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ان ہی کے قدموں پر عیسیٰ کو ۵-۴۶
بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ (ان کے پیچھے) ۱۸-۶
وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ (اچھی بری رسمیں) جو نشان ان کے پیچھے رہے ۳۶-۱۲
وَاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر ۴۰-۲۱
۱-۲۲ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ (بقیہ نقل) یا کوئی علم جو چلا آتا ہو ۴۶-۴

اَثَرَ (یاثُرُ اَثْرًا و اَثَارَۃً و اُثْرَۃً) الحدیث۔ نقل پس حدیث ماثور ہے اَثْرَہٗ۔ اکرمہ۔ اَثَرَہٗ ایثارا۔ اختیار کیا، بزرگی دی۔ اُثْر کسی چیز کی باقی رسم بات سنت۔ اجل ج اثار۔ اثور۔ اُثْر صحت کے بعد زخم کا نشان۔ اثیر یار خاص

## اثل

وَاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ شورگز۔ پھرواں۔ جھاؤ ۳۴-۱۶

اثل ج اثلات اثول اثال۔ اس کا واحد اثالۃ

## اثم

۳-۲۲ لَا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ گناہ میں ڈالنا ۵۲-۲۳
۳-۲۲ لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا (ما يؤثم به) بیہودہ اور گناہ کی بات ۵۶-۲۵
۱-۱۷ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ گنہگار سے ناشکرے سے ۲-۲۷۶
۱-۱۷ كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ج اثماء ہر گنہگار جھوٹے پر ۲۶-۲۲۲
۱-۱۷ خَوَّانًا اَثِيْمًا دغاباز۔ گنہگار ۴-۱۰۷
۱-۲۲ يَلْقَ اَثَامًا (عقوبة) جا پڑا وہ گناہ میں ۲۵-۶۸
۱-۱۵ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ج اثمۃ اس کا دل گنہگار ہے ۲-۲۸۳
۱-۱۵ تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا گنہگار ۷۶-۲۴
۱-۱۵ لَمِنَ الْاٰثِمِيْنَ البتہ گنہگاروں سے ہے ۵-۱۰۶
فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ گناہ اس کا ۲-۱۸۱
اِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ (ما ينشأ عنهما من المفاسد) دونوں کا گناہ ۲-۲۱۹
بِاِثْمِيْ میرا گناہ ۵-۲۹
وَاِثْمِكَ اور تیرا گناہ ۵-۲۹
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا اور گناہ ظاہر ۴-۲۰
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ کچھ گناہ نہیں ہے۔ ۲-۱۷۳
بِالْاِثْمِ (بالمعصية) ساتھ گناہ کے ۲-

اَحَدُهُمَا اَبْكَمُ — دونوں میں سے ایک گونگا ہے — ۷۶-۱۶

مِنْ اَحَدِهِمَا — دونوں میں سے ایک — ۲۷-۵

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ — ایک ایک چاہتا ہے — ۹۶-۲

فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهُ — ہم تمام سے ایک کو پکڑ لے — ۷۸-۱۲

اَمَّا اَحَدُكُمَا — دونوں میں ایک — ۴۱-۱۲

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ — کیا کسی ایک کو تم سے پسند آتا ہے — ۲۶۶-۲

اَخَذَ الْمُتَعَدِّدَ ایک بنا دیا۔ اَخَذَ الْعَدَدَ۔ ایک عدد زیادہ کر دیا۔ اِتَّحَدَ بِہٖ اِجْتَمَعَ۔ اتفاق کیا۔ اِسْتَاحَدَ۔ اکیلا ہوا۔ اَحَد۔ واحد۔ وحید۔ پہلا عدد مراحدی۔ احد الاحدین جس کا مثیل نہ ہو۔ احد ج آحاد۔ ہفتہ کا پہلا دن اُحُد۔ مدینہ شریف کے پاس ایک پہاڑ ہے، جہاں ۳ھ میں کفار سے لڑائی ہوئی،

## اخذ

۱-۱ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ — جب لیا اللہ نے — ۸۱-۳

۱-۱ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ — اٹھا لیا تختیوں کو — ۱۵۴-۷

۱-۱ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْثِقًا — لیا (یعقوب نے) تم سے عہد اللہ کا — ۸۰-۱۲

۱-۱ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ — پکڑا اسے — ۲۵-۷۹

۱-۱ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ — پکڑا ان کو اللہ نے — ۱۱-۳

۱-۱ اَخَذَتِ الْاَرْضُ — پکڑی زمین نے — ۲۴-۱۰

۱-۱ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ — آمادہ کرے اس کو غرور — ۲۰۶-۲

۱-۱ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ — پس پکڑا ان کو زلزلہ نے — ۷۸-۷

۱-۱ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ — آ لیا تم کو بجلی نے — ۵۵-۲

۱-۱ وَاَخَذْنَ مِنْكُمْ — لے چکیں وہ عورتیں تم سے — ۲۱-۴

۱-۱ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ — تم نے اس شرط پر میرا عہد قبول کیا — ۸۱-۳

۱-۱ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ — پکڑا میں نے ان لوگوں کو — ۲۶-۳۵

۱-۱ ثُمَّ اَخَذْتُهَا — میں نے پکڑا ان کو (بستیوں کو) — ۴۸-۲۲

۱-۱ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ — جب لیا ہم نے تمہارا اقرار — ۶۳-۲

۱-۱ اَخَذْنَا اَهْلَهَا (عاقبنا) — عذاب کیا۔ یا پکڑا — ۹۴-۷

۷-۱ اِتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا — رکھتا ہے اللہ اولاد — ۱۱۶-۲

۷-۱ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ — بنا لیتے تجھ کو — ۷۳-۱۷

۷-۱ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ — بنا لیا بچھڑے کو — ۱۵۲-۴

۷-۱ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ — پکڑ لیا اس عورت نے انکے درے — ۱۷-۱۹

۷-۱ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا — لے لیتا تو اس پر معاوضہ — ۷۷-۱۸

۷-۱ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا — ٹھہرالیا کوئی اور حاکم — ۲۹-۲۶

۷-۱ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ — پکڑ لیا تم نے بچھڑا (پوجنے کو) — ۵۱-۲

۷-۱ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ — کیا لے چکے ہو تم — ۸۰-۲

۷-۱ اِتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ — میں پکڑا ہوتا — ۲۷-۲۵

۷-۱ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا — اور اس کو ڈال رکھا تم نے پیٹھ پیچھے بھلا کر — ۹۲-۱۱

۷-۱ اِتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا — ہم نے انکو ٹھٹھے میں پکڑا تھا — ۶۳-۳۸

۲-۱ اُخِذَ مِنْكُمْ — لیا گیا تم سے — ۷۰-۸

۲-۱ اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا — پکڑے جائیں — ۶۱-۳۳

۳-۱ وَيَاْخُذُ (یقبل) الصَّدَقٰتِ — قبول کرتا ہے صدقات — ۱۰۴-۹

۳-۱ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ — لے رکھے اپنے بھائی کو — ۷۶-۱۲

۳-۱ فَيَاْخُذَكُمْ — پس پکڑ لے تم کو — ۶۴-۱۱

۳-۱ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ — لے لیتے ہیں اسباب — ۱۶۹-۷

۳-۱ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ — نہیں پکڑ سکتی اس کو — ۲۵۵-۲

۳-۱ تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ — جو ان کو آ پکڑے گی — ۴۹-۳۶

۳-۱ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ — لے لو تم جو دیا تم نے ان عورتوں کو — ۲۲۹-۲

۳-۱ لِتَاْخُذُوْهَا — تا کہ تم اس کو لے لو — ۱۵-۴۸

۳-۷ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — جو بناتے ہیں سوائے اللہ کے — ۱۶۵-۲

۳-۷ اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا — ہم سے ہنسی کرتا ہے — ۶۷-۲

۳-۷ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا — بناتے ہو تم نرم زمین سے — ۷۴-۷

۳-۷ اَتَّخِذُ وَلِيًّا (ارعیں) — بناؤں اپنا مددگار — ۱۴-۶

۳-۷ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا — نہ پکڑتا میں — ۲۸-۲۵

۳-۷ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا — بنا لیں اس کو بیٹا — ۲۱-۱۲

۳-۴ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ — نہیں مواخذہ کرتا تم سے اللہ — ۲۲۵-۲

۳-۴ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا — اگر مواخذہ کرے۔ عذاب کرے — ۵۸-۱۸

۴-۱ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ — کیا ان سے عہد نہیں لیا گیا — ۱۶۹-۷

۴-۱ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ — پس پکڑا جاویگا پیشانی کے بال سے — ۴۱-۵۵

۴-۱ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا — نہ لیا جاویگا — ۴۸-۲

۱۱-۱ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ — تو ان کو پکڑ — ۱۴۴-۷

۱۱-۱ فَخُذُوْهُ (فاقبلوه) — اس کو قبول کرلو — ۴۱-۵

۱۱-۱ فَخُذُوْهُمْ — پھر پکڑو ان کو — ۹۱-۴

۱۱-۱ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ — پکڑو جو دیا ہے ہم نے تم کو — ۹۳-۲

١-١١ وَلْيَاْخُذُوْا اَسْلِحَتَهُمْ پکڑیں اپنے ہتھیار ٤-١٠٢
٧-١١ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ پکڑلو جگہ ٢-١٢٥
٧-١١ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ پکڑ (مونث برائے نحل) ١٦-٦٨
١-١٣ لَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ نہ آوے تم کو ان پر ترس ٢٤-٢
١-١٣ فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ نہ لو اس سے ٤-٢٠
٧-١٣ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ نہ بناویں مومن ٣-٢٨
٧-١٣ لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً نہ بناؤ بھیدی ٣-١١٨
٤-١٣ لَا تُؤَاخِذْنِيْ نہ مواخذہ کر مجھ پر ١٨-٧٣
٤-١٣ لَا تُؤَاخِذْنَا نہ مواخذہ کر ہم پر ٢-٢٨٦
١-١٥ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اللہ کے ہاتھ میں اس کی چوٹی ١١-٥٦
١-١٥ اٰخِذِيْنَ مَا اٰتٰهُمْ لینے والے ہوں گے ٥١-١٦
١-١٥ لَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ تم اس کو کبھی نہ لو گے ٢-٢٦٧
٧-١٥ وَلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ اور نہ چھپی یاری کرنے والیاں ٤-٢٥
٧-١٥ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ پکڑنے والا گمراہوں کو ١٨-٥١
٧-١٥ وَلَا مُتَّخِذِيْ اَخْدَانٍ اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو ٥-٥
٧-٩ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ میں البتہ لوں گا ٤-١١٨
(لَاَجْعَلَنَّ لِيْ)
٧-٩ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ بنائیں گے ہم ان پر ١٨-٢١
١-٢٢ اَخْذًا وَّبِيْلًا وبال کی پکڑ ٧٣-١٦
١-٢٢ وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا اور اس وجہ سے کہ سود لیتے تھے ٤-١٦١
١-٢٢ اَخْذَةً رَّابِيَةً پکڑنا سخت ٦٩-١٠
٧-٢٢ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ بہ بچھڑا بنا کر ٢-٥٤

اَخَذَ۔ يَاْخُذُ۔ اَخْذًا۔ لیا۔ اخذہ بذنبہ۔ عاقبہ۔ عذاب کیا اس کو
اخذ من شاربہ۔ قص۔ مونچھیں کتریں۔ اخذ کا دمؤاخذ کا) ملامت کی
اور جھڑکا۔ اخیذ۔ اسیر

## اخر

١-٣ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ٧٥-١٣
١-٣ قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ،، ،، ،، ،، برائے نفس ٨٢-٥
١-٣ لَوْلَا اَخَّرْتَنِيْ تم نے مجھے کیوں مہلت نہ دی ٦٣-١٠
١-٣ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى اگر تو مجھے مہلت دے ١٧-٦٢
١-٣ لَوْلَا اَخَّرْتَنَا کیوں نہ مہلت دی تو نے ہم کو ٤-٧٧

١-٣ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ اگر ہم روک رکھیں ١١-٨
١-٥ وَمَنْ تَاَخَّرَ اور جو رہ گیا (منیٰ میں) ٢-٢٠٣
١-٥ وَمَا تَاَخَّرَ اور جو پیچھے رہے ٤٨-٢
٧-٣ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ ٦٣-١١
٣-٣ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ مہلت دیتا ہے ان کو ١٤-٤٢
٣-٣ وَمَا نُؤَخِّرُهٗ اور نہیں مہلت دیتے ہم اس کو ١١-١٠٤
١١-٣ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ نہ پیچھے سرک سکیں گے ٧-٣٤
١١-٣ لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ تم ایک گھڑی کی بھی دیر نہ کرو گے ٣٤-٣٠
٤-٣ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ اس کو ڈھیل نہ ہوگی ٧١-٤
١١-٣ رَبَّنَا اَخِّرْنَا اِلٰى ہم کو مہلت دے ١٤-٤٤
١١-١٥ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ جان رکھا پیچھے رہنے والوں کو ١٥-٢٤
١-١٥ وَاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ کچھ اور ٣٨-٥٨
١-١٥ اِلٰهًا اٰخَرَ دوسرے کی بندگی ١٥-٩٦
١-١٥ وَقَالَ الْاٰخَرُ دوسرے نے کہا ١٢-٣٦
١-١٥ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ یا ٢ اور شخص ہوں ٥-١٠٦
١-١٥ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ اور لوگوں نے ٢٥-٤
١-١٥ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ ایک اور قوم کو ٤-٩١
١-١٥ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى دوسری جماعت آوے ٤-١٠٢
١-١٥ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ (وراءکم) تمہارے پیچھے سے بلاتیں ٣-١٥٣
١-١٥ تَارَةً اُخْرٰى ایک دفعہ اور ٢٠-٥٥
وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ اور دوسری ملتی جلتی ٣-٧
مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ دوسرے دنوں سے ٢-١٨٤
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اور تمام ان کی دعا ١٠-١٠
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ [illegible] ٥٧-٣
وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قیامت ٢-٨
بِالْاٰخِرَةِ قیامت ٢-٤
لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ پچھلوں میں ٢٦-٨٤
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ پچھلوں سے ٥٦-٤٠
الدَّارَ الْاٰخِرَةَ قیامت ٢٨-٧٧

اَخَّرَ تَاْخِيْرًا ضد رقَدَّمَ۔ تَاَخَّرَ ضد تَقَدَّمَ۔ اٰخَرُ دوسرا۔ اٰخَرُوْنَ جمع
اُخْرٰى واُخْرَاةٌ ج اُخَرُ واُخْرَيَاتٌ۔ اٰخِرُ بمعنی موخر۔ اٰخِرَہ یعنی اخیر

اٰخِر ضد اول ج آخرون ۔ مؤ اُخریٰ ج اُخریات ۔ اخرہ ۔ اخریٰ البقا

## اخ

| | | |
|---|---|---|
| وَلَہٗ اَخٌ | بھائی | ۱۱-۴ |
| فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّہٗ | اس کے بھائی نے | ۷۷-۱۲ |
| وَاذْکُرْ اَخَا عَادٍ | عاد کا بھائی | ۲۱-۴۶ |
| اِخْوَۃُ یُوْسُفَ | یوسف کے بھائی | ۵۸-۱۲ |
| عَلٰٓی اِخْوَتِکَ | اپنے بھائیوں پر | ۵-۱۲ |
| اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ | مومن بھائی ہیں | ۱۰-۴۹ |
| وَاِخْوَانُ لُوْطٍ | لوط کے بھائی | ۱۳-۵۰ |
| وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ | ہمارے بھائی | ۱۰-۵۹ |
| اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ | شیطان کے بھائی | ۲۷-۱۷ |
| لَیُوْسُفُ وَاَخُوْہُ | یوسف اور اس کا بھائی | ۸-۱۲ |
| اِنِّیْٓ اَنَا اَخُوْکَ | میں تیرا بھائی ہوں | ۶۹-۱۲ |
| عُفِیَ لَہٗ مِنْ اَخِیْہِ | اس کے بھائی سے | ۱۷۸-۲ |
| عَضُدَکَ بِاَخِیْکَ | اپنے بھائی کے ساتھ | ۳۵-۲۸ |
| اٰوٰٓی اِلَیْہِ اَخَاہُ | اپنے بھائی کو جگہ دی | ۶۹-۱۲ |
| اِذْ قَالَ لَہُمْ اَخُوْہُمْ | جب ان کے بھائی نے کہا | ۱۰۶-۲۶ |
| وَاِلٰی عَادٍ اَخَاہُمْ | عاد کا بھائی | ۶۴-۷ |
| بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ | دو بھائیوں میں | ۱۰-۴۹ |
| وَاِخْوَانُہُمْ یَمُدُّوْنَہُمْ | اور ان کے بھائی | ۲۰۲-۷ |
| اِنَّ ھٰذَآ اَخِیْ | میرا بھائی | ۲۳-۳۸ |
| اَوْ اُخْتٌ | یا بہن | ۱۱-۴ |
| وَبَنٰتُ الْاُخْتِ | ہمشیرہ کی لڑکیاں | ۲۳-۴ |
| تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ | دو ہمشیرگاں ایک نکاح میں | ۲۳-۴ |
| اِذْ تَمْشِیْٓ اُخْتُکَ | تیری ہمشیرہ | ۴۰-۲۰ |
| وَقَالَتْ لِاُخْتِہٖ | موسےٰ کی ہمشیرہ کو اس عورت نے کہا | ۱۱-۲۸ |
| اِلَّا ہِیَ اَکْبَرُ مِنْ اُخْتِہَا | پہلی سے دوسری بڑی | ۴۸-۴۳ |
| کُلَّمَا دَخَلَتْ ..... اُخْتَہَا | دوسری امت کو | ۳۸-۷ |
| وَاَخَوٰتُکُمْ مِّنَ الرَّضَاعَۃِ | دودھ کی ہمشیرہ | ۲۳-۴ |
| اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِہِنَّ | بہنوں کے بیٹے | ۳۱-۲۴ |

اٰخار (یا اَخُو، اَخُوَّۃً) اس کا بھائی یا دوست ہو گیا ۔ تاٰخی اسے بھائی کر کے بلایا ۔ تآخیا ۔ دونوں آپس میں بھائی بھائی بن گئے ۔ مواخاۃ ۔ بھائی چارہ ۔ اَخ ۔ اَخ اخو ۔ اَخُوْ ج ۔ اُخوہ ۔ اِخْوان ۔ اُخُوْن ۔ آخاء ۔ اخت ۔ ج ۔ اخوات

## اِدّ

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱-۲۲ شَیْئًا اِدًّا (منکرا) | بھاری چیز | ۸۹-۱۹ |

اَدَّہٗ (یَئُدُّ ۔ اِدًّا) الویل ۔ دھاء ۔ اَدَّ الْاَمْرُ ۔ کام مشکل ہو گیا ۔ ادا الامر اثقلہ وعظم علیہ ۔ اِدّ ۔ اِدّۃ ج ۔ اداد ۔ ادد الامر الفظیع الداھیۃ

## ادم

| | | |
|---|---|---|
| وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ | سکھائے آدم کو نام | ۳۱-۲ |

آدم ابو البشر ۔ مگر اطلاق افراد جنس پر ہے ج اوادم ۔ آدمی ۔ اسی سے مشتق ہے ادم (یادم ۔ ادما) ادم یادم ۔ ادمۃ) گندم گوں ہوا ۔ آدم ۔ پیشوائے قوم ج اوادم ۔ اَدَمَ (آیین اما) صلح کرائی ۔ ادیم رنگا ہوا چمڑا ۔ ادیم السماء ظاہر آسمان ۔ ادیم الارض ۔ روئے زمین ۔ ادیم النہار روشنی دن ابن آدم

## ادی

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۳ یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْکَ | ادا کر دویں | ۷۵-۳ |
| ۳-۳ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ | ادا کرو تم امانتوں کو | ۵۸-۴ |
| ۳-۱۱ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ | اللہ کے بندے میرے حوالہ کرو | ۱۸-۴۴ |
| ۳-۱۱ فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ | پورا ادا کرے | ۲۸۳-۲ |
| ۱-۲۲ وَاَدَآءٌ اِلَیْہِ بِاِحْسَانٍ | ادا کرنا چاہیے | ۱۷۸-۲ |

اَدّٰی (یادی ۔ ادیا وادی ۔ تادیہ) الشئ اوصلہ ۔ قضاہ ۔ اداء ایضا (اذ ۔ اِذا ۔ اذًا ۔ دیکھو بحث حرف)۔

## اذن

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ (امر) اللّٰہُ | حکم دیا اللہ نے | ۳۶-۲۴ |
| ۲-۱ اَذِنَ (امر) لَکُمْ | حکم دیا | ۵۹-۱۰ |
| ۱-۱ وَاَذِنَتْ (سمعت واطاعت) لِرَبِّہَا فی الانشقاق | اور سنے | ۲-۸۴ |
| ۱-۱ لِمَ اَذِنْتَ لَہُمْ | کیوں اجازت دی تو نے (رخصت) | ۴۳-۹ |
| ۴-۱ فَقُلْ اٰذَنْتُکُمْ (اعلمتکم) | خبر دی میں نے تم کو | ۱۰۹-۲۱ |
| ۴-۱ قَالُوْٓا اٰذَنّٰکَ (اعلمناک) | تم کو کہہ سنایا ہے ۔ | ۴۷-۴۱ |
| ۳-۱ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ | پکاریگا ایک پکارنے والا | ۴۴-۷ |
| ۱۱-۱ اسْتَاْذَنَکَ اُولُوا الطَّوْلِ | رخصت مانگتے ہیں امیر لوگ | ۸۶-۹ |
| ۱۱-۱ اِسْتَاْذَنُوْکَ لِلْخُرُوْجِ | اجازت چاہیں تجھ سے | ۸۳-۹ |

ا-۲ اُذِنَ لِلَّذِیْنَ یُقٰتَلُوْنَ — حکم دیا گیا — ۲۲-۳۹

ا-۳ حَتّٰی یَاْذَنَ لِیْٓ اَبِیْٓ — حکم دے مجھے میرا باپ — ۱۲-۸۰

ا-۳ اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰہُ — حکم دے اللہ — ۵۳-۲۶

ا-۳ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَکُمْ — میں حکم دوں — ۲۶-۴۹

۱۱-۳ لَا یَسْتَاْذِنُکَ الَّذِیْنَ — نہیں رخصت طلب کرتے — ۹-۴۴

۱۱-۳ حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْہُ — آپ سے اجازت نہ لیں — ۲۴-۶۲

۱۱-۳ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَاْذِنُوْنَکَ — جو آپ سے اجازت لیتے ہیں — ۲۴-۶۲

۴-ا یُؤْذَنُ لَھُمْ — تاکہ ان کو رخصت مل جاوے — ۹-۹۰

۴-ا لَا یُؤْذَنُ — نہ ان کو حکم ہوگا — ۱۶-۸۴

۴-ا حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکُمْ — اجازت ملے — ۲۴-۲۸

۱۱-ا فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْھُمْ — اجازت دے — ۲۴-۶۲

۱۱-ا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ — پس تیار ہو جاؤ — ۲-۲۷۹

۱۱-ا یَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّیْ — مجھے آپ رخصت دیدیں — ۹-۴۹

۱۱-۳ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ — اور پکار دے لوگوں میں — ۲۲-۲۷

۱۱-۱۱ لِیَسْتَاْذِنْکُمُ الَّذِیْنَ — اجازت طلب کریں — ۲۴-۵۸

۲۲-ا وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ (اعلان) — اور سنا دینا ہے — ۹-۳

۱۵-۳ مُؤَذِّنٌۢ بَیْنَھُمْ — پکارنے والے نے — ۷-۴۴

ھُوَ اُذُنٌ (مستمع) — سن کر سب کچھ قبول کر لیتا ہے — ۹-۶۱

وَتَعِیَھَآ اُذُنٌ وَّاعِیَۃٌ — یاد رکھے کان — ۶۹-۱۲

بِاِذْنِ اللّٰہِ (بارادتہ) — اجازت سے — ۲-۹۷

کَھَیْئَۃِ الطَّیْرِ بِاِذْنِیْ — میرے حکم سے — ۵-۱۱۰

وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ — کان بدلے کان کے — ۵-۴۵

فِیْٓ اُذُنَیْہِ وَقْرًا — دونوں کانوں میں بوجھ — ۳۱-۷

اَمْ لَھُمْ اٰذَانٌ — ان کے کان ہیں — ۷-۱۹۵

وَفِیْٓ اٰذَانِنَا وَقْرًا — ہمارے کانوں میں بوجھ ہے — ۴۱-۵

(۱) اَذِنَ (یَاْذَنُ اَذْنًا) سنا۔ اَذَنَ الرجلَ۔ کان پر ضرب لگائی

(۲) اذِنَ یاذن اِذْنًا و اَذِیْنًا۔ اجازت دی۔ اٰذَنَ۔ اَذَّنَ۔ تَاَذِّیْنًا اذان دی اور نماز کے لئے بلایا۔ اٰذَنَہ (یاذن۔ اٰذَنًا) اصاب اُذُنَہٗ اِسْتَاْذَنَ۔ اجازت طلب کی۔ اُذِنَ۔ کان درد کی شکایت کی۔ اِذْنٌ اجازت اٰذَنَ۔ اَعْلَمَ۔ اُذُنٌ کان ج اٰذان تصغیر اُذَیْنَۃ۔ تاذن۔ اقسم مِاْذَنَۃ۔ منارہ بانگ ج ماذن۔ میاذنۃ۔ اذان کا مینار اذان التو

---

کاؤ زبان۔ اذانات۔ اذان اور تکبیر۔ اٰذِن۔ دربان۔

# اذی

۵-ا اٰذَوْا مُوْسٰی — ستایا موسیٰ کو — ۳۳-۶۹

۵-ا عَلٰی مَآ اٰذَیْتُمُوْنَا — جو تم ہم کو ایذا دیتے رہے ہو — ۱۴-۱۲

۲-۲ فَاِذَآ اُوْذِیَ فِی اللّٰہِ — جب اس کو ایذا پہنچے — ۲۹-۱۰

۲-۲ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ — ستائے گئے میری راہ میں — ۳-۱۹۵

۲-۲ قَالُوْٓا اُوْذِیْنَا — ہم پر تکلیفیں رہیں — ۷-۱۲۹

۳-۲ کَانَ یُؤْذِی النَّبِیَّ — اس بات سے نبی کو تکلیف — ۳۳-۵۳

۳-۲ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ — ستاتے ہیں اللہ کو — ۳۳-۵۷

۳-۲ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ — تکلیف دو اللہ کے رسول کو — ۳۳-۵۳

۳-۲ لِمَ تُؤْذُوْنَنِیْ — مجھے کیوں ستاتے ہو — ۶۱-۵

۳-۲ فَلَا یُؤْذَیْنَ — کوئی ان کو نہ ستائے — ۳۳-۵۹

۱۱-۲ فَاٰذُوْھُمَا (بالضرب والسب والتعلیل) — تو ایذا دو ان کو — ۴-۱۶

قُلْ ھُوَ اَذًی (قذر) — وہ گندگی ہے — ۲-۲۲۲

اَذًی مِّنْ رَّاْسِہٖ — (مراد سر درد یا جوئیں) سر کی کچھ تکلیف ہو — ۲-۱۹۶

مَنًّا وَّلَآ اَذًی — نہ احسان رکھتے نہ ستاتے ہیں — ۲-۲۶۲

اَذًی مِّنْ مَّطَرٍ — بارش سے تکلیف — ۴-۱۰۲

لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی — ستانا زبان سے (گالی گلوچ) — ۳-۱۱۱

وَدَعْ اَذٰھُمْ — اور چھوڑ ان کا ستانا — ۳۳-۴۸

(اَذِیَ۔ اذًی۔ اذًی۔ اَذَاۃً) اصیب باذی۔ ایذا پہنچی۔ اٰذی (ایذاء) الرجل اوصل الیہ اذًی دکھ پہنچایا اَذٍ جس کو ایذا پہنچی۔ اذی۔ اذیۃ اذاۃ۔ الضر الیسیر

# ارب

۲۰-ا وَلِیَ فِیْھَا مَاٰرِبُ اُخْرٰی — اور میرے اس میں اور بھی کام ہیں — ۲۰-۱۸
(واحد مارب بضم الراء و فتحہا حاجت) — [illegible]

۲۲-ا غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَۃِ (الحاجۃ) — وہ مرد جو عورتوں سے کچھ غرض نہیں رکھتے — ۲۴-۳۱
(الحاجۃ الی النساء)

(۱) اَرِبَ۔ یارب۔ اَرَبًا) صار ماہرًا۔ فا۔ اریب۔ اریب۔ م۔ اریبۃ

(۲) اَرِبَ۔ یارب۔ اربًا) اس کے عضو پر مارا۔ اَرِبٌ۔ حاجۃ ج اراب

(۳) اَرُبَ یارب اَرَابَۃً و اَرَبًا۔ صاحب عقل و بصیرت ہوا۔ اِرْبٌ حاجۃ ج آراب۔ السجود علی سبعۃ آراب۔ اعضاء۔ مارب۔ مَاْرُبَۃٌ حاجت

مَآرِب - استاریب - وہ مقروض ہوا،
ج

# ارض

| | | |
|---|---|---|
| الارضَ فراشًا | زمین کو فرش | ۲-۲۲ |
| اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ | ان کی زمین | ۲۱-۲۷ |
| مِنْ اَرْضِكُمْ | تمہاری ملک سے | ۲۶-۳۵ |
| اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ | میری زمین | ۲۹-۵۶ |
| لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ اَرْضِنَا | ہماری ملک سے | ۲۰-۵۷ |
| اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا | پھینک دو کسی ملک میں | ۱۲-۹ |
| وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ | اور زمین بھی اتنی ہی (سات) | ۶۵-۱۲ |

اُرِض (یا رُض اراضة وارض یا رُض ارضا) المکانُ گھاس زیادہ ہوا، اور خوبصورت ہوا، وہ جگہ ارِیْض ہے۔ تَارَّض بالمکان - تثاقل الی الارض استارض السحاب، بادل بنا، پھیلا، اور زمین کے نزدیک ہوا۔ ارض وہ کرہ جس پر ہماری بود و باش تھی، ہے، اور قیامت تک رہے گی، پھر تبدیل کر دی جائے گی ج اَرَضُوْن - اُرُوض - اَرَاض - اَرَاضِی۔ آنا ابن ارض، ہمارے پاس ابن ارض آیا، غریب اور کس مپرس، مجہول آدمی، یا وہ غریب جس کے ماں باپ کا پتہ نہ ہو، ارضہ - دیمک، پنجابی سیونک ج ارض

# ارك

| | | |
|---|---|---|
| عَلَى الْاَرَائِكِ | وھی السریر الملاک تختوں پر | ۱۸-۳۱ |

اریکہ ج ارِیْك - ارائك

# ارم

| | | |
|---|---|---|
| اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ | بڑے ستونوں والے | ۸۹-۷ |

اَرَمَ (یا رم اَرْمًا) ما علی المائدۃ - خوانچہ پر جو کچھ تھا سب ہضم کر گیا۔ اَرَّم ناخن، غصہ میں دانت پیسا۔ ارم - قوم عاد کا پہلا شخص یا قوم عاد کا شاہی خاندان ارم کہلایا

# ازر

| | | |
|---|---|---|
| اَخْرَجَ شَطْاَهٗ فَاٰزَرَهٗ | اس کی کمر مضبوط کی | ۴۸-۲۹ |
| اشْدُدْ بِهٖ اَزْرِيْ (ظہری) | مضبوط کر اس سے میری کمر | ۲۰-۳۱ |
| قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ | حضرت ابراہیم کے باپ کا لقب ہے | ۶-۷۴ |

اَزَرَ (یا زر اَزْرًا و اُزُرًا) فلانا - اس کو قوت دی، اَزِرَ النبات - گھنی ہوئی۔ اٰزَرَهٗ مُؤَازَرَةً - اس کی مدد کی۔ ازار - تہبند اور شلوار۔ تَاَزَّرَ لباس پہنا، اَزْر - قوت اور ضعف۔ من ذوات الاضداد۔ ازار کل ماسترك منزر چادر، حدیث میں ہے الخطم ازاری۔ نام تارخ لقب ازر جس کے مولود حضرت ابراہیم ہیں

# ازز

| | | |
|---|---|---|
| تَؤُزُّهُمْ اَزًّا (تھیجھم الی المعاصی) | اچھالتے ہیں ان کو | ۱۹-۸۳ |
| اَزًّا (اهتیجا) | ابھار کر برانگیختہ کرنا - دیگ کا جوش | ۱۹-۸۳ |

اَزَّتْ (تَئِزُّ اَزًّا و اَزَازًا و اَزِيْزًا) القِدْرُ ہانڈی جوش میں آگئی، اور آواز نکالا، حدیث میں ہے کان یصلی ولجوفہ ازیز کازیز المرجل۔ ازۃ السحاب - رعد۔ ازّ - رگ کا پھٹنا،

# ازف

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ قربت القیمۃ | آ پہنچی آنے والی | ۵۳-۵۷ |
| ۱-۱۵ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ | نزدیک آنے والے دن کی | ۴۰-۱۸ |

اَزِفَتْ (یا زَفُ - ازفا و ازوفا) نزدیک آیا - ازف الرحل عجل - ازفۃ قیامت کا دن - ازف الجرح - اندمال ہوا، زخم

استبرق دیکھو برق — اسرائیل حضرت یعقوب

# اسر

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا | کتنوں کو قید کر لیا | ۳۳-۲۶ |
| شَدَدْنَا اَسْرَهُمْ اعضاءهم او مفاصلہم | اور ہم نے مضبوط ان کی جوڑ بندی کو | ۷۶-۲۸ |
| يَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا | یتیم اور قیدی کو | ۷۶-۸ |
| ۱-۱۷ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى | اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو | ۸-۶۷ |
| وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى (کسکری) | اگر آویں تمہارے پاس کسی کے قیدی | ۲-۸۵ |

اَسَرَهٗ (یاسِرُ اَسْرًا و اَسَارًا و اَسَارَتَهٗ) اس کو رسی سے باندھا، اُسْرَۃ - گھر کے لوگ - اسر - احتباس بول - اسیر ج اَسْرٰی - اُسَرَاء - اُسَارٰی - اساد باندھنے والی چیز - اسر دب - سکہ، ماسورا - قیدی

# اسس

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ اَفَمَنْ اَسَّسَ | بھلا جس نے بنیاد رکھی | ۹-۱۰۹ |
| ۳-۲ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ (بنیت علیٰ) | بنیاد دھری گئی | ۹-۱۰۸ |

اَسَّ (یاسُ - اَسًّا) الدار - گھر کی بنیاد رکھی - اُسّ ج اساس، بنیاد، اساس ج اُسُس - اَسَاس - تمام

# اسف

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا (اغضبونا) | جب ہم کو غصہ دلایا | ۴۳-۵۵ |
| ۱-۱۹ غَضْبَانَ اَسِفًا (شدید الحزن) | غصہ میں بھرا ہوا افسوسناک | ۷-۱۵۰ |
| ۱-۲۲ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا | اس بات کو چھپا چھپا کر | ۱۸-۶ |
| ۱-۲۲ يٰٓاَسَفٰى (حزنی) عَلٰى يُوْسُفَ | اے افسوس یوسف پر | ۱۲-۸۴ |

إِذْ قَالَ يُوسُفُ جب کہا یوسف نے ۱۲-۴

(اہل لغت کے نزدیک جس طرح یحیوم یحیی، یونس، یعقوب کی ی زائد ہے، اسی طرح یوسف کی بھی ی زائد ہے، اور اہل لغت یوسف کو اسی مادہ کے تحت لائے ہیں) أَسِفَ (یَأْسَفُ۔ أَسَفًا) علیہ، حزن۔ ارض أسیفۃ۔ جو زمین بوجہ عدم نبات کبھی بھی خوش نہ ہو۔ فا۔ أَسِفٌ۔ أَسْفٌ۔ إیساقًا۔ اغضبہ۔ احزنہ تاسف۔ افسوس۔ أَسِیْف، جو ہر وقت غم میں گھلے اور موٹا نہ ہو ج أسفاء مر۔ أسیفۃ۔ أسوف۔ نرم دل غم زیادہ محسوس کرنے والا)

## أسن

مَاءٍ غَیْرِ آسِنٍ (متغیر) جو بو نہیں کر گیا ۱۵-۴۷

أَسَنَ (یَأْسِنُ۔ أَسْنًا۔ أُسُونًا) وأَسِنَ یَأْسَنُ أَسَنًا وتَأَسَّنَ) الماءُ تغیر فا۔ آسِنٌ۔ أَسِنَ (یَأْسَنُ۔ أَسَنًا) الرَّجُلُ۔ آدمی کنوئیں میں داخل ہوا اس کو گندی ہوا پہنچی اور وہ غش کھا گیا، وہ آدمی أَسِن۔ تأسّن وُدُّہ دوستی جاتی رہی

## أسو

۲۲-۱ لَقَدْ کَانَ.... أُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ تمہارے لیے بھلی تھی سیکھنی چال ۲۱-۳۳
(قدوۃ) رسول اللہ کی۔

أَسَاہُ (یَأْسُو۔ أَسْوًا وأَسًا) بفلان۔ جعل فلانًا اسوۃ۔ اسی طبیب ج أُسَاۃ۔ م۔ آسیۃ۔ ج آسیات۔ آسا بینہم۔ اصلح۔ آسا الرجل آدمی کو عزت دی۔ آسا الجرح۔ داواہ۔ أُسْوَۃ۔ پیشوا و رہنما ج إسًی

## أسی

۳-۲ فَکَیْفَ آسَی عَلَی قَوْمٍ (احزن) افسوس کروں ۹۳-۷

۱۳-۲ فَلَا تَأْسَ عَلَی (لاتحزن) نہ افسوس کر ۶۸-۵

لِکَیْلَا تَأْسَوْا (تحزنوا) تاکہ افسوس نہ کرو ۲۳-۵۷

أَسِیَ یَأْسَی۔ أَسًی۔ حزن۔ فا۔ أَسٍ۔ غمناک ج أَسْیَانُون۔ مر۔ أَسِیَۃٌ ج أسیانات۔ آسیہ۔ فرعون کی بیوی، قرآن مجید نے اسے بڑی پرہیزگار عورت بتایا ہے۔ فرعون کی کرتوں سے غمناک تھی۔

## أشر

۱۹-۱ بَلْ هُوَ کَذَّابٌ أَشِرٌ (متکبر) بڑائی مارتا ہے ۲۵-۵۴

۱۹-۱ مَنِ الْکَذَّابُ الْأَشِرُ بڑائی مارنے والا ۲۶-۵۴

أَشِرَ۔ یَأْشَرُ۔ أَشَرًا۔ بطر وسرح۔ فا۔ أَشِرٌ ج أَشِرُونَ وأُشَارَی

اصل (نار مؤصدۃ)

دیکھو وصد

## أصر

۲۲-۱ وَیَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ (ثقلهم) ان سے ان کے بوجھ اتارتا ہے ۱۵۷-۷

۲۲-۱ عَلَی ذَٰلِکُمْ إِصْرِي (عهدي) میرا عہد قبول کیا ۸۱-۳

۲۲-۱ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا إِصْرًا نہ رکھ ہم پر بھاری بوجھ ۲۸۶-۲

(امرا یثقل علینا حمله)

أَصَرَ (یَأْصِرُ أَصْرًا) الشیء۔ توڑا، إِصْر۔ عہد۔ ثقل۔ ذنب ج آصار

## أصل

فِي أَصْلِ الْجَحِیمِ (قعر جہنم) دوزخ کی جڑ میں ۶۴-۳۷

أَصْلُهَا ثَابِتٌ اس کی جڑ مضبوط ہے ۲۴-۱۴

قَائِمَةً عَلَی أُصُولِهَا اپنی جڑوں پر کھڑا ۵-۵۹

بُکْرَةً وَأَصِیلًا ج اصال صبح اور شام ۲۵-۴۸

بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ صبح اور شام کے وقت ۲۰۵-۷

(أَصُلَ۔ یَأْصُلُ۔ أَصَالَةً) کان له اصلا۔ اس کا خاندان شریف ہوا۔ فا۔ اصیل۔ أَصَلَ (دخل فی الاصیل۔ شام میں داخل ہوا، استاصل الشیء اکھیڑا، اصل جڑ، بیٹا۔ ما فعلته اصلا (قطعا) میں نے یہ کام بالکل نہیں کیا۔ اصول قوانین علوم۔ اصیل عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت ج آصال

## أف

أُفٍّ لَکُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ بیزار ہوں میں تم سے ۶۷-۲۱
(تبا و هلاکة)

فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ نہ کہو ان کو ہوں ۲۳-۱۷

أَفَّ (یَأُفُّ۔ أَفًّا وتَأَفَّفَ) أف کہا۔ أُفّ۔ اسم فعل تضجر یا تکرہ یا تکرہ کراہت اور ڈانٹ۔ منتہی الارب میں اس کی ۳۹ لغت ہیں

## أفق

بِالْأُفُقِ الْأَعْلَی اور وہ تھا اونچے کنارے آسمان کے ۷-۵۳

بِالْأُفُقِ الْمُبِینِ آسمان کے کھلے کنارے پر ۲۳-۸۱

سَنُرِیهِمْ آیَاتِنَا فِي الْآفَاقِ ہم دکھلائیں گے ان کو اپنے
(اطراف عالم) نمونے دنیا میں ۵۳-۴۱

(۱) (أَفَقَ۔ یَأْفِقُ۔ أَفْقًا) ذهب في الآفاق۔ زمانہ میں یا زمین کے کناروں میں جا دیا، پھرا۔ افق الجلد۔ چمڑہ رنگا۔ اس چمڑہ کو افیق ج أفقۃ کہتے ہیں (۲) أفق۔ یأفق۔ أفقا۔ علم اور عزت میں بے مثال ہوا۔ افق۔ ناحیہ۔ آسمان اور زمین جہاں ملتے نظر آتے ہیں ج آفاق۔ أفق۔ طریق، سنت

## افک

۱-۲ مَنْ اُفِكَ (صرف عن الهدایۃ) جو پھیرا گیا ۹-۵۱

۱-۳ مَا یَاْفِكُوْنَ جو انہوں نے بنایا تھا ۱۱۷-۷

۱-۳ لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا (لتصرفنا) تاکہ تو ہمیں پھیر دے ۲۲-۴۶

۱-۴ یُؤْفَكُ عَنْهُ اس سے باز رہے ۹-۵۱

۱-۴ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ پھیرے جاتے ہیں ۶۳-۴۰

۱-۴ كَانُوْا یُؤْفَكُوْنَ (یصرفون عن الحق) وہ پھیرے جاتے تھے ۵۵-۳۰

۱-۴ اَنّٰى یُؤْفَكُوْنَ کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ۳۰-۹

۱-۴ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ (یصرفون عن الحق) تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو ۳۴-۱۰

۱-۱۶ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى اور الٹی بستی کو ٹپک دیا ۵۳-۵۳

۱-۱۶ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ جو الٹی کی گئی تھیں۔ ۷۰-۹

۱-۱۹ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ (کذاب) ہر جھوٹے گنہگار پر ۲۲۲-۲۶

جَآءُوْا بِالْاِفْكِ (بہتان) جو لائے ہیں یہ طوفان ۱۱-۲۴

وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ یہ ان کا جھوٹ تھا ۲۸-۴۶

مِنْ اِفْكِهِمْ اپنے بہتان ۱۵۱-۳۷

اَئِفْكًا اٰلِهَةً (باطل) کیا جھوٹ بنائے ہوئے حاکموں کو ۸۶-۳۷

اَفَكَ یَاْفِكُ اَفْكًا وَاُفُوْكًا وَاَفِكَ یَاْفَكُ اَفْكًا وَاَفَكَ) کذب۔ فا۔ افیك ج اُفكاء اَفَّاكٌ ج اَفَّاكُوْنَ۔ اُفِكَ الرَّجُلُ۔ ضعف عقل۔ اِفْك اِفْكَۃ۔ اَفِیْكَۃ۔ کذب۔ مؤتفکت۔ دیار ہے مختلف تھا یا۔ ائتفکت الارض۔ زمین سیم سے ماری گئی

## افل

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَلَ (غاب) جب غائب ہوا ۷۶-۶

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَلَتْ (غابت) جب غائب ہوگیا ۷۸-۶

۱-۱۵ اٰفِلِیْنَ (غائبین) غائب ہونیوالوں کو ۷۶-۶

اَفَلَ (یَاْفِلُ وَاَفِلَ یَاْفَلُ اُفُوْلًا) القمر غاب۔ فا۔ آفِل۔ غائب ج اُفَّل۔ اُفُوْل۔ کعبۂ سافل۔ ونجم آفِل۔ ستارہ ڈوبا، ثمر افت گئی،

## اقت

۲-۳ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ۔ درج در وقت۔ اہل لغت اسے اقت، وقت دونوں میں لائے ہیں۔ ہمزہ اور واؤ دونوں طرح جائز ہے،

## اکل

۱-۱ مَآ اَكَلَ السَّبُعُ اور جس کو درندہ نے کھایا ہو ۳-۵

۱-۱ فَاَكَلَا مِنْهَا پس دونوں نے اس میں سے کھالیا ۱۲۱-۲۰

۱-۱ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ تو کھاتے اپنے اوپر سے ۶۶-۵

۱-۳ یَاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ ان کو کھاتیں ہیں سات ۴۳-۱۲

۱-۳ كَانَا یَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ دونوں کھانا کھاتے تھے ۷۵-۵

۱-۳ لَیَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ لوگوں کے مال کھاتے ہیں ۳۴-۹

(یاخذون)

۱-۳ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں ۱۷۴-۲

۱-۳ تَاْكُلْ فِیْٓ اَرْضِ اللّٰهِ چرتی پھرے (اونٹنی) اللہ کی زمین میں ۷۳-۷

۱-۳ تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ اس میں سے جانور کھاتے ہیں ۳۶-۱۲

۱-۳ بِمَا تَاْكُلُوْنَ جو کھاکر آؤ ۴۹-۳

۱-۳ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا کھاویں اس میں سے ۱۱۳-۵

۱-۱۱ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا (اكلا) اور کھاؤ دونو ۳۵-۲

۱-۱۱ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا کھاؤ پیو ۶۰-۲

۱-۱۱ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ پھر کھا ہر طرح کے میووں سے ۶۹-۱۶

۱-۱۱ لَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ اور نہ کھاؤ اپنے مال ۲۹-۴

۱-۱۵ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ سو وہ کھائیں گے اس میں سے ۶۶-۳۷

۱-۱۵ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِیْنَ اور روٹی ڈبونا کھانیوالوں کے واسطے ۲۰-۲۳

۱-۱۶ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ج جیسے بھس کھایا ہوا ۵-۱۰۵

(ماکیل)

۱-۱۹ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ بڑے حرام کھانے والے ۴۲-۵

۱-۲۲ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ اور اس وجہ سے کہ لوگوں کا مال کھاتے تھے ۱۶۱-۴

۱-۲۲ اَكْلًا لَّمًّا سمیٹ کر (کھاکر) سارا ۱۹-۸۹

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ مختلف ہیں اس کے پھل ۱۴۱-۶

(دیکھئے اور جگہیں میں مختلف)

اُكُلُهَا دَآئِمٌ (ثمرها) میوہ اس کا ہمیشہ ہے ۳۵-۱۳

اَكَلَ (یَاْكُلُ۔ اَكْلًا وَمَاْكَلًا) کھایا۔ اُكُل۔ ثمر ورزق۔ اَكَلَهٗ اس کو کھلایا۔ اُكْلَۃ لقمہ۔ آكَلَهٗ۔ اس کے ساتھ مل کر کھایا۔ اُكَال۔ خارش۔ ائتكل۔ ایک دوسرے کو کھا گیا۔ اِكْلَۃُ اللحم۔ چھری، اِستاكلہ۔ اس نے کھانا طلب کیا۔ اكول۔ پیٹو۔ اَكّال۔ اِكلۃ۔ وہ بیماری جو گوشت کو کھا جاتی ہے۔ یا زیادہ کھانے والا۔ ماکول۔

# ال

اَلَا - اِلَّا - اَلَّا درج در بحث حروف

# الت

۱-۱ وَمَا اَلَتْنٰهُمْ (نقصنٰھم) اور گھٹایا نہیں ہم نے ۵۲-۲۱

۱-۳ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ کاٹ نہ لے گا تمہارے کاموں میں سے ۴۹-۱۴ (ینقصکم)

اَلَتَ - يَاْلِتُ اَلْتًا وَ اَلَتَ اِيْلَاتًا حق کم کیا۔

الذی دیکھو اسمائے موصول

# الر

دیکھو بحث حروف مقطعات

# الس

عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۳۷/۱۳۰ ایک عجمی لفظ ہے۔ دیکھو اسمائے معرفہ

# الف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | اَلَّفَ بَيْنَهُمْ | الفت ڈالی ان کے درمیان | ۸-۶۳ |
| ۳-۱ | فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ | الفت ڈالی تمہارے دلوں میں | ۳-۱۰۳ |
| ۳-۱ | مَا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ | تو ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتا تھا | ۸-۶۳ |
| ۳-۲ | ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ (یضم بعضہ الی بعض) | پھر ان کو ملا دیتا ہے۔ | ۲۴-۴۳ |
| ۳-۱۶ | وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ | نومسلم کو اسلام کی محبت کیلئے کچھ دینا | ۹-۶۰ |
| ۲-۲۲ | لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ | اس واسطے کہ مانوس رکھا قریش کو | ۱۰۶-۱ |
| ۲-۲۲ | اِيْلٰفِهِمْ | مانوس رکھنا ان کو | ۱۰۶-۱ |
| | خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ | ہزار ماہ سے بہتر ہے | ۹۷-۳ |
| | لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ | ہزار سال عمر دیا جاوے | ۲-۹۶ |
| | خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ | پچاس ہزار سال | ۷۰-۴ |
| | بِثَلٰثَةِ اٰلَافٍ | تین ہزار | ۳-۱۲۴ |
| | بِخَمْسَةِ اٰلَافٍ | پانچ ہزار | ۳-۱۲۵ |
| | وَهُمْ اُلُوْفٌ | اور وہ ہزاروں تھے | ۲-۲۴۳ |

(۱) اَلِفَ يَاْلَفُ اَلْفًا۔ اس کے ساتھ محبت کی۔ فا۔ اٰلِفٌ ج اُلَّافٌ۔ اسم اُلْفَۃٌ (۲) اَلَفَ يَاْلِفُ اَلْفًا۔ اس کو ہزار دیا۔ اَلَّفَ الْاَلْفَ۔ ہزار پورا کیا۔ اَلَّفَہٗ عَاشَرَہٗ وَاٰنَسَہٗ۔ اَلَّفَ الْكِتَابَ۔ جَمَعَہٗ۔ اَلَّفَ الشَّیْئَ۔ ایک دوسرے سے ملایا۔ تالیف۔ کتاب جمع کرنا۔ اَلْفٌ ... ج اُلُوْفٌ۔ اٰلَافٌ

اَلِفٌ - پہلا حرف۔ اَلُوْفٌ - زیادہ محبت کرنے والا۔ اَلْفِيَّةٌ - فن نحو میں دو کتابیں ہیں، ایک محمد بن مالک کی، اور دوسری ابن معطی کی، اور ایک فن حدیث میں ہے جو الفیہ عراقی کے نام سے مشہور ہے

# الّ

اِلًّا (قرابۃ) وَّلَا ذِمَّةً قرابت کا نہ عہد کا ۹-۱۰

اَلَّ يَئِلُّ اَلًّا وَ اَلَلًا وَ اَلِيْلًا) المریضُ۔ ہائے کی۔ فی دعائہ - اَلَّ الرَّجُلُ۔ جأر بہ

# الم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ (یجدون الوالجراح) | وہ بے آرام ہوتے ہیں | ۴-۱۰۴ |
| ۱-۳ | كَمَا تَاْلَمُوْنَ | جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو | ۴-۱۰۴ |
| | عَذَابٌ اَلِيْمٌ (مؤلم) | دردناک عذاب | ۲-۱۰ |
| | عَذَابًا اَلِيْمًا | دردناک عذاب | ۴-۱۳۸ |
| | الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ | دردناک عذاب | ۳۷-۵۱ |

اَلَمَ۔ دیکھو حروف مقطعات اَلِمَ يَاْلَمُ اَلَمًا (حصل لہ وجع) اس کو درد ہوئی۔ فا۔ اَلِمٌ۔ اَلِمَةٌ۔ اَلْمٰى۔ اَوْجَعَہٗ۔ اَوْلَمَہٗ۔ اَوْجَعَہٗ۔ اَلَمٌ درد سخت ج آلام۔ تَاَلَّمَ۔ تَوَجَّعَ۔ اَلِيْمٌ۔ مُوْجِعٌ

# المر - المص

دیکھو حروف مقطعات

# الہ

| | | |
|---|---|---|
| اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج اٰلِهَةٌ | معبود ایک | ۲-۱۶۳ |
| لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ | کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا | ۲-۱۶۳ |
| مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ | جس نے بنا لیا اختیار کیا اپنی خواہش کو | ۲۵-۴۳ |
| نَعْبُدُ اِلٰهَكَ | ہم بندگی کریں گے تیرے رب کی | ۲-۱۳۳ |
| وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ | اور تمہارا معبود ایک معبود ہے | ۲-۱۶۳ |
| اِلٰهَيْنِ | دو معبود | ۵-۱۱۶ |
| لَوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ | اور ان کے (معبود) | ۱۷-۴۲ |
| فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ | کچھ کام نہ آئے ان کے ٹھاکر (معبود) | ۱۱-۱۰۱ |
| فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ | جا گھسا ان کے بتوں میں | ۳۷-۹۱ |
| وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ | اور تیرے بتوں کو چھوڑ دے | ۷-۱۲۷ |
| عَنْ اٰلِهَتِيْ | میرے ٹھاکروں سے | ۱۹-۴۶ |

عَنْ اٰلِهَتِنَا — ہمارے ٹھاکروں سے — ۲۵-۴۲
اَللّٰهُ رَبُّنَا — اللہ ہمارا رب ہے — ۴۲-۱۵
آٰللّٰهُ خَيْرٌ — بھلا اللہ بہتر ہے — ۲۷-۵۹
وَاللّٰهِ رَبِّنَا — قسم ہے اللہ کی جو ہمارا رب ہے — ۶-۲۳
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا — قسم ہے اللہ کی تھے ہم — ۲۶-۹۷
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ — تو کہہ اے اللہ — ۳-۲۶

اللّٰتَ وَالْعُزّٰى دیو ج در لوی

(اَلَهَ يَاْلَهُ اُلُوهَةً وَاِلٰهَةً وَاُلُوهِيَّةً) عَبَدَ عِبَادَةً۔ اَلَّہَ۔ اس کو الہ بنایا، یا مسجد میں لے گیا، عبادت کی۔ تَاَلَّہَ۔ خدا بنایا۔ اِلٰہ ج اٰلِهَة۔ علم الٰہیات خدا کے متعلق علم بحث، اللہ۔ اسم ذات واجب الوجود مستجمع لجمیع صفات الکمالیۃ یا اللہ۔ اَللّٰهُمَّ

## الو

۱-۳ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا (لا يقصرون لكم جهد هو في الفساد) — وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں — ۳-۱۱۸
۱-۳ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ (يحلف) — اور قسم نہ کھائیں بڑے درجے والے (امراء) — ۲۴-۲۲
۲-۳ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ (يحلفون الايجامعوهن) — جو لوگ قسمیں کھا لیتے ہیں (ایلا کرتے ہیں) — ۲-۲۲۶

(اَلَا يَاْلُوْا اُلُوًّا وَاُلُوًّا وَاُلِيًّا، قَصَرَ وَاَبْطَاءَ (اٰلٰی اِيْلَاءً وَتَاَلّٰی) حَلَفَ اُلْوَةً۔ اَلِيَّةٌ ج اَلَايَا۔ اُلِیّ: قسم۔ اِیلاء۔ عورت سے قطع تعلق کرنا۔ اَلِیٌّ زیادہ قسمیں کھانے والا۔ اَلْو۔ عطیہ۔

## الی

اٰلَاۗءَ اللّٰهِ — اللہ کے احسان — ۷-۶۹
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى — اب تو کون کون سی نعمتیں اپنے رب کی جھٹلائیگا — ۵۳-۵۵
فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ — پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونو — ۵۵-۱۳
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ — اپنے شیطانوں کے پاس — ۲-۱۴
وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ — اور ہم اسی کی طرف پھرنے والے ہیں — ۲-۱۵۶
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا — تاکہ آرام پکڑے اس کے پاس — ۷-۱۸۹
اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا — منتشر ہوجائیں انکی طرف — ۶۲-۱۱
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ — مائل ہوجاؤں گا ان کی طرف — ۱۲-۳۳
اُنْزِلَ اِلَيْكَ — نازل ہوا تیری طرف — ۲-۴
لَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا — پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک — ۲۸-۳۵
يُوَفَّ اِلَيْكُمْ — پوری ملے گی تم کو — ۸-۶۰
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ — میری طرف ہے پھرنا تمہارا — ۳-۵۵
اُنْزِلَ اِلَيْنَا — اتارا گیا ہم پر — ۲-۱۳۶

اِلٰی۔ اِلَی۔ اَلَی ج آلاء۔ نعمت، وادی، یا الیٰ دونوں طرح یہ لفظ درست ہے

## امت

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا (ارتفاعا) — موڑ اور نہ ٹیلا (ٹیل۔ کجی۔ اونچان) — ۲۰-۱۰۷

اَمْت۔ بلند مکان ج اِمَات۔ اُمُوت

## امد

۱-۲۲ وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ج آماد — فرق پڑ جاوے دور کا — ۳-۳۰
۱-۲۲ لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا (اجلا) — جتنی مدت وہ رہے — ۱۸-۱۲
۱-۲۲ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ (الزمن) — پھر دراز گزری ان پر مدت — ۵۷-۱۶
۱-۲۲ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا — یا کر دے اسکو میرا رب ایک مدت کے بعد — ۷۲-۲۵

غائت اور منتہی چیز۔ الغضب ج اِماد۔ طال علیهم الامد، الاجل

## امر

۱-۱ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ (حکم) — اس چیز کو جس کو اللہ نے فرمایا — ۲-۲۷
۱-۱ وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا — اور اللہ نے بھی ہم کو یہ حکم کیا ہے — ۷-۲۸
۱-۱ مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ — حکم کیا تو نے — ۵-۱۱۷
۱-۱ اِذْ اَمَرْتُكَ — جب میں نے تم کو حکم دیا — ۷-۱۲
۱-۱ اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا — حکم بھیجا ہم نے اس کے عیش کرنیوالوں کو — ۱۷-۱۶
۲-۱ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا — اور حکم ہو چکا ہے انکو کہ اسکو نہ مانیں — ۴-۶۰
۲-۱ كَمَآ اُمِرْتَ — جیسا تم کو حکم ہوا — ۱۱-۱۱۲
۲-۱ اُمِرْتُ اَنْ — مجھے حکم ملا ہے — ۱۰-۷۲
۲-۱ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ — اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ تابع رہیں — ۶-۷۱
۳-۱ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ — اللہ تعالیٰ تم کو فرماتا ہے — ۴-۵۸
۳-۱ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ — حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے — ۳-۱۰۴
۳-۱ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ (تكليفنا) — کیا تیرے نماز پڑھنے نے تمکو سکھلایا — ۱۱-۸۷
۳-۱ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ — کیا حکم دیتے ہو لوگوں کو (ہدایت کرتے ہو) — ۲-۴۴
۳-۱ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ اَعْبُدُ — تم مجھے بتلاتے ہو — ۳۹-
۳-۱ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ — جب تم ہم کو حکم کیا کرتے تھے — ۳۴-
۳-۱ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ — جو تو (عورت) حکم کرے — ۲۷-

۱-۳ مَا اٰمُرُہٗ — جو حکم کرتی ہوں میں — ۱۲-۳۲
۱-۳ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ — ان کو سکھلاؤں گا — ۴-۱۱۹
۷-۳ یَاْتَمِرُوْنَ بِكَ (یتشاورون فیك) — تیری بابت مشورہ کرتے ہیں — ۲۸-۲۰
۱-۲ مَا یُؤْمَرُوْنَ — جو حکم پاتے ہیں — ۱۶-۵۰
۱-۲ مَا تُؤْمَرُ — جو تم کو حکم ہوتا ہے — ۱۵-۹۴
۱-۲ مَا تُؤْمَرُوْنَ — جو تم کو حکم ملا — ۲-۶۸
۱-۱۱ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ — اور حکم کر نیک کام کرنے کا — ۷-۱۹۹
۷-۱۱ وَاْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ (مشورۃ) — اور سکھلاؤ آپس میں نیکی — ۶۵-۶
۱-۱۵ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ — حکم کرنے والے — ۹-۱۱۲
۱-۱۹ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ — سکھلاتا ہے برائی — ۱۲-۵۳
۱-۲۲ بِاَمْرِهٖ — حکم اپنا — ۲-۱۰۹
۱-۲۲ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ (بقدرتہ) — اس کے حکم سے جاری — ۷-۵۴
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ — کہو کہ حکم — ۳-۱۵۴
اَتٰىهَا اَمْرُنَا (عذابنا) — ناگاہ ان پر پہنچا ہمارا حکم — ۱۰-۲۴
اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ (فتح) — حکم امن کا — ۴-۸۳
اَمْرُ السَّاعَةِ — قیامت کا کام — ۱۴-۷۷
شَیْئًا اِمْرًا (عظیما منکرًا) — چیز بھاری — ۱۸-۷۱
اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا (امرا ارادہ) — جب حکم کرتا ہے کسی کام کا — ۲-۱۱۷
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ — لوٹیں گے سب کام — ۲-۲۱۰

(۱) اَمَرَ یَاْمُرُ اَمْرًا وَاَمُرَ یَاْمُرُ اِمْرَۃً وَاِمَارَۃً) امیر ہوا۔ اُمِرَ عَلَیْهِ۔ امیر مقرر ہوا۔ اٰمَرَہٗ۔ شَاوَرَہٗ۔ اِئْتَمَرَ شَاوَرَ۔ اَمَّرَہٗ۔ حاکم مقرر کیا۔ اَمْر ج اَوَامِر۔ اُمُوْر۔ اولوالامر۔ علماء۔ رؤسا۔ اِمْر عجیب۔ منکر۔ برا۔ امارۃ ج امارات۔ نشان، علامت حکومت۔ امیر المومنین۔ خلفاء ج اُمَرَاء۔ امیر کسی قوم پر حاکم ج اُمَرَاء۔ امیر المراۃ۔ خاوند۔ تامور۔ خوابگاہ شیر

## امس

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ — گویا کل یہاں آبادی ہی نہ تھی — ۱۰-۲۴
اِسْتَنْصَرَہٗ بِالْاَمْسِ — کل (گزرا ہوا) جس سے مدد طلب کی تھی — ۲۸-۱۸
تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ — کل شام آرزو کرتے تھے — ۲۸-۸۲
(مراد زمانہ قریب ہے)

ج امس۔ اُمُوْس۔ اٰماس۔ کل کا گذرا ہوا دن۔ یا کہ ایام ماضی سے کوئی ایک دن،

## امل

یُلْهِهِمُ الْاَمَلُ — اور امید میں لگے رہیں — ۱۵-۳
۱-۲۲ وَخَیْرٌ اَمَلًا — اور بہتر ہے توقع — ۱۸-۴۶

(اَمَلَ یَاْمُلُ اَمَلًا وَاَمَّلَ تَامِیْلًا) امید دلائی۔ تَاَمَّلَ۔ کچھ عرصہ سوچا۔ اَمَلْ۔ امید ج اٰمَال

## امّ

لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى (مکہ) — تاکہ تو مکہ والوں کو ڈرائے — ۶-۹۲
هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ (اصلہ المعتمد علیہ فی الاحکام) — وہ اصل ہیں کتاب کی — ۳-۷
وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ — اور اس کے پاس ہے اصل کتاب — ۱۳-۳۹
اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰى — موسیٰ کی ماں کی طرف — ۲۰-۷
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ — اس کی ماں نے اسے اٹھایا — ۲۱-۱۴
اُمُّهٗ هَاوِيَةٌ (مسکنہ) — اس کا ٹھکانا گڑھا ہے — ۱۰۱-۹
حَتّٰى یَبْعَثَ فِیْٓ اُمِّهَا (اعظمہا) — یہاں تک کہ بھیج لے ان کی بڑی بستی میں — ۲۸-۵۹
اَوْحَیْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ — تیری ماں کی طرف ہم نے وحی کی — ۲۰-۳۸
اُمُّكِ بَغِیًّا — تیری ماں زانیہ (صیغہ مونث) — ۱۹-۲۸
وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ — اور نبی کی بی بیاں ان کی مائیں ہیں — ۲۲-۶
اُمَّهٰتُكُمْ — تمہاری مائیں — ۴-۲۳
وَاُمِّیَ اِلٰهَیْنِ — میری ماں کو دو خدا — ۵-۱۱۶
وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ — تمہاری عورتوں کی مائیں (ساسیں) — ۴-۲۳
(ذوالعقول کیلئے ھ زائد ہے)
تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ — وہ ایک جماعت تھی — ۲-۱۴۱
كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ — جب داخل ہوگی ایک امت [illegible] — [illegible]
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ (جماعۃ من الاوقات) — ایک مدت [illegible] — ۱۱-۸
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ (حین) — ایک زمانہ کے بعد یاد کیا — ۱۲-۴۵
وَجَدَ عَلَیْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ — مراد تھوڑی جماعت ہے — ۲۸-۲۳
وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ (دین) — اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا — ۴۳-۲۳
اُمَّةٌ (جماعۃ) مُّقْتَصِدَةٌ — کچھ لوگ سیدھی راہ پر — ۵-۶۶
اِنَّ اِبْرٰهِیْمَ كَانَ اُمَّةً — اصل تو ابراہیم راہ ڈالنے والا تھا — ۱۶-۱۲۰
فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ — پہلی امتوں میں جو گذریں — ۷-۳۸

اِلَّا اُمَمٌ اَمْثَالُکُمْ — مگر ہر ایک امت ہے — ۶-۳۸
اِنَّ ھٰذِہٖ اُمَّتُکُمْ اُمَّۃً — یہ تمہاری جماعت ہے — ۲۱-۹۲
لِیَفْجُرَ اَمَامَہٗ — بلکہ چاہتا ہے انسان کہ ڈھٹائی کرے — ۷۵-۵
جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا — کیا تجھ کو لوگوں کیلئے پیشوا — ۲-۱۲۴
(قدوۃ فی الدین)
فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ — ایک کھلی اصل میں (لوح محفوظ) — ۳۶-۱۲
لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ (طریق واضح) — شارع عام — ۱۵-۷۹
کِتٰبُ مُوْسٰی اِمَامًا — موسیٰ کی کتاب راہ بتلاتی — ۱۱-۱۷
نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِہِمْ — انکے سرداروں کے ساتھ — ۱۷-۷۱
اَئِمَّۃَ الْکُفْرِ (رؤساء فی الشرک) — کفر کے سردار — ۹-۱۲
اَئِمَّۃً یَّھْدُوْنَ بِاَمْرِنَا — امام ہدایت کرتے ہمارے حکم کیمطابق — ۲۲-۲۴
اَلنَّبِیُّ الْاُمِّیُّ — امی نبی — ۷-۱۵۷
وَمِنْھُمْ اُمِّیُّوْنَ (عوام) — بے پڑھے عوام — ۲-۷۸
فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ — امی لوگوں کے حق میں — ۳-۷۵
(مشرکی العرب)
وَلَآ اٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ — اور نہ آنیوالیکو حرمت والے گھر کیطرف — ۵-۲

اَمَّا الَّذِیْنَ - اَمْ لَھُمْ - اِمَّا شَاکِرًا - دیکھو بحث حروف
اَمَّ یَؤُمُّ اَمًّا وَاَمَّمَ تَاَمَّمَ) ارادہ کیا اَتَمَّ یَأْتَمُّ - اِمَامَۃً وَ اِمَامًا) امام بنا، اَمَّتْ - ماں بنی - عورت صاحب اولاد ہوگئی، ام والدہ اور ہر چیز کا اصل ج اُمَّھَات - اُمَّات - تَاَمَّمَ الْمَرْءَۃَ - عورت کو ماں بنایا یا کہا - ام الطریق بڑا راستہ جس سے دوسرے راستے نکلیں - اِئْتَمَّ بِہٖ - اس کی پیروی کی ام القریٰ مکہ شریف - ام الصبیان - بچوں کی بیماری - ام عریط عقرب ام القرآن فاتحہ الکتاب - ام القوم - سردار - ام النجوم - کہکشان ام الخبائث - شراب - ام حفصہ ماکیاں

## امن

۱-۱ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُکُمْ — پھر اگر اعتبار کرے ایک دوسرے کا — ۲-۲۸۳
۱-۱ اَفَاَمِنَ اَھْلُ الْقُرٰی — کیا اب بے ڈر ہوگئے بستیوں والے — ۷-۹۷
۱-۱ اَفَاَمِنُوْا مَکْرَ اللّٰہِ — کیا بے ڈر ہوگئے اللہ کے داؤ سے — ۷-۹۹
۱-۱ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ — پھر جب تمہاری خاطر جمع ہو — ۲-۱۹۶
۱-۱ ءَاَمِنْتُمْ — کیا تم نڈر ہوگئے — ۶۷-۱۶
۱-۱ کَمَآ اَمِنْتُکُمْ عَلٰٓی — جیسا میں نے اعتبار کیا — ۱۲-۶۴

۲-۱ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ — جو ایمان لایا — ۲-۱۷۷
۲-۱ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ (صدق) — مان لیا رسول نے — ۲-۲۸۵
۲-۱ اٰمَنَھُمْ مِّنْ خَوْفٍ — امن دیا ان کو ڈر میں — ۱۰۶-۴
۲-۱ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — جو ایمان لائے — ۲-۹
۲-۱ فَلَوْلَا کَانَتْ قَرْیَۃٌ اٰمَنَتْ — ایمان لاتی — ۱۰-۹۸
۲-۱ مَآ اٰمَنْتُمْ بِہٖ — (جس طرح) پر تم ایمان لائے — ۲-۱۳۷
۲-۱ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّہٗ — بولا یقین کر لیا میں نے — ۱۰-۹۰
۲-۱ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ — ہم ایمان لائے اللہ پر — ۲-۸
۱-۲ اؤْتُمِنَ اَمَانَتَہٗ — جو امین جانا گیا امانت اپنی — ۲-۲۸۳
۱-۳ فَلَا یَاْمَنُ مَکْرَ اللّٰہِ — سو بے ڈر نہیں ہوتے — ۷-۹۹
۱-۳ وَیَاْمَنُوْا قَوْمَھُمْ — اور امن میں اپنی قوم سے بھی — ۴-۹۱
۱-۳ اَنْ یَّاْمَنُوْکُمْ — امن میں رہیں تم سے بھی — ۴-۹۱
۱-۳ اِنْ تَاْمَنْہُ — اگر تو اس کے پاس امانت رکھے — ۳-۷۵
۱-۳ ھَلْ اٰمَنُکُمْ عَلَیْہِ — کیا اس پر تمہارا اعتبار کروں — ۱۲-۶۴
۱-۳ مَالَکَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ — کیا بات ہے کہ تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا — ۱۲-۱۱
۲-۳ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ — ایمان لاتا ہے اللہ تعالےٰ پر — ۲-۲۳۲
۲-۳ وَیُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ — مومنوں کی بات کا یقین کرتا ہے (محمدؐ) — ۹-۶۱
۲-۳ یُؤْمِنُوْنَ (یصدقون) — ایمان لاتے ہیں — ۳-۱۱۴
۲-۳ اَنْ یُّؤْمِنُوْا لَکُمْ — یہ کہ مان لیں تمہاری بات — ۲-۷۵
۲-۵ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُھُمْ — اور انکے دل مسلمان نہیں مانتے — ۵-۴۱
۲-۳ حَتّٰی یُؤْمِنَّ — یہانتک کہ ایمان لے آویں — ۲-۲۲۱
۲-۳ اِنْ کُنَّ یُؤْمِنَّ — اگر وہ ایمان رکھتی ہیں اللہ پر — ۲-۲۲۸
۲-۳ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ — کیا تو نے یقین نہیں کیا۔ — ۲-۲۶۰
۲-۳ اِنْ کُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ — اگر تم ایمان لاتے ہو — ۴-۵۹
۲-۱۳ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا — اور نہ مانیو — ۳-۷۳
۲-۵ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا — تم ایمان نہیں لائے — ۴۹-۱۴
۲-۷ لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ — ہم تم پر کبھی یقین نہ کریں گے — ۲-۵۵
۲-۹ لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ — یقین لاویگا — ۴-۱۵۹
۲-۹ لَئِنْ جَآءَتْھُمْ اٰیَۃٌ لَّیُؤْمِنُنَّ — یقین لاویں گے — ۶-۱۰۹
۲-۹ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ — اس (رسول) پر ضرور ایمان لاؤ گے — ۳-۸۱
۲-۹ لَنُؤْمِنَنَّ لَکَ — یقیناً ہم تم پر ایمان لاویں گے — ۷-۱۳۴

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰئِكَةَ اِنَاثًا — عورتیں — ۳۷-۱۵۰

اَنَثَ (یَاْنُثُ اَنَثًا) الحدید نرم ہوا۔ مِئْنَاث۔ وہ عورت جس کے گھر لڑکیاں پیدا ہوں۔ اَنَّثَہٗ۔ اس کو مؤنث بنایا، یا شمار کیا۔ آنَثَتْ (اِینَاث) المَرْأَۃُ لڑکی جنی، تو وہ مِئْنَاث۔ انثی خلاف الذکر ج اناث۔ مکان اَنِیث وہ جگہ جہاں کھیتی بہت جلد اُگتی ہو۔

## انجیل

وہ کتاب جو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتری، مگر آج ناپید ہے، صرف متی، لوقا، مرقس، یوحنا نے آپ کی تاریخ لکھی ہے، جسے آج انجیل کہا جاتا ہے۔ ج اناجیل

## انس

۴-۱ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ — دیکھی — ۲۸-۲۹

(من (کچھ) بیانیہ)

۴-۱ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا — اگر دیکھو ان میں — ۴-۶

۴-۱ اِنِّیْ اٰنَسْتُ (ابصرت) — دیکھی — ۲۸-۲۹

۱۰-۴ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا (تستاذنوا) — یہاں تک کہ ان سے جان پہچان کر لو۔ یا اجازت نہ لے لو — ۲۴-۲۷

۱۱-۲ وَلَا مُسْتَاْنِسِیْنَ — نہ آپس میں جی لگا بیٹھو باتوں میں — ۳۳-۵۳

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ — انسان سے — ۷-۳۸

(ضد الوحش)

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْیَوْمَ اِنْسِیًّا — کسی انسان سے — ۱۹-۲۶

یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ — ہر فرقے کو ان کے سردار کے ساتھ — ۱۷-۷۱

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ — ہر قبیلہ نے اپنا گھاٹ — ۲-۶۰

(سیط منہم)

وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ — آدمی کہتا ہے — ۱۹-۶۶

وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ — حضرت یونس — ۳۷-۱۳۹

وَاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا — اور بہت آدمیوں کو — ۲۵-۴۹

(یہ انسان۔ اصل اناسین یا انسی ہے) (اَنَسَ یَاْنَسُ وَ اَنِسَ یَاْنُسُ۔ اَنَسًا وَ اَنَسَۃً) وَ اَنِسَ یَاْنُسُ اُنْسًا ضد تَوَحَّشَ۔ اَنِسَ بِہٖ اس کے ساتھ تسلی پکڑی۔ اٰنَسَہٗ۔ اَبصَرَہٗ و عَلِمَہٗ۔ اَحَسَّہٗ۔ لاطفہ اس سے الفت کی۔ انسانیت جس کا انسان کے ساتھ تعلق ہو۔ انس الشیٔ اَنِیْسَہٗ کو۔ اَنِیس۔ پیار کرنے والا۔ تانس۔ انسان بنا۔ اَنِیْسُوْنَ۔ سونف۔ استانس اس کا تو حش جاتا رہا۔ اُنْس بڑی جماعت ج اُناس، اِنْس۔ آدمی ج اُناس۔ اَناسی۔ اِنْسَان۔ زن و مرد عورت دونوں کے لئے ج اَناسِیّ۔ اَناس۔ اَنِیس مانوس۔ انسان العین آنکھ کی پتلی ابو مونس شمع۔ اَنَس۔ خادم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے سُمّی انسانًا لانہ عُہِدَ اِلَیْہِ فَنَسِیَ

## انف

وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ (یجدع) — ناک کے بدلے ناک — ۵-۴۵

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا (من وقت) — ابھی اس آدمی نے کیا کہا — ۴۷-۱۶

(قریب)

اَنِفَ (یَاْنَفُ اَنَفًا) من العار، ناک چڑھایا۔ و۔ اُنُوْف۔ اَنْفُ الْجَبَلِ جو چیز پہاڑ سے نکلے اَنَفَہٗ (یَاْنِفُ) اَنْفًا اس کو ناک پر مارا۔ اُنِفَ جس کی ناک پک جائے رغم اَنْفُہٗ۔ ذلیل ہوا، حمی اَنْفُہٗ۔ عزت پائی، مات حتف اَنْفِہٖ اس نے اپنی موت آپ پیدا کی۔ اَنْف ج آناف۔ اُنُوف اُنُف

## انم

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ — زمین بچھائی واسطے خلق کے — ۵۵-۱۰

اَنَام۔ اَنِیم۔ دونوں طرح درست ہے خلق یا جن و انس یا جمیع آنچہ بر روئے زمین است

(اَنْ۔ اِنْ۔ اَنَّ۔ اِنَّ) دیکھو در بحث حروف)

## انی

۵-۱ اَلَمْ یَاْنِ (یحن) لِلَّذِیْنَ — کیا وقت نہیں آیا — ۵۷-۱۶

وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ — کھولتے ہوئے پانی — ۵۵-۴۴

مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَةٍ — کھولتے ہوئے چشمے — ۸۸-۵

غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰىهُ (نضجہ) — نہ راہ دیکھنے والے اس کے پکنے کی — ۳۳-۵۳

بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ — برتن چاندی — ۷۶-۱۵

اٰنَآءَ الَّیْلِ — رات کے وقت — ۳-۱۱۳

(اَنٰی یَاْنِیْ اَنْیًا و اَنًی و اَنَاءً و اَنِیَ تانیہ) قریب آیا، حاضر ہوا۔ (اَنٰی یَاْنِیْ و اَنِیَ یَاْنٰی۔ اَنْیًا و اَنًی) تاخر تھا۔ اَنِیّ۔ تاخیر کرنے والا۔ اَنَاۃ۔ وقار۔ حلم۔ اَنَاء۔ اَنًی۔ اِنًی پکنے کا وقت۔ اَنِی۔ حلم۔ رفق۔ تمام دن یا اس کا حصہ اِنَاء ج آنِیَۃ برتن جمع اَوَانِی۔ اَنّٰی۔ دیکھو بحث حروف

## اہل

اَهْلَ الْكِتٰبِ — کتاب والے — ۳-۶۴

اَهْلَ الذِّكْرِ — قرآن والے — ۱۶-۴۳

یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ — اے یثرب والو — ۳۳-۱۳

اوّل ضد آخر ج اوائل۔ اوال۔ اوّلون مؤ اُولیٰ ج اُوَل اُولیات

اَوَّلَ (تاوّل) الکلام۔ تفسیرہ وقدّرہٗ۔ مآل۔ مرجع۔ نتیجہ ایالہ۔ سیاست

حکومت ج ایالات۔ ال الرّجل اھلہٗ۔ ال الجبل۔ اطرقہٗ۔ ال (یؤول

اَوْلاً وایالاً۔ اَوْلاً) علی القوم۔ قوم کا ولی بنا۔ ال الرّعیت۔ رعیت پر سیاست

چلائی، اور اس کے متعلق سوچا۔ اولاء۔ اُولیٰ۔ اولیٰک۔ لک خطابیہ ہے اولئک

بمعنے الذین۔ دیکھو بحث حروف۔ ھٰؤلاء۔ ھاانتم اولاء ھٰؤلاء۔ اولئک

اولئکم۔ دیکھو بحث حروف،

## اوہ

۱-۱۹ اِنَّ اِبْرٰھِیْمَ لَحَلِیْمٌ اَوَّاہٌ — البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل ہے — ۷۵-۱۱

۱-۱۹ اِنَّ اِبْرٰھِیْمَ لَاَوَّاہٌ حَلِیْمٌ — بیشک ابراہیم بڑا نرم دل تھا تحمل والا — ۱۱۴-۹

(اٰہَ۔ یَأْوُہُ۔ اَوْھًا۔ وَاَوَّہَ وتاوّہ) شکا وتوجّع۔ بیماری میں آہ یا آھا

یا اوّاہ کہا۔ مرد بالیقین۔ نرم دل بسیار دعاگذار وزاری کنندہ،

الّٰن۔ (آن یا ان) دیکھو بحث حرف

## اوی

۱-۱ اِذْ اَوَی الْفِتْیَۃُ — جب جا بیٹھے وہ جوان — ۱۰-۱۸

۱-۱ اِذْ اَوَیْنَآ اِلَی الصَّخْرَۃِ — جب جگہ پکڑی ہم نے — ۶۲-۱۸

۱-۲ فَاٰوٰکُمْ وَاَیَّدَکُمْ — اس نے تم کو ٹھکانا دیا — ۲۶-۸

۱-۲ اٰوٰی اِلَیْہِ اَخَاہُ (ضم) — اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو — ۶۹-۱۲

۱-۲ یَتِیْمًا فَاٰوٰی — یتیم پھر جگہ دی — ۶-۹۳

۱-۲ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْا — جگہ دی اور مدد دی — ۷۲-۸

۱-۲ وَاٰوَیْنٰھُمَآ اِلٰی رَبْوَۃٍ — اور انکو ٹھکانا دیا ایک ٹیلے پر — ۵۰-۲۳

۳-۲ وَفَصِیْلَتِہِ الَّتِیْ تُؤْوِیْہِ — جو اس کو ٹھکانا دیتا تھا — ۱۳-۷۰

۳-۲ تُؤْوِیْ اِلَیْکَ — جگہ دے تو اپنے پاس — ۵۱-۳۳

۳-۱ اَوْ اٰوِیْ اِلٰی رُکْنٍ شَدِیْدٍ — جا بیٹھتا میں محکم پناہ میں — ۸۰-۱۱

۳-۱ سَاٰوِیْ اِلٰی جَبَلٍ — جا لگوں گا پہاڑ پر — ۴۳-۱۱

۱-۱۱ فَاْوٗٓا اِلَی الْکَھْفِ — جا بیٹھو غار میں — ۱۶-۱۸

۱-۱۸ فَلَھُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰی — جنت آرام سے رہنے کی جگہ — ۱۹-۳۲

۱-۱۸ عِنْدَھَا جَنَّۃُ الْمَاْوٰی — اس کے پاس جنت ہے رہنے کی جگہ — ۱۵-۵۳

۱-۱۸ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ ھِیَ الْمَاْوٰی — سو دوزخ ہے اسکا ٹھکانا — ۳۹-۷۹

۱-۱۸ وَمَاْوٰہُ جَہَنَّمُ — اس کا ٹھکانا جہنم ہے — ۱۶۲-۳

۱-۱۸ فَمَاْوٰھُمُ النَّارُ — ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ — ۲۰-۳۲

## ای

فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ — دو فرقوں میں کون — ۸۱-۶

بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ — کس زمین میں مرے گا — ۳۴-۳۱

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ — اب کس بات پر — ۱۸۵-۷

اَیُّھُمْ اَقْرَبُ لَکُمْ — کون سا نیدہ — ۱۱-۴

وَکَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَۃٍ — اور بہتیری نشانیاں ہیں — ۱۰۵-۱۲

اَیًّا مَّا تَدْعُوْا — جو کہہ کر پکارو گے تم — ۱۱۰-۱۷

وَلَتَعْلَمُنَّ اَیُّنَا — ہم میں کس کا عذاب سخت ہے — ۷۱-۲۰

اَیَّتُھَا الْعِیْرُ — اے قافلہ والو — ۷۰-۱۲

اَیُّہَ الثَّقَلٰنِ — اے دو بھارے فرقو — ۳۱-۵۵

اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ — جونسی مدت — ۲۸-۲۸

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا — اے ایمان والو — ۱۷۲-۲

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا — اے منکر ہونے والو — ۷-۶۶

اِنْ کُنْتُمْ اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ — اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو — ۱۷۲-۲

نَحْنُ نَرْزُقُکُمْ وَاِیَّاھُمْ — اور انکو بھی ہم رزق دیتے ہیں — ۱۵۱-۶

اِیَّاکَ نَعْبُدُ — تیری ہی ہم بندگی کرتے ہیں — ۵-۱

نَحْنُ نَرْزُقُھُمْ وَاِیَّاکُمْ — اور تم کو بھی ہم رزق دیتے ہیں — ۳۱-۱۷

فَاِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ — پس مجھ ہی سے ڈرو — ۴۰-۲

اِیَّانَا یَعْبُدُوْنَ — وہ ہم کو نہ پوجتے تھے — ۶۳-۲۸

اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِہٖ — اس کی سلطنت کی نشانی — ۲۴۸-۲

اَوْ تَاْتِیْنَآ اٰیَۃٌ — کوئی نشانی تو ہمارے پاس لاوے — ۱۱۸-۲

جَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّھَارَ اٰیَتَیْنِ — ہم نے رات اور دن کو دو نمونے بنایا — ۱۲-۱۷

بِاٰیٰتِہٖ مُؤْمِنِیْنَ — اس کے حکموں پر ایمان سے — ۱۱۸-۶

اٰیٰتِ اللّٰہِ تُنْکِرُوْنَ — اللہ کی نشانیوں سے تم انکار کروگے — ۸۱-۴۰

بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا — میری آیتوں پر — ۴۱-۲

بِاٰیٰتِنَا لِکُلِّ اٰیَۃٍ — ہماری نشانیوں کو — ۲۸-۷۸

اِیْ وَرَبِّیْٓ (نعم) — البتہ قسم میرے رب کی — ۵۳-۱۰

اَوْ بِہٖٓ اَذًی — یا ہو کوئی تکلیف — ۱۹۶-۲

ای حرف ندا۔ اَ مسدود کا الف۔ دیکھو بحث حرف

اٰوی (یاوی اُویًّا و اِوَآءً) البیت۔ نزل فیہ۔ اٰوٰہُ البیت۔ انزلہ

فیہ۔ آوی (یاوی۔ اٰویۃً وَاِیَۃً وَمَاْوِیَۃً وَمَاْوًی) لہٗ۔ رق لہٗ

| | | |
|---|---|---|
| فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ | اس میں سخت لڑائی ہے | ۲۵-۵۷ |
| أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ | یہ کہ بند کر دے لڑائی کافروں کی | ۴-۸۴ |
| وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا | اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں | ۴-۸۴ |
| وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا | اور نہیں پھرتا عذاب ہمارا | ۱۲-۱۱۰ |
| أَحَسُّوا بَأْسَنَا | جب آہٹ پائی انھوں نے ہماری آفت کی | ۲۱-۱۲ |
| إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا | آیا ان پر ہمارا عذاب | ۶-۴۳ |
| بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ | ایک سخت آفت کا اللہ کی طرف سے | ۱۸-۲ |

(۱) (بَؤُسَ يَبْؤُسُ بَأْسًا) اشتد وشجع۔ فا۔ بَئِيسٌ۔ بُئِيسٌ

(۲) بَئِسَ يَبْأَسُ بُؤْسًا وَبَئِيسًا سخت حاجتمند ہوا۔ فا۔ بائس ج بُؤْسٌ

إِبْتَأَسَ۔ کَرِہَ وَحَزِنَ۔ باساء۔ اسم للحرب۔ بأس۔ بہادری۔ قوت

خوف، عذاب۔ لا بأس علیک۔ لا خوف۔ لا باس فیہ۔ لا حرج۔

## بتر

| | | |
|---|---|---|
| ۲۱-۱ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ | تیرا دشمن وہی رہ گیا پیچھا کٹا | ۱۰۸-۳ |

(۱) بَتَرَ (يَبْتُرُ بَتْرًا) قَطَعَ۔ م بَتْرَاء (۲) (بَتِرَ يَبْتَرُ بَتَرًا) انقطع (بَاتِر

بَتَّارٌ ج بواتر تلوار کاٹنے والی۔ الأبتر۔ المقطوع۔ دم کٹا۔ من لا عقب لہ

مُنْبَتِرٌ۔ بے اولادی

## بتك

| | | |
|---|---|---|
| ۹-۳ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ | چیریں جانوروں کے کان | ۴-۱۱۹ |

(يقطعن)

بَتَكَ (يَبْتِكُ بَتْكًا وَبَتَّكَ) قَطَعَ

## بتل

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱-۵ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ (انقطع) | اور چھوٹ کر چلا آ طرف اس کی | ۷۳-۸ |
| ۲۲-۵ تَبْتِيلًا | سب سے الگ ہو کر | ۷۳-۸ |

بَتَلَ (يَبْتِلُ بَتْلًا وَبَتَّلَ) الشئ قطعہ وابانہ عن غیرہ۔ بَتَّلَ

تَبَتَّلَ۔ انقطع عن الدنیا الی اللہ۔ بَتُول۔ العذراء جو نکاح نہ کرے

عیسائیوں میں حضرت مریمؑ اور مسلمانوں میں حضرت فاطمہؓ

## بث

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ وَبَثَّ فِيهَا مِن (فرّق ونشر) | اور پھیلائے اسمیں سب قسم کے جانور | ۲-۱۶۴ |
| ۱-۱ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ | اور جس قدر بکھیرے ہیں ان دونوں میں جاندار | ۴۲-۲۹ |
| ۳-۱ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ | اور جس قدر پھیلا رکھے ہیں | ۴۵-۴ |

(یفرق فی الارض)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۶ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ | جیسے پتنگے بکھرے ہوئے ہیں | ۱۰۱-۴ |
| ۱-۱۶ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ | اور مخمل کے نہالچے جگہ جگہ پھیلے ہوئے | ۸۹-۱۶ |
| ۸-۱۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًّا | پھر ہو جاویں غبار اڑتا ہوا | ۵۶-۶ |

(منتشر)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي | میں کھولتا ہوں اپنا اضطراب و غم | ۱۲-۸۶ |

بَثَّ (يَبُثُّ بَثًّا وَبَثَّثَ) الخبر اذاعہ ونشرہ۔ بَثَّ الغبار ہیجہ

اِنْبَثَّ۔ پھیل گیا۔ بَثٌّ شدید الحزن

## بجس

| | | |
|---|---|---|
| ۸-۱ فَانبَجَسَتْ مِنْهُ (انفجرت) | بر آمد از چشمہ روان گردید پھوٹ نکلے اس سے | ۷-۱۶۰ |

بَجَسَ (يَبْجُسُ بَجْسًا وَبَجَّسَ) الماء فجرہ (بَجَسَ وَانْبَجَسَ

الماءُ۔ پانی جاری ہوا،

## بحث

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ | جو کریدتا زمین | ۵-۳۱ |

(ینبش التراب)

بَحَثَ (يَبْحَثُ بَحْثًا) فی الارض حفرہا۔ بَحِيث۔ بھید۔ باحث۔

حاذرہ۔ مناظرہ۔ بحث عنہ تفتیش کی۔ بحث۔ مٹی کے نیچے سے کوئی

چیز ڈھونڈنا تفتیش تحقیق ج ابحاث۔ مبحث۔ ج مباحث جس کی

تفتیش مطلوب ہو

## بحر

| | | |
|---|---|---|
| وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ | اور جب پھاڑ دیا ہم نے تمہاری وجہ سے دریا کو | ۲-۵۰ |
| وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ | اور برابر نہیں دو دریا | ۳۵-۱۲ |
| مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ | چلائے دو دریا | ۵۵-۱۹ |
| وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ | اور جب دریا جھونکے جاویں | ۸۱-۶ |
| سَبْعَةُ أَبْحُرٍ | سات سمندر | ۳۱-۲۷ |
| مِن بَحِيرَةٍ | وہ جانور جسکا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو (امام بخاری) | ۵-۱۰۳ |

بَحَرَ (يَبْحَرُ بَحْرًا) الارض۔ زمین کو پھاڑا۔ بَحَرَ النَّاقَةَ۔ اونٹنی کے کان

شق کئے، اور وہ اونٹنی بحیرہ ہے ج بحائر۔ بُحِرَ۔ أَبْحَرَ الماءُ۔ پانی نمکین

ہوا۔ أَبْحَرَ۔ سمندر پر سوار ہوا، تَبَحَّرَ فی العلم تعمق وتوسع فیہ

الارض۔ زمین پر پانی زیادہ ہو گیا۔ بحر۔ چھوٹے یا بڑے، دریا۔ سمندر

سب پر بولا جاتا ہے۔ تصغیر۔ بُحَيْرَہ۔ پانچ سمندر بہت بڑے ہیں، بحر الکاہل

اوقیانوس، ہند، منجمد شمالی منجمد جنوبی ج أَبْحُر۔ بُحُور۔ بِحَار۔ بحری۔ سمندری

۳-۱ بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ (جعلنا) بدل لادیں ۷۶-۲۸
۳-۳ اَنْ یُّبَدِّلَ دِیْنَكُمْ بگاڑ دے تمہارا دین ۴۰-۲۶
۳-۳ اَنْ یُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ کہ بدل دیں اللہ کا کہا ۴۸-۱۵
۳-۳ عَلَى الَّذِیْنَ یُبَدِّلُوْنَهٗ جو بدلتے ہیں اس کو ۲-۱۸۱
۳-۳ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ میں اس کو بدل ڈالوں ۱۰-۱۵
۳-۳ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَیْرًا کہ بدل کر لے آویں ۷۰-۴۱
۳-۵ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ جو کوئی کفر لیوے بدلے ایمان کے ۲-۱۰۸
۳-۵ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ اور نہ یہ کہ ان کے بدلے کرلے ۳۳-۵۲
(ایک ت حذف ہے)
۱۳-۵ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ اور بدل نہ لو برے مال کو ۴-۲
۱۱-۳ یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا بدل لے گا اور لوگ ۴۷-۳۸
۱۱-۳ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ کیا لینا چاہتے ہو تم ۲-۶۱
۳-۲ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ یُّبْدِلَهُمَا پھر ہم نے چاہا کہ بدلا دیوے ان دونوں کو ۱۸-۸۲
۳-۲ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا یہ بدل دیوے ہم کو ۶۸-۳۲
۱۱-۳ اَوْ بَدِّلْهُ یا اس کو بدل ڈال ۱۰-۱۵
۹-۳ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ اور بدل دیگا ان کو ۲۴-۵۵
۵-۳ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ کوئی نہیں بدل سکتا اللہ کا کلام ۶-۳۴
۳-۴ مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ بدلتی نہیں بات ۵۰-۲۹
۳-۴ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ جس دن بدل جاوے اس زمین سے اور زمین ۱۴-۴۸
۲۲-۱ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا (عوض) برا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ ۱۸-۵۰
۲۱-۲ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا اور بدلا نہیں ایک ذرہ ۳۳-۲۳
۲۲-۱۱ اِسْتِبْدَالَ زَوْجٍ بدلنا چاہو ایک عورت کی جگہ دوسری ۴-۲۰

بَدَلَ (یَبْدُلُ) بَدْلًا وَاَبْدَلَ وَبَدَّلَ) الشیئ۔ بدل دیا، تغیر کر دیا، اور تبدیل کر لیا۔ بِدْل۔ بَدَل۔ بَدِیْل ج اَبْدَال۔ بُدَلَاء شریف آدمی یا وہ صالح لوگ ہیں، کہ جب ان میں سے ایک مر جاتا ہے، تو اس کی جگہ خداوند تعالیٰ دوسرا آدمی بھیج دیتا ہے۔ بَدَّال۔ بقّال، ماکولات فروخت کرنے والا

## بدن

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ اور کعبہ کے چڑھاوے کے ۲۲-۳۶
(واحد لا بَدَنَۃٌ) اونٹ
نُنَجِّیْكَ بِبَدَنِكَ بچائے دیتے ہیں ہم تیرے بدن کو ۱۰-۹۲
(۱) بَدَنَ یَبْدُنُ بَدْنًا وَبُدُوْنًا (۲) بَدُنَ یَبْدُنُ بَدَانَۃً وَبَدَنًا اِنَّہٗ وَبَدُنَ اَنَا) اس کا بدن بڑا ہوا، موٹا ہوا، فا۔ بَادِن ج بُدَّن۔ بَدِیْن ج بُدْن۔ بَدَّان۔ عمر میں بڑا ہوا، مِبْدَان۔ مُبَدَّن۔ فربہ، موٹا۔ بَدَن انسانی جسم ج اَبْدَان۔ بَدَنَۃ اونٹنی یا گائے ج بُدْن۔ موٹی، فربہ

## بدو

۱-۱ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ (ظہر) پھر یوں سمجھ میں آیا لوگوں کی ۱۲-۳۵
۱-۱ بَلْ بَدَا لَهُمْ (ظہر) بلکہ ظاہر ہو گیا ۶-۲۸
۱-۱ وَبَدَا بَیْنَنَا (ظہر) اور کھل پڑی ہم میں اور تم میں ۶۰-۴
۱-۱ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ نکلی پڑتی ہے دشمنی ۳-۱۱۸
(ظہرت العداوۃ)
۱-۱ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا کھل گئیں ان پر شرمگاہیں انکی ۷-۲۲
(بان تھافت عنہما لباسہما)
۳-۲ لِیُبْدِیَ لَهُمَا (لیظہر) تا کہ کھول دے ان دونوں پر ۷-۲۰
۵-۲ وَلَمْ یُبْدِهَا لَهُمْ اور ان کو نہ جتایا ۱۲-۷۷
(ولم یظہر ہا لہم)
۳-۲ مَا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے ۳-۱۵۴
۳-۲ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو ۲-۳۳
(تظہرون)
۳-۲ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ اگر ظاہر کر کے دو تم صدقہ ۲-۲۷۱
(مراد نوافل صدقات)
۱۳-۲ وَلَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اور نہ کھولیں اپنا سنگھار ۲۴-۳۱
(لیظہرن)
۲-۴ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ تم پر ظاہر کر دی جاوے گی ۵-۱۰۱
۱۵-۱ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ باہر نکلے ہوئے ہوں ۳۳-۲۰
(خارجون الی البدو)
۱۵-۲ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ جس کو اللہ تعالیٰ کھولا چاہتا ہے ۳۳-۳۷
۲۲-۱ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ تم کو لے آیا گاؤں سے ۱۲-۱۰۰
۱۵-۱ بَادِیَ الرَّاْیِ بلا تامل (موٹی عقل والے) ۱۱-۲۷
۱۵-۱ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ باہر سے آنے والا ۲۲-۲۵
(الطاری)
(۱) بَدَا (یَبْدُوْ) بُدُوًّا وَبَدَاءً وَبَدْوًا وَبَدَاءَۃً) ظہر، باد ج بداۃ وبُدّی وبُدّی فاعل (۲) بَدَا (یَبْدُوْ وبَدَاوَۃً وبِدَاوَۃً

خرج الی البادیۃ۔ واقام بھا فصار بَدَوِیًّا۔ اَبْدَی الامرَ اظہرہٗ
بَدْو۔ بَادِیَۃ۔ ج بَوادٍ بادیات و بَوَادِ۔ الصحراء۔ بدو ایضاً
جنگل کا رہنے والا۔ بَدْوِی۔ بَدَوِیّ م۔ بَدْوِیّۃ ج بَدَاوِیَۃ۔ بَدْء دہ
بجانب الوادی

## ب ذ ر

۱۳-۳ وَلَا تُبَذِّرْ — اور مت اڑا — ۲۶-۱۷

۲۲-۳ تَبْذِيرًا — بے جا — ۲۶-۱۷

۱۵-۳ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ — بے شک بے جا اڑانے والے — ۲۷-۱۷

بَذَرَ يَبْذُرُ (بَذْرًا) الحَبَّ۔ القاہ فی الارض و زرعہ۔ بذّر المالَ
مال کو فضول خرچی میں اڑایا بَذَّرَ العِلْمَ علم پھیلایا۔ بَذَرَ الارضُ۔ زمین نے
انگوری نکالی۔ بَذْر ج نسل۔ اِنَّہٗ بَذْرُ سُوْءٍ وہ بد تخم ہے ج بذور۔ بذّار
بذور۔ بَذِر چغل خور، جو بھید چھپا نہ سکے ج بُذُر۔ ہماری طب میں شربت
بزور اور بزوری عام مشہور ہے۔

## ب ر ء

۱-۵ تَبَرَّءَ مِنْهُ — اس سے بیزار ہو گیا — ۱۱۴-۹

۱-۵ اِذْ تَبَرَّءَ الَّذِيْنَ — جب بیزار ہو جاویں گے — ۱۶۶-۲

۱-۵ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا — جیسے یہ ہم سے بیزار ہوئے — ۱۶۷-۲

۱-۵ تَبَرَّاْنَا اِلَيْكَ — ہم منکر ہوئے تیرے آگے — ۶۳-۲۸

۱-۳ فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ — پھر بے عیب دکھلایا اسکو اللہ نے — ۶۹-۳۳

۱-۳ اَنْ نَّبْرَاَهَا (نخلقہا) — پیدا کریں ہم اس کو — ۲۲-۵۷

۳-۳ وَمَا اُبَرِّئُ نَفْسِيْ — اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی کو — ۵۳-۱۲

۳-۲ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ (تشفی) — اور اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو — ۱۱۰-۵

۳-۲ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ (اشفی) — اور اچھا کرتا ہوں میں مادر زاد اندھے کو — ۴۹-۳

۳-۵ فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ — ہم ان سے بیزار ہوتے — ۱۶۷-۲

۱۵-۳ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ — وہ لوگ بے گناہ ہیں (بے تعلق) — ۲۶-۲۴

۱۷-۱ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا — میرا ذمہ نہیں — ۴۱-۱۰

۱۷-۱ اِنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ — اللہ الگ ہے ان مشرکوں سے — ۳-۹

۱۷-۱ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓئًا — تہمت لگا دے بے گناہ پر — ۱۱۲-۴

۱۷-۱ اَنْتُمْ بَرِيْٓئُوْنَ — تم پر ذمہ نہیں — ۴۱-۱۰

۱۷-۱ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا — میں الگ ہوں — ۲۶-۴۳

۱۷-۱ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ — ہم الگ ہیں — ۴-۶۰

۱۷-۱ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ — صاف جواب ہے اللہ سے — ۱-۹

۲۲-۱ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ — یا تمہارے لئے فارغ خطی لکھ دی گئی ہے — ۴۳-۵۴

۱۵-۱ الْخَالِقُ الْبَارِئُ (المنشی من العدم) — نکال کھڑا کرنے والا — ۲۴-۵۹

۱۵-۱ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ — طرف پیدا کرنے والے اپنے کی — ۵۴-۲

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ج برایا — خلق سے بدتر — ۶-۹۸

(۱) بَرَاَ يَبْرَاُ بَرْءًا وَبُرُوْءًا) عدم سے پیدا کیا (۲) بَرِءَ يَبْرَاُ بُرُوْءًا وَبَرَاءً
وَبَرَاءَةً) مِنَ الدَّيْنِ او العیب۔ خلاصی پائی اور اس سے سلامت رہا (۳)
بَرِءَ (يَبْرَاُ وبَرَءَ يَبْرُءُ وبَرُءَ يَبْرُءُ بُرْءًا وبُرُوْءًا) مرض سے شفا پائی
بَرَّاَهٗ۔ اس کو بری بنایا، پاک کیا۔ تَبَرَّءَ۔ تخلص اَبْرَأَ المریضَ مریض کو شفا دی
بَرِیّ۔ بَرِیْءٌ۔ خالص۔ خالی، خلاف گنہگار ج بَرِیْئُوْنَ۔ بُرَءَاء۔ بَرَآء ماہ کی پہلی
رات۔ بَرَاءَۃ ج بَرَاءَات معافی نامہ، فرمان، اجازت، بیزاری، پاکدامنی

## ب ر ج

۱۳-۵ وَلَا تَبَرَّجْنَ (ایک ت حذف ہے) — اور دکھلاتی نہ پھرو — ۳۳-۳۳

۲۲-۵ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ — دکھلانا دستور تھا جاہلیت میں — ۳۳-۳۳

۱۵-۵ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ — یہ نہیں کہ دکھلاتی پھریں اپنا سنگار — ۶۰-۲۴

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ — قسم ہے آسمان کی جس میں برج ہیں — ۱-۸۵

فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا — آسمان میں برج — ۱۶-۱۵

وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ — مضبوط قلعوں میں — ۷۸-۴

(حصون)

بَرَجَ الشَّيْءُ۔ اونچی ہوئی اور ظاہر ہوئی۔ اَبْرَجَ۔ بَرَّجَ۔ برج بنایا۔ تَبَرَّجَتِ المَرْأَۃُ
عورت نے غیر مردوں پر اپنی خوبصورتی اور سنگار ظاہر کیا بَرْج۔ حسین جمیل ج ابراج
بُرْج۔ قلعہ محل قصر خواہ مربع شکل ہو یا گول ج بُرُوج۔ آسمان کے ۱۲ برج ہیں۔ حمل
ثور۔ جوزا۔ سرطان۔ اسد۔ سنبلہ۔ میزان۔ عقرب۔ قوس
جدی۔ دلو۔ حوت۔ بارج۔ ملاح، ماہر، بانی۔ جنگی جہاز ج بوارج

## ب ر ح

۳-۱ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ — کبھی نہ ہٹوں گا میں — ۶۰-۱۸

(لا ازال اسیر)

۷-۱ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ — پس ہرگز نہ سرکوں گا اس ملک سے — ۸۰-۱۲

(افارق)

۷-۱ لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ — ہم برابر اسی پر لگے بیٹھے رہیں گے — ۹۱-۲۰

بَرِحَ (یَبْرَحُ بَرَاحًا وَ بَرَحًا) زائل۔ جگہ چھوڑی۔ بَارِحَۃ۔ کل کی رات ابن بُرَحٍ

## برد

۱۵-۱ مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ — نہانے کو ٹھنڈا — ۳۸-۴۲

۱۵-۱ لَا بَارِدٍ وَّلَا کَرِیْمٍ — نہ ٹھنڈا نہ عزت کا — ۵۶-۴۴

فِیْهَا بَرْدًا — اس میں ٹھنڈک — ۷۸-۲۴

فِیْهَا مِنْ بَرَدٍ — پہاڑیں اولوں کے — ۲۴-۴۳

بَرَدَ یَبْرُدُ بَرْدًا وَ بَرُدَ یَبْرُدُ بُرُوْدًا سرد ہوا فَهُوَ بَرُوْدٌ۔ بَارِدٌ۔ بُرِدَتِ الْاَرْضُ۔ زمین پر ژالہ باری ہوئی۔ بُرِدَ الْقَوْمُ۔ قوم پر ژالہ باری ہوئی۔ بَرَدٌ ژالہ۔ اِبْتَرَدَ۔ ٹھنڈے پانی سے نہایا۔ بُرْدٌ۔ بُرُوْدٌ چادر۔ بُرَدَاءُ۔ بخار بوجہ سردی، یا بعد سردی۔ بُرَادَۃ۔ لوہے چون۔ بَرِیْد۔ ۱۲ میل کی منزل۔ مَاءٌ مَّبْرُوْدٌ برف سے ٹھنڈا کیا گیا پانی

## بر

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ — ہرگز نہ حاصل کر سکو گے نیکی — ۳-۹۲

لَیْسَ الْبِرَّ — نیکی کچھ بھی نہیں — ۲-۱۷۷

وَبَرًّا بِوَالِدَیْهِ — اور نیکی کرنیوالا اپنے والدین سے — ۱۹-۱۴

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ (من الاسماء الحسنیٰ) — نیک سلوک کرنے والا مہربان — ۵۲-۲۸

اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا — سلوک کرنے سے پرہیزگاری سے — ۲-۲۲۴

کِرَامٍ بَرَرَۃٍ — لکھنے والے نیکوکار — ۸۰-۱۶

کِتٰبَ الْاَبْرَارِ — اعمال نامہ نیک لوگوں کا — ۸۳-۱۸

تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (مطیع) — موت دے ہمکو نیک لوگوں کیساتھ — ۳-۱۹۳

فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ — جنگل اور دریا میں — ۶-۵۹

(۱) بَرَّ یَبَرُّ بِرًّا وبرارۃ وبرورا) فی قولہ سچ بولا۔ بَرَّ خَالِقَہٗ۔ بَرَّۃ الصلوٰۃ قبول ہوئی۔ بَرَّرَہٗ۔ اس کو پاک کیا یا نیکی کی نسبت دی (۲) بَرَّ یَبِرُّ بِرًّا و مَبَرَّۃ) وَالِدَہٗ۔ باپ کا تابعدار بنا بَرٌّ ج اَبْرَار۔ بَارٌّ ج بَرَرَۃٌ۔ خَرَجَ بَرًّا جنگل کو نکلا۔ بَرْ بَرْ گردے از مردم۔ تَبَرَّرَ۔ نیک ہوا۔ یا خشک زمین ج برور۔ بِرّ۔ عطیہ۔ تابعداری، دوستی، سچائی۔ بُرّ۔ گندم۔ واحد بُرَّۃ اور معنے کثیر الخیر۔ اَبْرَار۔ بَرَرَۃ۔ بَرِّی جنگلی۔ بَرِّیَّۃ ج بَرَارِی جنگل۔ اَبَرُّ۔ اسم تفضیل۔ حج مبرور۔ وہ حج جس کے بعد بدی نہ ہو۔ بیع مبرور

## برز

۱-۱ لَیَبْرَزَ الَّذِیْنَ (خرج) — البتہ باہر نکلتے وہ لوگ — ۳-۱۵۴

۱-۱ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ (ظهروا لقتالهم) — جب سامنے ہوئے — ۲-۲۵۰

۱-۱ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ (خرجوا من حضورك) — جب باہر گئے تیرے پاس سے — ۴-۸۱

۱-۱ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِیْعًا (خرجوا من قبورهم) — اور سامنے کھڑے ہونگے اللہ کے — ۱۴-۲۱

۲-۳ وَبُرِّزَتِ الْجَحِیْمُ (ظهرت) — اور سامنے کی جاویگی دوزخ — ۷۹-۳۶

۱۵-۱ یَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ — جسدن لوگ نکل کھڑے ہونگے — ۴۰-۱۶

۱۵-۱ وَتَرَی الْاَرْضَ بَارِزَۃً (ظاهرۃ) — اور تو دیکھے زمین کو کھلی (خالی از درخت وغیرہ) — ۱۸-۴۷

(۱) بَرَزَ (یَبْرُزُ وَ بَرُزَ یَبْرُزُ بُرُوْزًا) ظهر بعد خفاء (۲) تَبَرَّزَ (یَبْرُزُ بُرُوْزًا) خرج الی البراز ای القضاء پاخانہ کے لئے نکلا (۳) بَرُزَ یَبْرُزُ بَرَازَۃً) بزرگی یا بہادری میں اپنے بھائیوں سے بڑھا۔ تَبَرَّزَ بَرَّزَ۔ اَخْرَجَ الْبِرَازَ پاخانہ بیٹھا۔ بَرَّزَ الفرس۔ گھوڑا میدان میں بڑھا۔ بَارَزَہٗ مُبَارَزَۃً وبِرَازًا۔ اس کے ساتھ نکل کر لڑائی کی۔ مُبَارَزَت لڑائی کی طلب۔ بَرَاز۔ پاخانہ۔ بَرَاز۔ وسیع خالی فضا۔ مُبَرَّز۔ مقعد دُبر۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ مخرج۔

## برزخ

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ (حاجز ایصدهم عن الرجوع) — اور ان کے پیچھے ایک پردہ ہے — ۲۳-۱۰۰

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ (ج برازخ) — دونوں کے درمیان پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہ کریں — ۵۵-۲۰

وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا (حاجزا) — اور رکھا ان دونوں کے درمیان پردہ — ۲۵-۵۳

دو چیزوں کے درمیان پردہ ج بَرَازِخ۔ دنیا اور آخرت کے درمیان کا عالم۔

## برص

وَالْاَبْرَصَ — کوڑھی — ۳-۴۹

بَرِصَ (یَبْرَصُ بَرَصًا) وہ کوڑھی ہوا۔ تَبَرَّصَ الْاَرْضَ۔ کوئی جگہ چرنے کی نہ چھوڑی۔ اَرْضٌ بَرْصَاءُ۔ کھیتی میں جگہ جگہ کہ اگا گیا ج بُرْص مر برصاء

## برق

۱-۱ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ — جب چندھیانے لگے آنکھ — ۷۵-

وَاسْتَبْرَقٍ (ثیاب من حریر وذهب) موٹا ریشمی چمک دار کپڑا ۳۱-۱۸

وَاَبَارِیْقَ (واحد اِبْرِیْق) لوٹے ۵۶-۱۸

وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ کڑک اور چمک ۲-۱۹

یَکَادُ سَنَا بَرْقِهٖ بجلی کی کوند ۲۴-۴۳

(۱) بَرِقَ (یَبْرَقُ بَرَقًا) تحیر ودهش فلم یُبْصِر (۲) بَرَقَ (یَبْرُقُ بَرْقًا وبُرُوْقًا وبَرَقَانًا وبَرِیْقًا) البَرْقُ۔ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الشَّیْءُ۔ لَمَعَ۔ بَرَقَ السماءُ۔ بجلی چمکی۔ بَرَقَ الرجلُ۔ آدمی نے ڈانٹا (۳) بَرَقَتْ (تَبْرُقُ۔ بَرَّقَتْ۔ اَبْرَقَتْ) المرأۃُ۔ عورت نے زینت پکڑی۔ بُرَاق۔ حضور علیہ السلام کا شب معراج میں سواری کا جانور۔ بَرَّقَہٗ۔ زَیَّنَہٗ۔ اَبْرَقَہٗ۔ اس کو ڈانٹا۔ اَبْرَقَ عَنْ وَجْهِهٖ کَشَفَ۔ بَرْقٌ ج بُرُوْق۔ بَرَقَہ۔ دہشت خوف۔ بارقہ۔ بجلی والا بادل

## برک

۴-۱ وَبَارَكَ فِیْهَا اور برکت رکھی اس کے اندر ۴۱-۱۰

۴-۱ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ (بالاثمار والاقلام) جس کو گھیر رکھا ہماری برکت نے ۱۷-۱

۴-۱ بَارَكْنَا فِیْهَا (مراد شام ہے) برکت رکھی ہم نے اس میں ۷-۱۳۷

۶-۱ تَبٰرَكَ اللّٰهُ (تعاظم) بڑی برکت والا ہے اللہ ۷-۵۴

۶-۱ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ بڑی برکت اللہ کی ہے ۲۳-۱۴

۶-۱ تَبَارَكَ الَّذِیْ (تکاثر خیرہٗ) بڑی برکت ہے اس کی ۲۵-۱

۴-۲ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِی النَّارِ برکت دیا گیا ہے (موسیٰ) ۲۷-۸

(ای بورک من فی طلب النار)

۴-۱۶ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ اتارا ہم نے اس کو برکت والی ۶-۹۲

۴-۱۶ وَجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا کیا مجھے برکت والا ۱۹-۳۱

۴-۱۶ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ برکت والی رات میں ۴۴-۳

۴-۱۶ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ برکت والی جگہ میں ۲۸-۳۰

۴-۱۶ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ایک برکت کے درخت کا ۲۴-۳۵

بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ (خیرات) اور برکتوں کے ساتھ تجھ پر ہیں ۱۱-۴۸

لَفَتَحْنَا عَلَیْهِمْ بَرَكٰتٍ نعمتیں آسمان سے ۷-۹۶

بَرَكَ (یَبْرُكُ بُرُوْكًا وَتَبْرَاكًا وَبَرَّكَ واستبرك) بالمكان۔ اَقَامَ فِیْهِ بَرَّكَ فِیْهِ۔ اس کے لئے برکت کی دعا کی۔ بَارَكَ الرجلَ تَبَرَّكَ بہٖ تَیَمَّنَ مبرک۔ اونٹوں یا بکریوں کا باڑا۔ نبرک۔ اونٹوں کی جماعت واحد بارک۔ بَرَكَة زیادت، سعادت۔ بِرْكَة۔ حوض ج بِرَك۔ بارک۔ کابوس۔ بُوْرِك فِیْكَ

(کنایہ معاف کر) سائل کو کہتے ہیں۔

## برم

۲-۱ اَبْرَمُوْا اَمْرًا (احکموا) مصمم ارادہ کیا۔ بات ٹھہرائی ۴۳-۷۹

۲-۱۵ فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ہم مصمم ارادہ کرنے والے۔ بات ٹھہرانے والے ۴۳-۷۹

بَرَمَ (یَبْرُمُ بَرْمًا وبَرَّمَ) الحبلَ رسا بٹا۔ بَرَمَ الامرَ احکمہٗ۔ بَرَم بداخلاق لوگ۔ بَرَّام۔ فَتَّال۔ رسہ بٹنے والا۔ مُبْرَم۔ تکلف۔ مَبَارِم تقدیر مبرم۔ وہ قضا جو بدل نہ سکے، اور نہ کوئی اس سے بھاگ سکے، بیرم کثر

## برہن

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ تمہارے رب سے سند ۴-۱۷۴

بُرْهَانَكُمْ سند اپنی ۲-۱۱۱

بَرْهَنَ الشَّیْءَ وَعَلَیْهِ وعَنْهُ۔ اقام علیہ البرہان۔ بُرْهَان۔ حجۃ ج بَرَاهِیْن

## بزغ

۱-۱۵ رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا دیکھا چاند چمکتا ہوا ۶-۷۷

۱-۱۵ الشَّمْسَ بَازِغَةً دیکھا سورج چمکتا ہوا ۶-۷۸

بَزَغَ (یَبْزُغُ بَزْغًا وبُزُوْغًا) القمرُ۔ طلع۔ بَزَغَ دَمَهٗ۔ اَسَالَهٗ۔ خون گرایا۔ نجوم بَوَازِغ۔ طوالع۔ بَزَغَ الحاجمُ۔ حاجم (فصاد) نے نشتر چلائی

## بسر

۱-۱ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ (زاد فی القبض الکلوح) پھر تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا ۷۴-۲۲

۱-۱۵ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍۭ بَاسِرَةٌ (کالحۃ) کئی منہ اس دن اداس ہوں گے ۷۵-۲۴

بَسَرَ (یَبْسُرُ بَسْرًا وبُسُوْرًا) قَطَّبَ وَجْهَهٗ فهو باسر۔ بَسَرَ الدَّیْنَ میعاد سے پہلے قرضہ مانگا۔ بُسُوْر ج بُوَاسِیْر۔ بیسور [illegible]

## بسس

۲-۱ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ (فتت) اور ریزہ ریزہ کئے جاویں گے پہاڑ ۵۶-۵

۱-۲۲ بَسًّا توڑ کر ۵۶-۵

بَسَّ (یَبُسُّ بَسًّا وَاَبَسَّ) الابلَ۔ اونٹ کو نرم چلایا۔ بَسَّ القومَ عنہ طردهم بامتۃ۔ مکہ معظمہ جس کے پہاڑ ومٹی کو ریزہ ریزہ کیا گیا

## بسط

۱-۱ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ اور فراخ کرے اللہ رزق ۴۲-۲۷

۱-۱ لَئِنْ بَسَطْتَّ (مددت) — اگر تو مجھ پر ہاتھ چلاوے گا — ۵-۲۸

۳-۱ اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ — اللہ کشادہ کرتا ہے روزی — ۲۹-۶۲

۳-۱ یَقْبِضُ وَیَبْصُۜطُ (یوسع) — اللہ تنگی کردیتا ہے اور کشائش کرتا — ۲-۲۴۵

۳-۱ فَیَبْسُطُہٗ فِی السَّمَآءِ — پھر پھیلا دیتا ہے اس کو آسمان میں — ۳۰-۴۸

۳-۱ اَنْ یَّبْسُطُوْٓا اِلَیْکُمْ — یہ کہ تم پر اپنا ہاتھ چلا دیں — ۵-۱۱

۱۳-۱ وَلَا تَبْسُطْھَا کُلَّ الْبَسْطِ — اور نہ کھول دے اسکو بالکل کھول دینا — ۱۷-۲۹

۱۵-۱ وَکَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ — اور انکا کتا پسار رہا ہے اپنی باہیں — ۱۸-۱۸

۱۵-۱ اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیْہِ — جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ — ۱۳-۱۴

۱۵-۱ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ — میں نہ چلاؤں گا اپنا ہاتھ — ۵-۲۸

۱۵-۱ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوْٓا — اور فرشتے بڑھنے والے ہیں — ۶-۹۳

۱۶-۱ بَلْ یَدٰہُ مَبْسُوْطَتٰنِ — اسکے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں — ۵-۶۴

وَزَادَکُمْ بَسْطَۃً (سعۃ) — اور زیادہ فراخی دی اسکو — ۲-۲۴۷

جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا — بنایا زمین کو بچھونا — ۷۱-۱۹

(مبسوطۃ)

(۱) بَسَطَ (یَبْسُطُ بَسْطًا) الثَّوْبَ۔ کپڑا پھیلایا۔ بَسَطَ یَدَہٗ ہاتھ لمبا کیا،

(۲) بَسُطَ (یَبْسُطُ بَسَاطَۃً) زبان میں خوش طبع ہوا یا باسط من اسماء الحسنیٰ۔ بِسَاط۔ زمین فراخ۔ بَسِیْطُ الْیَدَیْنِ ج بُسَطَآءُ سخی۔ یَدَاہُ مَبْسُوْطَتَانِ سخی ایک ہی ہاتھ سے دیتا ہے۔ صیغہ تثنیہ مبالغہ کے لئے آیا ہے (جلالین) حروف انبساط۔ آ ا۔ا

## بسق

۱۵-۱ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ ج بواسق — اور کھجوریں بلند — ۵۰-۱۰

بَسَقَ (یَبْسُقُ بُسُوْقًا) النَّخْلُ۔ کھجور اونچی ہوئی اور ٹہنیاں لمبی ہوئیں فھو باسق۔ بَسَقَ اَصْحَابَہٗ۔ اپنے ساتھیوں سے بزرگی میں بڑا ہوا۔ بَسَّقَ طُلُوْلَہٗ۔ اس کو اونچا کیا۔ باسقہ۔ سفید اونچے بادل ج بواسق

## بسل

۲-۲ اُبْسِلُوْا بِمَا (اسلموا للعذاب) — گرفتار کئے گئے — ۶-۷۰

۲-۴ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ — گرفتار نہ کیا جاوے — ۶-۷۰

(تسلم الی الھلاک)

اَبْسَلَہٗ۔ اسلمہ للھلاک۔ اَبْسَلَ نَفْسَہٗ للموت۔ عرضھا۔ بَسْلًا لہ۔ ویل۔ بسل شیر ج بواسل

## بسم

۱-۵ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا — پس مسکرا کر ہنس پڑے — ۲۷-۱۹

بَسَمَ (یَبْسِمُ بَسْمًا) وتَبَسَّمَ وَابْتَسَمَ بغیر آواز تھوڑا ہنسا تبسّم لب شیریں کردن۔ فا۔ باسم۔ بسّام۔ مبسام۔ زیادہ ہنسنے والا،

## بشر

۱-۳ وَبَشَّرُوْہُ بِغُلٰمٍ — اور خوشخبری دی اسکو ایک لڑکے کی — ۵۱-۲۸

۱-۳ اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ — کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو — ۱۵-۵۴

۱-۳ فَبَشَّرْنٰہُ — پھر ہم نے اسے خوشخبری دی — ۳۷-۱۰۱

۱-۳ قَالُوْا بَشَّرْنٰکَ — ہم نے تم کو خوشخبری دی — ۱۵-۵۵

۱-۳ فَبَشَّرْنٰھَا بِاِسْحٰقَ — ہم نے اس عورت کو خوشخبری دی اسحٰق کی — ۱۱-۷۱

۲-۳ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُھُمْ — جب خوشخبری دیا جاتا ہے — ۱۶-۵۸

۲-۳ مَا بُشِّرَ بِہٖ — جو خوشخبری دیا گیا ساتھ اس کے — ۱۶-۵۹

۳-۳ یُبَشِّرُ اللّٰہُ — خوشخبری دیتا ہے اللہ تعالیٰ — ۴۲-۲۳

۳-۳ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ — اور خوشخبری دیتا ہے مومنین کو — ۱۸-۲

۳-۳ یُبَشِّرُکَ بِیَحْیٰی — خدا تجھے یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے — ۳-۳۹

۳-۳ لِتُبَشِّرَ بِہِ الْمُتَّقِیْنَ — تاکہ اسکی مومنین کو خوشخبری دے تو — ۱۹-۹۷

۳-۳ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ — آپ کاہے پر خوشخبری سناتے ہو — ۱۵-۵۴

۳-۳ اِنَّا نُبَشِّرُکَ — ہم تم کو خوشخبری دیتے ہیں — ۱۵-۵۳

۱۱-۳ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ — اور خوش وقت ہوتے ہیں — ۳-۱۷۰

(یفرحون)

۱۱-۳ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ (اخبر) — اور خوشخبری دو ان لوگوں کو — ۲-۲۵

۱۱-۳ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ — خبردار کر ان کو (خوشی سنا دے ان کو) (اعلمھم) — ۸۴-۲۴

۱۱-۳ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ — خوشخبری سنادے منافقین کو — ۴-۱۳۸

۱۱-۳ وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ — اور خوشخبری سنو اس جنت کی — ۴۱-۳۰

۱۱-۱۱ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ — سو خوشیاں کرو اپنی بیع کے بدلے — ۹-۱۱۱

۱۱-۴ بَاشِرُوْھُنَّ (جامعوھن) — اب ملو اپنی عورتوں سے — ۲-۱۸۷

۱۳-۴ وَلَا تُبَاشِرُوْھُنَّ — اور نہ ملو ان سے — ۲-۱۸۷

۱۷-۱ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ج بُشَرَآءُ — خوشخبری دینے والا — ۲-۱۱۹

۱۵-۳ مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا — خوشخبری دینے والا — ۳۳-۴۵

۱۵-۳ مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ — خوشخبری دینے والے — ۲-۲۱۳

۱۵-۲ الرِّيٰحَ مُبَشِّرَاتٍ — خوشخبری لانے والیاں — ۴۶-۳۰
۱۵-۱۱ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ (کافر) — ہنستے خوشیاں کرتے — ۳۹-۸۰
وَهُدًى وَّبُشْرٰى ج بشارات — ہدایت اور خوشخبری — ۹۷-۲
لَهُمُ الْبُشْرٰى (الرؤیا الصالحۃ) — ان کو خوشخبری ہے — ۶۴-۱۰
يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلَامٌ — کیا خوشی کی بات ہے — ۱۹-۱۲
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ — خوشخبری لانے والیاں — ۵۷-۷
وَلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ — اور مجھے کسی آدمی نے ہاتھ نہیں لگایا — ۴۷-۳
بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ — بلکہ تم آدمی ہو — ۱۸-۵
بَشَرًا رَّسُوْلًا — ایک آدمی بھیجا ہوا — ۹۳-۱۷
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا — مگر ہم جیسے آدمی ہو — ۱۰-۱۴
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ — ہم تمہارے جیسے آدمی ہیں — ۱۱-۱۴
مَا كَانَ لِبَشَرٍ — کسی بشر کا کام نہیں ہے — ۷۹-۳
وَذِكْرٰى لِلْبَشَرِ — سمجھانا ہے لوگوں کے لئے — ۳۱-۷۴
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا — کیا ہم مانیں گے اپنے برابر کے دو آدمیوں کو — ۴۷-۲۳
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (الظاہر) — جلانے والی آدمیوں کو — ۲۹-۷۴

(الجلد)

بَشَرَ يَبْشُرُ بَشْرًا) الجلد - اس کے چمڑے کو چھیلا۔ خراش دی۔ بَشَرَ الجرادُ الارضَ - ٹڈی زمین کی سبزی کھا گئی۔ بَشَرَ يَبْشُرُ وبَشِرَ يَبْشَرُ وَاَبْشَرَ وَاسْتَبْشَرَ بہ) خوش ہوا۔ اَبْشَرَتِ الْاَرْضُ۔ زمین نے سبزی نکالی بَشَّرَهٗ - فرّحہٗ۔ بِشارۃ - جمال حسن۔ البشارۃ خوشخبری ج بشارات بَشَر انسان۔ بَاشَرَ المرأۃَ۔ عورت سے دخول کیا۔ بِشر۔ بشاشۃ الوجہ۔ هو اَبْشَرُ منہ۔ وہ اس سے زیادہ خوبصورت ہے۔

## بصر

۱-۱ فَبَصُرَتْ بِهٖ — وہ اس کو دیکھتی رہی — ۱۱-۲۸
۱-۱ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ — میں نے دیکھ لیا جو دوسروں نے نہ دیکھا — ۹۶-۲۰
(علمت بما لم یعلموا)
۲-۱ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ — جس نے دیکھ لیا — ۱۰۴-۶
۲-۱ رَبَّنَا اَبْصَرْنَا — ہم نے دیکھ لیا — ۱۲-۳۲
۲-۳ وَلَا يُبْصِرُ — اور نہیں دیکھتا — ۴۲-۱۹
۲-۵ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ (مراد عقل) — جو دوسروں نے نہ دیکھا — ۹۶-۲۰
۲-۳ لَا يُبْصِرُوْنَ — نہیں دیکھتے — ۱۷-۲

۲-۳ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ — کہاں سے دیکھیں گے — ۶۶-۳۶
۲-۳ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ — کیا پس تم نہیں دیکھتے — ۲۱-۵۱
۲-۳ فَسَتُبْصِرُ — پس تو عنقریب دیکھ لے گا — ۵-۶۸
۳-۴ يُبَصَّرُوْنَهُمْ (یعرفونہم) — ان کو سب دکھلائے جاویں گے — ۱۱-۷۰
۱۱-۱۵ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ — اور وہ ہوشیار تھے — ۳۸-۲۹
۲-۱۵ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا — اور دن دیا دکھلانے والا — ۶۷-۱۰
۲-۱۵ فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ — پھر اسی وقت سوجھ آجاتی ہے — ۲۰۱-۷
۲-۱۵ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً — اونٹنی سمجھانے کو — ۵۹-۱۷
۲-۱۵ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً (واضحۃ) — نشانیاں سمجھانے کو — ۱۳-۲۷
۲-۱۱ وَاَبْصِرْهُمْ — اور ان کو دیکھتا رہ — ۱۷۵-۳۷
۲-۱۱ وَاَبْصِرْ — اور دیکھتا رہ — ۱۷۹-۳۷
اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ — کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے — ۳۸-۱۹
اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ — کیا عجیب دیکھتا اور سنتا ہے — ۲۶-۱۸
مَا زَاغَ الْبَصَرُ — نہیں بہکی نگاہ — ۱۷-۵۳
ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ — پھر لوٹا کر نگاہ کر — ۴-۶۷
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ — سو تیری نگاہ آج تیز ہے — ۲۲-۵۰
اِلَّا كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ — جیسے لپک نگاہ کی — ۵۰-۵۴
وَعَلٰى اَبْصَارِهِمْ — اور ان کی آنکھوں پر — ۷-۲
اَبْصَارُ الَّذِيْنَ — آنکھیں ان کی — ۹۷-۲۱
لِاُولِى الْاَبْصَارِ — دیکھنے والوں کو — ۱۳-۳
اَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ج بُصَراء — اندھا اور دیکھنے والا — ۱۶-۱۳
عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ (عقل) — اپنے واسطے آپ دلیل ہے — ۱۴-۷۵
اَدْعُوْا اِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ — بلاتا ہوں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر — ۱۰۸-۱۲
(ج بصائر)
مَا اَنْزَلَ ... بَصَآئِرَ (حجۃ) — سمجھانے کے واسطے — ۱۰۲-۱۷
تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى — سمجھ کر اور یاد دلانے کو — ۸-۵۰
سَمْعًا وَّاَبْصَارًا — کان اور آنکھیں — ۲۶-۴۶
لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ — نہیں اندھی ہوتی آنکھیں — ۴۶-۲۲
يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ — لے جاوے آنکھوں کو — ۴۳-۲۴
يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ — مالک کانوں اور آنکھوں کا — ۳۱-۱۰
سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا — باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہ کو — ۱۵-۱۵

بَصُرَ ہٗ (یَبْصُرُ و بَصِرَ یَبْصَرُ بَصَرًا و بَصَارَۃً) اس کو دیکھا جانا بَصَّرَ الامْرَ۔ عَرَّفَہٗ اِیَّاہُ۔ بَاصِرَہ ج بواصر آنکھ۔ اَبْصَرَہٗ۔ رَاٰہُ اس کو دکھایا۔ مُبْصَرَۃ۔ مُبْصَرۃ۔ دلیل۔ اَبْصَرَ الرَّجُلُ۔ آدمی بصرہ کو آیا بصیر من اسماء الحسنیٰ۔ تَبَصَّرَ فی الشیئ تَاَمَّلَ۔ بِنْصَر وسطی کے ساتھ کی انگلی ج بَنَاصِر۔ اِسْتَبْصَرَ الامْرُ۔ ظَهَرَ۔ بَصَر۔ آنکھ۔ نظر ج اَبْصَار۔ بَصْرَۃ۔ شہر کا نام اور سنگ سفید۔ بَصِیْر ج بُصَرَاء۔ خبردار قادر بَصِیْرَۃ۔ عقل حجت، عبرت، باصر۔ گردن بلند کر کے دیکھنا،

## بصط

وَیَبْصُطُ دیکھو بسط

## بصل

وَبَصَلِهَا (واحد بصلۃ) اور پیاز ۲-۶۱

## بضع

وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَۃً (ج بضائع) اور چھپا یا اس کو تجارت کا مال سمجھ کر ۱۲-۱۹

بِبِضَاعَۃٍ مُّزْجٰىۃٍ پونجی ناقص کے ساتھ ۱۲-۸۸

اِجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ رکھ دو ان کی پونجی ۱۲-۶۲

بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَیْنَا پونجی ہماری ہمیں واپس ملی ۱۲-۶۵

بِضْعَ سِنِیْنَ کئی برس ۱۲-۴۲

فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ چند برسوں میں ۳۰-۴

اَبْضَعَ الشیئَ۔ جَعَلَہٗ بِضَاعَۃً۔ فاطمۃ بِضْعَۃٌ مِنِّی۔ یہاں مراد ٹکڑا ہے۔ مِبْضَع۔ ٹکڑا کاٹنے کا آلہ چاقو وغیرہ بضع کا لفظ ۳ سے ۹ تک طاق پر بولا جاتا ہے۔

## بطء

۳-۹ لَیُبَطِّئَنَّ (لیتاخرن عن القتال) البتہ دیر کرے گا ۴-۷۲

بَطُؤَ (یَبْطُؤُ بُطْأً و بِطَاءً و بُطُوءً و اَبْطَاَ) ضد اسرع۔ فا۔ بطئ ج بِطَاء۔ تَبَطَّاَ (تَبَاطَأ) فی سیرہ۔ تَاَخَّرَ۔ نبض بطی۔

## بطر

۱-۱ بَطِرَتْ مَعِیْشَتَهَا اترا چلی تھی اپنی گذران ۲۸-۵۸

۱-۲۲ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ بَطَرًا (فخرا وطغیانا) اپنے گھروں سے اترا تے ہوئے نکلے ۸-۴۷

بَطِرَ ہٗ (یَبْطَرُ بَطَرًا) ہجوم نعمت میں اس کو دہشت اور حیرت نے پکڑا نعمت کی طغیانی کی۔ بَطِرَ الحقّ تکبر کیا، اور قبول نہ کیا۔ فا۔ بَطِرٌ۔ بَطِرَ النِّعْمَۃَ نعمت کا شکریہ نہ کیا حقیر جانا، جہالت اور تکبر سے۔ بَطَرَ۔ باطل بَطِرَ الشیئَ ناجائز و مکروہ رکھا۔ بَیْطَار۔ سلوتری۔ زخم دینے والا،

## بطش

۱-۱ وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ (سطوتم) اور جب ہاتھ مارتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے ۲۶-۱۳۰

۱-۳ اَنْ یَّبْطِشَ بِالَّذِیْ یہ کہ ہاتھ ڈالے اس پر ۲۸-۱۹

۱-۳ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَا ہاتھ جن کے ساتھ وہ پکڑتے ہیں ۷-۱۹۵

۱-۳ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَۃَ جس دن ہم بڑی پکڑ کریں گے ۴۴-۱۶

اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا ڈرا چکا تھا ہماری پکڑ سے ۵۴-۳۶

اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا (قوۃ) کہ ان کی قوت زبردست تھی ۵۰-۳۶

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ بے شک تیرے رب کی پکڑ ۸۶-۱۲

بَطَشَہٗ (یَبْطِشُ بَطْشًا) اس کو سخت پکڑا، اور بڑے رعب سے پکڑا

## بطل

۱-۱ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا اور غلط ہو گیا ۷-۱۱۸

۲-۳ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ (یمحق) اور جھوٹا کر دے جھوٹ کو ۸-۸

۲-۳ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُہٗ (سیمحقہ) اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے ۱۰-۸۱

۲-۱۳ لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ مت ضائع کرو اپنے صدقات ۲-۲۶۴

۲-۱۵ بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ جو کیا گمراہوں نے ۷-۱۷۳

۲-۱۵ یَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ خراب ہوں گے جھوٹے ۴۵-۲۷

۱-۲۲ مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا یہ عبث تو نے نہیں بنایا ۳-۱۹۱

۱-۲۲ بِالْبَاطِلِ (مراد چوری و غصب) ناحق ۲-۱۸۸

بَطَلَ (یَبْطُلُ۔ بُطْلًا و بُطُوْلًا و بُطْلَانًا) فَسَدَ۔ سَقَطَ حکمہ۔ ذهب خُسْرًا۔ بَطَلَ بَطَالَۃً۔ هَزَلَ فی کلامہ (بَطَلَ۔ یَبْطُلُ بَطَالَۃً و بُطُوْلَۃً) صار شجاعا۔ فا۔ بطل ج اَبْطَال۔ اَبْطَلَ۔ اَتیٰ بالباطل۔ فا۔ مُبْطِل۔ باطل۔ ضد حق ج اباطیل۔ شیطان اور جادوگر۔ بَطَّال۔ بے کار، بہادر، شجاع۔ بَطَّلَ۔ اسے معطل کیا

## بطن

۱-۱ وَمَا بَطَنَ اور جو چھپی ہوتی ہیں ۷-۳۳

بِبَطْنِ مَكَّةَ (بالحد بیبینہ) بیچ شہر مکہ کے ۲۴-۴۸
يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ (ج بواطن) چلتا ہے اپنے پیٹ پر ۴۵-۲۴
مَا فِي بَطْنِي جو کچھ میرے پیٹ میں ہے ۳۵-۳
يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں ۲-۱۷۴
مِمَّا فِي بُطُونِهِ اس کے پیٹ کی چیزوں میں سے ۱۶-۶۶
ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ کھلا ہوا گناہ اور چھپا ہوا ۶-۱۲۰
بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ اس کے اندر رحمت ہو گی ۵۷-۱۳
لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً (ولیجہ) نہ بناؤ بھیدی کسی کو ۳-۱۱۸
بَطَائِنُهَا مِنْ (واحد بطانہ) جن کے استر ۵۵-۵۴
الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ (من اسماء الحسنیٰ) باہر اور اندر ۵۷-۳

(۱) بَطَنَ (يَبْطُنُ بُطُونًا وَبَطْنًا) چھپا۔ فا۔ بَاطِنٌ (۲) بَطَنَ (يَبْطُنُ بَطْنًا) الوادی جنگل میں داخل ہوا۔ بَطَنَهُ وَلَهُ۔ اس کے پیٹ پر ضرب لگائی۔ بَطَنَ الْاَمْرَ۔ عَرَفَ بَاطِنَهُ (۳) بَطَنَ (يَبْطُنُ بُطُونًا وَبِطَانَةً) بفلان ومنہ۔ اس کے خواص سے ہو گیا (۴) بَطِنَ (يَبْطَنُ بَطَنًا) و بَطُنَ (يَبْطُنُ بَطَانَةً) اس کا پیٹ بڑا ہوا۔ فا۔ بَطِنٌ وَبَطِينٌ ومِبْطَان بڑے پیٹ والا بُطِنَ (بَطْنًا) اس کے پیٹ میں درد شروع ہوا مفعول مبطون بَطَّنَ الثَّوْبَ۔ جعل بطانة۔ کپڑا استر بنایا۔ بِطَان ج اَبْطِنَة و بُطُن (تا ہمرو) جو زین کے نیچے سواری کے جانور پر ڈالا جاتا ہے۔ باطن دخل کل شیٔ۔ بَطْن۔ خلاف ظاہر۔ بَطِين۔ بڑے پیٹ والا بَطَن جوف پیٹ کی بیماری۔ بِطَانَةُ الرَّجُلِ۔ گھر کے لوگ، اور خاص دلی دوست

## بعث

۱-۱ فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّينَ (ارسلهم) پھر بھیجے اللہ تعالیٰ نے نبی ۲-۲۱۳
۱-۱ ثُمَّ بَعَثَهُ پھر اٹھایا اس کو ۲-۲۵۹
۱-۱ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا بھیجا اللہ تعالیٰ نے ایک کوا ۵-۳۱
۱-۱ مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا اٹھایا ہم کو ہماری نیند سے ۳۶-۵۲
۱-۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ (ایقظناهم) پھر ہم نے ان کو اٹھایا ۱۸-۱۲
۱-۱ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ (اقمنا) اور مقرر کیا ہم نے ان میں ۵-۱۲
۱-۱ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ (احییناکم) پھر اٹھایا ہم نے تم کو ۲-۵۶
۸-۱ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقَاهَا اٹھ کھڑا ہوا ۹۱-۱۲
۸-۲۲ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ اللہ نے انکا اٹھنا پسند نہ کیا ۹-۴۶
۱-۳ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ اٹھائے گا ان کو اللہ تعالیٰ ۶-۳۶
۱-۳ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا بھیجے تم پر عذاب ۶-۶۵
۱-۳ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ (یقیمک) اٹھائے تم کو تیرا رب ۱۷-۷۹
۱-۳ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ پھر اٹھاتا ہے تم کو ۶-۶۰
۱-۳ وَيَوْمَ نَبْعَثُ جس دن ہم اٹھائیں گے ۱۶-۸۴
۱-۹ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ ضرور بھیجے گا ان پر ۷-۱۶۷
۱-۴ يُبْعَثُ حَيًّا اٹھایا جائے گا زندہ ۱۹-۱۵
۱-۴ اِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ جس دن اٹھائے جائیں گے ۱۵-۳۶
۱-۴ اُبْعَثُ حَيًّا میں زندہ اٹھایا جاؤں گا ۱۹-۳۳
۱-۱۰ لَتُبْعَثُنَّ ضرور تم اٹھائے جاؤ گے ۶۴-۷
۱-۸ اَنْ لَنْ يُبْعَثُوا کبھی نہ اٹھائے جائیں گے ۷-۷۲
۱-۱۶ اِنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ وہ اٹھائے جاویں گے ۸۳-۴
۱-۱۶ وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ اور نہیں ہم اٹھائے جائیں گے ۶-۲۹
۱-۱۱ وَابْعَثْ فِيهِمْ اور بھیج ان میں ۲-۱۲۹
۱-۱۱ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا مقرر کر ہمارے لئے بادشاہ ۲-۲۴۶
۱-۱۱ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ اور بھیج شہروں میں ۲۶-۳۶
۱-۱۱ فَابْعَثُوا حَكَمًا (مقرر کرو) پھر کھڑا کرو ۴-۳۵
۱-۱۱ فَابْعَثُوا اَحَدَكُمْ پس بھیجو ایک اپنا ۱۸-۱۹
۱-۲۲ مِنَ الْبَعْثِ جی اٹھنے سے ۲۲-۵
۱-۲۲ وَلَا بَعْثُكُمْ اور نہ اٹھنا تمہارا ۳۱-۲۸
۸-۲۲ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ ناپسند کیا اللہ نے انکا جانا ۹-۴۶

بَعَثَ (يَبْعَثُ بَعْثًا وَبَعَاثًا) ارسل۔ کرنا۔ (يَبْعَثُ بَعْثًا) نیند سے اٹھایا۔ اِنْبَعَثَ۔ اَسْرَعَ۔ دوڑا۔ باعوث ج بواعیث بارش کے لئے دعا۔ باعث ج بواعث۔ سبب بعیث بمعنے مبعوث۔ یوم بُعاث۔ اوس اور خزرج کی لڑائی۔ باعث۔ من اسماء الحسنی

## بعثر

۲-۱۲ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي (اُثیر واخرج) جب کریدا جاوے جو قبروں میں ہے ۱۰۰-۹
۲-۱۲ وَاِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ اور جب قبریں زیر و زبر کر دی جاویں گی ۸۲-۴

بَعْثَرَہٗ (بَعْثَرَۃٌ) (اخرجہ) بَدَّدَہٗ - بَعْثَرَ الْمَتَاعَ - اسباب الٹ پلٹ کر دیا بَعْثَرَہٗ - نظر کی اور تفتیش کی۔ باہر لایا اور ظاہر کیا۔ بعثر الحوض (ھدمہ)

## بعد

۱-۱ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ — جیسے پھٹکار رہی تھی ثمود کو ۱۱-۹۵
۱-۱ وَلٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ — لیکن لمبی نظر آئی انکو مسافت ۹-۴۲
۴-۱۱ بَاعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا — دراز کردے ہمارے سفروں کو ۳۴-۱۹
۱۶-۲ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ — اس سے دور رکھے جاوینگے ۲۱-۱۰۱
۲۲-۱ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ — فرق ہو مشرق اور مغرب کا ۴۳-۳۸
۲۲-۱ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ — سن لو پھٹکار ہے عاد کو ۱۱-۶۰
۲۲-۱ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ — سن لو پھٹکار ہے ثمود کو ۱۱-۶۸
۲۲-۱ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ — سن لو پھٹکار ہے مدین کو ۱۱-۹۵
۱۷-۱ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ — یا دور ہے جو تم وعدہ دیے جاتے ہو ۲۱-۱۰۹
۱۷-۱ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ج بُعَدَاءُ — پھر آنا بہت دور ہے ۵۰-۳
(عن الامکان والعادۃ)
۱۷-۱ لَفِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ — بیشک گمراہی میں بہت دور جا پڑے ۲-۱۷۶
۱۷-۱ قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ — لوط کی قوم تم سے کچھ بھی دور نہیں ۱۱-۸۹
مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (اسم ظرف) — مضبوط کرنے کے پیچھے ۲-۲۷

بَعُدَ (يَبْعُدُ بُعْدًا) و بَعِدَ (يَبْعَدُ بَعَدًا) دور ہوا، ہلاک ہوا، مرادف باعد ج بُعَدَاء۔ بعید ج بُعَدَاء - اَبْعَد - ضد اَقْرَب ج اباعد - اَبْعَد کا ضد قریب - تباعدوا - ایک دوسرے کو دور کیا - بُعْد - بَعَد - بُعْدَۃ - ضد قرب - بعد - پس ظرف زمان

## بعر

كَيْلَ بَعِيْرٍ — بھرتی ایک اونٹ کی ۱۲-۶۵
حِمْلُ بَعِيْرٍ — ایک اونٹ کا بوجھ ۱۲-۷۲

بَعَرَ (يَبْعَرُ بَعْرًا) الجملُ - صار بعیرًا - بَعَرَ (يَبْعَرُ - بَعَرَ - تَبَعَّرَ - اَبْعَرَ) الجملُ - اونٹ نے مینگنی نکالا (پنجابی) بیٹھنا - بعر مینگنی لید ڈالنا۔ بعیر - مذکر مونث کے لئے ج بُعْرَان - اَبْعِرَۃ - جج - اباعر و اباعیر مَبْعَر (مخرج البعر)

## بعض

مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً — کوئی مثال مچھر کی ج بعوض ۲-۲۶
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ — ایک دوسرے کے دشمن ہونگے ۲-۳۶

بُعِضَ الرجلُ - اذاہ البعوض - واحد بعوضۃ - بَعَّضَہٗ - اسے ٹکڑے ٹکڑے کردیا - تبعّض وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوا - اَبْعَضَ المکانُ - مچھر والی جگہ ہوئی - بعض ج ابعاض - حصہ ٹکڑا - کبھی معنی سالم کے ہوتے ہیں بَعْض اللیالی - بَعْض - صغار البق - لیلۃ مَبْعُوضَۃ - مچھر والی رات

## بعل

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا (توقعت من زوجها) — ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے ۴-۱۲۸
وَهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا — یہ ہے خاوند میرا بڈھا ۱۱-۷۲
وَبُعُوْلَتُهُنَّ (ازواجهن) — اور ان عورتوں کے خاوند ۲-۲۲۸
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا — کیا تم بعل کو پکارتے ہو (بت) ۳۷-۵

بَعَلَ (يَبْعَلُ بَعَالَةً و بُعُوْلَةً) الرجلُ للمراۃ - وہ مرد عورت کا خاوند بنا۔ تَبَعَّلَتِ المراۃ - عورت نے خاوند کی اطاعت کی - بَعِلَتِ المراۃ - عورت خاوند والی ہوئی - بَعْل ج بُعُوْل - بُعُوْلَۃ - رب، سید، سر، اونچی زمین - بِعَال مُبَاعَلَہ - زناشوئی کرنا

## بغت

جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً (فجاءۃ) — آوے قیامت اچانک ۶-۳۱
بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً (ليلا او نهارا) — ظاہر یا اچانک ۶-۴۷
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً (ج بغتات) — ہم نے ان کو اچانک پکڑا ۷-۹۵

بَغَتَ (يَبْغَتُ بَغْتًا و بَاغَتَ) اس کے پاس اچانک آیا

## بغض

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ — نکل پڑی ہے دشمنی ۳-

بَغُضَ و بَغِضَ (يَبْغُضُ) و بَغِضَ (يَبْغَضُ بَغَاضَةً) صار بغیضًا شدید البغض۔ بَغَّضَ ضد حَبَّبَ - اَبْغَضَ ضد اَحَبَّ - بُغْض ضد حب - بغضۃ - بغضاء - بغاضۃ - شدید البغض

## بغل

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ — اور گھوڑے، خچر پیدا کئے ۱۶-

بَغَلَهُمْ (يَبْغَلُ بَغْلًا) عیب ناک گنا، ان کی اولاد کو باپ کی طرف

بغل سے ماخوذ کیا کیونکہ خچر کا باپ گدھا ہوتا ہے۔ بَغْل۔ خچر ج بِغَال اَبْغَال مر بَغْلَۃ ج بَغَلَات وَ بِغَال۔ بَغَّال۔ صاحب خچر یا اس کو ہانکنے والا

## بغی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | بَغٰی بَعْضُنَا | زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر | ۳۸-۲۲ |
| ۱-۲ | فَبَغٰی عَلَیْہِمْ | پھر شرارت کرنے لگا ان پر | ۲۸-۷۶ |
| ۱-۱ | لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ | دھوم اٹھاتے زمین میں | ۴۲-۲۷ |
| ۱-۱ | فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰھُمَا | ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرتی | ۴۹-۹ |
| ۱-۷ | فَمَنِ ابْتَغٰی | پھر جو کوئی ڈھونڈے | ۲۳-۷ |
| ۱-۷ | لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَۃَ | وہ تلاش کر رہے بگاڑ کی | ۹-۴۸ |
| ۱-۷ | اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی (طلبوا) | اس وقت نکال لیتے | ۱۷-۴۲ |
| ۱-۷ | وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ (طلبت) | اور جس کو جی چاہے۔ نیز ان میں سے۔ | ۳۳-۵۱ |
| ۲-۱ | ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْہِ | پھر اس پر زیادتی کی گئی | ۲۲-۶۰ |
| ۳-۱ | لَیَبْغِیْ بَعْضُھُمْ | زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر | ۳۸-۲۴ |
| ۳-۱ | لَا یَبْغِیٰنِ | دونوں ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے | ۵۵-۲۰ |
| ۳-۱ | اَفَحُکْمَ الْجَاھِلِیَّۃِ یَبْغُوْنَ | اب حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا | ۵-۵۰ |
| ۳-۱ | لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا | نہ چاہیں گے وہاں سے جگہ بدلنی | ۱۸-۱۰۸ |
| ۳-۱ | وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ | اور دھوم اٹھاتے ہیں زمین میں | ۴۲-۴۲ |
| ۳-۱ | اِذَا ھُمْ یَبْغُوْنَ | اسی وقت وہ شرارت کرنے لگیں | ۱۰-۲۳ |
| ۳-۱ | یَبْغُوْنَکُمُ الْفِتْنَۃَ | بگاڑ کروانے کی تلاش میں | ۹-۴۷ |
| ۳-۱ | فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ | تم سب لڑو اس لڑائی والے سے | ۴۹-۹ |
| ۳-۱ | وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ | اور مت چاہ خرابی ڈالنی زمین میں | ۲۸-۷۷ |
| ۳-۱ | فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْھِنَّ | مت تلاش کرو ان پر | ۴-۳۴ |
| ۳-۱ | تَبْغُوْنَھَا عِوَجًا | ڈھونڈتے ہو اس میں عیب | ۳-۹۹ |
| ۳-۱ | اَبْغِیْ رَبًّا | تلاش کروں میں اور رب | ۶-۱۶۴ |
| ۳-۱ | اَبْغِیْکُمْ اِلٰھًا | ڈھونڈوں تمہارے واسطے اور معبود | ۷-۱۴۰ |
| ۳-۱ | مَا نَبْغِیْ ھٰذِہٖ | ہمیں اور کیا چاہیے | ۱۲-۶۵ |
| ۳-۱ | مَا کُنَّا نَبْغِ | جو ہم ڈھونڈتے تھے | ۱۸-۶۴ |
| ۳-۸ | وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ | اور نہیں پھبتا رحمٰن کو | ۱۹-۹۲ |
| ۳-۸ | مَا کَانَ یَنْبَغِیْ لَنَا | ہم سے نہ بن آتا تھا | ۲۵-۱۸ |
| ۳-۸ | لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ | نہ مناسب ہو کسی کے | ۳۸-۳۵ |
| ۳-۸ | یَنْبَغِیْ لَھَا | نہ (سورج) سے ہو | ۳۶-۴۰ |
| ۳-۷ | وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ | اور جو کوئی چاہے سوا دین اسلام | ۳-۸۵ |
| ۳-۷ | یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ | چاہیں لکھت آزادی کی | ۲۴-۳۳ |
| ۳-۷ | تَبْتَغُوْنَ فَضْلًا (تطلبی) | جو ڈھونڈتے ہیں فضل | ۵-۲ |
| ۳-۷ | تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ | چاہتا ہے تو رضامندی | ۶۶-۱ |
| ۳-۷ | اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا | ڈھونڈ نکالے کوئی سرنگ | ۶-۳۵ |
| ۳-۷ | تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ | تم چاہتے ہو اسباب | ۴-۹۴ |
| ۳-۷ | لِتَبْتَغُوْا فَضْلًا | تلاش کرو فضل | ۱۷-۱۲ |
| ۳-۷ | اَبْتَغِیْ حَکَمًا (اطلب) | کسی اور کو منصف بناؤں | ۶-۱۱۴ |
| ۳-۷ | لَا نَبْتَغِی الْجٰھِلِیْنَ | ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ لوگ | ۲۸-۵۵ |
| ۱۵-۱ | غَیْرَ بَاغٍ | نہ بے فرمانی کرنے والا | ۲-۱۷۳ |
| ۱۱-۷ | وَابْتَغِ بَیْنَ | اور ڈھونڈ ان کے درمیان راستہ | ۱۷-۱۱۰ |
| ۱۱-۷ | فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ | پس ڈھونڈو اللہ کے ہاں | ۲۹-۱۷ |
| ۱۱-۷ | وَابْتَغُوْا مَا کَتَبَ (اطلبوا) | اور طلب کرو | ۲-۱۸۷ |
| ۲۲-۷ | اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْہِ | مگر واسطے چاہنے مرضی | ۹۲-۲۰ |
| ۲۲-۱ | جَزَیْنٰھُمْ بِبَغْیِھِمْ | بدلے ان کی شرارت پر سزا دی تھی | ۶-۱۴۶ |
| ۲۲-۱ | بَغْیُکُمْ عَلٰی | تمہاری شرارت تم ہی پر ہے | ۱۰-۲۳ |
| ۲۲-۱ | وَالْبَغْیِ | اور سرکشی سے | ۱۶-۹۰ |
| ۲۲-۱ | اِذَا اَصَابَھُمُ الْبَغْیُ | جب ہووے ان پر زیادتی | ۴۲-۳۹ |
| ۲۲-۱ | بَغْیًا اَنْ یُّنَزِّلَ اللّٰہُ | ضد سے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے | ۲-۹۰ |
| ۱۷-۱ | وَمَا کَانَتْ اُمُّکِ بَغِیًّا | اور تیری ماں بھی بدکار نہ تھی | ۱۹-۲۰ |
| ۱۷-۱ | وَلَا تُکْرِھُوْا فَتَیٰتِکُمْ عَلَی الْبِغَآءِ | اور نہ زبردستی کرو اپنی چھوکریوں پر بدکاری کے واسطے | ۲۴-۳۳ |

(۱) بَغَی یَبْغُوْ بَغْوًا الشَّیْءَ۔ چیز کو دیکھا کہ وہ کیسی ہے … بُغَاءً و بُغْیًا و بُغًی و بُغْیَۃً و بِغْیَۃً … آدمی بے فرمان ہوا۔ بَغٰی عَلَیْہِ۔ اس پر غلبہ حاصل کیا، اس پر ظلم کیا۔ بُغْیَۃٌ جس کی ضرورت ہو۔ فا۔ بَاغٍ ج بُغَاۃٌ۔ بَغْیَان۔ بَغَتِ الْاَمَۃُ (لونڈی) نے زنا کیا۔ اِبْتَغَی الشَّیْءَ۔ چیز کو طلب کیا۔ بَغْیٌ۔ ظلم۔ جنایت۔ عصیان زیادہ بارش۔ فساد۔ بَغَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان نے زیادہ بارش نازل کی۔ بَغِیٌّ ج بَغَایَا۔ زانیہ۔

## بقر

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَۃً — یہ کہ ذبح کرو ایک گائے — ۲-۶۷

(اسم جنس نر و مادہ کے لئے)

اِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَہَ — کیونکہ اس گائے میں شبہ پڑا — ۲-۷۰

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَیْنِ — گائے سے دو — ۶-۱۴۴

سَبْعَ بَقَرَاتٍ — سات گائیں — ۱۲-۴۳

بَقَرَ (یَبْقَرُ بَقْرًا) شق۔ پھاڑا۔ کھولا۔ وسیع کیا۔ اَبْقَرَ المرأۃ۔ بچہ نکالنے کے لئے عورت کا پیٹ پھاڑا۔ تَبَقَّرَ الرجلُ۔ آدمی مال اور علم میں وسیع ہو گیا بقر۔ اسم جنس۔ واحد۔ بقرۃ ج بَقَرَات۔ بُقُر۔ اَبْقُر۔ اَبْقَار۔ اَبَاقِر اَبَاقِیْر۔ جوع البقر۔ سخت بھوک۔ بَقَّار۔ گائے کا مالک اور چرواہا، محمد بن علی زین العابدین کو بوجہ فراخی علم باقر کہتے ہیں۔ بقر الوحش، گائے، بارہ سنگھا، پہاڑی بکرا، ہرن بڑے سینگوں والا۔ باقر۔ باقور بیقور۔ گلہ گائے،

## بقع

فِی الْبُقْعَۃِ الْمُبَارَکَۃِ — برکت والے تختہ میں (جگہ) — ۲۸-۳۰

بَقِعَ (یَبْقَعُ بَقَعًا) الطیرُ۔ پرندہ کا رنگ مختلف ہوا۔ بُقْعَۃ۔ زمین کا ٹکڑا ج بِقَاع۔ بُقَع۔ فا۔ اَبْقَع۔ بقیع وہ جگہ جہاں مختلف قسم کے درخت ہوں جنۃ البقیع۔ اس کا دوسرا نام بقیع الغرقد ہے۔ غرقد ایک درخت اس جگہ موجود تھا۔ پھر صرف نام رہ گیا۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی سے تھوڑے ہی فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے، یہ وہ مبارک قبرستان ہے جہاں فاطمہ بتول۔ امہات المومنین۔ عمات نبی اور صحابہ کبار و صغار مدفون ہیں

## بقل

مِنْ بَقْلِہَا — اس کی ترکاری سے — ۲-۶۱

بَقَلَ (یَبْقُلُ بَقْلًا وبُقُوْلًا واَبْقَلَ) المکانُ۔ انبتت بَقْلًا۔ بَقَّلَ بَقَلَ وَجْہُ الغلام۔ لڑکے کے منہ پر بال اگے۔ بقل۔ وہ ترکاری جو بیج سے اگے۔ اور جڑ ثابت نہ ہو، ج۔ بُقُول۔ اَبْقَال۔ بَقَّال سبزی فروش۔ ابتقال۔ جانور کا سبزہ چرنا۔ البقلۃ المبارکہ کاسنی، خرفہ

## بقی

۱-۱ مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا — جو باقی رہ گیا سود سے — ۲-۲۷۸

۱-۲ وَثَمُوْدَ فَمَآ اَبْقٰی — اور ثمود کو پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا — ۵۳-۵۱

۱-۳ وَیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ — اور باقی رہیگا منہ تیرے رب کا — ۵۵-۲۷

۲-۳ لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ — نہ باقی رکھے اور نہ چھوڑے — ۷۴-۲۸

۱-۲۱ وَاللّٰہُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی — اور اللہ بہتر ہے اور باقی سدا رہنے والا — ۲۰-۷۳

۱-۲۱ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰی — باقی — ۲۰-۷۱

۱-۲۱ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی — اور پچھلا گھر بہتر ہے اور باقی رہنے والا — ۸۷-۱۷

۱-۲۱ وَرِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی — اور تیرے رب کی روزی بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی — ۲۰-۱۳۱

۱-۱۵ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ بَاقٍ — اور جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا — ۱۶-۹۶

۱-۱۵ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِیْنَ — پھر غرق کیا ہم نے بعد میں باقی رہ گیوں کو — ۲۶-۱۲۰

۱-۱۵ ذُرِّیَّتَہٗ ہُمُ الْبَاقِیْنَ — اس کی اولاد وہی باقی رہنے والے — ۳۷-۷۷

۱-۱۵ کَلِمَۃً بَاقِیَۃً — اور یہی بات پیچھے چھوڑ گئے — ۴۳-۲۸

۱-۱۵ مِنْ بَاقِیَۃٍ م۔ باقی — کوئی بچا — ۶۹-۸

۱-۱۵ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ — اور باقی رہنے والی نیکیاں — ۱۸-۴۶

وَبَقِیَّۃٌ ج بَقَایَا — اور کچھ بچی ہوئی چیزیں — ۲-۲۴۸

بَقِیَّتُ اللّٰہِ — اور جو بچ رہے اللہ کا دیا — ۱۱-۸۶

اُولُوْا بَقِیَّۃٍ (اصحاب دین و فضل) — ایسے لوگ جن میں اثر خیر رہا ہو — ۱۱-۱۱۶

بَقِیَ (یَبْقٰی بَقَاءً وبَقٰی یَبْقِیْ بَقْیًا) دام۔ ثبت۔ فا۔ الباقی من اسماء الحسنی۔ بقا۔ زندگی

## بکر

لَا فَارِضٌ وَّلَا بِکْرٌ (صغیرۃ) — نہ بوڑھی اور نہ بن بیاہی — ۲-۶۸

ثَیِّبٰتٍ وَّاَبْکَارًا — بیاہیاں اور کنواریاں — ۶۶-۵

فَجَعَلْنٰہُنَّ اَبْکَارًا — پھر کیا ہم نے ان کو کنواریاں — ۵۶-۳۶

(عذاری)

بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ — شام اور صبح کو — ۳-۴۱

بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا — صبح اور شام — ۷۶-۲۵

(۱) بَکَرَ (یَبْکُرُ بَکْرًا) الی الشیء۔ عجل (۲) بَکَرَ یَبْکُرُ بُکُوْرًا) فی اتانۃ فعلہ بُکْرَۃً۔ اَبْکَرَ (بَکَّرَ) فلانًا۔ اَتَاہٗ بُکْرَۃً۔ بِکْر۔ نر و مادہ دونوں کے لئے۔ پہلا بیٹا ماں باپ کا ج اَبْکَار۔ بِکَار۔ بَکَارَۃ۔ دوشیزگی،

## بکۃ

لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ — البتہ وہ مکہ میں ہے۔ — ۳-۹۶

بِبَطْنِ مَکَّۃَ — مکہ کے بیچ (مراد حدیبیہ ہے) — ۴۸-۲۴

بعض کہتے ہیں کہ بکہ صرف بیت الحرام ہے اور مکہ شہر ہے۔ منتہی الارب

میں ہے لا تقاتبك اعناق الجبابرۃ یعنی تدقہا۔ دنیا میں خدا کی عبادت کے لئے سب سے پہلا گھر ہے، جسے بعد از طوفان نوح حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل نے از سر نو تعمیر کیا تھا جسے آج تک دنیا کے کسی غیر مسلم بادشاہ نے مفتوح نہیں کیا، ابرہہ نے جرأت کی، اور مع لشکر برباد ہو گیا، خانہ کعبہ کے اوپر سے کوئی پرندہ اڑ کر نہیں گذرتا۔ تَبَاكَ الْقَوْمُ. قوم نے ازدحام کیا تباك التی تزبرتہ ہوئی۔ چونکہ یہ گھر ابتدائے زمانہ سے آج تک اور خاص کر موسم حج میں خلقت کے ہجوم کا مرکز ہے، اس لئے باك سے صحیح معنے نکلتے ہیں

## بکم

۱-۲۱ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ (خرس) — بہرے گونگے اندھے — ۱۸-۲

۱-۲۱ صُمٌّ بُكْمٌ — بہرے و گونگے — ۳۹-۶

۱-۲۱ بُكْمًا وَصُمًّا — بہرے اور گونگے — ۹۷-۱۷

۱-۲۱ الصُّمُّ الْبُكْمُ — بہرے گونگے — ۲۲-۸

۱-۲۱ اَحَدُهُمَا اَبْكَمُ — دونوں میں ایک گونگا ہے — ۷۶-۱۶

(من ولد اخرس لا نہ لا یعقل)

(۱) بَكِمَ (يَبْكَمُ بَكَمًا وَبَكَامَةً) خرس۔ فا۔ اَبْكَمُ ج بُكْمٌ وبكيم ج بكمان

(۲) بَكُمَ (يَبْكُمُ بَكَامَةً) سكت تحمدًا، جان بوجھ کر نہ بولا، اور گونگا بنا،

## بکی

۱-۱ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ — پھر نہ رویا اس پر آسمان — ۲۹-۴۴

۱-۳ عِشَاءً يَبْكُونَ — اور جب اندھیرا پڑے روتے ہوئے — ۱۶-۱۲

۱-۱۱ وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا — اور چاہیئے کہ بہت روئیں — ۸۲-۹

۱-۳ وَلَا تَبْكُونَ — اور تم روتے نہیں — ۶۰-۵۳

۱-۲۱ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى — وہی ہنساتا اور رلاتا ہے — ۴۳-۵۳

(من شاء احزنہ)

۱-۱۷ سُجَّدًا وَبُكِيًّا — سجدے میں اور روتے ہوئے — ۵۸-۱۹

بَكٰى (يَبْكِي بُكَاءً وبُكًى) غم سے رو دیا۔ فا۔ باك ج بُكَاۃ۔م۔ باكية ج باكيات وبواك۔ بَكَى الْمَيِّتَ میت پر وارث رویا۔ بَكّٰى۔ اَبْكٰى۔ رولایا۔ تَبَاكٰى تکلف للبکاء۔ مَبْكٰى ج مَبَاكٍ۔ رونے کی جگہ

بل۔ دیکھو بحث حروف

## بلد

بَلَدًا اٰمِنًا (مراد مکہ) — امن والا شہر — ۱۲۶-۲

بَلْدَۃِ الَّذِیْ حَرَّمَهَا — (مکہ) اس شہر کی جس کی حرمت — ۹۱-۲۷

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ — قسم کھاتا ہوں اس شہر کی — ۱-۹۰

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ — ایک شہر مردہ کی طرف — ۵۷-۷

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ — اور جو شہر پاکیزہ ہے — ۵۸-۷

بَلْدَۃٌ طَيِّبَۃٌ — شہر پاکیزہ — ۱۵-۳۴

تَقَلُّبُ ... فِی الْبِلَادِ — شہروں میں — ۱۹۶-۳

مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ — ویسی سارے شہروں میں — ۸-۸۹

بَلَدَ (يَبْلُدُ بُلُوْدًا) بالمکان۔ آباد ہوا۔ وطن بنایا۔ فا۔ بَالِدٌ ج بَلَدَۃٌ۔ تَبَلَّدَ ہو۔ بَلُدَ (يَبْلُدُ بَلَادَۃً) وہ کند ذہن ہوا فا۔ بليد۔ اَبْلَدَ۔ اَبْلَدَ الْقَوْمُ لزموا البلد۔ بَلْدَۃ۔ بلد ج بلاد۔ بلدان۔ زمین کی ہر جگہ خواہ آباد ہو یا ویران، قبرستان کا مقبرہ۔ عرض بلد۔ طول بلد۔ زمین کی پیمائش کے لئے فرضی خطوط ہیں ھو واسع البلدۃ۔ وہ فراخ سینے والا ہے

## بلس

۲-۳ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ — آس توڑ کر رہ جاویں گے گنہگار — ۱۲-۳۰

۲-۱۵ فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ — اس وقت وہ رہ گئے ناامید — ۴۴-۶

(ایسون)

۲-۱۵ مِنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ — اس سے پہلے ہی ناامید — ۴۹-۳۰

(ایسین)

اِلَّآ اِبْلِيْسَ — مگر شیطان — ۳۴-۲

اَبْلَسَ۔ قَلَّ خَيْرُہٗ۔ اِنْكَسَرَ وَحَزِنَ۔ اَبْلَسَ مِنْ رَحْمَۃِ اللّٰهِ يَئِسَ فهو مُبْلِس مبلس۔ ابلیس ج اَبَالِيْس وَاَبَالِسَۃٌ شیطان۔ ھو ابو الجن کان بین الملائکۃ

## بلع

۱-۱۱ اِبْلَعِيْ مَآءَكِ — نگل جا پانی اپنا — ۴۴-۱۱

بَلَعَ (يَبْلَعُ بَلْعًا وابتلع) الشئ۔ انزلہ من حلقہ الی جوفہ نگل گیا۔ بُلْعَۃ۔ بڑبو

## بلغ

۱-۱ وَمَنْۢ بَلَغَ — اور جس کو پہونچے — ۱۹-۶

۱-۱ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ — اور مجھے بڑھاپا پہنچا — ۴۰-۳

۱-۱ بَلَغَا مَجْمَعَ — پہنچے دونوں — ۶۱-۱۸

۱-۱ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ — پہنچ جاویں عورت نکاح — ۶-۴

۱-۱ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ — جان پہنچے حلق کو — ۸۳-۵۶

۱-۱ بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ — جاں پہنچے ہانس تک — ۲۶-۷۵

۱-۱ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ — اپنی عدت پوری کریں — ۲۳۴-۲
(انقضت عدتھن)

۱-۱ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ — پھر پورا کرلیں اپنی عدت — ۲۳۱-۲

۱-۱ قَدْ بَلَغْتَ — بے شک تو پہنچا — ۷۶-۱۸

۱-۱ وَقَدْ بَلَغْتُ — بے شک پہنچا میں — ۷-۱۹

۱-۱ وَبَلَغْنَا اَجَلَنَا — اور ہم پہونچے — ۱۲۸-۶

۲-۱ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا — پہنچائے انہوں نے — ۲۸-۷۲

۲-۱ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ — میں نے تم کو پہنچائے — ۷۹-۷

۲-۱ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ — نہیں پہنچایا تو نے — ۶۷-۵

۱-۳ يَبْلُغَ الْهَدْیُ — پہنچے قربانی — ۱۹۶-۲

۱-۳ يَبْلُغَ الْكِتٰبُ — پہنچ جاوے عدت — ۲۳۵-۲

۱-۳ لِيَبْلُغَ فَاهُ — تاکہ اس کے منہ کو پہنچے — ۱۴-۱۳

۱-۹ اِمَّا يَبْلُغَنَّ — اگر پہنچے — ۲۳-۱۷

۱-۳ اَنْ يَّبْلُغَا اَشُدَّهُمَا — یہ کہ پہنچیں دونوں جوانی کو — ۸۲-۱۸

۱-۵ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ — جو نہیں پہنچے جوانی کو — ۵۸-۲۴

۱-۷ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ — اور کبھی بھی نہ پہنچے گا پہاڑ تک — ۱۷-۳۷

۱-۱۱ ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّكُمْ — تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو — ۵۱-۲۲

۱-۱۱ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا — تاکہ پہنچو تم ان پر چڑھ کر — ۸۰-۴۰

۱-۳ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ — یہاں تک کہ پہنچوں میں — ۶۰-۱۸

۱-۳ لَعَلِّیْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ — تاکہ پہنچوں میں — ۳۶-۴۰

۳-۲ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ — جو پہنچاتے ہیں پیغامات — ۳۹-۳۳

۲-۳ اُبَلِّغُكُمْ — پہنچاتا ہوں میں تم کو — ۶۲-۷

۲-۱۱ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ — پھر پہنچا دے اس کو — ۶-۹

۳-۱۱ بَلِّغْ مَا — پہنچا دے — ۶۷-۵

۱-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ — پورا کرلیتا ہے اپنا کام — ۳-۶۵
(قادر نافذ)

۱-۱۵ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ — قربانی پہنچنے والی کعبہ کو — ۹۵-۵

۱-۱۵ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ — اور وہ اس کو پہنچنے والا نہیں — ۱۴-۱۳

۱-۱۵ هُمْ بٰلِغُوْهُ — وہ اس کو پہنچنے والے ہیں — ۱۳۵-۷

۱-۱۵ لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ — تم اس کو پہنچنے والے نہیں — ۷-۱۶

۱-۱۵ حُجَّةُ اللّٰهِ الْبَالِغَةُ — اللہ کا الزام پورا ہے — ۱۴۹-۶
(التامہ)

۱-۱۵ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ (تامۃ) — پوری عقل کی بات — ۵-۵۴

۱-۱۵ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ — ٹھیک پہنچنے والی — ۳۹-۶۸
(واثقۃ)

۱-۱۸ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ (نہایۃ) — یہیں تک پہنچی ان کی عقل — ۳۰-۵۳

۱-۱۷ قَوْلًۢا بَلِيْغًا (موثرا فیہم) — بات اثر کی (کام کی) — ۶۳-۴

۱-۲۲ لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ — مطلب کو پہنچتے ہیں — ۱۰۶-۲۲

۱-۲۲ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ — تجھ پر پہنچانا — ۴۰-۱۳

۱-۲۲ اَلْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ — کھول کر سنا دینا — ۸۲-۱۶

(۱) بَلَغَ (يَبْلُغُ. بُلُوْغًا) اِلَيْهِ۔ اس کی طرف پہنچا۔ بَلَغَ الثَّمَرُ پھل پک گیا۔ بَلَغَ الْعِلَّةُ۔ بیماری سخت ہوگئی۔ بَلَغَ الْغُلَامُ لڑکا جوان ہوا۔ فا۔ بالغ (۲) بَلُغَ (يَبْلُغُ بَلَاغَةً) وہ فصیح ہوا۔ فا۔ بَلِيْغٌ ج بُلَغَاءُ بَلَّغَ۔ اَبْلَغَ۔ اسے پہنچایا۔ بالغ فی الامر۔ کام میں اجتہاد کیا اور قصور نہ کیا۔ تَبَالَغَ الْمَرَضُ۔ مرض نے شدت اختیار کی۔ تَبَالَغَ فِیْ كَلَامِهٖ بلاغت میں کوشش کی حالانکہ وہ بلیغ نہیں ہے۔ بَلْغٌ بِلْغٌ۔ ہر چیز کا اخیر هُوَ اَحْمَقُ بَلْغٌ۔ وہ بڑا احمق ہے۔ بَلَاغٌ وصول الی الشئی۔ بَلْغَةٌ بے وقوفی کی اخیر حد میں۔ مبالغہ۔ باہم کلام میں زیادتی کرنا۔ مبلغ۔ حد ج مبالغ۔ مثلاً مبلغ صد روپے

## بل
دیکھو بحث حروف

بلال رض۔ بلبل ج بلابل

## بلو

۱-۱ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَا — ہم نے ان کو جانچا جیسا جانچا تھا — ۶۸-۱۷
(امتحنا اھل مکۃ بالقحط)

۱-۱ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ — ہم نے ان کی آزمائش کی خوبیوں میں — ۱۶۸-۷

۷-۱ وَاِذِ ابْتَلٰۤى اِبْرٰهٖمَ (اختبر) — اور جب آزمایا ابراہیم کو — ۱۲۴-۲

۷-۱ وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ — اور جب اس کو جانچا — ۱۶-۸۹

۷-۲ هُنَالِكَ ابْتُلِیَ — وہاں جانچے گئے ایمان والے — ۱۱-۳۳

۱-۳ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ — یہ تو اللہ پرکھتا ہے — ۹۲-۱۶

۱-۳ لِيَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ — آزمایا جاتا ہے اس میں — ۴۸-۵

۱-۳ و ۱۱ لِيَبْلُوَنِیْۤ — میرے جانچنے کو — ۴۰-۲۷

۱-۳ هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ — وہاں جانچے گا ہر جی — ۳۰-۱۰

۱-۳ كَذٰلِكَ نَبْلُوهُمْ — ایسا ہی ہم انکو آزماتے تھے — ۱۶۳-۷

۱-۳ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ (نظهر) — اور تحقیق کریں ہم تمہاری خبریں — ۳۱-۴۷

۱-۳و۱۱ لِنَبْلُوَهُمْ — تاکہ جانچیں ہم — ۷-۱۸

۲-۳ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ — تاکہ کرے مومنوں پر — ۱۷-۸

۷-۳ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ — اور تاکہ آزماوے اللہ — ۱۵۴-۳

(یختبر کم)

۷-۳ لِيَبْتَلِيَكُمْ (لیمتحنکم) — تاکہ تم کو آزماوے — ۱۵۲-۳

۷-۳ اَمْشَاجٍ نَبْتَلِيْهِ — دورنگی بوند سے ہم پلٹتے رہے ہیں اس کو — ۲-۷۶

(تختبرہ بالتکلف)

۱-۹ لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ — البتہ تم کو آزماویگا اللہ — ۹۴-۵

۱-۹ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ — اور البتہ ہم آزماویں گے تم کو — ۱۵۵-۲

۱-۴ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ — جسدن جانچے جائیں بھید — ۹-۸۶

(تکشف)

۱-۱۰ لَتُبْلَوُنَّ فِيْ اَمْوَالِكُمْ — البتہ آزمائے جاؤگے تم — ۱۸۶-۳

۷-۱۱ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى (اختبروا) — اور سدھاتے رہو یتیموں کو — ۶-۴

۷-۱۵ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ — اللہ تمہاری آزمائش کرنیوالا ہے — ۲۴۹-۲

(مختبرکم)

۷-۱۵ وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ — اور ہم ہیں جانچنے والے — ۳۰-۲۳

۱-۲۲ لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ — صریح جانچنا — ۱۰۶-۳۷

۱-۲۲ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ (ابتلاء) — آزمائش تھی تمہارے رب کی بڑی — ۴۹-۲

۱-۲۲ بَلَآءً حَسَنًا (عطاء فی الحرب) — خوب احسان — ۱۷-۸

بَلَا (يَبْلُوْ بَلْوًا وَبَلَاءً) الرجلَ اختبرہ ـ جرّبہ امتحنہ بلوکا۔ اتفاقیہ لڑائی۔ ہمارے ملکی محاورہ میں بولتے ہیں

## بلی

۱-۳ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى (یفنی) — اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو — ۱۲۰-۲۰

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ — کیوں نہیں جس نے تابعدار کر دیا — ۱۱۲-۲

بَلِيَ (يَبْلٰى بِلًى وَبَلَاءً) الثوبُ کپڑا پرانا ہوا۔ فا۔ بالٍ۔ بَلِيَّ پرانا۔ ابلاہُ اسے ناقص کر دیا۔ بلو۔ بِلٰی۔ پرانا ذریعہ ج بَلَايَا۔ بَلِيَّة۔ زمانہ جاہلیت میں اگر کوئی آدمی مرجاتا۔ تو اس کی قبر پر اس کی اونٹنی باندھ دیتے، وہ بھوکی اور پیاسی مرجاتی۔ بلاء۔ غم۔ يُبْلِي الجسم۔ بَلْوٰی۔ بَلْوَة۔ بِلْيَه۔ بَلِيَّة۔ المصیبۃ

اختیار ج بَلَايَا

## بم

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ — کاہے پر خوشخبری سناتے ہو — ۵۴-۱۵

بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ — کیا جواب لے کر پھرتے ہیں — ۳۵-۲۷

بم۔ بما کا مخفف ہے

## بنن

وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ — اور کاٹو ان کی پور پور — ۱۲-۸

(واحد بنانہ)

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ — ہم اس کی پوریاں ٹھیک کر سکتے ہیں — ۴-۷۵

اطراف الاصابع۔ الاصابع۔ بنانہ کی جمع بنانات بھی آتی ہے،

## بنو

وَابْنَ السَّبِيْلِ — اور مسافروں کو — ۱۷۷-۲

يَا ابْنَ اُمَّ — میری ماں کے بیٹے — ۱۵۰-۷

قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ — کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو — ۱۳-۳۱

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ — اے میرے بچے شرک نہ کر — ۱۳-۳۱

وَاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ — دور کر مجھے اور میرے بیٹوں کو — ۳۵-۱۴

يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ — اے میرے بچو — ۱۳۲-۲

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ — اے اولاد یعقوب — ۴۰-۲

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ — جب اپنے بیٹوں کو کہا — ۱۳۳-۲

وَالْبَنِيْنَ — اور بیٹے — ۱۴-۳

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ — مال اور نہ اولاد — ۸۸-۲۶

نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ — ہم اللہ کے بیٹے ہیں — ۱۸-۵

اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ — ہمارے اور تمہارے بیٹے — ۶۱-۳

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمْ — اور جورئیں تمہاری اولاد کی (بہوئیں) — ۲۳-۴

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ — ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو — ۴۹-۲

(مولودین)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ — اور عمران کی بیٹی مریم — ۱۲-۶۶

اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ — اور دو بیٹیوں میں سے ایک کیساتھ — ۲۷-۲۸

هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ — یہ میری لڑکیاں ہیں — ۷۸-۱۱

وَبَنٰتُكُمْ — اور تمہاری لڑکیاں — ۲۳-۴

وَبَنٰتُ الْاَخِ — تمہاری بھتیجیاں — ۲۳-۴

وَبَنٰتُ الْاُخْتِ — تمہاری بھانجیاں — ۴-۲۳

بنات اللیل۔ احتلام یا حادثہ۔ بنات الفلا۔ جنگلی جانور بنات المنایا تیر بنات الماء۔ آبی جانور۔ بنات اللحم۔ موٹی عورت

## بنی

۱-۱ اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا — بنایا اس کو اللہ نے — ۷۹-۲۷

۱-۱ بَنَوْا رِیْبَةً — بنائی تھی شبہا لکے دلوں میں — ۹-۱۱۰

۱-۱ وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا — بنایا ہم نے اس کو — ۵۱-۴۷

۱-۳ اَتَبْنُوْنَ بِکُلِّ — کیا بناتے ہو — ۲۶-۱۲۸

۱-۱۱ رَبِّ ابْنِ لِیْ — اے میرے رب بنا — ۶۶-۱۱

۱-۱۱ یٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ — اے ہامان بنا واسطے میرے — ۴۰-۳۶

۱-۱۱ ابْنُوْا لَهٗ بُنْیَانًا — بناؤ اس کے لیے ایک جگہ — ۳۷-۹۷

وَالسَّمَآءَ بِنَآءً (سقفا) — اور آسمان چھت — ۲-۲۲

۱-۲۲ اَسَّسَ بُنْیَانَهٗ — بنیاد رکھی اپنی عمارت کی — ۹-۱۰۹

۱-۲۲ فَاَتَی اللّٰهُ بُنْیَانَهُمْ — پہنچا اللہ کا حکم ان کی عمارت پر — ۱۶-۲۶

غُرَفٌ مَّبْنِیَّةٌ — جھروکے چنے ہوئے — ۳۹-۲۰

۱-۱۹ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ — عمارت بنانے والے اور غوطہ لگانے والے — ۳۸-۳۷

بنی (یبنی بنیا و بناء و بنیانا و بنیۃ و بنایۃ) البیت گھر بنایا بنی الارض۔ زمین میں گھر بنایا، اور آباد کیا۔ بنی الرجل۔ احسان کیا اس بنّاء ج بنّاءون۔ راج معمار۔ ابتناہ۔ اس کے لئے گھر بنایا۔ تبنّی۔ اس کو اپنا بیٹا بنایا۔ تبنّی الرجل۔ زمین جنبد رہنہ جنبد کل محمد یعنی سست ابتنی الرجل۔ آدمی کے لڑکے ہوئے بناء۔ مابنی ج ابنیۃ۔ فا بانی ج بُنات۔ م۔ بانیۃ ج بوانی۔ بوانی سینہ کی ہڈیاں۔ ابن ج بنون۔ ابناء تصغیر بُنَیّ۔ ابن سبیل۔ مسافر۔ ابن ذکاء۔ صبح۔ ھو ابن یومہ۔ اس کو کل کا فکر نہیں ہے۔ ھو ابن بطنہ۔ وہ پیٹو ہے بنت ج بنات بنت الارض۔ کنکر۔ بنات الدھر مصیبتیں۔ بنات اللیل۔ بنات الصدر رنج و غم۔ بنات النعش۔ دب اکبر۔ سات قطبی ستارے جن کو سات سہیلیوں کا جھمکا کہتے ہیں بُنَیّات الطریق۔ بڑے راہ سے چھوٹے راہ

## بوء

۱-۱ کَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ (رجع) — جس نے کمایا غصہ اللہ کا — ۳-۱۶۲

۱-۱ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ (رجعوا) — اور کمایا انہوں نے غصہ — ۲-۶۱

۱-۳ وَبَوَّاَکُمْ فِی الْاَرْضِ — اور تم کو زمین میں ٹھکانا دیا — ۷-۷۴

۱-۳ بَوَّاْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ — جگہ دی ہم نے — ۱۰-۹۳

۱-۳ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِیْمَ — جب ٹھیک کردی ہم نے ابراہیم کو جگہ — ۲۲-۲۶

۱-۵ تَبَوَّءُو الدَّارَ — جگہ پکڑ رہی انہوں نے اس گھر میں — ۵۹-۹

۳-۱ اَنْ تَبُوْٓءَ بِاِثْمِیْ — حاصل کرے تو میرا گناہ — ۵-۲۹

۳-۳ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِیْنَ — بٹھلاتا تھا تو مومنوں کو — ۳-۱۲۱

(یتنزل)

۳-۵ یَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَیْثُ (یتنزل) — جگہ اس سے جہاں چاہتے — ۱۲-۵۶

۳-۵ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ — ہم گھر لیویں جنت میں — ۳۹-۷۴

(ننزل)

۹-۳ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا — البتہ ہم ان کو ٹھکانا دیں گے — ۱۶-۴۱

(ننزلھم)

۵-۱۱ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِکُمَا — مقرر کرو اپنی قوم کے لیے — ۱۰-۸۷

۳-۱۸ مُبَوَّاَ صِدْقٍ — پسندیدہ جگہ — ۱۰-۹۳

بَاءَ (یبوء بوءً) الیہ۔ اس کی طرف پھیرا۔ باء بالحق۔ حق کا اقرار کیا۔ بوّأ المکان۔ حلّ فیہ۔ تبوّأ المکان ٹھیرا۔

## بوب

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ — ایک دیوار جس میں دروازہ ہوگا — ۵۷-۱۳

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ — ایک دروازے سے — ۱۲-۶۷

یَدْخُلُوْنَ ... بَابٍ — (بہشت) ان پر ہر دروازے سے — ۱۳-۲۳

بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ — دروازہ آسمان سے — ۱۵-۱۴

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ — واسطے انکے دروازے آسمان کے — ۷-۴۰

فَکَانَتْ اَبْوَابًا — ہو جاوے آسمان دروازے دروازے — ۷۸-۱۹

وَادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ — داخل ہو در دروازے — ۱۲-۶۷

اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ (درازہ) — ہر چیز کے دروازے کھول دیتے — ۶-۴۴

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ (اطباق) — اس کے سات دروازے ہیں — ۱۵-۴۴

باب (یبوب بوبا) لہ۔ صار بوّابا لہ۔ اس کا دربان یا ملازم بنا۔ بوّب الکتاب۔ کتاب کو بابوں میں تقسیم کیا۔ تبوّب الرجل۔ اس کو دربان بنایا۔ بوابہ۔ دربان کی تنخواہ

## بور

۳-۱ هُوَ یَبُوْرُ — اور داؤ انکا ہے ٹوٹے کا — ۳۵-

۱-۷ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ — بیوپار جس میں ٹوٹا نہ ہو — ۳۵-

۱-۲۲ كَانُوا قَوْمًا بُوْرًا — قوم ہلاک ہونے والی — ۱۸-۲۵

۱-۲۲ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا — قوم تباہ ہونے والی — ۱۲-۴۸

۱-۲۲ اَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ — ہلاکت والے گھر — ۲۸-۱۴

بَارَ يَبُوْرُ بُوْرًا وَبَوَارًا) ہلاک۔ بَارَ السُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا۔ بَارَ الْعَمَلُ کام باطل ہوا۔ بَارَ الْاَرْضُ۔ زمین ماری گئی اور بنجر ہو گئی۔ اَبَارَہٗ۔ اسے ہلاک کیا۔ تَبَوَّرَ نَفْسَہٗ۔ اپنی جان ہلاکت سے بچالی۔ بَائِرٌ ج بُوْرٌ۔ مابار من الارض بنجر۔ ہلاکت، کساد، حائر۔ بائر جو کسی مرشد کو نہ مانے۔ دار البوار۔ جہنم

## بول

مَا بَالُ النِّسْوَةِ — کیا حال ہے عورتوں کا — ۵۰-۱۲

مَا بَالُ الْقُرُوْنِ — پہلے لوگوں کا کیا حال ہوا — ۵۱-۲۰

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ — ان کی حالت درست کر دی — ۲-۴۷

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ — ان کی حالت درست کر گیا — ۵-۴۷

بَالَ يَبُوْلُ بَوْلًا وَمَبَالًا۔ خَرَجَ بَوْلُہٗ ج اَبْوَال۔ بَوَّلَہٗ وَاَبَالَہٗ۔ اسے بول کرایا۔ بال۔ قلب۔ حال۔ عیش۔ بُوَال۔ کثرت بول کی بیماری۔ مِبْوَلَۃ۔ بول کا برتن۔ بالۃ۔ قارورہ۔ بال۔ ۵۰-۶۰ فٹ لمبی سمندری مچھلی۔

## بہت

۱-۲ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ — تب حیران رہ گیا وہ کافر — ۲۵۸-۲

(تحیر و دہشت)

۱-۲۱ فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا — پھر ان کے ہوش کھو دے گی — ۲۱-۴۰

(تاخذھم بغتۃ) (تحیرھم)

۱-۲۲ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ — یہ بڑا بہتان ہے — ۱۶-۲۴

(کذب)

۱-۲۲ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا — بہتان اور گناہ — ۲۰-۴

(۱) بَهِتَ يَبْهَتُ وَبَهُتَ يَبْهُتُ بَهْتًا وَبَهْتًا) دہشت سکت مُتَحَيِّرًا (۲) بَهَتَہٗ يَبْهَتُ بَهْتًا) اس کو اچانک پکڑا (۳) بَهَتَہٗ يَبْهَتُ بَهْتًا وَبُهْتَانًا) اس پر جھوٹ باندھا۔ فا۔ بَهَّات۔ بَهُوْت ج بُهُت۔ بَهِيْتَۃ۔ حیرت۔

## بہج

حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ — رونق والی — ۶۰-۲۷

۱-۱۷ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ — ہر قسم رونق والے سے — ۷-۵۰

(۱) بَهِجَ يَبْهَجُ بَهَجًا) سُرّ۔ فا۔ بَهِجٌ وَبَهِيْجٌ (۲) بَهُجَ يَبْهُجُ بَہْجَۃً) حُسْن (۳) بَهَجَہٗ يَبْهَجُہٗ بَهْجًا وَاَبْهَجَہٗ وَبَهَّجَہٗ اس کو خوش کیا۔ بَهْجَۃ۔ حسن۔ تازگی۔ سرور۔ ظہور الفرح

## بہل

۱-۳ ثُمَّ نَبْتَهِلْ (نتخلص) — پھر التجا کریں ہم سب — ۶۱-۳

(نتضرع فی الدعاء)

بَهَلَ (يَبْهَلُ بَهْلًا) اللّٰہُ۔ اس کو اللہ نے لعنت کی۔ بَهَلَہٗ۔ اَبْهَلَہٗ۔ اس کو چھوڑا۔ اِبْتَهَلَ اِلَى اللّٰہِ دعا و تضرع۔ بَاهَلَ۔ مُبَاهَلَۃ۔ ایک دوسرے کو لعنت کی۔ بُهْلَۃ۔ لعنت

## بہم

بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ — چوپائے مویشی — ۱-۵

مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ — چوپائے مویشیوں سے — ۲۸-۲۲، ۳۴-۲۲

بَهْم۔ بِهَام۔ اولاد گائے۔ بھیڑ بکری اونٹ۔ واحد بَهْمَۃ۔ بَهِيْمَۃ چوپائے جانور سوائے درندہ ج بَهَائِم۔ اِبْهَام۔ انگوٹھا ج اَبَاهِم و اَبَاهِيْم۔ طَرِيْقٌ مُّبْهَمٌ۔ جو راستہ واضح نہ ہو کلام مُبْهَم۔ جس بات کی سمجھ نہ آوے۔ حائط مُبْهَم۔ وہ دیوار جس کا دروازہ نہ ہو

## بیت

۱-۳ بَيَّتَ طَائِفَةٌ — رات کو مشورہ کیا — ۸۱-۴

۳-۳ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ (يقدرون) — جب مشورہ کرتے ہیں — ۱۰۸-۴

۳-۳ مَا يُبَيِّتُوْنَ (ما يسرون) — جو مشورہ کرتے ہیں — ۸۱-۴

(وما یقررون لیلا)

۱-۳ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ — رات کاٹتے ہیں — ۶۴-۲۵

۹-۳ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ — ضرور شبخون ماریں گے — ۴۹-۲۷

(لنقتلنہ لیلا)

۱-۲۲ بَيَاتًا اَوْ هُمْ (لیلا) — رات کو سوتے ہوئے — ۴-۷

۱-۲۲ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا — رات یا دن — ۵۰-۱۰

بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ — سنہرا گھر — ۹۳-۱۷

اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ — پہلا مکان جو تعمیر ہوا (خانہ کعبہ) — ۹۶-۳

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ — مکان کی بنیادیں (" ") — ۱۲۷-۲

حِجُّ الْبَيْتِ — مکان (بیت اللہ) کا حج — ۹۷-۳

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ — مکان کے نزدیک ان کی نمازیں — ۳۵-۸

مَكَانَ الْبَيْتِ — مکان کی جگہ (خانہ کعبہ) — ۲۶-۲۲

اِلَی الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ — قدیمی مکان کی طرف (خانہ کعبہ) ۲۲-۲۹

رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ — اس مکان کے مالک 〃 ۱۰۶-۳

بَیْتَ الْمَعْمُوْرِ — آباد مکان (دیکھو بیت المعمور) ۵۲-۴

بَیْتَ الْحَرَامِ — عزت والا مکان (خانہ کعبہ) ۵-۲

طَهِّرْ بَیْتِیَ — میرے گھر کو صاف رکھو (〃) ۲۲-۲۶

عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ — تیرے عزت والے گھر کے نزدیک ۱۴-۳۷

اَوْ بُیُوْتِ اٰبَآئِكُمْ — اپنے آباؤ اجداد کے مکانات ۲۴-۶۱

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ — وہ مکان جن کا اللہ نے حکم دیا ۲۴-۳۶

فِیْ بُیُوْتِكُنَّ — اپنے مکانوں میں (نبی کے مکان) ۳۳-۳۳

یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ — وہ اپنے مکان کو برباد کرتے ہیں ۵۹-۲

بَاتَ (یَبِیْتُ یَبَاتُ بَیْتًا وَبَیَاتًا وَبَیْتُوْتَةً وَمَبِیْتًا وَمَبَاتًا) فِی الْمَكَانِ اس میں رات گذاری۔ بَاتَ فُلَانًا عِنْدَهٗ۔ اس کے پاس رات گذاری۔ بَاتَ الرجلُ۔ تَزَوَّجَ۔ بَیَّتَ الشَّیْئَ۔ دَبَّرَهٗ لَیْلًا۔ بَیْت الرجل عیالہ۔ بیتُ المقدس مشہور شہر ہے بیتُ المال۔ اسلامی خزانہ بیت العنکبوت مکڑی کا جالا مبیت۔ مسکن۔ بَیَّتَ الْعَدُوَّ شبخون مارا

## بید

۱-۳ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖ اَبَدًا — یہ کہ خراب ہو یہ (باغ) کبھی ۱۸-۳۵

باد (یَبِیْدُ بَیْدًا وبَیَادًا و بُیُوْدًا و بَیْدُوْدَةً) ہلاک ہوا باد الشمسُ۔ سورج غروب ہوا۔ ابادہ۔ اھلکہ

## بیض

۱-۹ الَّذِیْنَ ابْیَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ — جن کے چہرے سفید ہوں گے ۳-۱۰۷

۱-۹ وَابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ — اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں ۱۲-۸۴

۳-۹ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ — جس دن کئی چہرے سفید ہونگے ۳-۱۰۶

۱-۲۲ بَیْضٌ مَّكْنُوْنٌ — انڈے چھپے ہوئے ۳۷-۴۹

۱-۲۱ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ — سفید دھاگا ۲-۱۸۷

۱-۲۱ جُدَدٌ بِیْضٌ — گھاٹیاں سفید ۳۵-۲۷

۱-۲۱ فَاِذَا هِیَ بَیْضَآءُ (ذات شعاع) — پھر ناگہاں وہ سفید ہو گیا ۷-۱۰۸

۱-۱۵ بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ — سفید رنگ پینے میں مزیدار ۳۷-۴۶

بَاضَ (یَبِیْضُ بَیْضًا) الطَّآئِرُ پرندے نے انڈا دیا۔ فا۔ بَائِضٌ ج بَوَائِضُ مبالغہ۔ بَیُوْضٌ ج بُیُضٌ۔ بَاضَ الْحَرُّ۔ گرمی سخت ہوئی۔ بَاضَ السَّحَابُ۔ بارش نازل کی۔ بَاضَ بِالْمَكَانِ۔ ای اقام۔ بَیَّضَهٗ اس کو سفید بنایا تَبْیِیْض۔ وہ سفید ہو گیا۔ بیاض۔ ضد سواد۔ اور عرف میں مختلف چیزوں کا مجموعہ۔ بَیَاضُ الْاَرْضِ۔ بنجر زمین۔ بَیْضَہ انڈا ج بَیْضَات بَیْض۔ خود۔

## بیع

۱-۵ اِذَا تَبَایَعْتُمْ — ایک دوسرے سے سودا کیا ۲-۲۸۲

۱-۴ بَایَعْتُمْ بِهٖ — جو تم نے سودا کیا ہے ۹-۱۱۱

۳-۴ اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ — جو تیرے ساتھ بیعت کرتے ہیں ۴۸-۱۰

۳-۴ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ — وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے ۴۸-۱۰

۳-۴ یُبَایِعْنَكَ — بیعت کریں وہ عورتیں تجھ سے ۶۰-۱۲

۱۱-۴ فَبَایِعْهُنَّ — پس بیعت کر ان سے ۶۰-۱۲

۱-۲۲ لَا بَیْعٌ فِیْهِ (فلا ء) — نہیں خرید و فروخت اس میں ۲-۲۵۴

۱-۲۲ بِبَیْعِكُمُ الَّذِیْ — تمہاری اس بیع پر ۹-۱۱۱

وَبِیَعٌ وَّصَلَوٰتٌ — اور مدرسے اور عبادتخانے ۲۲-۴۰

بَاعَ (یَبِیْعُ بَیْعًا وَّمَبِیْعًا) خریدا یا بیچا۔ فا۔ بائع ج باعة مفعول مَبِیْع۔ بَاعَهٗ۔ مُبَاعَة۔ عَقَدَ مَعَهُ الْبَیْعَ۔ بَیْع۔ خرید و فروخت ہو من الاضداد۔ بَیْعَة التولیة و عَقْدُهَا۔ بِیَع۔ یہود اور نصاریٰ کے عبادت خانے ج بِیَعٌ۔ بَیْعَات۔ بَایَعَ۔ وعدہ کیا۔

## بین

۱-۳ وَاَصْلَحُوْا وَبَیَّنُوْا — اور انہوں نے بیان کر دیا ۲-۱۶۰

۱-۳ قَدْ بَیَّنَّا الْاٰیٰتِ — بیشک بیان کر دیا ہم نے آیات کو ۲-۱۱۸

۱-۳ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ — جو کہ ہم نے اس کو بیان کر دیا ۲-۱۵۹

۱-۵ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ — بے شک جدا ہو چکی ہدایت ۲-۲۵۶

۱-۵ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ — جو انکے لئے حق جدا ہو گیا ۲-۱۰۹

۱-۵ تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ (انکشفت) — جنوں نے معلوم کیا ۳۴-۱۴

۳-۳ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ — اللہ بیان فرماتا ہے ۲-۲۶۶

۳-۳ یُبَیِّنُهَا — بیان کرتا ہے ان کو ۲-۲۳۰

۳-۳ یُبَیِّنْ لَّنَا — ہمارے لئے بیان کرے ۲-۶۸

۳-۳ لِیُبَیِّنَ لَكُمْ — تاکہ تمہارے لئے بیان کرے ۴-۲۶

۳-۳ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ — تاکہ تو لوگوں کے لئے بیان کرے ۱۶-۴۴

۳-۳ وَلِاُبَیِّنَ لَكُمْ — اور تاکہ بیان کروں میں تمہارے لئے ۴۳-۶۳

۱-۱ تَبَّتْ یَدَا (خسرت) ٹوٹ گئے دونوں ہاتھ ۱-۱۱۱

۱-۲۲ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ (خسارًا) گر تباہی میں ۴۰-۳۷

۱-۲۲ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ (تخسیر) سوائے ہلاک کرنے کے ۱۱-۱۰۱

(۱) تَبَّ (یَتُبُّ تَبًّا) الشیئ قطعہ۔ تَبَّ فلانًا۔ اھلکہ (۲) تَبَّ یَتُبُّ تَبًّا و تَبَبًا و تَبَابًا و تَبِیْبًا) ھلك۔ تَبَّبَ۔ اھلك۔ تباب نقص، خسارہ، ہلاکت۔ تَبَّۃٌ۔ حالت شدید۔ تابّ ج اتباب۔ بڑی عمر میں اور ضعف میں کمزور ہوا (کنتُ شابًّا فصرتُ تابًّا)

## تبر

۳/۱۰۲۲ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا اور سب کو کھو دیا ہم نے غارت کر کر ۲۵-۳۹ (اھلکنا)

۳/۲۲ وَلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا تاکہ خراب کریں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی ۱۷-۷ (ریھلکوا)

۱-۲۲ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا اور ظالموں کو بڑھاتا رکھ یہی تباہ ہونا ۷۱-۲۸ (ھلاکًا)

۳-۱۶ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا جس میں لگے ہوئے ہیں یہ لوگ ۷-۱۳۹ (ھالك) تباہ ہونے والے ہیں

تَبِرَ (یَتْبَرُ تَبْرًا) ہلاک ہوا۔ تبار۔ ہلاکت۔ تَبَّرَہٗ (یُتَبِّرُ تَتْبِیْرًا) اس کو ہلاک کیا۔ تَبَّرَہٗ۔ دَمَّرَہٗ۔ تابور ج توابیر۔ لشکر۔ تِبْرَۃٌ واحد ہے۔ تِبْرٌ ناخالص اور کان کا سونا۔

## تبع

۱-۱ فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ (فامن) پھر جو چلا میری ہدایت ۲-۳۸

۱-۱ لَمَنْ تَبِعَكَ جو بھی تیری راہ پر چلا ۷-۱۸

۱-۱ تَبِعَ دِيْنَكُمْ (وافق) جو چلے تمہارے دین پر ۳-۷۳

۱-۱ مَا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ نہ مانیں گے تیرے قبلہ کو ۲-۱۴۵

۱-۲ فَاَتْبَعَ سَبَبًا پھر پیچھے پڑا ایک سامان کے ۱۸-۸۵

۱-۲ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ پھر پیچھا کیا ان کا فرعون نے ۲۰-۷۸ (لحقھم)

۱-۲ فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ اس کے پیچھے لگا شیطان ۷-۱۷۵

۱-۲ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ سو اس کے پیچھے پڑا انگارہ چمکتا ۱۵-۱۸

۱-۲ وَاَتْبَعْنَاهُمْ اور پیچھے رکھ دی ہم نے ۲۸-۴۲

۱-۷ اَفَمَنِ اتَّبَعَ کیا ایک شخص جو تابع ہے ۳-۱۶۲

۱-۷ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ اور پیچھے چلا دین ابراہیم ۴-۱۲۵

۱-۷ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ جو تیری راہ چلا ۱۵-۴۲

۱-۷ وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ اور جس نے تم دونوں کی پیروی کی ۲۸-۳۵

۱-۷ وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ اور جو ساتھ ہوا میرے ۱۲-۱۰۸

۱-۷ مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا ان سے جو ان کے پیرو بنے ۲-۱۶۶

۱-۷ اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ جھوٹ کی پیروی کی انہوں نے ۴۷-۳

۱-۷ وَاتَّبَعَهُمْ اور ان کی راہ پر چلے ۵۲-۲۱

۱-۷ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اور اگر تو چلا ان کی خواہشوں پر ۲-۱۴۵

۱-۷ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ اگر تو میرے ساتھ رہتا ہے ۱۸-۷۰

۱-۷ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ اگر تم پیروی کرو گے شعیب کی ۷-۹۰

۱-۷ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ تم شیطان کے پیچھے ہو لیتے ۴-۸۳

۱-۷ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اور پکڑا میں نے دین ۱۲-۳۸

۱-۷ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ اور ہم تابعدار ہوئے رسول کے ۳-۵۳

۲-۲ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ اور پیچھے سے ملتی رہی ۱۱-۶۰

۳-۲ يُتْبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا پیچھے لگاتے اس کے جو خرچ کیا ۲-۲۶۲

۳-۱ يَتْبَعُهَا اَذًى پیچھے اس کے تکلیف ۲-۲۶۳

۳-۱ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ پیچھے آوے اس کے پیچھے آنے والی ۷۹-۷

۴-۲ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا جو تابعداری کئے گئے ۲-۱۶۶

۳-۲ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ پھر ان کے پیچھے بھیجتے دوسروں کو ۷۷-۱۷

۷-۳ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ پیچھے چلتے ہیں ان کے گمراہ ۲۶-۲۲۴

۷-۳ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ کون تابعداری کرتا ہے رسول کی ۲-۱۴۳ (فیصلہ)

۷-۳ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ جو اپنے مزوں کے پیچھے لگے ہیں ۴-۲۷

۷-۳ حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ تابعداری کرے تو ان کے دین کی ۲-۱۲۰

۷/۹و۱۳ وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ اور کبھی بھی تابعداری نہ کرنا ۱۰-۸۹

۷-۳ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ تم نہیں تابعداری کرتے ۶-۱۴۸

۷-۱۳ وَلَا تَتَّبِعُوْا اور نہ پیچھے چلو ۷-۳

۷-۳ اِنْ اَتَّبِعُ میں نہیں پیروی کرتا ۴۶-۹

۷-۳ اَتَّبِعْهُ میں اس کی پیروی کروں ۲۸-۴۹

۷-۳ بَلْ نَتَّبِعُ بلکہ ہم پیروی کریں گے ۲-۱۷۰

۷-۳ فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ ہم چلتے تیری کتاب پر ۲۰-۱۳۴

۳-۷ ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ چھوڑو ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ ۴۸-۱۵
۳-۷ اَنْ يُّتَّبَعَ یہ کہ اسی کی بات مانی جائے ۱۰-۳۵
۱۱-۷ اِتَّبِعْ مَا اُوْحِيَ تابع داری کر جو ۶-۱۰۶
۱۱-۷ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ میرے پیچھے چل دکھلاؤں ۱۹-۴۳
۱۱-۷ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ تابعداری کرو ۷-۳
۱۱-۷ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ میری راہ چلو ۳-۳۱
۱۵-۱ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ اور تو نہیں ماننے والا ۲-۱۴۵
۱۵-۱ اَوِ التّٰبِعِيْنَ یا کاروبار کرنے والوں کے (نوکر) ۲۴-۳۱
۱۵-۶ مُتَتَابِعَيْنِ متواتر۔ برابر ۴-۹۲
۱۶-۷ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ تم پیچھا کئے جاؤ گے ۲۶-۵۲
۲۲-۷ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ تو تابعداری کرنی چاہیئے ۲-۱۷۸
۲۲-۱ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا (نصیرا) کوئی بازپرس کرنے والا ۱۷-۶۹
۱۵-۱ اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا (واحد تابع) ہم تو تمہارے تابع تھے ۱۴-۲۱
قَوْمُ تُبَّعٍ تبع کی قوم ۴۴-۳۷

تَبِعَهٗ (يَتْبَعُ تبعًا وتباعًا وتباعةً واتّبعه) اس کے پیچھے چلا یا اس کے ساتھ گیا۔ اس کا مطیع ہوا تھا۔ تَبَعٌ واحد اور جمع دونوں کے لئے ج اتباع۔ فا۔ تابِعٌ ج تَبَعٌ و تَبَعَةٌ و توابِع و تُبّاع۔ تابِع نوکر، خادم مر تابعۃ۔ اَتْبَعَهٗ۔ لحقہ۔ تِبْع۔ عاشق۔ تُبَّع ج تبابعۃ لقب شاہان یمن۔ تَبِيع ج تِباع۔ تبائع۔ مددگار۔ تابعی، وہ شخص جس نے صحابی کی زیارت کی ہو۔

## تجر

وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ اور تجارت ۹-۲۴
عَلٰى تِجَارَةٍ ایک بیوپار پر ۶۱-۱۰
فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ پس فائدہ مند ہوئی ان کی سوداگری ۲-۱۶
وَمِنَ التِّجَارَةِ اور سوداگری سے ۶۲-۱۱

تَجَرَ (يَتْجُرُ تَجْرًا وتِجَارَةً وتاجر واتّجر واتّجر) بضاعۃ تاجرۃ بازار میں مانگ ہے۔ سوداگری کی۔ فا۔ تاجر ج تِجار۔ تُجّار۔ تَجْر

## تحت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ درخت کے نیچے ۴۸-۱۸
تَحْتَ عَبْدَيْنِ ہمارے دو بندوں کے گھر ۶۶-۱۰
تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا اس دیوار کے نیچے ایک خزانہ دونوں کا ۱۸-۸۲

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ان باغوں کے نیچے نہریں ۲-۲۵
تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ ان کے نیچے نہریں ۹-۱۰۰
تَحْتَكِ سَرِيًّا تیرے نیچے چشمہ ۱۹-۲۴
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ چل رہی ہیں میرے محل کے نیچے ۴۳-۵۱
تحت ضد فوق ج تُحوت اور تُحوت کمینہ لوگوں کو کہتے ہیں۔

## ترب

عَلَيْهِ تُرَابٌ اس پر مٹی ہو ۲-۲۶۴
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ پیدا کیا اس کو مٹی سے ۳-۵۹
ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا کیا جب ہم مٹی ہو گئے ۱۳-۵
ذَا مَتْرَبَةٍ خاک میں رل گیا ۹۰-۱۶
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ نیچے نظر کرنے والیاں ہم عمر ۳۸-۵۲
عُرُبًا اَتْرَابًا پیار دلانے والیاں ہم عمر ۵۶-۳۷
(مستویات فی السن)
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی ۷۸-۳۳
(علی سن واحد)
بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ پیٹھ کے بیچ سے اور سینہ کے بیچ سے ۸۶-۷
(عظام الصدر)

(۱) تَرِبَ (يَتْرَبُ تَرَبًا) المكانُ۔ کثر ترابه۔ تَرِبَ الشيءُ۔ وہ گردآلود ہوئی (۲) تَرِبَ (يَتْرَبُ تَرَبًا و مَتْرَبًا) الرجلُ آدمی اتنا غریب ہوا کہ گویا مٹی سے مل گیا۔ فا۔ تَرِبٌ۔ تُرُوب ج تِراب۔ تَرَّبَ۔ اَتْرَبَ، مال اتنا زیادہ ہوا جیسے کہ مٹی کا ڈھیر۔ تَرَّبَ الشيءَ چیز پر مٹی ڈالی تاریبه۔ کان تِرْبَه ج اَتْراب۔ صد لیقہ اور ہم عمر عورت کے لئے۔ ہم زاد و ہم سن۔ تُراب ج اَتْرِبة۔ مَتْرَبة۔ فاقہ، فقر [illegible] ج تُرْب۔ تِرَب۔ فقیر تَرِبٌ بعد ان اَتْرَب [illegible] اب فقیر ہو گیا تَرِيبَه ج تَرائِب۔ سینہ کی ہڈیاں

## ترف

۱-۲ وَاَتْرَفْنٰهُمْ (انعمناهم) اور ہم نے ان کو آرام دیا تھا ۲۳-۳۳
۲-۲ مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ (نعموا) عیش دئیے گئے اس میں ۱۱-۱۱۶
۲-۲ اُتْرِفْتُمْ (نعمتم) عیش دئے گئے تم ۲۱-۱۳
۱۶-۲ قَالَ مُتْرَفُوْهَا کہا ان کے آسودہ لوگوں نے ۴۳-۲۳
۱۶-۲ اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا (امرنا مترفيها) بھیج حکم بھیجا عیش کرنے والوں کو ۱۷-۱۶

## تنر

وَفَارَ التَّنُّورُ ج تنانیر جوش مارا تنور نے ۱۱-۴۰
تنّار۔ تنور بنانے والا۔ بَنَاتُ التَّنَانِیرِ تنور کی روٹیاں تنور کو بھی کہتے ہیں

## توب

۱-۱ لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ (ادام تَوبَتہٗ) اللہ مہربان ہوا ۹-۱۱۷
۱-۱ فَتَابَ عَلَیْهِ (قبل توبه) پھر متوجہ ہوا اللہ اس پر ۲-۳۷
۱-۱ ثُمَّ تَابَ (رجع) پھر گناہ سے پھرا ۶-۵۴
۱-۱ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا پھر اگر دونوں توبہ کریں ۴-۱۶
۱-۱ تَابُوا وَاَصْلَحُوا (رجعوا عَنْ ذٰلِكَ) گناہ سے پھرے اور درستی کی ۲-۱۶۰
۱-۱ وَاِنْ تُبْتُمْ (رجعتم) اگر تم نے توبہ کی ۲-۲۷۹
۱-۱ تُبْتُ الْاٰنَ بیشک اب توبہ کر دی ہے ۴-۱۸
۱-۱ تُبْتُ اِلَیْكَ میں نے توبہ کر لی تیری طرف ۴۶-۱۵
۳-۱ یَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ اللہ انپر معافی دیتا ہے ۴-۱۶
۳-۱ یَتُوبُوْنَ گناہ سے پھرتے ۵-۷۴
۳-۱ لِیَتُوْبُوْا تاکہ توبہ کریں ۹-۱۱۸
۳-۱ اِنْ تَتُوْبَا اِلَی اللّٰهِ اگر دونوں توبہ کرو ۶۶-۴
۳-۱ اَتُوْبُ عَلَیْهِمْ (اقبل توبتهم) انکی توبہ قبول کرونگا ۲-۱۶۰
۵-۱ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ اور گناہ سے پھرے ۴۹-۱۱
۱۱-۱ وَتُبْ عَلَیْنَا اور ہم کو معاف کر ۲-۱۲۸
۱۱-۱ فَتُوْبُوْا اِلٰی بَارِئِكُمْ توبہ کرو پیدا کرنے والے پروردگار کی طرف ۲-۵۴
۱۵-۱ اَلتَّائِبُوْنَ اور توبہ کرنے والے ہیں ۹-۱۱۲
۱۵-۱ تٰٓئِبٰتٍ توبہ کرنے والیاں ۶۶-۵
۱۹-۱ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وہی ہے معاف کرنیوالا مہربان ۲-۳۷
۱۹-۱ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا بیشک وہ ہے معاف کرنیوالا ۱۱۰-۳
۱۹-۱ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ دوست رکھتا ہے توبہ کرنیوالوں کو ۲-۲۲۲
۲۲-۱ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ گناہ بخشوانے سے اللہ سے ۴-۹۲
۲۲-۱ لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ انکی کبھی بھی توبہ قبول نہ ہوگی ۳-۹۰
قَابِلِ التَّوْبِ توبہ قبول فرمانے والا ۴۰-۳
۲۲-۱ وَاِلَیْهِ مَتَابِ اور اسی کی طرف آتا ہوں رجوع کرکے ۱۳-۳۰
۲۲-۱ اِلَی اللّٰهِ مَتَابًا پھر آنے کی جگہ ۲۵-۷۱
اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق ۲-۲۴۸
(بموجب خیال صاحب صراح)

تاب (یَتُوبُ تَوْبًا وَتَوْبَةً وَتَابَةً وَمَتَابًا وَتَتُوْبَةً) الی اللہ گناہ چھوڑ کر خدا کی طرف رجوع کیا اور شرمندہ ہوا، فَاَنَا تَائِبٌ ج تَوَّاب
تَابَ اللّٰهُ عَلَیْهِ۔ بخشا اس کو اور رحمت کے ساتھ پھرا۔

## التورٰۃ

التورٰۃ ج توراۃ۔ توریات۔ موسیٰ علیہ السلام کی الہامی کتاب، جو کہ در اصل آج کل ناپید ہے، اس کے جعلی نسخے اصلیت سے مسخ ہوکر رہ گئے ہیں۔ یشترون به ثمنا قلیلا۔ ۵ نسخے اسفار موسیٰ کے نام سے بک رہے ہیں۔

## تور

۲۲-۱ تَارَةً اُخْرٰی (مرّةً اخری) دوسری بار ۱۷-۶۹
تَار (یَتُوْرُ تَوْرًا) الماء پانی جاری ہوا۔ تَارَہٗ اَعَادَهٗ بَعْدَ مَرَّةٍ۔ دہرایا اس کو

## تین

وَالتِّیْنِ قسم ہے انجیر کی ۹۵-۱
تین۔ واحد تینۃ ہے اور متانۃ اس جگہ کو کہتے ہیں، جہاں انجیر بہت ہو۔

## تیہ

یَتِیْهُوْنَ (یتحیرون) مارے مارے پھرینگے زمین میں ۵-۲۶
تَاهَ (یَتِیْهُ تَیْهًا وَتَیَهَانًا) حیران ہوکر بھٹکتا رہا، اور بھول گیا، فَا تَائِهٌ۔ تَیْهَانُ۔ تَیَّاهٌ۔ تَیْهَانُ بتکبر۔ ارض تَیْهَاءُ وہ زمین جس میں نشان راہ نہ ہوں، اور اکثر لوگ بھول جایا کریں

# ث (۵۰۰)

## ثبت

۳-۳ وَلَوْلَا اَنْ ثَبَّتْنٰكَ اور اگر ہم تم کو سنبھالے نہ رکھتے ۱۷-۷۴
۳-۳ یُثَبِّتُ اللّٰهُ مضبوط کرتا ہے اللہ ۱۴-۲۷
۳-۳ وَیُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ اور جمادے اس سے تمہارے قدم ۸-۱۱
۳-۳ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ جس سے تسلی دیں ہم تیرے دل کو ۱۱-۱۲۰
(نطمئن)

۳-۲ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ — تاکہ ثابت رکھیں ہم اس سے تیرا — ۲۵-۳۲
(نقوی بہ) — دل

۲-۳ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ — اور باقی رکھتا ہے — ۱۳-۳۹

۲-۳ لِيُثْبِتُوكَ (یحبسوک) — تاکہ تجھے قید کریں — ۸-۳۰

۱-۱۱ فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ — پس ثابت قدم رہو — ۸-۴۵

۳-۱۱ وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا — اور جمائے رکھ ہمارے پاؤں — ۲-۲۵۰

۳-۱۱ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ (بالاعانۃ) — تم مسلمانوں کے دل ثابت رکھو — ۸-۱۲

۳-۲۲ وَتَثْبِيْتًا (تحقیقا للثواب) — اور اپنے دل خوب صاف کر — ۲-۲۶۵

۳-۲۲ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا — اور زیادہ ثابت رکھنے والا دین میں — ۴-۶۶
(تحقیق الایمانھم)

۱-۲۲ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا (استقامت علیہا) — بعد اسکے ظاہر ہونیکے — ۱۶-۹۴

فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ — پس نکلو جدی جدی فوج ہوکر — ۴-۷۱

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ — بات مضبوط کے ساتھ — ۱۴-۲۷

اَصْلُهَا ثَابِتٌ — اسکی جڑ مضبوط ہے — ۱۴-۲۴

(۱) ثَبَتَ (يَثْبُتُ ثَبَاتًا وَثُبُوْتًا) رہا۔ قرار پکڑا۔ ثَبَتَ عَلَى الْاَمْرِ کام کو ہمیشہ کیا۔ فا۔ ثَابِتٌ۔ ثَبِيْتٌ و ثَبْتٌ۔ ثَبَتَ الْاَمْرُ عِنْدَهٗ بات کی تحقیق ہوئی (۲) ثَبُتَ (يَثْبُتُ ثَبَاتَةً وَثُبُوْتَةً) وہ ثبیت اور شجاع ہوا۔ ثَبَّتَ الحق۔ اکّدہ بالبینۃ۔ اثبات۔ ایجاب ضد السلب۔ ثوابت۔ وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے ثَبْتٌ مرد ثقہ ج اثبات۔ مردوالا و مثبت اور منفی۔

## ثبر

۱-۲۲ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا — ہلاکت کو پکاریں گے (موت) — ۲۵-۱۳
(ھلاکا)

۱-۱۷ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا (ھالکا) — اے فرعون تو غارت ہوا چاہتا ہے — ۱۷-۱۰۲

(۱) ثَبَرَهٗ (يَثْبُرُ ثَبْرًا) اس پر لعنت کی۔ ہانک دیا۔ ہلاک کیا (۲) ثَبَرَ (يَثْبُرُ ثُبُوْرًا) ہلاک ہوا (۳) ثَبِرَتْ (تَثْبَرُ ثَبْرًا) القرحۃ۔ زخم کھل گیا اور جو کچھ اس میں تھا بہہ نکلا۔

## ثبط

۳-۱ فَثَبَّطَهُمْ — سو روک دیا ان کو — ۹-۴۶

ثَبَطَهٗ (يَثْبُطُ ثَبْطًا۔ ثَبَّطَهٗ) عن الامر۔ اس کو روکا ٹھیرایا۔ اَثْبَطَهُ المرض۔ ایسی مرض نے آدبوچا جس سے خلاصی نہ پا سکا۔ ثَبِطٌ ضعیف احمق ج اَثْبَاط

## ثجج

۱-۱۷ مَآءً ثَجَّاجًا (صبابا) — پانی کا ریلا — ۷۸-۱۴

ثَجَّ (يَثُجُّ ثُجُوْجًا) الماءُ۔ پانی بہنے لگا ثَجَّ (يَثُجُّ ثَجًّا) الماءَ پانی بہایا، ثجیج۔ سیلاب مِثَجٌّ۔ بڑی فصاحت والا کلام جس میں بڑی روانی ہو، پانی کی طرح

## ثخن

۲-۱ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ — جب خوب قتل کرلو انکو — ۴۷-۴
(اکثرتم فیہم القتل)

۲-۳ حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ — جب تک خوب خون ریزی نہ کرے ملک میں — ۸-۶۷
(یبالغ فی قتل الکفار)

ثَخُنَ (يَثْخُنُ ثِخَنًا وَثَخَانَةً وَثُخُوْنَةً) گاہڑا اور سخت ہوا۔ اَثْخَنَ فِي الْعَدُوِّ۔ دشمن کے ساتھ زیادتی کی، اور سختی کے ساتھ ان کو قتل کیا اَثْخَنَ فِي الْاَرْضِ۔ اكثر القتل فيها۔ ثَخِيْنٌ ج ثُخَنَاءُ۔ مرد باحیا

## ثرب

۳-۲۲ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ (عتب) — تم پر الزام نہیں — ۱۲-۹۲

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ — اے یثرب والو — ۳۳-۱۳

ثَرَبَ (يَثْرِبُ ثَرْبًا وَثَرَّبَ وَاَثْرَبَ) ملامت کی اس کے کام میں قباحت نکالی، گناہ پر بازپرس کی۔ فا۔ اَثْرَبُ ... ثَرِبَاءُ، ملامت کرنے والا،

زمانہ جاہلیت میں مدینہ شریف کا نام یثرب تھا۔ اس کا نام یثرب بوجہ گندی آب ہوا۔ اور برے پانی کے تھا۔ کیونکہ جو آدمی وہاں جاتا بیمار ہوجاتا تا جب رسول اللہؐ مدینہ شریف میں گئے تو صحابہ کرام بھی بیمار ہوئے ان کو پانی لاگ ہوگیا۔ پھر نبیؐ نے دعا کی کہ یا اللہ ... سے اسے دگنی برکت دے۔ اور یہاں امن قائم کر۔ تاریخ شاہد ہے کہ ۱۳۰۰ سو برس گذرنے ہیں طاعون ہیضہ یا دوسری بیماری دوبارہ نہیں پڑی۔ یہ برکت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی دعا مبارک کی۔

## ثری

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى — اور نیچے ہے گیلی مٹی کے — ۲۰-۶

ثَرِيَ (يَثْرٰى ثَرًى وَاَثْرٰى) التراب۔ زمین نمناک ہوئی رَيِسَ الثَّرٰى بَيْنَهُمْ پہلے دونوں دوست تھے، اب دشمن ہوگئے ہیں رقالا

| | | |
|---|---|---|
| ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً | تیس رات | ۷-۱۴۲ |
| ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ | تیسرا تینوں کا | ۵-۷۳ |
| فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ | قوت دی ہم نے تیسرے سے | ۳۶-۱۴ |
| وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ | اور مناۃ تیسرا | ۵۳-۲۰ |
| فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ | پھر ماں کا ⅓ | ۴-۱۱ |
| فَلَهُنَّ ثُلُثَا | ان عورتوں کے لئے ⅔ | ۴-۱۱ |
| فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ | ان دونوں کے لئے ⅔ | ۴-۱۷۶ |
| مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ | ⅔ رات | ۷۳-۲۰ |
| وَثُلُثَهٗ | اور اس کی ⅓ | ۷۳-۲۰ |
| مَثْنٰى وَثُلٰثَ | دو دو اور تین تین | ۴-۳ |

ثَلَثَ (يَثْلُثُ ثَلْثًا) الشَّيْئَ ⅓ حصہ لیا۔ ثَلَثَ الْقَوْمَ ⅓ حصہ مال لیا۔ ثَلَّثَ الْاِثْنَيْنِ۔ ان دونوں میں خود شامل ہوکر تین بنادیا۔ ثَلَّثَ الشَّيْئَ ایک کام کو تین دفعہ کیا۔ ثَلٰثَ۔ تین۔ مونث کے لئے ثَلٰثٌ ہے۔ ثِلْثٌ تیسری دفعہ۔ ثُلُثٌ تیسرا ج اَثْلَاثٌ۔ ثَلَاثُوْنَ ۳ × ۱۰ = ۳۰۔ تثلیث عیسائیوں کے نزدیک ۳ خدا۔ خدا۔ روح القدس۔ مسیح۔ مُثَلَّثٌ۔ تین اضلاع والی شکل کو مثلث کہتے ہیں △۔ ثالث آدمی۔ یوم الثلثاء منگل۔

## ثل

| | | |
|---|---|---|
| ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ | آدمیوں کی ایک بڑی جماعت | ۵۶-۱۳ |

ثَلَّ۔ بھیڑ بکریوں کا ایک بڑا ریوڑ (فُلَانٌ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَ الثَّلَّةِ وَالثُّلَّةِ) اس کو آدمیوں کی جماعت اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ میں تمیز نہیں۔ تلل۔ ہلاکت اور دانت گرنا۔ ثُلَّ الْبِئْرُ۔ جینڈر۔ ثَلَّ عَرْشَهُمْ۔ ان کی عزت جاتی رہی۔ مَثَلٌّ۔ جنگل میں چھپرو

## ثمد

| | | |
|---|---|---|
| وَاِلٰى ثَمُوْدَا | اور ثمود کی طرف | ۷-۷۳ |

ثَمَدَ (يَثْمُدُ ثَمْدًا وَاثْمَدَ وَاسْتَثْمَدَ) الْمَاءَ۔ پانی کیلئے حوض کی طرح جگہ بنائی تاکہ اس میں پانی جمع ہوجائے ثَمَدَ النَّاقَةَ بِالْحَلْبِ اونٹ کے شیردان سے سب دودھ نکال لیا اور اب وہ خالی ہوگیا۔ الثَّمَدُ اس تھوڑے سے پانی پر وارد ہوا جو کہ سردیوں میں موجود ہو اور گرمیوں میں خشک ہوجائے۔ رَجُلٌ مَّثْمُوْدٌ۔ وہ آدمی جس سے اتنا سوال کیا جائے کہ اس کے پاس باقی کچھ نہ رہے۔ لَهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قوم کے پاس پانی قلیل تھا۔ اور اس قوم کی قومیت کی وجہ تسمیہ یہی معلوم ہوتی ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔

اِثْمِدٌ۔ سنگ سرمہ

## ثمر

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ اِذَآ اَثْمَرَ | جب پھل لاوے | ۶-۱۴۱ / ۶-۹۹ |
| وَكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ | اور تھا اس کو پھل | ۱۸-۳۴ |
| كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ | کھاؤ ان کے پھل | ۶-۱۴۱ |
| مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا | پھل سے رزق | ۲-۲۵ |
| مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ | پھلوں سے رزق | ۲-۲۲ |

ثَمَرَةٌ۔ واحد۔ مثل شجرۃ وخشبۃ۔ ثَمَرٌ ج ثِمَارٌ جمع اَثْمَارٌ۔ ثَمَرَ (يَثْمُرُ ثُمُوْرًا) وَاَثْمَرَ الشَّجَرُ درخت کا پھل شروع ہوگیا۔ درخت ثَامِرٌ مُّثْمِرٌ۔ اَثْمَرَ الْقَوْمُ۔ لوگوں کو پھل کھلائے۔ ثَمَّرَ مَالَهٗ كَثَّرَهٗ۔ ثَمَرٌ۔ پھل نسل، اولاد۔ ثامر۔ لوبیا۔ ثَمِيْرٌ۔ پھلدار۔ ابن ثمیر چاندنی رات۔ ثَمَّارٌ۔ میوہ فروش

## ثم

| | | |
|---|---|---|
| ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ | پھر طرف اس کی پھیرے جاؤ گے | ۲-۲۸ |
| اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ | جب تو وہاں دیکھے | ۷۶-۲۰ |
| فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ | پس وہاں ہی متوجہ ہے اللہ | ۲-۱۱۵ |

ثُمَّ حرف عطف ہے۔ ثمامہ بن اثال مشہور صحابی ہیں۔ ثَمَّ اسم اشارہ بعید بمعنی هُنَاكَ

## ثمن

| | | |
|---|---|---|
| بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ | ناقص قیمت کے ساتھ | ۱۲-۲۰ |
| ثَمَنًا قَلِيْلًا (عوضا يسيرا من الدنيا) | تھوڑی قیمت | ۲-۴۱ |
| فَلَهُنَّ الثُّمُنُ | ان عورتوں کیلئے ⅛ | ۴-۱۲ |
| ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ | آٹھ جوڑے | ۶-۱۴۳ |
| ثَمٰنِيَ حِجَجٍ | آٹھ برس | ۲۸-۲۷ |
| ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ | آٹھواں کتا | ۱۸-۲۲ |
| ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً | اسی دُرّے | ۲۴-۴ |

(۱) ثَمَنَ (يَثْمُنُ ثَمْنًا) الرَّجُلَ۔ آدمی سے ⅛ حصہ لیا (۲) ثَمُنَ (يَثْمُنُ ثَمَانَةً) الشَّيْئُ۔ چیز مہنگی ہوگئی۔ فهو ثَمِيْنٌ۔ مرتا قیمتی۔ ثَمَّنَ الشَّيْئَ۔ قیمت کا اندازہ کیا۔ ثَمَنٌ قیمت۔ اَثْمَانٌ۔ اَثْمِنَةٌ

اَثْمُنٌ ۔ ثُمُنٌ ج اَثْمَان

## ثنی

۱-۳ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ — وہ دہرے کرتے ہیں اپنے سینے — ۱۱-۵
۱۱-۳ وَلَا يَسْتَثْنُونَ — اور انشاء اللہ نہیں کہتے — ۶۸-۱۸
۱-۱۵ ثَانِيَ عِطْفِهِ — اپنی کروٹ موڑنے والا — ۲۲-۹
وَصِيَّةِ اثْنَانِ — بوقت وصیت دو آدمی — ۵-۱۰۶
اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ — ۲ الٰہ — ۱۶-۵۱
اِثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا — بارہ سردار — ۵-۱۲
اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا — بارہ — ۷-۱۶۰
اِثْنَتَا عَشْرَةَ — بارہ — ۲-۶۰
ثَانِيَ اثْنَيْنِ — وہ دوسرا دو میں کا — ۹-۴۰
فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ — اگر دو عورتیں ہوں — ۴-۱۷۵
اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ — مار چکا تو ہم کو دو بار — ۴۰-۱۱
مَثْنٰى وَثُلٰثَ — دو دو تین تین — ۴-۳
مَثْنٰى وَفُرَادٰى — دو دو اور ایک ایک — ۳۴-۴۶
سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ — سات آیتیں وظیفہ — ۱۵-۸۷
مُتَشَابِهًا مَّثَانِيَ — دہرائی ہوئی — ۳۹-۲۳

ثَنٰى (يَثْنِيْ ثَنْيًا) الشَّيْءَ ۔ عطفہ ۔ طوّاہ ۔ رد بعضہ علیٰ بعض ۔ (ثَنٰى صَدْرَهُ) ای اَسَرَّ فیہا العداوۃ او طوی ما فیہ استخفاءً ۔ ثَنَّى الشَّيْءَ ۔ اس کو دو بنا دیا ۔ ثُنَاء ۔ تعریف ج اَثْنِيَة ۔ یوم الاثنین سوموار ۔ ثانی ۔ دوسرا ۔ ثانیہ ۱/۶۰ دقیقہ ج ثوانی ۔ مثنیٰ ج مثانی ۔ استثناء ۔ ایک چیز کو دوسری سے نکال دینا ۔ انشاء اللہ کہنا ۔ ثَنِيّ ج ثَنَا ثُنْيَان ج ثنایا ۔ اگلے دانت ۔ مثناۃ ۔ بالوں کا رسہ ۔ مثناۃ گانے والیاں ۔ تَثْنِيَة ۔ صیغہ جس کا دو پر اطلاق ہو ۔ مثانی سے قرآن مجید کی وہ سورتیں بھی مراد ہیں جن میں آیتوں کی تعداد ۱۰۰ سے کم ہے ۔

## ثوب

۱-۲ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ (اعطاهم) — پھر دیا ان کو اللہ نے — ۵-۸۵
۱-۲ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا — انعام دیا ان کو ایک فتح — ۴۸-۱۸
۱-۲ فَاَثَابَكُمْ غَمًّا (جزاكم) — پھر پہنچایا تم کو غم — ۳-۱۵۳
۲-۳ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ (جوزی) — کیا بدلہ دیئے گئے کافر — ۸۳-۳۶
ثَوَابَ الدُّنْيَا (نصرۃ) — انعام دنیا میں — ۳-۱۴۸
ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ (الجنۃ) — انعام آخرت کا — ۳-۱۴۸
مَثَابَةً لِّلنَّاسِ (مرجعًا) — اجتماع کی جگہ — ۲-۱۲۵
لَمَثُوْبَةٌ — بدلہ پاتے اللہ کے نزدیک — ۲-۱۰۳
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ — اور اپنے کپڑے پاک کر — ۷۴-۴
يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ — اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے — ۱۱-۵
يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا — پہنیں گے کپڑے — ۱۸-۳۱
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ — کپڑے آگ کے — ۲۲-۱۹

(۱) ثَابَ (يَثُوْبُ ثَوْبًا) عاد ۔ ثاب الناس ۔ لوگ جمع ہوئے ۔ ثاب الماءُ ۔ پانی جمع ہو گیا (۲) ثَابَ (يَثُوْبُ ثَوْبًا و ثَوَبَانًا) او ثَوَّبَ اثوابًا المریضُ ۔ مریض کی طرف صحت لوٹی ۔ ثَوَّبَ المصلی ۔ نمازی نے فرضوں کے بعد نفل پڑھے ۔ ثائب ۔ بارش کے پہلے قطروں کے ساتھ شدید آندھی ۔ ثوب لباس ج ثیاب ۔ اثواب ۔ اثوب ۔ ثویبہ ۔ ابولہب کی لونڈی جس نے آنحضرتؐ کو دودھ پلایا ۔ ثواب ۔ نیک یا بد کام کا بدلہ ۔ مگر زیادہ نیکی میں مستعمل ہے ۔ ثَوَّاب ۔ کپڑے فروخت کرنے والا ۔ مثاب ۔ مثابہ ۔ مجتمع الناس ۔ تثویب الصلوٰۃ ۔ فجر کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کہنا ۔

## ثور

۱-۳ وَاَثَارُوا الْاَرْضَ (حرثوها وقلبوها للزرع) — پھاڑا انہوں نے زمین کو — ۳۰-۹
۲-۳ فَتُثِيْرُ سَحَابًا — وہ اٹھاتی ہیں بادلوں کو — ۳۰-۴۸
۲-۳ لَا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ (تقلبہا للزراعۃ) — جوتتی ہو زمین کو — ۲-۷۱

ثَارَ (يَثُوْرُ ثَوْرًا و ثَوَرَانًا و تَثْوَارًا) العبارُ ۔ غبار اٹھا ۔ ثَوَّرَ الْاَمْرَ ۔ بحث کی ۔ ثَوَّرَ الْكِتَابَ ۔ کتاب کے معنی میں بحث کی ۔ ثوران ۔ شفق لالی ۔ ثور ۔ بیل ۔ ثَوَّار ۔ گاؤزبان ۔ ثورۃ ۔ گائے ۔ مَثْوَرَۃ ۔ ارض کثیر الثیران ۔ غار ثور ۔ ثار ۔ خون کا بدلہ ۔

## ثوی

۱-۱۵ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا (مقیمًا) — اور نہ تھا تو رہنے والا — ۲۸-۴۵
۱-۱۸ وَلَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ (ماوی) — اور برا ٹھکانا ہے ظالموں کا — ۳-۱۵۱
۱-۱۸ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ — عزت سے رکھ اس کو — ۱۲-۲۱
۱-۱۸ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ — ان کی جگہ آگ ہے — ۴۷-۱۲

۱-۸ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ — آگ ہے تمہارا گھر — ۱۲۸-۶
(ماونکم)

۱-۱۸ اَحْسَنَ مَثْوٰىَ — اچھی طرح سے رکھا تجھ کو — ۲۳-۱۲

ثَوَى (يَثْوِى ثَوَاءً وثُوِيًّا) المكانَ۔ مکان میں ٹھیرا۔ ثَوَى الرجلُ آدمی مرگیا۔ ثُوِىَ۔ دفن کیا گیا۔ ثُوَّہ۔ گھر کا اسباب یا سٹرک پر نشان ج ثُوًى ثَوِىّ۔ مہمان یا قیدی ج اَثْوِيَا۔ بھیڑ بکری گلّے اونٹ کا باڑہ۔ عورت کو کہا جاتا ہے (هٰذِهٖ ثَوِيَّةُ فُلَانٍ) مَثْوٰى ج مَثَاوٍ۔ ابو مَثْوٰى۔ گھر کا مالک اُمِّ مَثْوٰى۔ گھر کی مالکہ

## ثیب

۱-۱۷ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا — بیاہیاں اور کنواریاں — ۶۶-۵

تَثَيَّبَتِ (وثَيَّبَتِ) المَرْاَةُ زَوْجَهَا۔ عورت بوجہ طلاق یا موت اپنے خاوند سے الگ ہوگئی، پس وہ عورت ثَيِّب ہے۔ اور نقیض بکر کو بھی کہتے ہیں شادی شدہ مرد اور عورت دونوں اس میں شامل ہیں۔ مرد بغیر عورت اور عورت بغیر مرد۔ بئرٌ ثَيِّبٌ۔ وہ کنواں جس میں پانی جمع ہو،

# (ج)

## جأر

۱-۳ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ — اس وقت وہ چلانے لگتے ہیں — ۶۵-۲۳

۱-۳ فَاِلَيْهِ تَجْئَرُوْنَ — اسی کی طرف چلاتے ہو — ۵۳-۱۶

۱-۳ لَا تَجْئَرُوا الْيَوْمَ — مت چلاؤ آج — ۶۶-۲۳

جَأَرَ (يَجْأَرُ جَأْرًا وجُؤَارًا) اِلَى اللّٰهِ۔ اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، اور عاجزی کی۔ جَأَرَ الثَّوْرُ۔ بیل بولا۔ جَأَرَ النَّبَاتُ سبزی بلند ہوئی،

## جبب

فِىْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ — گمنام کنویں میں — ۱۲-۱۰

جُبّ۔ گہرا کنواں ج اَجْبَاب۔ جِبَاب۔ جِبَبَة۔ جُبَّة۔ فراخ یا اوور کوٹ اور ذرعۃ یوسف علیہ السلام کا کنواں طبریہ سے ۱۲ میل ہے۔

## جبت

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ — بتوں اور شیطانوں کے ساتھ — ۴-۵۰
(صنمان لقریش)

جبت۔ بت۔ جادو، جادوگر جس میں بھلائی نہ ہو۔ وکاہن۔ غیر اللہ کی عبادت یا حبشہ کی زبان میں شیطان کا نام ہے،

## جبر

۱-۱۹ عَزِيْزُ الْجَبَّارُ (من الاسماء الحسنٰی) — زبردست دباؤ والا — ۲۳-۵۹

۱-۱۹ جَبَّارًا شَقِيًّا — زبردست خودسر — ۳۲-۱۹

۱-۱۹ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ — سرکش ضدی — ۱۵-۱۴

۱-۱۹ قَوْمًا جَبَّارِيْنَ — قوم زبردست — ۲۲-۵

۱-۱۹ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ — پنجہ مارتے ہو ظلم سے — ۱۳۰-۲۶

دعاء حدیث۔ وَاجْبُرْنِى۔ جَبَرَ يَجْبُرُ جَبْرًا وجُبُورًا وجِبَارَةً وجَبَّرَ العظمَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھ دیا، اور وہ درست ہوئی۔ جَبَرَ الفَقِيْرَ فقیر کو غنی کر دیا۔ جَبَرَهٗ۔ اسے مجبور کیا۔ تَجَبَّرَ المريضُ۔ مریض صحت یاب ہوگیا۔ تَجَبَّرَ تکبر کیا، جبر۔ زبردستی، قوت اور ریاضی کا علم۔ جَبَرُوْت۔ مبالغہ بمعنی قدرت۔ شاہی، عظمت۔ ابو جابر۔ روٹی ام جابر۔ ہریسہ۔ جابر صحابی ہیں نَخْلَةٌ جَبَّارَةٌ۔ بڑی کھجور۔ جبریہ خلاف قدریہ مسلمانوں میں ایک فرقہ ہے

## جبریل

جَبْرِيل۔ جبرائیل۔ منتہی الارب والا اس کو جبر میں لایا ہے جبر بمعنی بندہ۔ ایل بمعنی خدا۔ جبریل۔ بندۂ خدا

## جبل

وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ — اگلی خلقت — ۱۸۴-۲۶
(واحد جبیل)

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا — بہت خلقت کو — ۶۲-۳۶

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ — ہر پہاڑ پر — ۲۶۰-۲

يٰجِبَالُ اَوِّبِىْ — اے پہاڑو خوش آوازی سے [illegible] — [illegible]

مَوْجٍ كَالْجِبَالِ — لہروں میں جیسے پہاڑ — ۱۱-۴۲

جَبَلَ (يَجْبُلُ) جَبْلًا اللّٰهُ۔ اللہ نے پیدا کیا۔ اَجْبَلَهٗ۔ اسے بخیل پایا۔ اَجْبَلَ المُسَافِرُ۔ مسافر پہاڑ میں داخل ہوگیا۔ جِبِلَّۃ۔ جِبْلَة جِبِلَّة۔ خلقت طبیعت، اصل، قوت۔ جِبِلِّى طبعی۔ جَبَلُ القَوْمِ قوم کا سردار۔ جَبِيْل۔ بدخلق۔ جَبِيْل۔ ٹھیکرا، صحن، مَجْبُوْل بڑے قد والا

## جبن

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ — اور پچھاڑا اسکو ماتھے کے بل — ۱۰۳-۳۷

جَبُنَ (يَجْبُنُ جُبْنًا وجَبَانَةً) ڈرپوک ہوا۔ نامردی۔ جَبَان۔

اللبنَ - دودھ کو دہی بنایا - جَبُنَ الرجلُ - آدمی کو ڈرپوک پایا - جُبُن - جمے ہوئے دودھ کا ٹکڑا، اور بزدلی - جَبِيْن ج اَجْبُن - جُبُن - ماتھا کے اطراف

## جبہ

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ — داغے جائیں گے انسے انکے ماتھے — ۹-۳۶

جَبَہَ (يَجْبَہُ جَبْهًا) الرجلَ - آدمی کے ماتھے پر مارا - جَبَہَ الشتاءُ القومَ - موسم سرما آیا، اور انہوں نے سامان نہ کیا - جَبْہ ج جِبَاہٌ و جَبَهَات ماتھا - جَبْهَةُ القوم - قوم کا سردار - جَبَّهَہ - اس کا سر الٹا کیا،

## جبی

۱-۷ ثُمَّ اجْتَبٰهُ (قربه) — پھر نوازدیا اسکو — ۱۲۲-۲۰

(اصطفاه)

۱-۷ هُوَ اجْتَبٰكُمْ (اصطفٰكم) — اس نے تم کو پسند کیا — ۷۸-۲۲

۱-۷ لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا (انشاها) — کیوں نہ چھانٹ لایا تو کچھ اپنی طرف سے — ۲۰۳-۷

من قبل نفسك)

۱-۷ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ (اخترهم) — اور ہم نے ان کو پسند کیا — ۸۷-۶

۱-۷ وَاجْتَبَيْنَا (اخترنا) — اور ہم نے پسند کیا — ۵۸-۱۹

۳-۷ اللّٰهُ يَجْتَبِيْ (يختار) — اللہ چھانٹ لیتا ہے — ۱۷۹-۳

۳-۷ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ — برگزیدہ کریگا تم کو رب تیرا — ۶-۱۲

۱-۴ يُجْبٰى اِلَيْهِ (يجمع ويحمل) — کھنچے چلے آتے اس کی طرف — ۵۷-۲۸

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ — اور لگن جیسے تالاب — ۱۳-۳۴

جَبٰی (يَجْبُو اجْبَاءً و جَبْوًا و جِبْيًا و جَبْوَةً و جِبَاوَةً و جَبٰی يَجْبِيْ جِبَايَةً) الخراجَ - خراج اکٹھا کیا - جَبَى الماءَ في الحوض، پانی حوض میں جمع کیا - جَبّٰی - وقت سجود دونوں ہاتھ زمین پر رکھے - اِجْتَبٰی اختیار کیا، چنا - جَبَا ج اَجْبَاءٌ و جَابِيَة ج جَوَابٍ - الحوض الذی يُجْبٰی فيه الماءُ للإبلِ - مَجْبٰى - خراج - مگر فتح الرحمان والہ اس کو جوب میں لایا ہے

## جث

۲-۷ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ — اکھاڑ پھینکا گیا — ۲۶-۱۴

(استوصلت)

جَثَّ (يَجُثُّ جَثًّا و اِجْتَثَّہُ) جڑ سے اکھاڑ دیا - جُثَّة - انسانی وجود زیادہ استعمال مردہ کے لئے ہے ج جُثَث - مِجَثَّة - درخت اکھاڑنے کا اوزار

## جثم

۱-۱۵ فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ (باركين) — اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے — ۷-۷۸ ، ۷-۹۱ ، ۱۱-۶۷ ، ۱۱-۹۵

على الركب ميتين - خامدين ميتين)

جَثَمَ (يَجْثِمُ جَثْمًا و جُثُومًا) الرجلُ - تلبّد بالارض فا - جاثم ج جُثَّم - اوندھا پڑنے والا - جَاثُوْم - جُثَام - مرض کابوس - ہلاکت کے لئے سینہ زمین پر رکھا - صراح - جُثُوْم - زیادہ سونے والا - جَثَمَ الليلُ - رات آدھی ہوگئی،

## جثو

۱-۱۵ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً — گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے — ۲۸-۴۵

۱-۲۲ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا — زانو کے بل گرے ہوئے — ۶۸-۱۹ ، ۷۲-۱۹

جَثٰی (يَجْثُو جُثُوًّا و جَثٰى يَجْثِي جِثِيًّا و جُثِيًّا) زانوں کے بل بیٹھا - فا - جاث ج جُثِيّ جِثِيّ - م - جَاثِيَة

## جحد

۱-۱ وَجَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ — منکر ہوئے — ۵۹-۱۱

۱-۳ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَا — اور وہی منکر ہوتا ہے — ۴۷-۲۹

۱-۳ بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ — اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں — ۵۰-۷

جَحَدَ (يَجْحَدُ جَحْدًا و جُحُوْدًا) کفر کیا اور جھوٹا پایا، باوجود علم کے

## جحم

فِي الْجَحِيْمِ — آگ کے ڈھیر میں — ۹۷-۳۷

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا — بیڑیاں اور آگ کا ڈھیر — ۱۲-۷۳

جَحَمَ (يَجْحَمُ جَحْمًا) النارَ - آگ جلائی - جَحِمَتْ (تَجْحَمُ جَحَمًا و جَحُمَتْ تَجْحُمُ جُحُوْمًا) النارُ - آگ نے شعلہ مارا، جَاحِم - کوئلہ سخت جلنے والا - جَحِيْم - دوزخ - مکان کے اندر سخت تیز آگ، یا سخت گرم مکان

## جدث

مِنَ الْاَجْدَاثِ — قبروں سے — ۵۱-۳۶

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ — نکلیں گے قبروں سے — ۷-۵۴

جَدَثَ القبرَ - قبر بنائی - اِجْتَدَثَ - اجتدانا - جَدَث ج اَجْدَاث - اَجْدَاث

## جد

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا — اونچی ہے شان ہمارے رب کی — ۷۲-۳

(تنزها جلاله)

جُدَدٌ بِيْضٌ — گھاٹیاں سفید — ۲۵

۱-۱۷ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۔ نئی پیدائش ۔ ۱۴-۵

(۱) جَدَّ يَجِدُّ جَدًّا لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا (۲) جَدَّ يَجِدُّ جِدَّةً الثوبُ کپڑا نیا ہوا۔ فا۔ جدید (۳) جَدَّ يَجُدُّ جِدًّا اجتہاد کیا جَدَّ فی الامر تحقیق کی جَدَّ يَجَدُّ جَدَدًا الضَّرعُ تھن سے دودھ کم ہوگیا۔ سوکھ گیا۔ جَد۔ دادا۔ نانا۔ ج اَجْدَاد۔ جد ود۔ م جَدَّة ج جَدَّات۔ جِد۔ اجتہاد۔ عَالِمٌ جِدٌّ۔ عالم صاحب اجتہاد، عظیم جِد۔ بہت بڑا، جُدَّة۔ سمندر کا کنارہ، عرب میں مکہ کی مشہور بندرگاہ ہے۔ جُدَّة۔ علامت۔ طریق ج جُدَد۔ جادّة۔ رستہ ج جواد۔

## جدر

۱-۲۱ وَاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا اور اسی لائق ہیں کہ نہ سیکھیں ۹-۹۷

(اولیٰ)

وَاَمَّا الْجِدَارُ اور وہ جو دیوار ۱۸-۸۲

فِيْهَا جِدَارًا دیکھی ایک دیوار ۱۸-۷۸

مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ دیواروں کے اوٹ میں ۵۹-۱۴

(۱) جَدُرَ يَجْدُرُ جَدَارَةً اس کا خلیق اور لائق ہوا (۲) جَدَرَ يَجْدُرُ جَدْرًا الجدار۔ دیوار کھینچی۔ جَدَرَ الرجلُ آدمی نے دیوار کی اوٹ کی (۳) جَدَرَ يَجْدُرُ جَدْرًا وجُدِرَ وجُدِّرَ اسے چیچک نکلا۔ جَدر ج جُدْرَان۔ جِدَار ج جُدُر۔ دیوار۔ جدری ایک نہایت متعدی مرض چیچک ہے۔ جدر۔ آبلہ چیچک، مُجدور جو آدمی چیچک سے بیمار ہے۔

## جدل

۱-۴ جَادَلُوْا بِالْبَاطِلِ جھوٹا جھگڑا کیا ۴۰-۵

۱-۴ وَاِنْ جَادَلُوْكَ اگر تیرے ساتھ انہوں نے جھگڑا کیا ۲۲-۶۸

۱-۴ قَدْ جَادَلْتَنَا (خاصمتنا) تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا کیا ۱۱-۳۲

۱-۴ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ جھگڑا کیا تم نے ان سے ۴-۱۰۹

(خاصمتم)

۳-۴ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ پس اللہ سے کون جھگڑے گا ۴-۱۰۹

۳-۴ يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ ہمارے ساتھ جھگڑتا تھا ۱۱-۷۴

۳-۴ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وہ جھگڑتے ہیں ۱۳-۱۳

۳-۴ يُجَادِلُوْنَكَ تیرے ساتھ جھگڑتے ہیں۔ ۸-۶

۳-۴ لِيُجَادِلُوْكُمْ تاکہ تمہارے ساتھ جھگڑا کریں ۶-۱۲۱

۳-۴ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا جواب سوال کرے گا اپنی طرف سے ۱۶-۱۱۱

۳-۴ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا تیرے ساتھ جھگڑتی تھی ۵۸-۱

(تراجعك)

۱۳-۴ وَلَا تُجَادِلْ اور نہ جھگڑ ۴-۱۰۷

۱۳-۴ وَلَا تُجَادِلُوْا اور مت جھگڑو ۲۹-۴۶

۳-۴ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ کیا تم میرے ساتھ جھگڑتے ہو ۷-۷۱

۱۱-۴ وَجَادِلْهُمْ اور الزام دے ان کو ۱۶-۱۲۵

۲۲-۴ وَلَا جِدَالَ (خصام) اور نہ جھگڑا کرنا ۲-۱۹۷

۲۲-۴ فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا زیادہ کیا تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا ۱۱-۳۲

۱-۲۲ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا سب چیز سے زیادہ جھگڑالو ۱۸-۵۴

(خصومۃ بالباطل)

۱-۲۲ اِلَّا جَدَلًا مگر جھگڑنے کو ۴۳-۵۸

جَدِلَ يَجْدَلُ وجَدَلَ يَجْدُلُ جَدْلًا الحبُّ۔ دانہ بالی میں پک گیا۔ جَدِلَ الولدُ۔ لڑکا مضبوط، طاقتور اور بڑا ہوگیا۔ جادَلَہ خاصمہ۔ جَدْل۔ مضبوط عضو۔ اَجْدَل شکرا۔ جَدَل جھگڑا۔ جَدْوَل ج جداول۔ الضرب فی الحساب۔ نیز چھوٹی نہر جدول۔

## جذ

۱-۱۶ غَيْرَ مَجْذُوْذٍ بے انتہا ۱۱-۱۰۸

۱-۱۶ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ۲۱-۵۸

(مقطوعا)

جَذَّ يَجُذُّ جَذًّا ٹکڑے ٹکڑے کیا، انْجَذَّ ٹکڑے ٹکڑے ہوا۔ جُذَاذ۔ جو چیز ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ جُذاذۃ ... ایک ٹکڑا ج اَجْذَاذ

## جذع

جِذْعِ النَّخْلَةِ کھجور کی جڑ ۱۹-۲۵، ۱۹-۲۳

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ کھجور کے تنہ پر ۲۰-۷۱

جِذْع ج جذوع۔ اَجْذَاع کھجور کا تنہ۔ جِذْعُ الانسان سر پاؤں۔ ہاتھ کے بغیر انسان کا دوسرا وجود۔ مُجَذَّع۔ مُجَذَّع جس چیز کا اصل اور ثبات نہ ہو۔ جَذَع۔ جِذَاع۔ جُذْعَان، چھوٹے بالتو جانور بھیڑ بکری ۲ سال، اونٹ پانچ سال جَذَعَ يَجْذَعُ جَذْعًا الدابۃ

جانور کو بغیر چارہ کے باندھ دیا۔

## جذو

اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ   یا انگارہ آگ سے   ۲۸-۲۹

جُذْوَة ج جُذًى و جِذَاءٌ۔ روشن انگارا۔ "فلان جذوة شرٍّ" [4]

## جرح

۱-۱ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ   جو کر چکے ہو تم بوقت دن   ۶-۶۰

(کسبتم)

۱-۷ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ   کمائی ہیں برائیاں   ۴۵-۲۱

(اکتسبوا)

وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ   اور زخموں کا بدلہ انکے برابر   ۵-۴۵

۱۵-۱ مِّنَ الْجَوَارِحِ   شکاری جانوروں سے   ۵-۴

جَرَحَ (يَجْرَحُ جَرْحًا) زخم دیا۔ جَرَحَ بِلِسَانِهِ۔ زبان سے ایذا دی جَرَحَ الشَّهَادَةَ۔ گواہی میں جرح کی۔ ساقط کیا۔ جَرَحَ الرَّجُلُ۔ کمایا جَارِحٌ۔ کمائی کرنے والا۔ جُرْحٌ۔ جُرُوحٌ، اَجْرَاحٌ۔ زخم۔ جُرْحَة شہادت میں جرح کرنی۔ جَارِحَةٌ ج جَوَارِح۔ شکاری جانور، کتے، شیر گیدڑ، باز وغیرہ۔ مجروح ج مجاریح۔ جریح ج جرحی۔ زخم خوردہ جوارح الدھر۔ مصیبتیں

## جرد

جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ   ٹڈی پھیلی ہوئی   ۵۴-۷

الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ   طوفان اور ٹڈی   ۷-۱۳۳

جَرَدَ (يَجْرُدُ جَرْدًا و جَرَّدَ) العود۔ قشرہٗ۔ جَرَدَ الجلد چمڑے کے بال اتارے۔ جَرِدَ (يَجْرَدُ جَرْدًا) المكانُ۔ جگہ کو ٹڈی پہنچی جُرِدَ۔ اکیلا ہوا۔ جَرِدَ الفَرَسُ۔ گھوڑے کے بال چھوٹے ہوگئے جُرِدَتِ الارضُ۔ زمین کو ٹڈی پہنچی جَرِيدَة۔ لمبی ٹہنی، خواہ خشک ہو یا تر۔ اخبار کو بھی جریدہ کہتے ہیں۔ مجرد۔ اکیلا۔ تجرد۔ برہنہ ہوا جراد دو قسم کی ہوتی ہے فصل تباہ کرنے والی، جو کہ نہایت بہتات سے آتی ہے، دوسرا لکڑا جو کہ بہت تھوڑا اڑ سکتا ہے۔

## جرّ

۱-۳ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ   اس کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔   ۷-۱۵۰

جَرَّ (يَجُرُّ جَرًّا) کھینچا۔ جَرَّ الكلمةَ۔ حرف کو زیر دی۔ هَلُمَّ جَرًّا۔ جَرَّ عَلٰی نفسہٖ۔ گناہ کمایا۔ جَرَّ (اجْتَرَّ البعيرُ) اونٹ نے جگالی کی۔ رطعام کو معدہ سے جگالی کے لئے کھینچا)۔ جگالی والی چیز کو جِرَّة کہتے ہیں۔ جَرُّ الجَبَلِ۔ اسفلہ۔ جَارَّة۔ اسے آزاد چھوڑا۔ جو چاہے کرے۔ لشکر جَرَّار۔ بڑا بہادر لشکر۔ اَجَرَّان۔ انسان اور جن

## جرز

إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ   میدان چٹیل   ۳۲-۲۷

(ریابسًا)

صَعِيدًا جُرُزًا   زمین چٹیل کی طرف   ۱۸-۸

(رابسة لا نبات فیہا)

(۱) جَرِزَتِ (يَجْرَزُ جَرَزًا) الارض۔ صارت جُرُزًا۔ فاجارزة ج جوارز (۲) جَرَزَ (يَجْرُزُ جَرْزًا) کاٹا۔ جڑ سے اکھاڑا (۳) جَرَزَ (يَجْرُزُ جَرَازَةً) کان جَرُوزًا۔ کھایا گیا، کہ خوانچہ پر کوئی چیز باقی نہ رہی۔ نہ جمنے والی عورت، اور کھیتی نہ اگانے والی زمین۔ رَمَاهُ اللهُ بِجُرْزَةٍ۔ اللہ نے اسے ہلاک کیا مجرز۔ کھیت کا دوڑھ۔ جُراز۔ تلوار۔ جَرَزَهُ الزمانُ۔ زمانہ نے اسے محتاج بنا دیا

## جرع

۳-۵ يَتَجَرَّعُهُ (ريبتلعه مرة بعد مرة)   گھونٹ گھونٹ پیئے گا اس کو   ۱۴-۱۷

جَرَعَ (يَجْرَعُ جَرْعًا و جَرِعَ يَجْرَعُ جَرَعًا و اجترع) الماءَ پانی کا ایک گھونٹ پیا۔ تَجَرَّعَ الماءَ۔ پانی کو ایک ایک گھونٹ کر کے پیا۔ يَجَرَّعَ الغَيْظَ۔ غصہ پی گیا۔ اَجْرَعَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی کا دودھ ایک ہی گھونٹ رہ گیا۔ جُرْعَة۔ پانی کا گھونٹ

## جرف

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ   ایک کھائی کے کنارہ پر   ۹-۱۰۹

جَرَفَ (يَجْرُفُ جَرْفًا و جَرَفَ و تَجَرَّفَ و اجترف) بہالے گیا اَجْرَفَ المكانُ۔ جگہ کو سیل پہنچا۔ جُرُف ج جِرَفَة۔ زمین کا وہ ٹکڑا جس کو پانی کی باربار ٹکر لگے، اور اس سے زمین کا ٹکڑا گر پڑے (فلانٌ يَبْنِي عَلٰى جُرُفٍ هَارٍ) لا يدري ما الليلُ من النهار۔ جُرَاف۔ سیل جو کہ ہر چیز کو بہالے جائے۔ رَجُلٌ جُرَاف۔ وہ آدمی جو کہ ہر چیز ہو۔ مُجَرَّف جس کا مال ضائع ہو گیا ہو

## جرم

۲-۱ اَجْرَمُوا   انہوں نے جرم کیا   ۶-۱۲۴

[4] وہ شرارت کا انگیارہ ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | اَجْرَمْنَا | ہم نے جرم کیا | ۲۵-۲۴ |
| ۲-۳ | تُجْرِمُوْنَ | تم جرم کرتے ہو | ۲۵-۱۱ |
| ۱-۹ | وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ (یکسبنکم) | اور نہ باعث ہو تم | ۵-۲ |
| ۱-۹ | وَلَا یَجْرِمَنَّکُمْ شِقَاقِیْ (یکسبنکم) | نہ کمائیو میری ضد کرکے | ۸۹-۱۱ |
| | لَا جَرَمَ | بے شک | ۲۲-۱۱ |
| ۲-۱۵ | یَوَدُّ الْمُجْرِمُ | چاہیگا مجرم | ۱۱-۷۰ |
| ۲-۱۵ | یَّاْتِ رَبَّہٗ مُجْرِمًا | آوے اپنے رب کے پاس مجرم ہوکر | ۲۰-۷۴ |
| ۲-۱۵ | اَکٰبِرَ مُجْرِمِیْھَا | گنہگاروں کے سردار | ۶-۱۲۳ |
| ۲-۱۵ | اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْنَ | اے گنہگارو | ۵۹-۳۶ |
| ۲-۱۵ | عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ | گناہ گاروں سے | ۴۱-۷۴ |
| ۲-۲۲ | فَعَلَیَّ اِجْرَامِیْ (عقوبتہ) | میرا جرم | ۳۵-۱۱ |

(۱) جَرَمَ یَجْرِمُ جَرِیْمَۃً واَجْرَمَ گناہ کیا (۲) جُرِمَ یُجْرَمُ جَرِیْمَۃً اس کا گناہ بڑا ہوا۔ جُرْمٌ ج جُرُوْمٌ۔ اَجْرَامٌ خطا اور گناہ، لَا جَرَمَ لَا جُرْمَ بے شک۔ جِرْمٌ ج اَجْرَامٌ جسم جسمانی اور ستارے وغیرہ۔

## جری

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَجَرَیْنَ بِھِمْ | اور ان کو لے کر چلیں | ۲۲-۱۰ |
| ۱-۳ | کُلٌّ یَّجْرِیْ | ہر ایک چلتا ہے | ۲-۱۳ |
| ۱-۳ | تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ | جاری ہوتی ہے سمندر میں | ۱۶۴-۲ |
| ۱-۳ | عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ | دو چشمہ جاری | ۵۰-۵۵ |
| ۱-۱۵ | عَیْنٌ جَارِیَۃٌ | ایک چشمہ جاری ہے | ۱۲-۸۸ |
| ۱-۱۵ | حَمَلْنٰکُمْ فِی الْجَارِیَۃِ | ہم نے تم کو کشتی میں سوار کیا | ۱۱-۶۹ |
| ۱-۱۵ | فَالْجٰرِیٰتِ یُسْرًا | اور کشتیاں آسانی سے چلنے والیاں | ۵۱-۳ |
| ۱-۱۵ | وَمِنْ اٰیٰتِہِ الْجَوَارِ | کشتیاں جاری | ۳۲-۴۲ |
| ۱-۱۵ | الْجَوَارِ الْکُنَّسِ | سیدھے چلنے والوں دبک کر چھپنے والیاں | ۸۱-۱۶ |
| ۱-۲۲ | بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا | اس کا چلنا | ۴۱-۱۱ |

جَرٰی یَجْرِیْ جَرْیًا و جَرَیَانًا و جِرْیَۃً الماءُ۔ پانی چلا، جَرَی الْفَرَسُ۔ گھوڑا دوڑا۔ جَرَی الْاَمْرُ۔ بات واقع ہوئی۔ اَللَّذَیْنِ والرَّھْنُ یَتَجَارِیَانِ۔ قرض اور رہن دونوں ہر وقت جاری رہتے ہیں۔ جَرّٰی فُلَانًا۔ اس کو وکیل بنا کر روانہ کیا۔ جَرِیٌّ۔ وکیل، رسول نوکر۔ جَرَایَۃ۔ وظیفہ۔ جِرَایَۃ۔ وکالت۔ جَارِیَۃٌ۔ لڑکی، لونڈی سورج، کشتی، سانپ ج جَارِیَات۔ جَوَار۔ صل تو جاریہ

## جزء

| | | |
|---|---|---|
| مِنْھُمْ جُزْءٌ | ان دوزخیوں میں سے ایک فرقہ | ۱۵-۴۴ |
| مِنْ عِبَادِہٖ جُزْءًا | اس کے بندوں سے ایک حصہ | ۴۳-۱۵ |
| مِنْھُنَّ جُزْءًا | ان کے بدن کا ایک ٹکڑا | ۲-۲۶۰ |

جَزَءَ (یَجْزَءُ جَزْءًا) الشَّیْءَ۔ چیز کو حصوں میں تقسیم کیا۔ جَزَّءَ ٹکڑے کیا۔ جزء مص۔ بعض۔ جُزْءٌ۔ چیز کا حصہ ج اَجْزَاءٌ۔ جُزْئِیّ خلاف کُلّی۔ جُزْئِیَّۃ ج جُزْئِیَّات

## جزع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا | ہم بے قراری کریں یا صبر | ۱۴-۲۱ |
| ۱-۱۹ | مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوْعًا | جب برائی پہنچے تو بے صبرا | ۷۰-۲۰ |

جَزِعَ (یَجْزَعُ جَزَعًا و جُزُوْعًا) بے قرار ہوا اور غم ظاہر کیا جَزِعَ عَلَیْہِ۔ اَشْفَقَ فَا جَزِعٌ۔ جَازِعٌ۔ جَزُعٌ۔ جَزَاعٌ و جَزُوْعًا جَزَّعَہٗ۔ اس کی بے قراری دور کی۔ مَجْزَاع ج مَجَازِیْع۔ بہت بے صبرا

## جزی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَجَزٰھُمْ بِمَا | اور بدلہ دیا ان کو | ۷۶-۱۲ |
| ۱-۱ | اِنِّیْ جَزَیْتُھُمُ الْیَوْمَ | میں نے ان کو بدلہ دیا | ۲۳-۱۱۱ |
| ۱-۱ | ذٰلِکَ جَزَیْنٰھُمْ | ہم نے انکو یہ بدلہ دیا | ۶-۱۴۶ |
| ۱-۳ | لَا یَجْزِیْ وَالِدٌ (لا یغنی) | نہ بچا سکے گا والد | ۳۱-۳۳ |
| ۱-۳ | لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ | تاکہ بدلہ دے | ۵۳-۳۱ |
| ۱-۳ | لِیَجْزِیَکَ | تجھے بدلہ دے | ۲۸-۲۵ |
| ۱-۳ | سَیَجْزِی اللّٰہُ | جلد ہی بدلہ دے گا | ۳-۱۴۴ |
| ۱-۳ | سَیَجْزِیْھِمْ | جلدی بدلہ دے گا ان کو | ۶-۱۳۹ |
| ۱-۳ | لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ | نہ بچا سکے گی کوئی جان | ۲-۴۸ |
| ۱-۳ | نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ | بدلہ دیتے ہیں ہم | ۶-۸۴ |
| ۱-۳ | نَجْزِیْہِ جَھَنَّمَ | ہم بدلہ دیں گے اس کو | ۲۱-۲۹ |
| ۱-۳ | وَسَنَجْزِی الشّٰکِرِیْنَ | بدلہ دیں گے ہم شاکروں کو | ۳-۱۴۵ |
| ۴-۳ | وَھَلْ نُجٰزِیْ | اور نہیں ہم بدلہ دیتے | ۳۴-۱۷ |
| ۱-۹ | وَلَنَجْزِیَنَّ الَّذِیْنَ | ضرور انکو بدلہ دیں گے ہم | ۱۶-۹۶ |

۱-۹ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ ضرور ہم ان کو بدلہ دیں گے ۲۷-۱۴

۱-۴ يُجْزٰىهُ الْجَزَاءَ بدلہ دیا جاویگا ۴۱-۵۳

۱-۴ فَلَا يُجْزٰى إِلَّا پھر نہ بدلہ دیا جاویگا ۱۶۰-۶

۱-۴ يَعْمَلْ سُوْءًا يُّجْزَ بِهٖ بدلہ دیا جاوے گا ۱۲۳-۴

۱-۴ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بدلہ دیئے جاویں گے ۷۵-۲۵

۱-۴ سَيُجْزَوْنَ وہ جلدی بدلہ دیئے جاوینگے ۱۲۰-۶

۱-۴ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰى بدلہ دیا جاوے ۱۹-۹۲

۱-۴ لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ تاکہ بدلہ دیا جاوے ۱۵-۲۰

۱-۴ هَلْ تُجْزَوْنَ نہ بدلہ دئے جاؤ گے تم ۹۰-۲۷

۱-۱۵ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ وہ ہے اپنے باپ کو بچانیوالا ۳۳-۳۱

حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ جزیہ دیں ۲۹-۹

۱-۲۲ فَمَا جَزَاءُ کیا ہے بدلہ ۸۵-۲

۱-۲۲ فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ اس کا بدلہ جہنم ہے ۹۳-۴

۱-۲۲ جَزَاؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ ان کا بدلہ بخشش ہے ۱۳۶-۳

۱-۲۲ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً تمہارا بدلہ پورا بدلہ ہے ۶۳-۱۷

جَزٰی (يَجْزِیْ جَزَاءً) الرجلَ۔ آدمی کو بدلہ دیا یا بچایا۔ جِزْيَةٌ ج جِزًی۔ جِزًی۔ جِزَاءٌ۔ ذمی سے زمین کا خراج۔ جَزَيْتُكَ الْجَوَازِیْ تونے اپنے کئے کا بدلہ پالیا۔

## جسد

عِجْلًا جَسَدًا بچھڑا ایک بدن ۱۴۸-۷

جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا بنائے ہم نے ان کے ایسے بدن ۸-۲۱

عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا اس کے تخت پر ایک ڈھیر ۳۴-۳۸

جَسِدَ (يَجْسَدُ جَسَدًا) الدَّمُ۔ خون خشک ہو کر چمٹ گیا۔ جَسَّدَ اس کو زعفران سے رنگا۔ جِسَادٌ۔ زعفران۔ جَسَدٌ۔ جسم انسان۔ زعفران۔ خشک لہو ج اَجْسَادٌ۔ جَسَدِیٌّ۔ بدنی۔ جَسِيْدٌ۔ خشک لہو، جُسَادٌ۔ پیٹ کی درد،

## جسس

۵-۱۳ وَلَا تَجَسَّسُوْا اور کسی کا بھید نہ ٹٹولو ۱۲-۴۹

جَسَّ (يَجُسُّ جَسًّا و اجْتَسَّ) پہچاننے کے لئے ہاتھ سے ٹٹولا، جَسَّ الْاَرْضَ۔ وَطِئَهَا۔ جَسَّهٗ بِعَيْنِهٖ۔ تیز نظر سے اس کی طرف دیکھا۔ جَسَّ الْاَخْبَارَ۔ خبر سے بحث کی (جَسِيْسٌ ج اَجِسَّةٌ

جَاسُوْسٌ ج جَوَاسِيْسُ۔ جَسَّاسٌ) خبر کی تحقیق کرنے والا مَجَسَّةٌ وہ جگہ جہاں طبیب اپنی انگلیاں کلائی پر رکھتا ہے۔ تاکہ مرض کی تشخیص کرے جَوَاسُّ الْاِنْسَانِ۔ حواس خمسہ

## جسم

فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ علم اور جسم میں ۲۴۷-۲

تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ اچھے لگتے تجھے ان کے ڈیل ۴-۶۳

جَسُمَ (يَجْسُمُ جَسَامَةً) وہ بڑے جسم والا ہوا، جُسَامٌ۔ جَسِيْمٌ ج جِسَامٌ۔ جَسْمٌ۔ موٹا بڑا یا جسم۔ بدن یا جس چیز کا طول، عرض اور گہرائی یا اونچائی ج اَجْسَامٌ۔ جِسْمِيٌّ جسمانی مُجَسَّمٌ۔ بت،

## جعل

۱-۱ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ پیدا کیا ۲۲-۲

(خلق)

۱-۱ جَعَلَنِیْ اور کیا مجھے ۳۰-۱۹

۱-۱ وَجَعَلُوْا اور ٹھہرائے انہوں نے ۷-۳۶

۱-۱ جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ کر ڈالے اس کو چورا ۷۲-۵۱

۱-۱ اَجَعَلْتُمْ کیا تم نے کر دیا ۱۹-۹

۱-۱ جَعَلْنٰهَا بنائے ہم نے وہ درخت ۲-۵۶

۱-۱ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مقرر کیا ہم نے خانہ کعبہ ۱۲۵-۲

۱-۲ جُعِلَ السَّبْتُ مقرر کیا گیا ۱۲۴-۱۶

(فرض تعظیمہ)

۱-۳ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ بھیجے اپنے پیغام ۱۲۴-۶

۱-۳ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ... حَسْرَةً تاکہ اللہ ڈالے ۱۵۶-۳

۱-۳ وَيَجْعَلُوْنَ اور ٹھہراتے ہیں وہ ۵۷-۱۶

۱-۳ اَتَجْعَلُ فِيْهَا کیا تو کریگا تو ۳۰-۲

۱-۳ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً تاکہ ہم تم کو نمونہ بنائیں ۲۵۹-۲

۱-۷ لَنْ يَّجْعَلَ لَكُمْ کبھی نہ مقرر کریں گے ۱۸-

۱-۹ لَاَجْعَلَنَّكَ ضرور ڈالوں گا تم کو ۲۶-

۱-۱۱ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اے رب مقرر کر واسطے ۲-

۱-۱۱ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ اور رکھ بول میرا سچا ۸۴-۲۶

(اعطنی)

۱-۱۱ اِجْعَلْ لَّنَا اِلٰهًا بنا ہماری عبادت کے لیئے ۱۳۸-۷

۱-۱۱ اِجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ — رکھ دو ان کی پونجی — ۱۲-۶۲
۱-۱۳ لَا تَجْعَلْنِیْ — نہ ملا مجھ کو (شمار نہ کر) — ۷-۱۵۰
۱-۱۳ لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً — نہ جانچ ہم پر — ۶۰-۵
۱-۱۳ لَا تَجْعَلُوا — مت ٹھہراؤ — ۵۱-۵۱
۱-۱۵ اِنِّیْ جَاعِلٌ — بنانے والا ہوں — ۲-۳۰
۱-۱۵ جَاعِلُكَ — بنانے والا ہوں تجھے — ۲-۱۲۴
۱-۱۵ لَجَاعِلُوْنَ مَا — ضرور کرنے والے ہیں — ۱۸-۸
۱-۱۵ وَجَاعِلُوْهُ — اور اس کو کرنے والے ہیں — ۲۸-۷

جَعَلَ (یَجْعَلُ جَعْلًا) بنایا۔ پیدا کیا۔ ٹھہرایا۔ جُعْل۔ مزدوری

## جفا

فَيَذْهَبُ جُفَاءً — جاتا رہتا ہے سوکھ کر — ۱۳-۱۷

جَفَأَ (یَجْفَأُ جَفَاءً) النَّهْر۔ دریا نے جھاگ اور گھاس پھونس ایک طرف پھینک دیا۔ جَفَأَ الْقِدْرُ۔ ہانڈی ابلی۔ اور جو ہانڈی میں تھا۔ وہ ضائع ہوگیا۔ جَفَأَ الرجلَ۔ آدمی کو کشتی سے زمین پر گرایا۔ جُفَاء۔ جو چیز دریا دونوں طرف پھینک دے

## جفن

۱-۲۲ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ — اور لگن جیسے تالاب — ۳۴-۱۳

جَفَنَ (یَجْفِنُ جَفْنًا) النَّاقَةَ۔ اونٹنی کو ذبح کیا۔ پکایا اور لگن میں ڈال کر کھلایا۔ جَفَنَ نَفْسَهٗ۔ اپنے نفس کو برے کاموں سے روکا۔ جَفْن آنکھوں کے اوپر اور نیچے والے پپوٹے اور پلک ج اَجْفَان۔ جُفُوْن اَجْفُن۔ جَفْنَة۔ بڑا لگن یا چھوٹا کنواں ج جِفَن۔ جِفَان۔ جَفْنَات

## جفو

۶-۳ تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ — جدا رہتی ہیں ان کی کروٹیں — ۳۲-۱۶

(۱) جَفٰی (یَجْفُوْ جَفَاءً وجَفَاءَةً) جگہ چھوڑی۔ جَفٰی جَنْبُهٗ عَنِ الْفِرَاشِ۔ بستر پر بے قرار رہا (۲) جَفٰی (یَجْفُوْ جَفْوًا وجَفَاءً وَجَفًا) ظلم کیا۔ روگردانی کی۔ تَجَافٰی تَنَحّٰی۔ اپنی جگہ پر نہ ٹھیرا۔ جَافِیْ بدخو۔ تَجَافَی السَّرْجُ عَنْ ظَهْرِ الْفَرَسِ۔ گھوڑے سے کاٹھی اتر گئی۔ جَفْو۔ معاشرت میں سختی (ظلم)

## جلب

۲-۱۱ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ — اور چڑھا لا ان پر اپنے سوار — ۱۷-۶۴
مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ — اپنی چادریں — ۳۳-۵۹

جَلَبَ (یَجْلِبُ جَلْبًا وجَلَبًا) ہانکا اور لے آیا۔ جَلَبَ الْجُرْحُ زخم بھر آیا۔ اور اچھا ہوا۔ اَجْلَبَ الْقَوْمَ۔ لوگوں کو اکٹھا کیا۔ جُلْبُ۔ گھوڑے کو ڑھانا۔ اَجْلَبَهٗ۔ تَوَعَّدَهٗ بِالشَّرِّ۔ جَلَبٌ گناہ۔ جَلَّاب۔ وہ آدمی کہ غلاموں کو ایک ملک سے دوسرے ملک لے جاوے۔ جُلَّاب شہد اور گلاب کا قوام کیا ہوا شربت۔ جَلْبَبَهٗ۔ اس کو چادر پہنائی،

## جلت

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ — داؤد نے جالوت کو قتل کیا — ۲-۲۵۱

جَلَتَ (یَجْلِتُ جَلْتًا واجتلتہ) مارا۔ جالوت۔ زیادہ مارنے والا (مرد) اس کی بہادری اور شجاعت مفسرین میں مسلم ہے۔ اِجْتَلَتَهٗ۔ تمام کی تمام چیز کھا پی جانا۔ بعض کہتے ہیں، کہ یہ بادشاہ بہت ہی پیٹو تھا اسی لئے اس کا نام جالوت رکھا گیا۔ جالوت اور اس کی قوم مصر اور فلسطین کے علاقہ میں رہتی تھی، جس کی سطوت نے موسیٰ علیہ السلام کے بعد اسرائیل کے بچوں کو قید بنایا، اور خود بنی اسرائیل کو جلاوطن کیا۔ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَائِنَا

## جلد

۱-۱۱ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ — ہر ایک کو مارو — ۲۴-۲
مِائَةَ جَلْدَةٍ — سو درّے — ۲۴-۲
نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ — جل جاوے گی ان کی کھال — ۴-۵۶
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا — بدل دیں گے ہم اور کھال — ۴-۵۶

(۱) جَلَدَ (یَجْلِدُ جَلْدًا) کوڑا مارا۔ جَلَدَ بِہِ الْاَرْضَ اس کو زمین پر گرایا (۲) جَلُدَ (یَجْلُدُ جَلَدًا وجَلَادَةً وجُلُوْدَةً ومَجْلُوْدًا) صاحبِ قوت، صبر اور صلابت ہوا۔ جَلَّدَ الْكِتَابَ۔ کتاب کی جلد بنائی۔ جَالَدَهٗ۔ اس کو تلوار سے مار ڈالا۔ جِلْد ج جُلُوْد و اَجْلَاد چمڑہ۔ جِلْدَة ج جِلَد۔ چمڑے کا ایک ٹکڑا۔ جَلَّاد [illegible] یا تلوار مارنے والا۔ جَلَدَ الشَّاةَ۔ بکری کی کھال اتاری۔

## جلس

۱-۱۸ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ — کھل کر بیٹھو مجلسوں میں — ۵۸-۱۱

جَلَسَ (یَجْلِسُ جُلُوْسًا ومَجْلِسًا) بیٹھا۔ فا۔ جَالِس ج جُلُوْس جُلَّاس۔ جَلَّسَهٗ۔ جلوس میں اسے جگہ دی۔ جِلْسَة اسم جلسہ بیٹھنے کی حالت۔ مَجْلِس۔ بیٹھنے کی جگہ ج مَجَالِس۔ جَالَسَهٗ اپنے ساتھ اسے بٹھایا۔ فا۔ جَلِيْس ج جُلَسَاء

## جل

ذُوالْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ — بزرگی اور عظمت والا — ۵۵-۲۷

(ذوالعظمۃ)

ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ — بڑائی اور عظمت والا — ۵۵-۷۸

جَلَّ (یَجِلُّ جَلَالًا وجَلَالَۃً) صاحب عزت ہوا۔ جَلَّ فِیْ عَیْنِیْ
جل عمر مرتبہ میں میری آنکھوں میں بڑا ہوا۔ فا۔ جَلِیْلٌ ج اَجِلَّاءُ وَاَجِلَّۃٌ
وجِلَّۃٌ۔ جِلٌّ وجَلٌّ وجَلَال وجُلَال۔ جَلَّ الفَرَسَ۔ گھوڑے
کو جل پہنایا۔ جَلَّ (یَجُلُّ جُلُولًا وجَلًّا) ایک ملک سے دوسرے ملک
چلا گیا۔ فا۔ جَالٌّ ج جَالَّۃ۔ جُلٌّ۔ چارپایوں کا کپڑا ج جِلَال۔ اَجَلّ
بہت بڑا۔

## جلو

۱-۳ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا — جب اس کو روشن کرے — ۹۱-۳

۱-۵ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّهٗ — پھر جب روشنی کی (تجلی کیا) — ۷-۱۴۳

(ظہر من نورہ)

۱-۵ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی — جب روشنی کی — ۹۲-۲

(بان وظہر)

۳-۳ لَا یُجَلِّیْهَا (یظہرھا) — نہ کھول دکھلا دیگا اسکو — ۷-۱۸۷

۱-۲۲ عَلَیْهِمُ الْجَلَاءَ — انپر جلاوطن ہونا — ۵۹-۳

(۱) جَلَا (یَجْلُو جَلَاءً) ظاہر ہوا۔ جَلَا عَنْ بَلَدِہٖ۔ اپنے ملک سے نکلا
جَلَا الشَّیْءَ۔ عَلَا (۲) جَلَا (یَجْلُو جَلْوًا وجَلَاءً) الامر کَشَفَہٗ
جَلَی الرَّجُلَ۔ آدمی کو وطن سے نکالا (۳) جَلَا (یَجْلُو وجَلّٰی) الزوجُ
عُرُوسَہٗ۔ خلوت میں مرد نے عروس کو کچھ دیا۔ اس چیز کو جِلْوَہ کہتے ہیں
جَلَی السَّیْفَ۔ صَقَلَہٗ۔ جَلَّی الفَرَسُ۔ گھوڑا میدان میں سبقت
لے گیا۔ جِلَاءٌ۔ سرمہ

## جمح

۱-۳ وَهُمْ یَجْمَحُوْنَ — وہ رسیاں تڑاتے ہیں — ۹-۵۸

(یسرعون سراعًا)

جَمَحَ (یَجْمَحُ جَمْحًا وجِمَاحًا وجُمُوحًا) الفرسُ۔ گھوڑے
نے سوار کو بے بس کر دیا، اور اس کے قابو سے نکل گیا (توسنی کرد اسپ)
فا۔ جامحٌ ج جوامحُ۔ جَمَحَتِ المَرْاَۃُ زوجَہا۔ عورت نے
اپنے گھر اور خاوند سے بے وفائی کی۔ اور زبردستی میکے گھر چلی گئی جَمَحَ
الرجلُ۔ آدمی مرضی کا غلام ہوا، کہ اسے کوئی روک نہ سکے۔ جُمَّاح
وہ لشکر جو ہزیمت میں دوڑ جائے اور روکا نہ جاسکے

## جمد

۱-۱۵ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً — گمان کرے تو انکو جمنے والا — ۲۷-۸۸

(ثابتۃ فی مکانہا)

جَمَدَ (یَجْمُدُ جَمْدًا وجُمُودًا) الماءُ۔ پانی ٹھہر گیا، اور بے
حس و حرکت ہو گیا، یا جم کر برف ہو گیا۔ جَمَدَ الدَّمُ۔ خون خشک ہو
جَمَدَتْ یَدُہٗ۔ وہ بخیل ہو گیا۔ جَمَدَ عَیْنُہٗ۔ اس کی آنکھیں رونے
سے بس ہو گئیں۔ اَجْمَدَ۔ بخیل ہوا۔ یا ماہ جمادی میں داخل ہو گیا
جَمَاد ج جَمَادَات۔ پتھر وغیرہ بے جان چیزیں سَنَۃٌ جَمَادٌ جس
سال بارش نہ ہو۔ جامدٌ ج جوامد۔ جمادی الاول، جمادی
الآخرہ پانچواں اور چھٹا مہینہ قمری سال میں

## جمع

۱-۱ جَمَعَ مَالًا — سمیٹا مال — ۱۰۴-۲

۱-۱ فَجَمَعَ کَیْدَهٗ — اکٹھا کیا اپنا داؤ — ۲۰-

۱-۱ لَجَمَعَهُمْ عَلَی — جمع کر دیتا اُن کو — ۶-

۱-۱ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ — جمع کیا ہے انہوں نے — ۳-

(المجموع لیستأصلوکم)

۱-۱ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ — جب ہم انکو جمع کریں گے — ۳-

۱-۱ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا — جمع کریں گے ہم — ۱۸-

۱-۲ وَاَجْمَعُوْا (عزموا) — اور متفق ہوئے — ۱۲-

۱-۲ اِذْ اَجْمَعُوْا اَمْرَهُمْ — جب ٹھہرایا انہوں نے اپنا کام — ۱۲-

۱-۷ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ — اسکے لئے سب جمع ہو جاویں — ۲۲-

۱-۷ اِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ — اگر جمع ہو جاویں انس — ۱۷-

۱-۲ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ — اکٹھے کئے گئے جادوگر — ۲۶-

۱-۲ وَجُمِعَ الشَّمْسُ — اور اکٹھے کئے جاویں سورج چاند — ۷۵-

۱-۳ یَجْمَعُ اللّٰهُ — جمع کرے گا اللہ — ۵-

۱-۳ مِمَّا یَجْمَعُوْنَ — وہ جمع کرتے ہیں — ۱۰-

۱-۳ وَاَنْ تَجْمَعُوْا — اور یہ کہ اکٹھا کرو — ۴-

۱-۷ اَنْ لَّنْ نَّجْمَعَ — کبھی نہ اکٹھا کریں گے ہم — ۵-

۱-۹ لَیَجْمَعَنَّکُمْ — ضرور تم کو اکٹھا کرے گا — ۴-

۱۱-۶ اَجْمِعُوْا اَمْرَكُمْ — مل کر مقرر کر و اپنا کام — ۱۵-۷۱
۱۵- اِنَّكَ جَامِعُ — تو جمع کرنے والا ہے — ۳-۹
۱۵- عَلٰی اَمْرٍ جَامِعٍ (كالحرب — کسی جمع ہونے کے کام میں — ۲۴-۶۲
والجمعة والمشورة)
۱۵- هَلْ اَنْتُمْ مُجْتَمِعُوْنَ — تم بھی اکٹھے ہوگے — ۲۶-۳۹
۱۶- مَجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ — اس (دن) کیلئے سب لوگ اکٹھے کئے جائینگے — ۱۱-۱۰۴
۱۶- لَمَجْمُوْعُوْنَ — البتہ اکٹھے کئے جاؤ گے — ۵۶-۵۰
۱۸- مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ — جگہ ملنے دو دریاؤں کی — ۱۸-۶۰
۱۷- لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا — نہ لڑیں گے تمہارے ساتھ اکٹھے ہوکر — ۵۹-۱۴
(مجتمعين)
۱۷- وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ — اور ہم تمام — ۲۶-۵۶
۱۷- وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ — اور جو اس کے ساتھ ہیں سب — ۲۶-۶۵
وَجُنُوْدُ ... اَجْمَعُوْنَ — اور ابلیس کا لشکر سب — ۲۶-۹۵
۲۲-۱ لِيَوْمِ الْجَمْعِ — جمع ہونے کے دن — ۶۴-۹
۲۲-۱ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ — دن ملنے دو جماعت کے — ۸-۴۱
۲۲-۱ مَاۤ اَغْنٰى ... جَمْعُكُمْ — تمہاری جماعت نے — ۷-۴۸
(مالكم وكثرتكم)
۲۲-۱ وَاَكْثَرُ جَمْعًا — اور زیادہ مال کی جمع — ۲۸-۷۸
۲۲-۱ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ — ہزیمت دی جاوے گی فوج — ۵۴-۴۵
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا — گھس جانے والے اس وقت فوج میں — ۱۰۰-۵
۲۲-۱ وَجَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ — اس کا اکٹھا کرنا — ۷۵-۱۷
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ — دن جمعہ کے — ۶۲-۹

جَمَعَ (يَجْمَعُ جَمْعًا) اکٹھا کیا۔ جُمِعَتِ الجمعة۔ نماز جمعہ کی اقامت ہوگئی۔ اَجْمَعَ القَوْمُ۔ قوم متفق ہوگئی۔ جَمْعٌ ج جُمُعٌ وجُمُعَاتٌ۔ جماعت ج جماعات۔ جامع ج جوامع وہ مسجد جہاں جمعہ پڑھا جاوے۔ جامع کلام جس کلام میں لفظ تھوڑے ہوں اور معانی بہت ہوں۔ جميع۔ جماعت، فوج۔ جمعية ج جمائع اجمع۔ تاکید کے لئے ج اَجْمَعُوْن۔ مَجْمَع۔ اکٹھا یا جمع ہونے کی جگہ۔

## جمل

۱۶-۱ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ — اور صبر ہی بہتر ہے — ۱۲-۱۸
۱۷-۱ سَرَاحًا جَمِيْلًا — اچھی طرح سے رخصت کرنا — ۳۳-۲۸
۲-۱ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ — کنارہ کر اچھی طرح کنارہ — ۱۵-۸۵
۲۲-۱ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ — اور تمہارے لئے ان میں عزت ہے — ۱۶-۶
(زينة)
حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ — گھس جائے اونٹ — ۷-۴۰
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ — گویا وہ اونٹ ہیں زرد — ۷۷-۳۳
جُمْلَةً وَّاحِدَةً — سارا ایک جگہ ہو کر — ۲۵-۳۲

جَمَلَ (يَجْمُلُ جَمْلًا) الشيءَ۔ اکٹھا کیا۔ جَمُلَ (يَجْمُلُ جَمَالًا) شکل اور سیرت میں خوبصورت ہوا۔ فا۔ جَمِيْلٌ م جَمِيْلَة۔ اَجْمَلَ الشيءَ مختصر بیان کیا۔ اَجْمَلَ فِي الْعَمَلِ۔ کام اچھا کیا۔ تَجَمَّلَ خوبصورت ہوا، خوبی دکھائی۔ جَمَلٌ ج جِمَال۔ اَجْمَال۔ جُمَل۔ اونٹ۔ جَمَّال۔ شتربان۔ مُجْمَل۔ حساب مختصر

## جمم

۲۲-۱ حُبًّا جَمًّا (كثيرًا) — جی بھر کر — ۸۹-۲۰

جَمَّ (يَجُمُّ جُمُوْمًا) الماءُ۔ پانی زیادہ جمع ہوگیا۔ جَمَّ (يَجُمُّ جَمًّا وجِمَامًا وجُمَامًا وجَمَامًا) الكيلُ۔ ماپ کو چوٹی لگا کر بھرا۔ اِسْتَجَمَّ البئرَ۔ کنواں چھوڑ دیا تاکہ پانی سے پھر بھر جائے۔

## جنب

۳-۵ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى — بچ رہے گا اس سے — ۸۷-۱۱
(يبعد عنها)
۳-۷ يَجْتَنِبُوْنَ — جو بچتے ہیں — ۵۳-۳۲
۳-۷ اِنْ تَجْتَنِبُوْا — اگر بچتے رہو گے — ۴-۳۱
۹-۴ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى — اور ایک طرف کیا جاویگا اس سے — ۹۲-۱۷
۱۱-۱ وَاجْنُبْنِيْ (بعدني) — اور دور رکھ مجھ کو — [illegible]
۱۱-۷ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ — سو بچتے رہو گندگی سے — ۲۲-۳۰
۱۱-۷ فَاجْتَنِبُوْهُ — پس بچتے رہو اس سے — ۵-۹۰
فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ — اللہ کی بندگی میں — ۳۹-۵۶
(في طاعته)
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ — اور پاس بیٹھنے والے — ۴-۳۶
دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ — بلاتا ہے ہم کو لیٹا ہوا — ۱۰-۱۲
(مضطجعًا)
وَعَلٰى جُنُوْبِهِمْ — اور کروٹ پر لیٹے ہوئے — ۳-۱۹۱

| | | |
|---|---|---|
| وَعَلٰی جُنُوبِكُمْ | اور اپنی کروٹوں پر | ۱۰۲-۴ |
| وَجَبَتْ جُنُوبُهَا | جب گر پڑے ان کی کروٹ | ۳۶-۲۲ |
| وَالْجَارِ الْجُنُبِ | ہمسایہ اجنبی | ۳۶-۴ |
| عَنْ جُنُبٍ | اجنبی ہوکر | ۱۱-۲۸ |
| وَلَا جُنُبًا | اور نہ اسوقت کہ غسل کی حاجت ہو | ۴۳-۴ |
| جَانِبِ الطُّورِ (ج جوانب) | طور کے کنارے یا طرف | ۲۹-۲۸ |
| بِجَانِبِهٖ | اپنا پہلو | ۸۳-۱۷ |

جَنَبَ (يَجْنُبُ جَنْبًا) دفعہ کیا، اور دور رہا ۔ اور ذات الجنب پہنچا، جَنَبَ (يَجْنُبُ جُنُوبًا) الريحُ ۔ جنوب کی ہوا چلی ۔ جَنُبَ (يَجْنُبُ جَنَابَةً) الرجلُ ۔ تنجّس ۔ پلید ہوا ۔ جُنِبَ ۔ اس کو ذات الجنب ہو گیا اور وہ آدمی مَجْنُوب ہے ۔ جَنْب ج اَجْنَاب ۔ جُنُوب ۔ پہلو ۔ جَنِبَ اِلَيْهِ ۔ اس کی طرف مائل ہوا، جُنُب ۔ سرکش ۔ مسافر ۔ دور ۔ جنبی ۔ جنوب الٹ شمال ۔ اَجْنَب ج اَجَانِب ۔ وہ اجنبی ہوا ۔ جُنَّاب ۔ اجنبی ۔ قا جانب ج جُنَّاب ۔ جناب ۔ درگاہ،

## جنح

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ وَإِنْ جَنَحُوا (مالوا) | اگر جھکیں وہ | ۶۱-۸ |
| ۱-۱۱ فَاجْنَحْ لَهَا (مل) | پھر جھک اسی کی طرف | ۶۱-۸ |
| جَنَاحَ الذُّلِّ | کندھے عاجزی کر کر | ۲۴-۱۷ |
| يَدَكَ إِلٰى جَنَاحِكَ | اپنا ہاتھ اپنی بغل سے | ۲۲-۲۰ |
| وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ | اور اپنے بازو نیچے رکھ | ۲۱۵-۲۶ |
| يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ | اڑتا ہے اپنے دونو بازوؤں پر | ۳۸-۶ |
| أُولِي أَجْنِحَةٍ | جن کے پر ہیں | ۱-۳۵ |
| فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ | اس پر گناہ نہیں ہے | ۱۵۸-۲ |

جَنَحَ (يَجْنَحُ جُنُوحًا) جھکا ۔ جَنَحَتِ السَّفِينَةُ ۔ کشتی تھوڑے پانی میں آکر زمین سے لگ گئی ۔ جَنَحَ اللیلُ ۔ رات آگئی ۔ جَنِحَ (يَجْنَحُ جَنَحًا) الطيرُ ۔ پرندہ کے پر پر چوٹ آگئی ۔ جَنَّحَ الرجلَ ۔ آدمی کو گناہ کی نسبت دی ۔ جَنْحُ الطريق ۔ راستہ کے پہلو ۔ جناح ۔ پرندہ کے بازو ۔ آدمی کے ہاتھ ۔ بغل ۔ ڈولے ۔ کندھا ۔ طرف ج اَجْنُح ۔ اَجْنِحَة

## جند

| | | |
|---|---|---|
| وَأَضْعَفُ جُنْدًا | کس کی فوج کمزور ہے | ۷۵-۱۹ |
| هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ (اعوانکم) | فوج تمہارے لیئے | ۲۰-۶۷ |
| مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَآءِ | کوئی فوج آسمان سے | ۲۸-۳۶ |
| طَالُوتُ بِالْجُنُودِ | فوجیں لے کر | ۲۴۹-۲ |
| وَجُنُودُ إِبْلِيسَ | ابلیس کا لشکر | ۹۵-۲۶ |
| جُنُودَ رَبِّكَ | تیرے رب کے لشکر | ۳۱-۷۴ |
| رِيحًا وَجُنُودًا | ہوا اور فوجیں | ۹-۳۳ |

جَنَّدَ (الجنود) لشکر اکٹھا کیا ۔ تَجَنَّدَ ۔ وہ لشکری بنا ۔ جُنْد ج اَجْنَاد ۔ جُنُود ۔ اجناد الشام ۔ دمشق، حمص، قنسرین، اردن، فلسطین،

## جنف

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا (میلا عن الحق) | طرفداری کا | ۱۸۲-۲ |
| ۱۵-۶ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ (مائل) | نہ مائل ہونے والا | ۳-۵ |

جَنَفَ (يَجْنِفُ جُنُوفًا و جَنِفَ يَجْنَفُ جَنَفًا) عن الطريق راستہ چھوڑ دیا ۔ جَنِفَ " " " " ۔ وَاَجْنَفَ (فی وصیتہ) وصیت میں طرفداری کی ۔ قا ۔ جَنِفٌ واَجْنَفُ م جَنْفَاء ج جُنْف ۔ جَانَفَ اَهْلَهُ (جِنَافًا) بعض پر اپنے اہل سے الگ ہوگیا ۔ تَجَانَفَ لِلْاِثْمِ ۔ گناہ کی طرف مائل ہوا ۔ مُتَجَنِّف ۔ جو طبعًا حق کے خلاف ہو

## جنن

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ | اندھیرا کیا اس پر رات نے | ۷-۶ |
| جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ | ایک باغ کھجور سے | ۶۶-۲ |
| أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ | جنت والے | ۴-۷ |
| وَادْخُلِي جَنَّتِي | داخل ہو میری جنت میں | -۸۹ |
| جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ | دو باغ دائیں بائیں | -۳۴ |
| جَنَّتَانِ | دو باغ | -۵۵ |
| جَنَّتَيْنِ | دو باغ | -۳۴ |
| بِجَنَّتَيْهِمْ | دو باغوں کے بدلے | -۳۴ |
| جَنّٰتُ عَدْنٍ | بہشت ہمیشہ کے | -۱۳ |
| لَهُمْ جَنّٰتٌ | ان کے لیئے بہشت ہیں | ۵-۲ |
| إِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ | جب تم بچے تھے | ۵۳ |

| | | |
|---|---|---|
| اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً | ڈھال | ۱۶-۵۸ |
| شُرَكَاءَ الْجِنَّ | شریک جنوں کو | ۱۰۰-۶ |
| بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ | خدا اور جنوں کے درمیان | ۱۵۸-۲۷ |
| عَلِمَتِ الْجِنَّةُ | جانا جنوں نے | ۱۵۸-۲۷ |
| مِنَ الْجِنَّةِ | جنوں سے | ۶-۱۱۴ |
| وَالْجَانَّ خَلَقْنٰهُ | اور جنوں کے باپ کو ہم نے پیدا کیا | ۲۷-۱۵ |
| وَخَلَقَ الْجَانَّ | اور بنایا جن کو | ۱۵-۵۵ |
| اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ | کسی انسان اور نہ جن نے | ۳۹-۵۵ |
| كَاَنَّهَا جَآنٌّ | سانپ کی رنگت سفید پتلا سانپ | ۱۰-۲۷ |
| مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ | تمہارے صاحب کو دیوانگی نہیں | ۱۸۴-۷ |
| بِهٖ جِنَّةٌ | اس کو سودا ہے | ۲۵-۲۳ |
| سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ | جادوگر یا دیوانہ | ۵۲-۵۱ |
| مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ | سکھلایا ہوا، باؤلہ | ۱۴-۴۴ |

(۱) جَنَّ (يَجُنُّ جَنًّا وَجُنُوْنًا) اللَّيْلُ۔ رات نے پردہ کیا (۲) جَنَّ (يَجِنُّ جَنًّا) الْجَنِيْنُ فِي الرَّحِمِ جنین رحم میں چھپا (۳) جُنَّ (جَنًّا وَجُنُوْنًا) عقل زائل ہو گئی یا بگڑ گئی مفعو مَجْنُوْن ج مَجَانِيْن۔ جَنَّ عَنْهُ اس سے چھپ گیا، جَنَّ الْاَرْضُ۔ زمین نے انگوری نکالی، اور چھپ گئی۔ اَجَنَّ الْمَيِّتَ۔ مردہ کو کفن پہنایا، اور دفن کر دیا۔ تَجَنَّنَ۔ دیوانہ ہو گیا تَجَانَّ، جان بوجھ کر دیوانہ بنا رہا) جِنٌّ۔ مخلوق واحد جِنِّيٌّ۔ دیوانگی جَانٌّ اسم جمع جن کے لئے ج جِنَّانٌ۔ جَنَّة۔ باغ ارضی یا سماوی ج جِنَانٌ جَنَّاتٌ۔ جُنَّةٌ ج جُنَنٌ۔ ڈھال۔ جَنَنٌ۔ قبر، کفن، میت ج اَجْنَانٌ جَنَانٌ۔ دل، رات۔ جَنِيْنٌ، ہر چیز مستور۔ قبر یا مقبور، بچہ جب تک ماں کے پیٹ میں رہے ج اَجِنَّةٌ و اَجْنُنٌ

## جنی

| | | |
|---|---|---|
| وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ | اور دو باغوں کا میوہ | ۵۴-۵۵ |
| (۷) رُطَبًا جَنِيًّا | پکی کھجوریں | ۲۵-۱۹ |

(۱) جَنٰى (يَجْنِيْ جَنْيًا وَجَنًى) الثَّمَرَ۔ پھل کو درخت سے آتارا، (۲) جَنٰى (يَجْنِيْ جَنْيًا) الذَّهَبَ۔ سونے کو کان سے چنا، (۳) جَنٰى (يَجْنِيْ جِنَايَةً) اس نے گناہ کمایا۔ فا۔ جَانٍ ج جُنَاةٌ م۔ جَانِيَةٌ ج جَوَانٍ۔ اَجْنَى الشَّجَرُ۔ درخت بار آور ہوا۔ جَنًى ج اَجْنَاءٌ و اَجْنٍ۔ ہر چیز چنی جاوے، خواہ میوہ ہو یا سونا یا شہد ثَمَرٌ

جَنٰى پھل تروتازہ

## جوب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ | تراشا پتھر کو | ۹-۸۹ |
| | (قطعوا) | | |
| ۲-۱ | اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ | تم نے کیا جواب دیا رسولوں کو | ۶۵-۲۸ |
| ۱-۱۱ | فَاسْتَجَابَ لَهُمْ | قبول کی انکی دعا | ۱۹۵-۳ |
| ۱-۱۱ | اِسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ | حکم مانا اللہ کا | ۱۷۲-۳ |
| ۱-۱۱ | فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ | میری بات کو تم نے مان لیا | ۲۲-۱۴ |
| ۱-۱۱ | فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ | ہم نے اس کی فریاد سنی | ۷۶-۲۱ |
| ۲-۲ | اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا | تم دونوں کی دعا قبول کی گئی | ۸۹-۱۰ |
| ۲-۲ | مَاذَا اُجِبْتُمْ | تم کو کیا جواب دیا گیا | ۱۰۹-۵ |
| ۲-۱۱ | مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ | اسکو مانا جا چکا | ۱۶-۴۲ |
| ۳-۲ | يُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ | کون پہنچتا ہے بے قرار کو | ۶۲-۲۷ |
| ۳-۲ | وَمَنْ لَّا يُجِبْ | اور جو نہ مانے گا | ۳۲-۴۶ |
| ۳-۲ | اُجِيْبُ | قبول کرتا ہوں میں | ۱۸۶-۲ |
| ۳-۲ | نُجِبْ دَعْوَتَكَ | ہم قبول کریں تیرا حکم | ۴۴-۱۴ |
| ۳-۱۱ | يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ | مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں | ۳۶-۶ |
| ۵-۱۱ | فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ | نہ پورا کریں تیرا کہنا | ۱۴-۱۱ |
| ۳-۱۱ | لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ | وہ ان کے کچھ کام نہیں آتے | ۱۵-۱۳ |
| ۳-۱۱ | فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ | پھر چلے آؤ گے اس کی تعریف کرتے | ۵۲-۱۷ |
| ۳-۱۱ | اَسْتَجِبْ لَكُمْ | پہنچوں تمہاری پکار کو | ۶۰-۴۰ |
| ۲-۱۱ | اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ | مانو اللہ کے بلانے والے کو | ۳۱-۴۶ |
| ۱۱-۱۱ | اِسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ | حکم مانو اللہ کا | ۲۴-۸ |
| ۱۱-۱۱ | فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ | پس چاہیے کہ وہ حکم مانیں میرا | ۱۸۶-۲ |
| | (دعائی بالطاعۃ) | | |
| ۱۵-۲ | قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ | قریب ہے قبول کرنیوالا | ۶۱-۱۱ |
| ۱۵-۲ | فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ | خوب پہنچنے والے ہیں پکار کو | ۷۵-۳۷ |
| ۲۲-۱ | جَوَابَ قَوْمِهٖ | جواب اس کی قوم کا | ۲۳-۲۹ |

جَابَ (يَجُوْبُ جَوْبًا وَّجِيَابًا) الصَّخْرَةَ۔ پتھر کو تراشا۔ جَابَ الْبِلَادَ۔ قطع ہا (۲)، جَابَ (يَجُوْبُ جَوْبًا جُيُوْبًا) الثَّوْبَ کپڑے کے لئے جیب بنایا، جَاوَبَهٗ سوال کا جواب دیا۔ اِجَابَ

الثوب۔ کپڑا پھٹ گیا۔ جواب ج اَجْوِبَۃ جَوَابَات

## جود

عَلَی الْجُوْدِیِّ — موصل کے قریب ایک جزیرے پر پہاڑ ہے — ۱۱-۴۴

الصّٰفِنٰتُ الْجِیَادُ — تیز رفتار اچھے گھوڑے — ۳۸-۳۱

(۱) جَادَ یَجُوْدُ جُوْدَۃً وجُوْدَۃً وَجَوْدًا الفرسُ۔ گھوڑا تیز رو ہوا۔ (۲) جَادَ یَجُوْدُ جُوْدَۃً جَیِّدًا۔ ضد رَدِی ہوا (۳) جَادَ یَجُوْدُ جُوْدًا سخاوت میں غالب ہوا۔ جَادَ یَجُوْدُ جُوْدًا سخی ہوا۔ جَوْد بڑی بارش۔ تجاوید۔ فائدہ مند بارشیں۔ جَوَّدَ القَارِیُ۔ قاری نے قرأت قرآن میں تجوید کی رعایت رکھی۔ لفظ الگ الگ کرکے پڑھا جَیِّد ج جِیَاد۔ جَوَاد۔ سخی، مرد و عورت دونوں کے لئے۔ یا تیز رو گھوڑا ج جِیَاد۔ جَوَّاد۔ بڑی سخاوت والا۔ اَجْوَدُ ج جُوْد۔ اسم تفصیل

## جور

۱۱-۱ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ — تجھ سے پناہ مانگے — ۹-۶
(استأمنك من القتل)

۲-۳ وَهُوَ يُجِيْرُ — اور وہ بچا لیتا ہے — ۲۳-۸۹

۲-۳ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ — کون بچائے گا منکروں کو — ۶۷-۲۸

۲-۳ وَيُجِرْكُمْ — اور بچائے گا تم کو — ۴۶-۳۱

۲-۷ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ — کبھی نہ بچائے گا مجھے — ۷۲-۲۲

۴-۳ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ — نہ رہنا پائیں گے تیرے پاس — ۳۳-۶۰
(لیساکنونك)

۱-۴ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ (ولا يُحمى عليه) — اور اس سے کوئی نہیں بچایا جا سکتا — ۲۳-۸۹

۱۱-۲ فَاَجِرْهُ (امنه) — پناہ دے دے اس کو — ۹-۶

۱۵-۱ وَمِنْهَا جَائِرٌ (حائد عن الاستقامۃ) — اور بعض راہ کج بھی ہے — ۱۶-۹

۱۵-۱ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ — اور میں تمہارا حمایتی ہوں (شیطان سراقہ بن مالک کی صورت میں) — ۸-۴۸

۱۵-۱ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰى — ہمسایہ قریبی — ۴-۳۶

۱۵-۱ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (بعيد عنك في الجوار والنسب) — اور ہمسایہ اجنبی — ۴-۳۶

۱۵-۱ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ (متلاصقات) — کھیت مختلف اور پھر ایک دوسرے سے ملے ہوئے — ۱۳-۴

جَارَ یَجُوْرُ جَوْرًا عن الطریقِ۔ راستہ چھوڑ دیا۔ جَارَ عَلَیْہِ۔ اس پر ظلم کیا۔ فا۔ جائر ج جَوَرَۃ و جُوْرَۃ۔ جَارَ یَجُوْرُ جِوَارًا پناہ مانگی، جَاوَرَہٗ۔ اس کے پاس ٹھہرا مُجَاوَرَۃ و جُوَارًا۔ جَاوَرَ المسجدَ مسجد میں اعتکاف بیٹھا۔ اَجَارَہٗ مِنَ الْعَذَابِ۔ اس کو عذاب سے بچایا۔ اَجَارَ الْمَتَاعَ۔ حفاظت کے لئے مال کو تھیلی میں ڈال دیا تَجَاوَرَ القومُ۔ قوم نے ایک دوسرے پر ظلم کیا۔ جَوَار۔ زیادہ اور گہرا پانی، جِوَار۔ قرب۔ جار۔ مجاور۔ مجیر۔ مستجیر ج جِیْرَان۔ جوار۔ اجوار۔ ہمسایہ۔ جارۃ۔ آدمی کی عورت

## جوز

۴-۱ جَاوَزَهٗ — جب طالوت پار ہوا — ۲-۲۴۹

۴-۱ جَاوَزَا — دونوں آگے چلے گئے — ۱۸-۶۲

۴-۱ وَجٰوَزْنَا — اور ہم نے پار اتارا — ۷-۱۳۸

۴-۳ وَنَتَجَاوَزُ — اور ہم معاف کر دیتے ہیں — ۴۶-۱۶

جَازَ یَجُوْزُ جَوْزًا و جُؤُوْزًا و جَوَازًا و مَجَازًا المکانَ۔ جگہ کو گذر گیا۔ جَازَ یَجُوْزُ جَوَازًا الامرُ۔ کام جائز ہوا ممنوع نہ ہوا۔ جَوَّزَ الامرَ۔ کام کو جائز قرار دیا۔ تجویز کیا۔ تَجَوَّزَ فِی الصلوۃِ۔ بہت کم گر پوری نماز پڑھی یعنی نفل وغیرہ نہ پڑھے۔ تجویز ج تجاویز۔ روا داشتن جائز۔ نافذ۔ مباح۔ جائزۃ۔ انعام ج جوائز۔ جائزہ لینا جوز۔ ایک درخت واحد جوزۃ۔ جوزاء۔ آسمان میں ایک برج ہے اجازۃ۔ رخصت

## جوس

۱-۱ فَجَاسُوْا خِلٰلَ — پھر پھیل پڑے شہر کے بیچ — ۱۷-۵
(تخللوها وطلبوا ما فيها۔ ترددوا للطلب)

جَاسَ یَجُوْسُ جَوْسًا و جَوَسَانًا القومُ بین البیوت لوگ گھروں میں برائے فساد اور لوٹ گھس آئے۔ جاس الشیٔ چیز کو بڑی حرص سے طلب کیا

## جوع

۱-۳ لَا تَجُوْعَ فِيْهَا — نہ بھوکا ہوگا — ۲۰-۱۱۸

لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ — انکے تن کے کپڑے بھوک اور خوف ہو گئے — ۱۶-۱۱۲

اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ — کھلادیا بھوک میں — ۱۰۶-۴

مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ — تھوڑے سے خوف سے اور بھوک سے — ۲-۱۵۵

جَاعَ (يَجُوعُ جُوعًا و مَجَاعَةً) وہ بھوکا ہوا۔ فا۔ جائعٌ۔ جَوْعَان ج جِيَاع۔ جَوْع۔ جَاعَ اِلَيه۔ اس کی طرف شوق کیا۔ جَوَّعَهُ اسے بھوکا رکھا۔ تَجَوَّعَ۔ جان بوجھ کر بھوکا رہا۔ اِسْتَجَاعَ۔ چیز پر چیز کھائی اور بس کرنے کا نام نہ لیا۔ جوعُ البَقَر۔ جُوعُ الکلب۔ وہ بیماریاں ہیں معدہ کی،

## جوف

مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهٖ — دو دل ایک وجود میں — ۳۳-۴

جَوِفَ (يَجْوَفُ جَوَفًا) وہ اجوف ہوا۔ جَافَ (يَجُوفُ جَوْفًا) گہرا گیا۔ جَوْف۔ پیٹ۔ اَجْوَف۔ بڑا پیٹو۔ اجوف۔ عین کلمہ میں حرف علت جیسے۔ خوف۔ جوف۔ حوت۔ مُجَوَّف ضد مُحَدَّب رَجُلٌ مُجَوَّفٌ۔ اَجْوَف۔ وہ ڈرپوک آدمی جس کا دل نہ ہو،

## جوو

فِي جَوِّ السَّمَآءِ — آسمان کی ہوا میں — ۱۶-۷۹

میان زمین و آسمان و صحن خانہ و کشادگی و زمین پست و نشیب۔ جنگل وسیع ج جِوَاء۔ اَجْوَاء

## جہد

۴-۱ وَمَنْ جَاهَدَ — اور جو کوئی محنت اٹھاوے — ۲۹-۶

۴-۱ وَاِنْ جَاهَدَاكَ — اگر تجھ سے زور کریں — ۲۹-۸

۴-۱ جَاهَدُوْا — اور محنت کی انہوں نے — ۹-۱۶

۴-۳ يُجَاهِدُوْنَ — لڑتے ہیں اللہ کے رستہ میں — ۵-۵۴

۴-۳ اَنْ يُّجَاهِدُوْا — یہ کہ جہاد کریں — ۹-۸۱

۴-۳ تُجَاهِدُوْنَ — اور لڑائی کرتے ہو تم — ۶۱-۱۱

۴-۱۱ جَاهِدِ الْكُفَّارَ — لڑائی کر کافروں اور منافقوں سے — ۹-۷۳

(بالسیف۔ والمنافقین باللسان والحجۃ)

۴-۱۱ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ (بالقرآن) — اور ان کا قرآن کے ساتھ مقابلہ کر — ۲۵-۵۲

۴-۱۱ جَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهٖ — اسکے رسول کے ساتھ مل کر لڑائی کرو — ۹-۸۶

۴-۱۵ الْمُجَاهِدُوْنَ — جہاد کرنے والے — ۴-۹۴

۴-۱۵ الْمُجَاهِدِيْنَ — جہاد کرنے والے — ۴-۹۵

۱-۲۲ حَقَّ جِهَادِهٖ — جیسے چاہیے اس کے واسطے محنت — ۲۲-۷۸

۱-۲۲ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ — میرے راستہ میں لڑنے کو — ۶۰-۱

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ — سخت اپنی قسمیں (زبالغہ آمیز) — ۶-۱۰۹

اِلَّا جُهْدَهُمْ — مگر اپنی محنت — ۹-۷۹

جَهَدَ (يَجْهَدُ جَهْدًا) محنت کی اور تھک گیا۔ جَهَدَ بالرجلِ آدمی کا امتحان لیا۔ جَهَدَهُ المرضُ۔ مرض نے اسے دبلا کر دیا۔ جَهَدَ اللبنَ۔ دودھ کا سب مکھن نکال لیا۔ جَهَدَ الطعامَ۔ طعام کی خواہش کی۔ جَاهَدَ (مُجَاهَدَةً و جِهَادًا) پوری کوشش کی۔ جَاهَدَ العَدُوَّ۔ دشمن کو قتل کیا۔ جُهْد۔ طاقت۔ جَهْدُ البلاءِ۔ وہ زندگی کہ اس پر موت کو ترجیح دی جائے۔ جَهَاد، وہ سخت زمین جہاں کوئی چیز نہ اگے ج جُهُد۔ جِهَاد۔ دین میں لڑائی کرنا۔ اجتہاد۔

## جہر

۱-۱ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ — اور جو پکار کر کہے — ۱۳-۱۰

۱-۳ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ — اگر تو پکار کر بات کہے — ۲۰-۷

۱-۱۳ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ — اور مت پکار کر پڑھ اپنی نماز — ۱۷-۱۱۰

۱-۱۳ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ — اور نہ بولو اس سے تڑخ کر — ۴۹-۲

۱-۱۱ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ — یا اپنی بات کھول کر — ۶۷-۱۳

۱-۲۲ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا — پکارا میں نے ان کو برملا — ۷۱-۸

(عیانا)

۱-۲۲ نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً — دیکھیں ہم اللہ کو سامنے — ۲-۵۵

۱-۲۲ دُوْنَ الْجَهْرِ — ایسی آواز جو پکار کر بولنے سے کم ہو — ۷-۲۰۵

۱-۲۲ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ — جس طرح تم ایک دوسرے — ۴۹-۲

۱-۲۲ سِرًّا وَّجَهْرًا — چھپا کر اور سب کے روبرو — ۱۶-۷۵

جَهَرَ (يَجْهَرُ جَهْرًا و جِهَارًا و جَهْرَةً) ظاہر کہا، اونچی آواز سے۔ جَهَرَ الرجلَ۔ آدمی کو بغیر پردہ دیکھا۔ بڑا سمجھا۔ جَهَرَ الارضَ بغیر معرفت زمین میں چلا۔ جَهُرَ (يَجْهُرُ جَهَارَةً) الصوتُ۔ آواز اونچی ہوا۔ فا۔ جَهِير۔ جُهْرًا۔ خوبصورتی۔ [illegible] جَوَاهِر۔ جوہری۔ موتی فروش

## جہز

۳-۱ جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ — تیار کر دیا ان کو ان کا اسباب — ۱۲-۵۹، ۱۲-۷۰

جَهَّزَهٗ۔ اس کو تیار کیا، جَهَّزَ المَيِّتَ۔ میت کے لئے ضروری چیزیں تیار کر لیں، جَهَّزَ العروسَ۔ عروس کا جہاز تیار کیا۔ جَهَّزَ للسفرِ سامان سفر تیار کیا۔ جَهْرَاء بلند زمین۔ جَهَاز۔ مردہ یا مسافر یا لڑکی کے لئے سامان، موت جَهِيز۔ اچانک موت۔ جِهَاز۔ عام لفظ ہے،

## جہل

١-٣ أَكْثَرُهُمْ يَجْهَلُونَ — ان کے اکثر جاہل ہیں — ١١١-٦
١-٣ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ — تم لوگ جہالت کرتے ہو — ١٣٨-٧
١-١٥ الْجَاهِلُ — نادان — ٢٧٣-٢
١-١٥ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ — جب تم کو سمجھ نہ تھی — ٨٩-١٢
١-١٥ مِنَ الْجَاهِلِينَ (مستہزئین) — جاہلوں سے — ٦٧-٢
١-٢٢ بِجَهَالَةٍ — نادانی سے — ١٧-٤
١-٢٢ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ — کفر کے وقت کا حکم — ٤٩-٥
١-٢٢ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ — نادانی ضد کی — ٢٦-٤٨
١-١٩ ظَلُومًا جَهُولًا — بڑا بے ترس نادان — ٧٢-٣٣

جَهِلَ يَجْهَلُ جَهْلًا وَجَهَالَةً) بے وقوف یا بے خبر ہوا، فا۔ جاہل
جُهَّلٌ جُهَّالٌ۔ جُهَلَاءُ۔ جَهِلَهٗ۔ اس کو پاگل جانا۔ تَجَاهَلَ اس
نے بے وقوفی ظاہر کی حقیقت میں بے وقوف نہیں ہے۔ جَهُولٌ ج
جُهَلَاءُ۔ فعل مجہول۔

## جہم

حَسْبُهٗ جَهَنَّمُ — کافی ہے اس کو دوزخ — ٢٠٦-٢

جَهُمَ يَجْهُمُ جَهَامَةً وَجُهُومَةً تیوری چڑھانے والا ہوا فا۔
جَهْمٌ۔ جَهَمَهٗ يَجْهَمُهٗ جَهْمًا) برا منہ بنا کر اس کی طرف متوجہ ہوا
جَهَامٌ۔ وہ بادل جس میں پانی نہ ہو، منتہی الارب اس کو جہنم میں
لایا ہے۔ مگر صراح والا جہنم میں ہی لے آیا ہے۔ جہنم کے معنے
دار العقاب۔ بعد از موت، جو کبھی سرد نہ ہو،

## جیٔ

١-١ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ — یا آوے ایک تمہارا — ٤٣-٤
١-١ جَاءَهٗ مَوْعِظَةٌ (بلغہ) — پہنچی اس کو — ٢٧٥-٢
١-١ جَاءَهُمْ — آیا ان کے پاس — ٨٩-٢
١-١ جَاءَهَا — آیا اس کے پاس — ١٣-٣٦
١-١ جَاءَكُمْ — آیا تمہارے پاس — ٨٧-٢
١-١ جَاءَنِي — آیا میرے پاس — ٤٣-١٩
١-١ مَا جَاءَنَا — نہیں آیا ہمارے پاس — ١٩-٥
١-١ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ — لائے ظاہر معجزے — ١٨٤-٣
١-١ جَاءُوهُمْ — آئے ان کے پاس — ٧٤-١٠
١-١ جَاءُوهَا — آئے اس کے پاس — ٧٣-٣٩
١-١ جَاءُوكَ — آئیں تیرے پاس — ٦١-٤
١-١ جَاءُوكُمْ — آئیں تمہارے پاس — ٩٥-٤
١-١ جَاءَتْ رُسُلُ — آئیں ہمارے بھیجے ہوئے — ٤٣-٧
١-١ جَاءَتْهُ — آئی اس کے پاس — ٧٤-١١
١-١ جَاءَتْهُمْ — آئی ان کے پاس — ٢١٣-٢
١-١ جَاءَتْكَ — آئی تیرے پاس — ٥٩-٣٩
١-١ جَاءَتْنَا — آئی ہمارے پاس — ١٢٦-٧
١-١ جِئْتَ بِالْحَقِّ — لایا تو حق — ٧١-٢
(نطقت بالبیان التام)
١-١ جِئْتَنَا — آیا تو ہمارے پاس — ٧٠-٧
١-١ جِئْتُمْ بِهٖ — لائے تم اس کو — ٨١-١٠
١-١ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ — آئے تم ہمارے پاس — ٩٤-٦
١-١٧ جِئْتُكَ — آیا میں تیرے پاس — ٣٠-٢٦
١-١ جِئْتُكُمْ — آیا میں تمہارے پاس — ٠٥-٧
١-١ جِئْنَاهُمْ — آئے ہم ان کے پاس — ٥١-٧
١-١ جِئْنَاكَ — آئے ہم تیرے پاس — ٦٣-١٥
١-١ جِئْنَا بِكُمْ — لائیں گے ہم تم کو — ١٠٤-١٧
١-٢ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ — لایا اس کو درد زہ — ٢٣-١٩
١-٢ وَجِيءَ يَوْمَئِذٍ — اور لایا جاوے گا — ٣-٨٩
١-٢ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ — لائے جاویں گے نبی — ٦٩-٣٩

جَاءَ يَجِيءُ وَيَجُوءُ مَجِيئًا وَمَجِيئَةً وَجَيْئًا وَجِيئَةً) آیا،
جَاءَ بِهٖ لایا۔ جَاءَ الشَّيْءَ۔ کام کیا۔ جَيْئَةٌ ج جَيْئَاتٌ۔ مَجِيءٌ

## جیب

أَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ — داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں — ٢٧-١٢
اُسْلُكْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ — لے جا اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں — ٢٨-
بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ — اپنی اوڑھنی اپنے گریبانوں پر — ٢٤-

جَابَ يَجِيبُ جَيْبًا) الْقَمِيصَ۔ قمیص کا گریبان بنایا ناصح
الْجَيْبِ۔ صادق الامین۔ جَيْب۔ پاکٹ۔ جیاب

## جید

فِي جِيدِهَا حَبْلٌ — اس کی گردن میں رسہ — ١١١-

جَادَ جِيدَ (يَجَادُ جَيَدًا) اس کی گردن خوبصورت اور لمبی ہوئی جِيدٌ ج اَجْيَاد۔ جُيُودٌ فا۔ اَجْيَدُ م۔ جَيْدَاءُ۔ وَجَيْدَانَةٌ ج جُوْد۔

## ح (۸)

## حب

۲-۱ مَنْ اَحْبَبْتَ (اردت) جس کو تو چاہے ۲۸-۵۱

۲-۱ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ دوست رکھا میں نے محبت مال ۳۸-۳۲

۳-۱ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ ایمان کی محبت ڈال دی ۴۹-۷

۱۱-۱ اِسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ عزیز رکھا انہوں نے حیاتی ۱۶-۱۰۷

۱۱-۱ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى (فضلوا) پسند کیا انہوں نے اندھا رہنا ۴۱-۱۷

۱۱-۱ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ (اختاروا) اگر اختیار کریں ۹-۲۳

۲-۳ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ۹-۴

۲-۳ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ۲-۱۹۵

۲-۳ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ دوست رکھتا ہے توبہ کرنے والوں کو ۲-۲۲۲

۲-۳ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ صابروں کو دوست رکھتا ہے ۳-۱۴۶

۲-۳ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ متوکلوں کو پسند کرتا ہے ۳-۱۵۹

۲-۳ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ انصاف کرنیوالوں کو چاہتا ہے ۵-۴۲

۲-۳ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ پسند کرتا ہے گندگی سے بچنے والوں کو ۲-۲۲۲

۲-۳ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ نہیں چاہتا اترانے والوں کو ۲۸-۷۶

۲-۳ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ۱۶-۲۳

۲-۳ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ دوست نہیں رکھتا دغابازوں کو ۸-۵۹

۲-۳ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ اسراف کرنے والوں کو نہیں چاہتا ۶-۱۴۱

۲-۳ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ نہیں پسند کرتا فساد کرنے والوں کو ۵-۶۴

۲-۳ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو ۳-۱۴۰

۲-۳ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنیوالوں کو ۲-۱۹۰

۲-۳ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ناپسند کرتا ہے فساد کو ۲-۲۰۵

۲-۳ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اللہ خوش نہیں کسی ناشکرے گنہگار سے ۲-۲۷۶

۲-۳ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ نہیں دوست رکھتا کافروں کو ۳-۳۲

۲-۳ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ اللہ کو پسند نہیں آتا ۴-۳۶

۲-۳ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اللہ کو پسند نہیں ۴-۱۰۷

۲-۳ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ اللہ کو پسند نہیں ۴-۱۴۸

۲-۳ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ تاکہ محبت کرے تم سے اللہ ۳-۳۱

۲-۳ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا اور تعریف چاہتے ہیں ۳-۱۸۸

۲-۳ يُحِبُّوْنَهُمْ ان کی محبت رکھتے ہیں ۲-۱۶۵

۲-۳ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ اور وہ تمہارے ساتھ دوستی نہیں رکھتے ۳-۱۱۹

۲-۳ اَنْ تُحِبُّوْا یہ کہ دوست رکھو تم ۲-۲۱۶

۲-۳ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ دوست رکھتے ہو تم اللہ کو ۳-۳۱

۲-۳ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ میں غائب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا ۶-۷۶

۱۱-۳ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ پسند رکھتے ہیں حیاتی ۱۴-۳

(یختارون)

۱-۲۱ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ زیادہ پیاری ہیں ۹-۲۴

۱-۲۱ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا زیادہ پیارا ہے باپ کو ۱۲-۸

۱-۲۱ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا مجھے پسند اس بات سے ۱۲-۳۳

۱-۱۷ وَاَحِبَّآؤُهٗ (واحد حبیب) اور اس کے پیارے ہیں ۵-۱۸

۱-۲۲ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مرغوب چیزوں کی محبت کرتے ۳-۱۴

۱-۲۲ كَحُبِّ اللّٰهِ جیسی اللہ کی محبت ۲-۱۶۵

۱-۲۲ عَلٰى حُبِّهٖ (مع حبه) اس کی محبت پر ۷۶-۸

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ اور اس کے ساتھ اناج ہے جس کے ساتھ بھس ہے ۵۵-۱۲

فَالِقُ الْحَبِّ پھوڑنے والا ہے دانہ ۶-۹۵

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا دانہ ایک پر ایک چڑھا ہوا ۶-۹۹

كَمَثَلِ حَبَّةٍ جیسے ایک دانہ ۲-۲۶۱

وَلَا حَبَّةٍ اور نہ کوئی دانہ ۶-۵۹

مَحَبَّةً مِّنِّيْ میری طرف سے محبت ۲۰-۳۹

حَبَّ (يَحِبُّ حُبًّا) دوست رکھا، چاہا، پسند کیا۔ محبت۔ حَبَبْتُ۔ حَبُبَ۔ يَحْبُبُ (اس کا حبیب ہوا) حَبَّبَ [illegible] القربة۔ مشک بھری۔ [illegible] اس کی [illegible] پسند کیا۔ فا۔ مُحِبٌّ [illegible] [illegible] ج [illegible] حُبَّان۔ واحد حَبَّة [illegible] حُبَيْب [illegible] حَبَّةُ الْقَلْبِ دوستی۔ محبت۔ وزن [illegible] دینار۔ حَبَّ الزرع کھیتی میں دانہ آگیا۔ مَحَبَّة۔ پیار۔ حِبَابَة۔ بلبلہ ج حباب۔ اقرحباب دنیا حَبِيْب۔ اَحِبَّة۔ اَحِبَّاء۔ اَحْبَاب۔

## حبر

۱-۴ فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ آؤ بھگت کئے جاویں گے ۱۵-۳۰

(سیرون)

۱-۴ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ تم اور تمہاری عورتیں عزت کئے جاتے ہیں ۷۰-۴۳

وَالْاَحْبَارُ اور عالم ۴۴-۵

اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَھُمْ ٹھہرالیا اپنے عالموں کو ۳۱-۹

(علماء الیہود)

(۱) حَبَرَ (یَحْبُرُ حَبْرًا) الشیءَ چیز کو زینت دی (۲) حَبَرَ (یَحْبُرُ حَبْرًا وحَبْرَۃً) واَحْبَرَ خوش کیا۔ اور بارونق بنایا (۳) حَبِرَ (یَحْبَرُ حُبُوْرًا و حَبَرًا) خوش ہوا۔ حَبِرَتِ الْاَرْضُ۔ زمین کی کھیتی زیادہ ہوئی حَبَّرَ الدَّوَاۃَ دوات میں سیاہی ڈالی۔ حِبْرٌ۔ عالم صالح۔ سرور نعمت رئیس قوم ج اَحْبَار۔ حُبُوْر۔ مِحْبَرَۃٌ۔ سیاہی دان

## حبس

۱-۳ مَا یَحْبِسُہٗ (یمنعہ) کون سی چیز اسے روکتی ہے ۸-۱۱

۱-۳ تَحْبِسُوْنَھُمَا (تقفونھما) کھڑا کرو ان دونوں کو ۱۰۶-۵

حَبَسَ (یَحْبِسُ حَبْسًا و مَحْبِسًا) قید کیا۔ حَبَسَ عَنِ الشَّیْءِ چیز سے روک دیا۔ حَبَسَ الْمَالَ عَلَیْہِ اس پر مال وقف کردیا۔ تَحَبَّسَ فِی الْکَلَامِ کلام میں ٹھیرا۔ احتباس۔ بند کرنا۔ بند رہنا۔ حَبْس ج حُبُوْس مَحْبِس۔ قید خانہ،

## حبط

۱-۱ لَحَبِطَ عَنْھُمْ البتہ ضائع ہو جاتا ان سے ۸۸-۶

۱-۱ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِیْھَا اور برباد ہوا جو کیا تھا ۱۶-۱۱

(بطل)

۱-۱ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ ان کی محنت ضائع ہوئی ۲۲-۳

(بطلت)

۱-۴ فَاَحْبَطَ اللّٰہُ اکارت کر ڈالے للہ نے ۱۹-۳۳

۱-۳ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ کہیں اکارت نہ ہو جائیں ۲-۴۹

۲-۴ وَسَیُحْبِطُ اَعْمَالَھُمْ اور اکارت کرے گا ان کی محنت ۳۲-۴۷

۱-۹ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ ضرور تیرے عمل اکارت جائیں گے ۶۵-۳۹

حَبِطَ (یَحْبَطُ حَبْطًا و حُبُوْطًا) ضائع ہوا۔ اَحْبَطَہٗ۔ اَبْطَلَہٗ

## حبک

ذَاتِ الْحُبُکِ (طرائق المحسنۃ) واحد حباک جالیدار۔ یعنی آسمان پر ستاروں کا جال بچھا ہوا۔ ۷-۵۱

حَبَکَ حائک الثوبَ۔ جلاہے نے کپڑا بنا اور بنایا۔ حَبَّاک جلاہا تَحَبَّکَ۔ نیفہ کا نالہ کس کر باندھا۔ احتباک۔ نالہ کس کر باندھنا مَحْبِک جسم انسانی میں وہ جگہ جہاں نالہ باندھا جاتا ہے

## حبل

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ رسی ہے مونجھ سے ۵-۱۱۱

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ اور مضبوط پکڑو اللہ کی رسی (قرآن) ۱۰۳-۳

بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰہِ اللہ کی دست آویز ۱۱۲-۳

حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ لوگوں کی دست آویز ۱۱۲-۳

مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ دھڑکتی رگ (شہ رگ) ۱۶-۵۰

فَاِذَا حِبَالُھُمْ ان کی رسیاں ۶۶-۲۰

حَبَلَ (یَحْبُلُ حَبْلًا) رسی سے باندھا۔ حَبِلَتْ (تَحْبَلُ حَبَلًا) المرأۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ فا۔ حَابِلَۃٌ ج حَبَلَۃٌ۔ حُبْلٰی۔ حَبَالٰی حَبَّلَھَا واَحْبَلَھَا اس عورت کو حاملہ کیا۔ حَبْل ج حِبَال۔ اَحْبُل حُبُوْل۔ اَحْبَال۔ رسی۔ عہد۔ ذمہ۔ شاہ رگ حَبَّال۔ رسیاں بنانے یا بیچنے والا،

## حتم

۱-۲۲ حَتْمًا مَّقْضِیًّا لازم مقرر ۷۱-۱۹

حَتَمَ (یَحْتِمُ حَتْمًا) الشیءَ محکم کیا۔ فیصلہ کیا۔ اَکَلَ الْحُطَامَۃَ دستر خوان پر جو موجود تھا، سب چٹم کر گیا۔ حَاتِم۔ حاکم، قاضی، حَتْم خالص حق، بے شک، فیصلہ ج حُتُوْم۔ حاتم طائی یمن میں نہایت نامور سخی گزرا ہے،

## حتی

حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ۵۵-۲

حتّٰی حرف جار ہے، اور انتہا کے معنی میں آتا ہے مضارع پر نصب دیتا ہے۔ منتہی الارب اور صراح والے اس حرف حتّٰی کو حثث میں لائے ہیں،

## حث

۱-۱۷ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا (سریعًا) اس کے پیچھے دوڑتا ہوا چلا آتا ہے ۵۴-۷

| | | |
|---|---|---|
| تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ | پھینکنا انکا ان پر پتھریاں | ۱۰۵-۴ |
| النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ | آدمی اور پتھر | ۲-۲۴ |

(کا صنامھم)

| | | |
|---|---|---|
| فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ (فی | سو وہ ہو گئے جیسے پتھر | ۲-۷۴ |

القسوۃ)

| | | |
|---|---|---|
| كُوْنُوْا حِجَارَةً | ہو جاؤ پتھر | ۱۷-۵۰ |
| حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ | پتھر مٹی کے | ۵۱-۳۳ |

(مطبوخ بالنّار)

حَجَرَ (یَحْجُرُ حَجْرًا و حُجْرَانًا) بند کیا۔ حَجَرَ یَحْجُرُ حَجْرًا و مَحْجُورًا حرام کیا۔ حَجَّرَ القمرُ۔ چاند کے گرد ہالہ ہو گیا۔ حَجَّرَ الطینُ۔ مٹی پتھر کی طرح سخت ہو گئی۔ تَحَجَّرَ الرجلُ، آدمی نے حجرہ بنایا۔ حَجْر مطلق منع کیا۔ حِجْر عقل ج حُجُور۔ حَجَر پتھر ج حِجَارَۃ اَحْجَار۔ حُجْر ناخنوں کے ساتھ کا گوشت۔ حُجْرَۃ۔ غرفہ۔ قبر ج حُجَر۔ حُجُرَات۔ حناجر واحد حنجرۃ و حنجورۃ۔ منتہی الکارب اور صراح اس کو اسی مادہ میں لائے ہیں۔ مگر المنجد والا الگ لایا ہے مَنْجَرَۃ۔ ذَبَحَ۔

## حجز

| | | |
|---|---|---|
| ۱۵-۱ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا | دو دریاؤں کے درمیان پردہ | ۲۷-۶۱ |
| ۱۵-۱ مِنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِيْنَ | کوئی اس سے بچانے والا | ۶۹-۴۷ |

(مانعین)

حَجَزَ (یَحْجِزُ حَجْزًا و حِجَازَۃً) منع کیا۔ روکا۔ دفع کیا۔ حَجَزَ بَیْنَهُمَا دونوں کے درمیان آگیا۔ اَحْجَزَ۔ حجاز کو آیا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ کی پاک زمین حَاجِزَۃ۔ مانع۔ حَجِر عفیف و طاہر

## حدب

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ كُلِّ حَدَبٍ | ہر اونچان سے پھسلتے چلے آوینگے | ۲۱-۹۶ |

حَدِبَ (یَحْدَبُ حَدَبًا و اَحْدَبَ) الرجلُ، آدمی کوز پشت ہوا تَحَدَّبَ۔ اَحْدَبُ، مرحدبۃ۔ حَدَّبَ۔ اونچا کر دیا۔ تَحَدَّبَ اونچا ہوا۔ تَحَدَّبَتِ المرأۃ عورت نے اولاد کی خاطر دوسرا نکاح نہ کیا حَدَب۔ موج دریا یا جاری پانی کا پانی پر چڑھنا۔ حُدْب۔ خلاف شغوف حدیبیۃ۔ وہ مشہور اسلامی تاریخی مقام جہاں حضورؐ سے کفار نے صلح کی تھی۔ اور اسلامی لشکر میں اضافہ ہو گیا۔ انا فتحنا لک فتحا مبینا اسی فتح کی طرف اشارہ ہے

## حدث

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۲ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا | یا ڈالے انکے دل میں سوچ | ۲۰-۱۱۳ |
| ۳-۲ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ | شاید کہ اللہ اس طلاق کے بعد کوئی صورت پیدا کرے | ۶۵-۱ |
| ۳-۲ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ | شروع کروں میں تیرے لئے | ۱۸-۷۰ |
| ۳-۳ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا | اس دن کہ ڈالیگی اپنی باتیں | ۹۹-۴ |
| ۳-۳ اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ | تم کیوں کہہ دیتے ہو ان سے | ۲-۷۶ |
| ۳-۱۱ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ | احسان اپنے رب کا بیان کر | ۹۳-۱۱ |

(اخبر)

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱۶ مُحْدَثٍ | نئی | ۲۱-۲ / ۲۶-۵ |
| فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ | سو اسکے پیچھے کس بات پر ایمان لاوینگے | ۷-۱۸۵ |
| نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ | اتاری بہتر بات | ۳۹-۲۳ |
| لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا | نہ چھپا سکیں گے اللہ سے کوئی بات | ۴-۴۲ |
| مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ | ٹھکانے پر لگانا باتوں کا | ۱۲-۲۱ / ۳۴-۱۹ |
| وَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ | پھر کر ڈالا ہم نے ان کو کہانیاں | ۳۴-۱۹ |

(۱) حَدَثَ (یَحْدُثُ حُدُوثًا) الامرُ کام واقع ہوا (۲) حَدُثَ (یَحْدُثُ حَدَاثَۃً وحُدُوثًا) نیا ہوا۔ حَدَّثَ۔ بات سنائی روایت کی۔ حَادَثَ السیفَ تلوار کو صیقل کیا۔ اَحْدَثَہ۔ اس کو نیا اور جاری کیا۔ تَحَادَثُوا۔ انہوں نے ایک دوسرے کو باتیں سنائیں حَدَث۔ دین میں نیا کام کیا۔ جو کہ سنت کے خلاف ہو۔ پاخانہ وغیرہ ج اَحْدَاث۔ اِحْدَاث الدھر۔ مصیبتیں۔ حادثہ ج حوادث وتوعہ۔ حدیث ج حدثات۔ حُدَثَاء۔ نیا۔ مُحْدَث ج مُحْدَثَات حدیث السن۔ نیا جوان۔ حُدُوثۃ۔ جوانی

## حدد

| | | |
|---|---|---|
| ۴-۱ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ | جو اللہ کے مخالف ہوا | ۵۸-۲۲ |
| ۴-۳ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ | مقابلہ کرے اللہ سے | ۹-۶۳ |

(یشاقق اللہ)

| | | |
|---|---|---|
| ۴-۳ يُحَادُّوْنَ اللّٰهَ (یخالفون) | خلاف کرتے ہیں اللہ کے | ۵۸-۵ |
| حُدُوْدُ اللّٰهِ (شرائعہ) | اللہ کا حکم | ۲-۱۸۷ |
| ۱-۱۹ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ | تیز تیز زبانوں سے | ۳۳-۱۹ |
| ۱-۲۱ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ | سو تیری نگاہ آج تیز ہے | ۵۰-۲۲ |

اَنۡزَلۡنَا الۡحَدِیۡدَ — ہم نے لوہا اتارا — ۵۷-۲۵

زُبَرَ الۡحَدِیۡدِ — تختے لوہے کے — ۱۸-۹۶

حِجَارَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا — پتھر یا لوہا — ۱۷-۵۰

(۱) حَدَّ (یَحُدُّ حَدًّا و حُدَدًا) الدَّار گھر کی حد بنائی۔ حَدَّ المُذنِبَ گنہگار پر حد قائم کی۔ شریعت میں جو سزا کی حد مقرر تھی، وہ قائم کی (۲) حَدَّتْ (تَحِدُّ حَدًّا و حِدَادًا) المرأۃُ۔ عورت نے اپنے خاوند کے مرجانے پر زینت ترک کردی، اور سیاہ کپڑے پہن لئے۔ فا۔ حادّ ج حَوَادّ، (۳) حَدَّ (یَحِدُّ حَدًّا و حَدَدًا و اَحَدَّ) السکّینَ چھری تیز کی (۴) حَدَّتْ (تَحِدُّ حِدَّۃً و احتدّت) السکّینُ۔ چھری تیز ہوئی (۵) حَدَّ (یَحِدُّ حَدًّا و حَدَدًا و حِدَّۃً) علیہ۔ اس پر ناراض ہوا۔ حَادَّہٗ اس کو ناراض کیا۔ حَدٌّ ج حدود۔ حُدَاد۔ غضبناک آدمی حَدَّاد لوہار۔ دربان۔ حِدَادَہ۔ لوہار کسب۔ محدود۔ حِدَّت۔ گرمی

## حدق

حَدَائِقَ (واحد حدیقہ) باغ — ۲۷-۶۰، ۷۸-۳۲، ۸۰-۳۰

اَحۡدَقَتِ الرَّوۡضَۃُ۔ باغ ہوگیا۔ حَدَق۔ بادنجان حَدَقَۃ آنکھ کی سیاہی۔ حَدَّقَ بِعَیۡنَیۡہِ۔ اس کی طرف دیکھا

## حذر

۱-۳ یَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ — ڈرتے ہیں منافق — ۹-۶۴

۱-۱۱ فَلۡیَحۡذَرِ الَّذِیۡنَ — چاہیئے کہ خوف کھائیں — ۲۴-۶۳

۱-۳ لَعَلَّھُمۡ یَحۡذَرُوۡنَ — تاکہ وہ بچتے رہیں — ۹-۱۲۲

۱-۳ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ — کھول کر نکالیگا جس سے تم ڈرتے ہو — ۹-۶۴

۳-۳ وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ (یخوفکم) — اور اللہ تم کو ڈراتا ہے — ۳-۲۸

۱-۱۱ فَاحۡذَرۡھُمۡ — ان سے بچتا رہ — ۶۳-۴

۱-۱۱ فَاحۡذَرُوۡا (لا تقبلوا) — بچتے رہنا — ۵-۴۱

۱-۱۱ فَاحۡذَرُوۡھُمۡ — ان سے بچتے رہو — ۶۴-۱۴

۱-۱۵ لَجَمِیۡعٌ حٰذِرُوۡنَ — ہمارے لئے خطرہ رکھتے ہیں — ۲۶-۵۶

۱-۱۶ عَذَابَ ... مَحۡذُوۡرًا — تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے — ۱۷-۵۷

۱-۲۲ حَذَرَ الۡمَوۡتِ (خوف) — موت کے خوف سے — ۲-۲۴۳

۱-۲۲ خُذُوۡا حِذۡرَکُمۡ — لے لو اپنے ہتھیار — ۴-۷۱

حِذۡرَھُمۡ — لے لیں اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۲

حَذِرَ (یَحۡذَرُ حَذَرًا و مَحۡذُوۡرَۃً) ڈرا۔ فا۔ حَذِرٌ۔ حَذُرٌ۔ حَذِرُوۡنَ

حَذَّرَہٗ۔ خَوَّفَہٗ۔ حَاذَرَ۔ ایک دوسرے سے ڈرے۔ حاذر الشیء۔ المُسۡتَحۡذِرُ۔ محذورہ۔ حرب۔ خراب جس سے ڈرا جاوے۔ ابو محذورہ۔ مشہور مؤذن رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

## حرب

۴-۱ حَارَبَ اللّٰہَ — جو لڑا اللہ سے — ۹-۱۰۷

۴-۳ یُحَارِبُوۡنَ اللّٰہَ — لڑائی کرتے ہیں اللہ سے — ۵-۳۳

۱-۲۲ فَاۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ مِّنَ اللّٰہِ — تیار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ سے — ۲-۲۷۹

۱-۲۲ اَوۡقَدُوۡا نَارًا لِّلۡحَرۡبِ — آگ لگاتی لڑائی کے لئے — ۵-۶۴

۱-۱۸ زَکَرِیَّا الۡمِحۡرَابَ — زکریا حجرے میں — ۳-۳۷

۱-۱۸ اِذۡ تَسَوَّرُوا الۡمِحۡرَابَ — دیوار کود کر آئے عبادت خانہ میں — ۳۸-۲۱

۱-۱۸ مِنۡ مَّحَارِیۡبَ — قلعے — ۳۴-۱۳

حَرَبَ (یَحۡرُبُ حَرۡبًا) لڑائی کی، مال لیا اور اسے چھوڑ دیا۔ فا۔ حَرِیۡب ج حَرۡبٰی۔ حَرۡبَاء۔ حَرِبَ (یَحۡرَبُ حَرَبًا) بادلا ہوا، غضبناک ہوا۔ حَارَبَہٗ۔ قاتلہ۔ حَرۡب ج حروب۔ اِحۡتَرَبَ۔ لڑائی کے لئے آمادہ کیا۔ دار الحرب۔ دشمن کا ملک۔ حربہ۔ ایک ہتھیار۔ حَرَّاب۔ مِحۡرَب۔ مِحۡرَاب۔ صاحب الحرب اور بہادر۔ امام کی جگہ یا مجلس رئیس کی جگہ ج محاریب۔ لڑائی کے لئے یہود لوگوں کو مسجدوں میں تیار کرتے تھے اس لئے مسجدوں کو محراب کہتے تھے، مگر تمام معنوں میں [illegible] قلعہ اور وہ مکان جس پر زینہ سے چڑھا جاوے یا امام کے لئے الگ جگہ

## حرث

۱-۳ مَا تَحۡرُثُوۡنَ (تبذرون) — جو تم بوتے ہو — ۵۶-۶۳

نِسَآؤُکُمۡ حَرۡثٌ لَّکُمۡ — تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں — ۲-۲۲۳

(محل زرع للولد)

حَرۡثَ الۡاٰخِرَۃِ — آخرت کی کھیتی — ۴۲-۲۰

حَرۡثَ الدُّنۡیَا — دنیا کی کھیتی — ۴۲-۲۰

وَلَا تَسۡقِی الۡحَرۡثَ — نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو — ۲-۷۱

(زیادہ کریں ہم اسکے لئے اسکی کھیتی)

نَزِدۡ لَہٗ فِیۡ حَرۡثِہٖ (نزد) — زیادہ کریں ہم اسکے لئے اسکی کھیتی — ۴۲-۲۰

حَرَثَ (یَحۡرُثُ حَرۡثًا) حَرَثَ الۡاَرۡضَ زمین بوئی۔ حَرَثَ الۡمَالَ۔ مال کمایا اور جمع کیا۔ حَرَثَ النَّارَ۔ آگ جلائی۔ فا۔ حارث ج حُرَّاث۔ حِرَاثَۃ کھیتی باڑی۔ ابو الحارث۔ شیر کی کنیت۔ حُرَّاث ج حَارِث

مِحْرَث ج مَحَارِث۔ ہل وغیرہ۔

## حرج

۱-۲۲ عَلَيْكَ حَرَجٌ — تجھ پر گناہ اور اعتراض نہ ہو ۳۳-۵۰

۱-۲۲ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ — تیرے سینے میں تنگی نہ ہو ۷-۲

(ضیق)

۱-۲۲ عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ — نہ بیمار پر تکلیف ۲۴-۶۱

۱-۲۲ حَرَجًا مِمَّا قَضَيْتَ — تنگی تیرے فیصلہ پر ۴-۶۵

(ضیقًا وشکًا)

حَرِجَ (يَحْرَجُ حَرَجًا) تنگ ہوا۔ حَرِجَ الرجلُ آدمی نے گناہ کیا
حَرَّجَهُ۔ اس کو تنگ کیا۔ حَرِجَ عَلَيْهِ۔ اس پر حرام ہوا۔ اَحْرَجَهُ۔ اس کو
گناہ میں ڈالا۔ حَرَجٌ جگہ تھوڑی اور درخت زیادہ۔ گناہ اور اعتراض،

## حرد

عَلَى حَرْدٍ قَادِرِينَ — لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ۶۸-۲۵

(منع الفقراء)

حَرَدَ (يَحْرِدُ حَرْدًا) منع کیا، حَرَدَ (يَحْرُدُ حُرُودًا) اکیلا ہوا، الگ
ہوا، حَارَدَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی کا دودھ زیادہ تھا، اب کم ہو گیا حَارَدَ
الرجلُ۔ پہلے آدمی سخی تھا، پھر شوم ہو گیا۔ اَحْرَدُ بخیل، کنجوس،

## حرر

۳-۱۳ مُحَرَّرًا (عتیقًا) — آزاد رکھ کر ۳-۳۵

(وقفًا للہ)

۳-۲۲ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ (عتق رقبۃ) — ایک غلام کا آزاد کرنا ۴-۹۲

الْحُرُّ بِالْحُرِّ (ج اَحرار حِرار) — آزاد کے بدلے آزاد قتل ۲-۱۷۸

وَلَا الْحَرُورُ (ریح الحارۃ) — دھوپ ۳۵-۲۱

فِي الْحَرِّ — گرمی میں ۹-۸۱

اَشَدُّ حَرًّا — سخت گرم ۹-۸۱

تَقِيكُمُ الْحَرَّ — بچاتا ہے گرمی میں ۱۶-۸۱

لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ — ان کی پوشاک ہاں ریشم کی ۲۲-۲۳

جَنَّةً وَّحَرِيرًا — جنت اور پوشاک ریشمی ۷۶-۱۲

حَرَّ (يَحَرُّ حَرَارًا) الْعَبْدُ۔ غلام آزاد ہوا۔ صار (حُرًّا) حَرَّ يَحَرُّ
حَرًّا وحَرَّةً و حُرُورًا و حَرَارَةً گرم ہوا، حَرَّرَ الْوَلَدَ۔ لڑکے کو اللہ کے
دین کے لئے وقف کر دیا۔ حَرَّرَ الْكِتَابَ۔ کتاب لکھی درست کی، حَرَّرَ الْاَرْضَ
زمین ہموار کی۔ حَرّ ج حُرُور۔ حَرارت گرمی۔ حَرِيرَة کھیر۔ حُرّ
ج اَحرار۔ حِرار۔ آزاد۔ م۔ حُرَّة ج حَرائِر۔ حریت شرافت۔ حِرَّة
پیاس۔ حارّ گرم۔ مَحْرُور۔ جو گرمی میں داخل ہو

## حرس

حَرَسًا شَدِيدًا — چوکیدار سخت ۷۲-۸

حَرَسَ (يَحْرُسُ حَرْسًا) حفاظت کی، چوکیداری کی۔ فا۔ حارس ج
حُرَّاس۔ حَرَسَة۔ حَرَس۔ اَحْرَاس۔ حَرِسَ (يَحْرَسُ حَرَسًا)
رات کو چرایا۔ حَرَسَانِ۔ دو چوکیدار۔ مراد دن اور رات، حَرِيسَة
بھیڑ بکری جو رات کو چرائی جائے، نیز ان کا باڑہ

## حرص

۱-۱ وَلَوْ حَرَصْتَ — اگر تو کتنا ہی چاہے ۱۲-۱۰۳

۱-۱ وَلَوْ حَرَصْتُمْ — اگرچہ اس کی حرص کرو ۴-۱۲۹

۱-۳ اِنْ تَحْرِصْ عَلَى — اگر تو طمع کرے ۱۶-۳۷

۱-۲۱ اَحْرَصَ النَّاسِ — سب لوگوں سے زیادہ حریص ۲-۹۶

۱-۱۷ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ — تم پر حریص ہے ۱۰-۱۲۸

حَرَصَ (يَحْرِصُ) وحَرِصَ (يَحْرَصُ) حِرْصًا۔ وہ طمع والا اور حریص
ہوا۔ حَرِيصٌ ج حُرَصَاء۔ حِرَاص۔ حُرَّاص۔ حَرَّصَهُ۔ اس کو
طمع دلایا۔ حُرْصَة۔ حارِصَة۔ حَرِيصَة۔ طمع

## حرض

۳-۱۱ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ — تاکید کر مسلمانوں کو ۴/۸۴ و ۸/۶۵

(حثہم)

۱-۲۲ حَتّٰى تَكُونَ حَرَضًا — یہاں تک کہ تو گھل جائے ۱۲-۸۵

فساد فی البدن والعقل)

حَرَضَ (يَحْرُضُ حُرُوضًا) وحَرِضَ (يَحْرَضُ حَرَضًا) وحَرُضَ
(يَحْرُضُ حَرَاضَةً) وہ سخت بیمار ہوا، اور لاغر ہو گیا، یہاں تک کہ موت کے
قریب پہنچ گیا۔ فا۔ حَرَضٌ۔ حارِضٌ۔ حارِضَةٌ سخت بیمار ہو کر موت
کے قریب پہنچنے والا۔ حَرَضَ (يَحْرِضُ حَرْضًا) نفسَهُ۔ اپنی جان کو
بگاڑ دیا۔ حَرَّضَ۔ حَثَّ۔ تاکید کی، رغبت دی۔ حریض۔ وہ آدمی جو
گر جاوے، اور اٹھ نہ سکے،

## حرف

۳-۳ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ (یغیرون) — بدل ڈالتے ہیں بات کو ۴/۴۶ و ۵/۱۳

(۱) حَرَمَ (یَحْرِمُ) وحَرِمَ (یَحْرَمُ حِرْمًا وحَرِیْمًا وحِرْمًا وحِرْمَانًا وحَرِیْمَۃً) منع کیا (۲) حَرُمَ (یَحْرُمُ حَرَمًا وحَرَامًا) وحَرِمَ (یَحْرَمُ حُرُمًا وحُرْمَۃً وحَرَامًا) اس پر حرام ہوا (۳) حَرِمَ (یَحْرَمُ حَرَمًا وحَرَامًا) فی القمار۔ جوئے میں خسارہ اٹھایا۔ حَرَّمَ (تحریم) حرام کیا اَحْرَمَ۔ مہینہ حرمت میں داخل ہوا۔ اِحْتَرَمَہٗ۔ اس کی عزت کی۔ حَرَمِیّ حرم میں رہنے والا۔ اِسْتَحْرَمَ۔ حرام گنا۔ حِرْمٌ مصدر ضد حلال، وہ واجب جس کا چھوڑنا جائز ہے۔ حَرَم جس کی آدمی عزت کرے حَرَم مکہ شریف۔ حَرَمَان۔ مکہ شریف اور مدینہ شریف۔ گرداگرد خانہ کعبہ حِرْمَان نقیض رزق۔ ناامیدی۔ حُرْمَۃ۔ عزت۔ حَرِیْمٌ جس کی عزت کی گئی ہو (احرام والا کپڑا) آدمی کی عورت۔ اَشْہُرُ الْحُرُمِ۔ ذو قعدہ ذوالحجہ، محرم، رجب۔ حُرَامٌ۔ ضد حلال ج حُرُمٌ۔ مُحَرَّمٌ عربی سال کا پہلا ماہ۔ مَحْرَمٌ ج مَحَارِمُ۔ جس کے ساتھ نکاح حرام ہو۔ مُحْرِمٌ احرام والا۔ اِحْرَامٌ۔ حاجی جو میقات حرم سے کپڑے اتار کر بے سیئے کپڑے تہ بند اور چادر پہنتا ہے۔ مَحْرُوْمٌ جو خیر سے منع کیا گیا ہو۔

## حرو

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵-۱ | تَحَرَّوْا رَشَدًا | انہوں نے قصد کیا نیک راہ کا | ۱۴-۷۲ |

تَحَرّی الْاَمْرَ۔ قصد کیا، اور بزرگی دی، وہ چیز طلب کی جو لائق استعمال تھی، اَحْرٰی۔ لائق تر۔ منتہی الارب والا اسے حرو حری میں لایا ہے منجد والا حری اور صراح والا حرو میں لایا ہے۔ غار حراء بعثت سے پہلے حضورؐ کے مراقبہ کا مقام، مکہ شریف سے مشرق کی طرف ۲-۳ میل کے فاصلہ پر منیٰ کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے، یہیں جبریل آیا، اور قرآن شریف کی ابتدائی آیات آنحضرت کو بتلائیں اتر کر حراسے سوئے قوم آیا۔ اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا (حالی)

## حزب

| | | |
|---|---|---|
| حِزْبُ اللّٰہِ | اللہ کا لشکر | ۲۲-۵۸ |
| حِزْبُ الشَّیْطٰنِ | نوج شیطانی | ۱۹-۵۸ |
| یَدْعُوْا حِزْبَہٗ | شیطان اپنی نوج بلاتا ہے | ۶-۳۵ |
| لِیَکُوْنُوْا ... (فی الکفر) | | |
| کُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَیْھِمْ | ہر ایک جماعت اور فرقہ | ۳۲-۳۰ |
| اَیُّ الْحِزْبَیْنِ | دو جماعتوں میں کونسی جماعت | ۱۲-۱۸ |
| فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ | فرقوں نے جدی جدی راہ پکڑی | ۳۷-۱۹ |

| | | |
|---|---|---|
| وَمِنَ الْاَحْزَابِ | اور بعض فرقے | ۳۶-۱۳ |

حَزَبَ (یَحْزُبُ حَزْبًا) القرآن۔ قرآن کو پارہ پارہ کی شکل میں بنا دیا حَزَّبَ۔ اکٹھا کیا لشکر کی صورت میں۔ حَازَبَہٗ۔ اس کی مدد کی یا اس کے لشکر میں شامل ہوا۔ حِزْبٌ۔ لوگوں کی جماعت۔ آدمی اور اس کا لشکر ایک جھنڈے ہیں ج اَحْزَاب۔ ہر وہ قوم جن کے اعمال اور دل ملتے ہوں

## حزن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ | اور نہ وہ غم کھائیں گے | ۳۸-۲ |
| ۱-۳ | وَلَا يَحْزَنَّ | اور وہ خود نہیں غم نہ کھائیں | ۵۱-۳۳ |
| ۱-۱۳ | لَا تَحْزَنْ | تو غم نہ کھا | ۹/۴۰ |
| ۱-۱۳ | وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ | اور تو غم نہ کھا | ۱۲۷-۱۶ |
| ۱-۱۳ | لَا تَحْزَنُوْا | اور غم نہ کھاؤ | ۳۰-۴۱ |
| ۱-۱۳ | وَلَا تَحْزَنِيْ | اور تو ایک عورت ہے کی اور غم نہ کھا | ۷-۲۸ |
| ۱-۲۲ | عَدُوًّا وَّحَزَنًا | غم میں ڈالنے والا | ۸-۲۸ |
| ۱-۲۲ | مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا | آنسو اس غم میں | ۹۲-۹ |
| ۱-۲۲ | اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ | دور کیا ہم سے غم | ۳۴-۳۵ |
| ۱-۱۳ | لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ | نہ غم میں ڈالیں تم کو | ۱۷۶-۳ |
| ۱-۳ | لَيَحْزُنُنِيْ | غم میں ڈالتا ہے مجھے | ۱۳-۱۲ |
| ۱-۳ | لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ | نہ غم میں ڈالیگی ان کو بڑی گھبراہٹ | ۱۰۳-۲۱ |
| ۱-۲۲ | بَثِّيْ وَحُزْنِيْ | اضطراب اور غم میرا | ۸۶-۱۲ |
| ۱-۲۲ | مِنَ الْحُزْنِ | غم سے | ۸۴-۱۲ |

(۱) حَزِنَ (یَحْزَنُ حَزَنًا) غمناک ہوا۔ فا۔ حَزِیْنٌ ج حُزَنَاءُ۔ حِزَانٌ حِزَانِیْ (۲) حَزَنَ (یَحْزُنُ حُزْنًا) غمناک کیا اس کو۔ حَزَّنَ غمناک کیا۔ عَامُ الْحُزْنِ سنہ ۱۰ نبوت ہے، جس میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ اور ابوطالب فوت ہو گئے تھے، حُزْنٌ۔ حَزَنٌ ج اَحْزَانٌ۔ غم

## حسب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ | کیا گمان کیا | ۱۰۲-۱۸ |
| ۱-۱ | وَحَسِبُوْٓا اَلَّا | اور انہوں نے خیال کیا | ۷۱-۵ |
| ۱-۱ | حَسِبَتْهُ لُجَّةً | اس عورت نے خیال کیا | ۴۴-۲۷ |
| ۱-۱ | اَمْ حَسِبْتَ (ظننت) | کیا تو نے خیال کیا ہے | ۹-۱۸ |
| ۱-۱ | حَسِبْتَهُمْ | گمان کرے تو ان کو | ۱۹-۷۶ |
| ۱-۱ | اَمْ حَسِبْتُمْ | کیا خیال کیا تم نے | ۲۱۴-۲ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَفَحَسِبْتُمْ | کیا پھر تم نے خیال کیا | ۲۳-۱۱۵ |
| ۴-۱ | فَحَاسَبْنٰهَا | پس ہم نے انکو حساب میں پکڑا | ۶۵-۸ |
| ۳-۱ | یَحْسَبُ اَنَّ | خیال کرتا ہے | ۱۰۴-۳ |
| ۳-۱ | یَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ (یظنہ) | خیال کرتا ہے پیاسا | ۲۴-۳۹ |
| ۳-۱ | یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ | خیال کرتے ہیں ان کو ناواقف | ۲-۲۷۳ |
| ۳-۱ | وَیَحْسَبُوْنَ (یظنون) | اور خیال کرتے ہیں | ۷-۳۰ |
| ۳-۱ | اَمْ تَحْسَبُ | کیا تو خیال کرتا ہے | ۲۵-۴۴ |
| ۳-۱ | وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا | اور تو انکو خیال کرتا ہے | ۱۸-۱۸ |
| ۳-۱ | تَحْسَبُهَا | معلوم کرے تو ان کو | ۲۷-۸۸ |
| ۳-۱ | وَتَحْسَبُوْنَهٗ | خیال کرتے ہو تم اس کو | ۲۴-۱۵ |
| ۳-۱ | لِتَحْسَبُوْهُ | تاکہ جانو تم اسکو | ۳-۷۸ |
| ۱۳-۱ | لَا تَحْسَبُوْهُ | نہ خیال کرو اس کو | ۲۴-۱۱ |
| ۹-۱ | وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ | کبھی نہ خیال میں لائیں | ۳-۱۷۸ |
| ۹-۱ | وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ | کبھی بھی خیال میں نہ لاؤ | ۳-۱۶۹ |
| ۹-۱ | فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ | کبھی نہ خیال میں لا ان کو | ۳-۱۸۸ |
| ۴-۳ | یُحَاسِبْکُمْ (یخبرکم) | حساب لے گا تم سے اللہ | ۲-۲۸۴ |
| ۷-۳ | لَا یَحْتَسِبُ (یخطر ببالہ) | خیال میں بھی نہ لائے | ۶۵-۳ |
| ۷-۳ | یَحْتَسِبُوْنَ (یظنون) | خیال بھی نہ رکھتے تھے | ۳۹-۴۷ |
| ۷-۵ | لَمْ یَحْتَسِبُوْا | خیال نہ کیا | ۵۹-۲ |
| ۴-۴ | فَسَوْفَ یُحَاسَبُ | حساب کیا جاویگا | ۸۴-۸ |
| | فَهُوَ حَسْبُهٗ | اللہ اسکو کافی ہے | ۶۵-۳ |
| ۲۲-۱ | هِیَ حَسْبُهُمْ | وہ دوزخ انکو کافی ہے | ۹-۶۸ |
| ۲۲-۱ | حَسْبُهٗ جَهَنَّمُ | اسکو دوزخ کافی ہے | ۲-۲۰۶ |
| ۲۲-۱ | فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ (کافیک) | تم کو اللہ کافی ہے | ۸-۶۲ |
| | حَسْبِیَ اللّٰهُ (کافی) | مجھے اللہ کافی ہے | ۹-۱۲۹ |
| | حَسْبُنَا اللّٰهُ (کافینا امرہ) | ہمیں اللہ کافی ہے | ۳-۱۷۳ |
| ۲۲-۱ | بِغَیْرِ حِسَابٍ | بے قیاس | ۲-۲۱۲ |
| ۲۲-۱ | لَا یَرْجُوْنَ حِسَابًا | نہ امید رکھتے حساب کی | ۷۸-۲۷ |
| ۲۲-۱ | فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ | پس اس کا حساب | ۲۳-۱۱۷ |
| ۲۲-۱ | مِنْ حِسَابِكَ | تیرے حساب سے | ۶-۵۲ |
| ۲۲-۱ | سَرِیْعُ الْحِسَابِ | جلدی حساب لینے والا | ۲-۲۰۲ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴-۲۲ | سُوْٓءَ الْحِسَابِ | برا حساب | ۱۳-۲۱ |
| ۴-۲۲ | یَوْمَ الْحِسَابِ | حساب کا دن | ۳۸-۱۶ |
| ۴-۲۲ | مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ | ملنے والا اپنے حساب کو | ۶۹-۲۰ |
| ۲۲-۱ | وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ | سورج چاند کے لئے ایک حساب ہے | ۵۵-۵ |
| ۲۲-۱ | وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا | سورج چاند حساب کے لئے | ۶-۹۶ |
| ۲۲-۱ | حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ | کوئی ایک آفت آسمان سے | ۱۸-۴۰ |

(واصل حسبانہ الصاعقۃ من العذاب)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷-۱ | وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا | حساب لینے والا | ۴-۶ |
| ۱۷-۱ | كَفٰی ۔۔۔۔ حَسِیْبًا (محاسبا) | حساب لینے والا | ۱۷-۱۴ |
| | وَكَفٰی بِنَا حَاسِبِیْنَ | ہم حساب لینے والے | ۲۱-۴۷ |

(۱) حَسَبَ (یَحْسُبُ حَسْبًا وحِسَابًا وحُسْبَانًا وحِسْبَةً وحِسَابَةً) گنا (۲) حَسِبَ (یَحْسِبُ حِسْبَانًا ومَحْسِبَةً) گمان کیا (۳) حَسُبَ (یَحْسُبُ حَسَبًا وحَسَابَةً) صاحب حسب و نسب اور بزرگ ہوا، فاحسیب ج حُسَبَآء ۔ حَسَبَ المَیِّتَ میت کو دفن کیا ۔ حَاسَبَہٗ (مُحَاسَبَۃً وحِسَابًا) اس کا حساب لیا، تَحَاسَبَا ایک دوسرے سے لین دین کا حساب کیا ۔ اِحْتَسَبَ گمان کیا ۔ حَسْبُ کافی، لَا یُحْتَسَبُ بِہٖ وہ کسی شمار میں نہیں مُحْتَسِبُ کوتوال ۔ حساب ۔ عالم ۔ یوم الحساب، یوم القیامۃ

حسد

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اِذَا حَسَدَ | جب لگا ٹوک لگانے | ۱۱۳-۵ |
| ۳-۱ | اَمْ یَحْسُدُوْنَ النَّاسَ | یا حسد کرتے ہیں لوگوں کو | ۴-۵۴ |
| ۳-۱ | بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا | نہیں بلکہ تم تو جلتے ہو ہمارے بڑھنے سے | ۴۸-۱۵ |
| ۱۵-۱ | شَرِّ حَاسِدٍ | برا چاہنے والی کی | ۱۱۳-۵ |
| ۲۲-۱ | حَسَدًا | بسبب اپنے دل کے حسد کے | ۲-۱۰۹ |

حَسَدَ (یَحْسُدُ حَسَدًا وحَسَادَةً) [illegible] خواہش کی کہ اس کی نعمت چلی جاوے اور حسد کرنے والے کے پاس آجاوے ۔ فہو حاسِدٌ ج حُسَّاد ۔ حَسَدَةٌ وحُسَّدٌ ۔ تَحَاسَدَ ایک دوسرے کا حسد کیا ۔ مَحْسُوْدٌ ج مَحَاسِیْد ۔ جو کہ لیٹا ہو، حسد میں مبتلا، بڑا حاسد

حسر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱۱ | وَلَا یَسْتَحْسِرُوْنَ | اور نہیں کاہلی کرتے | ۲۱-۱۹ |

۱-۱۶ مَلُومًا مَحْسُورًا — الزام کھایا ہوا ہارا ہوا — ۱۷-۲۹
۱-۱۷ وَهُوَ حَسِيرٌ — اور وہ تھکی ہوئی ہو — ۶۷-۴
يٰحَسْرَتٰى — اے افسوس — ۲۹-۵۶
قَالُوا يٰحَسْرَتَنَا — اے افسوس ہمیں — ۶-۳۱
يَوْمَ الْحَسْرَةِ — دن پچھتاوے کا — ۱۹-۳۹
ذٰلِكَ حَسْرَةً (الذین امنوا) — یہ افسوس ان کے دلوں میں — ۳-۱۵۲
حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ — حسرۃ دلانے کو انہیں — ۲-۱۶۷

حَسَرَ (يَحْسِرُ حَسْرًا) حَسِرَ (يَحْسَرُ حَسَرًا) تھکا۔ حَسَرَ الدَّابَّۃَ۔ جانور کو اتنا چلایا کہ تھک گیا۔ اِسْتَحْسَرَ، تھکا۔ حَسَرَ الْبَصَرُ ضَعُفَ وَكَلَّ۔ نظر تھک گئی۔ حَسَرَتِ الْجَارِيَۃُ خِمَارَهَا عَنْ وَجْهِهَا۔ لڑکی نے گھونگٹ اتار دیا۔ حَسَرَ كُمَّهٗ عَنْ ذِرَاعِہٖ آستین چڑھائی۔ تَحَسَّرَ۔ تلہف۔ حَسِيرٌ۔ کلیل۔ ضعیف تَحَسُّرٌ ج تَحَاسِيرُ۔ مصیبتیں اور بلائیں۔ مَحْسُورٌ۔ منقطع

## حسّ

۲-۱ فَلَمَّا اَحَسَّ عِيْسٰى (علم) — جب معلوم کیا عیسٰی نے — ۳-۵۲
۲-۱ فَلَمَّا اَحَسُّوا بَاْسَنَا (شعر) — جب آہٹ پائی انہوں نے ہمارے عذاب کی — ۱۲-۲۱
۱-۳ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ (قتل) — جب تم ان کو قتل کرنے لگے — ۳-۱۵۲
۲-۳ هَلْ تُحِسُّ (تجد) — کیا تو آہٹ پاتا ہے — ۱۹-۹۸
-۱۱ فَتَحَسَّسُوْا — تلاش کرو یوسف کی — ۱۲-۸۷
-۲۲ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا — اس کی آہٹ نہ سنیں گے — ۲۱-۱۰۲
(صوتها)

(۱) حَسَّ (يَحُسُّ حَسًّا) قتل کیا جڑ سے اکھاڑا۔ حَسَّ الدَّابَّۃَ۔ جانور کو کھرکتا مارا۔ حَسَّ اللَّحْمَ گوشت کو کوئلہ پر بھونا (۲) حَسَّ (يَحِسُّ حَسًّا و حَسًّا) معلوم کیا (۳) حَسَّ (يَحُسُّ حِسًّا و حَسًّا) بالخبر۔ خبر کا یقین کیا۔ حِسٌّ۔ حرکت یا آواز آہستہ۔ حَاسَّۃٌ ج حَوَاسٌّ۔ پانچ ہیں دیکھنا، سونگھنا، چکھنا، سننا، ٹٹولنا۔ حسیس، آہستہ آواز۔ محسوس، معلوم (تجسس، تحسس) دشمن کی نقل و حرکت معلوم کی، اور غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کیا۔ حسوس۔ قحط کا سال جاسوس غیر ملک میں اپنا آدمی تلاش کرنے والا

## حسم

حُسُوْمًا (متتابعۃ) — لگاتار — ۶۹-۷

حَسَمَ (يَحْسِمُ حَسْمًا) جڑ سے اکھاڑا۔ حُسَامٌ تلوار۔ مفسرین ہر دو معنے کرتے ہیں۔ حَسْمٌ۔ اکھاڑنا حُسُوْمًا شُؤْمًا

## حسن

۱-۱ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ — اور اچھی ہے — ۴-۶۹
۱-۱ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا — اور کیا خوب آرام ہے — ۱۸-۳۱
۱-۱ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا — خوب ہے جگہ ٹھہرنے کی — ۲۵-۷۶
۲-۱ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْ — اور تحقیق مجھ پر احسان کیا — ۱۲-۱۰۰
۲-۱ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا — جنہوں نے نیکی کی — ۳-۱۷۲
۲-۱ اِنْ اَحْسَنْتُمْ — اگر تم نے بھلائی کی — ۱۷-۷
۲-۳ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا — خوب بناتے ہیں کام — ۱۸-۱۰۴
۲-۴ وَاِنْ تُحْسِنُوْا — اگر تم نیکی کرو — ۴-۱۲۸
۲-۱۱ اَحْسِنْ كَمَا — نیکی کر — ۲۸-۷۷
۲-۱۱ وَاَحْسِنُوْا — اور نیکی کرو (لڑائی میں نفقہ کیا کرو) — ۲-۱۹۵
۱-۲۱ وَمَنْ اَحْسَنُ — اور کون خوب ہے — ۵-۵۰
۱-۲۱ اَحْسَنَ الْقَصَصِ — اچھا بیان — ۱۲-۳
۱-۲۱ هِيَ اَحْسَنُ — وہ اچھا طریقہ ہے — ۱۷-۳۴
۱-۲۱ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا — پکڑے رہیں ان کی بہتر باتیں — ۷-۱۴۵
۱-۲۱ وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى — وعدہ کیا اللہ نے بھلائی کا — ۴-۹۵
۱-۲۱ اَلْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى — سب نام اچھے ہیں — ۲۰-۸
۱-۲۱ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ — دو خوبیوں میں سے ایک کی فتح یا شہادت — ۹-۵۲
۱-۱۵ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ — اچھی خوبصورت — ۵۵-۷۰
۲-۱۵ وَهُوَ مُحْسِنٌ (مؤمن) — وہ نیک کام کرنے والا — ۴-۱۲۵
۲-۱۵ مُحْسِنُوْنَ — نیکی کرنے والے ہیں — ۱۶-۱۲۸
۲-۱۵ اَلْمُحْسِنِيْنَ — نیکی کرنے والے — ۲-۵۸
۲-۱۵ مُحْسِنِيْنَ — نیکی کرنیوالے — ۵۱-۱۶
۲-۱۵ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ — تیار کیا نیکی کرنیوالی عورتوں کیلئے — ۳۳-۲۹
۱-۲۲ لِلنَّاسِ حُسْنًا — لوگوں کو نیک بات — ۲-۸۳
۱-۲۲ وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ — اور خوب ثواب آخرت کا — ۳-۱۴۸
۱-۲۲ حُسْنُ الثَّوَابِ — اچھا بدلہ — ۳-۱۹۵
۱-۲۲ حُسْنُ الْمَاٰبِ — اچھا ٹھکانا — ۳-۱۴
۱-۲۲ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ — اچھی لگے تجھ کو ان کی صورت — ۳۳-۵۲
بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ — اچھی طرح کا قبول — ۳-۳۷

| | | |
|---|---|---|
| قَرْضًا حَسَنًا | اچھا قرض | ۲-۲۴۵ |
| نَبَاتًا حَسَنًا | اچھی طرح بڑھانا | ۳-۳۷ |
| بَلَاءً حَسَنًا | خوب احسان | ۸-۱۷ |
| فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً | دنیا میں خوبی | ۲-۲۰۱ |
| وَإِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ | اگر پہونچے ان کو بھلائی | ۴-۷۸ |
| جَاءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ | پہنچی ان کو بھلائی | ۷-۱۳۰ |
| إِنَّ الْحَسَنَاتِ | بے شک نیکیاں | ۱۱-۱۱۴ |
| ۲۲-۲ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا | اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنا | ۲-۸۳ |
| ۲۲-۲ إِلَّا إِحْسَانًا (صلحا) | مگر بھلائی کا | ۴-۶۲ |
| ۲۲-۲ بِإِحْسَانٍ | نیکی کے ساتھ | ۹-۱۰۰ |
| ۲۲-۲ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ | کیا ہے بدلہ نیکی کا | ۵۵-۶۰ |

حَسُنَ (يَحْسُنُ حُسْنًا) وہ جمیل ہوا۔ حَسَن ج حِسَان۔ حُسَّان ج حُسَّانُون (حاسِن۔ حَسِين) م حَسْنَاء و حَسَنَةٌ ج حِسَان حَسَنَة ج حَسَنَات۔ حُسْن ج مَحَاسِن۔ حَسَّنَہٗ اسے خوبصورت بنایا مصدر تحسین۔ اَحْسَنَ۔ نیکی کی۔ اَحْسَن۔ اسم تفضیل ج اَحَاسِن

۲ حُسْنٰی حَسَنَان۔ امام حسن اور امام حسین پسران علی بن طالب رضہ
حَسَّان بن ثابت۔ ایک مشہور صحابی جو شاعر تھے۔

## حشر

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ فَحَشَرَ فَنَادٰى | پس جمع کیا اس نے | ۷۹-۲۳ |
| ۱-۱ لِمَ حَشَرْتَنِي | کیوں اٹھایا تو نے مجھے | ۲۰-۱۲۵ |
| ۱-۱ وَحَشَرْنَاهُمْ | اور گھیر لائیں گے ہم ان کو | ۱۸-۴۸ |
| ۱-۱ وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ | اور زندہ کردیں ہم ان پر | ۶-۱۱۱ |
| ۱-۲ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ | اور جب جمع کیے جاویں گے لوگ | ۴۶-۶ |
| ۱-۲ وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ | اور جمع کیے گئے برائے سلیمان | ۲۷-۱۷ |
| ۱-۲ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ | اور جب جنگلی جانور ملائے جاویں | ۸۱-۵ |
| ۱-۳ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ | اور جس دن ان کو جمع کرے | ۶-۱۲۸ |
| ۱-۳ فَسَيَحْشُرُهُمْ | پس جمع کرے گا ان کو | ۴-۱۷۲ |
| ۱-۳ وَنَحْشُرُهُمْ | اور اکٹھا کریں گے ہم ان کو | ۶-۲۲ |
| ۱-۴ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ (یجمعون) | طرف اپنے رب کے جمع کیے جاؤ گے | ۶-۳۸ |
| ۱-۴ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ | جمع کیے جاویں لوگ | ۲۰-۵۹ |
| ۱-۴ أَنْ يُحْشَرُوا (اجتمعوا) | ہو کر جمع کیے جاویں | ۶-۵۱ |
| ۱-۴ تُحْشَرُونَ | تم جمع کیے جاؤ گے | ۶-۷۲ |
| ۱-۱۱ اُحْشُرُوا الَّذِينَ | اکٹھا کرو ان کو | ۳۷-۲۲ |
| ۱-۱۵ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ (جامعین) | اکٹھا کرنے والے | ۷-۱۱۱ |
| ۱-۱۶ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً (مجموعۃ الیہ) | اور پرندے اکٹھے کیے گئے | ۳۸-۱۹ |
| ۱-۲۲ حَشْرٌ عَلَيْنَا | اکٹھا کرنا | ۵۰-۴۴ |
| لِأَوَّلِ الْحَشْرِ | پہلے ہی اجتماع پر لشکر کے | ۵۹-۲ |

حَشَرَ (يَحْشُرُ حَشْرًا) النَّاسَ۔ لوگوں کو اکٹھا کیا۔ حَشَرَ عَنِ الْوَطَنِ جلا وطن کیا۔ حَشَرَ الْجَمَاعَةَ۔ ایک جگہ سے نکال کر دوسری جگہ روانہ کر دیا۔ حُشِرَتِ الْوُحُوشُ۔ مَاتَتْ وَاُهْلِكَتْ۔ يَوْمُ الْحَشْرِ قیامت۔ حَشَرَاتُ الْاَرْضِ۔ کیڑے مکوڑے۔ حَشَّرَ [illegible] پیٹھ اور چین حاشر از اسماء رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

## حشی

حَاشَ لِلّٰهِ — دیکھو حوش۔

## حصب

| | | |
|---|---|---|
| حَصَبُ جَهَنَّمَ (وقودها) | ایندھن دوزخ کا | ۲۱-۹۸ |
| عَلَيْكُمْ حَاصِبًا | مینہ پتھروں کا | ۱۷-۶۸ |

حَصَبَ (يَحْصِبُ حَصْبًا) کنکر مارا۔ حَصَّبَ و حَصَبَ الْمَكَانَ فرش کنکری کا بنایا۔ حَصِبَ (يَحْصَبُ حَصَبًا و حُصْبَةً) اس کے جسم میں خسرہ نکلا۔ مریض مَحْصُوب۔ اَحْصَبَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا اتنا دوڑا کہ اس کے پاؤں سے کنکریاں ہوا میں اڑنے لگیں۔ تَحَصَّبَ الْحَمَامُ۔ کبوتر دانہ دنکا کے لیے جنگل نکل گیا۔ حَصَب۔ ہر وہ چیز جو بطور ایندھن آگ میں ڈالی جاوے۔ لکڑی ہو یا کوئلہ۔ حَصْبَة خسرہ، جو مشہور متعدی مرض ہے۔ حَاصِب۔ وہ سخت آندھی جو کنکروں کو ہوا میں اڑا لے۔ اور وہ بادل جو اولے باری کرے ج حَوَاصِب۔ اَرْضٌ حَصِبَةٌ۔ کنکریلی زمین۔ مَحْصَب۔ ایک کنکریلی وادی۔ مُحَصَّب وہ وادی جہاں سے حاجی کنکریاں اٹھاتے ہیں۔ اور جہاں ابرہہ کو واقعہ فیل پیش آیا تھا

## حصحص

۱۲-۱ حَصْحَصَ الْحَقُّ ـ اب کھل گئی سچی بات ۱۲-۵۱

(وضح الحق)

حَصْحَصَ الْحَقُّ چھپنے کے بعد حق ظاہر ہوگیا۔ حَصْحَصَ الرَّجُلُ آدمی مقید ہوکر چلا،

## حصد

۱-۱۷ فَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ـ ابتک قائم ہے اور بعض کی جڑ کٹ گئی ۱۱-۱۰۱

۱-۱۷ حَبَّ الْحَصِيْدِ (المحصود) اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے ۵۰-۹

۱-۱۷ فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا ـ کر دیا ہم نے کاٹ کر ڈھیر ۱۰-۲۴

(المحصود بالمناجل)

۱-۲۲ يَوْمَ حَصَادِهٖ ـ جس دن اس کو کاٹو ۶-۱۴۱

(۱) حَصَدَ يَحْصُدُ حَصْدًا وحِصَادًا وَاحْتَصَدَ الزرع کھیتی کاٹی ـ مَنْ زَرَعَ الشَّرَّ حَصَدَ النَّدَامَةَ ـ جس نے برائی کو بویا شرمندگی کاٹی۔ فا۔ حَاصِدٌ ج حُصَّاد۔ حَصَدَہٗ کھیتی کاٹنے والا

(۲) حَصِدَ يَحْصَدُ حَصَدًا ـ الحبلُ ـ رسی کو کافی بٹ چڑھ گیا ـ اَحْصَدَ الزَّرْعُ ـ کھیتی کاٹنے کا وقت آگیا ـ حَصِيْدَةٌ ـ وہ چھوڑی انگوری جس کو درانتی نہ پہنچ سکے ج حَصَائِدُ ـ حَصَائِدُ الْاَلْسِنَةِ ـ جو غیر کے حق میں کلام کرے (زبان) ـ مِحْصَدٌ ـ درانتی

## حصر

۱-۱ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ ـ تنگ ہوگئے ہیں دل ان کے ۴-۹۰

(ضاقت)

۲-۲ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ـ رو کے ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں ۲-۲۷۳

(منعوا)

۲-۲ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ (منعتم) ـ اگر روک دیئے جاؤ تم ۲-۱۹۶

۱-۱۱ وَاحْصُرُوْهُمْ ـ اور ان کو گھیرو ۹-۶

۱-۱۹ سَيِّدًا وَّحَصُوْرًا ـ سردار اور عورت کے پاس نہ جاویگا ۳-۳۹

۱-۱۷ جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ـ قید خانہ ۱۷-۸

حَصَرَ يَحْصُرُ حَصْرًا تنگ کیا اور گھیرا حَصَرَ الْبَعِيْرَ ـ اونٹ پر کجاوہ باندھا۔ حُصُرٌ ـ حُصِرَ ـ اس کا پیٹ بند ہوگیا (کم ہیضہ) یا قبض حَصِرَ يَحْصَرُ حَصَرًا الرجلُ ـ آدمی کا دل تنگ ہوگیا کا۔ حَصِرٌ ـ حَصُوْرٌ ـ حَصِيْرٌ ـ حَاصَرَ و اَحْصَارًا مُحَاصَرَۃً

الْعَدُوَّ ـ انہوں نے دشمن کو گھیرا اور مدد بند کردی۔ حِصَارٌ قلعہ کجاوہ حَصِيْرٌ ـ قید خانہ، دوزخ، چٹائی، صاحب لکنت

## حصص

بعض نے اس کو حصحص میں لکھا ہے، مگر منتہی الارب اور صراح حصص میں لائے ہیں، دونوں لفظوں سے ایک ہی معنی نکلتے ہیں

## حصل

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ـ اور تحقیق ہو جاوے جو سینوں میں ہے ۱۰۰-۱۰

(اظہر محصلا)

حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُوْلًا ومَحْصُوْلًا الشئ چیز ثابت ہوئی اور باقی رہی۔ حَصَلَ عِنْدَہٗ ـ اس کے نزدیک پایا گیا۔ حَصِلَ يَحْصَلُ حَصَلًا الصَّبِيُّ ـ بچہ نے مٹی کھائی، اور پیٹ میں رہ گئی، پیٹ میں درد ہوا، اور قبض ہوگئی۔ حَصَّلَ ـ حاصل کیا حَصَّلَ الدَّيْنَ ـ قرض اکٹھا کیا مصتحصیل تَحَصَّلَ الشَّئُ ـ چیز جمع ہوئی، اور ثابت ہوئی۔ حاصل ـ وہ خالص چاندی جو کہ کان سے نکال کر کنکر پتھر وغیرہ سے صاف کی گئی ہو۔ حاصل کلام ـ باقی کلام یا آخر جو باقی رہے، اور زائد نہ رہے۔ حَصِيْل ـ وہ مال کہ اکٹھا کیا جاوے۔ حَوْصَل ـ پوٹ ج حواصل ـ ایک آبی جانور ہے جس کی پوٹ بڑی ہوتی ہے۔ تحصیل ـ جہاں سرکاری معاملہ خزانہ میں داخل ہوتا ہے، محصول، چنگی ٹیکس

## حصن

۲-۱ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا ـ قابو میں رکھی اپنی شہوت ۲۱-۹۱

(حفظت)

۲-۲ فَاِذَآ اُحْصِنَّ (زوجن) ـ جب نکاح کی قید میں آجاویں ۴-۲۵

۲-۳ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ـ مگر تھوڑا جو روک رکھو گے تم ۱۲-۴۸

(تدخرون) ـ برائے بیج

۲-۳ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ـ تاکہ بچائے تم کو تمہاری لڑائی میں ۲۱-۸۰

۲-۱۵ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ـ قید نکاح میں لانے والے مرد ۴-۲۴

(متزوجین)

۲-۱۵ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ ـ جو آزاد عورتوں پر ہے ۴-۲۵

(الاحرار الابکار)

۲-۱۶ مُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ ـ آزاد بیبیاں مسلمان ۴-۲۵

(الحرائر)

۲-۱۶ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ قید یا نکاح میں آنے والیاں ۲-۲۴

(عفائف) مستی نکالنے والیاں

۲-۱۶ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ عیب لگاتے ہیں پاکدامنوں کو ۲۴-۲۳

(عفیفات) -

۲-۱۶ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اور خاوند والی عورتیں ۴-۲۳

(ذوات الازواج)

۳-۱۶ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ قلعہ والیوں بستیوں میں ۵۹/۱۴

۵-۲۲ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا اگر وہ عورتیں چاہیں بچے رہنا ۲۴/۳۳

(تعفُّفا) (قید سے رہنا)

مَانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ بچا لینے والے ہیں انکے قلعے ۵۹/۲

(۱) حَصُنَ (يَحْصُنُ حَصَانَةً) وہ رکنے والا ہوا حَصُنَتْ (حُصْنًا حَصَانَةً) المرأۃ وہ عورت پاکدامن ہوئی۔ فا۔ حَصَانٌ ج حُصُنٌ حصنات اور حَاصِنٌ۔ حَاصِنَةٌ ج حَوَاصِنُ (۲) حَصَّنَ (يُحَصِّنُ تَحْصِيْنًا) مضبوط جگہ میں اس کو بند رکھا، اَحْصَنَ المرأۃ عورت سے نکاح کیا مِحْصَنٌ قفل صندوقچہ زنبیل۔ اَحْصَنَتِ المرأۃُ عورت پاکدامن یا خاوند والی ہوئی۔ فا۔ مُحْصَنَةٌ۔ حِصْنٌ قلعہ ج حُصُوْنٌ۔ اَحْصَانٌ۔ حِصَنَةٌ حَصَانٌ طوطہ۔ اَبُو الْحُصَيْن۔ لومڑی

حصی

۲-۱ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ اور گن لی ہر چیز کی گنتی ۷۲-۲۸

۲-۱ اَحْصٰهُ اللّٰهُ گن رکھا اس کو اللہ نے ۵۸-۶

۲-۱ اِلَّا اَحْصٰهَا مگر گھیر لی (چھوٹی بڑی بات) ۱۰-۴۹

۲-۱ لَقَدْ اَحْصٰهُمْ تحقیق شمار کیا اللہ نے انکا ۱۹-۹۵

۲-۱ اَحْصَيْنٰهُ (ضبطناہ) گن لی ہم نے ۳۶-۱۲

۲-۷ لَنْ تُحْصُوْهُ (لن تطیقوا) تم اس کو کبھی بھی پورا نہ کر سکو گے ۷۳-۲۰

ما اوجب علیکم من القیام)

۲-۳ لَا تُحْصُوْهَا (لا تطیقوا عدھا) نہ پورا گن سکو گے تم اس کو ۱۴-۳۴

۲-۱ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ اور گنتے رہو عدت کو ۶۵-۱

(احفظوھا انراجعوا قبل فراغھا)

۲-۲۱ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْا کس نے خوب یاد رکھی ہے ۱۸-۱۲

اَحْصَى الشَّيْءَ چیز کو گنا اور یاد رکھا۔ حَصَى (يَحْصِيْ حَصْيًا) کنکر مارا

حَصِيَتْ (يَحْصٰى حَصًا) الارض زمین پر کنکر زیادہ ہوئے۔ حَصِيَ اس کے مثانہ میں کنکر یا پتھریاں پیدا ہوئیں اس بیمار کو مَحْصِيّ کہتے ہیں حَصٰى کنکر چھوٹے پتھر

حضر

۱-۱ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ قریب آئی یعقوب کے موت ۲-۱۳۳

۱-۱ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اور جب حاضر ہو تقسیم کے وقت ۴-۸

۱-۱ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ پھر جب وہاں پہنچ گئے ۴۶-۲۹

۲-۱ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ہر جی جو لے کر آیا ہے ۸۱-۱۴

۲-۲ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ اور دلوں کے سامنے کی گئی ہے ۴-۱۲۸

۱-۳ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ یہ کہ میرے پاس آویں ۲۳-۹۹

۲-۹ لَنُحْضِرَنَّهُمْ پھر ہم انکو ضرور سامنے لا دینگے ۱۹-۶۸

۱-۱۵ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ مسجد الحرام کے پاس ۲-۱۹۶

۱-۱۵ تِجَارَةً حَاضِرَةً سودا ہو ہاتھوں ہاتھ ۲-۲۸۲

۱-۱۵ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ کنارے دریا یا سمندر کے ۷-۱۶۳

(مقیم مجاورۃ بحر القلزم) مراد ایلہ ہے

۱-۱۵ مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا جو کچھ کیا سامنے ۱۰-۴۹

۲-۱۶ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا نیکی اپنے سامنے ۳-۳۰

۲-۱۶ مُحْضَرُوْنَ پکڑے ہوئے آئیں گے ۳۰-۱۶

۲-۱۶ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ پکڑا ہوا آیا ۲۸-۶۱

۷-۱۰ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ہر باری پر پہنچنا چاہیئے ۵۴-۲۸

حَضَرَ (يَحْضُرُ حُضُوْرًا و حَضَارَةً) سامنے آیا حَضِرَ (يَحْضَرُ حُضُوْرًا) حَضَرَ (يَحْضُرُ حُضُوْرًا) المجلس مجلس میں حاضر ہوا حُضِرَ اس کو موت آئی، وہ آدمی مُحْتَضَر ہے ... قریب پہنچی۔ حَضِيْر، وہ آدمی جو کہ غریبوں ... وقت مقرر کر دے۔ حَضْرِي مقیم شہر ... حَاضِر ج حُضَّر حُضَّار۔ حُضُوْر۔ حَضْرَةٌ۔ مُحْتَضَر۔ مَحْضَرٌ ج مَحَاضِرُ

حضض

۱-۳ وَلَا يَحُضُّ اور نہ تاکید کرتا تھا ۶۹-۳۴

۲-۳ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ (تتحضون) اور آپس میں تاکید نہ کرتے تھے ۸۹-۱۸

(ایک ت ادغام ہے)

حَضَّ (يَحُضُّ حَضًّا) برانگیختہ کیا۔ تَحَاضُّوا القوم۔ تَحَاضٌّ آپس میں

تاکید کی۔

## حطب

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ — سر پر سے بھرتی ہے ایندھن ۱۱۱-۴

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (وقودًا) — دوزخ کے ایندھن ۷۲-۱۵

حَطَبَ (يَحْطِبُ حَطْبًا وَاحْطَبَ وَاحْتَطَبَ) ایندھن جمع اکٹھا کیا فا۔ حاطب۔ لکڑی والا۔ حطّاب حَطِبَ المَكَانُ جگہ میں ایندھن زیادہ ہوگیا۔ حاطِبُ اللیل۔ رطب ویابس بیان کرنے والا سخن چینی کرنے والا۔ حَطَبَ عَلَيْهِ اس پر بہتان باندھا۔ حَطَب ایندھن ج احطاب

## حطّ

وَقُولُوا حِطَّةٌ — اور کہو ہم کو بخش دے ۲-۵۸ ۷-۱۶۱

حِطَّة۔ درخواست کی چیز۔ حُطَّ عَنَّا ذُنُوبَنَا ہمارے گناہ مٹا دے انحطاط۔ تنزل۔ مَحَطَّة۔ منزل۔ اسٹیشن۔ حَطَّ (يَحُطُّ حَطًّا) گرا۔

## حطم

۱-۹ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ (ينكسرنكم) — نہ پیس ڈالے تم کو سلیمان ۲۷-۱۸

يَجْعَلُهُ حُطَامًا (رفاتا) — روندا ہوا گھاس ۳۹-۲۱

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ — پھینکا جاوے گا اس روندنے والی میں

حَطَمَ (يَحْطِمُ حَطْمًا) توڑا۔ حُطَمٌ چرواہا۔ ظالم۔ تَحَطَّمَ ٹوٹا۔ حاطوم۔ ھاضوم۔ حُطَمَة۔ سخت تیز آگ۔ مراد جہنم۔ حُطَمٌ ہر چیز نگلنے والا۔ حَطِيم کعبۃ اللہ کے بیرون شمال کی طرف کعبہ کا ایک حصہ جو کفار نے بوجہ کمی وسائل چھوڑ دیا تھا۔ حضور کے ارشاد کے مطابق عبداللہ بن زبیر نے شامل کر دیا۔ مگر حجاج بن یوسف نے پھر الگ کر دیا۔ کعبۃ اللہ کا پرنالہ یہاں گرتا ہے۔ پرانا نشان قائم رکھنے کے لئے تقریباً ۴ فٹ اونچی دیوار بنائی گئی ہے طواف اس کے باہر ہوتا ہے۔ حضور اکثر اس حصہ میں آرام فرمایا کرتے تھے۔ نشان دیوار کا اس طرح ( ) ہے

## حظر

۱-۱۶ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا — بخشش تیرے رب کی رکی ہوئی ۱۷-۲۰

۱-۱۶ كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ — جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی ۵۴-۳۱

حَظَرَ (يَحْظُرُ حَظْرًا) اس کو چھوڑا۔ حَظَرَ المَوَاشِي۔ ان کو باڑہ میں قید رکھا۔ حَظِيرَةُ القُدُسِ جنت۔ احتظار۔ باڑہ بنایا۔ اوقد فِي حَظَرِ الرَّطْبِ جلتی کی یا گیلی باڑ کو آگ لگا دی (الضَّرُورَاتُ تُبِيحُ المَحْظُورَات) ضروریات حرام کو حلال کر دیتی ہیں

## حظ

مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ — حصہ ہے برابر دو عورتوں کے ۴-۱۱

لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ — اس کی بڑی قسمت ہے ۲۸-۷۹

أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا — ان کو فائدہ نہ دے آخرت میں ۳-۱۷۶

وَنَسُوا حَظًّا — بھول گئے نفع اٹھانا ۵-۱۳

حَظَّ (يَحَظُّ حَظًّا وحظًا وحظًا وأحظَّ) صاحب نصیب ہوا۔ فا۔ حَظِيٌّ وحَظِيظٌ۔ مف مَحْظُوظٌ۔ حَظٌّ۔ نصیب۔ بھلائی والا۔ مگر کبھی کبھی برائی پر بھی بولا جاتا ہے ج حظوظ وحظاظ واحظ

## حفد

بَنِينَ وَحَفَدَةً — بیٹے اور پوتے ۱۶-۷۲

حَفَدَ (يَحْفِدُ حَفْدًا وحُفُودًا وحَفَدَانًا) جلدی کی۔ خدمت کی۔ حدیث شریف میں ہے وَنَحْفِدُ۔ ہم تیری طرف جلدی کرتے ہیں محفود مخدوم۔ مِحْفَد۔ کھرلی۔ حَفِيد ج حُفَدَاء۔ پوتا۔ حافد۔ خادم تابع۔ ناصر۔ پوتا ج حفد۔ حفدة

## حفر

۱-۲۲ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ — آگ کے گڑھے کے کنارہ پر ۳-۱۰۳

لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ — پھیرے جاویں گے الٹے پاؤں ۷۹-۱۰

حَفَرَ (يَحْفِرُ حَفْرًا) گڑھا کھودا۔ حَفَرَ الطَّرِيقَ راستہ پر چلتے چلتے گڑھا ڈال دیا۔ احْفَرَ الصَّبِيُّ۔ لڑکے نے دودھ کے دانت گرا دیے۔ تَحَفَّرَ السَّيْلُ۔ سیلاب نے اپنا راستہ گہرا بنایا۔ حَفَر وسیع کنواں۔ اور کنویں کی مٹی۔ حُفْرَة ج حُفَر۔ حَفِير ج حفائر گڑھا اور قبر۔ حَفَّار۔ قبر نکالنے والا۔ حَافِرَة۔ جانور کے کھر۔ پہلی چیز۔ پہلی پیدائش۔ جہاں سے چلا تھا وہیں واپس آنے والا۔

## حفظ

۱-۱ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ — اللہ کی حفاظت سے ۴-۳۴

(حفظ هن الله)

۱-۲ وَحَفِظْنَاهَا — اور ہم نے اس کو محفوظ رکھا ۱۵-۱۷

۲-۱۱ بِمَا اسْتُحْفِظُوا — اس واسطے کہ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے تھے ۵-۴۴

۱-۳ يَحْفَظُونَهُ — اس کی نگہبانی کرتے ہیں ۱۳-۱۱

۱-۳ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ — اور حفاظت رکھیں اپنے فرجوں کو — ۲۴-۳۰
۱-۳ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ — اور وہ عورتیں حفاظت رکھیں — ۲۴-۲۱
۱-۳ وَنَحْفَظُ أَخَانَا — اور خبرداری کرینگے ہم اپنے بھائی کی — ۱۲-۶۵
۴-۳ يُحَافِظُونَ — اپنی نماز سے خبردار ہیں — ۶-۹۲
۱-۱۱ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ — اور اپنی قسموں کی حفاظت رکھو — ۵-۸۹
۴-۱۱ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوٰةِ — خبردار ہو سب نمازوں سے — ۲-۲۳۸
۱-۱۵ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ — جس پر نہیں ایک نگہبان — ۸۶-۴
۱-۱۵ خَيْرٌ حَافِظًا — بہتر ہے نگہبان — ۱۲-۶۴
۱-۱۵ وَالْحَافِظُونَ — اور نگہبانی کرنے والے — ۹-۱۱۲
۱-۱۵ لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ — غیب کا دھیان رکھنے والے — ۱۲-۸۱
۱-۱۵ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً — تم پر نگہبان — ۶-۶۱
۱-۱۵ حَافِظَاتٌ لِلْغَيْبِ — نگہبانی کرنے والیاں — ۴-۳۴
۱-۱۶ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ — لوح محفوظ میں — ۸۵-۲۲
۱-۱۶ سَقْفًا مَحْفُوظًا — چھت محفوظ — ۲۱-۳۲
۱-۱۷ إِنَّ رَبِّي ... حَفِيظٌ — میرا رب نگہبان ہے — ۱۱-۵۷
۱-۱۷ أَوَّابٍ حَفِيظٍ — رجوع کرنیوالے یاد رکھنے والے — ۵۰-۳۲
۱-۱۷ عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ — تم پر نگہبان (یعنی) — ۱۱-۸۶
۱-۱۷ حَفِيظٌ عَلِيمٌ — نگہبان ہوں خوب جاننے والا — ۱۲-۵۵
۱-۱۷ كِتَابٌ حَفِيظٌ — ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے — ۵۰-۴
۱-۱۷ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا — ان پر نگہبان (یعنی) — ۴-۸۰
۱-۲۲ حِفْظًا — اور بچاؤ اپنا — ۳۷-۷
۱-۲۲ حِفْظُهُمَا — ان دونوں کا تھامنا — ۲-۲۵۵

حَفِظَ (يَحْفَظُ حِفْظًا) نگہبانی کی۔ حَفِظَ الْقُرْآنَ۔ قرآن یاد کیا، حَفِظَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا۔ حَفَّظَ یاد کرایا حَافَظَ حِفَاظًا و مُحَافَظَةً ہمیشہ نگہبانی کی۔ تَحَفَّظَ عَنْهُ۔ اس سے بچایا۔ حِفْظٌ خلاف نسیان طَرِيقٌ حَافِظٌ جس راستہ سے کوئی راستہ نہ نکلے۔ حافظ العین جس کو نیند مغلوب نہ کرے ج حُفَّاظٌ۔ حَفَظَةٌ۔ حَفِيظَةٌ۔ اسم تعویذ کو کہتے ہیں حَفِيظٌ۔ من اسماء الحسنیٰ

## حفّ

۱-۱ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ (راحس قنهما) — اور ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوریں رکھیں — ۱۸-۳۲

۱-۱۵ حَافِّينَ (حیطین) — گھیرا ڈالنے والے — ۳۹-۷۵

حَفَّ (يَحُفُّ حَفًّا و حِفَافًا) گھیرا ڈالا۔ مَحَفَّةٌ تخت رواں ڈولی جس پر چاروں طرف سے کپڑا ڈالا گیا ہو۔ احتف حبيبهم ما في الإناء جو ہنڈیا میں تھا وہ سب ختم کر دیا۔ حافّ خادم کیونکہ وہ بھی مخدوم کے گرد رہتا ہے،

## حفی

۲-۳ فَيُحْفِكُمْ (يبالغ في طلبها) پھر تم کو تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو — ۴۷-۳۷
۱-۱۷ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا — گویا کہ تو اس کی تلاش میں لگا ہوا ہے — ۷-۱۸۷
(سوال میں مبالغہ کرنے والا یہاں تک کہ اس کا علم ہو جائے)
۱-۱۷ إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا — تحقیق وہ مجھ پر مہربان ہے — ۱۹-۴۷
(بارًا)

حَفَا (يَحْفُو حَفْوًا و حَفَاوَةً) و حِفَايَةً و تَحْفَايَةً) بخشش میں مبالغہ کیا۔ حَفَا شَارِبَهُ۔ مونچھیں کترانے میں مبالغہ کیا حَفِيَ (يَحْفَى حَفًا) بغیر جوتی اور موزہ زیادہ چلا۔ احتفى۔ بغیر موزہ چلا۔ حَفِيٌّ ایک چیز کی پوری پوری ماہیت اور واقفیت رکھنے والا بخشش، اظہار سرور نیکی اور سوال میں زیادتی کرنے والا۔ حَفِيٌّ۔ حَافٍ۔ حُفَاةٌ بغیر پاپوش چلنے والا۔ تَحْفُّوا الشَّوَارِبَ وَ أَعْفُوا اللِّحَى مونچھیں کتراؤ داڑھی لمبی کرو

## حقب

أَمْضِيَ حُقُبًا (دهرًا طويلًا) — چلا جاؤں قرنوں — ۱۸-۶۰
فِيهَا أَحْقَابًا (دهورًا) — اس میں قرنوں — ۷۸-۲۳

حُقُبٌ ج حِقَابٌ۔ اسی برس یا اس سے بھی زیادہ حُقُبٌ۔ ج أَحْقَابٌ

## حقف

بِالْأَحْقَافِ — احقاف میں — ۴۶-۲۱

حَقَفَ (يَحْقُفُ حُقُوفًا) الظَّبْيُ۔ ہرن نے ریگ کے ٹیلے پر اپنا گھر بنایا۔ حِقْفٌ ج أَحْقَافٌ۔ حُقُوفٌ۔ حِقَافٌ۔ ربع الخالی کے گرداگرد ملک یمامہ۔ بحرین عمان حضرموت مغربی یمن کا علاقہ جہاں عاد کا اصل مرکز تھا۔ جہاں سے یہ قوم اطراف بلاد عالم میں پھیلی،

## حقّ

۱-۱ فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ — پھر ثابت ہو گئی اس پر بات — ۱۷-۱۶

۱-۱ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ (وجب) ثابت ہو گئی ہے بات ۳۶-۷

۱-۱ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ (وجبت) ثابت ہو چکی ہے بات ۱۰-۹۶

۱-۲ وَحُقَّتْ اور اسی لائق ہے ۸۴-۲ ، ۸۴-۵

۱۱-۱ اِسْتَحَقَّ عَلَيْهِمْ جن کا حق دبایا ہے ۵-۱۰۷

۱۱-۱ اِسْتَحَقَّا اِثْمًا وہ دونوں حق دبا گئے ہیں ۵-۱۰۷

۱-۳ وَيَحِقَّ الْقَوْلُ اور ثابت ہو الزام ۳۶-۷۰

۲-۳ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو ۱۰-۸۲

۲-۳ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ (ظاہر کیا) تاکہ سچا کرے سچ کو ۸-۷

۱۵-۱ اَلْحَاقَّةُ ثابت ہو چکنے والی ۶۹-۱ ، ۶۹-۲

۱۷-۱ حَقِيْقٌ (حیلیں) ج اَحِقَّاءُ قائم ہوں اسبات پر ۷-۱۰۵

۲۱-۱ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اور اللہ زیادہ حقدار ہے ۳۳-۳۷

۲۱-۱ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ زیادہ حقدار ہیں انکی واپسی پر ۲-۲۲۸

۲۱-۱ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ زیادہ مستحق ہیں ۲-۲۴۷

۲۲-۱ اِنَّهُ الْحَقُّ تحقیق وہ مثال درست ہے ۲-۲۶

۲۲-۱ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ تیرے پاس حق آیا (قرآن) ۱۰-۹۴

۲۲-۱ اَحَقٌّ هُوَ کیا یہ سچ ہے ۱۰-۵۳

۲۲-۱ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ جو حق ہے اسکے پڑھنے کا ۲-۱۲۱

۲۲-۱ اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ یہ کہ رسول سچا ہے (رسول) ۳-۸۶

۲۲-۱ فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ تیری بیٹیوں سے کچھ غرض نہیں ہے ۱۱-۷۹

(حاجۃ)

۲۲-۱ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ اور ادا کرو ان کا حق ۶-۱۴۱

۲۲-۱ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ حکم لازم ہے ہر پرہیزگار پر ۲-۱۸۰

حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا) الامرُ ثابت اور واجب کیا (متعدی) حَقَّ الْخَبَرَ خبر کی تحقیق کی۔ حَقَّ (يَحِقُّ حَقًّا) عَلَيْهِ ۔ اس پر واجب ہے۔ حَقَّ يَحِقُّ حَقًّا وَحَقَّةً الامرُ ۔ بات واجب اور ثابت ہوئی (لازم) حَقَّقَهٗ ۔ اس کو تاکید کی۔ حق ضد باطل۔ یقین، عدل، موجود، ثابت حظ نصیب مال، ملک۔ ج حقوق ۔ حقیقۃ ۔ ج حقائق ۔ محقق حقانی ۔ اِسْتِحْقَاق ۔ حق ۔ من اسماء الحسنیٰ

## حکم

۱-۱ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ فیصلہ کر چکا ۴۰-۴۸

۱-۱ وَاِذَا حَكَمْتُمْ فیصلہ کرنے لگو ۴-۵۸

۲-۲ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ جانچ لیا گیا ہے انکی باتوں کو ۱۱-۱

۱-۳ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ فیصلہ کریگا ۲-۱۱۳

۱-۳ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ تاکہ انکے درمیان فیصلہ کرے ۱۶-۱۲۴

۱-۳ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ جب دونوں فیصلہ کرتے تھے ۲۱-۷۸

۱-۳ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ برا انصاف کرتے ہیں ۶-۱۳۶

۱-۳ اَنْتَ تَحْكُمُ تو ہی فیصلہ کرے ۳۹-۴۶

۱-۳ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ تاکہ تو فیصلہ کرے ۴-۱۰۵

۱-۳ لِمَا تَحْكُمُوْنَ جو کہ تم ٹھہراؤ گے ۶۸-۳۹

۱-۳ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ تو فیصلہ کرو انصاف سے ۴-۵۷

۱-۳ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ میں فیصلہ کرونگا ۳-۵۵

۲-۳ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ پھر پکی کر دیتا ہے اللہ ۲۲-۵۲

۳-۳ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ اور کسطرح تجھے منصف بنا لینگے ۵-۴۳

۳-۳ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ تجھ کو ہی منصف جانیں ۴-۶۵

۶-۳ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا (تخاصموا) قضیہ (جھگڑا) لے جاویں ۴-۵۹

۱۱-۱ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ پھر فیصلہ کر درمیان انکے ۵-۴۸

۱۱-۱ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ اور یہ کہ فیصلہ کر ۵-۴۹

۱۱-۱ رَبِّ احْكُمْ اے رب فیصلہ کر ۲۱-۱۱۲

۱۱-۱ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ اور چاہئے کہ حکم کریں ۵-۴۷

۱۵-۱ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ وہ سب سے بہتر ہے ہر فیصلہ کرنیوالے ۷-۸۷

۱۵-۱ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ سب حاکموں سے بڑا حاکم ۹۵-۸

۱۵-۱ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ تو سب سے بڑا حاکم ہے ۱۱-۴۵

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ اور نہ پہنچا انکو حاکموں کیطرف ۲-۱۸۸

۱۶-۲ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ ایک سورت جانچی ہوئی ۴۷-۲۰

۱۶-۲ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ ایسی آئتیں جن کے معنے واضح ہیں ۳-۷

(واضح الدلالۃ)

۱۷-۱ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ جاننے والا حکمت والا ۲-۳۲

۱۷-۱ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ قسم اس پکے قرآن کی ۳۶-۲

۱۷-۱ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اور بیان تحقیقی ۳-۵۸

۱۷-۱ عَلِيْمًا حَكِيْمًا جاننے والا حکمت والا ۴-۱۱

۱۹-۱ فَابْعَثُوْا حَكَمًا مقرر کرو ایک منصف ۴-۳۵

(رجلاً عدلاً)

۱-۱۹ اَبۡتَغِیۡ حَکَمًا (قاضیا) تلاش کروں میں اور منصف ۶-۱۱۴

۱-۲۲ حِکۡمَۃٌ بَالِغَۃٌ پوری عقل کی بات، ۵۴-۵

۱-۲۲ وَالۡحِکۡمَۃَ اور حکمت ۲-۲۳۱

۱-۲۲ فَحُکۡمُہٗۤ اِلَی اللّٰہِ فیصلہ اسکا اللہ کی طرف ۴۲-۱۰

۱-۲۲ حُکۡمًا عَرَبِیًّا حکم عربی زبان میں ۱۳-۳۷

۱-۲۲ لِحُکۡمِہِمۡ شَاہِدِیۡنَ ان کے فیصلہ پر حاضر ۲۱-۷۸

۱-۲۲ اَفَحُکۡمَ الۡجَاہِلِیَّۃِ کیا وہ حکم چاہتے ہیں کفر کے وقت کا ۵-۵۰

(۱) حَکَمَ (یَحۡکُمُ حُکۡمًا وحُکُومَۃً) فیصلہ کیا (۲) حَکُمَ (یَحۡکُمُ حِکۡمَۃً) حکیم ہوا۔ حَکَّمَہٗ۔ اسے حاکم بنایا۔ حَاکَمَہٗ۔ خَاصَمَہٗ۔ تَحَکَّمَ زبردستی کی، اِسۡتَحۡکَمَ مضبوط ہوا۔ حُکۡمٌ ج احکام۔ حَکَمٌ منصف۔ حِکۡمَۃٌ۔ عدل، علم، حوصلہ، فلسفہ، کلام ج حِکَمٌ۔ حَاکِمٌ ج حُکَّامٌ۔ حَکِیۡمٌ۔ صاحب حکمت ج حُکَمَآءُ۔ حکومۃ۔ مَحۡکَمَۃٌ ج مَحَاکِمُ۔ مُحَکَّمٌ مجرب مُحۡکَمٌ مضبوط

## حلف

۱-۱ اِذَا حَلَفۡتُمۡ (حنثتم) جب قسم کھا بیٹھو ۵-۸۹

۱-۳ جَآءُوۡکَ یَحۡلِفُوۡنَ قسمیں کھاتے ہوئے ۴-۶۲

۱-۳ وَسَیَحۡلِفُوۡنَ جلدی قسمیں کھائیں گے ۹-۴۲

۱-۹ وَلَیَحۡلِفُنَّ اور ضرور قسمیں کھائیں گے ۹-۱۰۷

۱-۱۹ حَلَّافٍ زیادہ قسمیں کھانے والا ۶۸-۱۰

حَلَفَ (یَحۡلِفُ حَلۡفًا، حُلُوۡفًا، مَحۡلُوۡفًا) قسم کھائی۔ اَحۡلَفَہٗ۔ حَلَّفَہٗ قسم لی۔ دلائی۔ حَالَفَہٗ۔ اس سے عہد لیا۔ حَلِفٌ قسم ج اَحۡلَافٌ۔ حَلِیۡفٌ ہم عہد ج حُلَفَاءُ۔ ذُو الۡحُلَیۡفَۃِ۔ میقات مدینہ منورہ، اسے ابیار علی بھی کہتے ہیں،

## حلق

۱-۱۳ وَلَا تَحۡلِقُوۡا (ای تحلقوا) اور مت منڈاؤ اپنے سر ۲-۱۹۶

۲-۱۵ مُحَلِّقِیۡنَ سر کے بال منڈانے اور کترانے والے ۴۸-۲۷

حَلَقَ (یَحۡلِقُ حَلۡقًا وتَحۡلَاقًا) سر مونڈا۔ حَلۡقٌ۔ گلا۔ حَلَقَ (یَحۡلُقُ حَلۡقًا) اس کی گردن پر مارا قتل کیا۔ حَلِقَ (یَحۡلَقُ حَلَقًا) گلے کی شکایت کی۔ حَلَّقَ الطَّائِرُ۔ پرندہ نے ہوا میں چکر باندھا۔ حَلَّقَ الۡقَمَرُ۔ چاند نے ہالہ بنایا۔ اِحۡتَلَقَ الۡقَوۡمُ۔ قوم حلقہ بنا کر بیٹھی۔ حَلۡق۔ اَحۡلَاق۔ حلق۔ حَلَّاقٌ حجام حِلَاقَۃ۔ پیشہ حجامت مِحۡلَقَۃ۔ استرا۔ حَوۡلَقَۃ۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العظیم کہا

## حلقم

اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ جب پہنچے جان حلق کو ۵۶-۸۳

حَلۡقَمَہٗ۔ اس کا حلقوم کاٹا ج حَلَاقِیۡمُ

## حلل

۱-۱ وَاِذَا حَلَلۡتُمۡ (من الاحرام) اور جب احرام سے نکلو ۵-۲

۱-۴ اَحَلَّ اللّٰہُ الۡبَیۡعَ حلال کیا اللہ نے ۲-۲۷۵

۱-۴ اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَۃِ اتارا ہم کو آباد رہنے کے گھر میں ۳۵-۳۵

۱-۴ اَحَلُّوۡا قَوۡمَہُمۡ (انزلوا) اتارا اپنی قوم کو ۱۴-۲۸

۱-۴ اَحۡلَلۡنَا لَکَ حلال کیا ہم نے تیرے لیے ۳۳-۵۰

۲-۴ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَہُمۡ کیا حلال کیا گیا ہے۔ ۵-۴

۲-۴ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَکُمۡ حلال کیا گیا ہے ۵-۴

۲-۴ اُحِلَّتۡ لَکُمۡ حلال کیا گیا ہے ۵-۲

۱-۳ وَیَحِلُّ عَلَیۡہِ (ینزل) اور وارد ہو اس پر ۱۱-۳۹

۱-۳ وَلَا یَحِلُّ لَکُمۡ اور نہیں حلال تم پر ۲-۲۲۹

۱-۳ فَیَحِلَّ عَلَیۡہِ پس وارد ہو اس پر ۳۹-۴۰

۱-۳ اَنۡ یَّحِلَّ عَلَیۡکُمۡ (یجیب) یہ کہ وارد ہو تم پر ۲۰-۸۱

۱-۳ وَمَنۡ یَّحۡلِلۡ اور جس پر وارد ہو ۲۰-۸۱

۱-۳ یَحِلُّوۡنَ لَہُنَّ حلال واسطے ان کے ۶۰-۱۰

۱-۳ فَلَا تَحِلُّ لَہٗ پس نہیں حلال واسطے اس کے ۲-۲۳۰

۱-۳ اَوۡ تَحُلُّ قَرِیۡبًا یا اتریگا نزدیک ۱۳-۳۱

۲-۳ یُحِلُّوۡنَہٗ عَامًا حلال کر لیتے ہیں اس کو ۹-۳۷

۲-۳ فَیُحِلُّوۡا پس حلال کریں ۹-۳۷

۲-۳ لَا تُحِلُّوۡا نہ حلال [illegible] ۵-۲

۱-۱۱ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً اور کھول [illegible] ۲۰-۲۷

۳-۱۵ غَیۡرَ مُحِلِّی الصَّیۡدِ نہ حلال جاننے والے شکار کے ۵-۲

۱-۱۸ مَحِلَّہٗ قربانی اپنے ٹھکانے پر ۲-۱۹۶

۱-۱۸ مَحِلُّہَاۤ پھر ان کو پہنچنا ۲۲-۳۳

ہٰذَا حَلٰلٌ یہ حلال ہے ۱۶-۱۱۶

حَلٰلًا طَیِّبًا حلال پاک ۲-۱۶۸

وَاَنۡتَ حِلٌّ اور تجھ پر قید نہ رہے گی ۹۰-۲

مُحَمَّدٌ۔ بہت ہی زیادہ حمیدہ خصائل والا (محمود، حمید) حامِل
مَحْمُودٌ حَمِیْدٌ ۃ

## حمر

| | | |
|---|---|---|
| كَمَثَلِ الْحِمَارِ | جیسے مثال گدھے کی | ۶۲-۵ |
| اِلٰى حِمَارِكَ | اپنے گدھے کی طرف | ۲۵۹-۲ |
| وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ | خچر اور گدھے | ۱۶-۸ |
| لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ | گدھے کی آواز | ۳۱-۱۹ |
| كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ | گویا کہ وہ گدھے ہیں | ۷۴-۵۰ |
| بِيْضٌ وَّحُمْرٌ | سفید اور سرخ | ۳۵-۲۷ |

حَمِرَ (يَحْمَرُ حَمَرًا) الرجل۔ آدمی غصہ سے لال ہو گیا۔ حَمَرَ (يَحْمُرُ حَمْرًا) الشاۃ۔ بکری کی کھال اتاری۔ حَمَرَ الرّأسَ۔ سر مونڈا، حَمَّرَ کا اسے "او گدھے" کہا۔ اَحْمَرَ۔ سرخ رنگ کا لڑکا اس کے گھر پیدا ہوا۔ اِحْمَرَّ۔ سرخ رنگ ہو گیا۔ اَحْمَرُ۔ سرخ رنگ والا ج حُمْرٌ مؤ حَمْرَاءُ۔ حِمَارٌ ج حَمِيْرٌ، حُمُرٌ۔ گدھا اہلی اور جنگلی۔ حمار لنزرد زیبرا۔ حَمَّارٌ۔ گھار۔ موت احمر۔ قتل

## حمل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا | جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا | ۲۰-۱۱۱ |
| ۱-۱ | وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ | اور اٹھا لیا اسکو انسان نے | ۳۳-۷۲ |
| ۱-۱ | حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَا | مگر جو لگی ہو پشت پر | ۸-۱۴۶ |
| ۱-۱ | حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا | اٹھایا اس عورت نے بوجھ (نطفہ) | ۷-۱۸۹ |
| ۱-۱ | فَحَمَلَتْهُ | پھر پیٹ میں لیا اسکو | ۱۹-۲۱ |
| ۱-۱ | حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ | پیٹ میں لیا اسکو اسکی ماں نے | ۳۱-۱۴ |
| ۱-۱ | كَمَا حَمَلْتَهٗ | جیسے تو نے رکھا اسکو | ۲-۲۸۶ |
| ۱-۱ | حَمَلْنٰهُمْ | ہم نے انکو اٹھایا | ۱۷-۷۰ |
| ۱-۱ | حَمَلْنٰكُمْ | ہم نے تم کو سوار کیا | ۶۹-۱۱ |
| ۷-۱ | اِحْتَمَلَ بُهْتَانًا | اس نے سر پر دھرا طوفان | ۴-۱۱۲ |
| ۷-۱ | فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ | پھر اوپر لے آیا سیل جھاگ | ۱۳-۱۷ |
| ۷-۱ | فَقَدِ احْتَمَلُوْا | پس تحقیق سر پر اٹھایا انہوں نے | ۳۳-۵۸ |
| ۱-۲ | وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ | اور اٹھائی جاوے گی زمین | ۶۹-۱۴ |
| ۲-۳ | مَا حُمِّلَ (مراد تبلیغ) | جو بوجھ اس پر رکھا گیا | ۲۴-۵۴ |
| ۲-۳ | حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ (کلفوا) | جن پر لادی گئی تورات | ۶۲-۵ |
| | (التحمل بھا) | | |
| ۲-۳ | حُمِّلْتُمْ | جو تم پر بوجھ رکھا گیا | ۲۴-۵۴ |
| ۲-۳ | وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَا | اور لیکن اٹھوایا گیا ہم سے | ۲۰-۸۷ |
| ۱-۳ | يَحْمِلُ اَسْفَارًا | سر پر چلتا کتابیں | ۶۲-۵ |
| ۱-۳ | وَلَهُمْ يَحْمِلُوْنَ | اور وہ اٹھائیں گے | ۱۶-۲۵ |
| ۱-۵ | لَمْ يَحْمِلُوْهَا (لم یعملوا بھا) | پھر نہ اٹھائی انہوں نے | ۶۲-۵ |
| ۱-۳ | مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى | جو پیٹ میں رکھتی ہے ہر مادہ | ۱۳-۸ |
| ۱-۳ | لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا | اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی | ۲۹-۶۰ |
| ۱-۳ | تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ | اٹھا لاویں گے اس صندوق کو فرشتے | ۲-۲۴۸ |
| ۱-۳ | اَنْ يَّحْمِلْنَهَا | یہ کہ اٹھائیں اس کو | ۳۳-۷۲ |
| ۱-۳ | اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ | اس پر تو بوجھ لادے | ۷-۱۷۶ |
| ۱-۳ | لِتَحْمِلَهُمْ | تاکہ تو ان کو سواری دے | ۹-۹۲ |
| ۱-۳ | اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ | میں اٹھاتا ہوں اپنے سر پر | ۱۲-۳۶ |
| ۱-۳ | مَا اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ | جس پر تم کو سوار کروں | ۹-۹۲ |
| ۱-۱۱ | وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ | اور ہم ذمہ دار ہیں تمہارے گناہ | ۲۹-۱۲ |
| ۱-۴ | لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ | کوئی نہ اٹھا دے اس سے کچھ بھی | ۳۵-۱۸ |
| ۱-۴ | وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ | اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو | ۲۳-۲۲ |
| ۱-۱۱ | قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا | ہم نے کہا سوار کر اس میں | ۱۱-۴۰ |
| ۱-۱۳ | وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا | اور نہ رکھ ہم پر | ۲-۲۸۶ |
| ۱-۱۳ | وَلَا تُحَمِّلْنَا | اور نہ اٹھوا ہم سے | ۲-۲۸۶ |
| ۱-۹ | وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ | اور ضرور اٹھاویں گے اپنے بوجھ | ۲۹-۱۳ |
| ۱-۱۵ | وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ | اور نہیں وہ اٹھانے والے | ۲۹-۱۲ |
| ۱-۱۵ | فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا | اٹھانے والیاں بوجھ کو | ۵۱-۲ |
| ۱-۱۹ | حَمَّالَةَ الْحَطَبِ | سر پر لئے پھرتی ایندھن | ۱۱۱-۴ |
| ۱-۱۹ | حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا | بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے ہوئے | ۶-۱۴۲ |
| ۱-۲۲ | حَمْلًا خَفِيْفًا | خفیف بوجھ | ۷-۱۸۹ |
| | (ھی النطفۃ) | | |
| | وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ | اسکی مدت حمل اور دودھ چھڑانا | ۴۶-۱۵ |
| | ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا | حمل والی اپنا حمل | ۲۲-۲ |
| | يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ | اتاریں اپنا حمل | ۶۵-۴ |
| | اُولَاتِ حَمْلٍ | حمل والیاں | ۶۵-۶ |

وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ حمل والیاں ۶۵-۴

حِمْلُ بَعِیْرٍ بوجھ ایک اونٹ کا ۱۲-۷۲

یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ حِمْلًا قیامت کے دن بوجھ اٹھانا ۲۰-۱۰۱

اِلٰی حِمْلِھَا اس کی بوجھ کی طرف ۳۵-۱۸

حَمَلَ (یَحْمِلُ حَمْلًا وحُمْلَانًا) علی ظہرہ۔ پیٹھ پر اٹھایا۔ حَمَلَ الْغَضَبَ۔ غصہ ظاہر کیا۔ حَمَلَتِ المرأۃُ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ حَمَلَ الْقُرْاٰنَ۔ قرآن حفظ کیا۔ حَمَلَ الْعِلْمَ۔ علم کو روایت یا نقل کیا۔ حَمَلَ (یَحْمِلُ حَمْلَۃً) فی الحرب۔ یورش کی حملہ کیا۔ حَمَّلَ (اَحْمَلَ) بوجھ اٹھانے میں مدد کی۔ حَمَّال۔ باربردار ج حَمَّالُون۔ تَحَمَّلَ۔ حوصلہ کیا۔ اِحْتِمَال۔ اٹھانا اور صبر کرنا۔ حِمْل ج حِمَال۔ اَحْمَال۔ حُمُول حِمْل بوجھ ج اَحْمَال۔ حَمُول۔ اونٹ یا ہودج۔ حَامِلٌ۔ ج۔ حَمَلَۃٌ حَامِلَہ۔ ج حَوَامِلُ

## حمم

۱-۱۷ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ پینا ہے گرم پانی ۶-۷۰

(ماء بالغ نھایۃ الحرارۃ)

۱-۱۷ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِیْمٍ ملونی ہے جلتے پانی کی ۳۷-۶۷

۱-۱۷ کَغَلْیِ الْحَمِیْمِ جیسے کھولتا پانی ۴۴-۴۶

۱-۱۷ اِلَّا حَمِیْمًا وَّغَسَّاقًا گرم پانی اور بہتی پیپ ۷۸-۲۵

۱-۱۷ وَلَا صَدِیْقٍ حَمِیْمٍ اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا ۲۶-۱۰۱

۱-۱۷ ھٰھُنَا حَمِیْمٌ یہاں دوست دار ۶۹-۳۵

۱-۱۷ لَا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا نہ پوچھیگا دوستدار دوستدار کو ۷۰-۱۰

۱-۱۹ وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ اور دھوئیں کے سایہ میں ۵۶-۴۳

(بروزن یفعول ی زاید ہے) سخت سیاہ دھواں

حَمَّ (یَحُمُّ حَمًّا) التَّنُّوْرَ۔ تنور گرم کیا۔ حَمَّ الماءَ۔ پانی ابالا۔ حُمَّ الرجلُ۔ آدمی کو بخار ہو گیا۔ حَمَّ (یَحَمُّ حَمَمًا) الماءُ پانی گرم ہوا۔ حَمَّ سیاہ ہوا۔ حَمَّمَ الغلامُ۔ لڑکے کو داڑھی آئی۔ اَحَمَّہُ اللّٰہُ خدا نے اسے بخار میں مبتلا کیا۔ اِسْتَحَمَّ۔ گرم پانی سے نہایا حمام میں گیا۔ پسینہ لیا۔ حُمّٰی۔ بخار ج حُمَّیَات۔ حَمَامَہ۔ کبوتر ج حَمَائِم حَمَّام۔ نہانے کی جگہ۔ حَمِیْمٌ ج اَحِمَّاء۔ دوست، گرم پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ یَحْمُوم ہر چیز سے سیاہ۔ حٰمٓ قرآن کریم میں سات سورتیں ہیں، جن کا آغاز حٰمٓ سے ہوتا ہے ۲۴ ۲۵ ۲۵ ۲۵ ۲۵ ۲۶ ۲۶ ج حَوَامِیم

## حمی

۱-۴ یَوْمَ یُحْمٰی عَلَیْھَا جب دوزخ دہکائی جاوے اس مال پر ۹-۳۶

۱-۱۵ وَّلَا حَامٍ اور نہ حامی ۵-۱۰۳

۱-۱۵ نَارٌ حَامِیَۃٌ آگ بے حد دہکتی ہوئی ۱۰۱-۱۱

۱-۲۲ الْحَمِیَّۃَ حَمِیَّۃَ الْجَاھِلِیَّۃِ کہ نادانی کی ضد کی ۴۸-۲۶

حَمٰی (یَحْمِیْ حَمْیًا وحِمْیَۃً وحِمَایَۃً ومَحْمِیَۃً) نگاہ رکھی اور بچایا۔ حَمٰی (یَحْمِیْ حِمْیَۃً) المریضَ۔ مضر چیز سے مریض کو روکا حَمِیَ (یَحْمٰی حَمْیًا وحُمِیًّا وحُمُوًّا) النارُ آگ بھڑک اٹھی۔ اَحْمَی الحدیدَ۔ لوہا سخت گرم کیا۔ حُمّٰی۔ بخار ج حُمَّیَات۔ حُمَّہ۔ حُمّٰی بخار۔ دونوں لغتوں میں لے آتے ہیں۔ حام۔ بیت، اس کو بعض حمم میں لے آتے ہیں۔ حُمَۃ ج حُمَات۔ بچھو کا ڈنک۔ حام، نوح علیہ السلام کے بیٹے کا نام بھی ہے، جنکی اولاد افریقہ میں ہے۔

## حنث

۱-۱۳ وَلَا تَحْنَثْ اور قسم میں جھوٹا نہ ہو ۳۸-

۱-۲۲ عَلَی الْحِنْثِ الْعَظِیْمِ اس بڑے گناہ پر ۵۶-

حَنِثَ (یَحْنَثُ حَنْثًا) باطل کی طرف جھکا۔ حَنِثَ فِیْ یَمِیْنِہٖ۔ قسم پوری نہ کی۔ اَحْنَثَہٗ۔ اس کو گناہ پر آمادہ کیا۔ حِنْث ج اَحْنَاث۔ گناہ۔

## حنجر

وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ اور پہنچے دل گلوں تک ۳۳

اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ جب دل گلے تک پہنچیں ۴۰-

حَنْجَرَۃ۔ ذبحہ۔ منجیں والا اسے اسی مادہ سے لایا ہے،

## حنذ

۱-۱۷ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِیْذٍ ایک بچھڑا تلا ہوا ۱۱-

(مشوی)

اَحْنَذَ۔ حَنَذَ (یَحْنِذُ حَنْذًا وتَحْنَاذًا) اللَّحْمَ۔ گوشت کو اور پکایا۔ حَنِیْذ۔ گوشت۔ حَنْذ۔ سخت حرارت حَنَاذ۔ سور

## حنف

۱-۱۷ مِلَّۃَ اِبْرٰھِیْمَ حَنِیْفًا دین ابراہیم جو ایک ہی طرف کا تھا ۲-۱

(مائلا عن الادیان الی الدین القیم)

۱-۱۷ اَقِمْ وَجْھَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا سیدھا کر اپنا منہ دین پر حنیف ہو کر ۱۰-

۱-۱۷ حُنَفَآءَ لِلّٰہِ (مسلمین) اللہ کی طرف سے ہو کر ۲۲

عادلین عن کل ماسوی دینہ)

۱۰۷ مخلصین لہ الدین حنفاء خالص کر کے واسطے اسکے بندگی ۵-۹۸

حنف (یحنف حنفا) جھکا۔ حنف رجلہ۔ پاؤں ٹیڑھا رکھا، تحنف حنفی ہوگیا۔ حنیف مستقیم، اسلام کو مضبوط پکڑنے والا، جو کہ ابراہیمی دین پر ہو۔ حنفاء۔ حنفی۔ ج احناف۔ حنفیۃ

## حنک

۹۰ لاحتنکن ذریتہ ڈھاٹی دونگا اسکی اولاد کو جیسے گھوڑے ۱۷-۶۲

(استاصلن) کو لگام سے قابو کیا جاتا ہے

(۱) حنک (یحنک حنکا واحتنک) الفرس۔ گھوڑے کے منہ میں لگام دیا (۲) حنک (یحنک حنکا) حنک احنک واحتنک الدہر الرجل۔ زمانہ نے انسان کو کارآزمودہ اور نشیب و فراز سے واقف کیا، حنک الصبی۔ لڑکے کو مہذب کر دیا،

## حن

وحنانا من لدنا اور شوق دیا اپنی طرف سے (شوق ۱۹-۱۳

(رحمۃ للناس) ذوق رحمت شفقت، نرم دلی

ویوم حنین اور حنین کے دن ۹-۲۵

حن (یحن حنۃ وحنانا) علیہ۔ اس پر شفقت اور مہربانی کے شوق کو ظاہر کیا۔ فا حنون۔ حنان۔ رحمت، رزق، برکت، رقت قلب۔ حنان۔ من اسماء الحسنیٰ۔ حن القوس۔ کمان نے آواز دی۔ حنین کی لڑائی جو کہ سخت تیروں کی لڑائی تھی۔ اور ہوازنی سخت تیرانداز سارے عرب میں مشہور تھے بہت ممکن ہے کہ حنین اسم بامسمیٰ ہو مکہ شریف اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہاں ۸ھ شوال میں قبیلہ ہوازن سے لڑائی ہوئی۔ شروع میں بوجہ گھمنڈ کثرت مسلمان کو شکست فاش ہوئی۔ پھر لشکر کو دوبارہ بلایا گیا۔ لڑائی شروع کی گئی۔ اور صحابہ کو فتح ہوئی۔

## حوب

حوبا کبیرا (ذنبا) بڑا وبال ۴-۲

حاب (یحوب حوبا حوبۃ حابا وحیابۃ) گناہ کیا۔ حوب، گناہ کا وبال، وحشت غم،

## حوت

فالتقمہ الحوت لقمہ کیا اسکو مچھلی نے ۳۷-۱۴۲

کصاحب الحوت جیسا کہ وہ مچھلی والا ۶۸-۴۸

نسیا حوتہما دونوں مچھلی بھول گئے ۱۸-۶۱

حیتانہم ان کی مچھلیاں ۷-۱۶۳

حوت ج حیتان۔ احوات۔ حوت۔ آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے

## حوج

الا حاجۃ فی نفس مگر ایک خواہش تھی ۱۲-۶۸

فی صدورہم حاجۃ اپنے سینوں میں تنگی اور حسد ۵۹-۹

(حسدا)

ولتبلغوا علیہا حاجۃ تاکہ پہنچو ان پر چڑھ کر اپنے کسی کام کو ۴۰-۸۰

حاج (یحوج حوجا) فقیر ہوا، احتاج۔ محتاج ہوا۔ حاجۃ ج حاج۔ حوج۔ حاجات۔ حوائج

## حوذ

۱۱ استحوذ علیہم (استولی) قابو کر لیا ان پر شیطان نے ۵۸-۱۹

۱۵۱ الم نستحوذ علیکم کیا ہم نے گھیر نہیں لیا تم کو ۴-۱۴۱

(نستول)

حاذ (یحوذ حوذا) گھیرا، حاذ علی الشیئ۔ نگہبان ہوا۔ استحوذ علیہ۔ اس پر غالب آیا۔ حاذ الابل۔ جانور کو تیز دوڑایا،

## حور

۱۷ ان لن یحور (یرجع الی اللہ) کبھی نہ پھر کر جائیگا ۸۴-۱۴

۳۴ وہو یحاورہ (یراجعہ) جب باتیں کرنے لگا اس سے ۱۸-۳۴

۲۲۱ یسمع تحاورکما (تراجعکما) دونوں کا سوال و جواب ۵۸-۱

اذ قال الحواریون جب کہا حواریوں نے ۵-۱۱۲

الی الحواریین حواریوں کی طرف ۵-۱۱۱

حور مقصورات حوریں ہیں رکی رہنے والی ۵۵-۷۲

حار (یحور حورا حؤورا) رجع (دارئبہ فارق) پھرا۔ حار (یحور حورا) الثوب۔ کپڑا دھویا اور سفید کر دیا۔ الا المعن کم ہو گئی اعوذ بک من الحور بعد الکور زیادتی کے بعد کمی سے پناہ مانگتا ہوں۔ حورت (تحور حورا) العین۔ آنکھ کی سفیدی بہت زیادہ سفید ہو گئی اور سیاہی سخت سیاہ ہوگئی۔ وہ عورت حوراء مرد احور۔ ج دونوں کی حور تحاور (تحاورا) سوال و جواب کیا۔ تحیر۔ حیرت میں گھبرایا۔ تحاوروا القوم۔ تراجعوا الکلام۔ حوار۔ حواری۔ دھوبی، ناصح۔ حور۔ گہرائی

غریبی۔ مُحاوَرہ مشہور لفظ ہے۔ حُوارِیّ۔ وہ سفید کلر جس سے کپڑا سفید کیا جاتا ہے

## حوز

۱۵.۵ اَوْ مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَۃٍ (منضما) یا جا ملنا ہو فوج میں ۸-۱۶

حَازَ (یَحُوزُ حَوْزًا و حِیَازَۃً) شامل کیا، جمع کیا۔ حَازَ الْاِبِلَ۔ اونٹ کو نرمی سے چلایا۔ تَحَیَّزَ۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ گیا۔ اِنْحَازَ الْقَوْمُ لوگوں نے مرکز چھوڑ دیا، اور بھاگ گئے،

## حوش

حَاشَا لِلّٰہِ (معاذ اللہ) اللہ کو پاکی ہے { ۱۲-۵۱ / ۱۲-۳۱ }

اس لفظ کو مستثنیٰ میں بھی لے آتے ہیں جس سے لفظ حاشیہ ج حواشی نکلتا ہے یعنی کنارہ،

## حوط

۲-۱ اَحَاطَ بِالنَّاسِ گھیر لیا ہے لوگوں کو ۱۷-۶۰

۲-۱ اَحَاطَتْ بِہٖ خَطِیْئَتُہٗ گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے ۲-۸۱

۲-۱ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ (اطلعت) لے آیا ہیں ایک خبر ۲۷-۲۲

۲-۱ وَقَدْ اَحَطْنَا ہمارے قابو میں آچکی ہے ۱۸-۹۲

۲-۲ اُحِیْطَ بِثَمَرِہٖ سمیٹ لیا گیا اس کا سب پھل ۱۸-۴۳

۲-۲ اُحِیْطَ بِھِمْ (اھلکوا) وہ گھیرے گئے ہیں ۱۰-۲۲

۲-۳ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا ۲-۲۵۵

(لا یعلمون)

۲-۵ لَمْ یُحِیْطُوْا بِعِلْمِہٖ جس کے سمجھنے پر قابو نہ پایا تھا ۱۰-۳۹

(لم یتدبروا القرآن)

۲-۵ لَمْ تُحِطْ بِہٖ خُبْرًا تیرے قابو میں نہیں اسکا سمجھنا ۱۸-۶۸

۲-۵ وَلَمْ تُحِیْطُوْا بِھَا اور نہ آچکی تھی تمہاری سمجھ میں ۲۷-۸۴

۲-۴ اِلَّا اَنْ یُّحَاطَ بِکُمْ یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب ۱۲-۶۶

(تموتوا او تغلبوا)

۲-۱۵ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ احاطہ کرنے والا ہے کافروں کا ۲-۱۹

۲-۱۵ مُحِیْطًا گھیرنے والا ۴-۱۲۵

۲-۱۵ لَمُحِیْطَۃٌ البتہ گھیرنے والا ہے (دوزخ) ۹-۵۰

حَاطَ (یَحُوْطُ حَوْطًا و حِیْطَۃً و حِیَاطَۃً) اس کی محافظت کی، اور معاہدہ کیا۔ حَاطَ بِہٖ۔ گھیرا۔ اَحَاطَ۔ اِحْتَاطَ۔ سب جانب سے گھیرا

احتاط الرجلُ۔ آدمی نے یادداشت رکھی۔ احتیاط کی۔ حَوْطَۃ عفیف اور پاکدامن عورت۔ حَائِطٌ۔ دیوار، باغ ج حِیْطَان۔ حِیَاط بحرِ محیط۔ بحرِ اوقیانوس

## حول

۱-۱ وَحَالَ بَیْنَھُمَا الْمَوْجُ اور حائل ہوئی دونوں کے درمیان موج ۱۱-۴۳

۱-۲ وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ اور رکاوٹ پڑ گئی ان میں ۳۴-۵۴

۱-۲ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ حِیْلَۃً نہیں کر سکتے کوئی تدبیر ۴-۹۷

(اس کو حیل میں بھی لاتے ہیں)

۱-۳ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ روک لیتا آدمی سے اسکے دل کو ۸-۲۴

۳-۲۲ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ہمارے طریقہ میں کچھ تفاوت اور نہ بدلتا دینا ۱۷-۷۷

۱-۲۲ عَنْھَا حِوَلًا وہاں سے جگہ بدلنی ۱۸-۱۰۸

وَمِمَّنْ حَوْلَکُمْ اور بعض تمہارے گرد کے ۹-۱۰۱

مِنْ حَوْلِکَ تیرے پاس سے ۳-۱۵۹

وَمَنْ حَوْلَھَا اس کے آس پاس والوں کو ۶-۹۲

مَا حَوْلَہٗ جو اس کے آس پاس ہے ۲-۱۷

مَتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ خرچ دینا ایک برس تک ۲-۲۴۰

حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ دو برس پورے ۲-۲۳۳

حَالَ (یَحُوْلُ حَوْلًا و حُؤُوْلًا) الشیءُ۔ ایک حالت سے دوسری میں تبدیل کیا۔ حَالَ الْحَوْلُ، پورا سال گذرا۔ حَالَ (یَحُوْلُ حَوْلًا و حِیْلَۃً و مَحَالًا) حَوِلَتْ (تَحْوَلُ حَوَلًا) الْعَیْنُ۔ وہ بھینگا ہوا۔ اَحْوَلُ م حَوْلَاءُ ج حُوْلٌ۔ حَوَّلَ تَحْوِیْلًا۔ بدل دیا۔ حَوَّلَ الْاَرْضَ زمین کو سال بھر بو دیا۔ اور سال بھر چھوڑ دیا۔ تَحَوَّلَ الشیءُ۔ ایک چیز کو حال کر حَاوَلَ حیلہ سے اپنا کام نکالا۔ مُحَال۔ باطل۔ حوالہ۔ اِحتال حیلہ سازی کی۔ حال ج اَحْوَال۔ حالت ج حالات۔ حَوْل قوت۔ لاحول ولا قوۃ۔ حَوَل۔ انتقال۔ حَوْل۔ حَوَالَی۔ جہت حَوَالَیْہِ من کل۔ حِوَال۔ دو چیزوں کے درمیان پردہ لا محالہ ضروری۔ اِسْتِحَالَہ۔ رکاوٹ۔ حِیْلَہ۔ مکر و فریب،

## حوی

۱-۲۱ غُثَاۤءً اَحْوٰی کوڑا سیاہ ۸۷-۵

(اسود یابسا)

أَوِالْحَوَايَا (واحد حويّ الامعاء) یا انتڑیوں میں ۶-۱۴۶

(۱) حَوِيَ (يَحْوَى حَوًى) اس کی سبزی سیاہی مائل ہوگئی۔ فا۔ أَحْوَى مر حَوَّاء ج حُوٌّ (۲) حَوَى (يَحْوِي حَوَايَةً وحَيًّا) جمع کیا۔ حوّاہ قبضہ۔ تَحَوَّى الحَيَّةُ۔ سانپ نے کنڈل لگائی۔ حَوِيَّہ۔ مر حويّ انتڑیاں جو سانپ کی طرح کنڈل لگاتی ہیں ج حَوَايَا۔ المنجد والا دونوں مادوں کو الگ الگ لایا ہے۔ حَوِيَ يَحْوَى و حَوَى يَحْوِي۔ منتہی الارب والا حوی میں احوی اور حوّا کو لے آیا ہے۔ اور حوایا کو حوی میں، صاحب صراح۔ حوی، حوی دونوں کو اکٹھا بمعہ حَوّا لے آیا ہے،

## حیث

وَمِنْ حَيْثُ اور جس جگہ سے ۲-۱۴۴

ظرف مکانی مبنی علی الضمہ۔ اور لفظ حیثیت اسی سے مشتق ہے،

## حید

۱-۳۰ مِنْهُ تَحِيدُ (تھرب) جس سے تو ٹلتا رہتا تھا ۵۰-۱۹

حَادَ (يَحِيدُ حَيْدًا وحَيَدَانًا ومَحِيدًا) عن الطريق، راستہ چھوڑ گیا

## حیر

فِي الْأَرْضِ حَيْرَانَ جنگل میں جب کہ وہ حیران ہے ۶-۷۱
(متحیرا)

حَارَ (يَحَارُ حَيْرًا وحَيْرَةً وحَيَرَانًا وحَيْرًا) الرجلُ۔ آدمی نے راستہ گم کیا اور راستہ نہ پایا۔ حارا الماءُ۔ پانی اس تردد میں ہے کہ کہاں جائے اور جمع ہو جائے۔ حَارَ فِي الْأَمْرِ۔ کام میں راہ صواب نہ پایا فا۔ حَيْرَانُ مر حَيْرَى۔ ج حَيَارَى۔ حَائِر۔ جوہڑ نما زمین جس میں پانی ٹھہرے

## حیص

۱-۲۲ / ۱-۱۸ مَا لَنَا مِنْ مَحِيصٍ نہیں ہم کو خلاصی ۱۴-۲۱

۱-۲۲ لَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا اور نہ پاویں گے وہاں بھاگنے کی جگہ ۴-۱۲۱
۱-۱۸ (معدلا)

حَاصَ (يَحِيصُ حَيْصًا وحَيْصَةً وحُيُوصًا ومَحِيصًا) کنارہ پکڑا "مَنْ حَاصَ عَنِ الشَّرِّ سَلِمَ" جس نے برائی سے کنارہ پکڑا وہ سلامت رہا۔ حَيْصَ بَيْصَ۔ ایسا تردد جس سے آدمی بھاگ نہ سکے،

## حیض

۱-۵ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ وہ جن کو حیض نہیں آیا ۶۵-۴

۱-۲۲ مِنَ الْمَحِيضِ حیض ۶۵-۴

۱-۲۲ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ اور لوچھتے ہیں تجھ سے حکم حیض کا ۲-۲۲۲

حَاضَتْ (تَحِيضُ حَيْضًا ومَحِيضًا ومَحَاضًا وتَحَيَّضَتِ المرأةُ) عورت کو حیض آیا۔ فا۔ حَائِضٌ وحَائِضَةٌ ج حُيَّضٌ وحَوَائِضُ۔ حَيَّضَ الماءَ۔ پانی جاری کیا۔ حِيَاض خون حیض۔ اِستحاضہ غیر ایام میں خون آنا، مُسْتَحَاضَہ۔ وہ بیمار عورت جس کو ایام حیض کے علاوہ خون آتا رہے۔ حِيضَة۔ مَحِيضَة۔ وہ کپڑا (لنگی) جو عورت ایام حیض میں استعمال کرتی ہے،

## حیف

۱-۳ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ بے انصافی کریگا اللہ ۲۴-۵۰
(لظلمهم)

حَافَ (يَحِيفُ حَيْفًا) ظلم کیا۔ فا۔ حَائِف ج حُيَّف۔ حَيْف۔ أَحْيَفُ مِنَ الْأَمْكِنَةِ۔ وہ جگہ جہاں بارش نہ پہنچی ہو،

## حیق

۱-۱ حَاقَ بِالَّذِينَ (نزل) پھر گھیر لیا ۶-۱۰

۱-۳ وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ (يحيط) اور برائی کا داؤ الٹے گا ۳۵-۴۳

حَاقَ (يَحِيقُ حَيْقًا وحُيُوقًا وحَيَقَانًا وأَحَاقَ) بِهِمُ العذابُ ان پر عذاب اترا،

## حیل

لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً نہ طاقت رکھتے ہیں حیلہ کی ۴-۹۸
دیکھو۔ حول

## حین

وَمَتَاعًا إِلَى حِينٍ اور فائدہ ہے ایک وقت تک ۲-۳۶

وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ اور تم اسوقت دیکھ رہے ہوگے ۵۶-۸۴

حَانَ (يَحِينُ حَيْنًا وحَيْنُونَةً) وقت قریب آیا۔ حَانَ السنبلُ بالی خشک ہوگئی اور کھیت کاٹنے کا وقت آ گیا۔ [illegible] اس پر وقت آیا۔ عَلَى أَحْيَانٍ، [illegible] نے اسے ہلاک کیا۔ حِين ج أَحْيَان۔ [illegible]

## حی

۱-۱ مَنْ حَيَّ [illegible] ۸-۴۲

۱-۲ أَمَاتَ وَأَحْيَا وہ مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے ۵۳-۴۴

۱-۲ وَمَنْ أَحْيَاهَا جس نے زندہ کیا ایک جان کو ۵-۳۲

۱-۲ ثُمَّ أَحْيَاهُمْ پھر ان کو زندہ کیا ۲-۲۴۳

۱-۲ فَاَحْيَاكُمْ — تم کو زندہ کیا — ۲۸-۲
۱-۲ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ — اور تو ہم کو دوبارہ زندگی دے چکا — ۴۰-۱۱
۱-۲ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ — ہم نے اس سے زمین کو زندہ کر دیا — ۳۵-۹
۱-۲ فَاَحْيَيْنٰهُ — ہم نے اسے زندہ کیا — ۱۲۲-۶
۱-۲ اَحْيَيْنٰهَا — ہم نے اس کو زندہ کیا — ۳۳-۳۶
۱-۳ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ — تجھے دعا دیتے ہیں — ۸-۵۸
۲-۳ وَاِذَا حُيِّيْتُمْ — اور جب تم کو دعا دی جاوے — ۸۵-۴
۳-۱ وَيَحْيٰى (ربیّنت) — اور جیوے جس کو جینا ہے — ۴۳-۸
۳-۱ تَحْيَوْنَ — تم زندہ رہو گے — ۲۴-۷
۳-۱ نَمُوْتُ وَنَحْيَا — ہم مارتے ہیں اور زندگی دیتے ہیں — ۳۷-۲۲
۲-۳ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ — وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے — ۲۵۸-۲
۲-۳ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى — زندہ کریگا اللہ مردوں کو — ۷۳-۲
۲-۳ يُحْيِيْهَا الَّذِيْ — زندہ کریگی اسکو وہ ذات — ۷۹-۳۶
۲-۳ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ (بالبعث) — پھر تم کو زندگی دیدیگا — ۲۸-۲
۲-۳ ثُمَّ يُحْيِيْنِ — پھر مجھے زندہ کرے گا — ۸۱-۲۶
۲-۳ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى — تو مردوں کو کس طرح زندہ کریگا — ۲۶۰-۲
۲-۳ اُحْيِيْ وَاُمِيْتُ — میں زندہ کرتا اور مارتا ہوں — ۲۵۸-۲
۲-۳ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى — اور میں مردوں کو زندہ کرتا ہوں — ۴۹-۳
۲-۳ نُحْيِيْ وَنُمِيْتُ — ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں — ۲۳-۱۵
۲-۳ لِنُحْيِيَ بِهِ — تاکہ ہم زندہ کریں — ۴۹-۲۵
۲-۳ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ — ہم اسکو زندگی دیویں گے — ۹۷-۱۶
۵-۳ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ — نہیں دعا دی تجھ کو اللہ نے — ۸-۵۸
۱۱-۳ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖ (لا يستنكف) — اللہ شرماتا نہیں ہے — ۲۶-۲
۱۱-۳ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ — پھر تم سے شرم کرتا ہے — ۵۳-۳۳
۱۱-۳ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ (يستبقون) — اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں کو — ۴۹-۲
۱۱-۳ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ (نستبقی) — اور ہم ان کی عورتیں زندہ رکھیں گے — ۱۲۷-۷
۳-۱۱ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ — تم بھی دعا دو بہتر اس سے — ۸۵-۴

۱۱-۱۱ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ — اور انکی عورتوں کو زندہ رکھو — ۲۵-۴۰
۱۵-۲ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى — زندہ کرنیوالا ہے مردے کو — ۳۹-۴۱
فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ — قصاص میں زندگی ہے — ۱۷۹-۲
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — دنیا کی زندگی میں — ۸۵-۲
حَيٰوةً طَيِّبَةً — اچھی زندگی — ۹۷-۱۶
فِيْ حَيَاتِكُمْ — تمہاری زندگی میں — ۲۰-۴۶
لِحَيَاتِيْ — اپنی زندگی کیلئے — ۲۴-۸۹
حَيَاتُنَا الدُّنْيَا — ہماری دنیاوی زندگی — ۲۹-۶
لَهِيَ الْحَيَوَانُ — وہی زندگانی ہے — ۶۴-۲۹
بَلْ اَحْيَآءٌ — بلکہ وہ زندہ ہیں — ۱۵۴-۲
(ان کے روح سبز جانوروں کی پوٹوں میں جنت کی سیر کر رہے ہیں)
۲۲-۱۱ تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ — چلتی تھی شرم سے — ۲۵-۲۸
كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ج اَحْيَاء — ہر چیز کو زندہ — ۳۰-۲۱
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ — بہت زندہ بہت قائم — ۲۵۵-۲
(الدائم البقاء) (من اسماء الحسنٰی)
يُبْعَثُ حَيًّا — اٹھایا جاوے زندہ ہوکر — ۱۵-۱۹
مَنْ كَانَ حَيًّا — جس میں جان ہو — ۷۰-۳۶
۲۲-۳ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ — نیک دعا ہے — ۶۱-۲۴
۲۲-۳ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا — نیک دعا ان کی — ۱۰-۱۰
وَمَحْيَايَ — اور میری زندگی — ۱۶۳-۶
وَمَحْيَاهُمْ — اور ان کی زندگی — ۲۱-۴۵
فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ — ناگہاں وہ سانپ ہے — ۲۰-۲۰
يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى — خوشخبری دیتا ہے یحییٰ کی — ۳۹-۳

حَيِيَ (يَحْيٰى حَيٰوةً) زندہ رہا، جیا۔ يَا حَيُّ يَحْيَا حَيًّا۔ حَيَّاكَ اللّٰهُ خدا تیری عمر دراز کرے۔ اَحْيَاهُ اسے زندہ کیا۔ اَحْيَا النَّارَ پھونک ماری اور آگ جلائی۔ اَحْيَا اللَّيْلَ۔ رات کو نہ سویا۔ اِسْتَحْيٰى شرم کیا۔ حَيَّ بمعنے اَقْبِلْ۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ حیات۔ زندگی۔ حَيَّة۔ سانپ ج حَيَّات۔ حَيَوَات۔ حَيَوَان ج حَيَوَانَات۔ مُسْتَحِيَة حساسہ۔ لاجونتی۔ وہ بوٹی جو مرد کے ہاتھ لگانے سے پژمردہ ہو جاتی ہے۔ چھوئی موئی۔

## خ (۶۰۰)

### خبء

۱-۲۲ يُخْرِجُ الْخَبْءَ — چھپی ہوئی چیز آسمانوں اور زمین میں ۲۷-۲۵

(مصدر بمعنی المخبوء من المطر و النبات)

خَبَأَ (يَخْبَأُ خَبْأً و خَبْئًا) پوشیدہ کیا۔ خَبْءُ الْاَرْضِ۔ زمین کی انگوری اور نباتات۔ خَبْءُ السماءِ۔ بارش۔ خَبِيئَة ج خَبَايَا۔ پوشیدہ چیز،

### خبت

۱-۲ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ — اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف ۱۱-۲۳

(سکنوا و اطمانوا و انابوا)

۲-۳ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ — اور نرم ہو جاویں اس کے آگے ۲۲-۵۴

(تطمئن) — ان کے دل

۲-۱۵ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ — اور بشارت سنا دے نیکی کرنے

(المطیعین) — والوں کو

خَبَتَ (يَخْبِتُ خَبْتًا) آہستہ یاد کیا۔ اَخْبَتَ اِلَى اللّٰهِ۔ اللہ کی طرف اطمینان پکڑا۔ اور اس کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا۔ خِبْتَة عاجزی۔ خَبْت ج اخبات۔ خبوت۔ زمین پست۔ خَبِيْتُ النفس۔ نرم دل،

### خبث

۱-۱ وَالَّذِیْ خَبُثَ — اور جو خراب زمین ہے ۷-۵۸

۱-۱۷ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ — اور قصد نہ کرو گندی چیز کا ۲-۲۶۷

۱-۱۷ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ — برابر نہیں ناپاک ۵-۱۰۰

۱-۱۷ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ — اور بدل نہ لو برے مال کو ۴-۲

(الحرام) — اچھے مال سے

۱-۱۷ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ — گندی بات کی مثال ۱۴-۲۶

۱-۱۷ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ — جیسے درخت گندا (مراد حنظل) ۱۴-۲۶

۱-۱۷ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ — اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں ۷-۱۵۷

۱-۱۷ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ — جو گندے کام کرتی تھی (بستی لوط) ۲۱-۷۴

۱-۱۷ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ — گندیاں ہیں گندوں کے واسطے ۲۴-۲۶

۱-۱۷ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ — اور گندے ہیں گندیوں کے واسطے ۲۴-۲۶

خَبُثَ (يَخْبُثُ خُبْثًا و خَبَاثَةً و خَبَاثِيَةً) گندا اور پلید ہوا فا خَبِيْث ج خُبُث خُبَثَاء۔ اَخْبَاث۔ ردی۔ پلید۔ حرام

خَبُثَ (يَخْبُثُ خُبْثًا) ردی ہوا۔ خُبْث۔ زنا۔ پلیدی۔ اَخْبَثَهٗ اس کو پلید کیا۔ اَلْاَخْبَثَان۔ پاخانہ اور پیشاب۔ خَبَث۔ لوہا، چاندی، سونا وغیرہ سے جو میل اترے اس کو کہتے ہیں۔ اللّٰهم اِنّی اعوذ بك من الخبث والخبائث (مراد جنات)

### خبر

۱-۱۷ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ — خبردار دیکھنے والا ۳۵-۳۱

۱-۱۷ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا — خبردار دیکھنے والا ۱۷-۱۷

سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ — جلدی لاؤں گا وہاں کی کچھ خبر ۲۷-۷

تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا — کہہ ڈالے گی اپنی باتیں ۹۹-۴

مِنْ اَخْبَارِكُمْ — تمہاری خبروں سے ۹-۹۴

تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا (علما) — تیرے قابو میں نہیں اس کا سمجھنا ۱۸-۶۸

(۱) خَبَرَ (يَخْبُرُ خُبْرًا و خِبْرَةً) تجربہ سے معلوم کیا۔ خَبَرَ الْاَرْضَ زراعت کے لئے زمین میں ہل جوتا۔ خَبُرَ (يَخْبُرُ) خَبَرَ (يَخْبُرُ خُبْرًا و خِبَارَةً۔ مَخْبُرَةً) الشَّئَ چیز کی کنہ اور حقیقت معلوم کی۔ خَابَرَ۔ حصہ پر زمین برائے کاشت دی۔ اِخْتَبَرَ تجربہ کیا۔ خَبَر ج اَخْبَار۔ اَخْبَار جو برائے خبر روزانہ چھپتے ہیں۔ خَبِيْر حقیقت کا عارف۔ فقیہ ج خُبَرَاء۔ خبیر من اسماء الحسنٰی

### خبز

فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا — اپنے سر پر روٹی ۱۲-۳۶

خَبَزَ (يَخْبِزُ خَبْزًا) الخُبْزَ۔ روٹی پکائی۔ خَبَّازٌ۔ اسے روٹی کھلائی۔ خِبَازَة۔ روٹی پکانے کا کسب۔ خَبَّاز۔ باورچی۔ خُبَّازَی ایک بوٹی ہے (خطمی خبازی مشہور ہے)

### خبط

۵-۴ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ — جس کو دیوانہ بنا دیا ہو شیطان نے ۲-۲۷۵

(یصرعہ من الجنون) — لپٹ کر

خَبَطَ (يَخْبِطُ خَبْطًا) سخت مار ماری۔ خَبَطَ الشَّئَ سخت پٹخا۔ خَبَطَ اللَّيْلَ تمام رات بے راہ چلتا رہا۔ تَخَبَّطَهٗ اس کو سخت مارا۔ تَخَبَّطَ البلادُ ملکوں میں فتنہ اور لوٹ جاری ہو گئے۔ خَبْط جن سے مس ج خُبْط۔ خُبَاط۔ جنون کی طرح ایک بیماری،

## خبل

لَا یَأْلُوْنَکُمْ خَبَالًا وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں ۳-۱۱۸

(جہد ہم فی الفساد)

مَا زَادُوْکُمْ اِلَّا خَبَالًا کچھ نہ بڑھاتے تمہارے لئے ۹-۴۷

(فسادًا) مگر خرابی

(۱) خَبَلَ (یَخْبُلُ خَبْلًا) بگاڑا۔ خَبَلَہُ الْحُزْنُ غم نے اس کا عقل بگاڑ دیا (۲) خَبِلَ (یَخْبَلُ خَبَلًا و خَبَالًا) اس کو جنون پہنچا تَخَبَّلَتِ الْیَدُ۔ ہاتھ شل ہو گیا۔ خَبْلٌ، فساد۔ خَبَلٌ جسم میں فساد از قسم فالج وغیرہ۔

## خبو

۱-۱ کُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ جب بجھنے لگے گی ۱۷-۹۷

خَبَا (یَخْبُوْا خَبْوًا و خُبُوًّا) النَّارُ۔ آگ مدھم پڑی یا بجھی۔ اَخْبَیَ النَّارَ آگ کو بجھایا۔

## ختر

۱-۱۹ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ (غدّار) جو قول کے جھوٹے ۲۱-۳۲

خَتَرَ (یَخْتِرُ خَتْرًا) بے وفائی کی۔ خَاتِرٌ۔ خَتَّارٌ۔ خَتِیْرٌ۔ خَتُوْرٌ

## ختم

۱-۱ خَتَمَ اللّٰہُ (طبع) مہر کر دی اللہ نے ۲-۷

۱-۳ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِکَ مہر کر دے تیرے دل پر ۴۲-۲۴

(یربط بالصبر)

۱-۳ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ (نطبع) آج ہم مہر لگا دیں گے ۳۶-۶۵

۱-۲۰ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ اور مہر سب نبیوں پر ۳۳-۴۰

۱-۱۴ رَحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ شراب خالص مہر لگی ہوئی ۸۳-۲۵

(علی اناءها)

۱-۲۲ خِتٰمُہٗ مِسْکٌ جس کی مہر جمتی ہے مشک پر ۸۳-۲۶

خَتَمَ (یَخْتِمُ خَتْمًا و خِتَامًا) الشَّیْءَ چیز پر مہر لگا دی۔ خَتَمَ الْعَمَلَ کام ختم کیا۔ خَتَمَ الْکِتَابَ۔ کتاب ساری پڑھی۔ خَتَمَ الْاِنَاءَ برتن مٹی وغیرہ سے بند کر دیا۔ خَتَمَ اللّٰہُ لَہٗ بِالْخَیْرِ۔ اللہ نے اس کا خاتمہ بالخیر کر دیا وہ مسلمان ہو کر مرا۔ خَتَمَ عَلٰی قَلْبِہٖ۔ اسے ایسا بنا دیا کہ وہ سمجھ نہ سکے۔ اختتام ختم کرنا۔ خَتْمٌ۔ مہر۔ خاتام۔ مہر ج خواتیم۔ مختام جس چیز پر مہر لگائی جاوے ج خُتُمٌ۔

## خدّ

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ اور نہ اپنے گال پھلا لوگوں کی طرف ۲۱-۱۸

(وجهك)

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ مارے گئے کھائیاں کھودنے والے ۸۵-۴

خَدَّ (یَخُدُّ خَدًّا) الْاَرْضَ۔ زمین کو پھاڑا، اور شگاف کیا۔ خدّ ج خدود رخسار۔ اُخْدُوْدٌ ج اَخَادِیْدُ۔ خندق۔ بعض نے تصعر کے یہ معنی کئے ہیں، کہ جب لوگ تجھ سے کلام کریں، تو اپنا منہ ان سے نہ پھیر

## خدع

۱-۳ وَمَا یَخْدَعُوْنَ اور نہیں دغا بازی کرتے ۲-۹

۱-۳ اَنْ یَّخْدَعُوْکَ تجھ سے دغا بازی کریں ۸-۶۲

۳-۴ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے ۲-۹

۴-۱۵ وَھُوَ خَادِعُھُمْ اور وہ انکو دغا دینے والا ہے ۴-۱۴۲

خَدَعَ (یَخْدَعُ خَدْعًا) جو ارادہ ہے اس کے خلاف ظاہر کیا، دغا دیا خَدَعَ الضَّبُّ۔ گوہ سوراخ میں داخل ہو گئی۔ خَدَعَ الْمَطَرُ۔ بارش کم ہوئی، خَدَعَ السُّوْقُ۔ بازار مندہ پڑ گیا۔ خَدَعَ الشَّمْسُ۔ سورج غائب ہو گیا۔ طَرِیْقٌ خَادِعٌ، وہ راستہ جو کبھی گم اور کبھی ظاہر ہو جائے خَیْدَعٌ۔ جس کی دوستی کا کچھ اعتبار نہ ہو۔

## خدن

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذِیْٓ اَخْدَانٍ اور نہ چھپی آشنائی کرنے والے ۵-۶

(اخلاء یزنون بها سرًّا)

۷-۱۵ وَلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ اور چھپی یاری کرنے والیاں ۴-۲۴

(اخلاء یزنون بها سرًّا)

خَادَنَہٗ (مُخَادَنَۃً) اسے دوست اور ساتھی بنایا۔ خِدْنٌ ج اَخْدَانٌ مذکر، مؤنث دونوں کے لئے۔ خُدْنَۃٌ، وہ لوگ جو زیادہ بھائی چارہ بناتے ہیں

## خذل

۱-۳ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ اور اگر تمہاری مدد نہ کرے ۳-۱۶۰

(یترك نصركم)

۱-۱۶ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا الزام کھا کر بے بس ہو کر ۱۷-۲۲

(لا ناصرًا لك)

۱-۱۹ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا انسان کو دغا دینے والا ۲۵-

خَذَلَ (یَخْذُلُ خَذْلًا و خِذْلَانًا) مدد چھوڑ دی، ترک کر دیا۔

خَاذِل۔ خُذَّال مفعہ مَخْذُول ج مَخَاذِيل۔ خَذُول زیادہ فریب دینے والا شیطان، جو مصیبت کے وقت انسان کو چھوڑ دیتا ہے، اور بیزار ہو جاتا ہے،

## خرب

۳-۲ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ — اجاڑنے لگے اپنے گھر — ۵۹-۲

۲۲-۱ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا — انکے اجاڑنے میں کوشش کی — ۲-۱۱۴

خَرِبَ (يَخْرَبُ خَرَبًا وَخَرَابًا) البيتُ۔ گھر ویران ہوا۔ خَرِبَة۔ گھر۔ خَرَّبَ (يُخَرِّبُ خَرْبًا) ویران کیا۔ خَرِبَ (يَخْرَبُ خَرَابَةً وَخَرْبًا وَخُرُوبًا) چوری ہو گیا۔ خَرِبَ العظامُ جس کی ہڈیوں میں خم نہ ہوا۔ تَخَارِيب۔ کھکھر کے سوراخ۔ خِرْبَة۔ غربال، چھلنی،

## خرج

۱-۱ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ — پس نکلا اپنی قوم کے پاس — ۱۹-۱۰

۱-۱ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ — نکلے اپنے گھروں سے — ۲-۲۴۳

۱-۱ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ — جہاں سے تو نکلے — ۲-۱۴۹

۱-۱ خَرَجْتُمْ جِهَادًا — اگر تم نکلے ہو لڑنے کو — ۶۰-۱

۱-۱ فَإِنْ خَرَجْنَ — پھر اگر وہ عورتیں آپ نکل جاویں — ۲-۲۴۰

۱-۱ لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ — ضرور ہم چلتے تمہارے ساتھ — ۹-۴۲

۱-۲ فَأَخْرَجَ بِهِ — پھر نکالے اس سے — ۲-۲۲

۱-۲ أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ — جو اس نے پیدا کی — ۷-۳۲

۱-۲ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ — جب نکالا اس کو کافروں نے — ۹-۴۰

۱-۲ أَخْرَجَكَ رَبُّكَ — نکالا تجھے تیرے رب نے — ۸-۵

۱-۲ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم — اللہ نے تم کو نکالا — ۱۶-۷۸

۱-۲ فَأَخْرَجَهُمَا — پھر نکالا ان دونوں کو — ۲-۳۶

۱-۲ أَخْرَجُوكُمْ — نکالا انہوں نے تم کو — ۲-۱۹۱

۱-۲ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ — اور نکال باہر کرے زمین — ۹۹-۲

۱-۲ أَخْرَجَتْكَ — جس نے تجھ کو نکالا — ۴۷-۱۳

۱-۲ فَأَخْرَجْنَاهُم — پھر نکالا ہم نے انکو — ۲۶-۵۷

۱-۲ أَخْرَجْنَا لَكُم — ہم نے پیدا کیا تمہارے لئے — ۲-۲۶۷

۲-۲ وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ — اور نکالے گئے اپنے گھروں سے — ۳-۱۹۵

أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (الظهرت) — جو بھیجی گئی عالم میں — ۳-۱۱۰

۲-۲ أُخْرِجْتُمْ — تم نکالے گئے — ۵۹-۱۲

۲-۲ وَقَدْ أُخْرِجْنَا — اور بے شک ہم نکالے گئے — ۲-۲۴۶

۳-۱ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ — پھر نکلتا ہے اس سے پانی — ۲-۷۴

۳-۱ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ — نکل پڑیں قبروں سے — ۵۴-۷

۳-۱ حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا — یہاں تک کہ اس سے نکل جاویں — ۵-۲۲

۳-۱ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا — اگر اس سے نکل جاویں — ۵-۲۲

۳-۱ كَلِمَةً تَخْرُجُ — بڑی بات نکلتی ہے — ۱۸-۵

۳-۱ تَخْرُجُ مِن طُورِ — (اور درخت) جو نکلتا ہے — ۲۳-۲۰

۱۳-۱ وَلَا يَخْرُجْنَ — اور وہ عورتیں نہ نکلیں — ۶۵-۱

۱۳-۱ حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ — جب تک تو نکلتا انکی طرف — ۴۹-۵

۷-۱ لَن تَخْرُجُوا — تم کبھی نہ نکلو گے — ۹-۸۳

۳-۱ إِذَا أَنتُمْ تَخْرُجُونَ — جب تم نکل پڑو گے — ۳۰-۲۵

۳-۲ يُخْرِجْ لَنَا — نکالے ہمارے لئے — ۲-۶۱

۳-۲ يُخْرِجُ الْحَيَّ — نکالے زندہ — ۶-۹۵

۳-۲ أَن يُخْرِجَاكُم — وہ تو تم کو نکال دیں — ۲۰-۶۳

۳-۲ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ — رسول کو نکالتے ہیں — ۶۰-۱

۳-۲ يُخْرِجُونَهُم — نکالتے ہیں ان کو — ۲-۲۵۷

۳-۲ تُخْرِجُ الْحَيَّ — تو نکالے زندہ — ۳-۲۷

۳-۲ وَلَا تُخْرَجُونَ — اور نہ نکالو گے — ۲-۸۴

۱۱-۲ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا (فتظہروہ) — ہمارے آگے ظاہر کرو — ۶-۱۴۸

۳-۲ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا — تاکہ تم اس سے نکالو — ۷-۱۲۳

۱۳-۲ وَلَا تُخْرِجُوهُنَّ — اور ان کو مت نکالو — ۶۵-۱

۳-۲ نُخْرِجُ مِنْهُ — نکالتے ہیں ہم اس سے — ۶-۹۹

۹-۱ لَيَخْرُجُنَّ — ضرور نکل کھڑے ہوں گے — [illegible]

۹-۱ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ — ہم ضرور نکلیں گے [illegible] — ۵۹-۱۱

۹-۲ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ — ضرور نکال دے گا عزت والا — ۶۳-۸

۹-۲ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا — پس نہ نکالے تم دونوں کو کبھی — ۲۰-۱۱۷

۹-۲ لَنُخْرِجَنَّكَ — ہم تمہیں نکالیں گے — ۷-۸۸

۹-۲ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا — ہم تم کو ضرور نکالیں گے — ۱۴-۱۳

۹-۲ وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا — اور ہم ان کو ضرور نکالیں گے — ۲۷-۳۷

۳-۱۱ وَيَسْتَخْرِجَا كَنزَهُمَا — اور نکالیں اپنا مال گڑا ہوا — ۱۸-۸۲

۳-۱۱ وَتَسْتَخْرِجُونَ — اور تم نکالتے ہو — ۳۵-۱۲

۱۱-۳ وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ — اور نکالو اس سے گہنا — ۱۲-۱۴

۲-۴ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ — اور اسی سے تم نکالے جاوگے — ۷-۲۵

۲-۴ اَنْ اُخْرَجَ — یہ کہ نکالا جاؤ نکالیں تیرے سے — ۴۶-۱۷

۲-۴ اُخْرَجُ حَيًّا — نکالا جاؤ نکالیں زندہ ہو کر — ۱۹-۶۶

۱-۱۱ فَاخْرُجْ اِنَّكَ — پس تو نکل جا — ۷-۱۲

۱-۱۱ قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ — کہنے لگی نکل آ ان عورتوں کے سامنے — ۱۲-۳۱

۱-۱۱ اَوِ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ — یا نکلو اپنے گھروں سے — ۴-۶۵

۲-۱۱ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ — یہ کہ نکال اپنی قوم کو — ۱۴-۵

۲-۱۱ وَاَخْرِجْنِي مُخْرَجَ — اور نکال مجھے — ۱۷-۸۰

۲-۱۱ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا — اے رب ہمارے نکال — ۴-۷۴

۲-۱۱ وَاَخْرِجُوهُمْ — اور نکالو ان کو — ۲-۱۹۱

۱-۱۵ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا — نہیں وہ نکلنے والا اس سے — ۶-۱۲۲

۱-۱۵ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ — اور نہیں وہ نکلنے والے آگ سے — ۲-۱۶۷

۲-۱۵ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ — اور اللہ نکالنے والا ہے — ۲-۷۲

۲-۱۶ مُخْرَجُونَ — نکالے جاویں گے — ۲۳-۳۵

۲-۱۶ بِمُخْرَجِينَ — نکالے جاویں گے — ۱۵-۴۸

۱-۲۲ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا — گذارہ چھٹکارہ — ۶۵-۲

۲-۲۲ مُخْرَجَ صِدْقٍ — سچا نکالنا — ۱۷-۸۰

۱-۲۲ اِلٰى خُرُوجٍ — نکلنے کو — ۴۰-۱۱

۱-۲۲ لِلْخُرُوجِ — نکلنے کے لئے — ۹-۸۳

۱-۲۲ يَوْمُ الْخُرُوجِ (قیامت) — دن نکل پڑنے کا — ۵۰-۴۲

۲-۲۲ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ — اور نکال دینا اس کے لوگوں کو — ۲-۲۱۷

۲-۲۲ اِخْرَاجُهُمْ — نکالنا ان کا — ۲-۸۵

۲-۲۲ غَيْرَ اِخْرَاجٍ — نہ نکالنا — ۲-۲۴۰

۲-۲۲ عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ — تمہارے نکالنے پر — ۶۰-۹

۱-۲۲ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا — مقرر کریں تیرے لئے کچھ محصول — ۱۸-۹۴

(خراجا)

۱-۲۲ اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا (اجرا) — مانگتا ہے تو کچھ محصول — ۲۳-۷۲

۱-۲۲ فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ — پس محصول تیرے رب کا بہتر ہے — ۲۳-۷۲

(عطائے تو)

خَرَجَ (يَخْرُجُ خُرُوجًا و مَخْرَجًا) نکلا۔ خَرَجَ عَلَيْهِ۔ اس کے ساتھ لڑائی کو نکلا۔ خَرَّجَ۔ نکالا۔ خَرَّجَ الارضَ زمین پر خراج لگایا، خَرَّجَ المسئلۃ۔ وجہ بیان کی۔ اِسْتَخْرَجَ۔ اِستنبط۔ خَرْجَۃ ایک دفعہ نکلنا خُرُوج ج خِرَجَۃ۔ خُرْجی۔ جو گدھے اور گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں مُخْرَاج ج خُرَاجات۔ جو چیز بدن انسان میں از قسم پھوڑا پھنسی نکلے خَارِجَہ ج خارجیات۔ خوارج۔ وہ گروہ جو بادشاہ اور جماعت کی مخالفت کرے۔ مَخْرَج ج مَخَارِج۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ دُبر۔ مَخْرَج حروف، خَرَاج محصول، معاملہ ج اَخْرَاج

## خردل

مِنْ خَرْدَلٍ — دانہ رائی — ۲۱-۴۷

خَرْدَل۔ واحد۔ خَرْدَلَۃ۔ رائی،

## خرّ

۱-۱ خَرَّ مُوسٰى — گرے موسٰی — ۷ پ ۱۴۳

۱-۱ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ — پھر گر پڑی انپر چھت — ۱۶-۲۶

۱-۱ خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ — گرا آسمان سے — ۲۲-۳۱

۱-۱ فَلَمَّا خَرَّ (سلیمان) — جب گرے سلیمان — ۳۴-۱۴

۱-۱ خَرُّوا لَهٗ سُجَّدًا — گرے اسکو سجدہ کرتے — ۱۲-۱۰۰

۱-۳ وَيَخِرُّونَ لِلْاَذْقَانِ — گرتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل — {۱۷-۱۰۷، ۱۷-۱۰۹}

۱-۵ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا (لم یسقطوا) — نہ پڑیں انپر — ۲۵-۷۴

۱-۳ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ — اور گر پڑیں پہاڑ — ۱۹-۹۰

خَرَّ (يَخِرُّ خَرًّا و خُرُورًا) گرا۔ خَرَّ لِلّٰهِ اللہ کو سجدہ کیا۔ خَرَّ الرجلُ آدمی مرگیا۔ خُرِّي چکی کا منہ۔ خَرَّ (يَخِرُّ خَرِيرًا) النائم۔ سوتے میں خراٹے لگائے۔ خُرُور بلی کی آواز خرخر۔ خَرَّار۔ زیادہ خراٹے لگانے والا

## خرص

۱-۳ اِلَّا يَخْرُصُونَ (یکذبون) — مگر وہ تخمینے ہی کرتے ہیں — ۶-۱۱۶

۱-۳ اِلَّا تَخْرُصُونَ (تکذبون) — مگر تم تخمینے ہی کرتے ہو — ۶-۱۴۸

۱-۱۹ قُتِلَ الْخَرّٰصُونَ (کذابون) — مارے گئے اٹکل دوڑانیوالے — ۵۱-۱۰

خَرَصَ (يَخْرُصُ خَرْصًا) جھوٹ بولا۔ خَرَصَ الامرَ اٹکل اور ظن سے کام لیا۔ خَرْص۔ اندازہ۔ خَرَصَ النَّخْلَۃَ۔ اندازہ لگایا کہ کھجور پر کتنا پھل ہے۔ خَرَّاص۔ زیادہ اٹکل سے کام لینے والا۔ ہر او جھوٹا،

## خرطم

عَلَى الْخُرْطُومِ — سونڈ یا ناک پر — ۶۸-

خَرْطَمَہٗ۔ اس کی سونڈ پر مارا۔ اِخْرَنْطَمَ۔ ناک چڑھایا، غضب کیا تکبر کیا۔ خَرَاطِیْمُ الْقَوْمِ۔ قوم کے سردار اور متکبر۔

## خرق

۱-۱ خَرَقَہَا (اقتلع لوحًا) پھاڑ ڈالا اس نے کشتی کو ۱۸-۷۱

۱-۱ خَرَقُوْا لَہٗ بَنِیْنَ اور تراشے ہیں اسکے لیے بیٹے ۶-۱۰۰

(اختلقوا اجترحوا)

۱-۱ اَخَرَقْتَہَا (اقتلعت لوحا) کیا تو نے پھاڑ ڈالا ہے اس کشتی کو ۱۸-۷۱

۷-۱ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ (تشقہا) کبھی نہ پھاڑ ڈالے گا زمین ۱۷-۳۷

خَرَقَ (یَخْرِقُ خَرْقًا) الثوب۔ کپڑا پھاڑ دیا۔ خَرَقَ الکذب۔ بہتان باندھا۔ خَرَقَ البِنَاءَ۔ مکان میں سوراخ رکھا۔ خَرَقَ الرِّیْحُ۔ آندھی چلی۔ خَرِقَ الرجلُ۔ آدمی نے جھوٹ بولا۔ اِخْتَرَقَ الارضَ۔ آدمی بے راہ چلا۔ خارق ج خَوَارِق معجزات، جو کہ عادت جاریہ کے خلاف ہوتے ہیں۔

## خزن

۱۵-۱ وَمَا اَنْتُمْ لَہٗ بِخَازِنِیْنَ اور نہیں تم اس کو اکٹھا کرنے والے ۱۵-۲۲

خَزَائِنُ اللّٰہِ اللہ کے خزانے ۶-۵۰

خَزَائِنِ الْاَرْضِ ملک کے خزانے ۱۲-۵۵

خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ خزانے آسمانوں اور زمین کے ۶۳-۷

خَزَائِنُہٗ اس کے خزانے ۱۵-۲۱

خَزَنَتُہَا دوزخ کے داروغے ۳۹-۷۱ / ۶۷-۸

لِخَزَنَۃِ جَہَنَّمَ دوزخ کے داروغوں کو ۴۰-۴۹

(۱) خَزَنَ (یَخْزُنُ خَزْنًا واخْتَزَنَ) المالَ۔ مال کا ذخیرہ کیا۔ خَزَنَ السِّرَّ۔ بھید چھپایا۔ اِخْتَزَنَ الطریقَ۔ سب سے چھوٹا راستہ اختیار کیا (۲) خَزَنَ (یَخْزُنُ خَزَانَۃً) خَزَنَ (یَخْزُنُ خُزْنًا و خُزُوْنًا) خَزِنَ (یَخْزَنُ خَزَنًا) اللَّحْمَ۔ گوشت بو چھوڑ گیا، وہ گوشت خَزِنٌ۔ اَخْزَنَ۔ بعد از فقیر غنی ہو گیا۔ خِزَانَۃ و خِزَنَۃ ج خَزَائِن۔ جہاں کوئی چیز اکٹھی کی گئی ہو۔ خازِن۔ جمع کنندہ اور خزانچی ج خَزَنَۃ۔ خُزَّان۔ خَزَّان۔ زبان۔ مَخْزَنٌ ج مَخَازِنُ

## خزی

۲-۱ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ (اہنتہ) سو اس کو رسوا کر دیا ۳-۱۹۲

۳-۱ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰی یہ کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں ۲۰-۱۳۴

۳-۲ عَذَابٌ یُّخْزِیْہِ عذاب کہ خوار کرے اس کو ۱۱-۳۹ / ۱۱-۹۳

۳-۲ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ یُخْزِیْہِمْ دن قیامت خوار کرے گا ان کو ۱۶-۲۷

(یہین لہم)

۳-۲ وَلِیُخْزِیَ الْفٰسِقِیْنَ تاکہ خوار کرے فاسقوں کو ۵۹-۵

۳-۲ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰہُ النَّبِیَّ جس دن کہ اللہ ذلیل نہ کرے گا نبی کو ۶۶-۸

۳-۲ وَیُخْزِہِمْ اور خوار کرے ان کو ۹-۱۵

۱۳-۲ وَلَا تُخْزِنِیْ اور مجھے خوار نہ کر ۲۶-۸۷

۱۳-۲ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور ہم کو رسوا نہ کر قیامت کے دن ۳-۱۹۴

۱۳-۲ وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ (تفضحونی) اور مجھے خوار نہ کرو ۱۱-۷۸

۱۵-۲ مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ (مذل) خوار کرنے والا کافروں کو ۹-۲

۲۱-۱ عَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَخْزٰی عذاب آخرت زیادہ خوار کرنے والا ہے ۴۱-۱۶

۲۲-۱ اِلَّا خِزْیٌ مگر رسوائی ۲-۸۵

خَزِیَ (یَخْزٰی خِزْیًا و خَزًی) ذلیل ہوا اور مصیبت میں پڑا۔ خَزٰی (یَخْزِی خَزْیًا) خواری میں ڈالا۔ خَزْیَۃ مصیبت۔ خِزْیٌ۔ خواری، ذلت، دوری۔

## خسا

۱۱-۱ قَالَ اخْسَئُوْا فِیْہَا پڑے رہو پھٹکارے ۲۳-۱۰۸

(ذلیلوا فی النار اذلاء)

۱۵-۱ خَاسِئًا وَّہُوَ حَسِیْرٌ رد ہو کر تھک کر ۶۷-۴

۱۵-۱ قِرَدَۃً خٰسِئِیْنَ بندر ذلیل ۲-۶۵

(مبعدین صاغرین)

خَسَأَ (یَخْسَأُ خَسْأً) الکلبَ۔ کتے کو دھتکارا۔ خَسَأَ (یَخْسَأُ خَسْأً وخُسُوْءً) البصرُ۔ نظر تھک گئی۔ خَسِیَ (یَخْسَأُ خَسْأً) وانْخَسَأَ الکلبُ۔ کتا دور ہو گیا (خَاسَأَ۔ تَخَاسَأَ) دونوں نے ایک دوسرے کو پتھر مار کر دور کیا۔

## خسر

۱-۱ خَسِرَ نقصان اٹھایا ۴-۱۱۸

۱-۱ خَسِرَ الدُّنْیَا گنوائی دنیا ۲۲-۱۱

۱-۱ خَسِرُوْا اَنْفُسَہُمْ نقصان میں ڈال چکے اپنی جان کو ۶-۱۲

۱-۳ یَخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ اس دن خراب ہوں گے جھوٹے ۴۵-۲۷

۳-۲ اَوْ وَّزَنُوْہُمْ یُخْسِرُوْنَ یا تول کر تو گھٹا کر دیں ۸۳-۳

۱۳-۲ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ اور مت گھٹاؤ تول کو ۵۵-۹

۱۵-۱ ہُمُ الْخٰسِرُوْنَ وہی ہیں ٹوٹے والے ۲-۲۷

۱-۱۵ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ — تباہ ہونے والوں سے — ۲-۶۴
۱-۱۵ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ — پھر آنا ٹوٹے کا — ۷۹-۱۲
۲-۱۵ مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ — اور مت ہو نقصان دینے والوں سے — ۲۶-۱۸۱
۱-۲۲ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا — ان کے کام میں ٹوٹا آگیا — ۶۵-۹
۱-۲۲ لَفِیْ خُسْرٍ — ٹوٹے میں ہیں — ۱۰۳-۲
۱-۲۲ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا — ظاہر نقصان — ۴-۱۱۸
۱-۲۲ اَلْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ — ٹوٹا ظاہر — ۲۲-۱۱
۱-۲۲ اِلَّا خَسَارًا — اور زیادہ ٹوٹا — ۷۱-۲۱
۳-۲۲ غَیْرَ تَخْسِیْرٍ — سوا سے نقصان کے — ۱۱-۶۳
۱-۲۱ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ — سب سے زیادہ نقصان میں — ۱۱-۲۲
۱-۲۱ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا — ہوا بہت اکارت عمل — ۱۸-۱۰۴

خَسِرَ (یَخْسَرُ خُسْرًا خُسُرًا خَسَارًا خَسَارَةً وخُسْرَانًا) نقصان اٹھایا، گمراہ ہوا، ہلاک ہوا۔ فا۔ خَاسِرٌ۔ خَسِیْرٌ۔ خَیْسَرٌ۔ خَسَرَ (یَخْسِرُ خَسْرًا وخُسْرَانًا) المیزان۔ کم تولا۔ خَسَرَ المالَ۔ مال ضایع کیا۔ اَخْسَرَ۔ خَسَّرَ۔ کم کیا، گمراہ کیا، ہلاک کیا،

## خسف

۱-۱ وَخَسَفَ الْقَمَرُ — اور گہہ جائے چاند — ۷۵-۸
۱-۱ لَخَسَفَ بِنَا — ہم کو بھی دھنسا دیتا — ۲۸-۸۲
۱-۱ فَخَسَفْنَا بِهٖ — پھر دھنسا دیا ہم نے اسکو — ۲۸-۸۱
۱-۳ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ — دھنسا دے تم کو زمین میں — ۶۷-۱۶
۱-۳ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰهُ — دھنسا دیوے انکو اللہ — ۱۶-۴۵
۱-۳ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ — ہم دھنسا دیویں انکو زمین میں — ۳۴-۹

خَسَفَ (یَخْسِفُ خُسُوْفًا) المکانُ۔ زمین میں گیا اور غرق ہوگیا۔ خَسَفَ الْقَمَرُ، چاند کی روشنی جاتی رہی۔ خَسَفَتِ الْعَیْنُ آنکھ ضایع ہوگئی اور گہری ہوئی، خَسَفَ السَّقْفُ۔ چھت گر گیا۔ خَسَفَ الْبِئْرَ۔ پتھریلی جگہ میں کنواں نکالا جس کا پانی کم نہ ہو۔ خَاسِفٌ وہ چشمے جن کا پانی کم ہو جائے،

## خشب

کَاَنَّهُمْ خُشُبٌ — گویا کہ وہ لکڑی ہیں — ۶۳-۴

خَشَبَ الشَّیْءُ۔ چیز ایندھن کی طرح ہوگئی۔ اِخْشَوْشَبَ۔ اپنا حال لکڑی کی طرح سخت ہوگیا۔ خَشَبٌ ج خُشُبٌ، خُشْبَانٌ۔ خَشَّابٌ لکڑی بیچنے والا

## خشع

۱-۱ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ — اور دب جاویں گی آوازیں — ۲۰-۱۰۸

(سکنت)

۱-۳ اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ — گڑگڑائیں ان کے دل — ۵۷-۱۶
۱-۱۵ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا — دب جانے والا پھٹ جانیوالا — ۵۹-۲۱
۱-۱۵ خَاشِعُوْنَ (متواضعون) — نماز میں جھکنے والے — ۲۳-۲
۱-۱۵ خٰشِعِیْنَ (متواضعین) — عاجزی کرنے والے — ۲۱-۹۹
۱-۱۵ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً — خراب پڑی ہوئی — ۴۱-۳۹

(یابسًا)

۱-۱۵ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ — جھکی ہوں گی آنکھیں ان کی — ۷۰-۴۴
۱-۱۵ یَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ — (کتنی منہ) اس دن ذلیل ہونگے — ۸۸-۲
۱-۱۵ وَالْخَاشِعَاتِ (المتواضعات) — دبی رہنے والی عورتیں — ۳۳-۳۵
وَزَادَهُمْ خُشُوْعًا — زیادہ ہوتی ہے انکو عاجزی — ۱۷-۱۰۹
خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ — جھکانیوالے اپنی آنکھیں — ۵۴-۷

خَشَعَ (یَخْشَعُ خُشُوْعًا) لہٗ۔ ذلیل ہوا، اور جھکا، عاجز ہوا، فا۔ خَاشِعٌ ج خُشَّعًا۔ خَشَعَةٌ۔ خَاشِعُوْنَ۔ خَشَعَ بَصَرُهٗ۔ انکساری کی۔ خَشَعَتِ الصَّوْتُ۔ آواز ساکن ہوا، خَشَعَتِ الشَّمْسُ۔ سورج غروب ہونے کے قریب ہوا۔ خَشَعَتِ الْاَرْضُ۔ زمین پر بارش نہ ہوئی اور خشک ہوگئی۔ مکانٌ خَاشِعٌ۔ جہاں کا رستہ نہ ہو۔ تَخَشَّعَ۔ تَضَرَّعَ۔ جدارٌ خَاشِعٌ۔ جو دیوار گر پڑے، اور زمین سے برابر ہو جائے۔ خَشْعَةٌ بقیرٌ بقیرہ عورت ہے جو کہ مر جائے اور اس کے پیٹ میں بچہ زندہ ہو، اور اسے پیٹ چاک کر کے نکالا جاوے،

## خشی

۱-۱ مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ — ڈرا رحمٰن سے — ۵۰-۳۳
۱-۱ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ — ڈرے تکلیف میں پڑنے سے — ۴-۲۵
۱-۱ اِنِّیْ خَشِیْتُ — میں ڈرا — ۲۰-۹۴
۱-۱ فَخَشِیْنَا اَنْ یُّرْهِقَهُمَا — پھر ہم کو یہ اندیشہ ہوا — ۱۸-۸۰

(کرھنا)

۱-۳ لِمَنْ یَّخْشٰى — واسطے اس شخص کے کہ ڈرے — ۲۰-۳
۱-۳ وَیَخْشَ اللّٰهَ — اور اللہ سے ڈرا — ۲۴-۵۲
۱-۳ یَخْشٰهَا — اس سے ڈرتا ہے — ۷۹-۴۵

۱-۳ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ — اور نہیں ڈرا — ۹-۱۹
۱-۳ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ — ڈرتے ہیں اپنے رب سے — ۱۳-۲۱
۱-۳ يَخْشَوْنَهٗ — اس سے ڈرتے ہیں — ۲۳-۳۹
۱-۳ يَخْشَوْنَ النَّاسَ (يخافون) — لوگوں سے ڈرتے ہیں — ۴-۷۷
۱-۳ وَلَا يَخْشٰى — اور نہ ڈرے — ۲۰-۷۷
۱-۳ وَتَخْشَى النَّاسَ — اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا — ۳۳-۳۷
۱-۳ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ — زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے — ۳۳-۳۷
۱-۳ اَنْ تَخْشَوْهُ — تم اس سے ڈرو — ۹-۱۳
۱-۳ اَتَخْشَوْنَهُمْ — کیا تم اس سے ڈرتے ہو — ۹-۱۳
۱-۳ نَخْشٰى — ہم ڈرتے ہیں — ۵-۵۲
۱-۱۱ وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ — چاہیئے کہ ڈریں — ۴-۸
۱-۱۱ فَاخْشَوْهُمْ — ان سے ڈرو — ۳-۱۷۳
۱-۱۱ وَاخْشَوْا يَوْمًا — اس دن سے ڈرو — ۳۱-۳۳
۱-۱۱ وَاخْشَوْنِيْ — مجھ سے ڈرو — ۲-۱۵۰
۱-۱۱ وَاخْشَوْنِ — مجھ سے ڈرو — ۵-۳
۱-۱۳ فَلَا تَخْشَوْهُمْ (تخافوهم) — ان سے نہ ڈرو — ۲-۱۵۰
۱-۱۳ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ — لوگوں سے نہ ڈرو — ۵-۴۴
۱-۲۲ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ — جیسے اللہ کا خوف ہے — ۴-۷۷
۱-۲۲ مِنْ خَشْيَتِهٖ — اور اس کے ڈر سے — ۲۱-۲۸

خَشِيَ (يَخْشٰى خَشْيًا وخَشْيَةً) خوف کیا، ڈرا۔ فا۔ خَشِيٌّ۔ خائف مخاشیۃٌ

## خصّ

۷-۳ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ — اور اللہ خاص کر لیتا ہے — ۲-۱۰۵
۱-۱۵ مِنْكُمْ خَاصَّةً (ضد عامۃ) — تم سے خاص کر — ۸-۲۵
۱-۲۲ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ — اگرچہ ہو اپنے اوپر فاقہ — ۵۹-۹

خَصَّ (يَخُصُّ خَصًّا وخُصُوصًا وخُصُوصَةً وخُصُوصِيَّةً) خاص کرلیا۔ خَصَّ (يَخَصُّ خَصَاصَةً وخَصَاصًا) فقیر ہوا۔ اِخْتَصَّ فقیر ہوا، اکیلا ہوا۔ خاص ضد عام۔ خاصۃ ضد عامۃ ج خواص، خاصیّۃ۔ ج خاصیّات وخصائص

## خصف

۱-۳ يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا — لگے جوڑنے اپنے اوپر — ۷-۲۲

خَصَفَ (يَخْصِفُ خَصْفًا واَخْصَفَ) الشیٔ علیہ۔ اَلصَقَہٗ۔ خَصَفَ النَّعْلَ ایک جوتی کو دوسری جوتی کے مطابق بنایا۔ خَصَّاف موچی، جھوٹا۔ خَصَف جوتی (هُمْ يَخْصِفُوْنَ اَقْدَامَ القَوْمِ بِاٰذَانِهِمْ) تابعداری کرتے ہیں اور مطابق کرتے ہیں۔ خَصَفَ الوَرَقَ عَلٰى بَدَنِهٖ اپنے بدن پر پتے جوڑے،

## خصم

۷-۱ اِخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ — جھگڑے اپنے رب کے بارہ میں — ۲۲-۱۹
۷-۳ يَخْتَصِمُوْنَ — جب وہ جھگڑتے تھے — ۳-۴۴
۷-۳ يَخِصِّمُوْنَ (اصل يختصمون) — اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے — ۳۶-۴۹
۷-۳ تَخْتَصِمُوْنَ — تم جھگڑو گے — ۳۹-۳۱
۷-۱۳ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ — جھگڑا نہ کرو پاس میرے — ۵۰-۲۸
۱-۱۷ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ — جھگڑالو بولنے والا — ۱۶-۴
۱-۱۷ خَصِيْمًا — جھگڑنے والا — ۴-۱۰۴
۱-۱۹ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ — قوم جھگڑالو ہیں — ۴۳-۵۸
نَبَؤُا الْخَصْمِ — خبر دعوت والوں کی — ۳۸-۲۱
خَصْمَانِ بَغٰى — دو دعویدار ہیں یا جھگڑتے ہیں — ۳۸-۲۲
هٰذٰنِ خَصْمٰنِ — دو مدعی ہیں — ۲۲-۱۹
۶-۲۲ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ — جھگڑنا آپس میں دوزخیوں کا — ۳۸-۶۴
۴-۲۲ اَلَدُّ الْخِصَامِ — سخت جھگڑالو — ۲-۲۰۴

خَصَمَہٗ (يَخْصِمُ خَصْمًا) جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ خَاصَمَ (خِصَامًا ومُخَاصَمَۃً) جھگڑا کیا۔ تَخَاصَمَ۔ تبادل۔ خَصْم تنازع ج خصوم، خصام۔ خَصِيْم۔ مُخَاصِم جھگڑالو ج اخصام خُصَمَاء۔ خُصُوْم

## خضد

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ — بے کانٹے بیری کے درختوں میں — ۵۶-۲۸
(لا شوك فيه) — جن میں کانٹا نہ ہو

خَضَدَ (يَخْضِدُ خَضْدًا) الشجرَ درخت کے کانٹے کاٹے فهو خَضِيْدٌ ومَخْضُوْدٌ۔ رجل مَخْضُوْدٌ۔ آدمی منقطع الحجۃ،

## خضر

۱-۲۱ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ — سبز درخت سے — ۳۶-۸۰
۹-۱۵ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً — پھر ہو جاتی ہے زمین سرسبز — ۲۲-۶۳

ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٍ — کپڑے ہیں باریک ریشم سبز کے — ۷۶-۲۱

سُنْبُلاَتٍ خُضْرٍ — بالیاں سبز — ۱۲-۴۳

ثِیَابًا خُضْرًا — کپڑے سبز — ۱۸-۳۱

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا — سبز کھیتی — ۶-۹۹

خَضِرَ (یَخْضَرُ خَضَرًا) سبز رنگ کا ہوا، خَضِرَ الزَّرْعُ کھیتی تازہ ہوگئی۔ خَضَّرَ۔ اس کو سبز بنا دیا۔ خَاضَرَہٗ پھل پکنے سے پہلے بیچ دیئے۔ اِخْتَضَرَ الْفَاکِهَةَ۔ سبز میوہ پکنے سے پہلے ہی کھا گیا۔ خَضِر۔ جن کو موسیٰ علیہ السلام ملے۔ خُضْرَۃٌ۔ سبز رنگ۔ خَضَّار سبزی فروش۔ قُبَّۃُ الْخَضْرَاءِ۔ آسمان۔ روضۂ مبارک آنحضرت صلعم

## خضع

۱-۳ فَلاَ تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ — سو تم دب کر بات نہ کرو — ۳۳-۳۲

۱-۱۵ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِیْنَ — انکی گردنیں اسکے سامنے نیچے — ۲۶-۴

(۱) خَضَعَ (یَخْضَعُ خُضُوْعًا وَخَضْعًا وَخُضْعَانًا) عاجز ہوا، نیچا ہوا، آرام پکڑا۔ فا۔ خَاضِعٌ ج خُضَّعٌ۔ فروتن، خَضَعَ النَّجْمُ ستارہ ڈوبنے لگا۔ خضوع ج خُضَّعٌ۔ فروتن۔ خَضَعَ الرَّجُلَ سکّنہٗ۔ خَضَعَ لَہٗ۔ اس کا مطیع ہوا (۲) خَضِعَ (یَخْضَعُ خَضَعًا) وہ کبڑا ہوا، فھو اَخْضَعُ۔ م خَضْعَاءُ۔ تَخَضَّعَ۔ عاجزی ظاہر کی، رَجُلٌ خُضَعَۃٌ۔ بے ذلت کی پرواہ نہ ہو،

## خطأ

۱-۲ اَخْطَأْتُمْ بِهٖ — چوک گئے تم اس میں — ۳۳-۵

۱-۲ اَوْ اَخْطَأْنَا — یا ہم نے چوک کی — ۲-۲۸۶

۱-۲۲ مَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْٓئَةً — کرے خطا — ۴-۱۱۱

۱-۲۲ خَطِیْٓئَتُہٗ — اس کے گناہ نے — ۲-۸۱

۱-۲۲ خَطِیْٓئَتِیْ — میری تقصیر — ۲۶-۸۲

۱-۲۲ مِنْ خَطَایَاهُمْ — ان کے گناہ — ۲۹-۱۱

۱-۲۲ خَطٰیٰکُمْ — تمہارے گناہ — ۲-۸۵

۱-۲۲ مِمَّا خَطِیْٓئٰتِهِمْ — اپنے گناہوں سے — ۷۱-۲۵

۱-۲۲ خَطِیْٓئٰتِکُمْ — تمہاری خطائیں — ۷-۱۶۰

۱-۲۲ اِنَّ قَتْلَهُمْ کَانَ خِطْاً — بڑی خطا ہے — ۱۷-۳۱

۱-۲۲ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً — مومن کو غلطی سے — ۴-۹۲

(مخطأ فی قتلہ)

۱-۱۵ لاَ یَاْکُلُہٗٓ اِلاَّ الْخَاطِئُوْنَ — مگر وہی گنہگار — ۶۹-۳۷

۱-۱۵ وَاِنْ کُنَّا لَخٰطِئِیْنَ (اٰثِمِیْنَ) — ہم تھے چوکنے والے — ۱۲-۹۱

۱-۱۵ کُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِیْنَ — تو ہی تو گنہگار تھی — ۱۲-۲۹

۱-۱۵ بِالْخَاطِئَۃِ — خطائیں کرتے ہوئے — ۶۹-۹

۱-۱۵ کَاذِبَۃٍ خَاطِئَۃٍ — جھوٹی گنہگار — ۹۶-۱۶

(۱) خَطَأَ (یَخْطَأُ خَطْأً) چوک کی۔ خَطَأَ فِیْ دِیْنِهٖ۔ گناہ کیا، جان بوجھ کر (۲) خَطِئَ (یَخْطَأُ خِطْأً وَخِطْئَۃً) گناہ۔ فا۔ خَاطِیْ ج خُطَاۃٌ م خَاطِئَۃٌ ج خَوَاطِیْ۔ خَطَّاءٌ۔ زیادہ گنہگار (خَطِیْٓئَۃٌ (تَخْطِئًا) خَطَّأَ) الْقِدْرُ۔ دیگ نے جھاگ باہر نکالی،

## خطّ

۱-۳ وَلاَ تَخُطُّہٗ بِیَمِیْنِکَ — اور نہ لکھتا تھا تو — ۲۹-۴۸

خَطَّ (یَخُطُّ خَطًّا) بِالْقَلَمِ۔ قلم سے لکھا، خَطَّ الْغُلاَمُ۔ لڑکے کو داڑھی شروع ہوگئی۔ خَطَّ الْقَبْرَ۔ قبر کھودی۔ خَطَّ فِی الْاَرْضِ۔ اپنے کام پر سوچ کی۔ خَطَّ الطَّعَامَ۔ تھوڑا کھانا کھایا۔ خَطَّ الْبِلاَدَ۔ ملک کی بندی کی خَاطٌ۔ جادوگر کیونکہ وہ خط کھینچتا ہے۔ خطّ۔ کتابت، راستہ، خَطُّ اِسْتِوَاءٍ۔ وہ فرضی خط جو عین زمین کے وسط میں کھینچا ہے۔ خُطٌّ۔ راستہ۔ خطوط۔ کھوج۔ خِطَّۃٌ۔ زمین کا ٹکڑا،

## خطف

۱-۳ مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَۃَ — جو کوئی اچک لایا جھپٹ سے — ۳۷-۱۰

۱-۳ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ — اچک لے انکی آنکھیں — ۲-۲۰

(یا خذ بسرعۃ)

۱-۳ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ — پھر اچکتے ہیں اسکو اڑنیوالے مردار خور — ۲۲-۳۱

(تاخذہ بسرعۃ)

۵-۳ اَنْ یَّتَخَطَّفَکُمُ النَّاسُ — اچک لیں تم کو لوگ — ۸-۲۶

۵-۳ وَیُتَخَطَّفُ النَّاسُ — اور اچکے جاتے ہیں لوگ — ۲۹-۶۷

(تنتزع منہا بسرعۃ)

۵-۳ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا — اچک لے جاویں اپنے ملک سے — ۲۸-۵۷

خَطِفَ (یَخْطَفُ خَطْفًا) اچک لے گیا۔ خَطِفَ الْبَرْقُ الْبَصَرَ بجلی اندھا کر گئی۔ خَطِفَ السَّمْعَ۔ چوری سے بات سن لی۔ اَخْطَفَ الْمَرَضُ۔ مرض کم ہوگئی۔ خَطَّافٌ۔ چور

## خطو

خُطُوَاتِ الشَّيْطٰنِ (طرق) شیطان کے رستوں کی ۲-۱۶۸

خَطَا (يَخْطُو خَطْوًا) قدم بقدم چلا۔ خُطْوَةٌ۔ دو قدموں کے درمیان جو فاصلہ ہوتا ہے۔ ج خُطًى۔ خُطُوَات

## خفت

۳-۶ وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ اور وہ آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے ۶۸-۲۳

۳-۶ يَتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ چپکے چپکے کہتے ہونگے آپس میں ۲۰-۱۰۳

(يتسارون)

۴-۱۳ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا (تسر) اور نہ چپکے پڑھ ۱۷-۱۱۰

خَفَتَ (يَخْفُتُ خُفُوْتًا) الصوتُ۔ آواز ساکن ہوگئی۔ فهو خافِتٌ خفيتٌ۔ زَرْعٌ خَافِتٌ۔ وہ کھیتی جس پر ظل بھی ہوئی ہو۔ خَفَتَ (يَخْفُتُ خُفَاتًا) اچانک موت مرگیا۔ خَفَتَ (يَخْفُتُ خَفْتًا وَخَافَتَ وتَخَافَتَ) بکلامہ و بصوتہ۔ چپکے چپکے کہا

## خفض

۱-۱۱ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور جھکا اپنے بازو مومنوں کے لیے ۱۵-۸۸

(الِن جنبك)

۱-۱۱ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ اور جھکا انکے آگے کندھے عاجزی کے ۱۷-۲۴

۱-۱۱ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ اور اپنے بازو نیچے رکھ انکے واسطے ۲۶-۲۱۵

۱-۱۵ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ پست کرنیوالی بلند کرنیوالی ۵۶-۳

خَفَضَ (يَخْفِضُ خَفْضًا) جھکا۔ خَفَضَ الصوتَ۔ آواز کو دبا گیا۔ خَفَضَ الرجلُ۔ آدمی مرگیا، خَفَضَ الصوتُ۔ آواز نرم ہوا۔ خافِض من اسماء الحسنٰی۔ خَفَضَ بالابلُ۔ اونٹ نرم چال چلا،

## خفف

۱-۱ مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ اور جسکی تولیں ہلکی ہوئیں ۷-۹

۱-۳ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ اب بوجھ ہلکا کردیا اللہ نے ۸-۶۶

۱-۱۱ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ پھر عقل کھودی اپنی قوم کی ۴۳-۵۴

(حملهم على الخفة والجهل)

۳-۳ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ تم سے بوجھ ہلکا کردے ۴-۲۸

۳-۳ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا ہم پر ہلکا کردے ۴۰-۴۹

۹-۱۱ وَلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ اور اکھاڑ نہ دیں تجھ کو وہ لوگ ۳۰-۶۰

۳-۱۱ تَسْتَخِفُّوْنَهَا ہلکے رہتے ہیں تم پر ۱۶-۸۰

۳-۴ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ نہ ہلکا کیا جاوے گا ۲-۸۶

۱-۱۷ حَمْلًا خَفِيْفًا حمل ہلکا سا ۷-۱۸۹

۱-۲۲ خِفَافًا وَّثِقَالًا نکلو ہلکے اور بوجھل ۹-۴۱

(نشاط وغیر نشاط)

۳-۲۲ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ (تسهيل) یہ آسانی ہوئی تمہارے رب سے ۲-۱۷۸

خَفَّ (يَخِفُّ خَفًّا وَخِفَّةً) ہلکا ہوا۔ خَفَّ المطرُ۔ بارش کم ہوئی۔ خَفَّفَ۔ ہلکا کیا، خَفَّفَ الحرفَ۔ حرف کو مشدد نہ پڑھا۔ خَفَّفَ الثوبَ۔ کپڑا باریک کیا۔ اِسْتَخَفَّهٗ۔ حق اور ثواب سے محروم کردیا۔ اَخَفَّ الرجلَ۔ آدمی کو بے وقوف سمجھا، عیب ناک جانا۔ تَخَفَّفَ۔ موزہ پہنا، خُفٌّ۔ موزہ۔ ج اَخْفَافٌ۔ خِفَافٌ۔ خِفَّتٌ۔ کی عقل جسم اور ثقل میں خَفَّافٌ۔ موزہ فروش۔ خفيف العقل۔ بیوقوف۔ خفيف الظهر تھوڑی اولاد والا،

## خفی

۲-۱ بِمَا اَخْفَيْتُمْ جو چھپایا تم نے ۶۰-۱

۲-۲ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ (خبئ) جو چھپائی گئی ان کے لیے ۳۲-۱۷

۱-۳ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اور مخفی نہیں اللہ پر ۳-۵

۱-۳ لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا نہیں چھپے رہتے ہم سے ۴۱-۴۰

۱-۳ / ۱-۱۵ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ نہ چھپی رہے گی تم سے ۶۹-۱۸

۲-۳ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ چھپاتے ہیں اپنے دلوں میں ۳-۱۵۴

۲-۳ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اور جو چھپاتے ہیں انکے دل ۳-۱۱۸

۲-۳ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ جو چھپاتی ہیں عورتیں ۲۴-۳۱

۲-۳ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ اور تو چھپاتا اپنے دل میں ۳۳-۳۷

۲-۳ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ چھپاتے ہو تم کتاب سے ۵-۱۵

۲-۳ اَوْ تُخْفُوْهُ (تخلوا سرا) یا چھپ کر کرو ۴-۱۴۹

۲-۳ وَاِنْ تُخْفُوْهَا (اسرہ ما) اگر چھپاؤ تم اس کو ۲-۲۷۱

۲-۳ اِنْ تُخْفُوْا اگر تم چھپاؤ ۳۳-۵۴

۲-۳ اَكَادُ اُخْفِيْهَا میں نے رکھنا چاہتا ہوں اسکو ۲۰-۱۵

۲-۳ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ جو ہم چھپاتے ہیں ۱۴-۳۸

۳-۱۱ يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ شرماتے ہیں لوگوں سے ۴-۱۰۷

۳-۱۱ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ تاکہ چھپائیں اس سے ۱۱-۵

۱۱-۱۵ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ چھپنے والا ہے رات کو ۱۳-۱۱

۱۷-۱ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ — چھپی نگاہ سے — ۴۵-۴۲

۱۷-۱ نِدَاءً خَفِيًّا (سرًا) — چھپی آواز سے — ۱۹-۳

۲۱-۱ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى — چھپی ہوئی بات اور اس سے بھی چھپی ہوئی بات — ۲۰-۷

۲۲-۱ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (سرًا) — گڑگڑاتا ہوا اور چپکے چپکے — ۶-۶۳

(۱) خَفٰى (يَخْفِى خَفْيًا) الشَّئَ۔ چیز کو ظاہر کیا۔ خَفَى الْمَطَرُ الْفَارَ بارش نے چوہے کو بل سے نکال کر ظاہر کر دیا خَفَمَهٗ۔ اس کو چھپایا وَھُوَ مِنَ الْاَضْدَادِ (۲) خَفِىَ (يَخْفٰى خَفَاءً خُفْيَه) چھپایا۔ فَھُوَ خَافٍ وخَفِىٌّ۔ خَافِى۔ خَافِيَا۔ ج۔ اَخْفِى خَفِىٌّ۔ چھپایا۔ خافیہ ضد علانیہ۔ یا ج۔ خوافی۔ تَخَفّٰى وَاسْتَخْفٰى۔ چھپا۔ اَرْضٌ خَافِيَةٌ۔ جنوں کی زمین۔ خَوَافِى۔ طائر کے بازو، خَفِىٌّ۔ گوشہ نشین،

## خلد

۲-۱ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ — وہ تو ہو رہا زمین کا — ۷-۱۷۵

(رکن الی الدنیا)

۲-۱ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ — اسکا مال سدا کو رہے گا اسکے ساتھ — ۱۰۴-۳

۱-۳ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ — اور پڑا رہے گا اس میں — ۲۵-۶۹

۱-۳ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ — گویا تم ہمیشہ رہوگے — ۲۶-۱۲۹

۱-۱۵ خَالِدٌ فِى النَّارِ — ہمیشہ رہنے والا آگ میں — ۴۷-۱۵

۱-۱۵ خَالِدًا فِيْهَا — ہمیشہ رہنے والا اس میں — ۴-۱۳

۱-۱۵ فِى النَّارِ خٰلِدَيْنِ — دونوں آگ میں ہمیشہ رہیں گے — ۵۹-۱۷

۱-۱۵ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ — اس میں ہمیشہ رہنے والے — ۲-۲۵

(ماکثون)

۱-۱۵ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ — پھر وہ اسمیں ہمیشہ رہنے والے — ۲۱-۳۴

۱-۱۵ خٰلِدِيْنَ — ہمیشہ رہنے والے — ۲-۱۶۲

۱-۱۵ مِنَ الْخٰلِدِيْنَ — ہمیشہ رہنے والوں سے — ۷-۱۹

۳-۱۵ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ — لڑکے سدا رہنے والے — ۷۶-۱۹

(لا یشیبون)

۱-۲۲ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ (دائما) — ہمیشہ کیلئے زندہ رہنا — ۲۱-۳۴

۱-۲۲ عَذَابَ الْخُلْدِ — عذاب سدا — ۳۲-۱۴

۱-۲۲ دَارُ الْخُلْدِ — گھر ہے سدا کو — ۴۱-۲۸

۱-۲۲ شَجَرَةِ الْخُلْدِ — درخت سدا زندہ رہنے کا — ۲۰-۱۲۰

۱-۲۲ يَوْمُ الْخُلُوْدِ — دن ہمیشہ رہنے کا — ۵۰-۳۴

خَلَدَ (يَخْلُدُ خُلُوْدًا) سدا رہا۔ خَلَدَ (يَخْلُدُ خَلَدًا وخُلُوْدًا) عمر زیادہ ہوگئی، مگر بڑھاپا اور کمزوری پاس بھی نہ پھٹکی۔ فا۔ خَالِدٌ۔ مُخْلِدٌ مُخَلِّدٌ۔ اَخْلَدَ اِلَيْهِ۔ مَالَ وَرَكَنَ۔ خلد۔ دائم بقاء۔ ایک جانور جو زمین کے اندر ہی رہتا ہے۔ اس کی آنکھیں اور کان نہیں ج مَخَالِدُ۔ خَوَالِدُ۔ پہاڑ اور پتھر۔ ابو خالد کتے کی کنیت۔ خالد بن الولید۔ بہت بڑے جرنیل اور مشہور صحابی ہیں

## خلص

۱-۱ خَلَصُوْا نَجِيًّا (اعتزلوا) — اکیلے جا بیٹھے مشورہ کرنے کو — ۱۲-۸۰

۲-۱ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ — اور خالص حکم بردار ہوئے اللہ کے — ۴-۱۴۶

۲-۱ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ — ہم نے امتیاز دیا انکو ایک چنی ہوئی بات — ۳۸-۴۶

۳-۱۱ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِىْ — خالص کر رکھوں اسکو اپنے کام میں — ۱۲-۵۴

۱-۱۵ لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ — اللہ کے لئے ہے بندگی خالص — ۳۹-۳

۱-۱۵ لَبَنًا خَالِصًا — دودھ ستھرا — ۱۶-۶۶

۱-۱۵ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ — تنہا لوگوں کے سوا — ۲-۹۴

(خاصہ)

۱-۱۵ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا — اسکو خاص ہمارے مرد ہی کھائیں — ۶-۱۳۹

(حلال)

۲-۱۵ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ — خالص کر کے واسطے اسکے بندگی — ۳۹-۲

۲-۱۵ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ — اور ہم تو خالص اسی کے ہیں — ۲-۱۳۹

۲-۱۵ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ — خالص اسکے فرمانبردار ہوکر — ۷-۲۹

۲-۱۶ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا — تھا وہ چنا ہوا — ۱۹-۵۱

۲-۱۶ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ — ہمارے برگزیدہ بندوں میں — ۱۲-۲۴

۲-۱۶ عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ — مگر جو تیرے چنے ہوئے بندے ہیں — ۱۵-۴۰

خَلَصَ (يَخْلُصُ خُلُوْصًا وخَلَاصًا) خالص ہوگیا۔ خَلَصَ مِنَ الْهَلَاكِ۔ موت سے نجات لی۔ خَلَصَ اِلَى الْمَكَانِ۔ جگہ کو پہنچے خَلَصَ مِنَ الْقَوْمِ۔ قوم سے الگ ہوگیا۔ خَلَّصَهٗ اس کو خلاصی دی اِخْتَلَصَ الشَّئَ۔ چیز کا خلاصہ لے لیا۔ اختیار کیا۔ اِسْتَخْلَصَهٗ اس کو اختیار کیا۔ خُلَاصَه۔ گھی جب صاف ہوجائے، اب ہر چیز کا خلاصہ کہا جاتا ہے۔ خلاصہ کلام۔ حاصل کلام۔ کلمۃ الاخلاص۔ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ، خَلَص۔ ہر سفید چیز۔ خالص، صاف، رہائی۔ تَخَلُّص۔ شاعر لوگ اپنا نام اختیار کرتے ہیں، مُخْلِص، دوست

سورہ اخلاص ۱۱۲

## خلط

۱-۱ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا — ملایا انہوں نے ایک کام نیک — ۱۰۳-۹

۲-۱ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ — یا کہ وہ چربی جو ملی ہوئی ہڈی کے ساتھ (امتزج) — ۱۴۶-۶

۷-۱ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ — رلا ملا کر نکلا اس کی وجہ سے سبزہ — ۴۵-۱۸

۴-۳ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ — اگر ان کا خرچ ملالو — ۲۲۰-۲

(ای تخالطوا نفقتهم بنفقتكم)

۱۷-۱ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَاۗءِ — اور اکثر شریک — ۲۴-۳۸

(شرکاء)

خَلَطَ (يَخْلِطُ خَلْطًا وَخَلَطًا) ایک چیز کو دوسری چیز سے ملا دیا، جیسے نخود کو گندم کے ساتھ۔ خَلَطَ الْمَرِيْضُ۔ مریض مضر کھانا کھا گیا۔ خَلَطَ فِي الْكَلَامِ۔ کلام میں کلام کیا۔ بکواس کیا۔ اِخْتَلَطَ۔ ملا۔ (خلط) رجلٌ خِلْطٌ مِلْطٌ۔ نطفہ حرام۔ حکمائے یونان ۴ خلطیں بتاتے ہیں، پھر ہر خلط کو کئی درجوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ خِلْط۔ احمق۔ خُلْطَہ۔ شرکت۔ خَلَاطَہ۔ بے وقوفی۔ خَلِيْط ج خُلُط۔ خُلَطَاء۔ حافظ۔ المشارک۔ خَلِيْطٌ مِنَ النَّاسِ۔ اوباش آدمی،

## خلع

۱-۱۱ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ — اتار ڈال اپنی جوتیاں — ۱۲-۲۰

خَلَعَ (يَخْلَعُ خَلْعًا) الْقَائِدَ۔ رتبہ سے گرایا۔ خَلَعَ الدَّابَّةَ۔ جانور کو قید سے چھوڑ دیا۔ خَلَعَ الشَّجَرُ۔ درخت کے پتے گرے، اور نئے اگے (۲) خَالَعَ (يُخَالِعُ خُلْعًا) امْرَأَتَهٗ۔ عورت کو بدل پر طلاق دے دی وہ عورت خالعہ ہے۔ اسم خُلْع۔ اَخْلَعَ الشَّجَرُ۔ درخت نے نئے پتے نکالے۔ خُلِعَ الْمَيِّتُ۔ مردہ کا کفن اتارا گیا۔ خِلْعَت۔ خدمت کے عوض میں کپڑے یا دیگر انعام۔ خَلِيْع۔ وہ لڑکا جس کو باپ نے گھر سے نکال دیا ہو یا عام معزول۔ خَلِيْعَہ۔ وہ عورت جس کا والی وارث کوئی نہ ہو اور وہ آزادی سے جو چاہے کرے،

## خلف

۱-۱ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ — پھر ان کے پیچھے آئے — ۱۶۸-۷

۱-۱ خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ — کیا بری نیابت کی تم نے میرے بعد — ۱۴۹-۷

۲-۱ مَا اَخْلَفُوا اللّٰهَ — انہوں نے خلاف کیا اللہ سے — ۷۸-۹

۲-۱ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ — اسلئے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ — ۸۶-۲۰

۲-۱ فَاَخْلَفْتُكُمْ — پھر میں نے جھوٹا کیا — ۲۲-۱۴

۲-۱ مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ — ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ — ۸۷-۲۰

۷-۱ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ — اور نہیں جھگڑا ڈالا — ۲۱۳-۲

۷-۱ اخْتَلَفُوْا فِي الْكِتٰبِ — جنہوں نے اختلاف ڈالا کتاب میں — ۱۷۵-۲

۷-۱ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ — اور جس بات میں تم نے جھگڑا کیا — ۱۰-۴۲

۱۱-۱ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ — جیسا حاکم کیا تھا — ۵۵-۲۴

۳-۲ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى — پیچھے چھوڑے گئے — ۱۱۹-۹

۷-۲ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ — پھوٹ ڈالی گئی اس میں — ۱۱۱-۱۱

۱-۳ فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ — زمین میں خلافت کریں رہائش رکھیں — ۶۰-۴۳

۲-۳ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ — نہ خلاف کرے گا وعدہ — ۹-۳

۲-۷ فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ — کبھی نہ خلاف کریگا اللہ — ۸۰-۲

۲-۳ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ — تو وہ اس کا عوض دیتا ہے — ۳۹-۳۴

(دیکھو ضد فی اللارین)

۲-۳ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ — تو نہیں خلاف کرتا وعدہ — ۹۴-۳

۲-۳ لَا نُخْلِفُهٗ — ہم نہ خلاف کریں — ۵۸-۲۰

۴-۳ يُخَالِفُوْنَ — جو خلاف کرتے ہیں — ۶۳-۲۴

۴-۳ اَنْ اُخَالِفَكُمْ — بعد کو خود کروں وہ کام — ۸۷-۱۱

۷-۳ يَخْتَلِفُوْنَ — وہ اختلاف کرتے — ۱۱۳-۲

۷-۳ تَخْتَلِفُوْنَ — تم اختلاف کرتے — ۵۵-۳

۵-۳ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا — یہ کہ پیچھے رہ جائیں — ۱۲۱-۹

۱۱-۳ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ — اور قائم مقام کریگا میرا رب — ۵۷-۱۱

۱۱-۳ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ — اور تمہارے پیچھے قائم کرے — [illegible]

۱۱-۳ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ — اور خلیفہ کرے تم کو زمین میں — ۱۲۹-۷

۹-۱۱ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ — ضرور ان کو حاکم بنائے گا — ۵۵-۲۴

۱-۱۱ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ — میرا خلیفہ رہ — ۱۴۲-۷

۱-۱۵ مَعَ الْخٰلِفِيْنَ — پیچھے رہنے والوں کے ساتھ — ۸۳-۹

۱-۱۵ مَعَ الْخَوَالِفِ (خالفة) — پیچھے رہنے والیوں کے — ۸۷-۹، ۹۳-۹

۲-۱۵ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ — خلاف کرنے والا — ۴۷-۱۴

۷-۱۵ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ — الگ الگ ہیں اس کے رنگ — ۶۹-۱۶

۷-۱۵ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ — الگ الگ اس کا میوہ — ۱۴۱-۶

۱۵۔۷ مُخْتَلِفُوْنَ — اختلاف کرنے والے — ۳-۷۸
۱۵۔۷ مُخْتَلِفِیْنَ — اختلاف کرنے والے — ۱۱۹-۱۱
۱۶۔۳ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ — خوش ہوئے پیچھے رہنے والے — ۸۲-۹
۱۶۔۳ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِیْنَ — کہہ پیچھے رہنے والوں کو — ۱۶-۴۸
۱۶۔۱۱ مُسْتَخْلَفِیْنَ — اپنے نائب کر کر اس میں — ۷-۵۷
۱۷۔۱ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً — زمین میں ایک نائب — ۳۰-۲
۱۷۔۱ خَلٰٓئِفَ — خلیفے — ۱۴-۱۰
۱۷۔۱ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ — زمین کے خلیفے — ۳۹-۳۵
۱۷۔۱ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ — زمین کے خلیفے — ۶۲-۲۷
۱۹۔۱ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ — انکے بعد ناخلف — ۱۶۸-۷
۲۲۔۱ وَمِنْ خَلْفِهٖ — اس کے پیچھے سے — ۱۱-۱۳
۲۲۔۱ وَمَا خَلْفَهَا — اور جو پیچھے آنے والے تھے — ۶۶-۲
۲۲۔۱ وَمَا خَلْفَهُمْ — اور جو انکے پیچھے ہے — ۲۵۵-۲
۲۲۔۱ مِنْ خَلْفِهِمْ — انکے پیچھے سے — ۱۸۰-۳
۲۲۔۱ لِمَنْ خَلْفَكَ — اپنے پچھلوں کے واسطے — ۹۲-۱۰
۲۲۔۱ وَمَا خَلْفَكُمْ — اور جو تمہارے پیچھے ہے — ۴۵-۳۶
۲۲۔۱ وَمَا خَلْفَنَا — اور جو ہمارے پیچھے ہے — ۶۴-۱۹
۲۲۔۱ خِلْفَةً لِّمَنْ — بدلنے سدلتے — ۶۲-۲۵
۲۲۔۴ اَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ — اور پاؤں مخالف جانب سے — ۳۳-۵
۲۲۔۴ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ — جدا ہو کر رسول اللہ سے — ۸۲-۹
۲۲۔۴ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِیْلًا — تیرے پیچھے — ۷۶-۱۷
۲۲۔۷ وَلَهُ اخْتِلَافُ — اختلاف — ۸۱-۲۳
۲۲۔۷ اخْتِلَافًا كَثِیْرًا — اختلاف بہت — ۸۲-۴

خَلَفَ یَخْلُفُ خِلَافَةً جانشین ہوا۔ خَلَفَ یَخْلُفُ خَلْفًا وخِلْفَةً ایک دوسرے کے پیچھے آئے۔ خَلَفَ یَخْلُفُ خَلَاقَةً وخُلُوْفًا العلام بے وقوف ہوا نا۔ خَالِف۔ خَالِفَة وہ بے وقوف جو کہ ساتھی کے چلے جانے کے بعد بیٹھ رہے۔ خَلَفَ یَخْلُفُ خُلُوْفًا وخُلُوْفَةً فمُ الصائمِ۔ روزے دار کے منہ سے بوآنے لگی۔ خَلَفَ الطعامُ۔ کھانا باسی ہوگیا۔ خَلَف۔ اولاد۔ یا نیک اولاد۔ خَلَفَ۔ پیچھے چھوڑا۔ خلیفہ بنایا۔ خِلَافَت۔ امامت۔ خَالَفَ خِلَافًا ومُخَالَفَةً اس کی موافقت نہ کی۔ خَلْف ج

## خلق

۱-۱ خَلَقَ لَكُمْ — پیدا کیا تمہارے لئے — ۲۹-۲
۱-۱ خَلَقَهٗ — پیدا کیا اسکو — ۵۹-۳
۱-۱ خَلَقَهُمْ — پیدا کیا انکو — ۱۰۰-۶
۱-۱ خَلَقَهَا — اسکو پیدا کیا — ۵-۱۶
۱-۱ خَلَقَهُنَّ — انکو پیدا کیا — ۹-۴۳
۱-۱ خَلَقَكُمْ (اَنْشَاَكُمْ) — تم کو پیدا کیا — ۲۱-۲
۱-۱ خَلَقَنِیْ — مجھے پیدا کیا — ۸-۲۶
۱-۱ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ — انہوں نے پیدا کیا اسکی پیدائش کی طرح — ۱۶-۱۳
۱-۱ مَا خَلَقْتَ هٰذَا — نہیں پیدا کیا تو نے یہ باطل — ۱۹۱-۳
۱-۱ خَلَقْتَهٗ مِنْ تُرَابٍ — تو نے اسے مٹی سے بنایا — ۱۱-۷
۱-۱ خَلَقْتَنِیْ — پیدا کیا تو نے مجھے — ۱۱-۷
۱-۱ لِمَا خَلَقْتُ بِیَدَیَّ — پیدا کیا میں نے دونوں ہاتھوں سے — ۵-۳۸
۱-۱ خَلَقْتُ الْجِنَّ — پیدا کیا میں نے جنوں کو — ۵۶-۵۱
۱-۱ خَلَقْتُكَ — میں نے تجھے پیدا کیا — ۹-۱۹
۱-۱ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ — ہم نے پیدا کیا — -۷
۱-۱ فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ — پھر پیدا کیا ہم نے علقہ کو — -۲۳
۲-۱ خُلِقَ الْاِنْسَانُ — پیدا کیا گیا انسان — -۴
۲-۱ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ — پیدا کیا گیا پانی ٹپکنے والے سے — -۸۶
۲-۱ كَیْفَ خُلِقَتْ — کس طرح پیدا کیا گیا — ۸۸
۳-۱ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ — پیدا کرتا ہے — -۳
۳-۱ یَخْلُقُكُمْ — پیدا کرتا تم کو — ۲۹
۳-۱ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا — نہیں پیدا کرتے کچھ — -۱۲
۷-۱ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا — کبھی نہ پیدا کریں گے ایک مکھی — ۲۲
۳-۱ وَاِذْ تَخْلُقُ — اور جب تو پیدا کرتا تھا — -۵
۳-۱ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا (تکذبون) — اور بناتے ہو جھوٹی باتیں — ۱۷-۹
۳-۱ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ — کیا تم اسکو پیدا کرتے — ۵۹-۵۶
۳-۱ اَخْلُقُ لَكُمْ (اصور لکم) — میں پیدا کرتا ہوں تمہارے لئے — -۳
۵-۱ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ — کیا نہیں پیدا کیا ہم نے تم کو — -۷۷
۴-۱ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا — نہیں بنائی گئی مثل اس کی — ۸-۸۹

۴-۱ يُخْلَقُوْنَ پیدا کیے گئے ہیں ۷-۱۹۰

۱-۱۵ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ پیدا کرنیوالا ہر چیز کا ۶-۱۰۲

۱-۱۵ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ یا ہم ہیں پیدا کرنے والے ۵۶-۵۹

۷-۱۵ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ بہترین پیدا کرنے والا ۲۳-۱۴

(المقدرین)

۳-۱۶ مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ نقش بنا ہوا اور نہ ۲۲-۵

۳-۱۶ مُخَلَّقَةٍ (مصورۃ) نقش بنا ہوا ۲۲-۵

۱-۱۹ خَلْقُ الْعَلِيْمِ وہی اصل بنانے والا ۳۶-۸

(کثیر الخلق)

۱-۲۲ نَسِيَ خَلْقَهٗ بھول گیا اپنی پیدائش ۳۶-۷۸

۱-۲۲ خَلْقًا جَدِيْدًا نئی پیدائش ۱۷-۴۹

۱-۲۲ فِي الْخَلْقِ بَصْطَةً تمہارے بدن کا پھیلاؤ ۷-۶۹

۱-۲۲ بِخَلْقِهِنَّ انکی پیدائش میں ۴۶-۳۳

۱-۲۲ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ آسمانوں کی پیدائش میں ۲-۱۶۴

۱-۲۲ خَلْقَ اللّٰهِ (مراد دین ہے) صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۴-۱۱۹

۱-۲۲ كَخَلْقِهٖ اس کی پیدائش کی طرح ۱۳-۱۶

۱-۲۲ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ اس کی صورت ۲۰-۵۰

۱-۲۲ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ عادت ہے پہلوں کی ۲۶-۱۳۷

(اختلافهم وكذبهم)

۱-۲۲ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (دین) تو پیدا کیا گیا بڑے خلق پر ۶۸-۴

۱-۲۲ بِخَلَاقِهِمْ (نصیبهم) نصیبہ اپنا ۹-۶۹

۱-۲۲ بِخَلَاقِكُمْ نصیبہ اپنا ۹-۶۹

۷-۲۲ اِلَّا اخْتِلَاقٌ (کذب) گھڑنبائی ہوئی بات ۳۸-۷

خَلَقَ (يَخْلُقُ خَلْقًا خِلْقَةً) ایجاد کیا۔ عدم سے وجود میں لایا۔ خَلَقَ الْكِذْبَ۔ جھوٹ اختراع کیا۔ (تَخَلَّقَ وَاخْتَلَقَ) جھوٹ بولا۔ خالقهم ان سے اچھے خلق سے پیش آیا۔ خالق۔ من اسماء الحسنٰی۔ خِلْقَة فطرت ج خِلَق و خُلُق ج اخلاق

## خلل

۱-۲۲ وَلَا خُلَّةٌ اور نہ آشنائی ۲-۲۵۵

۱-۱۷ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ابراہیم کو خالص دوست ۴-۱۲۵

(صفیا خالص المحبۃ لہ)

۱-۱۷ اَلْاَخِلَّاءُ جتنے دوست ہیں ۴۳-۶۷

۴-۲۲ لَا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلَالٌ نہ بیع اور نہ دوستی ۱۴-۳۱

۴-۲۲ خِلٰلَ الدِّيَارِ (وسط) شہروں کے بیچ ۱۷-۵

۴-۲۲ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ (وسطہ) اس کے بیچ میں سے ۳۰-۴۸

۴-۲۲ خِلٰلَهُمَا نَهَرًا (وسطها) دونوں کے بیچ میں نہر ۱۸-۳۳

۴-۲۲ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا اس کے بیچ میں نہریں ۱۷-۹۱

۴-۲۲ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ گھوڑے دوڑاتے تمہارے اندر ۹-۴۷

خَالَّهٗ (مُخَالَّةً وَخِلَالًا) اسے دوست اور بھائی بنایا۔ خَلَّلَ الْاَسْنَانَ دانتوں میں خلال کیا۔ اور طعام نکالا۔ تَخَلَّلَ الْقَوْمَ۔ ان کے درمیان آیا۔ خَلَّلَ الْعَصِيْرَ۔ نچوڑ کا سرکہ بنایا۔ خِلٌّ۔ سچا دوست۔ م خِلَّةٌ ج اخلال خَلَل۔ فساد۔ خِلَل۔ جو طعام دانتوں میں رہ جائے۔ خُلَّة۔ سبزیوں میں جو حلاوت ہوتی ہے۔ خُلَالَة۔ صداقت۔ خُلُولَة۔ دوستی۔ خَلِيْل ج اَخِلَّاء۔ خُلَّان م خَلِيْلَة۔ خيلان خلالہ۔ سرکہ بیچنے یا بنانے والا

## خلو

۱-۱ اِلَّا خَلَا فِيْهَا گذر چکا ہے اس میں ۳۵-۲۴

۱-۱ خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ (رجع) اور تنہا ہوتے ہیں ایک دوسرے کے پاس ۲-۷۶

۱-۱ خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ تنہا ہوتے ہیں اپنے شیطانوں کے پاس ۲-۱۴

۱-۱ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا اور جب اکیلے ہوتے ہیں ۳-۱۱۹

۱-۱ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ گذر چکے تم سے پہلے ۲-۲۱۴

۱-۱ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ (مضت) ہو چکے ہیں تم سے پہلے واقعات ۳-۱۳۷

۱-۱ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ گذر چکی ہیں بہت جماعتیں ۴۶-۱۷

۱-۱ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهٖ گذر چکے اس سے پہلے [illegible]

(مضت) کئی پیغمبر

۱-۱ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ گذر چکے ہیں ڈرانے والے ۴۶-۲۱

۵-۱ وَاَلْقَتْ ... وَتَخَلَّتْ اور ڈالدے ... اور خالی ہو جائے ۸۴-۴

۱-۳ يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ خالص رہے تم پر توجہ ۱۲-۹

۳-۱۱ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ پھر چھوڑ دو انکا رستہ ۹-۵

(لا تتعارضوا)

۱-۱۵ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (الماضیۃ) پچھلے دنوں میں ۶۹-۲۴

خَلَا (يَخْلُوْ خُلُوًّا وَخَلَاءً) الاناء۔ برتن خالی ہوا۔ خلا۔ سوائے

جَاءَ القومُ خلازیں) خَلَا المکانُ۔ مکان میں بسنے والے چلے گئے خَلَا الرّجلُ۔ اکیلا ہوا۔ خَلَا (یَخْلُوا خَلْوَۃً وخَلَاءً) بہ ومعہ و الیہ۔ خلوت میں اسے ملا۔ خَلَّی الامرَ۔ کام چھوڑ دیا۔ خَلّٰی سَبِیْلَہٗ اسے چھوڑ دیا۔ خَلَاءٌ۔ فارغ مکان۔ خَلُوج اَخْلَاءٌ۔ خالی۔ مَخْلُوت تنہائی۔ خالی۔ خَلِیٌّ، وہ عورت جس کا مرد نہ ہو اور وہ مرد جس کی عورت نہ ہو،

## خمد

۱۵-۱ فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ — پھر اسی وقت وہ بجھ گئے — ۳۶-۲۹

(ساکتون میتون)

۱۵-۱ حَصِیْدًا خٰمِدِیْنَ — کاٹے ہوئے بجھے ہوئے — ۲۱-۱۵

(میتین)

خَمَدَتْ (تَخْمُدُ) خَمِدَتْ (تَخْمَدُ خَمْدًا وخُمُوْدًا) النَّارُ آگ مدھم ہوگئی۔ اور کوئلہ روشن رہا۔ خَمَدَتِ الحُمّٰی۔ بخار کا زور ٹوٹ گیا۔ خَمِدَ المریضُ۔ مریض بے ہوش ہوگیا یا مر گیا۔ اَخْمَدَ النَّارَ آگ مدھم کردی۔ خُمُود۔ کوئلہ،

## خمر

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ — اور کئی نہریں شراب کی — ۴۷-۱۵

اَعْصِرُ خَمْرًا — میں نچوڑ رہا ہوں شراب — ۱۲-۳۶

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ — شراب اور جوئے سے — ۲-۲۱۹

(المسکر الذی یخامر العقل)

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰی جُیُوْبِهِنَّ — اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر — ۲۴-۳۱

خَمَرَہٗ (یَخْمُرُ خَمْرًا) اس کو ڈھانپ دیا۔ خَمَرَ الشَّهَادَۃَ۔ گواہی چھپائی۔ خَمَرَ الرجلَ۔ آدمی کو شراب پلائی۔ خَمَرَ العَجِیْنَ۔ آٹے میں خمیر ڈالا۔ خَمِرَ (یَخْمَرُ خَمَرًا) عنہ اس سے چھپ گیا۔ خَمِرَ عَنْہُ الخَبَرُ۔ اس سے خبر چھپی رہی۔ خَمَّرَ وَجْهَہٗ۔ اس کا منہ ڈھانپ دیا، اَخْمَرَ الامرَ۔ بات چھپادی۔ تَخَمَّرَتِ المرأۃُ۔ عورت نے اپنے اوپر چادر اوڑھی رجلٌ خَمِرٌ۔ وہ آدمی جس کو شراب کا خمار ہو خِمَار ج اَخْمِرَۃ خُمُر۔ چادر۔ خَمِیْر ضد فطیر۔ خَمّار شراب بیچنے والا

## خمس

یَقُوْلُوْنَ خَمْسَۃٌ — کہتے ہیں کہ پانچ ہیں — ۱۸-۲۳

بِخَمْسَۃِ اٰلَافٍ — پانچ ہزار — ۳-۱۲۵

خَمْسِیْنَ عَامًا — پچاس برس — ۲۹-۱۴

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ — پچاس ہزار برس — ۷۰-۴

وَالْخَامِسَۃُ — پانچویں دفعہ — ۲۴-۷

فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَہٗ — ⅕ اس مال غنیمت کا — ۸-۴۱

خَمَسَ (یَخْمُسُ خَمْسًا) القومَ۔ قوم میں پانچواں فرد ہوا، یا قوم سے خمس لیا۔ خَمَسَ الحَبْلَ۔ پانچ رسیوں کا رسہ بٹا۔ خَمَّسَ الشِّعْرَ شعر کو مخمس بنایا۔ خُمُس ⅕ حصہ۔ خُمَاسی۔ پانچ کونے کی شکل، یَوْمُ الْخَمِیْس۔ جمعرات،

## خمص

۲۲-۱ وَلَا مَخْمَصَۃٌ — اور نہ بھوک — ۵-۳

۲۲-۱ فِیْ مَخْمَصَۃٍ — بھوک میں — ۵-۱

خَمَصَ (یَخْمَصُ خَمْصًا وخُمُوْصًا ومَخْمَصَۃً) الجُوْعُ۔ بھوک سے اس کا پیٹ خالی ہوا۔ مَخْمَصَۃ۔ بھوک (طعام سے خالی پیٹ ہونا) خَمِیص لاغر پیٹ والا، خَمِصَ (یَخْمَصُ خَمَصًا وخَمُصَ یَخْمُصُ خَمْصًا وخُمُوصًا ومَخْمَصَۃً) (البطنُ) پیٹ خالی ہوا۔

## خمط

۲۲-۱ اُکُلٍ خَمْطٍ (اراک) — کچھ میوے کسیلے — ۳۴-۱۶

خَمَطَ (یَخْمُطُ خَمْطًا وخُمُوْطًا) خَمِطَ (یَخْمَطُ خَمَطًا) اللَّبَنُ دودھ میں بو پیدا ہوگئی۔ خَمِطَ الرجلُ۔ آدمی کھٹا یا کڑوا۔ یا اس کی ہوا بدل گئی۔ مراد متکبر اور غضب ناک ہوگیا۔ خَمْط۔ کھٹا یا کڑوا۔ جامع البیان میں ہے ہر خاردار کڑوا درخت، اور منجد میں ہے ہر لے خار درخت

## خنز

وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ — گوشت سور کا — ۲-۱۷۳

الْقِرَدَۃَ وَالْخَنَازِیْرَ — بندر اور سور — ۵-۶۰

سُور مشہور جانور ہے ج خنازیر۔ خنازیر ایک غدودی بیماری ہے از قسم سل۔ کنویں کی چرکھڑی کو خنزیرۃ البئر کہتے ہیں،

## خنس

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ — قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانیوالوں کی — ۸۱-۱۵

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ — جو پھسلائے اور چھپ جائے — ۱۱۴-۴

خَنَسَ (یَخْنِسُ خَنْسًا وخُنُوْسًا وخِنَاسًا) پیچھے رہا۔ ایک طرف خَنَسَ الطریقُ عَنَّا۔ راستہ گم ہوگیا، اور پیچھے رہ گیا۔ خَنَسَ بَیْنَ اَصْحَابِہٖ اپنے دوستوں میں چھپ گیا، خَنَّسَہٗ۔ اسے پیچھے چھوڑا۔ تَخَنَّسَ۔ غائب ہو گیا خُنَّس۔ سات ستارے یا کل ستارے۔ خَنَّاس شیطان۔ خَنِیْس جیسا

## خنق

۱۵-۲ والمنخنقۃ (المیتۃ خنقًا) اور جو مرگیا ہو گلا گھونٹنے سے ۵ - ۳

خَنَقَہٗ (یخنق خنقًا و خنقۃ) سخت گلا گھونٹا یہاں تک کہ مرگیا۔ خنّق الاناءَ۔ برتن کو لبالب بھر دیا۔ خِناق۔ گلا گھونٹنے کی رسی۔ خُناق، ایک بری سخت بیماری ہے جس سے گلا گھٹنے لگتا ہے اور سانس لینا مشکل ہوجاتا ہے۔ خَرانِق۔ تنگ راستے۔ کتا۔ شیر۔ چیتا۔ جو کہ جانوروں کا گلا گھونٹتے ہیں۔

## خور

لہٗ خُوار اس گائے کی آواز تھی ۷-۱۴۷

خار (یخور خوارًا) البقرۃ۔ گائے بولی، آواز دی،

## خوض

۱-۱ خُضْتُم کالذی خاضُوا اور تم بھی چلتے ہو انہیں کی چال ۹ - ۷۰

۱-۳ یخوضون فی اٰیاتنا جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں ۶ - ۶۸

۱-۳ حتّٰی یخوضوا یہاں تک کہ مشغول ہوں گی ۴-۱۴۰

۱-۳ کُنّا نخوض ونلعب ہم تو بات چیت کرتے تھے اور دل ۹ - ۶۶

۱-۱۵ مع الخائضین بحث کرنیوالوں کے ساتھ ۷۴-۴۵

۱-۲۲ فی خوضٍ (باطلٍ) جو باتیں بناتے ہیں ۵۲ - ۱۲

۱-۲۲ فی خوضہم (باطلہم) اپنے خرافات میں کھیلتے ہیں ۶ - ۹۱

خاض (یخوض خوضًا وخیاضًا) فی الحدیث۔ باتوں میں پڑ گیا، خاض الماءَ۔ پانی میں داخل ہوگیا۔ خاض بالفرس۔ گھوڑے کو پانی میں داخل کیا۔

## خوف

۱-۱ فمن خاف پھر جو کوئی خوف کرے ۲-۱۸۲

۱-۱ خافوا علیہم اندیشہ کریں ۴ - ۸

۱-۱ خافت (توقعت) عورت ڈرے ۴-۱۲۸

۱-۱ فان خفتم اگر تم کو ڈر ہو کسی کا ۲-۲۳۹

۱-۱ خفتِ علیہ جب تم کو اس پر کچھ ڈر لگے ۲۸-۷

۱-۱ خفتُ الموالی اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں ۱۹-۵

(الذین یلونی فی النسب) سے

۱-۱ لمّا خفتکم جب میں تم سے ڈرا ۲۶-۲۱

۱-۳ فلا یخاف پس نہیں ڈرتا ۲۰-۱۱۲

۱-۳ من یخافہ کون اس سے ڈرتا ہے ۵ - ۹۴

۱-۳ الّا ان یخافا مگر جب خاوند عورت دونوں ڈریں ۲-۲۲۹

۱-۳ یخافون ڈرتے ہیں ۶-۵۱

۱-۳ ان یخافوا یا ڈریں ۵-۱۰۸

۱-۳ لا تخاف تو نہ ڈرے ۲۰-۷۷

۱-۳ تخافونہم تم ان سے ڈرتے ہو ۳۰-۲۸

۱-۳ تخافون تم ڈرتے ہو ۴-۳[illegible]

۱-۳ اخاف اللہ میں ڈرتا ہوں ۵-۲۸

۱-۳ انّا نخاف ہم ڈرتے ہیں ۲۰-۴۵

۱-۹ وامّا تخافنّ اگر تجھ کو ڈر ہو ۸-۵۸

۳-۳ یخوّف اولیاءہ ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے ۳-۱۷۵

۳-۳ ویخوّفونک اور ڈراتے ہیں تجھے ۳۹-۳۶

۳-۳ ونخوّفہم اور ہم ڈراتے ہیں ان کو ۱۷-۶۰

۱-۱۱ ویخافون اور تجھ سے ڈرو ۲-۱۵۰

۱-۱۳ لا تخف تو نہ ڈر ۱۱-۷۰

۱-۱۳ لا تخافا دونوں نہ ڈرو ۲۰-۴۶

۱-۱۳ ولا تخافی اور خطرہ نہ کر (ایک عورت) ۲۸-۷

۱-۱۵ خائفًا یترقّب خوف کرتے راہ دیکھتا ۲۸-۱۸

۱-۱۵ الّا خائفین ڈرتے ہوئے ۲-۱۱۴

۵-۲۲ علٰی تخوّفٍ (تنقّص) آہستہ آہستہ کم کرتے یہاں تک کہ ۱۶-۴۷
شیئًا فشیئًا حتّٰی یہلک الجمیع ہم ب کو ہلاک کر دے

۳-۲۲ الّا تخویفًا مگر ڈرانے کو ۱۷-۵۹

۱-۲۲ خیفۃً ڈرتے ۷-۲۰۵

۱-۲۲ اوجس فی نفسہ خیفۃً کچھ پایا اس نے ڈر ۲۰-۶۷

۱-۲۲ والملٰئکۃ من خیفتہ اور فرشتے [illegible] ۱۳-۱۳

۱-۲۲ کخیفتکم [illegible] ۳۰-۲۸

۱-۲۲ خوفًا وطمعًا ڈرتے اور لالچ سے ۷-۵۶

۱-۲۲ من الخوف ڈر سے ۲-۱۵۵

۱-۲۲ من خوفٍ ڈر سے ۱۰۶-۴

خاف (یخاف خوفًا وخیفًا ومخافۃً وخیفۃً وتخوّفًا) ڈرا، پرہیزگاری کی۔ فہو خائف ج خوّف۔ خُیَّف۔ خائفون، خیفہ ج خِیَف،

## خول

۱-۳ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ — جب بخشے اس کو — ۸-۳۹

۱-۳ اِذَا خَوَّلْنٰهُ (اعطیناه) — جب بخشیں ہم اس کو — ۴۹-۳۹

۱-۳ مَا خَوَّلْنٰكُمْ (اعطیناکم) — جو اسباب ہمنے تم کو دیا — ۹۴-۶

وَبَنٰتِ خَالِكَ — تیرے ماموں کی بیٹیاں — ۵۰-۳۳

اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ — اپنے ماموں کے گھروں سے — ۶۱-۲۴

وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ — تیرے خالاؤں کی بیٹیاں — ۵۰-۳۳

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ — اپنی خالاؤں کے گھر سے — ۶۱-۲۴

وَخٰلٰتُكُمْ — اور خالائیں تمہاری — ۲۳-۴

خَوَّلَهٗ. اَعْطَاهُ. اَخْوَلَ، اُخْوِلَ. اس کے ماموں ہوئے. خَال ماموں ج اَخْوَال. اَخْوِلَہ. خَالَة. ماسی ج خالات. خولہ. ایک صحابیہ. خولة. ماں کی طرف سے رشتہ داری،

## خون

۱-۱ فَخَانَتٰهُمَا — ان دو عورتوں نے ان مردوں سے چوری کی — ۱۰-۶۶

۱-۱ خَانُوا اللّٰهَ — دغا کر چکے ہیں اللہ سے — ۷۱-۸

۳-۷ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ — اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں — ۱۰۷-۴

(یخونونھا بالمعاصی)

۳-۷ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ (تخونون) — خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے — ۱۸۷-۲

۱-۱۵ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ — میں نے اسکی چوری نہیں کی چھپ کر — ۵۲-۱۲

۱-۱۳ لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ — خیانت نہ کرو اللہ سے — ۲۷-۹

۱-۱۳ وَتَخُوْنُوْا اَمٰنٰتِكُمْ — اور خیانت نہ کرو آپس کی امانتوں کا — ۲۷-۹

۱-۱۵ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ — چوری نگاہ کی — ۱۹-۴۰

۱-۱۵ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ — انکی کسی دغا پر — ۱۳-۵

(بنقض العھد)

۱-۱۵ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا — دغا بازوں کی طرف سے — ۱۰۵-۴

۱-۱۵ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ — نہیں دوست رکھتا دغا بازوں کو — ۵۸-۸

۱-۱۹ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ — کوئی دغا باز ناشکرا — ۳۸-۲۲

۱-۱۹ خَوَّانًا اَثِيْمًا (کثیر الخیانة) — دغا باز گنہگار — ۱۰۷-۴

۱-۲۲ عَلٰى قَوْمٍ خِيَانَةً — کسی قوم سے دغا کا — ۵۸-۸

۱-۲۲ خِيَانَتَكَ — تجھ سے دغا کرنی — ۷۱-۸

خَانَ (یَخُوْنُ خَوْنًا وخِيَانَةً ومَخَانَةً وخَانَةً) امانت پوری ادا نہ کی. خَانَهُ الدَّهْرُ. زمانہ نے بے وفائی کی. فا. خائن ج خَوَّان خُوَان. دسترخوان برائے روٹی ج اَخْوِنَہ. خُوْن. خَوَّنَہٗ. اس کو چوری کی طرف منسوب کیا. خان. ترک بادشاہوں کے لقب،

## خوی

۱-۱۵ وَهِيَ خَاوِيَةٌ (ساقطة) — اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر — ۲۵۹-۲

۱-۱۵ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةٌ (خالیة) — انکے گھر ڈھکے ہوئے ویران — ۵۲-۲۷

۱-۱۵ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ (ساقطہ) — ڈھنڈ ہیں کھجور کھوکھلے — ۷-۶۹

خَوٰی (یَخْوِی خَوَاءً) البَیْتُ. گھر منہدم ہو گیا، گر گیا، خَوٰی رَأْسُہٗ اس کا سر خالی ہو گیا. بوجہ زیادتی نکسیر خون کم ہو گیا. خَوٰی (یَخْوِی خَوًی وخَوَاءً) الرجلُ. پیٹ طعام سے خالی ہو گیا، بھوکا ہوا، اِخْتَوٰی عقل سے خالی ہوا، بے وقوف ہوا، اَخْوٰی. بیوقوف. خَوِی، خالی البطن

## خیب

۱-۱ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ — نامراد ہوا ہر سرکش — ۱۵-۱۴

(خسر)

۱-۱ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى — مراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا — ۶۱-۲۰

(خسر)

۱-۱۵ خَآئِبِيْنَ (لم ینالوا ما ارادوا) — پھر جاویں محروم ہو کر — ۱۲۷-۳

خَابَ (یَخِیْبُ خَیْبَةً وتَخَیُّبًا) کامیاب نہ ہوا، نامراد ہوا، امید قطع ہو گئی، خَابَ سَعْیُہٗ. کوشش کی، سو نتیجہ پر نہ پہنچی

## خیر

۱-۷ وَاخْتَارَ مُوْسٰى — اور چن لیے موسٰے نے — ۱۵۵-۷

۱-۷ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ — اور میں نے تجھ کو پسند کیا ہے — ۱۳-۲۰

۱-۷ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ — اور ہم نے انکو پسند کیا — ۳۲-۴۴

۳-۷ وَيَخْتَارُ — اور پسند کرے — ۶۸-۲۸

۳-۵ مِمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ — جو نسا پسند کریں — ۲۰-۵۶

۳-۵ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ (ت محذوف) — جو تم پسند کر لو — ۳۸-۶۸

۱-۱۹ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ — ہر ایک تھا خوبی والا — ۴۸-۳۸

۱-۱۹ لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ — چنے ہوئے نیک لوگوں سے — ۴۷-۳۸

۱-۱۹ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ — ان میں اچھی عورتیں خوبصورت — ۷۰-۵۵

مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ — انکے ہاتھ میں نہیں پسند کرنا — ۶۸-۲۸

(اختیار)

۱-۱۵ اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً نکالیں گے ہم انکے آگے ایک جانور ۲۷-۸۲

۱-۱۵ اِلَّا دَآبَّةُ الۡاَرۡضِ گھن کے کیڑے نے ۲۲-۱۴

۱-۱۵ وَالدَّوَآبُّ اور جانور ۲۲-۱۸

۱-۱۵ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ بے شک بدتر سب جانوروں میں { ۸-۲۲، ۸-۵۵ }

دَبَّ رَیَدِبُّ دَبًّا وَدَبِیۡبًا سانپ کی طرح چلا یا بچہ کی طرح ہاتھ پاؤں پر چلا رہوا کَنَبٌ مِنۡ دَبَّ وَدَرَجَ (وہ چلنے والوں اور مرنے والوں میں سب سے زیادہ جھوٹا ہے۔ دَبَّتۡ عَقَارِبُہٗ۔ اس کی چغلی اور ایذا رسانی کا مینا ہے۔ اَدَبَّ الصَّبِیَّ۔ لڑکے کو چلایا۔ دُبٌّ۔ ریچھ ادباب۔ دِبَبَۃٌ دُبُّ الاکبر۔ دب الاصغر قطب شمالی کے گرد ستاروں کے دو جھمر ہیں جیسے بنات النعش اور سات سہیلیوں کا جھمکا بھی کہتے ہیں۔ ایک بڑا ہے ایک چھوٹا۔ دُبَّۃ، حال، طریقہ، مذہب، مَذۡہَب، راستہ،

## دبر

۲-۱ ثُمَّ اَدۡبَرَ پھر پیٹھ پھیری ۷۴-۲۲

۲-۱ وَالَّیۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ جب پیٹھ پھیرے ۷۴-۳۳

۲-۱ تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری ۷۰-۱۷

۳-۳ یُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ تدبیر کرتا ہے کام کی ۱۰-۳

۵-۳ یَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ کیا غور نہیں کرتے قرآن میں ۴-۸۲
(یتاملون)

۵-۳ لِیَدَّبَّرُوۡۤا اٰیٰتِہٖ تاکہ دھیان کریں لوگ ۳۸-۲۹
(ت، د سے بدلکر مدغم ہوگئی)

۵-۳ اَفَلَمۡ یَدَّبَّرُوا الۡقَوۡلَ کیا انہوں نے دھیان نہیں کیا اس کلام میں ۲۳-۶۹
(ت، د سے بدل کر مدغم ہوگئی)

۱-۱۵ دَابِرُ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ جڑ ان لوگوں کی ۶-۴۵

۲-۱۵ وَلّٰی مُدۡبِرًا لوٹا پیٹھ پھیر کر ۲۷-۱۰

۲-۱۵ وَلَّیۡتُمۡ مُّدۡبِرِیۡنَ پھر ہٹ گئے پیٹھ پھیر کر ۹-۲۶
(منہزمین)

۳-۱۵ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا پھر کام بنانے والے حکم سے ۷۹-۵

۲-۲۲ اِدۡبَارَ النُّجُوۡمِ اور پیٹھ پھیرتے وہ تاروں کے ۵۲-۴۹

وَیُوَلُّوۡنَ الدُّبُرَ بھاگیں گے پیٹھ پھیر کر ۵۴-۴۵

قَمِیۡصَہٗ مِنۡ دُبُرٍ (خلف) کرتہ اس کا پیچھے سے ۱۲-۲۷

یُوَلِّہِمۡ یَوۡمَئِذٍ دُبُرَہٗ پھیرے پیٹھ اس دن

اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ اور پیچھے سجدہ ۵۰-۴۰

یُوَلُّوۡکُمُ الۡاَدۡبَارَ تم کو پیٹھ دیں گے ۳-۱۱۱

عَلٰۤی اَدۡبَارِہَا پیٹھ کی طرف ۴-۴۷

وَاتَّبِعۡ اَدۡبَارَہُمۡ (امش خلفہم) تو چل انکے پیچھے ۱۵-۶۵

عَلٰۤی اَدۡبَارِکُمۡ اپنی پیٹھ کی طرف ۵-۲۱

دَبَرَ رَیَدۡبُرُ دَبۡرًا وَدُبُوۡرًا النَّہَارُ دن گذر گیا۔ دَبَرَ الرَّجُلُ آدمی مر گیا، پھر گیا۔ دَبَرَ الۡکِتَابَ کتاب لکھوائی۔ تَدَبَّرَ دَبَّرَ رَیَدۡبُرُ دَبۡرًا) الامر۔ کام کے انجام کو سوچا۔ دَابَرَ مُدَابَرَۃً۔ اَدۡبَرَ عَنۡہُ۔ اس سے پھر گیا دَبُوۡرٌ پچھم کی ہوا، دُبُرَ الصَّلٰوۃِ۔ بعد از نماز۔ دُبُرٌ۔ ہر چیز کی پیٹھ ج اَدۡبَار دَابِرٌ۔ تابع۔ آخر ہر چیز جڑ،

## دثر

۷-۱۵ یٰۤاَیُّہَا الۡمُدَّثِّرُ اے لحاف میں لپٹنے والے ۷۴-۱
(المتلفف بثیابہ)

دَثَّرَہٗ۔ اس کو چادر سے ڈھانکا۔ دِثَارٌ سونے کے لئے اوپر لینے کا کپڑا، تَدَثَّرَ۔ اَدَّثَرَ چادر اپنے اوپر لپیٹی، مُدَّثِّرٌ اصل میں مُتَدَثِّرٌ ہے،

## دحر

۱-۱۶ مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا الزام کھا کر دھکیلا جا کر ۱۷-۱۸
(مبعد عن الرحمۃ)

۱-۱۶ مَذۡءُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا برے حال سے مردود ہوکر ۷-۱۸
(مطرودا عن الرحمۃ)

۱-۲۲ دُحُوۡرًا وَّلَہُمۡ عَذَابٌ بھگانے کو ۳۷-۹

دَحَرَ رَیَدۡحَرُ دَحۡرًا وَدُحُوۡرًا وَمَدۡحَرَۃً) ہانکا۔ دور کیا، دفع کیا فَادۡحَرَ، دَحَوۡہُ مِنۡہُمۡ مَدۡحُوۡرًا

## دحض

۲-۳ لِیُدۡحِضُوۡا بِہِ الۡحَقَّ تاکہ ٹلا دیں ساتھ اس کے بات کو ۱۸-۵۶
(لیبطلوا بجدالہم)

۱-۱۵ حُجَّتُہُمۡ دَاحِضَۃٌ جھگڑا باطل ہے ۴۲-۱۶
(باطلۃ)

۲-۱۶ فَکَانَ مِنَ الۡمُدۡحَضِیۡنَ ہوا الزام کھانے والا ۳۷-۱۴۱
(من المغلوبین بالقرعۃ)

دَحَضَ (يَدْحَضُ دَحْضًا وَدُحُوضًا) الحجۃ۔ دلیل باطل کردی دَحَضَتِ الْحُجَّةُ دلیل باطل ہوئی، دَحَضَتِ الشَّمْسُ سورج مغرب کو ڈھلا۔ اَدْحَضَ الرِّجْلَ پاؤں پھسلایا۔ مَدْحَضَۃ۔ پھسلنے کا مقام۔

## دحی

۱-۱ وَالْأَرْضَ بَعْدَ ذَٰلِكَ اور زمین کو اس کے بعد صاف ۳۰-۷۹
دَحَاهَا (بسطها) بچھایا

دَحَى (يَدْحَى دَحْيًا) الشَّيْءَ۔ بچھایا پھیلایا۔ تَدَحَّى الشَّيْءُ جنبش کیل گئی دِحْيَۃ۔ رئیس لشکر ج دِحَاء۔ دِحْيَۃ کلبی ایک مشہور صحابی ہیں جبریل ع کی صورت میں عمومًا آیا کرتے تھے، بڑے تاجر اور خوبصورت تھے۔

## دخر

۱۵-۱ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ اور وہ عاجزی کرنیوالے ہیں ۴۸-۱۶
(صاغرون)

۱۵-۱ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ (صاغرين) چلے آویں اس کے آگے عاجزی سے ۸۷-۲۷

دَخَرَ (يَدْخَرُ دَخْرًا وَ دُخُورًا) ذلیل اور خوار ہوا، أَدْخَرَهُ۔ اس کو خوار کیا۔

## دخل

۱-۱ دَخَلَ مَعَهُ اور داخل ہوئے اس کے ساتھ ۳۶-۱۲
۱-۱ دَخَلَ عَلَيْهَا جب آتے اس کے پاس ۳۷-۳
۱-۱ وَمَنْ دَخَلَهُ اور جو اس کے اندر آیا ۹۷-۳
۱-۱ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ پھر داخل ہوئے اسکے پاس ۵۸-۱۲
۱-۱ قَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ اور کافر ہی آئے تھے ۶۱-۵
۱-۱ كَمَا دَخَلُوهُ جیسے گھس گئے تھے ۷-۱۷
۱-۱ دَخَلَتْ أُمَّةٌ داخل ہوگی ایک جماعت ۳۸-۷
۱-۱ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا ۳۹-۱۸
۱-۱ دَخَلْتُمْ بُيُوتًا جب جانے لگو گھروں میں ۶۱-۲۴
۱-۱ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ (جامعتموهن) تم نے صحبت کی ان سے ۲۳-۴
۱-۱ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ پھر جب تم اس میں گھس جاؤگے ۲۳-۵
۱-۲ وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا اور ہم نے لیا اسکو اپنی رحمت میں ۷۵-۲۱
۱-۲ وَأَدْخَلْنَاهُمْ اور ہم نے لیا انکو اپنی رحمت میں ۸۶-۲۱
۱-۲ وَلَأَدْخَلْنَاهُمْ اور ہم انکو داخل کرتے ۶۵-۵
۲-۱ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ اور اگر شہر میں کوئی گھس آتے ۱۴-۳۳

۲-۲ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ داخل کیا گیا جنت میں ۱۸۵-۳
۲-۲ فَأُدْخِلُوا نَارًا داخل کئے گئے آگ میں ۲۵-۷۱
۳-۱ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ ابھی نہیں گھسا ایمان ۱۴-۴۹
۷-۱ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ کبھی نہ داخل ہونگے جنت میں ۱۱۱-۲
۹-۱ لَا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ کوئی نہ آنے پائے اس میں ۲۴-۶۸
۳-۱ وَيَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ داخل ہوں گے ان پر ۲۳-۱۳
۳-۱ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ داخل ہوں گے جنت میں ۱۲۴-۴
۳-۱ يَدْخُلُونَهَا داخل ہوں گے اس میں ۲۳-۱۳
۳-۱ أَنْ يَدْخُلُوهَا یہ کہ داخل ہوں اس میں ۱۱۴-۲
۳-۱ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ تاکہ گھس آئیں مسجد میں ۷-۱۷
۱۳-۱ فَلَا تَدْخُلُوهَا نہ داخل ہوا اس میں ۲۸-۲۴
۷-۱ لَنْ نَدْخُلَهَا ہم اس میں کبھی نہ گھسیں گے ۲۴-۵
۹-۱ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ ضرور داخل ہو رہو گے ۲۷-۴۸
۹-۲ لَيُدْخِلَنَّهُمْ انکو ضرور داخل کرے گا ۵۹-۲۲
۹-۲ لَنُدْخِلَنَّهُمْ ہم انکو ضرور داخل کر لیں گے ۹-۲۹
۳-۲ يُدْخِلُ الَّذِينَ داخل کرے گا انکو ۱۴-۲۲
۳-۲ فَسَيُدْخِلُهُمْ پس عنقریب انکو داخل کریگا ۱۷۵-۴
۳-۲ أَنْ يُدْخِلَنَا یہ کہ ہم کو داخل کرے ۸۴-۵
۳-۲ يُدْخِلْهُ نَارًا داخل کرے اس کو آگ میں ۱۴-۴
۳-۲ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ جسکو تو دوزخ میں ڈالے ۱۹۲-۳
۳-۲ وَنُدْخِلُهُمْ اور ہم انکو داخل کریں گے ۵۷-۴
۳-۲ وَنُدْخِلْكُمْ اور ہم تم کو داخل کریں گے ۳۱-۴
۳-۲ سَنُدْخِلُهُمْ عنقریب ہم انکو داخل کریں گے [illegible]
۳-۲ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ [illegible] ۱۹۵-۳
۳-۲ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ [illegible] ضرور داخل کرونگا ۱۲-۵
۴-۲ أَنْ يُدْخَلَ یہ کہ داخل کیا جاوے ۳۸-۷۰
۱۱-۱ قِيلَ ادْخُلَا النَّارَ حکم ہوا کہ چلی جاؤ ۱۰-۶۶
۱۱-۱ فَادْخُلُوهَا چلے جاؤ اس میں ۷۳-۳۹
۱۱-۱ ادْخُلُوا هَٰذِهِ الْقَرْيَةَ گھس آؤ اس بستی میں ۵۸-۲
۱۱-۱ ادْخُلِي الصَّرْحَ اندر چل محل میں ۴۴-۲۷
۱۱-۱ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي پھر شامل ہو میرے بندوں میں ۲۹-۸۹

۱۱-۲ اُدْخِلْ يَدَكَ — اور ڈال دے اپنا ہاتھ — ۱۲-۲۷
۱۱-۲ وَاَدْخِلْهُمْ — اور داخل کر ان کو — ۸-۴۰
۱۱-۲ وَاَدْخِلْنِیْ — اور ملا لے مجھ کو — ۸۰-۱۷
۱۱-۲ وَاَدْخِلْنَا — اور داخل کر ہم کو — ۱۵۰-۷
۱۵-۱ فَاِنَّا دَاخِلُوْنَ — ہم ضرور داخل ہوں گے — ۲۲-۵
۱۵-۱ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ — جانے والوں کے ساتھ — ۱۰-۶۶
۱۸-۲ مُدْخَلًا كَرِيْمًا — عزت کے مقام میں — ۳-۴
۱۸-۲ مُدْخَلَ صِدْقٍ — سچا داخل کرنا — ۸-۱۷
۱۸-۷ اَوْ مُدَّخَلًا — یا سر گھسانے کی جگہ — ۵۷-۹
(موضعا یدخلونہ)
۲۲-۱ دَخَلًا بَيْنَكُمْ — دخل دینے کا بہانہ — ۹۲-۱۶
(فسادا وخدیعۃ)

دَخَلَ (يَدْخُلُ دُخُوْلًا ومَدْخَلًا) الدار۔ گھر کے اندر آیا۔ دَخَلَ بہٖ۔ اندر لایا۔ مُدْخَلٌ اَدْخَلَہٗ۔ مُدْخَلٌ اُدْخِلَتْ۔ دَاخِلُہٗ۔ دخیل۔ ایک زبان کا لفظ دوسری زبان میں، یا ایک آدمی کو دوسری گوت میں شریک کرنا تَدَاخُل۔ کھانا اور پھر کھانا، کھانے پر کھانا،

## دخن

دَخَنَ دُخَانٌ (بخار مرتفع) — اور وہ دھواں ہو رہا تھا — ۱۱-۴۱
بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ — دھواں صریح — ۱۰-۴۴

دَخِنَ (يَدْخَنُ دَخَنًا) الطعام او اللحم۔ طعام یا گوشت پکتے ہوئے اس میں دھواں پڑ گیا، وہ طعام دَخِنٌ۔ دَخَنَتِ النارُ آگ نے دھواں دیا۔ دَخِنَ خُلُقُہٗ۔ اس کا خلق برا خلق ہوا، دَخِنَ (يَدْخَنُ) وَدَخَنَ يَدْخُنُ دُخْنَۃً) اس کا رنگ دھوئیں کی طرح سیاہ ہو گیا۔ دَخَّنَ الدُّخَانَ۔ دھواں زیادہ کر دیا، چڑھا دیا۔ دَخَنٌ۔ دھواں، کینہ حسد، عداوت، فساد عقل۔ دُخَانٌ۔ دُخَّانٌ۔ دھواں ج اَدْخِنَۃٌ، دَوَاخِنُ۔ دَاخِنَۃٌ۔ چمنی۔ دُخْنٌ۔ چینا، باجرہ، کنگنی

## درء

۱-۲ فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا — پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے — ۷۲-۲
(اصل میں تدارءتم تھی تدافعتم) (الزام)
۱-۳ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ — اور عورت سے ٹل جاوے گی مار — ۸-۲۴
۱-۳ وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ — اور کرتے ہیں برائی کے بدلہ میں نیکی — ۲۲-۱۳
(یدفعون)
۱۱-۱ فَادْرَءُوْا عَنْ (ادفعوا) — اب ہٹا دیجو اپنے اوپر سے — ۱۶۸-۳
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ (مضیئ) — چمکتا ہوا تارہ (روشنی اندھیرے — ۳۵-۲۴
(بعض اس کو درر میں بھی لے آئے ہیں) کو دفع کرتی ہے)

دَرَأَ (يَدْرَءُ دَرْءًا دَرْاَۃً) سختی سے دفع کیا، متعدی، دَرَأَ السَّيْلُ طوفان گذر گیا۔ لازم۔ دَارَءَہٗ۔ اس کو دفع کیا۔ دَرَأَ (يَدْرَءُ دَرْءًا و دُرُوْءًا) النارُ آگ نے روشن کیا۔ فرس دَرِیْءٌ۔ گھوڑا تیز رو۔ تَدَارَءَ القومُ۔ گناہ ایک دوسرے پر تھوپا۔ دِرِّيٌّ۔ ستارے روشن۔ دَرَارِی وہ بڑے ستارے جن کے نام معلوم نہیں ہیں

## درج

۱۱-۳ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ — ہم انکو آہستہ آہستہ پکڑیں گے — ۱۸۲-۷
(نأخذهم قليلا قليلا)
عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ (فضیلۃ) — عورتوں پر فضیلت ہے — ۲۲۸-۲
اَعْظَمُ دَرَجَةً (رتبۃ) — انکے لئے بڑا درجہ ہے — ۲۰-۹
لَهُمْ دَرَجٰتٌ — ان کے لئے درجے ہیں — ۴-۸
(منازل فی الجنۃ)
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ (جزاء) — ہر ایک کے لئے درجے ہیں — ۱۳۲-۶

دَرَجَ (يَدْرُجُ دُرُوْجًا و دَرَجَانًا) الرجلُ۔ مرتبہ میں بلند ہوا۔ دَرِجَ (يَدْرَجُ دَرَجًا) مرتبہ میں چڑھا۔ اِسْتَدْرَجَ۔ قریب۔ دُرْجٌ۔ لکھنا دَرَجَۃٌ ج دَرَج و دَرَجَات۔ ۳۶۰ درجہ ایک نقطہ کے گرد دَرَّاجَۃ سائیکل،

## درر

۱۹-۱ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا — ان پر لگاتار برستا ہوا — {۶-۶ ، ۱۱-۵۲}

دَرَّ (يَدِرُّ دَرًّا و دُرُوْرًا) السماءُ بالمطرِ آسمان نے مینہ برسایا، دَرَّ السراجُ۔ چراغ روشن ہوا۔ دَرَّ (يَدِرُّ دَرًّا) الحليبُ دودھ زیادہ ہو گیا۔ دَرَّتِ الدنيا على اهلها دنیا نے اہل دنیا پر بڑی نیکی کی، دَرَّ العروقُ۔ شریانوں میں خون بھر گیا۔ دَرَّ (يَدِرُّ دَرًّا) وَجْهُہٗ۔ بیماری کے بعد اس کا چہرہ روشن ہو گیا۔ دَرٌّ۔ دودھ، برکت، خیر، دُرَّۃ کا مشہور لفظ ہے دُرٌّ۔ واحد دُرَّۃٌ ج دُرَرٌ و دُرَّات۔ کوکب دُرِّيٌّ (دیکھو درء) دَرِيْرٌ۔ جلتا ہوا دیا۔ عَيْنٌ مِدْرَارٌ۔ آنکھ رونے والی،

## دکّ

۱-۲ إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ — جب کوٹ کوٹ کر زمین درست کی جائیگی ۸۹-۲۱

۱-۲ فَدُكَّتَا (دَكَّةً) — پھر کوٹ دیئے جاویں گے ۶۹-۱۴

۱-۱۹ جَعَلَهُ دَكَّاءَ (مثل کوگّا) — کر دے اس کو ڈھا کر ۱۸-۹۹

۱-۲۲ جَعَلَهُ دَكًّا (مستویا بالارض) — کر دیا اسکو ڈھا کر برابر ۷-۱۴۳

۱-۲۲ دَكًّا دَكًّا — کوٹ کوٹ کر ۸۹-۲۱

۱-۲۲ دَكَّةً وَاحِدَةً — کوٹا جانا ایک بار ۶۹-۱۴

دَكَّ (ن) دَكًّا) دیوار کو گرا کر زمین سے برابر کر دیا۔ دَكَّ الْأَرْضَ۔ زمین کے نشیب و فراز کو ہموار کر دیا۔ دَكَّ الْبِئْرَ کنواں پانی سے بھر دیا (پور دیا) دَكَّاءُ ج دَكَّاوَات۔ دُكَّتِ الْحُمّٰی الرَّجُلَ۔ بخار نے آدمی کو کمزور اور لاغر کر دیا۔ دُكَّ۔ بیمار ہوا۔ دَكَّةٌ ہموار جگہ ج دُكُوكٌ ریگستان۔ دُکَّان ج دَكَاكِين۔ اس کو دکن میں بھی لے آتے ہیں۔ مسلّۃٌ ہموار کرنے کا آلہ۔

## دلک

۱-۲۲ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ — سورج ڈھلنے سے ۱۷-۷۸

(من وقت زوالہا)

دَلَكَ (ن) دُلُوكًا الشَّمْسُ۔ سورج غروب ہونے کے لئے جھکا۔ سورج ڈھل گیا۔ دَلِيك۔ جس کو زمانہ درست کرے۔ دَلَكَ (ن) دَلْكًا الدَّهْرُ۔ زمانے نے اس کو سکھلایا۔

## دلّ

۱-۱ مَا دَلَّهُمْ — نہ جتلایا ان کو ۳۴-۱۴

۱-۳ هَلْ أَدُلُّكَ — میں بتلاؤں تجھ کو ۲۰-۱۲۰

۱-۳ هَلْ أَدُلُّكُمْ — میں بتلاؤں تم کو ۲۰-۴۰

۱-۳ هَلْ نَدُلُّكُمْ — ہم بتلادیں تم کو ۳۴-۷

عَلَيْهِ دَلِيلًا ج اَدِلَّة — اس پر راہ بتلانیوالا ۲۵-۴۵

دَلَّ (ن) دَلَالَةً و دُلُولَةً) راہ نمائی کی۔ دَلَّتِ (ض) دَلًّا دَلَالًا الْمَرْأَةُ عَلَى زَوْجِهَا۔ عورت نے اپنے خاوند پر ظاہر کیا وہ اس کی وفادار ہے مگر وہ مرد اس عورت کا وفادار نہیں ہے۔ استدلال۔ دلیل طلب کی۔ دَلَالَة۔ حرفت دلال۔ دَلَّال خرید و فروخت کرنے والا۔ دَلَالَة ج دَلَائِل۔ دلیل

## دلو

۱-۳ فَأَدْلَى دَلْوَهُ — لٹکایا اپنا ڈول ۱۲-۱۹

۱-۳ فَدَلّٰهُمَا بِغُرُورٍ — مائل کر لیا انکو فریب سے ۷-۲۲

(حطّہما عن منزلتہما)

۱-۵ فَتَدَلّٰى (زاد فی القرب) — پس لٹک آیا ۵۳-۸

۲-۳ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ — اور نہ پہنچاؤ انکو حاکموں تک ۲-۱۸۸

دَلْوَهُ ج دِلَاءٌ۔ اَدْلٍ — ڈول اپنا ۱۲-۱۹

دَلَا (ن) دَلْوًا وَدَلَى) الدَّلْوَ۔ ڈول کو کنوئیں میں اتارا اور کھینچ کر نکالا۔ دَلَاهُ بِالْغُرُورِ۔ جو چاہا دھوکے سے کام لے لیا۔ دَلَوْتُ بِالدَّلْوِ ڈول سے پانی پلایا۔ دَلَاهُ بِالْحَبْلِ۔ فَتَدَلّٰى۔ رسی سے نیچے اتارا اور وہ اترا۔ اَدْلَى الدَّلْوَ۔ ڈول نیچے اتارا۔ تَدَلّٰى مِنَ الْخَيْلِ گھوڑے سے نیچے اترا۔ اَدْلٰى اِلَيْهِ بِمَالٍ۔ دَفَعَهُ اِلَيْهِ۔ دَلْو۔ ڈول آسمان میں ایک برج کا نام بھی ہے۔

## دمدم

۱-۱۲ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ (اطبق) — پھر الٹ مارا ان پر ۹۱-۱۴

دَمْدَمَ (دَمْدَمَةً) اللّٰهُ۔ اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا۔ دَمْدَمَ عَلَيْهِ۔ غصہ سے کلام کیا۔ دَمْدَمَ الرَّجُلَ۔ اس کو دردناک سزا دی اور عذاب کیا۔ دَمْدَمَ الْقَوْمَ۔ قوم کو نیزوں سے ہلاک کر دیا۔ اس کو صراح نے دمّ لایا ہے، المنجد، منتہی الارب الگ لائے ہیں معنی میں کوئی فرق نہیں ہے۔

## دمر

۱-۳ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ — ہلاکی ڈالی اللہ نے ان پر اکھاڑ پھینکا انکو ۴۷-۱۰

۱-۳ دَمَّرْنَا مَا كَانَ (اهلكنا) — اور خراب کر دیا ہم نے ۷-۱۳۷

۱-۳ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ — پھر اٹھا مارا ہم نے دوسروں کو ۲۶-۱۷۲

۱-۳ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا — پھر اکھاڑ مارا ہم نے اٹھا کر ۱۷-۱۶

(اهلكناها)

۱-۴ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا — پھر مارا ہم نے انکو اکھاڑ کر ۲۵-۳۶

(اهلكناهم)

۲-۳ ثُمَّ دَمَّرْنَا (هلاک) — اکھاڑ پھینکے ۳۷-۱۳۶

۲۲-۳ تَدْمِيرًا — ہلاک کرنا ۲۵

دَمَرَ (ن) دُمُورًا و دَمَارًا و دَمَارَةً) ہلاک ہوا۔ دَمَّرَهُمْ اللّٰهُ۔ دَمِير۔ دھواں

## دمع

۱-۳ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ — ابلتی ہیں آنسوؤں سے ۵

۱-۳ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ — بہتے تھے آنسوان کے — ۹-۹۲

دَمَعَتْ (تَدْمَعُ دَمْعًا) دَمِعَتْ (تَدْمَعُ دَمَعًا وَدَمَعَانًا وَدُمُوعًا) العَيْنُ۔ آنکھوں سے آنسو چلے۔ دَمِعَ الاناءَ۔ برتن بھر گیا۔ اَدْمَعَ الاناءَ برتن اتنا بھرا کہ پانی گرنے لگا۔ دَمْع۔ آنسو ج دُمُوع۔ ج دُمُعٌ۔ اِمْرَأَةٌ دَمِعَةٌ۔ وہ عورت جو کہ جلدی رونے لگے۔ یا زیادہ روئے۔ دَمَّاع۔ دَمُوعٌ زیادہ رونے والا۔ مَدْمَعٌ۔ جہاں آنسو کا اثر ہو۔ ج مَدَامِعُ

## دمغ

۱-۳ فَيَدْمَغُهُ — اس کا سر پھوڑ ڈالتا ہے — ۲۱-۱۸

دَمَغَهُ (يَدْمَغُ دَمْغًا) اس کے سر کو زخمی کیا۔ اور پھوڑا یہاں تک کہ دماغ تک اس کا اثر پہنچا۔ اس کو (دَمِيغ مَدْمُوغ) کہتے ہیں۔ دَمَغَتْهُ الشَّمْسُ سورج نے دماغ پر اثر کیا۔ دَمَغَ الحَقُّ البَاطِلَ۔ حق نے باطل کا سر پھوڑا، باطل کیا، مٹایا۔ شَجَّةٌ دَامِغَةٌ۔ وہ ضرب جو کہ دماغ کو پہنچے۔ دِمَاغ ج اَدْمِغَة۔ مُدَمَّغٌ۔ احمق۔

## دمی

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ — درمیان لید اور خون — ۱۶-۶۶

بِدَمٍ كَذِبٍ — خون جھوٹا — ۱۲-۱۸

وَالدَّمَ (المسفوح) — اور لہو — ۲-۱۷۳

اَوْ دَمًا مَسْفُوحًا — بہتا ہوا خون — ۶-۱۴۵

وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ — اور گرائے خون (بہائے) — ۲-۳۰

وَلَا دِمَاؤُهَا — اور نہ انکے خون — ۲۲-۳۷

لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ — نہ بہاؤ اپنے خون — ۲-۸۴

دَمِيَ (يَدْمَى دَمًى ودُمِيًّا ودِمْوَانًا) الجُرْحُ۔ زخم سے خون نکلا۔ فَهُوَ دَمٍ مثل (رَضِيَ يَرْضَى رِضْوَانًا) دَمَّى (تَدْمِيَةً) وَاَدْمَى (اِدْمَاءً) الجُرْحَ زخم سے خون نکالا۔ دَمٌ۔ خون۔ اصل دَمْيٌ اور دَمَوٌ ہے تثنیہ دَمَانِ۔ دَمَيَانِ ودَمَوَانِ ج دِمَاءٌ ودُمِيٌّ۔ اسم تصغیر دُمَيٌّ۔ دَمْيَاءُ خیر اور برکت۔ دَمُ الاخوین۔ دوائی ہے

## دنر

بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ — ایک اشرفی نہ ادا کرے اسکو — ۳-۷۵

دَنَّرَ الدِّينَارَ (تَدْنِيرًا) دینار کا سکہ لگایا۔ دَنَّرَ الوجہ۔ دینار کا منہ (سونے) کی طرح چمکا۔ دُنِّرَ۔ اس کے دینار زیادہ ہو گئے (اصل دِنَّارٌ ہے) دِينَار۔ پرانا سونے کا سکہ ج دَنَانِيرُ

## دنو

۱-۱ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى — پھر نزدیک ہوا — ۵۳-۸

۲-۳ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ — نیچے لٹکائیں اپنے اوپر — ۳۳-۵۹

۱-۱۵ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ — اور میوہ ان باغوں کا جھک رہا — ۵۵-۵۴

۱-۱۵ قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ — گچھے جھکے ہوئے — ۶-۹۹

(قریب بعضہا من بعض)

۱-۱۵ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ (قریبۃ) جس کے میوے جھکے پڑے ہیں — ۶۹-۲۳

۱-۱۵ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا (قریبۃ) اور جھکی ہوئی ہیں ان پر انکی چھائیں — ۷۶-۱۴

۱-۲۱ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِي (اخس) جو وہ کمی ہے اسکے بدلے میں جو بہتر ہے — ۲-۶۱

۱-۲۱ وَلَا اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ (اقل) اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ — ۵۸-۷

۱-۲۱ اِنَّكَ تَقُومُ اَدْنٰى (اقل) — کہ تو اٹھتا ہے نزدیک — ۷۳-۲۰

۱-۲۱ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى — اسباب اس ادنیٰ دنیا کا — ۷-۱۶۹

۱-۲۱ عَذَابِ الْاَدْنٰى — تھوڑا عذاب — ۳۲-۲۱

۱-۲۱ فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ (اقرب) — پاس والے ملک میں — ۳۰-۳

۱-۲۱ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعُوْلُوْا — اس میں امید ہے کہ ایک طرف نہ جھکو — ۴-۳

۱-۲۱ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَنْ يَّاْتُوْا — اس میں امید ہے کہ ادا کریں — ۵-۱۰۸

۱-۲۱ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا — ورلے کنارہ پر — ۸-۴۲

۱-۲۱ فِي الدُّنْيَا — دنیا میں — ۲-۱۱۴

۱-۲۱ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — جانی دنیا میں — ۲-۸۵

دَنَا (يَدْنُو دُنُوًّا ودَنَاوَةً) نزدیک ہوا۔ فَهُوَ دَانٍ دَنِيَ (يَدْنَى دَنًا و دَنَايَةً) ضعیف اور ساقط ہوا۔ فَهُوَ دَنِيٌّ ج اَدْنِيَاءُ۔ دَنَاءَةٌ۔ اسے ترک کیا۔ دَنَاوَةٌ۔ قرابت۔ اَدْنٰى اسم تفضیل ج اَدَانٍ واَدْنَوْنَ م۔ دُنْيَا ج دُنًى۔ دُنْيَا۔ موجودہ کائنات عالم۔ ضد آخرت۔ ج دُنًى۔ نسبت دُنْيَوِيٌّ۔ دُنْيَاوِيٌّ۔ اَدْنٰى اِدْنَاءٌ۔ تنگی گذران

## دود

وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ — داؤد نے جالوت کو قتل کیا — ۲-۲۵۱

نبی اللہ سلیمان علیہ السلام کے باپ عجمی لفظ ہے اور اس کے معنی تیز دل انسان ہیں

## دور

۱-۳ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ — پھرتی ہیں انکی آنکھیں — ۳۳-۱۹

۲-۳ تُدِيْرُوْنَهَا — لیتے دیتے ہو اسکو — ۲-۲۸۲

(تقبضونہا ولا اجل فیہا)

| | | |
|---|---|---|
| وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ | اور گھر آخرت | ۱۰۹-۱۲ |
| وَلَدَارُ الْاٰخِرَةُ | اور ضرور گھر آخرت | ۳۲-۶ |
| دَارُ السَّلٰمِ | سلامتی کا گھر | ۱۲۷-۶ |
| دَارُ الْمُتَّقِيْنَ | گھر پرہیزگاروں کا | ۳۲-۶ |
| دَارُ الْمُقَامَةِ | آباد رہنے کے گھر میں | ۳۵-۲۵ |
| دَارُ الْقَرَارِ | جم کر رہنے کا گھر | ۳۹-۴۰ |
| ذِكْرَى الدَّارِ | یاد اس گھر کی (آخرت) | ۴۶-۳۸ |
| عَاقِبَةُ الدَّارِ | عاقبت کا گھر مراد دوزخ | ۱۳۵-۶ |
| عُقْبَى الدَّارِ | آخرت کا گھر | ۲۴-۱۳ |
| تَبَوَّءُو الدَّارَ | جو جگہ پکڑے رہے ہیں اس گھر میں | ۹-۵۹ |
| سُوْٓءُ الدَّارِ | برا گھر مراد دوزخ | ۲۵-۱۳ |
| دَارُ الْخُلْدِ | گھر ہے سدا کے لیے | ۲۸-۴۱ |
| دَارُ الْبَوَارِ | جہنم | ۲۸-۱۴ |
| دَارُ الْفٰسِقِيْنَ | دنیا میں تباہی اور آخرت میں دوزخ | ۱۴۵-۷ |
| فِيْ دَارِكُمْ | تمہارے گھروں میں | ۶۵-۱۱ |
| فِيْ دَارِهِمْ | انکے گھروں میں | ۷۸-۷ |
| خِلٰلَ الدِّيَارِ | شہروں کے بیچ | ۵-۱۷ |
| فِيْ دِيَارِهِمْ | ان کے گھروں سے | ۶۷-۱۱ |
| مِنْ دِيَارِكُمْ | تمہارے گھروں سے | ۸۴-۲ |
| مِنْ دِيَارِنَا | ہمارے گھروں سے | ۲۴۶-۲ |
| ۱۵-۱ دَآئِرَةُ | گردش زمانہ کی | ۹۸-۹ |
| ۱۵-۱ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ | زمانہ کے گردشوں کا | ۹۸-۹ |
| ۱۹-۱/۱۵-۱ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا | منکروں کا ایک گھر بسنے والا | ۲۶-۷۱ |

دَارَ (یَدُوْرُ دَوْرًا و دَوَرَانًا) حرکت کی گردش کی چکر کاٹا۔ دار الدھر زمانہ نے انقلاب کیا، دَوَّرَ بِہٖ۔ اس کو چکر کرائے، دَوَّرَہٗ اس کو گول بنایا، یا اس کو چکر دیا تَدَوَّرَ۔ گول ہو گیا، اَدَارَ۔ اِدَارَۃً پھرا پھیرا، اَدَارَ الْاَمْرَ۔ گھیر لیا، دار ج دُوْر۔ دِیَار۔ اَدْوُر وغیرہ بمعنی دار، ملک، مُلَّ دَوْر، گول چیز، دار، دارۃ، دَارِیٌّ۔ دُوْرِیٌّ۔ دَیَّار۔ دَیُّوْر گھر میں بسنے والا، دَوَر، گردش ج اَدْوَار۔ دَوْرَۃ۔ ایک چکر، دَوَّارُ الشَّمْس۔ سورج مکھی۔ دَوَّارَۃ پرکار، دائرہ ○ ج دوائر۔ دَیْر۔ راہبوں کا مسکن ج اَدْیَار

## دول

۴-۳ نُدَاوِلُهَا (نصرفها) باری باری بدلتے رہتے ہیں ۳-۱۴۰

۲۲-۱ دُوْلَةً (متداولا) لینے دینے میں ۵۹-۷

دَالَ (یَدُوْلُ دَوْلَۃً) الزمانُ۔ زمانہ تبدیل ہوا، دَاوَلَ (مُدَاوَلَۃً) اللّٰہُ۔ باری باری سے اللہ نے زمانہ لوگوں میں پھیرا، دَوْلَۃ۔ دُوْلَۃ۔ مال و دولت ایک جگہ ایک کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی ج دُوَل۔ الملاق بادشاہ

## دوم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَادَامُوْا فِيْهَا | جب تک وہ رہیں گے اس میں | ۵-۲۴ |
| ۱-۱ | مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ | جب تک رہے آسمان اور زمین | ۱۱-۱۰۷ |
| ۱-۱ | مَادُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا | جب تک تو رہے اس کے سر پر کھڑا | ۳-۷۵ |
| ۱-۱ | مَادُمْتُمْ حُرُمًا | جب تک تم احرام میں رہو | ۵-۹۶ |
| ۱-۱ | مَادُمْتُ فِيْهِمْ | جب تک میں ان میں رہا | ۵-۱۱۷ |
| ۱۵-۱ | اُكُلُهَا دَآئِمٌ (لایفنی) | میوہ اس کا ہمیشہ ہے | ۱۳-۳۵ |
| ۱۵-۱ | عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ (یُوَاظِبُوْنَ) | اپنی نماز پر قائم ہیں | ۷۰-۲۳ |

دَامَ (یَدُوْمُ و یَدَامُ دَوْمًا و دَوَامًا و دَیْمُوْمَۃً) ہمیشہ رہا، دَامَ الشَّیْءُ۔ ٹھہرا اور ٹھیرا، مادام میں مَا مصدریہ ہے دیکھو المنجد، دَوَام۔ ہمیشہ۔ دَآئِمٌ اللہ تعالیٰ۔ مَآءٌ دَآئِمٌ جو پانی جاری نہ ہو، دِیْمَۃ۔ جو بارش بغیر گرج اور چمک کے آئے ج دِیَم۔ دُوَّام لٹو۔ صدام۔ ہمیشہ۔ مُدِیْم جس کو زیادہ نکسیر آئے۔

## دون

| | |
|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اللہ کے سوا |
| مَادُوْنَ ذٰلِكَ | جو اس کے سوا ہے |
| مِنْ دُوْنِهٖ | اس کے سوا |
| مِنْ دُوْنِهِمَا | ان دو باغوں کے سوا |
| مِنْ دُوْنِهِمْ | ان کے سوا |
| مِنْ دُوْنِهَا | اس کے سوا |
| مِنْ دُوْنِكَ | تیرے سوا |
| مِنْ دُوْنِيْ | میرے سوا |
| مِنْ دُوْنِنَا | ہمارے سوا |

دَانَ (یَدُوْنُ دَوْنًا) وہ کمینہ ہوا۔ دَوَّنَ الدِّیْوَانَ۔ رجسٹر

یوان۔ وہ کتاب جس میں شاعروں کے قصائد ہوں، اور وہ کتاب جس
لشکر کا اعداد و شمار ہو، اور اہل عطیہ کا بھی شمار ہو ج دَوَاوِین۔ دَیَاوِین
تَدَوَّنَ۔ تدوّن۔ اُدِینَ۔ وہ کمینہ ہوا، کمزور ہوا، دُوْن۔ ضد فوق
وَدُوْنَکَ۔ وہ اس سے درجہ میں کم ہے۔ دُوْن۔ غیر، سوائے، دُوْنَکَ
لے، دُوْن۔ پس و پیش یہ حرف ذوات الاضداد سے ہے دِیْوَان مجموعہ کتب

## دھر

إِلَّا الدَّهْرُ — مگر زمانہ — ۴۵-۲۴
حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ — ایک وقت زمانہ سے — ۷۶-۱

دَهَرَ (يَدْهَرُ دَهْرًا) القَوْمَ۔ قوم میں زمانہ طویل تک قیام کیا،
دُهْرِيّ۔ وہ ملحد آدمی جو کہ کائنات کو ابد الآباد سے شمار کرتا ہے اور سمجھتا ہے
اس کا صانع کوئی نہیں ہے۔ دَهْرِيَّة۔ اسی خیال کا فرقہ ہے دُهْرِيّ
انا آدمی۔ نَوَائِبُ الدَّهْرِ مصیبتیں،

## دھق

۱۹ وَكَأْسًا دِهَاقًا — اور پیالے چھلکتے ہوئے — ۷۸-۳۴

دَهَقَ (يَدْهَقُ دَهْقًا) الكَأْسَ۔ پیالہ بھرا دِهَاقًا زیادہ بھرے ہوئے پیالے

## دھم

مُدْهَامَّتَانِ — گہرے سبز جیسے سیاہ — ۵۵-۶۴

دَهَمَتِ النَّارُ القِدْرَ۔ آگ نے ہنڈیا کو سیاہ کر دیا۔ مُدْهَامَّة سبزی سیاہی مائل

## دھن

۳۰ فَيُدْهِنُوْنَ (يلينون لك) — پھر وہ بھی ڈھیلے ہو جاویں — ۶۸-۹
۳۰ لَوْ تُدْهِنُ (تلين لهم) — تو بھی ڈھیلا ہو — ۶۸-۹
۱۵۰ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ — تم سستی کرتے ہو — ۵۶-۸۱
(متهاونون مکذبون)
تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ — لے اگتا ہے تیل — ۲۳-۲۰
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ — گلابی جیسے تیل کی تلچھٹ — ۵۵-۳۷
(کادیم الاحمر)

دَهَنَ (يَدْهُنُ دَهْنًا و دَهْنَةً) الرَّأْسَ۔ سر کو خوشبو یا تیل لگائی،
دَاهَنَ (يُدَاهِنُ دِهَانًا و مُدَاهَنَةً و اَدْهَنَ) اس سے
خلاف باطن ظاہر کیا، فریب دیا، دَهَّان۔ چہرہ رنگنے والا، دُهْن۔ تیل
ج اَدْهَان۔ دِهَان۔ دِهَان۔ الجِلْدُ الاَحْمَر، مُدْهُن۔ عطر یا
تیل کی شیشی،

## دھی

۲۱-۱ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى (اعظم بلية) — وہ گھڑی آفت ہے — ۵۴-۴۶

دَهٰى (يَدْهٰى دَهْيًا و دَهْيًا) فُلَانًا۔ اس کو مصیبت میں ڈالا۔ دَاهِيَة
ج دَوَاهِي۔ دَوَاهٍ۔ بڑی مصیبت۔ برا کام

## دین

۳-۶ اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ — آپس میں معاملہ کرو ادھار کا — ۲-۲۸۲
(تعاملتم)
۳-۱ وَلَا يَدِيْنُوْنَ — اور قبول نہیں کرتے — ۲۹-۹
۱-۱۶ ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ — کیا ہم کو جزا ملے گی — ۳۷-۵۳
(مجزیون و محاسبون)
۱-۱۶ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ (مجزیین) — نہ کسی کے حکم میں — ۵۶-۸۶
دِيْنُ الْقَيِّمَةِ — راہ مضبوط لوگوں کی — ۹۸-۵
وَلَهُ الدِّيْنُ (الطاعة) — اور اسی کی عبادت ہے ہمیشہ کی — ۱۶-۵۲
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ — قانون میں اس بادشاہ کے — ۱۲-۷۶
(حکم ملک مصر)
وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ (العبادة) — اور حکم رہے اللہ کا — ۲-۱۹۳
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ — بیشک دین جو ہے — ۳-۱۹
وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ — اور بہکے ہیں اپنے دین میں — ۳-۲۴
لَكُمْ دِيْنُكُمْ — تم کو تمہاری راہ — ۱۰۹-۶
وَلِيَ دِيْنِ — اور مجھ کو میری راہ — ۱۰۹-۶
وَاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ — اور بیشک انصاف ہونا ضرور ہے — ۵۱-۶
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ — مالک روز جزا کا — ۱-۳
اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ — اس دن تک کہ انصاف ہو — [illegible]
بِدَيْنٍ اِلٰى — ادھار کے ساتھ — ۲-۲۸۲
اَوْ دَيْنٍ — یا بعد ادا کے قرض — ۴-۱۱

دَانَهُ (يَدِيْنُ دَيْنًا) اس کو ادھار دیا۔ فهو دَائِن۔ مَدْيُوْن
مَدِيْن۔ مقروض۔ دیانت۔ دَانَهُ (يَدِيْنُ دِيْنًا) اسے محکوم کیا، عبادت
چاہی، ذلیل کیا، اس پر حکومت کی۔ دَانَ الرَّجُلُ۔ عزت دی، ذلیل کیا،
تابعداری کی، بے فرمانی کی۔ دَانَ (يَدِيْنُ دِيْنًا و دِيَانَةً و تَدَيَّنَ)
بالاسلام۔ دین اسلام اختیار کیا، تَدَيَّنَ۔ قرض لیا۔ دَيْن ج دُيُوْن
اَدْيُن۔ دَيَّان۔ قاضی اور ظالم۔ قَضٰى دَيْنَهُ۔ مر گیا۔ مَدِيْنَة۔ دار الہجرت

رسول اللہ۔ دِین ج ادیان۔ پاداش۔ اسلام۔ عادت، کامل خواری، بیماری، حساب، قہر، غلبہ، سلطان، حکم، سیرت، تدبیر، توحید،

## ذ (۷۰)

### ذا

اسم اشارہ قریب ہے ھٰذا میں ھا برائے تنبیہ ہے۔ اس کا مونث ذان ہے ھٰذان میں بھی ھا برائے تنبیہ ہے۔ اس کی جمع اولاء ہے۔ ذالک اسم اشارہ متوسط کے لئے۔ اس کی مونث ذانک ہے جمع اولئک ہے۔ ذلک اسم اشارہ بعید، اس کی مونث ذانک جمع اولئک ہے

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ — وہ کتاب — ۲-۲
ذٰلِكُمَا مِمَّا — یہ دونوں اس سے ہیں — ۱۲-۳۷
فَذٰنِكَ بُرْهَانَانِ — یہ دو دلیلیں ہیں — ۲۸-۳۲
وَفِي ذٰلِكُمْ — اور تمہارے اس میں — ۲-۴۹
فَذٰلِكُنَّ الَّذِي — یہ تمہارے لئے وہی ہے — ۱۲-۳۲

### ذئب

فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ — اسکو بھیڑیا کھا گیا — ۱۲-۱۳، ۱۲-۱۴، ۱۲-۱۷

(۱) ذَأَبَ (یَذْئَبُ ذَأْبًا) الدَّابَّةَ۔ جانور کو ہانکا۔ ذَأَبَہٗ۔ اس کو خوف دلایا۔ ذُئِبَ۔ اس کے ریوڑ میں بھیڑیا داخل ہوا یا بھیڑیا سے ڈرا (۲) ذَأُبَ (یَذْأُبُ ذَأْبًا وذُؤُوبًا یَذْؤُبُ ذَآبَۃً) وہ بھیڑیئے کی طرح ہوگیا، ذِئْبُ الغَضَبِ۔ چور اور سوالی تَذَأَّبَ۔ خباثت میں بھیڑیئے کا مثیل ہوا۔ داء الذئب۔ بھوک ج ذِئَاب۔ ذِئْبَۃ۔ جانوروں کے گلے کی بیماری

### ذءم

۱۶-۱ مَذْءُومًا (معیبًا ممقوتًا) — برے حال سے — ۷-۱۸

ذَأَمَ (یَذْأَمُ ذَأْمًا) اس کو عیبناک کیا، خوار کیا، رد کیا، تحقیر کیا، ذام عیب

### ذبب

وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ — اگر ان سے چھین لے مکھی — ۲۲-۷۳
لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا — کبھی نہ بنا سکیں گے ایک بھی مکھی — ۲۲-۷۳

ذَبَّ (یَذِبُّ ذَبًّا وذَبِیبًا وذُبُوبًا) الفرس۔ گھوڑے کے منخر میں مکھی داخل ہوگئی۔ اَذَبَّ المکانُ۔ مکان میں مکھیاں زیادہ ہوگئیں۔ ذُباب مکھی۔ اس کی بڑی قسمیں ہیں، واحد اس کا ذُبابۃ ہے۔ ذباب۔ اسم جنس ہے ذباب کی جمع اَذِبّۃ وذِبّان وذُبّ ہے۔ اس کا اطلاق زنبور، شہد کی مکھی اور مچھر پر بھی ہے۔ ذُبابُ السیف۔ تلوار کی دھار۔ ذُبابُ العین آنکھ کی پتلی (رھو اعز من ذباب العین) ۲ جنون، طاعون، شوم ہمیشہ برائی۔ مَذَبَّۃ۔ مکھیوں کے لئے کھوری ذَبَّ البعیرُ۔ اونٹ دیوانہ ہوگیا،

### ذبذب

۱۶-۱۲ مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ — ادھر میں لٹکتے ہیں دونوں کے بیچ — ۴-۱۴۳
(متردد دین)

تَذَبْذَبَ الرجلُ۔ آدمی حیرانی میں متردد ہوا، ذبذب الشیئ المعلق فی الھواء۔ حرکت کی جنبش کی۔ مُذَبْذَب۔ دو کاموں میں متردد کہ کونسا کام کرے۔ صاحب صراح ذبذب کو بھی ذَبَّ ہی میں لایا ہے

### ذبح

۱-۱ فَذَبَحُوهَا — پھر اسکو ذبح کیا — ۲-۷۱
۲-۱ ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ — جو ذبح ہوا کسی تھان پر — ۵-۴
۳-۱ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً — ذبح کرو ایک گائے — ۲-۶۷
۳-۱ إِنِّي أَذْبَحُكَ — میں تجھ کو ذبح کرتا ہوں — ۳۷-۱۰۲
۹-۱ أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ — یا میں اسے ذبح کر ڈالوں گا — ۲۷-۲۱
۳-۳ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ — وہ انکے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا — ۲۸-۴
۳-۳ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ — ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو — ۲-۴۹
وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ (بکبش) — بدلا دیا ہم نے ایک جانور ذبح کرنے کے واسطے بڑا — ۳۷-۱۰۷

ذَبَحَ (یَذْبَحُ ذَبْحًا وذَبَاحًا) پھاڑا، قربانی کی گلے پر چھری چلائی، اس کا گلا گھونٹا۔ تَذَابَحُوا۔ ایک دوسرے کو ذبح کر ڈالا۔ ذِبْح۔ جو جانور ذبح کیا گیا ذُبَاح۔ ذُبَّاح۔ ذُبَحَۃ۔ ذُبْحَۃ۔ گلے کی بیماری۔ ذَبِیح۔ ذَبِیحَۃ م ج ذبائح۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام۔ مِذْبَح ج مَذَابِح ذبح کرنے کا آلہ، چھری وغیرہ۔ ذَبَحَ الدَّنَّ۔ جو مٹکے میں تھا پانی، خیرات کر...

### ذخر

۳-۷ وَمَا تَدَّخِرُونَ (تخبئون) — اور جو رکھ آؤ — ۳-۴۹

ذَخَرَ (یَذْخَرُ ذُخْرًا) الشیئَ۔ حاجت وقت کے لئے ایک چیز رکھ لیا، اِدَّخَرَ بمعنی اِذْدَخَرَ۔ جیسے اِدَّکَرَ بمعنے اِذْتَکَرَ۔ اصل میں تَذْتَخِرُونَ تھا، ذُخْر ج اَذْخار۔ اسم ہے (اعمال المومنین ذخائر عند الله) ذخیرۃ ج ذخائر۔ اِذْخِر ایک گھانس کا نام ہے،

### ذرء

۱-۱ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ — اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی — ۶-۱۳۶

١-١ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ جو چیزیں پھیلائیں ۱۶-۱۳
١-١ ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ کھنڈا دیا تم کو زمین میں ۶۷-۲۴
١-١ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ اور ہم نے پیدا کئے دوزخ کیواسطے ۷-۱۷۸
٣-٢ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ (يخلقكم) بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح ۴۲-۱۱
ذَرَأَ (يَذْرَءُ ذَرْءًا) اللهُ الْخَلْقَ، پیدا کیا اللہ نے مخلوق کو۔ ذَرَءَ الشَّيْءَ كَثُرَ۔ ذَرَءَ الْأَرْضَ بَذَرَهَا، بویا رَهُمْ ذَرْءُ النَّارِ، ای خلقوا لها
یہ عرب کا محاورہ ہے،

## ذ ر ر

ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ (ج ذریات) کچھ لڑکے اس کی قوم کے ۱۰-۸۳
مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اولاد قوم ۶-۱۳۳
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اولاد پاکیزہ ۳-۳۸
وَذُرِّيَّتَهُ اور اس کی اولاد کو ۱۷-۶۲
مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ اس کی اولاد سے داؤد ۶-۸۴
فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ ان دونوں کی اولاد میں ۵۷-۲۶
وَمِن ذُرِّيَّتِهِمَا ان دونوں کی اولاد سے ۳۷-۱۱۳
ذُرِّيَّتُهُمْ انکی اولاد ۵۲-۲۱
ذُرِّيَّتَهُمْ انکی اولاد کو ۵۲-۲۱
ذُرِّيَّاتِهِمْ انکی اولاد ۶-۸۷
وَذُرِّيَّتَهَا اسکی (مریم) اولاد ۳-۳۶
وَمِن ذُرِّيَّتِي میری اولاد ۲-۱۲۴
وَمِن ذُرِّيَّتِنَا ہماری اولاد میں ۲-۱۲۸
وَذُرِّيَّاتِنَا ہماری اولاد سے ۲۵-۷۴
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ایک ذرہ برابر ۴-۴۰
ذَرَّ (يَذُرُّ ذَرًّا) الْحَبَّ فِي الْأَرْضِ، زمین میں دانہ بویا۔ ذَرَّ الْأَرْضُ النَّبَاتَ، زمین نے سبزی اگائی۔ ذُرِّيَّة نسل۔ ذَرَّة چھوٹی چیونٹی،

## ذ ر ع

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا (صدرًا) اور تنگ ہوا اپنے دل میں ۱۱-۷۷
ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا جسکا طول ۷۰ گز ہے ۶۹-۳۲
ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ (بیچ) دو نو بانہیں چوکھٹ پر ۱۸-۱۸
ذَرَعَ (يَذْرَعُ ذَرْعًا) الثَّوْبَ، کپڑا ناپا۔ ذَرَعَ فِي الْمَشْيِ چلتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو حرکت دی۔ ذَارَعَهُ خَالَطَهُ۔ اَذْرَعَ الشَّيْءَ قِيضَه

بِالذِّرَاعِ۔ الذرع۔ ہاتھ کی فراخی۔ ضِقْتُ بِالْأَمْرِ ذَرْعًا۔ ای لم اطق علیہ۔ هُوَ وَاسِعُ الذَّرْعِ۔ وہ امیر آدمی ہے۔ هو خالی بالذرع۔ وہ بے فکر ہے۔ ذِرَاع کہنی سے لے کر انگلی تک ج اَذْرُع۔ ذُرْعَان۔ ذرلی جَعَلْتُ أَمْرَكَ عَلَى ذِرَاعِكَ۔ میں نے تجھے اختیار دے دیا جو چاہے کرے۔ ذَرِيعَة ج ذُرُع و ذَرِيع۔ ج ذَرَائِع سبب و وسیلہ ذَرِيع۔ شَفِيع

## ذ ر و

٣-٢ تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ اڑا لیجاویں اسکو تیز ہوائیں ۱۸-۴۶
١-١٥ وَالذَّارِيَاتِ قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں ۵۱-۱
١-٢٢ ذَرْوًا اڑا کر ۵۱-۱
ذَرَا (يَذْرُو ذَرْوًا) وَذَرَى يَذْرِي ذَرْيًا وَذَرَّى تَذْرِيَةً وَأَذْرَى إِذْرَاءً الرِّيحُ التُّرَابَ۔ آندھی نے مٹی اڑائی اور پھیلائی۔ ذَرَا الْحِنْطَةَ۔ ہوا میں گندم کو صاف کیا۔ اَذْرَاهُ الْفَرَسُ عَنْ ظَهْرِهِ۔ گھوڑے نے سوار گرا دیا۔ ذَرَا (يَذْرُو ذُرُوًّا) الشَّيْءُ۔ ہوا میں اڑی۔ ذَرَا الظَّبْيُ۔ ہرن ہوا ہو گیا۔ ذُرَة۔ کی اناج۔ مِذْرَى۔ جس سے گندم ہوا میں اڑا کر صاف کی جائے۔ ذاریات۔ ہوائیں،

## ذ ع ن

٢-١٥ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ چلے آویں اسکے پاس قبول کرکے ۲۴-۴۹
(مسرعین طائعین)
ذَعِنَ (يَذْعَنُ ذَعْنًا وَأَذْعَنَ) لَهُ۔ اسے قبول کیا، مطیع ہوا عاجزی کی۔ ذَعِنَ بِالْحَقِّ۔ حق کا اقرار کر لیا،

## ذ ق ن

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر ۱۷-۱۰۷ ۱۷-۱۰۹
إِلَى الْأَذْقَانِ ٹھوڑیوں تک ۳۶-۸
ذَقَنَ (يَذْقُنُ ذَقْنًا) ٹھوڑی پر مارا (ذَقِنَ ذَقَنًا) عَلَى يَدَيْهِ ٹھوڑی کو ہاتھوں پر رکھا، ذَقَن، ٹھوڑی ج اَذْقَان۔ ذَاقِنَة۔ کوا (گھنٹی) اَذْقَنُ۔ لمبی ٹھوڑی والا،

## ذ ک ر

١-١ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ پھر جو کوئی چاہے اسکو یاد کرے ۷۴-۵۵
١-١ وَذَكَرَ اللهَ كَثِيرًا اور یاد کیا اللہ کو بہت ۳۳-۲۱
١-١ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ اور لیا اسنے نام اپنے رب کا ۸۷-۱۵

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | ذَکَرُوا اللّٰہَ | یاد کریں اللہ کو | ۱۳۵-۳ |
| ۱-۱ | ذَکَرْتَ رَبَّكَ | اور جب یاد کرتا ہے تو اپنے رب کو | ۴۶-۱۷ |
| ۱-۷ | وَادَّکَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ | اور یاد آگیا اس کو مدت کے بعد | ۴۵-۱۲ |
| ۱-۵ | مَنْ تَذَکَّرَ وَجَآءَکُمْ | جسکو سوچنا ہے | ۳۷-۳۵ |
| ۱-۵ | تَذَکَّرُوْا | چونک گئے | ۲۰۱-۷ |
| ۲-۱ | اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ | جب نام آوے اللہ کا | ۲-۸ |
| ۲-۱ | ذُکِرَ اسْمُ اللّٰہِ عَلَیْہِ | جس پر نام لیا گیا اللہ کا | ۱۱۸-۶ |
| | (ذبح علی اسمہ) | | |
| ۳-۲ | مِمَّنْ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّہٖ | جسکو سمجھایا گیا | ۵۷-۱۸ |
| ۳-۲ | وَاِذَا ذُکِّرُوْا (وعظوا) | جب انکو سمجھائے | ۷۳-۲۵ |
| ۳-۲ | ذُکِّرُوْا (امروا بہ) | جب انکو سمجھائے | ۱۳-۳۷ |
| ۳-۲ | اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ (وعظتم) | کیا اتنی بات پر کہ تم کو سمجھایا | ۱۹-۳۶ |
| ۳-۱ | یَذْکُرُ اٰلِہَتَکُمْ (یعیبہا) | نام لیتا ہے تمہارے معبودوں کا | ۳۶-۲۱ |
| ۳-۱ | یَذْکُرُہُمْ (یعیبہم) | بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے | ۶۰-۲۱ |
| ۳-۱ | اَوَلَا یَذْکُرُ الْاِنْسَانُ | کیا یاد نہیں رکھتا آدمی | ۶۷-۱۹ |
| ۳-۱ | یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ | یاد کرتے ہیں اللہ کو | ۱۹۱-۳ |
| ۳-۱ | تَذْکُرُ یُوْسُفَ | یوسف کو یاد کرتا | ۸۵-۱۲ |
| ۳-۱ | فَسَتَذْکُرُوْنَ مَا | سو آگے یاد کروگے جو | ۴۴-۴۰ |
| ۳-۱ | سَتَذْکُرُوْنَہُنَّ (بالخطبۃ) | البتہ ان عورتوں کا ذکر کروگے | ۲۳۵-۲ |
| ۳-۱ | اَنْ اَذْکُرَہٗ | میں اسکا ذکر کروں | ۶۳-۱۸ |
| ۳-۱ | اَذْکُرْکُمْ (اجازیکم) | میں یاد رکھوں گا تم کو | ۱۵۲-۲ |
| ۳-۱ | وَنَذْکُرَکَ کَثِیْرًا | اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت سا | ۳۴-۲۰ |
| ۳-۵ | مَا یَتَذَکَّرُ فِیْہِ | کہ جس میں سوچ لے | ۳۷-۳۵ |
| ۳-۵ | اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ | سمجھتے وہی ہیں | ۱۹-۱۳ |
| ۳-۵ | لَعَلَّہٗ یَتَذَکَّرُ | تاکہ وہ سوچے یا ڈرے | ۴۴-۲۰ |
| ۳-۵ | وَلِیَذَّکَّرَ | اور تاکہ سوچ لیں | ۵۲-۱۴ |
| ۳-۵ | سَیَذَّکَّرُ | سمجھ جاویگا جس کو ڈر ہوگا | ۱۰-۸۷ |
| ۳-۵ | یَتَذَکَّرُوْنَ | تاکہ وہ نصیحت قبول کریں | ۲۲۱-۲ |
| ۳-۵ | یَذَّکَّرُوْنَ | غور کرتے ہیں | ۱۲۶-۶ |
| ۳-۵ | لِیَذَّکَّرُوْا | تاکہ دھیان رکھیں | ۵۰-۲۵ |
| ۳-۵ | اَفَلَا تَتَذَکَّرُوْنَ | کیا تم نہیں سوچتے | ۸۰-۶ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۵ | تَذَکَّرُوْنَ | دھیان کرتے ہو تم | ۳-۷ |
| ۳-۳ | فَتُذَکِّرَ | یاد دلادے اسکو دوسری | ۲۸۲-۲ |
| ۱-۴ | اَنْ یُّذْکَرَ | لیا جاوے وہاں نام اسکا | ۱۱۴-۲ |
| ۱-۱۱ | وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ | اور ذکر کر کتاب میں مریم کا | ۱۶-۱۹ |
| ۱-۱۱ | اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ | یاد کرو میرے احسان | ۴۰-۲ |
| ۱-۱۱ | فَاذْکُرُوْنِیْ | سو تم یاد رکھو مجھ کو | ۱۵۲-۲ |
| ۱-۱۱ | وَاذْکُرُوا اللّٰہَ | یاد کرو اللہ کو | ۲۰۳-۲ |
| ۱-۱۱ | وَاذْکُرْنَ مَا | اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں | ۳۴-۳۳ |
| ۳-۱۱ | فَذَکِّرْ بِالْقُرْاٰنِ | پھر سمجھا تو قرآن کے ساتھ | ۴۵-۵۰ |
| ۳-۱۱ | وَذَکِّرْ بِہٖ | اور نصیحت کر انکو | ۷۰-۶ |
| ۳-۱۱ | وَذَکِّرْہُمْ | اور یاد دلا انکو | ۵-۱۴ |
| ۱-۱۵ | لِلذّٰکِرِیْنَ | یاد رکھنے والوں کو | ۱۱۴-۱۱ |
| ۱-۱۵ | وَالذّٰکِرِیْنَ اللّٰہَ | اور یاد کرنے والے اللہ کو | ۳۵-۳۳ |
| ۱-۱۵ | کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرٰتِ | اور یاد کرنے والی عورتیں | ۳۵-۳۳ |
| ۳-۱۵ | اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَکِّرٌ | تو ہے سمجھانے والا | ۲۱-۸۸ |
| ۷-۱۵ | فَہَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ | ہے کوئی سوچنے والا | ۲۲-۵۴ |
| ۱-۱۶ | شَیْئًا مَّذْکُوْرًا | کوئی چیز زبان پر آتی | ۱-۷۶ |
| | ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ | یہ مذکور ہے تیرے رب کی رحمت کا | ۲-۱۹ |
| | وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ | اور اللہ کی یاد ہے سب سے بڑی | ۴۵-۲۹ |
| | وَہُمْ بِذِکْرِ الرَّحْمٰنِ | اور وہ رحمن کے نام سے | ۳۶-۲۱ |
| | وَہٰذَا ذِکْرٌ مُّبٰرَكٌ | اور یہ نصیحت ہے برکت والی | ۵۰-۲۱ |
| | وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ | قسم ہے قرآن سمجھانیوالے کی | ۱-۳۸ |
| | وَرَفَعْنَا لَكَ ذِکْرَكَ | اور بلند کیا ہم نے ذکر تیرا | ۴-۹۴ |
| | وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ | اور بیان تحقیقی | ۵۸-۳ |
| | فَسْئَلُوْٓا اَہْلَ الذِّکْرِ | پوچھ لے یاد رکھنے والوں سے | ۴۳-۱۶ |
| | کَذِکْرِکُمْ اٰبَآءَکُمْ | جیسے تم یاد کرتے ہو اپنے باپ دادوں کو | ۲۰۰-۲ |
| | اَفَنَضْرِبُ عَنْکُمُ الذِّکْرَ | کیا پھیر دیں گے ہم تیری طرف سے کتاب | ۵-۴۳ |
| | وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ | اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے | ۱۲۴-۲۰ |
| | بَعْدَ الذِّکْرٰی | یاد آجانے کے بعد | ۶۸-۶ |
| | وَاَنّٰی لَہُ الذِّکْرٰی | اور کہاں ہے اسکو سوچنا | ۲۳-۸۹ |
| | ذِکْرٰی لِلْعٰلَمِیْنَ | نصیحت ہے جہان کے لوگوں کو | ۹۰-۶ |

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ ذِکْرٰهَا | اس کے ذکر سے | ۷۹-۴۳ |
| وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ | یہ تو نصیحت ہے | ۶۹-۴۸ |
| اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ | یہ تو نصیحت ہے | ۷۴-۵۴ |
| اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ | یہ تو نصیحت ہے | ۸۰-۱۱ |
| فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ | پھر کیا ہوا انکو نصیحت سے | ۷۴-۴۹ |
| وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | اور میرا نصیحت کرنا | ۱۰-۷۱ |
| وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى | اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی | ۳-۳۶ |
| مِنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى | ایک مرد اور ایک عورت سے | ۴۹-۱۳ |
| قُلْ آٰلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ | پوچھ تو دونوں نر | ۶-۱۴۴ |
| خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا | صرف ہمارے مردوں کے لئے | ۶-۱۳۹ |
| ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا | بیٹے اور بیٹیاں | ۴۲-۵۰ |
| اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ | کیا تم دوڑتے ہو جہان کے مردوں پر | ۲۶-۱۶۵ |

ذَکَرَ یَذْکُرُ ذِکْرًا و تِذْکَارًا) اللہ سبحٰنہٗ و مجّدہٗ کا۔ ذَکَرَ الشَّیْئَ چیز کو دماغ میں یاد رکھا۔ ذَکَّرَ الکَلِمَۃَ۔ کلمہ کو مذکر بنایا۔ ذَکَّرَ القَوْمَ۔ قوم کو نصیحت کی۔ اَذْکَرَتِ المَرْاَۃُ۔ عورت نے لڑکا جنا، وہ عورت مُذْکِر کو۔ مِذْکَار وہ عورت جو صرف نر زیادہ جنے۔ اَذْکَرَ اور اِذَّکَرَ یاد میں لایا۔ ذِکْر تعریف، شرف، نماز، دعا ج ذُکُور۔ ذَکِیْر۔ ذَکِیْر ذُکُور۔ ذِکِّیْر زیادہ یاد کرنے والا۔ ذِکْرٰی۔ خلاف نسیان۔ مذکر ضد مؤنث۔ ذَکَر قضیب ج اَلْمَذَاکِیْر خلاف قیاس۔ سَیْفٌ ذَکَرٌ۔ تیز تلوار۔ ذَکَر مرد ج ذُکُور۔ ذُکْرَان۔ ذُکْر حفظ و یاد آوری

## ذکو

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ مَا ذَكَّيْتُمْ | جو تم نے ذبح کر لیا | ۶-۴ |

(۱) ذَکَا یَذْکُو ذَکَاوَ ذَکَاوَۃً) الذَّبِیْحَۃَ۔ جانور ذبح کیا۔ اَذْکٰی عَلَیْہِ العُیُوْنَ۔ اس پر جاسوس چھوڑے (۲) ذَکِیَ یَذْکٰی، ذَکَیَ یَذْکِیْ) ذَکَا۔ ہرا، تیز فہم۔ ذَکِیٌّ م۔ ذَکِیَّۃٌ ج اَذْکِیَاءُ

## ذلل

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ (سخرها) | اور عاجز کر دیا ہم نے انکو | ۳۶-۷۲ |
| ۳-۱ وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا (ادنیت) | پست کر رکھے ہیں گچھے | ۷۶-۱۴ |
| ۳-۱ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى | ذلیل اور خوار ہونے سے پہلے | ۲۰-۱۳۴ |
| ۳-۲ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ | اور تو ذلیل کرے جس کو چاہے | ۳-۲۶ |
| ۳-۲۲ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا | گچھے انکا کر | ۷۶-۱۴ |
| ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ | ماری گئی ان پر ذلت | ۳-۱۱۲ |
| قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ | سیاہی اور نہ رسوائی | ۱۰-۲۶ |
| ۱-۲۲ جَنَاحَ الذُّلِّ | کندھے عاجزی کر کر | ۱۷-۲۴ |
| وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ | کوئی مددگار ذلت کے وقت | ۱۷-۱۱۱ |
| خَاشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ | جھکائے ہوئے ذلت سے | ۴۲-۴۵ |
| ۱-۱۹ لَا ذَلُوْلٌ | محنت کرنے والی نہیں | ۲-۷۱ |
| ۱-۱۹ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا | زمین کو پست | ۶۷-۱۵ |
| (سهلا للمشي فيها) | | |
| ۱-۱۹ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا | مطیع ہو کر چلتی رہے | ۱۶-۶۹ |
| ۱-۲۱ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ | نرم دل ہیں مومنوں پر | ۵-۵۴ |
| (عاطفين) | | |
| ۱-۲۱ وَاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ | اور تم کمزور تھے | ۳-۱۲۳ |
| اَعِزَّةَ اَهْلِهَا اَذِلَّةً | سرداروں کو بے عزت | ۲۷-۳۴ |
| ۱-۱۹ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ | ضرور نکالیگا جس کا زور ہے کمزور کو | ۶۳-۸ |
| فِي الْاَذَلِّيْنَ (مغلوبين) | سب سے بے قدر لوگوں میں | ۵۸-۲۰ |

ذَلَّ یَذِلُّ ذُلًّا وَ ذِلَّۃً وَ ذَلَالَۃً وَمَذَلَّۃً) بے عزت ہوا، خوار ہوا فَا۔ ذَلِیْل و ذُلَّان ج اَذِلَّاءُ و اَذِلَّۃٌ و ذِلَال۔ ذَلَّ یَذِلُّ ذِلًّا البَعِیْرُ اونٹ آسانی سے مطیع ہوا، فَا ذَلُوْلٌ ج اَذِلَّۃٌ۔ ذِلّ رحمت رفاقت۔ ذَلَّ الطَّرِیْقُ۔ زیادہ چلنے سے راستہ سہل ہو گیا۔ ذُلّ انقیاد سہولت۔ ذَلُوْلِیَّ۔ حسن الخلق

## ذمم

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً | قرابت کا اور نہ عہد کا | ۹-۸ ۹-۱۰ |
| ۱-۱۶ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ | وہ الزام کھا کر | ۶۸-۴۹ |
| ۱-۱۶ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا | داخل ہو گا اس میں برائی کر کر | ۱۷-۱۸ |
| ۱-۱۶ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا | الزام کھا کر بے کس ہو کر | ۱۷-۲۲ |

ذَمَّہٗ یَذُمُّ ذَمًّا وَمَذَمَّۃً) اس کی برائی کی۔ ذَمَّ الاَنْفُ ناک نے بے عزتی کی (ریسنے لگا) ذَمَّمَہٗ اس کی خوب بے عزتی کی۔ ذَم ج ذُمُوْم۔ اَذَمَّہٗ اس کو پناہ دی اور اپنی حمایت میں لے لیا۔ ذِمَّۃ کفالت۔ ذِمَام۔ عزت ج اَذِمَّۃ۔ ذِمَّۃ عہد امان (انت فی ذمۃ اللہ) ذِمّی وہ غیر مسلم جو مسلمانی بادشاہی میں ہو اور جزیہ ادا کرتا ہو۔ مَذَمَّۃٌ بے عزتی۔

## ذنب

ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ — ڈول بھر چکا ہے جیسے ڈول — ۵۹-۵۱
(نصیب) — بھرا انکے ساتھیوں کا
وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ — اور انکو مجھ پر ایک گناہ کا دعوے ہے — ۱۴-۲۶
عَنْ ذَنْبِهِ — اسکے گناہ کی بابت — ۳۹-۵۵
بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ — کس گناہ پر ماری گئی — ۹-۸۱
غَافِرِ الذَّنْبِ — گناہ بخشنے والا — ۳-۴۰
اَخَذْنَا بِذَنْبِهِ — پکڑا ہم نے اپنے اپنے گناہ پر — ۴۰-۳۹
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ — معافی مانگ اپنے گناہ کیواسطے — ۱۹-۴۷
وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ — اور عورت تو بخشوا اپنا گناہ — ۲۹-۱۲
بِذُنُوبِ عِبَادِهِ — اپنے بندوں کے گناہ — ۱۷-۱۷
فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ — سو قائل ہوگئے اپنے گناہ کے — ۱۱-۶۷
فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ — بخشش مانگے اپنے گناہ کی — ۱۳۵-۳
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوبِهِمْ — پھر پکڑا انکو اللہ نے اپنے گناہ پر — ۱۱-۳
يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ — عذاب کرتا ہے تمکو تمہارے گناہوں پر — ۱۸-۵
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا — بخش ہمارے گناہ — ۱۴۷-۳

ذَنَبَ (يَذْنِبُ ذَنْبًا) اس کے پیچھے چلا، اور اس سے جدا نہ ہوا۔ ذَنَّبَ العِمَامَۃَ۔ پگڑی کا شملہ چھوڑا۔ تَذَنَّبَ الرجلُ۔ اپنی پگڑی کا شملہ چھوڑا ذَنَّبَ الکِتَابَ۔ کتاب کا ضمیمہ شامل کیا۔ اَذْنَبَ الرجلُ۔ آدمی گنہگار ہوگیا تَذَانَبَ السحابُ۔ بادل ایک دوسرے کے پیچھے چلے۔ ذَنْبٌ جرم ج ذُنُوبٌ جج ذنوبات۔ رَکِبَ ذَنَبَ البَعِیرِ۔ اونٹ کی دم پر سوار ہوگیا، تھوڑی چیز پر قناعت کی ذَنَبٌ۔ دم ج اَذْنَابٌ۔ اَذْنَابُ النَّاسِ کمینے لوگ۔ ذِنَابٌ وہ رسی جس سے اونٹ کی دم باندھی جائے۔ ذِنَابُ الشیءِ۔ کسی چیز کا انجام ج ذَنَائِبُ۔ ذَنَابَۃٌ۔ قرابت۔ ذَنُوبٌ۔ ڈول، ج ذَنَائِبُ۔ ذُنَابَی۔ پرندہ کا دم۔ مُذَنَّبٌ۔ ومدار ستارہ،

## ذهب

۱-۱ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ (اطفاہا) زائل کردی اللہ نے روشنی انکی — ۱۷-۲
۱-۱ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا — جب چلا گیا غصہ ہوکر — ۸۷-۲۱
۱-۱ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ — لے جاوے انکے کان — ۲۰-۲
۱-۱ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ — تو لے جاتا ہر حکم والا — ۹۱-۲۳
۱-۱ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ — پھر جب لے کر چلے اسکو — ۱۵-۱۲
۱-۱ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ — جن کی عورتیں جاتی رہی ہیں — ۱۱-۶۰
۱-۱ ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ — ہم گئے دوڑنے آگے نکلنے کو — ۱۷-۱۲
۱-۲ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ — دور کیا ہم سے غم — ۴۴-۳۵
۱-۲ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ — ضایع کردیئے تم نے مزے — ۲۰-۴۶
۱-۳ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ — لے جاوے آنکھوں کو — ۴۳-۲۴
۱-۳ فَيَذْهَبُ جُفَآءً — جاتا رہے سوکھ کر — ۱۷-۱۳
۱-۳ وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ — اور موقوف کرا دیویں دونوں — ۶۳-۲۰
۱-۵ لَمْ يَذْهَبُوْا — نہیں پھر گئے — ۲۰-۳۳
۱-۳ وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ — اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا — ۴۶-۸
۱-۳ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ — پھر کدھر چلے جا رہے ہو — ۲۶-۸۲
۱-۳ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهِ — تم اسے لے جاؤ — ۱۳-۱۲
۱-۱۳ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ — سو تیرا جی نہ جاتا رہے — ۸-۳۵
۱-۹ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ — پھر ہم تجھے یہاں سے لے جاویں — ۴۱-۴۳
۱-۹ لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْ — لے جاویں اس چیز کو — ۸۶-۱۷
۲-۳ وَيُذْهِبْ غَيْظَ — اور نکالے انکے دل کی جلن — ۱۵-۹
۲-۳ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ — تاکہ دور کرے اللہ تم سے گناہ — ۳۳-۳۳
۲-۳ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ — چاہے تم کو لے جاوے — ۱۹-۱۴
۲-۳ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ — دور کرتی ہیں برائیوں کو — ۱۱۴-۱۱
۲-۹ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ — کچھ جاتا رہا اسکی اس تدبیر سے — ۱۵-۲۲
۱-۱۵ اِنِّيْ ذَاهِبٌ — جاتا ہوں اپنے رب کی طرف — ۹۹-۳۷
۱-۲۲ عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ — اس کے لے جانے پر — ۱۸-۲۳
۱-۱۱ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ — لے جا میرا یہ خط — ۲۸-۲۷
۱-۱۱ فَاذْهَبْ اَنْتَ — سو تو جا اور تیرا رب — ۲۴-۵
۱-۱۱ اِذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ — تم دو تو جاؤ اس قوم — ۳۶-۲۵
۱-۱۱ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ — لے جاؤ میرا یہ کرتہ — ۹۳-۱۲
اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۳-۳۵
اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ۳-۴۳
مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا — زمین بھر کر سونا — ۹۱-۳
مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ — سونے اور چاندی سے — ۱۴-۳

ذَهَبَ (يَذْهَبُ ذَهَابًا و ذُهُوبًا و مَذْهَبًا) گیا۔ ذَهَبَ کا مرُ کام ختم ہوگیا۔ ذَهِبَ (يَذْهَبُ ذَهَبًا) معدن میں سونا بہت پایا دہشت

اور شل زائل ہوگئی۔ ذَهَبَ ج اَذْهَاب۔ ذُهُوب۔ ذُهْيَان سونا۔ ٹکڑے کو ذَهَبَه۔ مَذْهَب عقیدہ، طریقہ، اصل،

## ذهل

۳-۱ تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ دہشت سے بھول جاوے گی ۲-۲۲
ذَهَلَ (يَذْهَلُ ذَهْلًا وَذُهُولًا) الشَّيْءَ بوجہ شغل کام چیز کو بھول گیا ذَهِلَ (يَذْهَلُ ذُهُولًا) اس کی بھلائی سے غائب ہو گیا۔ اَذْهَلَهُ اس نے بھلا دیا،

## ذود

۳-۱ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدَانِ دونوں عورتیں اپنی بکریاں روکے ہوئے تھیں ۲۸-۲۳
ذَادَهُ (يَذُوْدُ ذَوْدًا وَذِيَادًا) دفع کیا، اور ہانک دیا۔ ذَادَ الْاِبِلَ عَنِ الْمَاءِ۔ اونٹ کو پانی سے روک دیا۔ ذَاوَدَهُ۔ مدافعت میں اس کی مدد کی۔ مَذَاد چراگاہ۔ مِذْوَد بیل کے سینگ کیونکہ سینگوں سے دشمن کو دور کرتا ہے

## ذوق

۱-۱ ذَاقَا الشَّجَرَةَ (اکلا منہا) چکھا دونوں نے درخت کو ۷-۲۲
۱-۱ ذَاقُوْا بَاْسَنَا چکھا انہوں نے ہمارا عذاب ۲-۱۴۸
۱-۱ ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ چکھی انہوں نے سزا اپنے کام کی ۵۹-۱۵
۱-۱ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا چکھی اس بستی نے سزا ۶۵-۹
۱-۲ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً چکھائی انکو رحمت اپنی طرف سے ۳۰-۳۳
۱-۲ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ چکھایا اسکو اللہ نے ۱۶-۱۱۲
۱-۲ اَذَقْنَاهُ رَحْمَةً چکھائیں اسکو مہربانی ۴۱-۵۰
۱-۲ اَذَقْنَا النَّاسَ چکھایا ہم نے لوگوں کو ۱۰-۲۱
۱-۲ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ چکھاتے ہیں ۱۱-۹
۱-۲ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ چکھاتے ہم تم کو ۱۷-۷۵
۳-۱ لِيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ تاکہ چکھے وبال ۵-۹۵
۳-۱ لَا يَذُوْقُوْنَ نہ چکھیں گے ۷۸-۲۴
۳-۱ لَمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ابھی تک نہیں چکھا انہوں نے عذاب ۳۸-۸
۳-۱ لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ تاکہ چکھیں عذاب ۴-۵۶
۳-۱ فَلْيَذُوْقُوْهُ پھر چکھیں اس کو ۳۸-۵۷
۳-۱ وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ اور چکھو تم برائی کو ۱۶-۹۴
۳-۲ وَيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ اور چکھائے بعض ۶-۶۵
۳-۲ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تاکہ چکھائے انکو ۳۰-۴۱
۳-۲ وَلِيُذِيْقَكُمْ تاکہ تمہیں چکھاوے ۳۰-۴۶
۳-۲ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ چکھائیں ہم عذاب ۱۰-۷۰
۳-۲ نُذِقْهُ مِنْ چکھائیں ہم ۲۲-۲۵
۹-۲ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ ضرور ہم چکھائیں گے ۴۱-۲۷
۹-۲ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ ضرور ہم چکھائیں گے ۳۲-۲۱
۱۵-۱ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ہم ہیں چکھنے والے ۳۷-۳۱
۱۵-۱ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ چکھنے والے ۳۷-۳۸
۱۵-۱ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ چکھنے والی موت کو ۳-۱۸۵
۱۱-۱ ذُقْ اِنَّكَ چکھ ۴۴-۴۹
۱۱-۱ ذُوْقُوا الْعَذَابَ چکھو عذاب ۳-۱۰۶
۱۱-۱ فَذُوْقُوْا مَا پھر چکھو ۹-۳۵
۱۱-۱ فَذُوْقُوْهُ پھر چکھو اسکو ۸-۱۴
ذَاقَ (يَذُوْقُ ذَوْقًا وَذَوَاقًا وَمَذَاقًا) چکھا۔ ذَاقَ الرَّجُلَ خبر دی۔ تَذَوَّقَ الشَّيْءَ چیز تھوڑی تھوڑی چکھائی۔ ذَوَّاقٌ ... (ذوق) ذوق۔ شوق

## ذو

ذُو الْعَرْشِ صاحب عرش ۸۵-۱۵
ذِي الْعَرْشِ صاحب عرش ۱۷-۴۲
ذَوَا عَدْلٍ دو صاحب عدل ۵-۹۵
ذَوَيْ عَدْلٍ دو صاحب عدل ۶۵-۲
ذَوَاتَا اَفْنَانٍ دو ٹہنی والے ۵۵-۴۸
ذَوَاتَيْ اُكُلٍ دونوں باغ ۳۴-۱۶
ذِي الْقُرْبٰى صاحب قرابت
ذَوِي الْقُرْبٰى صاحب قرابت ۲-۱۷۷
ذَا مَالٍ مال والا ۶۸-۱۴
ذَا قُرْبٰى قرابت والا ۵-۱۰۶
ذَا النُّوْنِ صاحب مچھلی ۲۱-۸۷
مَنْ ذَا الَّذِيْ وہ کون صاحب ہے ۲-۲۵۵
ذَا الْاَيْدِ قوت والا ۳۸-۱۷
ذَا الْكِفْلِ ایک پیغمبر کا نام ۳۸-۴۸
ذَاتَ بَيْنِكُمْ تمہارے درمیان ۸-۱

ذَاتَ الْیَمِیْنِ دائیں طرف ۱۸-۱۸

تثنیہ۔ ذَوَان ج ذَوُون۔ ذات الجنب۔ ذات الریۃ۔ ذات الصدر۔ ذات الشوسۃ۔ ذات الکبد۔ ذات۔ حقیقت قوم،

## ذیع

۱-۲ اَذَاعُوْا بِہٖ اسکو مشہور کر دیتے ہیں ۴-۸۳

ذَاعَ (یَذِیْعُ ذَیْعًا و ذُیُوعًا و ذَیْعُوعَۃً و ذَیَعَانًا) الخبرُ خبر منتشر ہوگئی۔ اَذَاعَ (اِذَاعَۃً) الخبرَ خبر کو منتشر کر دیا۔ مِذْیَاعٌ ج مَذَایِیْعُ۔ جو استر بات نہ کرسکے۔ فُلَانٌ لِلْخَبَرِ مِذْیَاعٌ وَ لِلْاَسْبَابِ مِضْیَاعٌ۔ خبر منتشر کرنے والا، اسباب کا ضائع کرنے والا،

## (ر)

## رأس

وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شعلہ نکالا میرے سر نے ۱۹-۴

بِرَأْسِ اَخِیْہِ اپنے بھائی کا سر ۷-۱۵۰

مِنْ رَّأْسِہٖ اس کے سر سے ۲-۱۵۶

وَلَا بِرَأْسِیْ اور نہ ہی میرا سر ۷-۱۵۰

فَوْقَ رَأْسِیْ خُبْزًا اپنے سر پر روٹی ۱۲-۳۶

فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ رُءُوْسَھُمْ مٹکائینگے تیری طرف اپنے سر ۱۷-۵۱

عَلٰی رُءُوْسِہِمْ پھر اوندھے ہوگئے سر جھکا کر ۲۱-۶۵

رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ سر شیطان کے (سخت بدنما) ۳۷-۶۵

رُءُوْسُ اَمْوَالِکُمْ اصل مال تمہارا ۲-۲۷۹

(اصول اموالکم)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَکُمْ اور نہ منڈاؤ اپنے سر ۲-۱۹۶

وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ اور مل لو اپنے سر کو ۵-۶

رَءُسَ (یَرْءُسُ رِئَاسَۃً) وہ رئیس ہوگیا۔ رَءَسَہٗ (یَرْءَسُ رَأْسًا) اس کے سر پر ضرب لگائی۔ رَأَسَ (یَرْءُسُ رِئَاسَۃً) القومَ کَانَ رَئِیْسُھُمْ۔ رُءِسَ۔ سرور کی شکایت کی۔ رَأَّسَہٗ۔ اس کو رئیس بنایا۔ رَأْسٌ ج اَرْءُسٌ۔ رُءُوْسٌ و رُءُسٌ و رُءُسٌ آراس۔ سر۔ حیوان ذات پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ رَاْرَ اَبَنُوْنَ رَأْسًا (رأس) سردار قوم رَوَائِس چوٹیاں۔ فارئس۔ معرمرءوس ج رواس۔ رئیس ج رءوسا رأس الشیطان۔ تھوہر۔ رَءَّاس۔ سریاں بیچنے والا رُعَاسِی بڑے سر والا۔ رأس المال۔ اصل سرمایہ،

## رأف

۱-۲۲ وَلَا تَاْخُذْکُمْ بِہِمَا رَاْفَۃٌ اور نہ آئے تم کو ان دونوں پر ترس ۲۴-۲

۱-۲۲ اِتَّبَعُوْہُ رَاْفَۃً وَّرَحْمَۃً اسکے ساتھ چلنے والوں کے دلوں میں نرمی ۵۷-۲۷

۱-۱۹ اِنَّ اللّٰہَ ... لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ بے شک لوگوں پر بہت شفیق مہربان ہے ۲-۱۴۳

۱-۱۹ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اور ایمان والوں پر نہایت شفیق مہربان ہے ۹-۱۲۸

رَأَفَ (یَرْءَفُ رَأْفَۃً وَرَءُفَ یَرْءُفُ رَأَفَۃً وَرَءِفَ یَرْءَفُ رَأَفًا و رَآفَۃً) بہ۔ اس پر بڑی مہربانی کی۔ فاعل رَءُوْفٌ۔ رَءُفٌ رَأْفٌ۔ رَءِفٌ۔ رَائِفٌ۔ رَأَّفَ۔ اس کو مہربانی پر آمادہ کیا،

## رأی

۱-۱ رَاٰ کَوْکَبًا دیکھا اس نے ایک ستارہ ۶-۷۶

۱-۱ لَوْلَا اَنْ رَّاٰ اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھے قدرت اپنے کی ۱۲-۲۴

۱-۱ رَاَ الْقَمَرَ دیکھا چاند ۶-۷۷

۱-۱ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ اور دیکھیں گے گنہگار ۱۸-۵۳

۱-۱ لَقَدْ رَاٰہُ بے شک دیکھے اس نے ۵۳-۱۸

۱-۱ فَلَمَّا رَاٰہُ پھر جب دیکھا اس کو ۲۷-۴۰

۱-۱ فَلَمَّا رَاٰھَا تَھْتَزُّ پھر جب دیکھا اسکو پھن پھنلاتے ۲۷-۱۰

۱-۱ وَاِذَا رَاٰکَ الَّذِیْنَ اور جہاں دیکھا تجھ کو منکروں نے ۲۱-۳۶

۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْہُ زُلْفَۃً پھر جب دیکھیں گے اسکو پاس آلگا ۶۷-۲۷

۱-۱ فَلَمَّا رَاَوْھَا جب دیکھا اسکو (باغ) ۶۸-۲۶

۱-۱ وَرَاَوُا الْعَذَابَ دیکھیں گے عذاب ۲-۱۶۶

۱-۱ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ دیکھی انہوں نے نشانیاں ۱۲-۳۵

۱-۱ وَرَاَوْا اَنَّھُمْ اور سمجھے بے شک وہ ۷-۱۴۹

۱-۱ رَاَتْہُ حَسِبَتْہُ جب دیکھا اس کو خیال کیا ۲۷-۴۴

۱-۱ اِذَا رَاَتْھُمْ مِّنْ مَّکَانٍ جب دیکھے گی انکو ۲۵-۱۲

۱-۱ وَاِذَا رَاَیْتَ الَّذِیْنَ جب تو دیکھے ان لوگوں کو ۶-۶۸

۱-۱ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ دیکھے تو منافقوں کو ۴-۶۱

۱-۱ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ کیا پھر دیکھا تو نے اسکو ۱۹-۷۷

۱-۱ لَرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا تو تو دیکھ لیتا اس کو ۵۹-۲۱

۱-۱ اِذَا رَاَیْتَھُمْ جب دیکھے گا تو انکو ۶۳-۴

۲-۹ اِمَّا نُرِیَنَّکَ — اگر دکھلانے لگے تجھے ۲۳-۹۳
۲-۹ وَاِمَّا نُرِیَنَّکَ — یا کہ تجھ کو دکھلا دیں ۱۰-۴۶
۲-۴ سَوْفَ یُرٰی — عنقریب دکھلایا جاوے گا ۵۳-۴۰
۲-۴ لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ — تاکہ دکھلائے جائیں اپنے اعمال ۹۹-۶
۴-۳ هُمْ یُرَآءُوْنَ — وہ دکھلاوا کرتے ہیں ۱۰۷-۶
۴-۳ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ — لوگوں کے دکھلانے کو ۴-۱۴۲
۲-۱۱ اَرِنِیْ اَنْظُرْ — تو مجھ کو دکھلا ۷-۱۴۳
۲-۱۱ اَرِنَا مَنَاسِکَنَا (عَلِّمْنَا) — اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنے کے ۲-۱۲۸
۲-۱۱ فَاَرُوْنِیْ (اَخْبِرُوْنِیْ) — دکھلاؤ تو مجھ کو ۳۱-۱۱
۲۲-۱ رِئَآءَ النَّاسِ (رُؤْیَۃً ظَاهِرًا) — لوگوں کے دکھلانے کو ۴-۳۸
۲۲-۱ رِئَآءَ النَّاسِ (مُرَائِیْنَ لَهُمْ) — لوگوں کے دکھلانے کو ۲-۲۶۴
۲۲-۱ بَادِیَ الرَّاْیِ — بلا تامل ۱۱-۲۷
۲۲-۱ رَاْیَ الْعَیْنِ — صریح آنکھوں سے ۳-۱۳
۲۲-۱ الرُّءْیَا الَّتِیْ — وہ دکھلاوا ۱۷-۶۰
۲۲-۱ لِلرُّءْیَا — خواب کی ۱۲-۴۳
۲۲-۱ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا — تو نے سچ کر دکھلایا خواب ۳۷-۱۰۵
۲۲-۱ رُءْیَاکَ — اپنی خواب ۱۲-۵
۲۲-۱ فِیْ رُءْیَایَ — میری خواب میں ۱۲-۴۳
۲۲-۱ اَثَاثًا وَّرِءْیًا — سامان میں اور نمود میں ۱۹-۷۴

رَاٰی (یَرٰی رُءْیًا و رُءْیَۃً و رَاءَۃً و رُءْیَانًا) نظر اور عقل سے دیکھا۔ اَمْرٌ رَاٰی (یَرِیْ رَاْیًا) الرجل۔ اس کے پھیپھڑے پر چوٹ لگائی۔ اَرْاٰی شیشہ میں دیکھا یا ریا کا عمل کیا۔ اَرَاہُ۔ اسے دکھلایا۔ فَاَمْرٌ مُرَیَہ۔ تَرَاءٰی فِی الْمِرْاٰۃِ شیشہ میں دیکھا۔ رَاْیٌ۔ خیال ج اٰرَاءٌ۔ اَرْاٰئٌ۔ الرُّءْیَا ج رُؤًی۔ خواب۔ رُءْیَۃ۔ دل یا آنکھ سے دیکھنا۔ رِئَۃ۔ پھیپھڑا ج رِئَات رِءُوْنَ۔ مِرْاٰۃ شیشہ ج مَرَاءٍ و مَرَایَا۔ اصحاب الرای، قیاسی مُرَاءٍ ج مُرَاءُوْنَ۔ مرد ریاکار۔

## رب

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ — پالنے والا سارے جہان کا ۱-۱
اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ — جب کہا اس کو اس کے رب نے ۲-۱۳۱
نَادٰهُمَا رَبُّهُمَا — ان دونوں کو رب نے پکارا ۷-۲۲
رَبُّهُمْ — ان کا پالنے والا ۱۸-۲۱

مِنْ رَّبِّهِمْ — ان کے پالنے والے سے ۲-۵
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا — پھر قبول کیا اس کو اس کے رب نے ۳-۳۷
وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ — اور جب کہا تیرے رب نے ۲-۳۰
فَمَنْ رَّبُّکُمَا — تم دونوں کا رب کون ہے ۲۰-۴۹
اٰلَآءِ رَبِّکُمَا — نعمتیں اپنے رب کی ۵۵-۱۳
رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ — اپنے رب کی جس نے پیدا کیا تم کو ۲-۲۱
رَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِکُمْ — رب تمہارا تمہیں خوب جانتا ہے ۱۷-۵۴
ارْجِعِیْ اِلٰی رَبِّکِ — پھر چل اپنے رب کی طرف ۸۹-۲۸
رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ — میرا وہ رب ہے جو کہ زندہ کرتا ہے ۲-۲۵۸
رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی — ہمارا وہ رب ہے جس نے عطا کیا ۲۰-۵۰
اَنْتَ وَرَبُّکَ — جا تو اور تیرا رب ۵-۲۴
فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا — پلاوے اپنے خاوند کو شراب ۱۲-۴۱
قَالَ ارْجِعْ اِلٰی رَبِّکَ — لوٹ جا اپنے خاوند کے پاس ۱۲-۵۰
ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ — بھلا کئی معبود جدا جدا ۱۲-۳۹
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ — کسی کو رب سوا اللہ کے ۳-۶۴
رَبّٰنِیُّوْنَ — درویشوں نے ۵-۴۴
رَبّٰنِیّٖنَ (علماء عاملین) — اللہ والے (الف نون تفخیم کیلئے زائد ہے) ۳-۷۹
رِبِّیُّوْنَ کَثِیْرٌ — خدا کے طالب ۳-۱۴۶
(الوف من الناس)
۱-۱۷ رَبَآئِبُکُمُ الّٰتِیْ — اور تمہاری عورتوں کی بیٹیاں واحد ربیبہ ۴-۲۳
(بنت الزوجۃ)
رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیْنَ — کئی وقت آرزو کریں گے یہ لوگ ۱۵-۲

رَبَّ (یَرُبُّ رَبًّا) القومَ۔ قوم کا امیر بن کر ان پر سیاست کی، راہ نمائی کی۔ رَبَّ النِّعْمَۃَ نعمت زیادہ کی۔ رَبَّ الشَّیْءَ چیز جمع کی۔ رَبَّ الامرَ کام کی درستی کی۔ رَبَّ (یَرُبُّ رَبًّا و رَبَّبَ تَرْبِیْبًا و تَرِبَّۃً و ارْتَبَّ ارْتِبَابًا) الولدَ۔ لڑکے کی پرورش کی۔ اُرْتُبَّ العِنَبُ۔ انگور اتنا پکا کہ رب بن گیا۔ رَبٌّ۔ مالک، سید، مصلح ج اَرْبَاب۔ رُبُوْب۔ من الاسماء الحسنٰی۔ رَبِّیٌّ۔ رَبَّانِیٌّ۔ رُبُوْبِیٌّ۔ رب کے بندے۔ رَبَّانِیٌّ۔ عارف باللہ۔ رُبَّۃٌ مشہور چیز ہے ج رِبَاب۔ رُبُوب۔ رُبَّ۔ رُبَّۃَ۔ رُبَّمَا۔ رُبَّتَمَا۔ رُبَمَا حرف جر تقلیل کے لئے یا زیادہ کے لئے، اور یہ حروف نکرہ کے سوا داخل نہیں ہوتے۔ رَابٌّ۔ ماں کا خاوند۔ رَابَّۃ۔ باپ کی عورت۔ رِبَاب عہد

بیان۔ رُبَاب طنبورہ۔ رُبُوبَہ۔ رُبُوبِیَّۃ اسم من الرب۔ رَبِیب۔ رَبُوب عورت کا پچھلا لڑکا ج اَرِبّۃ۔ پروردہ۔ رَبِیبَۃ ج رَبَائِب۔ عورت کی پچھلی لڑکی، پروردہ لڑکی، مربوب۔ مملوک، غلام۔ مَرتَبۃ ملکت،

## ربح

۱-۱ فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُهُمْ سو نہ نافع ہوئی انکی سوداگری ۲-۱۶

رَبِحَ (يَرْبَحُ رِبْحًا رَبَاحًا) فِي تِجَارَتِهٖ۔ تجارت میں منافع لیا

## ربص

۵-۱ وَتَرَبَّصْتُمْ (انتظرتم) اور تم راہ دیکھتے رہے ۵۷-۱۴

۵-۳ وَيَتَرَبَّصُ بِكُمْ (ينتظر بكم) اور انتظار کرتے ہیں ۹-۹۸

۵-۳ اَلَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ وہ لوگ تمہاری تاک میں ہیں ۴-۱۲۶

(ينتظر بكم الدوائر)

۵-۳ يَتَرَبَّصْنَ (اصل میں انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو ۲-۲۲۸

ليتربصن) تھا۔ ایک لام کی تخفیف کی گئی)

۵-۳ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا امید کروگے ہمارے حق میں ۹-۵۲

(تنتظرون) یہاں ایک ت حذف ہے)

۵-۳ نَتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ ہم منتظر ہیں اس کی گردش کے ۵۲-۳۰

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اور ہم امیدوار ہیں تمہارے حق میں ۹-۵۲

(ننتظر)

۵-۱۱ قُلْ تَرَبَّصُوا کہو منتظر رہو ۵۲-۳۱

۵-۱۱ فَتَرَبَّصُوا حَتّٰى (انتظروا) سو منتظر رہو ۹-۵۲

۵-۱۵ قُلْ كُلٌّ مُتَرَبِّصٌ (منتظر) کہو ہر ایک راہ دیکھتا ہے ۲۰-۱۳۵

۵-۱۵ اِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ۹-۵۲

۵-۱۵ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ۵۲-۳۱

۵-۲۲ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ انکے لئے مہلت ہے چار ماہ ۲-۲۲۶

رَبَصَ (يَرْبُصُ رَبْصًا) بِهٖ۔ انتظار کیا۔ تَرَبَّصَ۔ انتظار کیا، تَرَبَّصَ فِي الْمَكَانِ رہا۔ رُبْصَۃ۔ انتظار

## ربط

۱-۱ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ اور گرہ دی ہم نے انکے دلوں ۱۸-۱۴

(قوینا)

۱-۱ لَوْلَا اَنْ رَبَطْنَا عَلٰى اگر نہ ہم نے گرہ کردی ہوتی ۲۸-۱۰

۱-۲ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى (يحبس) مضبوط کردے تمہارے دلوں کو ۸-۱۱

۱-۱۱ وَرَابِطُوا (اقيموا على الجهاد) اور لگے رہو ۳-۲۰۰

۱-۲۲ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ اور پلے ہوئے گھوڑوں سے ۸-۶۰

(مجتی حبسها فی سبیل الله)

رَبَطَہٗ (يَرْبُطُ رَبْطًا) اسے مضبوطی سے باندھا۔ رَبَطَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهٖ اللہ نے اس کے دل کو قوت دی، اور صبر دیا۔ رَبَطَ (يَرْبُطُ رِبَاطَۃً) جَاْشُہٗ۔ اس کا دل سخت ہوگیا۔ رَابَطَ رِبَاطًا وَمُرَابَطَۃً الْاَمْرَ وَاظَبَ عَلَيْهِ۔ رِبَاط۔ رسی، دل، وہ جگہ جہاں لشکر اور گھوڑے ملک کی حفاظت کے لئے رکھے جائیں ج رُبُط۔ رَابِط۔ عابد، زاہد، تارک الدنیا، حکیم۔ رَابِطَۃ۔ وصل، علاقہ، تعلق۔ مُرَابِطَۃ ج مرابطات، وہ لشکر جو کہ بطور رباط ہو،

## ربع

| | | |
|---|---|---|
| وَرُبٰعَ | اور چار چار | ۴-۳ |
| فَلَكُمُ الرُّبُعُ | تمہارے لئے چوتھائی | ۴-۱۲ |
| اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ | چار گواہیاں | ۲۴-۶ |
| اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ | چار دفعہ گواہی | ۲۴-۸ |
| عَلٰى اَرْبَعٍ | چار پاؤں پر | ۲۴-۴۵ |
| اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ | چار ماہ عزت والے | ۹-۳۶ |
| اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ | چار تم سے | ۴-۱۵ |
| اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ | چار ماہ | ۲-۲۲۶ |
| بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ | چار گواہ | ۲۴-۱۳ |
| ۱-۱۵ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ | مگر وہ ہے کہ چوتھا انکا | ۵۸-۷ |
| ۱-۱۵ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ | چوتھا انکا کتا ہے | ۱۸-۲۲ |
| اَرْبَعِينَ لَيْلَةً | چالیس رات | [illegible] |
| عَلَيْهِمْ اَرْبَعِينَ سَنَةً | حرام ہے [illegible] سال | ۵-۲۶ |
| وَبَلَغَ اَرْبَعِينَ سَنَةً | اور پہنچا چالیس سال کی عمر کو | ۴۶-۱۵ |

رَبَعَتْ (تَرْبَعُ رَبْعًا) عَلَيْهِ الْحُمّٰى۔ اس کو چوتھیا بخار ہوگیا (م) اَرْبَعَ (يَرْبَعُ رَبْعًا وَرُبُوعًا) الرَّبِيعُ۔ موسم ربیع (بہار) آگیا (م) اَرْبَعَ (يَرْبُعُ رَبْعًا)۔ چار لڑی رسی بٹی۔ رَبَعَ الْقَوْمَ۔ قوم کو ۴ تک پورا کیا یا ربع مال لیا، رُبِعَ الْقَوْمُ۔ ان پر موسم بہار کا مینہ برسا، وہ زمین سرسبز ہوئی۔ رَبَّعَ الْبَيْتَ۔ گھر کو مربع بنایا۔ اَرْبَعَ۔ چوتھے سال میں داخل ہوا۔ تَرَبَّعَ الْجَمَلُ۔ اونٹ نے ربیع کھایا اور موٹا ہوگیا۔ رُبُعٌ ج اَرْبَاع

رابوع - یوم الاربعہ - بدھ - رُباع - چار چار - رباعی ج رباعیات
سامنے والے چار دانت - رَبیع ج ارابعہ - اُمّ اربعہ وارابعین ہزار پائے
یربوع ج یرابیع کنگرو - اربیعہ مراد یعہ - ترابع قبل تشہد بیٹھنا،

## ربو

۱-۱ وَرَبَتْ (ارتفعت وزادت) اور ابھری ۵-۲۲
۱-۱ کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا جیسے پالا انہوں نے مجھے چھوٹا سا ۲۴-۱۷
۲-۳ وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ اور بڑھاتا ہے صدقات کو ۲۷۶-۲
۱-۳ لِیَرْبُوَا فِیْ اَمْوَالِ (لیزید) تاکہ بڑھتا رہے ۳۹-۳۰
۱-۳ فَلَا یَرْبُوْا (یزکوا) نہیں بڑھتا ۳۹-۳۰
۲-۳ اَلَمْ نُرَبِّکَ فِیْنَا کیا نہیں پالا ہم نے اپنے میں بچپن سا ۱۸-۲۶
۱-۱۵ زَبَدًا رَّابِیًا (عالیا عالیہ) جھاگ پھولا ہوا ۱۷-۱۳
۱-۱۵ اَخْذَةً رَّابِیَةً پکڑنا سخت ۱۰-۶۹
۱-۲۱ ھِیَ اَرْبٰی مِنْ اُمَّۃٍ ایک فرقہ چڑھا ہوا دوسرے سے ۹۲-۱۶
یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا مٹاتا ہے اللہ سود کو ۲۷۶-۲
مِنْ رِّبًا بیاج سے ۳۹-۳۰
یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا (یاخذون) کھاتے ہیں سود ۲۷۵-۲
۱-۱۳ لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوا نہ کھاؤ سود ۱۳۰-۳
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا اور حرام کیا بیاج ۲۷۵-۲
جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ (مکان مرتفع) ایک باغ ہے بلند زمین پر ۲۶۵-۲
اٰوَیْنٰهُمَآ اِلٰی رَبْوَةٍ ایک ٹیلہ کی طرف ۵۰-۲۳

(فلسطین، دمشق، بیت المقدس) واقدی نے مصر او لیا ہے
ربا یربو ربا ءً وربّواً المال مال زیادہ ہوگیا - ربا یربو ربوا الفرس
انتفخ الوبرا - ربا یربا ربا وربّوا الولد - لڑکا چلا - ربّی رباءً
وربیا - پرسے پالا - ربّٰی تربیۃ وترتی - الولد - لڑکا پالا - ارابی (مرابا)
اپنا مال سود پر دیا - ارابیہ ج رواب - رُبوۃ بلند زمین ج رُبیٰ - رُبوہ
علم الحساب میں ...... دس لاکھ - رُبوہ علم طب میں ضیق النفس کی ایک
قسم ہے - اصل لغت میں پیٹ پھولنا کے معنی ہے - اُربیّۃ - گھر والے اور
ابن عم - مُرَبّی کو بھی اسی میں شامل کر لیتے ہیں،

## رتع

۱-۲ یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ خوب کھائے اور کھیلے ۱۲-۱۲
رَتَعَ یَرْتَعُ رَتْعًا رُتُوعًا وَرِتَاعًا عیش میں پرورش پائی اور جی بھر کھا کر سو
پایا - رَتَعَ فی المکان - جگہ میں ٹھیرا اور جو چاہا بافراغت کھایا - فا - راتع ج
رُتّع رُتّع مُرتع - چراگاہ،

## رتق

۱-۲۲ کَانَتَا رَتْقًا (مسدودا) منہ بند تھے ۳۰-۲۱
رَتَقَ یَرْتُقُ رَتْقًا (الثوب) کپڑا سیا - رتق الشیئ - بند کر دیا
ھوالراتق والفاتق - درستی کرنے والا - رتق فتقھم - ان کے
درمیان صلح کرادی - رتقہ ج رتق - انگلیوں کے درمیان خلل

## رتل

۱-۳ وَرَتَّلْنٰهُ (اتینابہ) آہستہ آہستہ پڑھا ہم نے ۳۲-۲۵
(شیئا بعد شیئ)
۱۱-۳ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ آہستہ پڑھ قرآن ۴-۷۳
(تثبت فی تلاوتہ)
۲۲-۳ تَرْتِیْلًا آہستہ پڑھنا ۴-۷۳
رتل یرتل رتلا - الشیئ چیز با ترتیب ہوئی - فا رتل - رتل القرآن
قرآن مجید کو ٹھیر ٹھیر اور سنوار کر پڑھا - رتل الکلام - کلام کی اچھی تالیف کی رتل
حسن فی الکلام - خواندن با آہستگی - کلام رتل - نہایت ستھری کلام
ترتیل - خفض الصوت - قاریوں کے نزدیک تحسین الصوت

## رجج

۱-۲ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ جب لرزے زمین ۴-۵۶
۱-۲۲ رَجًّا کپکپا کر ۴-۵۶
رجّہ یرجّہ رجّا جنبانید وسخت بازداشت - رجّ یرجّ ورجّ
رجّا حرکت کی اور باز رہا - رجّ القوم - ... میں گڑبڑ

## رجز

عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ بلا کا عذاب دردناک ۵-۳۴
رِجْزَ الشَّیْطٰنِ شیطان کی نجاست ۱۱-۸
(وسوسۃ الشیطان)
رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ عذاب آسمان سے ۵۹-۲
وَقَعَ عَلَیْهِمُ الرِّجْزُ پڑتا ان پر کوئی عذاب ۱۳۴-۷
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ (الاوثان) اور گندگی سے دور رہ ۵-۷۴
رِجز - گندگی، عذاب، بتوں کی عبادت، گناہ - رجز شعر پڑھنا

مِنَ النِّسَاءِ جس عورت کا خاوند مر جائے، اور وہ اپنے میکے چلی جائے،
وہ عورت رَاجِع ہے ج رَوَاجِع، اور جس کو طلاق ہو وہ عورت مردودہ ہے

## (رجف)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۴ | يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ | جس دن کانپے گی زمین (تزلزل) | ۱۴-۷۳ |
| ۱-۳ | يَوْمَ تَرْجُفُ (تزلزل) | جس دن کانپے گی | ۶-۷۹ |
| ۱-۱۵ | الرَّاجِفَةُ | کانپنے والی | ۶-۷۹ |
| ۲-۱۴ | وَالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ | اور جھوٹی خبریں اڑانے والے شہر میں | ۶۰-۳۳ |
| ۱-۲۲ | فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ | پھر آ پکڑا ان کو زلزلہ نے | ۷-۷۸ ۷-۱۵۵ ۲۹-۳۷ |

رَجَفَ (يَرْجُفُ رَجْفًا وَرَجَفَانًا وَرُجُوْفًا وَرَجِيْفًا) اسے سخت جنبش دی۔ اِذَا وَقَعَتِ الْمِحَنُ وَيُفْ كَثُرَتِ الْاَرَاجِيْفُ۔ خوف میں باتیں زیادہ پھیلتی ہیں۔ رَجَفَ۔ اس نے حرکت کی۔ لازم اور متعدی، رَجَفَ الرَّجُلُ۔ آدمی خوف سے کانپنے لگا۔ رَجْفَةٌ۔ زلزلہ، قیامت تپ لرزہ۔ رَجَفَتِ الْقَوْمُ۔ لڑائی کے لئے جنبش کی۔ اَرْجَفَ، بری خبریں اور فتنے اس نیت سے پھیلائے، کہ لوگ گھبرا کر کانپنے لگیں۔ نا مُرْجِف اَرْجَفَتِ الرِّيْحُ الشَّجَرَ۔ آندھی نے درخت کو حرکت دی۔ اراجیف مختلف بری، بے بنیاد خبریں۔ تَرَجَّافٌ۔ بے قراری،

## رجل

| | | |
|---|---|---|
| فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتَانِ | پھر ایک مرد اور دو عورتیں | ۲-۲۸۲ |
| لَجَعَلْنٰهُ رَجُلًا | البتہ وہ بھی آدمی کی صورت میں ہوتا | ۶-۹ |
| قَالَ رَجُلٰنِ | کہا دو آدمیوں نے | ۵-۲۳ |
| رَجُلَيْنِ | دو آدمیوں کو | ۱۸-۱۵ |
| رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ | آدمی جو پہچانیں گے | ۷-۴۶ |
| رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ | کتنے مرد آدمیوں میں کے | ۷۲-۶ |
| رِجَالًا كَثِيْرًا | بہت مرد | ۴-۱ |
| اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ | مرد حاکم ہیں | ۴-۳۴ |
| وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ | اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے | ۲-۲۲۸ |
| مِنَ الرِّجَالِ | مردوں سے | ۴-۹۸ |
| بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ | کتنے مردوں کی جنوں میں کے | ۷۲-۶ |
| مِنْ رِّجَالِكُمْ | تمہارے مردوں میں سے | ۳۳-۴۰ |
| وَرَجِلِكَ (واحد راجل) | اور پیادے اپنے | ۱۷-۶۴ |
| يَاْتُوْكَ رِجَالًا (واحد راجل) | پیروں چل کر | ۲۲-۲۷ |
| فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا | پیادہ یا سوار | ۲-۲۳۸ |
| اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ | لات مار اپنے پاؤں سے | -۳۸ |
| يَمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ | چلتا ہے دو پاؤں پر | -۲۴ |
| اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ | پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں | -۷ |
| وَاَرْجُلُهُمْ | اور ان کے پاؤں | -۵ |
| مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ | اپنے پاؤں کے نیچے سے | -۵ |
| وَاَرْجُلَهُنَّ | اور پاؤں میں | -۶۰ |
| بِاَرْجُلِهِنَّ | عورتیں اپنے پاؤں کو | -۲۴ |
| وَاَرْجُلَكُمْ | اور اپنے پاؤں | -۵ |
| مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ | یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے | -۶ |

(۱) رَجَلَ (يَرْجُلُ رَجْلًا) الشَّاةَ۔ بکری کے پاؤں باندھے۔ رَجَلَهُ اس کے پاؤں پر مارا۔ رَجِلَ (يَرْجَلُ رَجَلًا) وہ پیدل چلا۔ تَرَجَّلَ سواری چھوڑ کر پیدل چلا۔ تَرَجَّلَتِ الْمَرْاَةُ۔ عورت مانند مرد ہو گئی تَرَجَّلَ کنگھی کی۔ تَرَجَّلَتِ الشَّمْسُ۔ سورج چڑھا۔ اِرْتَجَلَ۔ ہانڈی میں پکایا رُجَيْلٌ۔ اسم تصغیر۔ رِجْلٌ۔ ج اَرْجُلٌ قدم، عہد و پیمان۔ رِجْلٌ خلیج۔ رَجُلٌ مرد ج رِجَالٌ۔ رَجْلَةٌ۔ اَرَاجِلُ۔ رَجَلَاتٌ۔ پیادہ ج رَجْلٌ۔ رَجَالَةٌ۔ رُجَّالٌ۔ رِجَالٌ۔ رُجْلَةٌ چلنے کی قوت رَجُلَةٌ۔ مؤنث رَجُلٌ مانند مَرْءَةٌ مَرْءٌ سے۔ رَجِيْلٌ۔ زیادہ چلنے والا، مِرْجَلٌ ج مَرَاجِلُ۔ ہانڈی۔ رُجُوْلَةٌ۔ رُجُوْلِيَّةٌ۔ طاقت مردمی۔ رَجُلٌ اَرْجَلُ۔ آدمی بڑے پاؤں والا،

## رجم

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ | لَنَرْجُمَنَّكَ | ہم سنگسار کر ڈالتے |
| ۱-۳ | يَرْجُمُوْكُمْ | پتھروں سے مار ڈالیں گے تم کو |
| ۱-۳ | اَنْ تَرْجُمُوْنِ | تم مجھ کو سنگسار کرو |
| ۱-۹ | لَاَرْجُمَنَّكَ | میں تم کو سنگسار کروں گا |
| ۱-۹ | لَنَرْجُمَنَّكُمْ | ہم تجھ کو سنگسار کریں گے |
| ۱-۱۶ | مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ | پتھروں سے سنگسار کیا جاوے گا |
| ۱-۱۷ | فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ | تجھ پر مار ہے |
| ۱-۱۷ | مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ | شیطان مردود سے |
| ۱-۲۲ | رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ | پھینک مار شیطانوں کے واسطے |

۱-۱ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ بیشک تو نے اس پر رحم کیا ۴۰-۹
۱-۱ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ اگر ہم ان پر رحم کریں ۲۳-۷۵
۱-۳ وَيَرْحَمُ مَنْ اور رحم کرتا ہے ۲۹-۲۱
۱-۳ لَمْ يَرْحَمْنَا نہ رحم کریں ہم پر ۷-۱۴۹
۱-۳ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ عنقریب رحم کریگا ان پر اللہ ۹-۷۲
۱-۳ إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ اگر چاہے رحم کرے تم پر ۱۷-۵۴
۱-۳ وَتَرْحَمْنِيْ اور رحم کرے مجھ پر ۱۱-۴۷
۱-۳ وَتَرْحَمْنَا اور رحم کرے تو ہم پر ۷-۲۳
۱-۴ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ تاکہ تم رحم کئے جاؤ ۶-۱۵۵
۱-۲۲ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ امیدوار ہیں اللہ کی رحمت کے ۲-۲۱۸
۱-۲۲ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اور رحم اللہ کا ۱۱-۷۳
۱-۲۲ وَرَحْمَةٌ اور رحمت ۳-۱۵۷
۱-۲۲ وَرَحْمَتُهٗ اور اس کی رحمت ۲-۶۴
۱-۲۲ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ اور تیرے رب کا رحم ۴۳-۳۲
۱-۲۲ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ اپنی طرف سے مہربانی کی ۹-۲۱
۱-۲۲ وَبِرَحْمَتِهٖ اور اپنی رحمت کے ساتھ ۱۰-۵۸
۱-۲۲ بِرَحْمَتِكَ اپنی رحمت کے ساتھ ۱۰-۸۶
۱-۲۲ فِيْ رَحْمَتِكَ اپنی رحمت میں ۷-۱۵۰
۱-۲۲ فِيْهِ الرَّحْمَةُ اس کے اندر رحمت ۵۷-۱۳
۱-۲۲ ذُو الرَّحْمَةِ رحم والا ۶-۱۳۳
۱-۲۲ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا پہنچا دیتے ہیں ہم اپنی رحمت ۱۲-۵۶
۱-۲۲ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ اور تاکید کرتے ہیں رحم کرنے کی ۹۰-۱۷
۱-۱۱ وَارْحَمْ اور مہربانی کر ۲۳-۱۱۸
۱-۱۱ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا ان دونوں پر رحمت کر ۱۷-۲۴
۱-۱۱ وَارْحَمْنَا اور ہم پر رحم کر ۲-۲۸۶
۱-۲۱ اَنْتَ اَرْحَمُ تو ہے زیادہ رحم کرنے والا ۷-۱۵۰
۱-۱۵ الرّٰحِمِيْنَ رحم کرنے والوں سے ۷-۱۵۰
۱-۱۷ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ نرم دل ہیں آپس میں ۴۸-۲۹
۱-۱۷ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللہ کے نام لیتا ہوں جو رحمن اور مہربان ہے ۱-۱
۱-۱۷ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اور مسلمانوں پر نہایت شفیق مہربان ہے ۹-۱۲۸
۱-۱۹ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ اور رحمن سے ڈرا ۳۶-۱۱

۲-۱۹ الرَّحْمٰنُ بے حد مہربان ۲۰-۵
۱-۱۹ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اور نہیں پھبتا رحمن کو ۱۹-۹۲
فِي الْاَرْحَامِ رحموں میں (ماں کے پیٹ میں) ۳-۶
تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ جو سکڑتے ہیں پیٹ ۱۳-۸
اُولُوا الْاَرْحَامِ اور رشتہ دار ۸-۷۵
لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ ہرگز نہ کام آوینگے کنبے والے تمہارے ۶۰-۳
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ بچہ دان دونوں مادہ کے ۶-۱۴۴
فِيْ اَرْحَامِهِنَّ ان کے پیٹ میں ۲-۲۲۸

رَحِمَ، يَرْحَمُ رَحْمَةً ومَرْحَمَةً ورُحْمًا) اس پر نرمی برتی، شفقت کی، مہربانی کی، بخشا۔ رَحِمَتْ تَرْحَمُ) رَحُمَتْ (تَرْحُمُ رُحْمًا ورَحَامَةً ورُحِمَتْ) المرأة۔ بعد ولادت عورت نے درد رحم کی شکایت کی، وہ عورت رَحُوْم۔ رَحِمَة۔ رَحْمَاء (رَحَّمَ وتَرَحَّمَ) عَلَيْهِ۔ اس پر رحمت بھیجی خ والرحم۔ قریبی۔ رَحِم۔ رِحْم۔ بچہ دانی ج اَرْحَام رُحَام۔ رحم کی بیماری۔ رَحَمُوْت۔ بڑا رحم۔ رَاحِم۔ رَحُوْم مہربان رحیم۔ رحم کرنے والا اور رحم کیا گیا ج رُحَمَاء من الاسماء الحسنیٰ رحمٰن صرف اللہ کے لئے من اسماء الحسنیٰ۔ مَرْحَمَة ج مَرَاحِم مرحوم۔ فوت شدہ

## رخو

تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً چلتی تھی اس کے حکم سے نرم نرم ۳۸-۳۶
(لینۃ)

رَخِيَ (يَرْخَى رَخًا ورَخْوَةً) ورَخُوَ (يَرْخُوُ رَخَاوَةً) نرم ہوا آسان ہوا، فا۔ رِخْو۔ رَخْوٌ لعقدۃ گانٹھ کو نرم کیا۔ اَرْخَى الفرس گھوڑے کی رسی لمبی کردی یا باگ نرم کردی، جتنا چاہے اتنا چلے، اِسْتِرْخَاء سستی۔ رُخَاء، وہ سست ہوا جو کہ کسی چیز کو حرکت نہ دے۔ مِرْخَاء ج مَرَاخِي۔ چال میں بڑا سست جانور،

## ردء

مَعِيَ رِدْءًا (معینًا) میرے ساتھ مددگار ۲۸-۳۴

رَدَءَ (يَرْدَءُ رِدْءًا) الرجل۔ آدمی کی مدد کی۔ رَدَءَ الحائط۔ دیوار کو پشتہ لگایا (۲) رَدُءَ (يَرْدُءُ رَدَاءَةً) ردی ہوا۔ فاردی۔ اَرْدَءَ ردی کام کیا۔ یا بگاڑا، رِدْء ج اَرْدَاء مددگار، ناصر

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۹ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ | رسول ان سے | ۲-۱۵۱ |
| ۱-۱۹ بِالرُّسُلِ | کئی رسول | ۲-۸۷ |
| ۱-۱۹ وَرُسُلِهٖ | اور اس کے رسولوں کیساتھ | ۲-۲۸۵ |
| ۱-۱۹ عَلٰی رُسُلِكَ | اپنے رسولوں کے واسطہ سے | ۳-۱۹۴ |
| ۱-۱۹ وَرُسُلُنَا لَدَیْهِمْ | ہمارے بھیجے ہوئے انکے پاس | ۴۳-۸۰ |
| ۱-۱۹ اِنَّ رُسُلَنَا (الحفظۃ) | ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) | ۱۰-۲۱ |
| ۱-۱۹ رُسُلًا | کئی رسول | ۴-۱۶۴ |
| ۱-۲۲ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ | پیغام اپنے رب کا | ۷-۷۹ |
| ۱-۲۲ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ | پیغامات اپنے رب کے | ۷-۹۳ |
| ۱-۲۲ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ | پیغام اللہ کے | ۳۳-۳۹ |
| ۱-۲۲ بِرِسٰلٰتِیْ | اپنے پیغام بھیجنے کا | ۷-۱۴۴ |

قرآن مجید میں اسماء مبارکہ رُسُلُ اللہ بہت قلیل ہیں، مگر اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ صرف یہی معدودہ پیغمبر ہیں۔ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ۔ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ

## اسماءِ رُسُلُ اللہ

(۱) ابراهیمؑ یا ابراهام۔ بن آزر
(۲) ادریس علیہ السلام
(۳) آدمؑ۔ مٹی سے پیدا ہوئے
(۴) اسحٰقؑ۔ انکے والد ابراہیم علیہ السلام ہیں
(۵) اسمٰعیلؑ۔ پہلے بیٹے ابراہیم علیہ السلام کے، اسحٰق علیہ السلام کے علاتی بھائی ہیں
(۶) الیاسؑ۔ کہا گیا ہے کہ یہ ہارونؑ کے بھتیجے تھے۔
(۷) الیسعؑ (۸) ایوب
(۹) داؤدؑ۔ کتاب زبور انہی پر نازل ہوئی۔ زبان عبرانی
(۱۰) ذالکفلؑ۔ از نبی اسرائیل بعض کا خیال ہے کہ حزقیل کا دوسرا نام ہے
(۱۱) زکریاؑ۔ والد حضرت یحییٰ ؑ اور کفیل مریم صدیقہ
(۱۲) سلیمانؑ حضرت داؤدؑ کے بیٹے صاحب حکومت ہیں
(۱۳) شعیبؑ۔ مدین کے رہنے والے
(۱۴) صالحؑ۔ قوم ثمود کے پیغمبر
(۱۵) عزیرؑ بعض نے انکو پیغمبر شمار کیا ہے یہود انکو ابن اللہ کہتے ہیں
(۱۶) عیسیٰؑ۔ ان کا دوسرا نام مسیح ہے ابن مریم صدیقہ عیسائیوں میں ابن اللہ صاحب انجیل پانچ مرسلوں میں انکا بھی شمار ہے انکو مسیح بھی کہا گیا ہے
(۱۷) لقمانؑ۔ بعض نے انکو پیغمبر کہا ہے بعض نے حکیم کہا ہے، ان کی نصیحتیں قرآن مجید میں درج ہیں جو کہ اپنے بیٹے کو کیں۔
(۱۸) لوطؑ۔ حضرت ابراہیم کے بھتیجے ہاران کے بیٹے ہیں
(۱۹) محمدؐ۔ حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے ہیں انہی کو خاتم النبیین کا خطاب ملا ہے
(۲۰) موسیٰؑ۔ کلیم اللہ صاحب تورات۔ منجی قوم فرعون، ہارونؑ کے چھوٹے بھائی اور اولاد یعقوب علیہ السلام ہیں
(۲۱) نوحؑ۔ یہ پہلے مرسل ہیں انکی تابعدار جماعت کشتی میں سوار ہوئی باقی غرق
(۲۲) ہارونؑ۔ موسیٰ کلیم اللہ کے بڑے بھائی ہیں۔
(۲۳) ہودؑ۔ قوم عاد کے پیغمبر ہیں
(۲۴) یحییٰؑ حضرت زکریاؑ کے بیٹے اور ہمعصر عیسیٰ ابن مریم
(۲۵) یعقوبؑ۔ انکا نام اسرائیل ہے حضرت یوسفؑ کے والد ہیں
(۲۶) یوسفؑ یہ ابن یعقوب ہیں بھائیوں کی دشمنی تخت مصر کی ذریعہ بنی
(۲۷) یونسؑ۔ ان کو ذاالنون اور صاحب الحوت کہا گیا ہے
(نوٹ) اگر عزیرؑ اور لقمانؑ کو رسل اللہ سے نکالا جائے، تو باقی (۲۵) رہ جاتے ہیں پس کل نام اختلافی (۲۷) اور اتفاقی (۲۵) ہیں

رَسِلَ رَسَلًا وَرَسَالَةً) الشَّعْرُ۔ بال کے رسل فی القراءۃ ترتیل سے پڑھی۔ اَرْسَلَهٗ۔ اَطْلَقَهٗ۔ اَرْسَلَ عَلَیْهِ فلانًا مسلط کیا، متوجہ کیا تَرَسَّلَ۔ نبوت کا دعوی کیا۔ تَرَاسَلَ۔ ایک دوسرے کو پیغام روانہ کیا۔ رِسَالَةٌ ج رَسَائِل۔ رِسَالَات۔ چھوٹی کتاب جس میں بھیجنے والے کی کلام ہو۔ رَسُوْل مُرْسَل۔ رسالت ج رُسُل۔ اَرْسُل رُسَلَاء۔ رَسِیْل مرسل۔ رسول مُرْسَلَة ج مُرْسَلَات۔ آندھیاں یا فرشتے یا گھوڑے۔ یا روانہ کیا ہوا،

## رسو

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۱ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا (اثبتها) | اور پہاڑوں کو قائم کر دیا | ۷۹-۳۲ |
| ۱-۱۸ اَیَّانَ مُرْسٰهَا (وقوعها) | کب ہوگا قیام اس کا | ۷۹-۴۲ |
| ۲-۱۸ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا (دهمایتها) | اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ | ۱۱-۴۱ |

رَوَاسِیَ پہاڑ ۱۵/۱۶ ۱۳/۱۰ ۱۳/۳ ۵۰/۷ ۱۶/۱۵ ۳۱/۲۱ ۲۱/۳۱ ۲۷/۴۱ ۷۷/۲۷ ۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۵ وَقُدُوْرٍ رّٰسِیٰتٍ | اور دیگیں چولہوں پر جمی ہوئی | ۳۴-۱۳ |

رَسَا یَرْسُوْ رَسْوًا وَرُسُوًّا ثابت اور راسخ ہوا۔ پاؤں پر کھڑا ہوا، قائم ہوا رَاسِیَة ج رَوَاسِی و رَاسِیَات۔ مُرْسٰی۔ اسم مفعول۔ رَسَتِ السفینۃ

ٹوٹ گیا، اور چورا چورا ہوگیا رُفَتْ۔ توڑی۔ رفت۔ مٹی۔ رُفَات۔ حُطام ہر
چیز جو ٹوٹ جاوے، اور پرانی ہوجائے

## رفث

۱-۲۲ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآئِکُمْ بے حجاب ہونا اپنی عورتوں سے ۲-۱۸۷

۱-۲۲ فَلَا رَفَثَ تو بے حجاب ہونا جائز نہیں عورت سے ۲-۱۹۷

رَفَثَ یَرْفِثُ رَفْثًا) و رَفِثَ یَرْفَثُ رَفَثًا و اَرْفَثَ) فِی کَلَامِہٖ کلام
میں فحش بکا۔ رَفَثْ ۔ فحش کلام فحش، جماع، سخن زناں در جماع

## رفد

۱-۲۲ بِئْسَ الرِّفْدُ برا ہے انعام ۱۱-۹۹

۱-۱۶ الْمَرْفُوْدُ جو کہ انکو انعام دیا گیا ۱۱-۹۹

رَفَدَہٗ یَرْفِدُہٗ رَفْدًا (و اَرْفَدَہٗ) اس کو عطا کیا، مدد کی۔ رَفَدَ الْحَائِطَ
دیوار کو پشتہ لگایا۔ رَفَّدَہٗ۔ اس کو بڑا بنایا، سردار بنایا۔ رَفْدٌ نصیب۔ اُرْتُفِدَ
رَفْدُہٗ۔ وہ مر گیا۔ رِفْدٌ بخشش ج اَرْفَادٌ۔ وہ بڑا پیالہ جس میں دودھ دوہا جاوے
رَافِدٌ ج رُفَّدٌ۔ بادشاہ کا ایسا مقرب کہ اس کی عدم موجودگی میں حکومت کرے
رَافِدَانِ دجلہ، فرات، دونوں دریا۔ رِفَادَۃٌ۔ حاجیوں کے لئے سامان
خورد و نوش مہیا کرنا۔ زخم کی پٹی۔

## رفرف

عَلٰی رَفْرَفٍ سبز مسندوں پر ۵۵-۷۶

رفرف۔ سبز غالیچے، یا اوپر کے مسند کا اوپر کا کپڑا جو کہ چاروں طرف سے نیچے
چھوڑا گیا ہو۔

## رفع

۱-۱ رَفَعَ بَعْضَہُمْ دَرَجٰتٍ بلند کئے بعضوں کے درجے ۲-۲۵۳

۱-۱ رَفَعَ اَبَوَیْہِ عَلَی الْعَرْشِ اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو ۱۲-۱۰۰

۱-۱ رَفَعَ سَمْکَہَا اونچا کیا اس کا ابھار ۷۹-۲۸

۱-۱ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ اونچے بنائے آسمان ۱۳-۲

۱-۱ بَلْ رَّفَعَہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ بلکہ اسکو اٹھا لیا اللہ نے اپنی طرف ۴-۱۵۸

۱-۱ وَالسَّمَآءَ رَفَعَہَا اور آسمان کو اونچا کیا ۵۵-۷

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَہُمُ الطُّوْرَ اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ ۴-۱۵۴

۱-۱ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ اور ہمنے بلند کیا تم پر کوہ طور کو ۲-۶۳

۱-۱ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ اور بلند کیا ہم نے ذکر تیرا ۹۴-۴

۱-۱ وَرَفَعْنٰہُ مَکَانًا اور اٹھایا ہمنے اسکو ایک اونچے مکان ۱۹-۵۷

۱-۱ لَرَفَعْنٰہُ بِہَا بلند کرتے اس کا مرتبہ ۷-۱۷۶

۱-۲ کَیْفَ رُفِعَتْ کیسے بلند کیا گیا ۸۸-۱۸

۱-۳ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰہِیْمُ الْقَوَاعِدَ اور جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں ۲-۱۲۷

۱-۳ یَرْفَعِ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بلند کریگا انکے لیے جو ایمان لائے ۵۸-۱۱

۱-۳ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ یَرْفَعُہٗ اور کام نیک اس کو اٹھاتا ہے ۳۵-۱۰

(بقیہ)

۱-۱۳ لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ نہ بلند کرو اپنی آوازیں ۴۹-۲

۱-۳ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ ہم درجے بلند کرتے ہیں ۱۲-۷۶

۱-۴ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ حکم دیا اللہ نے یہ کہ بلند کئے جاویں ۲۴-۳۶

۱-۱۵ رَافِعُکَ اِلَیَّ اٹھانے والا ہوں تم کو ۳-۵۵

۱-۱۵ خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ پست کرنے والی بلند کرنے والی ۵۶-۳

۱-۱۶ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ اور اونچی کی گئی چھت کی ۵۲-۵

۱-۱۶ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَۃٍ اور بچھونے اونچے ۵۶-۳۴

۱-۱۶ سُرُرٌ مَّرْفُوْعَۃٌ اور تخت ہیں اونچے بچھے ہوئے ۸۸-۱۳

۱-۱۷ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ وہی اونچے درجوں والا ۴۰-۱۵

رَفَعَ یَرْفَعُ رَفْعًا) بلند کیا، رَفَعَ فُلَانًا۔ درجہ بلند کیا، عزت دی۔ رَفَعَ
الْکَلِمَۃَ۔ کلمہ کو ضمہ دیا۔ رَفَعَ الْجَمَلَ۔ اونٹ تیز چلایا۔ رَفَعَ الْحَدِیْثَ
پہلے راوی تک حدیث پہنچائی۔ لَا یَرْفَعُ الْعَصَا عَنْ عَاتِقِہٖ۔ مراد ظالم
ہے (۲) رَفُعَ یَرْفُعُ رِفْعَۃً و رَفَاعَۃً) اونچے قدر والا ہوا، رَافَعَہٗ
اِلَی الْحَاکِمِ اس کی شکایت کی۔ رِفْعَۃٌ۔ قدر، منزلت۔ حدیث
مرفوع جس حدیث کو محدثین نبی صلعم تک پہنچا دیں

## رفق

۱-۱۷ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا اچھی ہے انکی رفاقت ۴-۶۹

۱/(۲۰ و ۲۲) مِنْ اَمْرِکُمْ مِّرْفَقًا کام تمہارے میں آرام ۱۸-۱۶

۷-۱۸ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا اور کیا خوب آرام ۱۸-۳۱

۷-۱۸ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا اور برا ہے آرام ۱۸-۲۹

۱-۲۰ وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ اور ہاتھ کہنیوں تک ۵-۶

(۱) رَفَقَہٗ یَرْفُقُ رَفْقًا) اس کو نفع دیا، مدد کی، اس کی کہنی پر مارا۔ رَفِقَ
النَّاقَۃُ۔ اونٹنی کا گھٹنہ بانرھا (۲) رَفِقَ رَفَقَ یَرْفَقُ) رَفَقَ یَرْفُقُ
رِفْقًا و مَرْفِقًا و مِرْفَقًا) بہ اس پر مہربانی کی (۳) رَفُقَ یَرْفُقُ رَفَاقَۃً)
وہ رفیق ہوگیا۔ رُفْقَۃٌ و رُفَاقَۃٌ۔ جماعت مرافقین ج رِفَاقٌ۔ رِفْقٌ

(۱) رَقِیَ (یَرْقیٰ رُقِیًّا وَرَقْیًا) الجَبَلَ۔ پہاڑ پر چڑھا۔ اِرْقِ عَلیٰ ظَلْعِکَ اپنے دعوے پر اتنا بوجھ ڈال کہ تو برداشت کر سکے (۲) رَقیٰ (یَرْقِی رَقْیًا رُقِیًّا وَرُقْیَۃً) اس نے تعویذ برائے ضرر یا نفع پہنا۔ رَقّٰہُ۔ بسے ترقی دی۔ اِرْتَقیٰ فِی السُّلَّمِ۔ زینہ پر درجہ بدرجہ چڑھا۔ اِسْتَرْقَاہُ۔ اس نے تعویذ طلب کیا۔ رُقْیَۃٌ ج رُقیً۔ رُقْیَات۔ رَاقِی۔ ج رَاقُوْنَ۔ رَقَّاۃٌ م۔ رَاقِیَۃٌ ج رَوَاقِی تعویذ کرنے والا۔ تَرْقُوَۃٌ حلق کا سامنا حصہ جہاں سے سانس چڑھتا ہے مَرْقیٰ۔ مِرْقَاۃٌ ج مَرَاقٍ۔ درجہ۔ رُقَیَّۃ۔ دختر نبی صلعم۔

## رکب

۱-۱۰ رَکِبَا فِی السَّفِیْنَۃِ دونو سوار ہوئے کشتی میں ۱۸-۷۱

۱-۱ فَاِذَا رَکِبُوْا فِی الْفُلْکِ پھر جب سوار ہوئے کشتی میں ۲۹-۶۵

۳-۱ مَاشَاءَ رَکَّبَکَ چاہا تجھ کو جوڑ دیا ۸۲-۸

۳-۱ مَا یَرْکَبُوْنَ جس پر وہ سوار ہوتے ہیں ۳۶-۴۲

۳-۱ مَا تَرْکَبُوْنَ جس پر تم سوار ہوتے ہو ۴۳-۱۲

۳-۱ لِتَرْکَبُوْا مِنْهَا تاکہ سواری کرو بعضوں پر ۴۰-۷۹

۳-۱ لِتَرْکَبُوْهَا تاکہ انپر سوار ہو ۱۶-۸

۷-۱ لَتَرْکَبُنَّ طَبَقًا تم کو چڑھنا ہے سیڑھی پر سیڑھی ۸۴-۱۹

۱۱-۱ اِرْکَبْ مَعَنَا سوار ہو جا ساتھ ہمارے ۱۱-۴۲

۱۱-۱ قَالَ ارْکَبُوْا فِیْهَا بولا سوار ہو جاؤ اس میں ۱۱-۴۱

$\frac{1}{19\ 14}$ فَمِنْهَا رَکُوْبُهُمْ (مرکبهم) پھر ان میں کوئی ہے انکی سواری ۳۶-۷۲

فَرِجَالًا اَوْ رُکْبَانًا (راجل وراکبا) پھر پیادہ پڑھ لو یا سوار ہو کر ۲-۲۳۹

۶-۱۵ حَبًّا مُتَرَاکِبًا دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا ۶-۹۹

وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ (الغیر) اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا ۸-۴۲

وَلَا رِکَابٍ (ابل) اور نہ اونٹ ۵۹-۶

رَکِبَ (یَرْکَبُ رُکُوْبًا وَمَرْکَبًا) الدَّابَّۃَ۔ جانور پر سوار ہوا۔ رَکِبَ الْبَحْرَ سمندر میں سفر کیا۔ رَکِبَ الطَّرِیْقَ۔ راستہ میں چلا۔ رَکِبَ اَثَرَہٗ۔ اس کے پیچھے چلا۔ رَکِبَ هَوَاہُ۔ اس کا مطیع ہوا۔ رَکِبَ رَاْسَہٗ۔ بغیر راہ دیکھے چلا گیا۔ رَکِبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ رَکِبَ (یَرْکَبُ رَکَبًا) اس کا زانو بڑا ہو گیا۔ رَکَبَہٗ (یَرْکُبُ رَکْبًا) اس کے زانو پر مارا۔ رُکِبَ۔ زانو کے درد کی شکایت کی۔ رَکَّبَ الشَّیْءَ۔ ایک چیز کو دوسری پر رکھ دیا۔ رَکَّبَ الْفَرَسَ اسے گھوڑے پر سوار کیا۔ اِرْتَکَبَ الذَّنْبَ۔ گناہ کیا۔ تَرَاکَبَ الْاَمْرُ تراکم۔ رَکْبٌ۔ گھوڑا یا اونٹ یہ اسم جمع ہے۔ رِکْبَۃٌ۔ سواری۔ رُکْبَۃٌ زانو ج رُکَب۔ رُکُبَات۔ رِکَاب ج رُکُب۔ مشہور لفظ ہے۔ سوار کے پاؤں رکھنے کی جگہ۔ رِکَاب ج رُکُب۔ رَکَائِب۔ رِکَابَات۔ رِکَابُ السَّحَابِ۔ ہوائیں۔ رَکُوْب۔ رَکَّاب۔ زیادہ سواری کرنے والا۔ رَاکِبٌ سوار ج رُکَّاب۔ ترکیب۔ مشہور لفظ ہے

## رکد

۱۵-۱ رَوَاکِدَ عَلیٰ ظَهْرِہٖ ٹھہرے ہوئے اسکی پیٹھ پر ۴۲-۳۳

(ثوابت لا تجری)

رَکَدَ (یَرْکُدُ رُکُوْدًا) الرِّیْحُ۔ ہوا ٹھہر گئی۔ رَکَدَ الْمِیْزَانُ۔ تول برابر ہوا۔ رَکَدَ الْعَکَرُ والثُّقْلُ۔ میل برتن کے نیچے بیٹھ گئی۔ رَکَدَ الشَّمْسُ۔ سورج نصف النہار پر آکر ٹھہر گیا۔ رَکَدَتْ رِیْحُهُمْ۔ ان کی دولت تباہ ہو گئی رَاکِدٌ م۔ رَاکِدَۃٌ ج رَوَاکِد۔ رَکُوْدٌ۔ وہ اونٹنی جو سرا دودھ دیئے جائے۔ مَرَاکِد۔ ٹھہرنے کی جگہ۔

## رکز

۱-۲۲ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِکْزًا یا سنتا ہے ان کی بھنک ۱۹-۹۸

(صوتا خفیا)

رِکْزٌ۔ نیچی آواز۔ عقل۔ حکمت۔ رِکَازٌ۔ وہ زمین جہاں سونا چاندی بطور کان موجود ہو ج رَکَائِز۔ مَرْکَزٌ۔ وسط دائرہ۔ آدمی کے ٹھہرنے کی جگہ۔

## رکس

۲-۱ وَاللّٰهُ اَرْکَسَهُمْ (ردهم) اللہ نے انکو الٹ دیا ۴-۸۸

۲-۲ اُرْکِسُوْا فِیْهَا لوٹائے گئے اس میں ۴-۹۱

(وقعوا فیها اشد وقوع)

رَکَسَ (یَرْکُسُ رَکْسًا) الشَّیْءَ۔ الٹ دیا۔ تہ و بالا کیا۔ اَرْکَسَہٗ۔ الٹ دیا اَرْکَسَ الثَّوْبَ فِی الصِّبْغِ۔ دوبارہ رنگ میں کپڑا ڈبویا۔ رِکْس۔ پلیدی رَکِیْس۔ مَرْکُوْس۔ ضعیف

## رکض

۳-۱ یَرْکُضُوْنَ (یهربون) لگے اس سے بھاگنے ۲۱-۱۲

۱-۱۳ لَا تَرْکُضُوْا بھاگو مت ۲۱-۱۳

۱-۱۱ اُرْکُضْ بِرِجْلِکَ (اضرب) لات مار اپنے پاؤں سے ۳۸-۴۲

رَکَضَ (یَرْکُضُ رَکْضًا) دوڑا۔ پاؤں کو حرکت دی رَکَضَہٗ۔ اسے دفع کیا رَکَضَ الْفَرَسَ بِرِجْلِہٖ۔ گھوڑے کو ایڑی لگا کر دوڑایا رَکَضَ الطَّائِرُ بِجَنَاحَیْہِ۔ پرندہ تیز اڑا۔ اِرْتَکَضَ الْجَنِیْنُ۔ جنین نے حرکت کی۔

۱-۱۷ وَهِیَ رَمِیْمٌ — جب وہ کھوکھری ہو گئیں — ۳۶-۷۸

(کالبالی المتفتت)

رَمَّ یَرُمُّ رِمَّۃً وَرَمًّا و رَمِیْمًا) العظمُ۔ ہڈی بوسیدہ ہو گئی۔ وہ ہڈی رمیم رُمَام۔ رَمَّ یَرُمُّ رَمًّا و مَرَمَّۃً) البناءَ مکان کی مرمت کی۔ رَمَّۃٌ ترمیم کی۔ اِسْتَرَمَّ۔ وہ مرمت طلب ہوا۔ رِمَّۃٌ ج رِمَمٌ۔ رِمَام۔ ہڈی سے بوسیدہ ہو۔ رَمَّامٌ۔ مرمت کرنے والا۔ مصلح عقلمند ج رُمَّمٌ

## (رمن)

وَنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ — کھجوریں اور انار — ۵۵-۶۸

وَالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ — اور پیدا کیا زیتون کو اور انار کو — {۶-۹۹ / ۶-۱۴۱}

رُمَّان۔ انار۔ واحد۔ رُمَّانَۃٌ۔ ناف اور اس کے گرد کو بھی کہتے ہیں۔ مَرْمَنَۃٌ انار اگنے کی جگہ۔

## (رمی)

۱-۱ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی — لیکن اللہ نے پھینکی — ۸-۱۷

۱-۱ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ — اور نہیں پھینکی تو نے مٹھی (خاک) کی جس وقت پھینکی — ۸-۱۷

۱-۳ ثُمَّ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْٓـًٔا — پھر تہمت لگا دے کسی بے گناہ پر — ۴-۱۱۱

(رمی بمعنی تہمت)

۱-۲ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَھُمْ — جو عیب لگاتے ہیں اپنی عورتوں کو — ۲۴-۶

۱-۳ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ — عیب لگاتے ہیں حفاظت کرنے والیوں کو — {۲۴-۴ / ۲۴-۲۳}

۱-۳ اِنَّھَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ — وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں — ۷۷-۳۲

۱-۲ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ — پھینکتے تھے ان پر پتھریاں کنکر کی — ۱۰۵-۴

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا و رِمَایَۃً) السھمَ عَنِ القوسِ۔ کمان سے تیر چلایا۔ رَمَاہُ بِکَذَا۔ اس کو تہمت لگائی۔ اَرْمَاہُ عَنْ فَرَسِہٖ۔ اسے گھوڑے سے نیچے گرایا۔ رَامَاہُ مُرَامَاۃً۔ رِمَاءً۔ تَرَامٰی۔ ایک دوسرے کو تہمت لگائی۔ تیر چلایا۔ مَازَالَ الشرُّ یَتَرَامٰی بَیْنَھُمْ۔ ان کے درمیان شر ارت جاری رہتی ہے۔ مَرْمٰی۔ بادل سخت بارش والا۔ مِرْمَی ج مَرَامٍ تیر۔

## (روح)

۳-۲ حِیْنَ تُرِیْحُوْنَ — شام کو پھیرا کر لاتے ہو — ۱۶-۶

۱-۲۶ وَرَوَاحُھَا شَھْرٌ — اور شام کی منزل ایک ماہ کی — ۳۴-۱۲

۱-۱۹ فَرَوْحٌ وَّرَیْحَانٌ — پھر راحت ہے اور روزی ہے — ۵۶-۸۹

۱-۱۹ وَالرَّیْحَانُ (مشمومات) — اور پھول خوشبودار — ۵۵-۱۲

مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ — اللہ کے فیض سے — ۱۲-۸۷

کَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ — پاتا ہوں بو یوسف کی — ۱۲-۹۴

وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ — اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا — ۸-۴۶

(رقوتکم و دولتکم) — (اقبال اور رعب کم ہو جائیگا)

وَاَیَّدْنٰہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ — اور قوت دی اسکو روح پاک سے — {۲-۸۷ / ۲-۲۵۳}

نَزَّلَہٗ رُوْحُ الْقُدُسِ — اتارا ہے اسکو پاک فرشتے نے — ۱۶-۱۰۲

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوْحِ — اتارتا ہے فرشتوں کو بھید دے کر — ۱۶-۲

نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ — لے کر اترا اس کو فرشتہ معتبر — ۲۶-۱۹۳

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوْحُ — چڑھینگے اس کی طرف فرشتے اور روح — ۷۰-۴

یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ — جس دن کھڑی ہو روح — ۷۸-۳۸

فَاَرْسَلْنَآ اِلَیْھَا رُوْحَنَا — بھیجا ہم نے اسکی طرف اپنا فرشتہ — ۱۹-۱۷

وَرُوْحٌ مِّنْہُ — اور روح ہے اسکی ہاں کی — ۴-۱۷۱

اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا — بھیجا ہم نے تیری طرف ایک فرشتہ — ۴۲-۵۲

عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ — روح سے کہہ دے روح ہے — ۱۷-۸۵

یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ — اتارتا ہے بھید کی بات — ۴۰-۱۵

نَفَخَ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِہٖ — پھونکی اس میں اپنی ایک جان — ۳۲-۹

وَنَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ — اور پھونکی اس میں اپنی ایک جان — ۳۸-۷۲

فَنَفَخْنَا فِیْہِ مِنْ رُّوْحِنَا — پھونک دی اس میں اپنی طرف سے جان — ۶۶-۱۲

فَنَفَخْنَا فِیْھَا مِنْ رُّوْحِنَا — پھونکی ہم نے اس عورت میں اپنی روح — ۲۱-۹۱

اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ — اگر چاہے تھام دے ہوا کو — ۴۲-۳۳

وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ — اور سلیمان کے لئے ہوا کو — ۳۴-۱۲

بِرِیْحٍ طَیِّبَۃٍ — اچھی ہوا سے — ۱۰-۲۲

کَمَثَلِ رِیْحٍ فِیْھَا صِرٌّ — ایک ہوا کہ ہو اس میں پالا — ۳-۱۱۷

رِیْحٌ عَاصِفٌ — ہوا تند — ۱۰-۲۲

رِیْحٌ فِیْھَا عَذَابٌ — ہوا ہے جس میں ہے عذاب — ۴۶-۲۴

اشْتَدَّتْ بِہِ الرِّیْحُ — زور کی چلے اس پر ہوا — ۱۴-۱۸

اَرْسَلْنَا رِیْحًا — بھیجیں ہم ایک ہوا — ۳۰-۵۱

تَذْرُوْہُ الرِّیٰحُ — ہوائیں اڑاتا ہوا — ۱۸-۴۵

وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ — چلائیں ہم نے ہوائیں رس بھری — ۱۵-۲۲

یُرْسِلُ الرِّیٰحَ — چلاتا ہے ہوائیں — ۷-۵۷

وَتَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ — اور ہواؤں کے بدلنے میں — ۴۵-۵

رَاحَ یَرُوْحُ رَوَاحًا۔ پچھلے پہر آیا یا گیا یا کام کیا۔ رَاحَ یَرُوْحُ رَوْحًا

مِرْوَدَہ۔ سرمہ کی سلائی۔ اَرْوَدَہٗ اِرْوَادًا وَمُرْوَدًا وَرُوَیْدًا اور رُوَیْدَاءَ رُوَیْدِیَۃً مہلت دی۔ اَرَادَہٗ اِرَادَۃً وَرِوَادًا۔ رَائِدٌ ج رُوَّادٌ رسول جاسوس۔ رُوَیْدٌ مصدر۔ اسم تصغیر اَرْوَدَ مہلت،

## روض

فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ — باغ میں ہونگے انکی آؤبھگت ہوگی — ۳۰-۱۵

فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ — باغوں میں ہیں جنت کے — ۴۲-۲۲

اَرَاضَ اللّٰہُ الْاَرْضَ۔ زمین کو سرسبز کیا۔ اَرَاضَ الْمَکَانُ جگہ سبز ہوگئی رَوَّضَ الْمَطَرُ الْاَرْضَ بارش نے زمین کو سرسبز کیا۔ رَاضَ یَرُوْضُ رَوْضًا وَرِیَاضَۃً (رِیَاضًا) المُہْرَ۔ توسن کو رام کیا۔ رَوْضَۃٌ ج رَوْضٌ وَرِیَاضٌ رَوْضَاتٌ۔ رِیْضَان۔ سبزی کیاری۔ رِیَاضَت بندگی۔ عِلْمِ رِیَاضِیْ علم حساب، الجبر، علم ہندسہ

## روع

۱-۲۲ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِیْمَ الرَّوْعُ — جاتا رہا ابراہیم سے ڈر — ۱۱-۷۴

(خوف)

رَاعَ یَرُوْعُ رَوْعًا وَرُوُوْعًا۔ منہ۔ اس سے گھبرایا۔ فَارْتَاعَ۔ رَوِعَ۔ رَوِعَ یَرْوَعُ رَوَعًا کان اَرْوَعَ۔ تَوَرُّع۔ پرہیزگاری۔ اِرْتَاعَ۔ تَرَوَّعَ ڈرا۔ رُوْعٌ دل کی سیاہی (اُفْرُغْ رُوْعَكَ) نڈر

## روغ

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰٓی اَهْلِهٖ — پھر دوڑا اپنے گھر کو — ۵۱-۲۶

(مال ستھرا)

۱-۱ فَرَاغَ اِلٰٓی اٰلِهَتِهِمْ — جا گھسا انکے بتوں میں — ۳۷-۹۱

۱-۱ فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا — پھر گھسا ان پر مارتا ہوا — ۳۷-۹۳

رَاغَ یَرُوْغُ رَوْغًا وَرَوَغَانًا الصَّیْدُ۔ شکار ادھر ادھر گھس گیا، رَاغَ الرَّجُلُ عَنِ الطَّرِیْقِ۔ مکروفریب سے آدمی نے راستہ چھوڑ دیا، اور ادھر ادھر چلا گیا، رَاغَ عَلَیْهِ بِالضَّرْبِ۔ اس کو مارنا شروع کیا۔ رَوَّاغٌ دھوکہ باز اور لومڑی۔ رَاوَغَہٗ۔ دھوکہ دے کر پیچھا چھڑا دیا،

## روم

غُلِبَتِ الرُّوْمُ — مغلوب ہوگئے رومی — ۳۰-۲

ایک عیسائی فرقہ۔ بحیرہ روم جسے بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ رومی عیسائی بادشاہ رُوْمَہ۔ اٹلی کا نہایت مشہور اور قدیمی دارالخلافہ[1]۔ رَامَ یَرُوْمُ رَوْمًا وَمَرَامًا ارادہ کیا۔ مَرَامٌ ج مَرَامَات۔ مطلب،

[1] بطور سیٹ حکومت کا دارالخلافہ

## رہب

۱-۱۱ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ (خوفوهم) — اور ان کو ڈرایا — ۷-۱۱۶

۱-۳ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ (یخافون) — اپنے رب سے ڈرتے ہیں — ۷-۱۵۴

۲-۳ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ — کہ اس سے دھاک ڈالو اللہ کے دشمنوں پر — ۸-۶۰

۱-۱۱ فَارْهَبُوْنِ (خافون) — اور مجھ ہی سے بس ڈرو — ۲-۴۰، ۱۶-۵۱

۱-۱۹ مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ — عالم اور درویشوں سے — ۹-۳۴

۱-۱۹ وَرُهْبَانًا — اور درویش — ۵-۸۲

۱-۱۹ اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ — اپنے عالموں اور درویشوں کو — ۹-۳۱

(عباد المصری)

۱-۲۲ مِنَ الرَّهْبِ — ڈر سے — ۲۸-۳۲

۱-۲۲ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً (خوفًا) — البتہ تمہارا ڈر زیادہ ہے — ۵۹-۱۳

۱-۲۲ رَغَبًا وَّرَهَبًا — توقع سے اور ڈر سے — ۲۱-۹۰

۱-۲۲ وَرَهْبَانِیَّةَ ِۨابْتَدَعُوْهَا — اور ایک ترک کرنا دنیا کا — ۵۷-۲۷

رَهِبَ یَرْهَبُ رَهْبَةً وَرُهْبًا وَرَهَبًا وَرُهْبَانًا وَرَهَبَانًا ڈرا۔ تَرَهَّبَ وہ راہب بن گیا۔ رَهْبَانِیَّۃ گوشہ نشینی۔ رَاهِبٌ طالب عبادت کے لئے لوگوں سے الگ ہونے والا ج رُهْبَان۔ م رَاهِبَۃ ج رَوَاهِب۔ رَاهِب۔ رَهِیْب۔ شیر

## رہط

تِسْعَةُ رَهْطٍ — نو شخص — ۲۷-۴۸

وَلَوْلَا رَهْطُكَ (عشیرتك) — اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند — ۱۱-۹۱

اَرَهْطِیْٓ اَعَزُّ — کیا میرے بھائی بند کا دباؤ تم پر زیادہ ہے — ۱۱-۹۲

اِرْهَطَّ الْقَوْمُ۔ قوم اکٹھی ہوگئی۔ رَهَطَ یَرْهَطُ رَهْطًا اللُّقْمَةَ بڑا لقمہ اٹھایا۔ رِهَاط۔ گھر کا اسباب۔ رَهْط۔ آدمی کی قوم ۳ تا ۹ سوائے عورتوں کے۔ ج اَرْهُط واَرَاهِط۔ اگر عدد کی اضافت کی جائے تو رَهْط کے معنی شخص ہو جاتے ہیں (عِشْرُوْنَ رَهْطًا) بیس آدمی

## رہق

۱-۳ وَلَا یَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ — اور نہ چڑھے گی انکے منہ پر — ۱۰-۲۶

(یغشی)

۱-۳ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (تغشیها) — چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی — ۸۰-۴۱

۱-۳ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ — اور ڈھانک لے گی ان کو رسوائی — ۱۰-۲۷

(تغشیهم ذلۃ)

برج۔ حمام ج ابراج۔ بروج۔ ابراج

## رین

١-١ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ بلکہ زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر ٨٣-١٤

رَانَ (يَرِيْنُ رَيْنًا و رُيُوْنًا) الشَّيْءُ۔ چیز نے زنگ پکڑا رَيْنٌ۔ میل۔ زنگ،

# ز (٧)

## زبد

زَبَدًا رَّابِيًا جھاگ پھولا ہوا ١٣-١٧

زَبَدٌ مِّثْلُهٗ جھاگ ویسا ہی 〃

فَاَمَّا الزَّبَدُ سو وہ جھاگ 〃

زَبَدَهٗ (يَزْبُدُ زَبْدًا) اسے مکھن کھلایا۔ زَبَدَ السِّقَاءَ مکھن نکالنے کے لئے بلوایا۔ مُتَزَبِّدٌ مکھن فروش۔ زَبِدَ (يَزْبَدُ زَبَدًا) السويق ستو میں مکھن ملایا۔ زَبَّدَ لَهٗ۔ اسے مکھن دیا۔ زَبَدَ اللَّبَنُ۔ دودھ پر مکھن آگیا۔ زَبَدَ القُطْنُ روئی دھنی یہاں تک کہ کاتنے کے قابل ہوگئی۔ اَزْبَدَ البَحْرُ۔ اِذَا القِدْرُ سمندر یا ہنڈیا نے جھاگ نکالی۔ زُبْدَةٌ۔ زُبْدٌ۔ مکھن ج زُبَدٌ۔ زُبْدَةُ الشَّيْءِ کسی چیز کا خلاصہ۔ زَبَدٌ ج اَزْبَادٌ۔ جھاگ۔ مِزْبَدٌ ج مَزَابِدُ۔ مدھانی،

## زبر

فِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ پہلوں کی کتابوں میں ٢٦-١٩٦

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ نشانیاں اور صحیفے ٣-١٨٤

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِى الزُّبُرِ اور جو چیز انہوں نے کی لکھی گئی دفتروں میں ٥٤-٥٢

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ یا تمہارے لئے فارغ خطی لکھدی گئی دفتروں میں ٥٤-٤٣

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ لاؤ مجھ کو تختے لوہے کے ١٨-٩٦

فَتَقَطَّعُوْا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا بانٹ لیا کام آپس میں کر کے ٹکڑے ٢٣-٥٣

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِى الزَّبُوْرِ اور ہم نے لکھ دیا زبور میں ٢١-١٠٥

زَبَرَ الكِتَابَ۔ کتاب لکھی۔ زِبْرٌ۔ کتاب ج زُبُوْرٌ عقل۔ مَا لَهٗ زِبْرٌ وہ بے عقل ہے۔ زُبْرَةٌ۔ لوہے کا ٹکڑا ج زُبَرٌ۔ زُبُوْرٌ۔ بادشاہ، فرقہ، کتاب ج زُبُرٌ۔ اور اغلب کتاب داؤد علیہ السلام۔ زَبِيْرٌ لکھی ہوئی چیز۔ مِزْبَرٌ۔ قلم مُزَبَّرٌ۔ بڑا اور کامل

## زبن

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ہم بھی بلاتے ہیں پیادے سیاست کرنے کو ٩٦-١٨

زِبْنِيَةٌ۔ شدید متمرد جن۔ انسان ج زَبَانِيَةٌ اور شرط چاؤش۔ زُبَانَى بچھو ج زُبَانَيَات۔ زَبَانِيَة۔ فرشتوں کو اس لئے کہتے ہیں کہ اہل النار کو آگ میں دھکیلیں گے۔ زَبَنَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی نے دودھ دیتے وقت ٹھڈ ماری اور صدمہ پہنچایا،

## زجج

فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ

(القندیل) شیشہ میں وہ شیشہ ٢٤-٣٥

زُجَاجَةٌ ج زُجَاجٌ جسم شفاف۔ زجاجہ۔ شیشہ کی حرفت زُجَاجِيٌّ شیشہ فروش۔ زَجَّاجٌ۔ شیشہ بنانے والا۔

## زجر

٧-٢ مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ایک باؤلا ہے دھمکی دیا گیا ٥٤-٩

١/٢٢ و ١٥ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ٣٧-٢

١٨-٧ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ جن میں ڈانٹ ہو سکتی ہے ٥٤-٤

٢٢-١ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ (نفخہ) سو وہ تو صرف ایک جھڑکی ہے ٣٧-١٩

زَجَرَهٗ (يَزْجُرُ زَجْرًا) اس کو منع کیا۔ اس کو ڈانٹا۔ ہانک دیا۔ زَجَرَ الرِّيْحُ السَّحَابَ۔ آندھی نے بادل چلا دیئے۔ زَجَرَ الْكَلْبَ۔ کتے کو دھتکارا۔ زَجْرٌ۔ ڈانٹ۔ زَجْرٌ۔ ایک بڑی مچھلی۔ ابو زاجر کوّے کی کنیت۔ زَجَّارٌ بولنے میں زیادہ کرنے والا

## زجو

٣-٣ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ (البحر) جو چلاتا ہے واسطے تمہارے کشتی ١٧-٦٦

٣-٢ يُزْجِيْ سَحَابًا (سوق برفق) ہانکتا ہے بادل کو ٢٤-٤٣

١٦-٣ بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ پونجی ناقص۔ جو دیکھے رد کر دے ١٢-٨٨

(من قوعه)

زَجَا (يَزْجُوْ زَجْوًا) زَجّٰى تَزْجِيَةً وَّ اَزْجٰى اِزْجَاءً وَّ اِزْدَجٰى) چلایا۔ دفع کیا۔ واپس کیا۔ كَيْفَ تُزْجِي الْاَيَّامَ تو اپنی بدنصیبی کے دن پھیر نہیں سکتا مُزْجًى۔ تھوڑا، ایاردی ٢ھ۔ مُزْجَاة

## زحح۔ زحزح

٢-١٢ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ (ابعد) پھر جو کوئی دور کیا گیا ٣-...

١٥-١٢ بِمُزَحْزِحِهٖ (مبعد له) اس کو بچانے والا ٢-...

زَحَّهٗ (يَزُحُّ زَحًّا) عَنْ مَّكَانِهٖ جگہ سے ایک طرف کر دیا۔ زَحْزَحَ...

۱-۳ کُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ جو تم دعوے کرتے تھے ۶-۲۲و۹۴

۱-۱۷ اَنَا بِہٖ زَعِیْمٌ اور میں ہوں اس کا ضامن ۱۲-۷۲

۱-۱۷ بِذٰلِكَ زَعِیْمٌ اس کا ذمہ لیتا ہے ۶۸-۴۰

۱-۲۲ بِزَعْمِهِمْ اپنے خیال کے موافق ۶-۱۳۸

زَعَمَ (یَزْعُمُ زَعْمًا و مَزْعَمًا) شک اور گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا۔ زَعَمَ (یَزْعُمُ) بالمال کفیل ہوا، تَزَعَّمَ جھوٹ جوڑا، زَعِمَ (یَزْعَمُ زَعَمًا) فیہ طمع کیا۔ اَزْعَمَ الاَمْرُ کام ممکن ہوا۔ زَعَمَات بے بنیاد کہانیاں۔ زَعِیْم کفیل، سردار، رئیس ج زُعَمَاء

## زفر

۱-۱۷ زَفِیْرٌ وَّ شَهِیْقٌ چیخنا اور دھاڑنا ۱۱-۱۰۶

۱-۱۷ لَهُمْ فِیْهَا زَفِیْرٌ ان کو وہاں چلانا ہے ۲۱-۱۰۰

۱-۱۷ تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا جھنجلانا اور چلانا ۲۵-۱۲

زَفَرَتِ (تَزْفِرُ زَفْرًا و زَفِیْرًا) النَّارُ آگ نے جوش میں آواز نکالا، زَفَرَتِ الاَرْضُ زمین نے انگوری باہر نکالی، زَفَرَ الرَّجُلُ آدمی نے لمبا سانس باہر نکالا۔ زَفَرَ الحِمَارُ اخذ فی النهیق۔ زَفْر بھاری بوجھ کیونکہ انسان بھاری بوجھ اٹھا کر لمبا سانس لیتا ہے۔ زُفَر بہادر شیر بحر بڑی نہر جواد۔ امام زُفَر مشہور ہیں۔ زَفِیْر گدھے کا پہلا آواز، شہیق دوسرا یا آخری آواز۔ زُفْرَۃ گرم لمبا سانس۔ مشابہ آگ کے

## زف

۱-۳ اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ (یسرعون) اس پر دوڑ کر گھبراتے ہوئے ۳۷-۹۴

زَفَّ (یَزِفُّ زَفًّا و زُفُوْفًا و زَفِیْفًا) اسرع۔ زَفَّ (یَزُفُّ زَفًّا و زِفَافًا) العروس دلہن کو شوہر کے پاس بھیجدیا۔ زَفَّ البَرْقُ بجلی چمکی۔ اَزَفّ بڑا تیز۔ زَفُوف تیز مرغ

## زقم

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ایک درخت سینڈھ کے سے ۵۶-۵۲

شَجَرَۃَ الزَّقُّوْمِ درخت سینڈھ کا $\frac{۳۷}{۶۲}$ $\frac{۴۴}{۴۳}$

زَقَمَ (یَزْقُمُ زَقْمًا و اَزْقَمَ) لقمہ بنایا اور نگل گیا۔ زَقَّمَہٗ اسے تھوہر کھلایا۔ تَزَقَّمَ اللَّبَنَ دودھ زیادہ پیا۔ زَقُّوم اہل النار کی خوراک نہایت کڑوا درخت، ہر وہ کھانا جو ہلاکت کو پہنچائے۔ زُقْمَۃ طاعون

## زکر

دُعَا زَكَرِیَّا رَبَّہٗ پکارا زکریا نے اپنے رب کو ۳-۳۸

## زکی

۱-۱ مَا زَکٰی مِنْكُمْ (طهر) نہ سنورتا تم سے ایک شخص بھی ۲۴-۲۱

۱-۲ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا (طهرها) جس نے اس کو سنوار لیا ۹۱-۹

۱-۵ وَمَنْ تَزَكّٰی جو سنوریگا ۳۵-۱۸

۱-۵ جَزَآءُ مَنْ تَزَكّٰی جو پاک ہوا ۲۰-۷۶

۱-۵ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی بھلا ہوا اس کا جو سنورا ۸۷-۱۴

۳-۴ بَلِ اللّٰهُ یُزَكِّیْ (یطهر) بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے ۴-۴۹

۳-۳ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یُزَكِّیْ ولیکن اللہ سنوارتا ہے ۲۴-۲۱

۳-۳ وَیُزَكِّیْهِمْ اور پاک کرے ان کو ۲-۱۲۹

۳-۳ وَیُزَكِّیْكُمْ اور پاک کرتا ہے تم کو ۲-۱۵۱

۳-۳ یُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ پاکیزہ کہتے ہیں اپنی جانوں کو ۴-۴۹

۳-۲ وَتُزَكِّیْهِمْ بِهَا اور بابرکت کرے تو انکو اس وجہ سے ۹-۱۰۳

۳-۵ فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفْسِہٖ سو سنوریگا اپنے فائدہ کو ۳۵-۱۸

۳-۵ یُؤْتِیْ مَالَہٗ یَتَزَكّٰی اپنا مال دیا دل پاک کرنے کو ۹۲-۱۸

۳-۵ لَعَلَّہٗ یَزَّكّٰی شاید کہ وہ سنورتا ۸۰-۳

۳-۵ اَلَّا یَزَّكّٰی (ت مدغم) یہ کہ نہ درست ہوتا ۸۰-۷

۳-۵ اِلٰۤی اَنْ تَزَكّٰی (ت مدغم ہے) اس کی طرف کہ سنور جائے ۷۹-۱۸

۳-۱۳ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ مت بیان کرو اپنی خوبیاں ۵۳-۳۲

وَمَاۤ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوۃٍ جو دو تم دو زکوۃ سے ۳۰-۳۹

خَیْرًا مِّنْہُ زَكٰوۃً بہتر اس سے پاکیزگی سے ۱۸-۸۱

مِنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوۃً اور ستھرائی ۱۹-۱۳

غُلٰمًا زَكِیًّا لڑکا ستھرا ۱۹-۱۹

نَفْسًا زَكِیَّۃً جان ستھری ۱۸-۷۴

۱-۲۱ اَزْكٰی لَكُمْ (خیر) بڑی ستھرائی ہے ۲-۲۳۲

۱-۲۱ اَزْكٰی طَعَامًا (احل) طعام میں ستھرا ہے ۱۸-۱۹

۱-۲۱ هُوَ اَزْكٰی لَكُمْ وہ خوب ستھرائی ہے ۲۴-۲۸

بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّكٰوۃِ نماز اور زکوۃ کا ۱۹-۳۱

وَاٰتُوا الزَّكٰوۃَ اور دو زکوۃ ۲-۴۳

زَكَا (یَزْكُوْ زَكَاءً و زُكُوًّا و زَكِیَ یَزْكٰی زَكًا) الزرع کھیتی بڑھی، زَكَا الرَّجُلُ سنورا، متنعم ہوا، زَكَا الاَرْضُ طابت۔ زَكّٰہُ اللّٰهُ سے اسے

زَمَّلَ الشَّيْئَ چھپا دیا۔ کپڑے سے ڈھانپ دیا۔ تَزَمَّلَ (اَلزَّمَّلَ وَازْدَمَلَ) بِثَوْبِہٖ۔ تَلَفَّفَ۔ زَمِلٌ۔ زُمَلٌ۔ زُمَيْلٌ۔ زُمَّلٌ۔ کپڑا اوڑھ کر سونے والا۔ مُزَمِّلٌ و اَلْمُتَزَمِّلُ۔ کپڑا اوڑھنے والا،

## زمہر

شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا — دھوپ اور نہ ٹھر — ۱۳-۷۶

(شدة البرد)

اِزْمَهَرَّ الْيَوْمُ اِشْتَدَّ بَرْدُهٗ۔ زَمْهَرَتِ الْعَيْنُ آنکھ غصہ سے سرخ ہو گئی

## زنجبیل

مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا — ملونی ہے اس کی سونٹھ — ۱۹-۷۶

## زنم

۱-۱۷ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ — اسکے پیچھے بدنام (ولد الزنی) — ۱۳-۶۸

## زنی

۱-۳ وَلَا يَزْنُوْنَ — اور بدکاری نہیں کرتے — ۶۸-۲۵

۱-۱۳ وَلَا يَزْنِيْنَ — اور وہ عورتیں بدکاری نہ کریں — ۱۲-۶۰

۱-۱۵ وَالزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ — بدکاری کرنے والی عورت و مرد — ۳-۲۴

۱-۱۵ زَانِيَةً — بدکار عورت — ۳-۲۴

۱-۱۵ زَانٍ (ج زُنَاةٌ) — بدکار مرد — ۳-۲۴

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى — اور پاس نہ جاؤ زنا کے — ۳۲-۱۷

زَنٰى (يَزْنِيْ زِنًى وَزِنَاءً وَزَانِيْ مُزَانَاةً وَزِنَاءً) بدکاری کی، فا زَانٍ ج زُنَاةٌ۔ مر زَانِيَةٌ ج زَوَانٍ۔ زَنّٰى۔ اس کو زنا کی نسبت دی یا زانی کہا۔ اَزْنَاهُ۔ اسے زنا پر آمادہ کیا۔ زَنَّاءَةٌ۔ زیادہ بدکار یا بند

## زھد

۱-۱۵ مِنَ الزَّاهِدِيْنَ — بیزار — ۲۰-۱۲

زَهَدَ (يَزْهَدُ وَزَهِدَ يَزْهَدُ زُهْدًا وَزَهَادَةً) عنہ۔ اس سے بے غرض ہوا اور چھوڑ دیا۔ زَهِدَ فِي الدُّنْيَا۔ دنیا سے عبادت کے لئے الگ ہوا۔ فا۔ زَاهِدٌ ج زَاهِدُوْنَ۔ زُهَّادٌ۔ اور جسے چھوڑا وہ مَزْهُوْدٌ ہوا

## زھر

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ — رونق دنیا کی — ۱۳۱-۲۰

(زينتها وبهجتها)

زَهَرَ (يَزْهَرُ زُهُوْرًا) السِّرَاجُ او الوجہ۔ سورج یا منہ روشن ہو گیا
زَهَرَ (يَزْهَرُ وَزَهُرَ يَزْهُرُ زُهُوْرَةً) الرجلُ۔ صاحب حسن اور رونق ہوا

اَزْهَرَ النَّارَ۔ آگ جلائی۔ زُهَرَةٌ۔ ستارے کا نام۔ فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ۔
اَزْهَارَانِ۔ سورج چاند۔ زَهْرَاوَانِ۔ سورہ بقرہ اور آل عمران

## زھق

۱-۱ زَهَقَ الْبَاطِلُ — نکل بھاگا جھوٹ — ۸۱-۱۷

۱-۳ وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ — اور نکلے ان کی جان — ۵۵-۹

(تخرج)

۱-۱۵ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ (ذاهب) — وہ جاتا رہتا ہے — ۱۸-۲۱

۱-۱۹ كَانَ زَهُوْقًا — ہے نکل بھاگنے والا — ۸۱-۱۷

زَهَقَ (يَزْهَقُ زَهْقًا وَزُهُوْقًا) الروحُ۔ روح جسم سے نکل گیا
زَهَقَ الشَّيْءُ چیز باطل یا ہلاک ہوئی۔ زَهَقَ الْبَاطِلُ جھوٹ مضمحل ہو گیا

## زوج

۱-۳ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ — اور بیاہ دیں گے ہم ان کو حوریں — ۲۰-۵۲

۱-۳ زَوَّجْنٰكَهَا — ہم نے اسکو تیرے نکاح میں دے دیا — ۳۷-۳۳

۲-۳ نُفُوْسُ زُوِّجَتْ — جوڑے باندھے جائیں — ۷-۸۱

۳-۳ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا — یا دیتا ہے ان کو جوڑے — ۵۰-۴۲

(يجعلهم)

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ — اور اچھا کر دیا اس کی عورت کو — ۹۰-۲۱

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ — مرد میں اور اس کی عورت میں — ۱۰۲-۲

جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اسی سے بنایا اس کا جوڑا — ۱۸۹-۷

فِيْ زَوْجِهَا — اپنے خاوند کے حق میں — ۱-۵۸

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا — اسی سے پیدا کیا اس کا جوڑا — ۱-۴

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ — اور تیری عورت جنت میں — ۳۵-۲

وَلِزَوْجِكَ — اور تیری عورت کا — ۱۱۷-۲۰

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ — رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو — ۳۷-۳۳

اِسْتِبْدَالَ زَوْجٍ — بدلنا چاہو ایک عورت — ۲۰-۴

مَكَانَ زَوْجٍ — کی جگہ دوسری عورت کو — ۲۰-۴

خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ — پیدا کیا اس میں جوڑا نر — ۳۹-۷۵

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ — عورتیں ہوں گی پاکیزہ — ۲۵-۲

فِيْ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ — جورئیں اپنے لے پالکوں کی — ۳۷-۳۳

وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا — اور چھوڑ جاویں عورتیں — ۲۳۴-۲

مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا — بنایا تم کو جوڑے — ۱۱-۴۲

۱-۲ لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا — نہ پھیر ہمارے دلوں کو — ۳-۸
۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ — انکے دلوں میں کجی ہے — ۳-۷
(میل عن الحق)

زَاغَ (يَزِيْغُ زَيْغًا و زَيَغَانًا و زَيْغُوْغَةً) پھرا، جھکا، کج ہوا۔ زَاغَ الْبَصَرُ، تھکی آنکھ۔ اَزَاغَ - زَيَّغَ - ٹیڑھا کیا۔ تَزَايَغَ - تمایل۔ فالزَّائِغُ ج زَائِغَة۔ زَائِغُوْن۔ زَاغ - کوا

## زیل

۱-۱ فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ — پھر رہے تم دھوکے ہی میں — ۴۰-۳۴
۱-۳ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ (میزنا) — پھر تڑا دیں گے ہم آپس میں — ۱۰-۲۸
۱-۵ لَوْ تَزَيَّلُوْا (تمیزوا) — اگر وہ ایک طرف ہو جائے — ۴۸-۲۵
۱-۳ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ — ہمیشہ رہیگا اس عمارت سے — ۹-۱۱۰
۱-۳ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ — اور کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے ہی رہینگے — ۲-۲۱۷
۱-۳ وَلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ — اور ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں — ۱۱-۱۱۸
۱-۴ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ — اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے — ۵-۱۳

زَالَ (يَزِيْلُ زَيْلًا) عَنْ مَكَانِهٖ۔ ایک طرف کیا (مَا زِلْتُ اَفْعَلُ) میں ہمیشہ کرتا رہا۔ زَيَّلَهٗ۔ فَرَّقَهٗ۔ تَزَايَلُوْا۔ تَزَيَّلُوْا۔ تَفَرَّقُوْا زَيْل۔ فخذین کا درمیانی فرق

## زین

۱-۳ زَيَّنَ لَهُمْ — بھلے کر دکھائے ان کو — ۶-۴۳
۱-۳ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ — مزین کر دیا بہت سے — ۶-۱۳۷
۱-۳ زَيَّنَهٗ فِیْ (حسنہ) — اچھا کر دکھایا — ۴۹-۷
۱-۳ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ — پھر انہوں نے خوبصورت بنا دیا — ۴۱-۲۵
۱-۳ زَيَّنَّا لِكُلِّ — ہم نے مزین کر دیا — ۶-۱۰۸
۱-۳ زَيَّنَّا السَّمَآءَ — رونق دی ہم نے آسمان کو — ۶۷-۵
۱-۳ زَيَّنّٰهَا — رونق دی ہم نے اس کو — ۵۰-۶

۱-۳ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ — اور ہم نے رونق دی اس کو — ۱۵-۱۶
۱-۷ وَازَّيَّنَتْ (ت ز سے بدلی) — اور مزین ہو گئی — ۱۰-۲۴
۲-۳ زُيِّنَ لِلنَّاسِ — فریفتہ کیا گیا لوگوں کو — ۳-۱۴
۲-۳ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ — فریفتہ کیا گیا ہے کافروں کو — ۲-۲۱۲
۲-۳ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ — فریفتہ کیا گیا ہے کافروں کو — ۶-۱۲۲
۲-۳ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ — پسند آیا ہے بے باک لوگوں کو — ۱۰-۱۲
۲-۳ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ — بھلا دکھایا گیا اس کا برا کام — ۴۷-۱۴
۲-۳ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ — بھلے دکھائے فرعون کو — ۴۰-۳۷
۹-۳ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ — میں بھی انکو بہاریں دکھلاؤں گا — ۱۵-۳۹
زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْ — اللہ کی زینت کو — ۷-۳۲
مِنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ — قوم فرعون کے زیور کا — ۲۰-۸۷
يَوْمُ الزِّيْنَةِ — جشن کا دن — ۲۰-۵۹
زِيْنَةً لَّهَا — اسکی رونق — ۱۸-۷
مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ — دکھلاتی پھریں اپنا سنگار — ۲۴-۶۰
بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ — ایک رونق جو تارے ہیں — ۳۷-۶
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً — تاکہ سوار ہو اور زینت کے لیے — ۱۶-۸
فِیْ زِيْنَتِهٖ — اپنی ٹھاٹھ سے — ۲۸-۷۹
زِيْنَتَهَا — اس کی زینت — ۱۱-۱۵
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ — اور نہ دکھلائیں اپنا سنگار — ۲۴-۳۱
خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ — لے لو اپنی آرائش — ۷-۳۱

زَانَهٗ (يَزِيْنُهٗ زَيْنًا) ضد شانہ۔ زَانَ الشَّيْئَ چیز کو خوبصورت بنایا۔ زَيَّنَهٗ۔ اَزَانَهٗ بمعنی زانہ۔ تَزَيَّنَ۔ اِزَّيَّنَ۔ وَازْدَانَ۔ مطاع زَيَّنَ۔ زَيْن۔ ضد شین ج اَزْيَان۔ امراض الزینۃ [illegible] کے نزدیک جو بیماریاں بالوں، جلد، ناخن، کلف [illegible] ہیں۔ مُزَيِّن۔ حجام اور حلاق۔

## س ل (س ا ل)

### سال

۱-۱ سَاَلَ سَآئِلٌ — مانگا ایک مانگنے والے نے — ۷۰-۱
۱-۱ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ — ایسی باتیں پوچھ چکی ہے ایک جماعت — ۵-۱۰۲
۱-۱ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا — پوچھینگے اس سے دوزخ کے داروغہ — ۶۷-۸
۱-۱ سَاَلَكَ عِبَادِیْ — تجھ سے پوچھیں میرے بندے — ۲-۱۸۶
۱-۱ سَاَلُوْا مُوْسٰٓی — مانگ چکے ہیں موسیٰ سے — ۴-۱۵۳

۱-۱ مَا سَاَلْتُمْ — جو تم مانگتے ہو — ۲-۶۱
۱-۱ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ — اور اگر تو ان سے پوچھے — ۲۹-۶۱
۱-۱ مَا سَاَلْتُمُوْهُ — جو تم نے اس سے مانگی — ۱۴-۳۴
۱-۱ سَاَلْتُمُوْهُنَّ — جب مانگنے جاؤ بیبیوں سے — ۳۳-۵۳
۱-۱ اِنْ سَاَلْتُكَ — اگر تم سے پوچھوں — ۱۸-۷۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١ | مَا سَاَلْتُكُمْ | جو میں نے تم سے مانگا ہو | ٤٧-٣٤ |
| ١-٢ | كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى | جیسے سوال ہو چکے ہیں موسیٰ سے | ١٠٨-٢ |
| ١-٢ | ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ | پھر ان سے چاہے دین سے بچل جانا | ١٤-٣٣ |
| ١-٢ | وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ | اور جب بیٹی جیتی گاڑی گئی پوچھی جاوے | ٨-٨١ |
| ١-٣ | يَسْاَلُ اَيَّانَ | پوچھتا ہے کب ہوگا | ٦-٧٥ |
| ١-٣ | لَا يَسْاَلُ حَمِيْمٌ | نہ پوچھے گا دوست دار | ١٠-٧٠ |
| ١-٣ | لِيَسْاَلَ الصّٰدِقِيْنَ | تاکہ پوچھے اللہ سچوں سے | ٨-٣٣ |
| ١-٣ | يَسْاَلُهٗ مَنْ فِى | اس سے مانگتے ہیں جو ہیں | ٢٩-٥٥ |
| ١-٣ | لَا يَسْاَلْكُمْ | نہ مانگے گا تم سے | ٣٦-٤٧ |
| ١-٣ | اِنْ يَّسْاَلْكُمُوْهَا | اگر مانگے تم سے وہ مال | ٣٧-٤٧ |
| ١-٣ | لَا يَسْاَلُوْنَ النَّاسَ | نہیں سوال کرتے لوگوں سے | ٢٧٣-٢ |
| ١-٣ | يَسْاَلُوْنَكَ | تجھ سے پوچھتے ہیں | ١٨٩-٢ |
| ١-٣ | وَمَا تَسْاَلُهُمْ | اور تو نہیں مانگتا ان سے | ١٠٤-١٢ |
| ١-٣ | اَنْ تَسْاَلُوْا رَسُوْلَكُمْ | یہ کہ سوال کرو تم اپنے رسول سے | ١٠٨-٢ |
| ١-٣ | وَاِنْ تَسْاَلُوْا عَنْهَا | اگر پوچھو گے ایسی باتیں | ١٠١-٥ |
| ١-١٣ | فَلَا تَسْاَلْنِ مَا | سو مت پوچھ مجھ سے | ٤٧-١١ |
| ١-١٣ | لَا تَسْاَلُوْا عَنْ | نہ پوچھو | ١٠١-٥ |
| ١-١٣ | اَنْ اَسْاَلَكَ مَا | اس سے پوچھوں تجھ سے | ٤٧-١١ |
| ١-٣ | لَا اَسْاَلُكُمْ | نہیں مانگتا میں تم سے | ٢٩-١١ |
| ١-٣ | لَا نَسْاَلُكَ رِزْقًا | ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی | ١٣٢-٢٠ |
| ٦-٣ | فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ | سو وہ آپس میں نہ پوچھیں گے | ٦٦-٢٨ |
| ٦-٣ | لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ | تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں | ١٩-١٨ |
| ٦-٣ | تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ (ایک دوسرے سے) | سوال کرتے ہو آپس میں اور خبردار رشتہ قرابت والوں سے | ١-٤ |
| ١-٤ | لَا يُسْاَلُ عَمَّا | اس سے پوچھا نہ جاوے گا | ٢٣-٢١ |
| ١-٤ | لَا يُسْاَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖ | نہ پوچھا جاوے گا | ٣٩-٥٥ |
| ١-٤ | هُمْ يُسْاَلُوْنَ | ان سے پوچھا جاوے | ٢٣-٢١ |
| ١-٤ | وَلَا تُسْاَلُ عَنْ | اور تم سے پوچھا نہیں جاوے گا | ١١٩-٢ |
| ١-٤ | وَلَا تُسْاَلُوْنَ | اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے | ١٣٤-٢ |
| ١-١٥ | سَاَلَ سَآئِلٌ | مانگا ایک مانگنے والے نے | ١-٧٠ |

سَآئِلٌ۔ مراد نضر بن حارث جس نے کہا، اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ الآیۃ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١٥ | وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى | اور مانگنے والوں کو | ١٧٧-٢ |
| ١-١٥ | لِلسَّآئِلِيْنَ | پوچھنے والوں کے لئے | ٧-١٢ |
| ١-١٦ | كَانَ مَسْئُوْلًا | عہد سے پوچھا جاوے گا | ٣٤-١٧ |
| ١-١٦ | اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ | وہ سوال کئے جاویں گے | ٢٤-٣٧ |
| ١-١١ | سَلْ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ | پوچھ بنی اسرائیل سے | ٢١١-٢ |
| ١-١١ | سَلْهُمْ اَيُّهُمْ | پوچھ ان سے کون سا انکا | ٤٠-٦٨ |
| ١-١١ | فَاسْئَلْهُ مَا بَالُ | پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے | ٥٠-١٢ |
| ١-١١ | فَاسْئَلِ الَّذِيْنَ | پوچھ ان سے | ٩٤-١٠ |
| ١-١١ | فَاسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ | پوچھ لے گنتی والوں سے | ١١٣-٢٣ |
| ١-١١ | وَاسْئَلْهُمْ | ان سے پوچھ | ١٦٣-٧ |
| ١-١١ | فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ | پوچھو | ٤٣-١٦ |
| ١-١١ | وَاسْئَلُوا اللّٰهَ | مانگو اللہ سے | ٣٢-٤ |
| ١-١١ | فَاسْئَلُوْهُنَّ | طلب کرو عورتوں سے | ٥٣-٣٣ |
| ١-١١ | وَلْيَسْئَلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا | اور وہ بھی طلب کریں | ١٠-٦٠ |
| ١-٩ | فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ | سو ہم ضرور پوچھیں گے | ٦-٧ |
| ١-٩ | وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ | اور ہم ضرور پوچھیں گے رسولوں سے | ٦-٧ |
| ١-٩ | لَنَسْئَلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ | ہم ان سب سے پوچھیں گے | ٩٢-١٥ |
| ١-١٠ | وَلَيُسْئَلُنَّ | اور وہ ضرور پوچھے جاویں گے | ١٣-٢٩ |
| ١-١٠ | وَلَتُسْئَلُنَّ | اور تم سے ضرور پوچھا جاوے گا | ٥٦-١٦ |
| ١-٢٢ | بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ | تیری دنبی مانگنا | ٢٤-٣٨ |
| ١-٢٢ | اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ | دیا گیا تم کو تمہارا سوال | ٣٦-٢٠ |

سَاَلَ (يَسْئَلُ سُؤَالًا وَسَاَلَةً وَمَسْاَلَةً) طلب کیا۔ مانگنا چاہا۔ مفعم مسئول۔ سَالَ (يَسَالُ سَلْ) بروزن خاف یخاف مخفف۔ مادہ سول۔ مفعم مَسُوْل۔ سَال۔ سُؤْل۔ سُؤْلَة۔ سُوْل۔ سُوْلہ۔ جو مانگا جاوے۔ فا۔ سَآئِل ج سَآئِلُوْن، سُوَّل مَسْاَلَة۔ حاجت، استدعا، مطلب ج مسائل

## سأم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-٣ | لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ (لا یمل) | نہیں تھکتا آدمی | ٤٩-٤١ |
| ١-٣ | وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ | اور وہ نہیں تھکتے | ٣٨-٤١ |
| ١-١٢ | وَلَا تَسْئَمُوْٓا (لا تملوا) | اور کاہلی نہ کرو | ٢٨٢-٢ |

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱۵ وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا | اور تیرنے والوں کی تیزی سے | ۳-۷۹ |
| ۲۲-۱ سَبْحًا طَوِيْلًا | شغل رہتا ہے لمبا | ۷-۷۳ |

تصرفا فی مشاغلک)

| | | |
|---|---|---|
| ۲۲-۳ صَلٰوتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ | بندگی اور یاد | ۴۱-۲۴ |
| ۲۲-۳ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ | تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا | ۴۴-۱۷ |
| ۱۹-۱ سُبْحٰنَ اللّٰهِ | اور اللہ پاک ہے | ۱۰۸-۱۲ |
| ۱۹-۱ سُبْحٰنَ الَّذِيْ | وہ پاک ذات ہے | ۱-۱۷ |
| ۱۹-۱ سُبْحٰنَهٗ | وہ پاک ہے | ۱۱۶-۲ |
| ۱۹-۱ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا | پاک ہے تو | ۳۲-۲ |

(تنزیہا لک)

سَبَحَ (يَسْبَحُ سَبْحًا) الرجلُ۔ آدمی گذران کے شغل میں پڑا، سویا اور آرام کیا۔ سَبَحَ القومُ۔ زمین میں ادھر ادھر منتشر ہوئی۔ سَبَحَ (يَسْبَحُ سبحانًا) سَبَّحَ (تَسْبِيْحًا) نماز پڑھی، ذکر کیا، سبحان اللہ کہا۔ سُبْحَۃٌ (مِسْبَحَۃٌ) وعا، نماز نفل، مالا جس پر سبحان اللہ وغیرہ پڑھا جائے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ میں اللہ کو بدی سے پاک جانتا ہوں، اور تعجب کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔ تسبیح ج تسابیح۔ سابح ج سابحون۔ فرس سَبُوْحٌ۔ وہ گھوڑا جو کہ تیزی رفتار میں مضطرب نہ ہو۔ سُبُّوْحٌ۔ اللہ۔ کیونکہ ہر وقت اسے پاک کہا جاتا ہے۔ سُبْحٌ۔ پانی یا ہوا میں تیزی سے گذرنا۔ اس کا استعارہ ستاروں کے لئے ہے۔ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ۔ اور کام میں دوڑ دھوپ۔ سبحا طویلا

## سبط

| | | |
|---|---|---|
| وَالْاَسْبَاطِ | اور اسکی (یعقوب) اولاد پر | ۱۴۰-۲ |
| وَالْاَسْبَاطِ | اور یعقوب کی اولاد پر | ۱۳۶-۲ |
| اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا | بارہ دادوں کی اولاد | ۱۵۹-۷ |

سَبَطَ (يَسْبُطُ سُبَاطَةً) المطرُ۔ بارش خوب اور وسیع ہوئی۔ سبط پوتا دوہتا اگر زیادہ استعمال دوہتر کے لئے ہے برخلاف حفد کے کہ وہ پوتا کے لئے بولا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں پوتوں کے لئے استعمال ہوا اصل معنی فراخی اور زیادتی کے لئے ہیں۔ پوتے دوہتے میں آدمی کی زیادتی ہو جاتی ہے اس لئے سبط استعمال ہوتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں عرب میں قبیلہ استعمال ہوتا ہے۔ سَبَطٌ اس درخت کو بھی کہتے ہیں جس کی جڑ تو ایک ہو مگر اس کی شاخیں بڑی لمبی ہوں اور زیادہ ہوں۔

## سبع

| | | |
|---|---|---|
| سَبْعٌ شِدَادٌ | سات برس سختی کے | ۴۸-۱۲ |
| سَبْعٌ عِجَافٌ | سات دبلی | ۴۶-۱۲ |
| السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ | آسمان سات | ۴۴-۱۷ |
| سَبْعَ طَرَائِقَ | سات رستے۔ یا سیاروں کے مدارات | ۱۷-۲۳ |
| سَبْعًا شِدَادًا | سات چنائی مضبوط | ۱۲-۷۸ |
| سَبْعَ بَقَرٰتٍ | سات گائیں | ۴۶-۱۲ |
| سَبْعَ سَمٰوٰتٍ | سات آسمان | ۲۹-۲ |
| سَبْعَ لَيَالٍ | سات راتیں | ۷-۶۹ |
| سَبْعَ سُنْبُلٰتٍ | سات بالیں | ۴۶-۱۲ |
| سَبْعَ سَنَابِلَ | سات بالیں | ۲۶۱-۲ |
| سَبْعَ سِنِيْنَ | سات سال | ۴۷-۱۲ |
| سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ | سات آیتیں وظیفہ | ۸۷-۱۵ |
| سَبْعَةُ اَبْوَابٍ | سات دروازے | ۴۴-۱۵ |
| سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ | سات ہیں اور انکا آٹھواں | ۲۲-۱۸ |
| سَبْعَةُ اَبْحُرٍ | سات سمندر | ۲۷-۳۱ |
| وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ | اور سات روزے جب لوٹو | ۱۹۶-۲ |
| سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا | ستر گز ہے | ۳۲-۶۹ |
| سَبْعِيْنَ رَجُلًا | ستر آدمی | ۱۵۵-۷ |
| سَبْعِيْنَ مَرَّةً | ستر دفعہ | ۸۰-۹ |
| وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ | اور جس کو کھایا ہو درندہ نے | ۳-۵ |

سَبَعَ (يَسْبَعُ سَبْعًا) القومَ۔ ساتواں ہوا، ⅐ لیا، سَبَعَ الحَبْلَ ۷ لڑی رسا بنایا۔ سَبَعَ الذِّئْبُ الغَنَمَ۔ بھیڑیا نے بکری کا شکار کیا یا گلا گھونٹا، یا کاٹ ڈالا۔ سُبِعَتِ الوَحْشِیَّۃُ۔ جنگلی جانور کے بچہ کو درندہ پڑا۔ سَبَّعَ الاناءَ۔ برتن سات دفعہ دھویا۔ سَبَّعَ اللّٰهُ لَكَ۔ اللہ تعالے تجھ کو سات دفعہ اجر دے۔ اَسْبَعَ المکانُ۔ جگہ میں درندہ زیادہ ہوگئے۔ سُبْعَۃٌ مرد کے لئے سَبُعٌ عورت کے لئے۔ یَوْمُ السَّبُعِ۔ قیامت کا دن۔ سَبُعٌ۔ شکاری درندے ج اَسْبُعٌ۔ سِباعٌ۔ سُبُوْعٌ۔ سُبْعٌ ⅐ ج اَسْبَاعٌ۔ مولود السُّباعیّ۔ جو بچہ صرف سات ماہ کا پیدا ہو۔ اُسْبُوْعٌ ۷ یوم ہفتہ۔ یا اتوار لغایت ہفتہ ج اَسَابِیْعُ

## سبغ

۳-۱ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ اور پوری کردیں تم پر اپنی نعمتیں ۳۱-۲۰

۱۵-۱ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ یہ کہ بنا زرہیں کشادہ ۳۴-۱۱

- (دروعًا)

اسباغ الوضوء۔ کامل وضوء۔ سَبَغَ (یَسْبُغُ سُبُوْغًا) الثوب، کپڑا زمین تک لمبا ہوا، سَبَغَ الشیءُ۔ پوری ہوگئی۔ اَسْبَغَ الرجلُ لمبی زرہ پہنی سابغۃ۔ درع سوابغ۔ ذنب سابغ۔ لمبی دم۔ اسبغ النفقۃ اتنا خرچ دیا کہ فراخی سے خرچ کرے، اور کوئی حاجت باقی نہ رہے،

## سبق

۱-۱ سَبَقَ عَلَیْہِ الْقَوْلُ پہلے ہوچکا ہے حکم ۱۱-۴۰

۱-۱ مَا قَدْ سَبَقَ جو پہلے گذر چکے ۲۰-۹۹

۱-۱ کِتٰبٌ مِّنَ اللّٰہِ سَبَقَ لکھ چکا ہے اللہ پہلے سے ۸-۶۸

۱-۱ مَا سَبَقَکُمْ بِہَا تم سے نہیں کیا وہ ۲۹-۲۸

۱-۱ سَبَقُوْا اِنَّہُمْ کہ وہ بھاگ نکلے ۸-۵۹

۱-۱ مَا سَبَقُوْنَا اِلَیْہِ نہ دوڑتے اس پر ہم سے پہلے ۴۶-۱۱

۱-۱ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ پہلے داخل ہوئے ایمان ۵۹-۱۰

۱-۱ سَبَقَتْ کَلِمَتُنَا پہلے ہوچکا ہمارا حکم ۳۷-۱۷۱

۱-۱ سَبَقَتْ لَہُمْ پہلے ٹھہر چکی ہے ۲۱-۱۰۱

۱-۱ کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ بات جو نکل چکی ۲۰-۱۲۹

۱۱-۱ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ دونوں دوڑے دروازہ کو ۱۲-۲۵

(بادروا الیہ)

۱۱-۱ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ پھر دوڑیں رستہ پلٹ کو ۳۶-۶۶

(ابتدروا)

۳-۱ لَا یَسْبِقُوْنَہٗ بِالْقَوْلِ اس سے بڑھ کر نہیں بول سکتے ۲۱-۲۷

۳-۱ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا (یعجزونا) کہ ہم سے بچ جاویں ۲۹-۴

۳-۱ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّۃٍ نہ آگے جائے کوئی قوم ۲۳-۴۳

۷-۳ ذَہَبْنَا نَسْتَبِقُ (نرمی) ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو ۱۲-۱۷

۲-۱۱ سَابِقُوْا اِلٰی مَغْفِرَۃٍ دوڑو رب کی معافی کی طرف ۵۷-۲۱

۷-۱۱ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ سو تم سبقت کرو نیکیوں میں ۲-۱۴۸

(بادروا الی الطاعات وقبولہا)

۱۵-۱ سَابِقُ النَّہَارِ آگے بڑھنے دن سے ۳۶-۴۰

۱۵-۱ سَابِقٌ بِالْخَیْرٰتِ آگے بڑھ گیا ہے لے کر خوبیاں ۳۵-۳۲

۱۵-۱ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ اور جو لوگ قدیم ہیں سب سے پہلے ۹-۱۰۰

۱۵-۱ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ اور آگے والے تو آگے والے ۵۶-۱۰

۱۵-۱ ہُمْ لَہَا سٰبِقُوْنَ وہ ان پر پہنچے سب سے آگے ۲۳-۶۱

۱۵-۱ وَمَا کَانُوْا سٰبِقِیْنَ اور نہیں تھے ہم سے جیت جانے والے ۲۹-۳۹

(فائتین عذابنا)

۲۲-۱ / ۱۵-۱ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا پھر آگے بڑھنے والوں کی دوڑ کر ۷۹-۴

۱۶-۱ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ اور ہم عاجز نہیں ۵۶-۶۰

(بعاجزین)

سَبَقَ (یَسْبِقُ سَبْقًا) دوسرے کو پیچھے چھوڑا، اور خود آگے بڑھ گیا غالب آیا۔ فا۔ سابق ج سابقون۔ سُبّاق۔ سَبَقَ الشاۃُ۔ حمل ساقط ہوگیا۔ سبق ج اسباق۔ سیاق۔ ربط

## سبل

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اللہ کی راہ میں ۴-۹۴

سَوَاءَ السَّبِیْلِ سیدھی راہ سے ۲-۱۰۸

سَبِیْلَ الرُّشْدِ رستہ ہدایت کا ۷-۱۴۶

سَبِیْلَ الْغَیِّ رستہ گمراہی کا ۷-۱۴۶

سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ طریقہ گنہگاروں کا ۶-۵۵

غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ مسلمانوں کے رستہ کے خلاف ۴-۱۱۵

اِنَّمَا السَّبِیْلُ راہ الزام کی ۵-۹۳

مَا عَلَیْہِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ نہیں ان پر کچھ الزام ۴۲-۴۱

(مواخذۃ)

لَبِسَبِیْلٍ مُّقِیْمٍ سیدھی راہ پر ۱۵-۷۶

فِی الْاُمِّیّٖنَ سَبِیْلٌ ان پڑھوں کے حق میں ہم پر کوئی الزام ۳-۷۵

ثُمَّ السَّبِیْلَ یَسَّرَہٗ پھر راہ آسان کردیا اس کو ۸۰-۲۰

عَنْ سَبِیْلِہٖ اس کی راہ سے ۶-۱۱۷

فَخَلُّوْا سَبِیْلَہُمْ چھوڑ دو ان کا رستہ ۹-۵

الْمُحْسِنِیْنَ مِنْ سَبِیْلٍ نیکی کرنے والوں پر کوئی الزام ۹-۹۱

اِبْنَ السَّبِیْلِ مسافر ۲-۱۷۷

سَاءَ سَبِیْلًا برا چلن ہے ۴-۲۲

فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْہِنَّ سَبِیْلًا مت تلاش کرو ان پر راہ الزام کی ۴-۳۴

## سحت

۲-۳ فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ — غارت کرے تم کو کسی آفت سے — ۲۰-۶۱

۱-۲۲ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ — بڑے حرام کھانے والے — ۵-۴۲

۱-۲۲ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ — حرام کھانے سے — ۵-۶۲

سَحَتَ (يَسْحَتُ سَحْتًا و سَحَتًا) مال حرام کمایا۔ سَحَتَهٗ۔ اَهْلَكَهٗ۔ اَسْحَتَهٗ۔ اَفْسَدَهٗ۔ اَهْلَكَهٗ۔ اِسْتَاصَلَهٗ۔ سَحْت۔ پرانا کپڑا اور عذاب۔ سُحُت حرام ج اَسْحَات۔ مال حرام کو۔ سُحُت۔ سَحِيْت مُسْحَت۔ مَسْحُوت کہتے ہیں

## سحر

۱-۱ سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ — باندھا دیا لوگوں کی آنکھوں کو — ۷-۱۱۶
(صرفوها عن حقيقة ادراكها)

۱-۳ تَسْحَرَنَا بِهَا — اسکی وجہ سے تو جادو کرے ہم پر — ۷-۱۳۱

۱-۴ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ (تخدعون) — کہاں سے تم پر جادو آن پڑتا ہے — ۲۳-۸۹

۱-۱۵ سٰحِرٌ كَذَّابٌ — جادوگر ہے جھوٹا — ۳۸-۴

۱-۱۵ لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ — بڑا واقف جادوگر ہے — ۷-۱۰۸

۱-۱۵ بِكُلِّ سٰحِرٍ — جو ہو کامل جادوگر — ۷-۱۱۱

۱-۱۵ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ — اور بھلا نہیں ہوتا جادوگر کا — ۲۰-۶۹

۱-۱۵ اَيُّهَا السّٰحِرُ — اے (موسیٰ) جادوگر — ۴۳-۴۹

۱-۱۵ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ — دونو جادوگر ہیں — ۲۰-۶۳

۱-۱۵ سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا — دونوں جادوگر ہیں آپس میں موافق — ۲۸-۴۸

۱-۱۵ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ — اور نجات نہیں پاتے جادو کرنیوالے — ۱۰-۷۷

۱-۱۵ وَجَآءَ السَّحَرَةُ — اور آئے جادو کرنیوالے — ۷-۱۱۳

۱-۱۵ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ — اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں — ۷-۱۱۹

۱-۱۵ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ — شاید ہم قبول کریں راہ جادوگروں کی — ۲۶-۴۰

۱-۱۶ رَجُلًا مَّسْحُوْرًا — ایک مرد جادو مارے کی — ۱۷-۴۷

۱-۱۶ (مغلوبا على عقله)

۱-۱۶ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا — اے موسیٰ تجھ پر جادو ہوا — ۱۷-۱۰۱

۱-۱۶ مَسْحُوْرُوْنَ — ہم پر جادو ہوا ہے — ۱۵-۱۵

۱-۱۶ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ — تجھ پر کسی نے جادو کر دیا ہے — ۲۶-۱۵۳

۱-۱۹ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ — جو بڑا جادوگر ہو پڑھا ہوا — ۲۶-۳۷

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ — جادو ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے — ۵۴-۲

سِحْرٌ يُّؤْثَرُ — یہ جادو ہے چلا آتا — ۷۴-۲۴

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ — جو تم جادو لائے — ۱۰-۸۱

بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ — بڑا جادو — ۷-۱۱۵

بِسِحْرِهِمَا — دونوں اپنے جادو کے زور سے — ۲۰-۶۳

بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى — اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ — ۲۰-۵۷

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ — ہم نے بچا دیا پچھلی رات سے — ۵۴-۳۴

بِالْاَسْحَارِ — صبح کے وقت — ۳-۱۸

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ — اور صبح کے وقت — ۵۱-۸

سَحَرَ (يَسْحَرُ سِحْرًا) جادو کیا، فریب کیا۔ سَحَرَ الْفِضَّةَ۔ چاندی پر سونا چڑھایا۔ سَحَرَ (يَسْحَرُ سَحَرًا) بَكَّرَ۔ اَسْحَرَهٗ۔ اسے سحری کے وقت کھانا کھلایا۔ تَسَحَّرَ۔ سحری کھائی، سُحْر۔ سَحَر۔ رِئَة۔ پھیپھڑا ج سُحُوْر سُحُر۔ اَسْحَار۔ مَسْحُوْر جسے پھیپھڑے کی بیماری ہے۔ سَحُوْر سحری کا کھانا

## سحق

۱-۱۷ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ (بعيد) — کسی دور مکان میں — ۲۲-۳۱

۱-۲۲ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ — اب دفع ہو جاویں دوزخ والے — ۶۷-۱۱

فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ — اور ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی — ۱۱-۷۱

سَحِقَ (يَسْحَقُ و سَحُقَ يَسْحُقُ سُحْقًا) بَعُدَ۔ دور ہوا۔ سَحَقَهٗ (يَسْحَقُ سَحْقًا) اسے باریک کیا۔ سَحَّقَ۔ بڑا باریک کیا۔ اَسْحَقَهٗ اسے ہلاک کیا، دور کیا۔ سَحْق۔ پرانا کپڑا ج سُحُوْق۔ اِسْحَاق علیہ السلام یعقوب علیہ السلام کے والد ہیں اور حضرت ابراہیم کے بیٹے ہیں،

## سحل

۱-۱۵ بِالسَّاحِلِ (شاطئ) — کنارے پر — ۲۰-۳۹

سَحَلَهٗ (يَسْحَلُ سَحْلًا) ضَرَبَهٗ صراح میں ہے۔ زدن چندان کہ پوست برخیزد۔ سَاحِل ج سَوَاحِل۔ مِسْحَل۔ تلوار۔ چونکہ سمندر کی لہریں کنارہ کو پھاڑتی، چیرتی رہتی ہیں۔ اس لئے اس کو ساحل کہتے ہیں سَاحَلَ الْقَوْمُ۔ سمندر کے کنارے پر آئے۔ سَحَلَ الرجل ماں کی گال دی۔ مِسْحَال۔ لگام

## سخر

۱-۱ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ — اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے — ۹-۷۹

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْهُ — ہنسی کرتے ان سے — ۱۱-۳۸

۱-۱ سَخِرُوْا مِنْهُمْ — تمسخر کرتے ہیں ان سے — ۶-۱۰

صرف نام کی مشابہت ہے یہیں حضور نے جبریل کو اصلی صورت میں دوسری دفعہ دیکھا۔

## س د س

فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ — چھ دن میں — ۷ سلم ۵

سِتِّیْنَ مِسْکِیْنًا — ساٹھ مسکین کو — ۵۸-۴

لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ — ہر ایک کے لئے ۱/۶ ہے — ۴-۱۲

فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ — ماں کے لئے ۱/۶ ہے — ۴-۱۱

سَادِسُهُمْ کَلْبُهُمْ — چھٹا انکا کتا ہے — ۱۸-۲۲

اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ — مگر خدا چھٹا ہے — ۵۸-۷

(نوٹ) ستۃ اصل میں سدسۃ ہے۔ سَدَسَ (یَسْدُسُ سَدْسًا) القومَ چھٹا آدمی۔ سَدَسَ (یَسْدِسُ سَدْسًا) القومَ قوم سے سدس لیا۔ سُدُسٌ ج اسداس۔ مُسَدَّسٌ چھ پہلو والی چیز مُسَدَّسٌ پستول چھ گولیوں والا۔ سدس کو اہل لغت سدس میں لے سکتے ہیں

## س د ی

اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی — یہ کہ چھوٹا رہے گا بے قید — ۷۵-۳۶

سَدَا (یَسْدُو سَدْوًا) الناقۃ۔ اونٹنی نے اپنی چال میں فراخ قدم رکھا

## س ر ب

۱۵-۱ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ — اور جو گلیوں میں پھرتا ہے دن کو — ۱۳-۱۰

فِی الْبَحْرِ سَرَبًا — دریا میں سرنگ بنا کر — ۱۸-۶۱

فَكَانَتْ سَرَابًا — ہو جاویں گے چمکتا ریتا — ۷۸-۲۰

كَسَرَابٍۢ بِقِیْعَةٍ — جیسے ریت جنگل میں — ۲۴-۳۹

سَرَبَ (یَسْرُبُ سُرُوْبًا) الماءُ جاری۔ سَرَابٌ، نمائش آب مَسْرَبٌ سربہ ج مَسَارِبُ۔ سَرِبَ (یَسْرَبُ سَرَبًا) الاناءُ برتن میں پانی بہا جو قطرہ قطرہ گرا۔ اور برتن خالی ہو گیا۔ پنجابی میں سراب کو کہتے ہیں کہ آدمی کو چمکتی ہوئی ریت۔ بوجہ گرمی اور تیز دھوپ کے پانی معلوم ہوتا ہے

## س ر ب ل

سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ — کرتے انکے گندھک سے — ۱۴-۵۰

سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ — کرتے جو بچاویں گرمی میں — ۱۶-۸۱

سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمْ بَاْسَكُمْ — اور جو بچاویں لڑائی میں — ۱۶-۸۱

تَسَرْبَلَہ۔ اسے کرتہ پہنایا۔ سربال ج سرابیل۔ قمیص خواہ کس جنس سے ہو

## س ر ج

جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا — رکھا اس میں چراغ (سورج) — ۲۵-۶۱

وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا — چمکتا ہوا چراغ (حضور علیہ السلام) — ۳۳-۴

سَرِجَ (یَسْرَجُ سَرَجًا) روشن ہوا۔ سَرَّجَ الشیءَ۔ حسّنہ۔ سَرَّجَ السِّرَاجَ۔ دیا روشن کیا۔ سِرَاجٌ ج سُرُجٌ دیا۔ سراج اللیل جگنو اَسْرَجَ الفرسَ۔ گھوڑے پر کاٹھی ڈالی۔ سرج۔ کاٹھی ج سُرُوجٌ مَسْرَجَۃ قندیل۔ سَرَّاجٌ۔ موچی کاٹھیاں بنانے والا۔ سَرَجَ، جھوٹ بولا،

## س ر ح

۱-۳ وَحِیْنَ تَسْرَحُوْنَ — اور جب چرانے لے جاتے ہو — ۱۴-۶

۳-۳ وَاُسَرِّحْكُنَّ — رخصت کردوں تم کو — ۳۳-

۱۱-۳ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ — یا چھوڑ دو انکو بھلی طرح سے — ۲-۲۱

سَرَاحًا جَمِیْلًا — رخصت کرنا اچھا — ۳۳-

۲۲-۳ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ — یا چھوڑ دینا بھلی طرح سے — ۲-۹

(ارسال رعی)

سَرَحَ (یَسْرَحُ سَرْحًا وسُرُوْحًا) المواشی چرواہا مواشی چرانے لے گیا۔ سَرَّحَ القومَ بھیجا اور چھوڑ دیا۔ سَرَّحَ الزوجۃ۔ عورت کو طلاق دی اور گھر سے رخصت کر دیا۔ سَرَاحٌ۔ طلاق۔ سارح۔ چرواہا ج سُرَّحٌ اصل میں پھلدار درخت ہے۔ سَرَّحَ الابلَ۔ اونٹ کو چرنے کے لئے چھوڑا پھر یہ لفظ عام ہو گیا،

## س ر د

وَقَدِّرْ فِی السَّرْدِ — اور انداز سے جوڑ کڑیاں — ۳۴-

(ہنسج الدروع)

سَرَدَ (یَسْرُدُ سَرْدًا وسِرَادًا) الدرعَ نسجہا۔ سَرْدٌ۔ متواتر با انتظام زرہ بننا۔ سرد حلقہ اور زرہ۔ سَرَّادٌ۔ زرہ ساز۔ سرد کو زرد بھی کہا جاتا ہے جیسا کہ صراط کو سراط بھی کہا جاتا ہے

## س ر ر

۱-۳ فَاَسَرَّهَا یُوْسُفُ — تب آہستہ سے کہا یوسف نے — ۱۲-

۱-۲ اَسَرَّ النَّبِیُّ — جب چھپا کر کہی نبی نے — ۶۶-

۲-۲ مَنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ — آہستہ سے کہے بات — ۱۳-

۱-۲ مَا اَسَرُّوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ — اپنے جی چھپی بات پر — ۵-

۱-۲ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً — اور چھپا لیا اسکو مال تجارت سمجھ کر — ۱۲-

٢-١ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ — اور چھپے چھپے پچھتائیں گے — ١٠-٥٤

٢-١ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی — اور چھپ کر کیا مشورہ — ٢٠-٦٢

٣-١ تَسُرُّ النّٰظِرِیْنَ — خوش آتی ہے دیکھنے والے کو — ٢-٦٩

٣-٢ مَا یُسِرُّوْنَ (یخفون) — جو کچھ چھپاتے ہیں — ٢-٧٧

٣-٢ مَا تُسِرُّوْنَ — جو تم چھپاتے ہو — ١٦-١٩

٣-٢ تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ — انکو چھپا کر بھیجتے ہو دوستی کے — ٦٠-١

(تلقون الیهم) — پیغام

١١-٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ — چھپا کر کہو بات — ٦٧-١٣

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ — تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے والے — ٣٧-٤٢

وَسُرُرًا عَلَیْهَا (واحد سریر) — اور تخت جن پر تکیہ لگا کر — ٤٣-٣٤

فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ — خوشی میں اور سختی میں — ٣-١٣٤

(مسرة فی الیسر)

لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا — ان سے وعدۂ نکاح نہ کرو چھپ کر — ٢-٢٣٥

سِرًّا وَّعَلَانِیَةً — چھپ کر اور ظاہر میں — ٢-٢٧٤

سِرَّهُمْ وَنَجْوٰهُمْ — انکا بھید اور مشورہ — ٩-٧٩

سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ — تمہارا باطن اور ظاہر — ٦-٣

یَعْلَمُ السِّرَّ — جانتا ہے چھپی بات — ٢٠-٧

١٧-١ یَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ — جانچے جائیں بھید — ٨٦-١٠

٢٢-٢ اِسْرَارًا — اور بھید — ٧١-٩

٢٢-٢ اِسْرَارَهُمْ — انکے بھید — ٤٧-٢٦

٢٢-١ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا — تازگی اور خوش وقتی — ٧٦-١١

١٧-١ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا — اپنے لوگوں کے پاس خوش ہو کر — ٨٤-١٣

سَرَّ یَسُرُّ سُرُوْرًا و مَسَرَّةً) خوش ہوا، اور چھپایا۔ سِرّ کا ناف ج اَسِرَّۃ وسُرار۔ سَرَّة البَطن۔ درمیان، وسط۔ سُرُوْر خوشی۔ سَرِیْر ج اَسِرَّة سُرُر تخت۔ سَرِیْرَة بھید، صدر۔ الاَسْرار قبور الاَسْرار دارت دل دستیت نہ مول دیئے بھاویں جاندا جند را اٹٹ جائے۔ سِرِّیَّة جماع، زنا، قضیب، فرج زن، نکاح، چھپانا۔ یوم السرار۔ قمری ماہ کا وہ آخری دن کہ جب چاند چھپ جاتا ہے

## سرع

٢-٢ یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ — دوڑتے ہیں نیک کاموں پر — ٣-١١٤

٢-٢ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ — دوڑتے ہیں گناہ پر — ٥-٦٢

٤-٢ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ — دوڑتے ہیں کفر میں — ٣-١٧٦

٤-٣ نُسَارِعُ لَهُمْ فِی الْخَیْرٰتِ — دوڑ دوڑ کر پہنچا رہے ہیں ان کو — ٢٣-٥٦

(نعجل) — بھلائیاں

٤-١١ وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ — اور دوڑو بخشش کی طرف — ٣-١٣٣

٤-١١ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا — قبروں سے دوڑتے ہوئے — ٧٠-٤٣

١٧-١ سَرِیْعُ الْحِسَابِ — جلد حساب لینے والا — ٢-٢٠٢

١٧-١ سَرِیْعُ الْعِقَابِ — جلد عذاب کرنے والا — ٦-١٦٥

٤-١٧ عَنْهُمْ سِرَاعًا — وہ سب دوڑتے ہیں — ٥٠-٤٤

٢١-١ اَسْرَعُ مَكْرًا — سب سے جلد بنا سکتا ہے بنائے — ١٠-٢١

٢١-١ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ — بہت جلد حساب لینے والا — ٦-٦٢

سَرُعَ یَسْرُعُ وَسَرُعَ یَسْرُعُ سُرْعَةً وسَرْعًا وسِرَاعًا وسَرَعَانًا (جلدی کی)۔ سَرَعَان بمعنی اَسْرَعَ۔ جلدی کر۔ سَرِیْعٌ سُرْعَان

## سرف

١-٢ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ — بدلہ دیں گے ہم جو حد سے نکلا — ٢٠-١٢٧

(اشرك)

١-٢ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ — زیادتی کی ہے اپنی جان پر — ٣٩-٥٣

٥-٢ لَمْ یُسْرِفُوْا — نہ بے جا اڑائیں — ٢٥-٦٧

١٣-٢ فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ — حد سے نکل جائے قتل کرنے میں — ١٧-٣٣

١٣-٢ وَلَا تُسْرِفُوْا — بے جا خرچ نہ کرو — ٦-١٤١

١٥-٢ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ — بے لحاظ جھوٹا — ٤٠-٢٨

١٥-٢ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ — لوگ حد سے گزرنے والے — [illegible]

١٥-٢ قَوْمًا مُّسْرِفِیْنَ — لوگ حد سے گزرنے والے — [illegible]

١٥-٢ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ — نہیں خوش آتے [illegible] — [illegible]

١٥-٢ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِیْنَ — [illegible] — [illegible]

٢٢-٢ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا — ضرورت سے زیادہ [illegible] — [illegible]

٢٢-٢ اِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا — جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں — ٣-١٤٧

سَرِفَ (یَسْرَفُ سَرَفًا) الاَسْرَاف [illegible] الحد والاعتدال۔ سَرِفَ [illegible] مرد کی [illegible] دودھ پلایا۔ بری پرورش کی [illegible]۔ اسرافیل۔ نام فرشتہ

## سرق

١-١ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ — تیرے بیٹے نے چوری کی — ١٢-٨١

۱-۱ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ — تو چوری کی اسکے بھائی نے ۱۲-۷۷
۱-۷ مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ — جو چوری سے سن بھاگا ۱۵-۱۸
(خطفہ)
۱-۳ اِنْ يَّسْرِقْ — اگر یہ چوری کرتا ہے ۱۲-۷۷
۱-۱۳ وَلَا يَسْرِقْنَ — اور چوری نہ کریں ۶۰-۱۲
۱-۱۵ وَالسَّارِقُ — چوری کرنے والا مرد ۵-۳۸
۱-۱۵ وَالسَّارِقَةُ — چوری کرنے والی عورت ۵-۳۸
۱-۱۵ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ — تم توالبتہ چور ہو ۱۲-۷۰
۱-۱۵ وَمَا كُنَّا سَارِقِيْنَ — نہ کبھی ہم چور تھے ۱۲-۷۳

سَرَقَ (يَسْرِقُ سَرَقًا سَرِقَةً وسَرَقَانًا) چوری کی، حیلہ کیا۔ تَسَرَّقَ تھوڑا تھوڑا چرایا۔ سَرَّاق۔ بڑا چور۔ مَسْرُوق مشہور تابعی ہیں، سُرَاقَہ بن جعشم وہ شخص ہے کہ جس نے ہجرت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑا دوڑایا انعام میں سو اونٹ لینے کا بھوت سر پر سوار تھا۔ گر گھوڑے سے بری طرح گرا معافی مانگی حضور نے معافی دیدی اس نے وعدہ کیا کہ اب میں بر خلافی نہ کرونگا۔ مگر احد کے مقام میں کچھ فوج لے آیا۔ آخر مسلمان ہوا حضرت عمر کے زمانہ میں کسریٰ کا تاج اسی کے سر پر رکھا گیا اور کنگن پہنائے گئے تھے اس واقعہ کی نسبت حضور نے پیشین گوئی فرمائی ہوئی تھی

## سرمد

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا — تم پر دن ہمیشہ کو ۲۸-۷۱
(دائما) لَيْلٌ سَرْمَدٌ۔ طَوِيْلٌ

## سری

۱-۲ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ — لے گیا اپنے بندے کو راتوں رات ۱۷-۱
۱۱-۲ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ — سو لے نکل اپنے لوگوں کو ۱۱-۸۱
۱۱-۲ اَسْرِ بِعِبَادِیْ — لے نکل میرے بندوں کو ۲۰-۷۷
تَحْتَكِ سَرِيًّا — تیرے نیچے ایک چشمہ ۱۹-۲۴

سَرٰى (يَسْرِیْ سُرًى وسُرْيَةً وسِرَايَةً وسَرَيَانًا ومَسْرًى واسْتَرٰى) رات کو سیر کیا۔ ذا۔ سُرَاةٌ۔ سُرَای۔ سَرَیان۔ سُرِیَہ رات کی سیر۔ سَارِیَہ۔ رات کو جانے والی تھوڑی سی فوج۔ ستون۔ بادبان کشتی ج سَوَارِی۔ سَرِیّ چھوٹی نہر ج اَسْرِیَہ وسُرْیان۔ سَرِیَّہ وہ تھوڑی سی فوج جس میں حضور خود شامل نہ ہوئے ہوں۔ مگر صحابہ کو روانہ کیا ہو وَاللَّيْلِ اِذَا يَسْرِ کو فتح الرحمٰن والا اسی مادہ میں لایا ہے،

## سطح

۱-۲ كَيْفَ سُطِحَتْ — کیسی صاف بچھائی ہے ۸۸-۲۰
(بُسِطَتْ)

سطح (يَسْطَحُ سَطْحًا) بَسَطَ پھیلایا۔ سَطْح ج سُطُوح اونچی ہموار چیز۔ مِسْطَح اسم آلہ اور عمود الخیمۃ۔ امام راغب لکھتے ہیں اَلسَّطْحُ اعلی البیت جُعِلَ سَوِيًّا۔ گھر کا ہموار چھت

## سطر

۱-۳ وَمَا يَسْطُرُوْنَ — جو کچھ لکھتے ہیں ۶۸
۱-۱۶ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا — کتاب میں لکھا گیا ۱۷
(مکتوبا)
۱-۱۶ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ — اور لکھی ہوئی کتاب کی ۵۲
۱۶-۷ مُسْتَطَرٌ (مکتوبا) — لکھا جا چکا ۵۴
لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ — نہیں ہے تو ان پر داروغہ ۸۸
اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ — یا وہی داروغہ ہیں ۵۲
(المتسلطون الجبارون)
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ — نقلیں ہیں پہلوں کی ۸۳

سَطَرَ (يَسْطُرُ سَطْرًا) كَتَبَ۔ سَطَّرَ۔ اَلَّفَ الْاَسَاطِيْرَ۔ اپنی قرأت میں خطا کی۔ سَطْر۔ صف ج اَسْطُر۔ سُطُوْر۔ اَسْطَار ج ج۔ اَسَاطِيْر۔ سَاطِر۔ سَطَّار۔ قصاب۔ سَاطُوْر۔ گوشت بنانے والا (بگدا) ج سَوَاطِيْر۔ مِسْطَرَة۔ کاتب اسے خوب جلدی سطر بنانے کا آلہ ج مَسَاطِر۔ سَيْطَرَ عَلَيْهِ حُوسان پر گماشتہ ہوا اور آیا۔ مُسَيْطِر گماشتہ اور نگہبان۔ اِسْتَطَرَ اس نے لکھا۔

## سطو

۱-۳ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ — نزدیک ہوتے ہیں کہ حملہ کر پڑیں ۲۲-۷۲
(يبطشون)

سَطَا (يَسْطُو سَطْوًا وسَطْوَةً) وَثَبَ عَلَيْهِ وقَهَرَهٗ۔ سَطْوَة حملہ ج سَطَوَات۔ مَسْطُوَّة۔ البطش برفع اليدين۔ اصل میں گھبے کے سخت پا ہونے کو کہتے ہیں۔ سَطَا الرَّاعِی۔ چرواہے نے مادہ جانور کے پیٹ سے مردہ بچہ ہاتھ ڈال کر نکالا،

## سعد

۱-۲ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا — جو لوگ نیک بخت ہیں

١٧-١ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ — بعضے بدبخت ہیں بعضے نیک بخت ١١-١٠٥

سَعَدَ (يَسْعَدُ سَعْدًا وسُعُودًا) يُمن۔ سَعِدَ (يَسْعَدُ) وسُعِدَ سَعَادَةً) شقی کا ضد۔ نیک ہوا۔ سَعِيدٌ ج سُعَدَاءُ۔ مَسْعُودٌ۔ ج مَسَاعِيدُ۔ سَاعَدَ کو واَسْعَدَ کو۔ عاونہ۔ سَعْدٌ ج اَسْعُدٌ سُعُودٌ لَبَّيْكَ وسَعْدَيْكَ۔ اَسْعَدَ لہ۔ اِسْتَسْعَدَ اَسْعَدَ بَعْدَ اِسْتِعَادًا۔ ساعد رئیس۔ سَاعِدُ الطَّيْرِ ج سَوَاعِدُ۔ جناحیہ۔ ساعد۔ کلائی، سَاعِدَةٌ۔ کلائی کا زیور۔ سَعْدٌ۔ سعادة۔ الٰہی حکم کے ادا کرنے میں انسان کی مدد، کہ اسے بھلائی پہنچے۔ بڑی سعادة جنت ہے۔

## سعر

٣-٢ وَاِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ — جب دہکائی جاوے ١٢-٨١

١٧-١ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا — اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں ٤-٩

لَفِي ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ (جنون) — غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں ٥٤-٢٤

فِي ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ — غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں ٥٤-٤٧

سَعَرَ (يَسْعَرُ سَعْرًا) وَاَسْعَرَ النَّارَ۔ آگ جلائی۔ سُعُرٌ۔ جنون۔ سَعِرٌ ج سَعْرٰى۔ مجنون۔ سَعِيرٌ۔ لَهَبُ النَّارِ ج سُعُرٌ۔ ساعُورُ النَّارِ تَنُّورٌ۔ مِسْعَرٌ مِسْعَرٌ۔ ماچس، دیا سلائی۔

## سعی

١-١ سَعٰى فِي خَرَابِهَا — اور کوشش کی اسکے اجاڑنے میں ٢-١١٤

١-١ سَعَوْا فِيْ اٰيٰتِنَا — جو دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں ٢٢-٥١

٣-١ يَسْعٰى نُورُهُمْ — دوڑتی ہوئی چلتی ہے انکی روشنی ٥٧-١٢

٣-١ اَقْصَى الْمَدِينَةِ يَسْعٰى — شہر کے پرلے پاسے سے دوڑتا ہوا ٢٨-٢٠

٣-١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى — پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا ہوا ٧٩-٢٢

٣-١ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ — اور دوڑتے ہیں ملک میں ٥-٣٣

٣-١ يَسْعَوْنَ فِيْ اٰيٰتِنَا — دوڑتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے میں ٣٤-٣٨

٢-١ حَيَّةٌ تَسْعٰى — اسی وقت وہ سانپ بن گیا دوڑتا ہوا ٢٠-٢٠

٣-١ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى — ہر شخص کو جو اس نے کمایا ہے ٢٠-١٥

٣-١ اَنَّهَا تَسْعٰى — کہ وہ دوڑ رہی ہیں ٢٠-٦٦

١١-١ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللهِ — دوڑو اللہ کی یاد کو ٦٢-٩

٢٢-١ مَعَهُ السَّعْيَ — اسکے ساتھ دوڑنے کو ٣٧-١٠٢

٢٢-١ وَاَنَّ سَعْيَهٗ — اسکی کمائی اسکو دکھانی ضرور ہے ٥٣-٤٠

٢٢-١ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ — سو اکارت نہ کریں گے ہم اسکی کوشش ٢١-٩٤

٢٢-١ لَهَا سَعْيَهَا — جو اس کی دوڑ ہے ١٧-١٩

لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ — اپنی کمائی راضی ٨٨-٩

ضَلَّ سَعْيُهُمْ — بھٹکتی رہی کوشش انکی ١٨-١٠٥

سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا — کمائی تمہاری ٹھکانے لگی ٧٦-٢٢

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا (سريعًا) — چلے آویں تیرے پاس دوڑتے ٢-٢٦٠

سَعٰى (يَسْعٰى سَعْيًا) کام کیا، دوڑا، چلا۔ سَعٰى لِعِيَالِہ۔ اپنے عیال کے لئے کسب کیا یا جلدی چلنا نہ کہ دوڑنا (امام راغب) کام میں کوشش کرنا، خواہ اچھا ہو یا برا۔ صفا اور مروہ کے درمیان سعی سے مراد صرف چلنا ہے۔

## سغب

٢٢-١ ذِيْ مَسْغَبَةٍ (مجاعہ) — بھوک کے دن میں ٩٠-١٤

سَغَبَ (يَسْغُبُ) وسَغِبَ يَسْغَبُ سَغْبًا وسُغُوبًا وسَغَابًا وسَغَبًا ومَسْغَبَةً) بھوکا ہوا۔ سَاغِبٌ ج سُغْبَانٌ۔ بھوکا۔ سَغَابٌ۔ بھوک سَغَبٌ۔ اس بھوک کو کہتے ہیں جس کے ساتھ تھکاوٹ بھی ہو۔ اور سَغْبَانُ بروزن عطشان واحد بھی ہے۔

## سفح

١٥-٤ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ — نہ مستی نکالنے والے ٤-٢٤
(زانین معلنین بالزنا)

١٥-٤ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ — نہ مستی نکالنے والیاں ٤-٢٥
(زانیات جہرا)

١٦-١ اَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا — بہتا ہوا خون ٦-١٤٥

سَفَحَ (يَسْفَحُ سَفْحًا وسُفُوحًا) الدَّمَ۔ خون بہایا۔ نا۔ سَافِحٌ سَوَافِحُ۔ سَافَحَ۔ دونوں نے زنا کیا۔ مُسَافَحَةٌ۔ زنا۔ سِفَاحٌ زنا کرنا اور خون گرانا۔ سَفَّاحٌ۔ زیادہ بخشش کرنے والا۔ [illegible]

## سفر

١-٢ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ — اور صبح کی جب روشن ہو ٧٤-٣٤

١٥-٢ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ — اس دن روشن ہیں ٨٠-٣٨
(مضیئۃ)

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ — لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ٨٠-١٥

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ — یا سفر پر ٢-١٨٤

مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا — ہمارے اس سفر سے ١٨-٦٣

وَسَفَرًا قَاصِدًا — اور سفر ہلکا ٩-٤٢

بَیْنَ اَسْفَارِنَا ہمارے سفروں کو ۳۴-۱۹

یَحْمِلُ اَسْفَارًا پیٹھ پر لے چلتا ہے کتابیں ۶۲-۵

سَفَرَ (یَسْفِرُ سُفُوْرًا) سفر کو نکلا۔ سَفَرَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے اپنے چہرہ سے کپڑا اٹھایا (گھنڈ اتارا) سَفَرَ الصُّبْحُ۔ روشن ہوئی سَفَرَ (یَسْفِرُ سَفْرًا وسِفَارَۃً) بین القوم اَصْلَحَ۔ فا۔ سفیر ج سُفَرَاء۔ کیونکہ دونوں قوموں کے درمیان وحشت دور کرتا ہے۔ اَسْفَرَ (گھنڈ اتارا) کَشَفَ عن وجہہ سُفْرَۃ۔ طعام مسافر، دسترخوان ج سُفَر۔ سَفَر ج اَسْفَار۔ سِفْر کتاب الکبیر۔ تورات کا ایک حصہ ج اَسْفَار۔ سَافِرٌ مُسَافِرٌ ج اَسْفَار سُفَّار۔ مسافر۔ کو باب مفاعلہ سے اس لئے لاتے ہیں کہ مسافر گھر سے دور ہو جاتا ہے۔ اور گھر اس سے دور ہو جاتا ہے،

## سفع

۱-نون لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَۃِ ۹۶-۱۰

(لنجرن بناصیتہ الی النار)

سَفَعَ (یَسْفَعُہٗ سَفْعًا) بِنَاصِیَتِہٖ۔ قبض علیہا فاجتذبہا اصل میں گھوڑے کے چہرے کے بال ہیں جو کہ پیشانی پر پڑے ہیں۔ ان بالوں سے گھوڑے کو آسانی سے پکڑا جاتا ہے۔

## سفک

۱-۳ وَیَسْفِکُ الدِّمَاءَ بہائے خون ۲-۳۰

(یریقہا بالقتل)

۱-۳ لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَاءَکُمْ نہ گراؤ گے خون آپس میں ۲-۸۴

(یریقونہا)

سَفَکَ (یَسْفِکُ سَفْکًا) آنسو، پانی یا خون گرایا۔ سَفُوْک۔ سَفَّاک بڑا خون ریز،

## سفل

۱-۱۵ اَسْفَلَ سَافِلِیْنَ نیچوں سے نیچے ۹۵-۵

۱-۱۵ عَالِیَہَا سَافِلَہَا بستی اوپر نیچے ۱۱-۸۲

۱-۲۱ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ سب سے نیچے درجے میں ۴-۱۴۴

۱-۲۱ وَالرَّکْبُ اَسْفَلَ مِنْکُمْ اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا تم سے ۸-۴۲

(ممایلی البحر)

۱-۲۱ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْکُمْ اور نیچے سے تم سے ۳۳-۱۰

(علی الوادی اسفل الوادی)

۱-۲۱ فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَسْفَلِیْنَ پھر کر ڈالا ہم نے انکو نیچے سے ۳۷-۹۸

۱-۲۱ لِیَکُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ تاکہ ہو جائیں ذلیل ۴۱-۲۹

(مقہورین)

۱-۲۱ کَلِمَۃَ..... السُّفْلٰی بات کافروں کی نیچے ۹-۴۱

(المغلوبہ)

سَفَلَ (یَسْفُلُ) وسَفِلَ یَسْفَلُ وسَفُلَ یَسْفُلُ سُفُوْلًا وسَفَالًا نیچے ہوا۔ ضد علا۔ فا۔ سَافِل ج سَفَلَۃ۔ سُفْل۔ سُفَال۔ سُفْلٰی تَسَفَّلَ تَنَزَّلَ۔ سُفْل۔ الٹ۔ عُلْو

## سفن

اَمَّا السَّفِیْنَۃُ لیکن وہ جو کشتی تھی ۱۸-۸۰

کُلَّ سَفِیْنَۃٍ غَصْبًا ہر کشتی کو چھین کر ۱۸-۸۰

رَکِبَا فِی السَّفِیْنَۃِ چڑھے دونوں کشتی میں ۱۸-۷۱

اَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ اور جہاز والوں کو ۲۹-۱۵

سَفَنَتِ (تَسْفُنُ وسَفِنَتْ تَسْفَنُ سَفْنًا) الریحُ التراب آندھی نے زمین سے اس طرح مٹی اڑائی۔ کہ اس جگہ سے زمین کشتی کی طرح تراشی گئی۔ السَّفْن۔ نحت ظاہر الشیء کسفن العود۔ سَفِیْنَۃ ج سَفَائِن کشتی۔ سَفَّان کشتی ساز۔ سِفَانَہ کشتی سازی۔ مِسْفَن وہ آلات جن سے کشتی تراشی جاتی ہے۔ سَفَائِنُ الْبَرِّ۔ اونٹ،

## سفہ

۱-۱ مَنْ سَفِہَ نَفْسَہٗ جس نے احمق بنایا اپنے آپ کو۔ ۲-۱۳۰

(ضد الحلم)

۱-۱۷ سَفِیْہًا اَوْ ضَعِیْفًا بے عقل ہے یا ضعیف ۲-۲۸۲

۱-۱۷ سَفِیْہُنَا عَلَی اللّٰہِ ہم میں کا بے وقوف ۷۲-۴

(جاہلنا)

۱-۱۷ اٰمَنَ السُّفَہَاءُ (الجہلاء) ایمان لائے بے وقوف ۲-۱۳

۱-۲۲ قَتَلُوْا اَوْلَادَھُمْ سَفَہًا قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے ۶-۱۴۰

(جہلًا)

۱-۲۲ فِیْ سَفَاھَۃٍ (جہالۃ) تجھ میں کچھ عقل نہیں ۷-۶۷

سَفِہَ (یَسْفَہُ سَفَہًا) عدیم الحلم یا جاہل یا پست خلق ہوا۔ فا۔ سَفِیْہ ج سِفَاہ۔ سُفَہَاء۔ م۔ سَفِیْہَۃ ج سِفَاہ وسُفَہَۃ وسَفِیْہَات سَفُہَ (یَسْفُہُ سَفَاھَۃً وسَفَاھًا) جہل۔ کان سفیہًا

## سقر

سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ — اب میں اسے ڈالونگا آگ میں — ۷۴-۲۶

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ — تو کیا جانے وہ کیسی ہے آگ — ۷۴-۲۷

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ — چکھو مزہ آگ کا — ۵۴-۴۸

سَقَرَتْهُ (تَسْقُرُ سَقْرًا) الشمس۔ لَوَّحَتْهُ وَاَذَابَتْ دِمَاغَهٗ بِحَرِّهَا سورج کی گرمی نے اسے جھلس دیا، اور اس کے دماغ کو کھولایا۔ سَقَرُ جہنم غیر منصرف سَقْرَةٌ ج سَقَرَات۔ سخت دھوپ۔ سَاقُوْرٌ۔ گرمی، داغ لگانے کا آلہ، سَقَّارٌ۔ دوزخی،

## سقط

۱-۱ فِی الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا — گمراہی میں پڑ چکے ہیں — ۹-۴۹

۱-۲ وَلَمَّا سُقِطَ فِیْ اَیْدِیْهِمْ — اور جب پچھتائے — ۷-۱۴۸

(نرموا علی عبادتہ)

۱-۳ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ — اور نہیں جھڑتا کوئی پتہ — ۶-۵۹

۲-۳ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ كِسَفًا — یا گرائیں ہم پر — ۳۴-۹

۲-۳ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ — یا گرادے تو آسمان کو — ۱۷-۹۲

۳-۴ تُسٰقِطْ عَلَیْكِ — گرائے تم پر — ۱۹-۲۴

۲-۱۱ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا — گرادے ہم پر کوئی ٹکڑا — ۲۶-۱۸۷

۱-۱۵ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا — گرتا ہوا کہیں — ۵۲-۴۴

سَقَطَ (یَسْقُطُ سُقُوْطًا وَمَسْقَطًا) زمین پر گرا۔ سَقَطَ فِی الْكَلَامِ بولنے میں خطا کی۔ سُقِطَ اور اُسْقِطَ فِیْ یَدِهٖ۔ ذلیل ہوا، شرمندہ ہو، حیران ہوا۔ اسقاط حمل۔ مدت حمل سے پہلے ولادت غیر طبعی۔ اب مولود ساقط کو سُقْط کہیں گے۔ سَقَط کتابت، کلام اور حساب میں غلطی ج اَسْقَاط۔ سُقُوْط اونچائی سے گرنا۔ تُسَاقِطُ۔ تَتَسَاقَطُ۔ تَسَّاقَطُ سب طرح درست ہے

## سقف

فَخَرَّ عَلَیْهِمُ السَّقْفُ — گر پڑی اس پر چھت — ۱۶-۲۶

السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا — آسمان کو چھت محفوظ — ۲۱-۳۲

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ — اور اونچی چھت کی — ۵۲-۵

سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ — چھت چاندی کی — ۴۳-۳۳

سَقَفَ (یَسْقُفُ سَقْفًا، سَقَّفَ) البیت چھت بنایا، ڈھانپا اُسْقُف پادری ج اَسَاقِفَة۔ سَقِیْفَة۔ ہر مکان کی چھت، دار۔ سقیف چھت، سَقْفِ نیکی والا چھت

## سقم

۱-۱۷ اِنِّیْ سَقِیْمٌ — میں بیمار ہوں — ۳۷-۸۹

۱-۱۷ وَهُوَ سَقِیْمٌ — وہ بیمار تھا — ۳۷-۱۴۵

سَقِمَ (یَسْقَمُ) وَسَقُمَ (یَسْقُمُ سَقَمًا وَسُقْمًا وَسَقَامًا وَسَقَامًا) وہ بیمار ہوا یا اس کی بیماری زیادہ ہوئی۔ سَقِیْمٌ ج سِقَامٌ وَسُقَمَاءُ۔ مِسْقَام صلا۔ ماسد۔ سَقَمٌ۔ سُقْمٌ ج اَسْقَام بیماری۔ سقمونیہ جلاب کی دوائی، جو کہ بیماروں کو عموماً دی جاتی ہے،

## سقی

۱-۱ فَسَقٰى لَهُمَا — پھر ان دونوں کے ریوڑ کو پانی پلایا — ۲۸-۲۴

۱-۱ وَسَقٰهُمْ — اور پلائے انکو انکا رب — ۷۶-۲۱

۱-۱ سَقَیْتَ لَنَا — کہ تو نے پانی پلادیا ہمارے جانوروں کو — ۲۸-۲۵

۱-۲ فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ — پھر ہم نے تمہیں وہ پلایا — ۱۵-۲۲

۱-۲ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً — پلاتے ہم انکو پانی بھر کر — ۷۲-۱۶

۱-۲ وَاَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً — اور ہم نے پلایا تم کو پانی — ۷۷-۲۷

۱-۱۱ وَاِذِ اسْتَسْقٰى — اور جب پانی مانگا — ۲-۶۰

۱-۱۱ اِذِ اسْتَسْقٰهُ قَوْمُهٗ — جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے — ۷-۱۶۰

(طلبت السقیاء)

۲-۱ وَیُسْقَى مِنْ مَّآءٍ — اور پلایا جاوے اسکو پانی — ۱۴-۱۶

۱-۳ فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ — سو پلائے گا اپنے مالک کو — ۱۲-۴۱

۱-۳ وَیَسْقِیْنِ — اور جو پلاتا ہے — ۲۶-۷۹

۱-۳ تَسْقُوْنَ — پانی پلاتے ہوئے — ۲۸-۲۳

۱-۳ وَلَا تَسْقِی الْحَرْثَ — اور نہ پانی دیتی ہے کھیتی کو — ۲-۷۱

۱-۳ لَا نَسْقِیْ حَتّٰى — ہم نہیں پلاتے — ۲۸-۲۳

۲-۳ نُسْقِیَهٗ مِمَّا — ہم پلائیں اسکو — ۲۵-۴۹

۲-۳ نُسْقِیْكُمْ — ہم پلاتے ہیں تم کو — ۱۶-۶۶

۲-۴ یُسْقٰى بِمَآءٍ — ان کو ایک ہی پانی دیا جاتا ہے — ۱۳-۴

۲-۴ یُسْقَوْنَ فِیْهَا — اور انکو وہاں پلاتے ہیں — ۷۶-۱۷

۲-۴ تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ — پانی ملے گا ایک چشمے — ۸۸-۵

۱-۲۲ سِقَایَةَ الْحَآجِّ — حاجیوں کو پانی پلانا — ۹-۲۰

۱-۲۲ جَعَلَ السِّقَایَةَ — رکھ دیا پینے کا پیالہ — ۱۲-۷۰

وَسُقْيٰهَا — اور اس کے پانی پینے کی باری ۹۱-۱۳

سَقٰی (یَسْقِیْ سَقْیًا) پانی پلایا۔ سُقِیَ۔ اِسْتَسْقٰی۔ جلودھر کی بیماری اور بارش کی دعا مانگنا۔ سِقَاءٌ ج اَسْقِیَۃٌ۔ اَسْقِیَات و اَسَاق مشک نا۔ سَاقِیْ ج سُقَات۔ سَاقُوْن۔ سُقَّاۃ۔ سُقْیَا۔ اسم ہے۔ سَقْیٌ بادل

## سکب

وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ — اور پانی بہتا ہوا ۵۶-۳۱

(جار دائما)

سَکَبَ (یَسْکُبُ سَکْبًا و تَسْکَابًا) الماءَ۔ پانی گرایا (صَبَّہٗ) مسکوب مَصْبُوْب۔ سَکَبَ (یَسْکُبُ سُکُوْبًا و انْسَکَبَ) الماءُ۔ پانی گرا۔

## سکت

۱-۱ وَلَمَّا سَكَتَ (سکن) — اور جب تھم گیا ۷-۱۵۴

سَکَتَ (یَسْکُتُ سَکْتًا و سُکُوْتًا و سُکَاتًا و سَاکُوْتَۃً) چپ رہا مر گیا۔ غصہ ہوا۔ ٹھہر گیا۔ سُکِتَ۔ اسے سکتہ کی بیماری ہوئی (دماغی سکتہ) سُکُوْت۔ چپ۔ سَاکُوْت۔ مرد زیادہ چپ رہنے والا۔

## سکر

۲-۳ اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا — باندھ دیا گیا ہے ہماری نگاہوں کو ۱۵-۱۵

(سدّت)

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا — بناتے ہو اس سے نشہ ۱۶-۶۷

وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ — آئی بے ہوشی موت کی ۵۰-۱۹

(غمرتہ۔ شدتہ)

اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ — اپنی مستی میں بے ہوش ہیں ۱۵-۷۲

وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى — جس وقت کہ تم نشہ میں ہو ۴-۴۳

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى — نہیں ان پر نشہ ۲۲-۲

وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى — دیکھے تو لوگوں پر نشہ ۲۲-۲

سَکَرَ (یَسْکُرُ سَکْرًا) برتن یا نہر میں پانی بھرا۔ سُکِرَ و سُکِّرَ البَصَرُ تحیّر و حُبِسَ عن النظر۔ سَکِرَ (یَسْکَرُ سَکَرًا و سُکْرًا و سُکُرًا و سَکَرَانًا) شراب سے بدمست ہوا۔ فا۔ سَکِرٌ۔ سَکْرَان ج سُکَارٰی۔ سَکْرَۃُ الْمَوْتِ۔ غشی ج سَکَرَات۔ قَصَبُ السُّکَّر گنا۔ سُکَّر شکر۔ سَکْرَہ۔ گمراہی۔

## سکن

۱-۱ وَلَهٗ مَا سَكَنَ (حل) — اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آرام کرتا ہے ۶-۱۳

۱-۱ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ — اور آباد تھے تم ۱۴-۴۵

۱-۱ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ — جہاں تم آپ رہو ۶۵-۶

۱-۲ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ — میں نے بسایا ہے اپنی اولاد کو ۱۴-۳۷

۱-۳ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ — اس کو ٹھہرا دیا زمین میں ۲۳-۱۸

(جعلنا الماء ثابتا)

۳-۱ لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا (یالفھا) — تاکہ اس کے پاس آرام پکڑے ۷-۱۸۸

۳-۱ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ — تاکہ چین حاصل کریں ۲۷-۸۶

۳-۱ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ — تاکہ اس میں چین کرو ۲۸-۷۳

۳-۱ لِتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا — تاکہ چین سے رہو انکے پاس ۳۰-۲۱

۳-۱ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ (تستریحون) — جس میں تم آرام پکڑو ۲۸-۷۲

۳-۲ يُسْكِنِ الرِّيْحَ — تھام دے ہوا کو ۴۲-۳۳

۹-۲ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ — آباد کریں گے تم کو اس زمین میں ۱۴-۱۴

۲-۶ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ — نہ آباد ہوئے انکے بعد ۲۸-۵۸

۱۱-۱ اُسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ — رہا کر تو اور تیری عورت ۲-۳۵

۱۱-۱ اُسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ — بسو اس شہر میں ۷-۱۶۰

۱۱-۲ اَسْكِنُوْهُنَّ — ان کو گھر دو رہنے کے واسطے ۶۵-۶

جَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا — بنائی رات آرام کو ۶-۹۶

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا — تمہارے گھر بسنے کی جگہ ۱۶-۸۰

اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ — تیری دعا انکے لئے تسکین ہے ۹-۱۰۳

۱۵-۱ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا — اسکو ٹھہرا رکھتا ۲۵-۴۵

وَالْمَسٰكِيْنَ — اور مسکین ۵۹-۷

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا — ساٹھ مسکین ۵۸-۴

عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ — تم پر کوئی محتاج ۶۸-۲۴

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ — دس محتاج ۵-۸۹

غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا — جہاں کوئی نہیں بستا ۲۴-۲۹

۱۸-۱ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ — ان کی بستی میں ۳۴-۱۵

۱۸-۱ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ — حویلیاں جن کو تم پسند کرتے ہو ۹-۲۵

۱۸-۱ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ — یہ ہیں انکے گھر ۲۸-۵۸

۱۸-۱ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً — ستھرے مکانوں کو ۹-۷۲

۱۸-۱ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ — بستیوں میں انہیں لوگوں کی ۱۴-۴۵

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ — اور لازم کردیگئی انپر حاجتمندی ۲-۶۱

مِنْهُنَّ سِكِّيْنًا — ہر ایک کے ہاتھوں میں ایک چھری — ۱۲-۳۱

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ — تسلی خاطر ہے تمہارے رب سے — ۲-۲۴۸

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ — اتاری اللہ تعالیٰ نے اس پر تسکین — ۹-۴۱

سَكَنَ (يَسْكُنُ سُكُوْنًا) قرار پکڑا، حرکت بند کر دی۔ سِكِّيْن بھی مذبوح کو بے حس و حرکت کر دیتی ہے۔ سَكَنَ اِلَيْهِ۔ اِتراتا ہے۔ سَكَنًا و سُكْنٰی۔ گھر۔ سَاكِن بسنے والا ج سُكَّان۔ سَكَنَ (يَسْكُنُ سُكُوْنًا وَسَكُنَ يَسْكُنُ سَكُوْنَةً) مسکین ہوا۔ سَكِيْنَة۔ وقار، طمانیت۔ سُكُوْن۔ الٹ، حرکت سُكَّان ج سُكَّانَات کشتی کا پچھلا حصہ۔ سِكِّيْن ج سَكَاكِيْن۔ چھری، سَكَّان چھری ساز۔ مَسْكَن ج مَسَاكِن۔ گھر۔ مَسْكَنَة۔ ذلت و خواری۔ فقر۔ مِسْكِيْن۔ عیالداری میں کفایت نہ رکھنے والا یا جس کے پاس کچھ نہ ہو۔ سَاكِنَة۔ باشندہ، تَسْكِيْن۔ سکون۔ آگ، ج ت، برکت ج آسکان

## سلب

۱-۳ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ — اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی — ۲۲-۷۳

سَلَبَ (يَسْلُبُ سَلْبًا) الشیئ چھینا۔ فا۔ سَالِب ج سُلَّاب۔ سَالِبُوْنَ مر سالبات۔ سَوَالِب۔ اسلوب۔ طریقہ، فن ج اسالیب۔ سِلْب ہل و آلات زراعت۔ سَلَبَ (يَسْلُبُ سِلَابًا) ماتم کے لئے سیاہ کپڑے پہنے

## سلحم

اَسْلِحَتَهُمْ — اپنے ہتھیار — ۴-۱۰۱

عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ — اپنے ہتھیاروں سے — ۴-۱۰۱

سَلَّحَ اس کو با ہتھیار کیا۔ سِلَاح۔ سِلْح۔ سُلْحَان ج اَسْلِحَة سُلَح۔ ہتھیار۔ سَالِح۔ مُسَلَّح۔ با ہتھیار۔ مَسْلَحَة۔ ہتھیار رکھنے کا کارخانہ۔ اِسْلِيْح۔ ایک انگوری ہے جسے اونٹ کھا کر موٹے ہوتے ہیں اور قابو میں نہیں آتے۔ گویا کہ من بوجہ ہونے کے ایک بچاؤ یا ہتھیار ہے۔

## سلخ

۱-۸ فَانْسَلَخَ مِنْهَا (نکل گیا) — انکو چھوڑ نکلا — ۷-۱۷۵

۱-۸ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ — جب گذر جاویں مہینے — ۹-۵

(خرج)

۱-۳ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ — کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو — ۳۶-۳۷

(نفصل)

سَلَخَ (يَسْلُخُ سَلْخًا) کھال اتاری۔ سَلَخَ اللّٰهُ النَّهَارَ مِنَ اللَّيْلِ اسْتَلَّهٗ کھینچ نکالا۔ سَلَخَتِ الْحَيَّةُ۔ سانپ نے کھال (کول) اتاری۔ اِنْسَلَخَ الشہرُ مضٰی۔ اِنْسَلَخَ الْحَيَّةُ مِنْ قِشْرِهَا سانپ کینچلی چھوڑ نکلا۔ سِلْخ۔ جانور کی اتاری ہوئی کھال یا کول۔ سَلْخ۔ آخر ماہ قمری

## سلسبیل۔ سلسل

دیکھو سبیل۔ بموجب صراح۔ امام راغب ان دونوں کو سلل میں لایا ہے۔ مگر المنجد اور فتح الرحمٰن۔ الف الف تین مفردات میں لائے ہیں۔

## سلط

۱-۳ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ — تو انکو تم پر زور دے دیتا — ۴-۹۰

۳-۳ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى — اللہ غلبہ دیتا ہے — ۵۹-۶

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ — تیرا ان پر کچھ زور نہیں ہے — ۱۵-۴۲

(قوۃ)

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا — کھلی سند — ۴-۹۱

(برھانا بینا)

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا — جسکی اس نے کوئی سند نہیں اتاری — ۳-۱۵۱

(حجۃ)

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ — کوئی سند صریح — ۲۷-۲۱

(برھان بین)

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ — اس کا زور تو اسی پر ہے — ۱۶-۱۰۰

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ — برباد ہو گئی مجھ سے حکومت میری — ۶۹-۲۹

سَلِطَ (يَسْلَطُ وَسَلُطَ يَسْلُطُ سَلَاطَةً وَسُلُوْطَةً) زبان درازی کی۔ سَلِيْطَة۔ درشت زبان عورت کے لئے، اور اگر مرد ہے تو سَلِيْط سے مراد فصیح ہے اور ہر قسم کے حبوب سے نکالا ہوا تیل۔ سَلَّطَهٗ۔ غلبہ، اس کا اطلاق قدرت اور قہر پر ہے۔ تَسَلَّطَ عَلَيْهِ۔ اس پر مسلط ہوا۔ سَلِيْط۔ شدید طویل زبان۔ بدزبان۔ سُلْطَة۔ ملک اور حکومت۔ سُلْطَان ج سَلَاطِيْن اور حجت، دلیل۔ تَسَلُّط۔ قبضہ یا بالادستی۔

## (سلف)

۱-۱ فَلَهٗ مَا سَلَفَ — تو اسی کے واسطے ہے جو ہو چکا — ۲-۲۷۵

۱-۱ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ — مگر جو پہلے ہو چکا — ۴-۲۲

۱-۱ مَّا اَسْلَفَتْ — جو اس نے پہلے کیا تھا — ۱۰-۳۰

(بما قدمت من العمل)

۱-۱ بِمَا اَسْلَفْتُمْ — بدلہ اس چیز کا جو آگے بھیج چکے تم — ۶۹-۲۴

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا (پیشرو) — کر ڈالا اس کو گئے گذرے — ۴۳-۵۶

سَلَفَ (یَسْلُفُ سَلَفًا وسُلُوْفًا) گزرا سَلَفَ (یَسْلُفُ سَلْفًا) زراعت کے لئے زمین ہموار کی ۔ مِسْلَفَہ ۔ کراہا یا ہل کہ جس سے پہلے زمین پھاڑتے ہیں، پھر کراہا سے ہموار کرتے ہیں ۔ سِلْفُ الرجل ۔ سالا ج اسلاف ۔ سِلْفَان سانبڑو ۔ سلف الصالحین پہلے نیکی میں عمر گذارنے والے ۔ مُسْلِفَتْ جو عورت ۴۵ برس کی ہو جائے ۔ سالف الایام ۔ گذرے ہوئے زمانہ میں،

## سلق

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز تیز ۳۳-۱۹
(آذَوْکُمْ وضربوکم) زبانوں سے

سَلَقَ (یَسْلُقُ سَلْقًا) بالکلام آذی ۔ سلیقہ ۔ طبیعت ج سلائق
سَلَقَ بالسَّوْطِ کوڑے کے ساتھ اتنا مارا کہ کھال اتار دی ۔ سَلَقَ البَیْضَ او البَقْلَ ۔ انڈا یا سبزی کو پانی میں ڈال کر پکایا ۔ سَلَقَ البَرْدُ النَّبَاتَ جلایا ۔ سَلَقَ الرجلَ ۔ چاروں شانے چت گرایا ۔ سَلَق قہر سے پکڑنا خواہ ہاتھ سے یا زبان سے ۔ سَلَقَ امْرَأَتَہٗ ۔ اپنی عورت کو چت کر جماع کیا،

## سلک

۱-۱ وَسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا اور چلائیں آمیں تمہارے لئے ۲۰-۵۳
(سھل) راہیں

۱-۱ فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ (ادخلہ) چلایا وہ پانی چشموں میں ۳۹-۲۱

۱-۱ مَاسَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ تم کا ہے سے جا پڑے دوزخ ۷۴-۴۲
(ادخلکم) میں

۱-۱ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ گھسا دیا ہم نے انکار کو گنہگاروں ۲۶-۲۰۰
(ادخلنا) کے دل میں

۱-۳ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ وہ چلاتا ہے ۷۲-۲۷

۱-۳ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ڈالیگا اسکو چڑھتے عذاب میں ۷۲-۱۷

۱-۳ لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا تاکہ چلو اسمیں کشادہ رستے ۷۱-۲۰

۱-۳ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ بیٹھا دیتے ہیں ہم اس کے دل ۱۵-۱۲
(ندخل الاستہزاء) میں

۱-۱۱ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ ڈال اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ۲۸-۳۲

۱-۱۱ فَاسْلُكْ فِيْهَا (ادخل) ڈال لے کشتی میں ۲۳-۲۷

۱-۱۱ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ تو چل راہوں میں اپنے رب کی ۱۶-۶۹
(ادخلی)

۱-۱۱ فَاسْلُكُوْهُ (ادخلوہ فیہا) اس کو جکڑ دو ۶۹-۳۲

سَلَكَ (یَسْلُكُ سَلْكًا وسُلُوْكًا) المکانَ دَخَلَ فِيْهَا ۔ سَلَكَ الطریقَ جدھر راستہ گیا ادھر ہی چلا گیا ۔ سَلَكَ الغزلَ ۔ کاتتے ہوئے دھاگہ کو تکلے پر لپیٹا ۔ سِلْكٌ ۔ دھاگا ج سُلُوْكٌ ۔ اَسْلَاكٌ ۔ مِسْلَكَۃ چرخا ۔ سَلْك درکشیدن چیزے در چیزے ۔ مَسْلَكٌ طریق،

## سلل

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ جو تم سے سٹک جاتے ہیں آنکھ ۲۴-۶۳
(یخرجون قلیلۃ قلیلۃ خفیۃ) بچاکر

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ چنی ہوئی مٹی سے ۲۳-۱۲
(استخرج منہ وھی خلاصۃ)

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ نچڑے بے قدر پانی سے ۳۲-۸
(من علقۃ)

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ پھر ایک زنجیر میں ۶۹-۳۲

وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ اور زنجیریں بھی گھسیٹے جاویں ۴۰-۷۱

سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا زنجیریں ہیں اور طوق ۷۶-۴

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ایک چشمہ ہے اسمیں کہتے ہیں سلسبیل ۷۶-۱۸

سَلَّ (یَسُلُّ سَلًّا وَانْسَلَّ) الشیءَ مِنَ الشیءِ ۔ ایک چیز کو دوسری چیز سے نرمی سے کھینچا اور باہر نکالا ۔ جیسے میان سے تلوار ۔ سَلَّ (یَسِلُّ سَلًّا) اس کے دانت نکل گئے ۔ اگر آدمی ہے تو سَلّ کہتے ہیں، اور اگر عورت ہے تو سَلَّتْ ۔ سُلَّ ۔ اسے سل کی بیماری شروع ہوئی، اور وہ نحیف ہو گیا یا مسلول ہو گیا ۔ سُلّ سُلَال پھیپھڑے کی بیماری سل ۔ سُلَالَہ ۔ سَلِیْل خلاصہ، بیٹا، کوئی چیز کسی چیز سے نکلی ہوئی ۔ سَالّ چور ۔ سلسلہ کوہ ج سَلَاسِل مسلسل لگاتار ۔ تَسَلَّلَ ۔ آہستہ چپ کر نکل گیا ۔ سلسبیل نرم ج سلاسب و سلاسیب ۔ مر سلسبیلہ ج سلسبیلات شراب، میٹھا پانی جو کہ گلے سے جلد اتر جائے، جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے ۔ سَلْسَلَ رسَلْسَلَہ ۔ ایک چیز کو دوسری سے ملایا ۔ اس کی نسب سے اسے ملایا ۔ تَسَلْسَلَ الثوبُ ۔ کپڑے کو متواتر پہنا، کہ پرانا ہو کر پھٹ گیا ۔ سَلْسَل السَّلْسَال السُّلَاسِل ۔ میٹھا پانی سِلْسِلَہ دائرہ لڑی ج سلاسل ۔ سلسل البول ۔ ایک بیماری ہے، جس میں پیشاب بار بار آتا رہتا ہے،

## سلم

۲-۱ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ (انقاد) کیوں نہیں جس نے تابع کر دیا ۲-۱۱۲

اُدۡخُلُوۡا فِي السِّلۡمِ — داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے — ۲-۲۰۸
اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ — سلامتی کے گھر — ۱۰-۲۵
وَاَلۡقٰى اِلَيۡكُمُ السَّلٰمَ — تم پر سلام علیک کرے — ۴-۹۴
السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ — سلام امان دینے والا — ۵۹-۲۳
سُبُلَ السَّلٰمِ — سلامتی کی راہیں — ۵-۱۶
وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ — اور سلامتی ہو اس پر — ۲۰-۴۷
وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ — اور سلام ہے مجھ پر — ۱۹-۳۳
اَتَى اللّٰهَ بِقَلۡبٍ سَلِيۡمٍ — لیکر چنگا دل — ۲۶-۸۹
اَلۡقَوۡا اِلَيۡكُمُ السَّلَمَ — ڈالیں تمہاری طرف صلح — ۴-۸۹
يَوۡمَئِذِنِ السَّلَمَ — اسدن عاجز ہو کر — ۱۶-۸۷
فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ — تب ظاہر کریں گے اطاعت — ۱۶-۲۸
(انقادوا واستسلموا عند الموت)
وَيُسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا — اور تسلیم کریں خوشی سے — ۴-۶۵
سَلَمًا لِّرَجُلٍ (خالصًا) — پورا ایک شخص کا — ۳۹-۲۹
اَوۡ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ (مصعدا) — یا کوئی سیڑھی آسمان میں — ۶-۳۵
اَمۡ لَهُمۡ سُلَّمٌ يَّسۡتَمِعُوۡنَ — یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے — ۵۲-۳۸
(مرقی السماء)
عَلٰى مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ — سلیمان کی بادشاہی کے وقت — ۲-۱۰۲

سَلِمَ (يَسۡلَمُ سَلَامًا وسَلَامَةً) عیب اور آفت سے بچا ۔ ت پائی سَلَمَتۡهُ (يَسۡلُمُ سَلۡمًا) الحيّة ۔ اس کو سانپ نے کاٹا ۔ سَلِيمٌ ۔ مارگزیدہ سَلَمَ (يَسۡلِمُ سَلۡمًا) الجلد ۔ چمڑے کو دباغت دیا ۔ اَسۡلَمَ ۔ اِنۡقَادَ اسلام لایا ۔ سَالَمَ ۔ آشتی صلح ۔ سَلَّمَ ۔ بیوکا ج سلام ۔ اِسۡتَسۡلَمَ الحجر حجر اسود کو بوسہ دیا ۔ سَلِمَ المال ۔ مال خالص ہوا ۔ اُسَيۡلِمُ ۔ ایک رگ کا نام ہے ۔ سَلِيۡمٌ ۔ ہلاکت کو جھانکنے والا ۔ ظفر الاسلام و جلہ ۔ سلمان فارسی مشہور صحابی ہیں ۔ ام سلمہ ۔ ام المؤمنین ۔ اُسۡلِمَ ۔ اس کو سانپ نے کاٹا ۔ سَلَّمَهُ ۔ اس کو السلام علیکم کہا ۔ اَنَا سِلۡمٌ لِّمَنۡ سَالَمَنِيۡ وَحَرۡبٌ لِّمَنۡ حَارَبَنِيۡ ۔ جو میرا مطیع ہے میں بھی اس کا مطیع ہوں، اور لڑائی پر آمادہ ہوں جو لڑائی پر اترے

## سلو

وَالسَّلۡوٰى — اور سلوٰی — ۲-۵۷ / ۷-۱۶۰ / ۲۰-۸۰
سَلۡوٰى ۔ ایک پرندہ ہے ۔ جسے بٹیر کہتے ہیں ۔ شام کو گرد ہوا نے اندھیرا ہو جاتا ، تو پکڑ لیتے ، خوب کباب بناتے اور کھاتے (شبیر احمد صاحب)
سُلۡوَى ۔ خورسندی ۔ سَلَا (يَسۡلُو سَلۡوًا وسُلُوًّا وسُلۡوَانًا) خوش اور بےغم ہوا ۔

## سمد

وَاَنۡتُمۡ سٰمِدُوۡنَ — اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو — ۵۳-۶۱
(لاهون غافلون)
سَمَدَ (يَسۡمُدُ سُمُوۡدًا) رفع رأسه ونصب صدره تكبّرًا

## سمر

۱-۱۵ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ — قصہ کو چھوڑ کر چلے گئے — ۲۳-۶۷
اَلۡقَى السَّامِرِيُّ — ڈالا سامری نے — ۲۰-۹۵
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قصہ گو سمجھ کر چلے گئے ۔ قریش کی عادت تھی کہ رحمۃ للعلمین کے متعلق رات کو حرم میں بیٹھ کر بے تکی باتیں کرتے ، ساحر، کاہن مجنون ، شاعر کا خطاب دیتے ۔ سَمَرَ (يَسۡمُرُ سَمۡرًا وسُمُوۡرًا) رات کو نہ سویا ، اور افسانہ بیان کیا ۔ سَامِرٌ ج سُمَّارٌ ۔ ابنا سمیر رات اور دن ، سَمۡرَاءُ گیہوں جو کہ سیاہ اور سفید رنگ سے مرکب ہو ، اور کنایۃً گندم کو بھی کہتے ہیں ۔ سِمَارٌ ۔ پتلا دودھ ہے ، لَا اٰتِيۡكَ السَّمَرَ وَالۡقَمَرَ ۔ نہ تیرے پاس رات کے اندھیرے میں آؤں گا ، نہ ہی چاندنی رات میں ، کیونکہ رات کے اندھیرے کو بھی کہتے ہیں

## سمع

۱-۱ لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ — بے شک اللہ نے سنی — ۳-۱۸۱
۱-۱ بَعۡدَمَا سَمِعَهٗ (علمه) — بعد اس کے جو سن چکا — ۲-۱۸۱
۱-۱ وَاِذَا سَمِعُوۡا — اور جب سنتے ہیں — ۵-۸۳
۱-۱ سَمِعُوۡا لَهَا — سنیں گے اس کا — ۲۵-۱۲
۱-۱ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغۡوَ — جب سنیں نکمی بات — ۲۸-۵۵
۱-۱ فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ — جب سنا اس نے انکا فریب — ۱۲-۳۱
۱-۱ اِذَا سَمِعۡتُمۡ — جب سنو تم — ۴-۱۴۰
۱-۱ لَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ — کیوں نہ جب تم نے ان کو سنا تھا — ۲۴-۱۲
۱-۱ قَالُوۡا سَمِعۡنَا — کہا کہ ہم نے سن لیا — ۲-۹۳
۱-۲ لَاَسۡمَعَهُمۡ وَلَوۡ اَسۡمَعَهُمۡ — البتہ انکو سنا دیتا اور اگر انکو اب سنا دے — ۸-۲۳
۱-۷ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ — سن گئے کتنے لوگ — ۷۲-۱
۱-۷ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ — مگر اس کو سنتے ہیں — ۲۱-۲

مچھلی، آسمان میں ایک برج۔ سَمَّاکٌ مچھلی فروش۔ سَنَامٌ سَنَامَاتٌ: اونٹ کی اونچی کوہان،

## سمّ

فِي سَمِّ الْخِيَاطِ سوئی کے ناکہ میں ۷-۴۰

(ثقب الابرۃ)

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ تیز بھاپ میں اور گرم پانی میں ۵۶-۴۲

(ریح حارۃ من النار)

مِنْ نَارِ السَّمُومِ لو آگ سے ۱۵-۲۷

(ھی نار لادخان لھا)

عَذَابَ السَّمُومِ لو کے عذاب سے ۵۲-۲۷

سَمَّتِ (تَسُمُّ سَمُومًا) الرِّيحُ۔ جلا دیا۔ سُمَّ الْيَوْمُ سخت گرم یا گرم ہوا والا دن۔ اَحْرَقَتْهُ السَّمُومُ وہ آدمی مَسْمُومٌ ہے۔ سُمٌّ تنگ سوراخ۔ سَمَّ (يَسُمُّ سَمًّا) اس کو زہر کھلائی یا پلائی۔ سُمٌّ سوراخ ج سِمَامٌ۔ سَمُومٌ۔ سَمٌّ زہر ج سُمُومٌ سِمَامٌ۔ سَمُّ الْفَارِ سنکھیا سَمَّ الْحَاجَةَ۔ اپنی حاجت کو پہنچا۔ سَمُّ الْخِيَاطِ سوئی کا سوراخ۔ سَمُّ اَبْرَص چھپکلی۔ سَمُّ الْحِمَارِ ایک گھاس۔ سُمُومُ الْاِنْسَانِ منہ، کان ناک، آنکھ، قبل، دبر کے سوراخ۔ اَسْمَسِمَّامٌ بھیڑیا۔ سَمْسَمٌ بھیڑیا اور لومڑی۔ سِمْسِمٌ کنجد (تل)

## سمن

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي نہ موٹا کرے اور نہ کام آوے ۸۸-۷

بِعِجْلٍ سَمِينٍ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا ۵۱-۲۶

سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ سات گائیں موٹی ۱۲-۴۳

فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ سات گائیں موٹی ۱۲-۴۶

سَمِنَ (يَسْمَنُ سِمَنًا وَسَمَانَةً) چربی زیادہ ہوئی۔ فا۔ سَمِين، سَامِن ج سِمَان۔ سَمَنَ (يَسْمُنُ سَمْنًا وَسَمَّنَ) الطَّعَامَ گھی میں تلا اور پکایا۔ سَمْن مکھن، بالائی چربی ج اَسْمُن۔ سُمُون۔ سُمْنَان۔ سَمَّنَهُ اسے مکھن کھلایا۔ اَسْمَنَ الْخُبْزَ روٹی چپڑی۔ سَمَّان مکھن اور گھی بیچنے والا۔ سُمْنَة عشبہ کی طرح ایک دوائی ہے جو عورتیں موٹا ہونے کے لئے کھاتی ہیں۔ اس کا پھل فلفل کی طرح ہوتا ہے۔ اِسْتَسْمَان موٹاپا چاہنا،

## سمو

۱-۳ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ اسی نے نام تمہارا مسلمان رکھا ۲۲-۷۸

۱-۳ سَمَّيْتُمُوهَا تم نے انکے نام رکھ لئے ہیں ۷-۷۰

۱-۳ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ میں نے اسکا نام رکھا مریم ۳-۳۶

۴-۳ لَيُسَمُّونَ الْمَلٰئِكَةَ نام رکھتے ہیں فرشتوں ۵۳-۲۷

۴-۳ تُسَمّٰى سَلْسَبِيلًا اس کا نام سلسبیل رکھا گیا ۷۶-۱۸

۳-۲۲ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى نام رکھنا عورتوں کے ۵۳-۲۷

۴-۱۱ قُلْ سَمُّوهُمْ نام رکھوا انکے ۱۳-۳۳

۱-۱۷ هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا کیا تو جانتا اسکا ہمنام ۱۹-۶۵

۱-۱۷ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا پہلے سے ہم نام ۱۹-۷

۳-۱۶ اِلٰى اَجَلٍ مُسَمًّى وقت مقررہ تک ۲-۲۸۲

يٰسَمَاءُ اَقْلِعِي اے آسمان تھم جا ۱۱-۴۴

فِي كُلِّ سَمَاءٍ اَمْرَهَا ہر آسمان میں ۴۱-۱۲

يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاءُ پھٹ جاوے آسمان ۲۵-۲۵

اَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ کھڑا ہے آسمان ۳۰-۲۵

تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ لاوے آسمان دھواں ۴۴-۱۰

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ نہ رویا ان پر آسمان ۴۴-۲۹

يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ جس دن لرزے آسمان ۵۲-۹

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ پھٹ جاوے آسمان ۶۹-۱۶

اَلسَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ آسمان پھٹنے والا ہے ۷۳-۱۸

وَاِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ آسمان میں جھروکے پڑ جاویں ۷۷-۹

اَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ یا جیسے بارش آسمان ۲-۱۹

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ اتارا آسمان ۲-۲۲

ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاءِ قصد کیا آسمان کی طرف ۲-۲۹

رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ عذاب آسمان سے ۲-۵۹

تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ پھرنا تیرے منہ کا آسمان میں ۲-۱۴۴

كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ کتاب آسمان سے ۴-۱۵۳

مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ کھانا آسمان ۵-۱۱۲

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ یا سیڑھی آسمان میں ۶-۳۵

اَبْوَابُ السَّمَاءِ دروازے آسمان کے ۷-۴۰

بَرَكَاتٍ مِنَ السَّمَاءِ برکتیں آسمان سے ۷-۹۶

حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ پتھر آسمان سے ۸-۳۲

يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ تمہیں کھلاتا آسمان سے ۱۰-۳۱

| | | |
|---|---|---|
| فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ | ٹہنی اس کی آسمان میں | ۲۴-۱۴ |
| فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا | آسمان میں برج | ۱۶-۱۵ |
| فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ | آسمان کی ہوا میں | ۷۹-۱۶ |
| اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ | یا چڑھے تو آسمان میں | ۹۳-۱۷ |
| حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ | عذاب آسمان سے | ۴۱-۱۸ |
| بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ | رسی آسمان کو | ۱۵-۲۲ |
| خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ | گرا آسمان سے | ۳۱-۲۲ |
| كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ | ٹکڑا آسمان سے | ۱۸۷-۲۶ |
| جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ | لشکر آسمان سے | ۲۸-۳۶ |
| وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ | قسم آسمان جالیدار کی | ۷-۵۱ |
| وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ | قسم ہے آسمان چکر مارنیوالے کی | ۸۶-۱۱ |
| وَالسَّمَآءَ بِنَآءً | آسمان کو چھت | ۲۲-۲ |
| جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا | بنایا ہم نے آسمان کو چھت | ۳۲-۲۱ |
| نَطْوِي السَّمَآءَ | لپیٹیں ہم آسمان | ۱۰۴-۲۱ |
| وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ | تھم رکھتا ہے آسمان کو | ۶۵-۲۲ |
| زَيَّنَّا السَّمَآءَ | زینت دی ہم نے | ۶-۳۷ |
| السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ | آسمان کو بنایا ہم نے ہاتھ کے بل سے | ۴۷-۵۱ |
| اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ | ٹٹولا ہم نے آسمان | ۸-۷۲ |
| فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ | درست کیا انکو سات آسمان | ۲۹-۲ |
| تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ | تسبیح بیان کرتی ہے اسکے لیئے آسمان | ۴۴-۱۷ |
| تَكَادُ السَّمٰوٰتُ | نزدیک ہے آسمان | ۹۱-۱۹ |
| وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ | اور آسمان لپیٹے ہوئے اسکے دایاں میں | ۶۷-۳۹ |
| بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ | پیدا کرنیوالا آسمانوں کا | ۱۱۷-۲ |
| مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ | عجائبات آسمانوں کے | ۷۵-۶ |
| يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ | سجدہ کرتے ہیں | ۴۹-۱۶ |
| فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ | گھبرایا جو آسمانوں میں ہے | ۸۷-۲۷ |
| لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ | اسکے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی | ۶۳-۳۹ |
| فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ | بے ہوش ہو جاویں جو آسمانوں میں ہیں | ۶۸-۳۹ |
| جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ | لشکر آسمانوں کے | ۴-۴۸ |
| كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ | بہت فرشتے آسمانوں میں | ۲۶-۵۳ |
| يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ | سوال کرتے ہیں اس سے | ۲۹-۵۵ |

| | | |
|---|---|---|
| خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ | خزانے آسمانوں کے | ۷-۶۳ |
| كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ | اس کی کرسی تمام آسمانوں | ۲۵۵-۲ |
| مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ | لیا گیا نام اللہ کا اس پر | ۱۱۸-۶ |
| يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ | ذکر کیا جاتا ہے اس پر نام | ۴۰-۲۲ |
| تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ | برکت والا ہے نام تیرے رب کا | ۷۸-۵۵ |
| بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا | اللہ کے نام سے ہے اسکا چلنا | ۴۱-۱۱ |
| وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اور وہ شروع اللہ کے نام سے | ۳۰-۲۷ |
| بِاسْمِ رَبِّكَ | ساتھ نام اپنے رب کے | ۷۴-۵۶ |
| اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ | پڑھ اپنے رب کے نام کے ساتھ | ۱-۹۶ |
| اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ | وہ صرف نام ہی ہیں | ۲۳-۵۳ |
| عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ | سکھلائے اللہ نے آدم کو | ۳۱-۲ |
| بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ | نام ان چیزوں کے | ۳۱-۲ |
| وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى | اور اللہ کے لیئے ہیں نام اچھے | ۱۷۹-۷ |
| لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى | اسی کے نام ہیں اچھے | ۲۴-۵۹ |
| اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ | لیا جاوے اس میں انکا نام | ۱۱۴-۲ |
| اسْمُهُ الْمَسِيْحُ | اس کا نام مسیح | ۴۵-۳ |
| اسْمُهٗ يَحْيٰى | اس کا نام یحیٰی ہے | ۷-۱۹ |
| اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ | اس کا نام احمد ہے | ۶-۶۱ |
| يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ | کجراہ چلتے ہیں اس کے ناموں میں | ۱۷۹-۷ |
| اَنْبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ | انکے نام | ۳۳-۲ |

سَمَا (یَسْمُوْ سُمُوًّا) اونچا ہوا۔ سَمَا (یَسْمُوْ سُمُوًّا) نام رکھا۔ سَامِیْ سَامِیَہ۔ اونچا، سامی زبان ج سَامُوْن۔ سَمَاۃ۔ مُسَمّٰی جس کا نام رکھا مر مُسَمَّاۃ۔ اَہلِ اسلام۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ... بِسْمِ الْاَبِ وَالْاِبْنِ وَالرُّوْحِ ... قرآن مجید میں اسماء ...

## اصحاب

اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ۔ اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ۔ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ۔ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ۔ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ
اَصْحٰبُ الرَّسِّ۔ اَصْحٰبُ السَّعِيْرِ۔ اَصْحٰبُ السَّبْتِ
اَصْحٰبُ السَّفِيْنَةِ۔ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ۔ اَصْحٰبُ الْفِيْلِ

اَصْحٰبُ الْقُبُوْرِ۔ اَصْحٰبُ الْقَرْیَۃِ۔ اَصْحٰبِ کَھْف،
اَصْحٰبِ مَدْیَن۔ اَصْحٰبِ مُوْسٰی۔ اَصْحٰبِ الْمَیْمَنَۃِ
اَصْحٰبِ الْمَشْئَمَۃِ۔ اَصْحٰبِ الْیَمِیْن

## قوم

قوم تُبَّع۔ قوم صالح۔ قوم فرعون۔ قوم قریش۔ قوم لوط
قوم موسٰی۔ قوم نوح۔ قوم ھود۔ یاجوج ماجوج

## نیک لوگوں کے نام

ذوالقرنین۔ زید۔ طالوت۔ عزیر۔ لقمان۔ مؤخرالذکر
کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے

## کافروں کے نام

ابولھب۔ ابلیس۔ جالوت۔ سامری۔ فرعون۔ قارون۔ ھامان

## کتب سماوی

انجیل۔ توراۃ۔ زبور۔ قرآن

## ملک اور شہروں کے نام

بَکَّۃ۔ الروم۔ مکہ۔ مدینہ۔ مدین۔ مصر۔ یثرب،

## پہاڑوں کے نام

الصفا والمروۃ۔ الطور

## ستاروں کے نام

جوار۔ خنس۔ شعرٰی۔ طارق۔ کنس،

## جانوروں اور بتوں کے نام

جن کی اہل عرب عزت کرتے تھے۔ بحیرہ۔ حام۔ سائبہ۔ سواع
عزٰی۔ لات۔ مناۃ۔ نسر۔ ود۔ وصیلہ۔ یعوق۔ یغوث،

## مومنات

امرأۃ زکریا۔ امرأۃ عمران۔ امرأۃ فرعون۔ نساء النبی
ازواج النبی

## کافرات

امرأۃ العزیز۔ امرأۃ لوط۔ امرأۃ نوح۔

سلیمان منصورپوری نے الجمال والکمال میں یوسف علیہ السلام کا امرأۃ العزیز سے نکاح کرنے کی بڑی سختی سے مخالفت کی ہے۔ ویسے قرآن مجید احادیث اور ائمہ دین نے اس کے مسلمان ہونے اور نکاح کا ذکر نہیں کیا۔ قصوں میں اسے دوبارہ جوان کیا گیا ہے اور یوسف علیہ السلام کے نکاح میں لائی گئی ہے۔

## سند

خُشُبٌ مُّسَنَّدَۃٌ — لکڑی لگادی ہوئی دیوار سے — ۶۳-۴

سَنَدَ (یَسْنُدُ سُنُوْدًا واسْتَنَدَ وتَسَانَدَ) الیہ۔ اس پر اعتماد کیا۔ سَنَدَ الشَّیئَ، دَعَمَہٗ ووثقہٗ۔ سَنَدَ الحدیثَ الی فلان۔ رفعہٗ الیہ۔ سَنَدَ فِی الْجَبَلِ، پہاڑی پر چڑھا۔ سَنَد۔ سرٹیفکیٹ ج سَنَدَات اَسْنَاد۔ مُسْنَدٌ مِنَ الْحَدِیْثِ جس پر کہنے والے کا اعتبار ہو۔ ج مَسَانِد۔ مَسَانِیْد۔ روایات مستند، معتبر روایات

## سندس

مِنْ سُنْدُسٍ (دیبا و حریر) باریک ریشم سے — ۲۱-۷۶

## سنم

۳-۲۲ مِنْ تَسْنِیْم — ایک چشمہ کا نام ہے — ۸۳-۲۷

سَنَّمَ الاناءَ برتن بھرا۔ سَنَّمَ الْمِکْیَالَ۔ ٹوپہ خوب بھرا۔ اصل میں اس کے معنی بلند ہونے اور ابھرنے کے ہیں، اونٹ کی کوہان کو اسی لئے سَنَام کہتے ہیں کہ وہ ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ رَجُلٌ سَنِیْمٌ۔ عالی قدر انسان

## سنن

| | | |
|---|---|---|
| لِسُنَّۃِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا | اللہ کا دستور بدلنا | ۳۵-۴۳ |
| سُنَّۃُ الْاَوَّلِیْنَ | پہلے لوگوں کا دستور | ۳۵-۴۳ |
| لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا | ہمارے دستور میں تفاوت | ۱۷-۷۷ |
| سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ | پہلے کی راہ | ۴-۲۶ |

(طرایق)

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ قَبْلِکُمْ سُنَنٌ | تم سے پہلے کے واقعات | ۳-۱۳۷ |
| وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ | دانت کے بدلے دانت | ۵-۴۵ |
| ۱-۱۶ مِنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ | سنے ہوئے گارے سے | ۱۵-۲۶، ۱۵-۲۸، ۱۵-۳۳ |

(متغیرۃ)

سَنَّ (یَسُنُّ سَنًّا) الطریقَ۔ سار فیہ۔ سَنَّ الْاَمْرَ بَیَّنَہٗ۔ سَنَّ الابلَ۔ اونٹ کو تیز چلایا۔ سَنَّ عَلَیْہِ السُّنَّۃَ۔ وَضَعَھَا۔ سَنَّ العقدَ۔ عقدہ حل کیا (سَنَّنَ۔ سَنَّ) السِّکِّیْنَ، چھری تیز کی۔ سَنَّ الرجلَ۔ آدمی کو نیزہ مارا۔ اَسَنَّ الصَّبِیُّ۔ لڑکے نے دانت نکالے۔ سَنُوْن۔ دانت کی دوائی۔ سِنٌّ ج اَسْنَان۔ اِسْتَسَنَّ۔ اس کے دانت بڑے ہوئے۔ حدیث السِّنِّ۔ کبیر السِّنِّ۔ سُنَّۃ۔ طریقہ، طبیعت، شریعت ج سُنَن۔ چہرہ، رخسارہ۔ اھل السُّنَّۃ۔ خلفاء اربعہ کو ماننے والا، برخلاف شیعہ

صرف حضرت علیؓ کو خلیفہ حق مانتے ہیں۔ سُنِّيَة۔ اہل سنت والجماعت۔ اس کا واحد سُنِّيٌّ ہے۔ رجلٌ مَسْنُونُ الوجہِ۔ بارعب آدمی، یا جس کی ناک اونچی اور لمبی ہو۔ حَمَأٍ مَسْنُونٍ۔ گل ولائے بوئے ناک،

## سنہ

۵-۵ لَمْ يَتَسَنَّهْ — سڑ نہیں گیا۔ باسی نہیں ہوا — ۲-۲۵۹

سَنِهَ (يَسْنَهُ سَنْهًا) الطعامُ۔ تَغَيَّرَ۔ سَنَةٌ مَرَّتْ عليہ السنون وہ آدمی سَنِهٌ ہے۔ تَسَنَّهَ الخُبْزُ۔ روٹی متعفن ہوگئی تَسَنَّهَ عِنْدَهُ۔ اس کے پاس ایک سال ٹھہرا۔ س۔ن۔و۔ اس کے ساتھ مشترک ہے،

## سنو۔ سنی

١-٢٢ سَنَا بَرْقِهِ (ضَوْءٌ) — بجلی کی کوند — ۲۴-۴۳

لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ — اگر عمر دیا جائے ہزار سال — ۲-۹۶

كَأَلْفِ سَنَةٍ — ہزار برس کے برابر — ۲۲-۴۷

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ — پچاس ہزار برس — ۷۰-۴

بِالسِّنِينَ — قحطوں میں — ۷-۱۲۹

فَلَبِثْتَ سِنِينَ — ٹھہرا رہا تو کئی برس — ۲۰-۴۰

عَدَدَ سِنِينَ — برسوں کی گنتی — ۲۳-۱۱۲

عُمُرِكَ سِنِينَ — اپنی عمر میں کئی برس — ۲۶-۱۸

سَنَا (يَسْنُو سُنُوًّا وسَنَاوَةً وسُنُوًّا وسِنَايَةً) البَرْقُ بجلی چمکی سَنَتِ النَّارُ آگ روشن ہوئی۔ سَنَا السَّمَاءُ۔ مطرت۔ سنا السحابُ الارضَ۔ بارش ہوئی اور زمین سیراب ہوگئی۔ سَنَةٌ۔ بارہ ماہ کا ایک سال ج سِنُون۔ سَنَا۔ ایک دوائی کا نام ہے،

## سوء

١-١ سَاءَ سَبِيلًا — برا چلن ہے — ۴-۲۱

١-١ سَاءَ قَرِينًا — برا ساتھی ہے — ۴-۳۸

١-١ سَاءَتْ مَصِيرًا — بہت بری جگہ پہنچنا — ۴-۱۱۶

١-٢ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا — اور جس نے کمائی برائی — ۴۱-۴۶

١-٢ أَسَاءُوا السُّوأَى — برا کرنے والوں کا برا — ۳۰-۱۰

١-٢ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا — اگر تم نے برا کیا — ۱۷-۷

١-٢ سِيءَ بِهِمْ — غمگین ہوا — ۱۱-۷۷

١-٢ سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ — بگاڑے جاویں گے — ۶۷-۲۷

١-٣ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ — اداس کردیں تمہارے منہ کو — ۱۷-۷

١-٣ تَسُؤْهُمْ — ان کو بری لگتی ہے — ۳-۱۲۰

١-٣ تَسُؤْكُمْ — تم کو بری لگیں — ۵-۱۰۱

بِالسُّوءِ — برے کام — ۲-۱۶۹

لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ — نہ پہنچی ان کو تکلیف — ۳-۱۷۴

يَعْمَلُونَ السُّوءَ — کرتے ہیں برا کام — ۴-۱۷

سُوءَ الْحِسَابِ — برا حساب — ۱۳-۲۰

مِنْ غَيْرِ سُوءٍ — سوا عیب کے — ۲۰-۲۳

سُوءُ الدَّارِ — برا گھر — ۱۳-۲۵

مَكْرَ السَّيِّئِ — داؤ کرنا برے کام کا — ۳۵-۴۳

كَسَبَ سَيِّئَةً — کمایا گناہ — ۲-۸۱

كَانَ سَيِّئُهُ — ہر بری چیز — ۱۷-۳۸

وَآخَرَ سَيِّئًا — دوسرا بد — ۹-۱۰۲

مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ — تمہارے گناہوں سے — ۲-۲۷۱

مِنْ سَيِّئَاتِنَا — ہماری برائیاں — ۳-۱۹۳

أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ — باپ تیرا برا آدمی — ۱۹-۲۸

دَائِرَةُ السَّوْءِ — بری گردش — ۹-۹۸

قَوْمَ سَوْءٍ — قوم برے — ۲۱-۷۴

٢-١٥ وَلَا الْمُسِيءُ — اور نہ بدکار — ۴۰-۵۸

١-٢١ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا — برے سے برے کام کا — ۳۹/۳۵

سَوْأَةَ أَخِيهِ — لاش اپنے بھائی کی — ۵-۳۱

مِنْ سَوْآتِهِمَا — ان کی شرمگاہوں سے — ۷-۲۰

سَوْآتِكُمْ — تمہاری شرمگاہ — ۷-۲۶

سَاءَ (يَسُوءُ سَوْءًا) الشَّيْءُ۔ بری ہوئی۔ أَسَاءَ۔ أَفْسَدَ۔ [illegible] أَخَ [illegible] ثم فسادج أَسْوَاءٌ۔ سُوءٌ مصدر ہے۔ [illegible] سَوْءَةٌ۔ فاحشہ۔ العورۃ ج سَوْآتٌ۔ سُوَاءٌ اسم تفضیل۔

## سوح

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ (بفنائهم) اترے گی ان کے میدان میں — ۳۷-۱۷۷

سَاحَةٌ۔ کنارہ، میدان۔ ج سَاحٌ۔ سُوحٌ۔ ساحات۔

## سود

٩-١ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ — سیاہ ہوئے ان کے منہ — ۳-۱۰۶

٩-٣ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ — سیاہ ہو گئے کئی منہ — ۳-۱۰۶

٩-١٦ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ — منہ ان کے سیاہ — ٣٩-٦٠

٩-١٦ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا — سارا دن اس کا منہ سیاہ رہے — ١٦-٥٨

١-١٥ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ — دھاری سیاہ سے — ٢-١٨٧

١-١٩ وَغَرَابِيبُ سُودٌ — بھجنگے سیاہ — ٣٥-٢٧

١-١٩ سَيِّدًا وَحَصُورًا — سردار اور عورت کے پاس نہ جانے والا — ٣-٣٩

١-١٩ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا — دونوں مل گئے عورت کے خاوند کے پاس — ١٢-٢٥

إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا — کہا ہم نے اپنے سرداروں کا — ٣٣-٦٧

سَادَ (يَسُودُ سِيَادَةً وَسُودَدًا وَسَيْدُودَةً وَسُودَدًا) بزرگ ہوا باعزت ہوا، سَادَ قَوْمَهُ۔ اپنی قوم کا سردار ہوا، سَوِدَ (يَسْوَدُ سَوَدًا وَاِسْوَدَّ اِدًا) سیاہ ہوا، سَوَّدَهُ۔ اس کو سردار بنایا۔ سَاوَدَهُ، رات کی تاریکی میں اس سے ملاقات کی۔ اِسْوَدَّتِ الْمَرْأَةُ۔ عورت نے سیاہ فام لڑکا جنا۔ سواد اعظم۔ بڑی جماعت یا زیادہ مال۔ سَوَادُ الْعَيْنِ وغیرہ سَوَادُ الْقَلْبِ۔ دل میں سیاہ خون۔ سَيْد۔ سَيِّد کا مخفف ہے، ج اَسْيَاد۔ سَيِّدَانِ۔ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما۔ سَيِّدَة حضرت فاطمہ اور حضرت مریم والدہ حضرت عیسٰیؑ۔ اقتلوا الاسودان فی الصلوٰۃ نماز میں سانپ اور بچھو کو قتل کردو۔ سوداء۔ یونانی اطباء کے نزدیک چوتھی خلط جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے جس کا اصل مقام طحال ہے

## سور

٥-١ إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ — دیوار کود کر آئے عبادت خانہ میں — ٣٨-٢١

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ — کھڑی کی جاوے گی انکے درمیان ایک دیوار — ٥٧-١٣

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ١٨-٣١

أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ — کنگن چاندی کے — ٧٦-٢١

أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ — کنگن سونے کے — ٤٣-٥٣

فَأْتُوا بِسُورَةٍ — لے آؤ ایک سورت — ٢-٢٣

بِعَشْرِ سُوَرٍ — دس سورتیں — ١١-١٣

سَارَ (يَسُورُ سُورًا) الْحَائِطَ۔ دیوار کو کود کر اندر آیا، یا دیوار پر چڑھا، سَارَ الشَّرَابُ فِي رَأْسِهِ۔ شراب اس کے سر پر چڑھا۔ سَارَ الْمَرْأَةَ۔ عورت کو کنگن پہنائے۔ تَسَوَّرَ الْحَائِطَ۔ دیوار پر چڑھا۔ سُور۔ شہر کے گرد فصیل ج اَسْوَار۔ سُورَة۔ منزل۔ سورۃ من الکتاب۔ حصہ۔ سِوَار کنگن ج اَسَاوِر۔ اَسْوِرَة۔ اُسْوَار۔ گھوڑے پر سواری کرنے والا

## سوط

سَوْطَ عَذَابٍ — کوڑا عذاب کا — ٨٩-١٣

سَاطَ (يَسُوطُ سَوْطًا) اس کو کوڑا سے مارا۔ سَوْط۔ کوڑا ج اَسْوَاط۔ سِيَاط مِسْوَاط وہ گھوڑا جو بغیر ضرب چابک نہ چلے،

## سوع

فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ — مشکل گھڑی میں — ٩-١١٨

غَيْرَ سَاعَةٍ — ایک گھڑی سے زیادہ — ٣٠-٥٥

جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ — آ پہنچے گی انپر قیامت — ٦-٣١

سَاعَ (يَسُوعُ سَوْعًا) الشَّيْءُ۔ ضایع ہوئی۔ سَائِع۔ ھالک۔ سَاعَة ستون دقیقہ۔ حاضر وقت،

## سوغ

١-١٥ سَائِغٌ شَرَابُهُ — اس کا پینا خوش گوار ہے — ٣٥-١٢

١-١٥ سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ — خوش گوار — ١٦-٦٦

٢-٣ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ — گلے سے نہ اتار سکے — ١٤-١٧

سَاغَ (يَسُوغُ سَوْغًا وَسَوَاغًا) الشَّرَابُ رچتا پچتا گلے سے اتر گیا،

## سوف

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ — کوئی نہیں آگے جان لوگے — ١٠٢-٣

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ — پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لوگے — ١٠٢-٤

(دیکھو بحث حرف)

## سوق

١-١ سُقْنَاهُ لِبَلَدٍ — ہم اسے ہانک دیتے ہیں — ٧-٥٦

١-٢ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا — ہانکے جائینگے پرہیزگار — ٣٩-٧٣

١-٣ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ — ہم ہانک لے جاویں گے — ١٩-٨٦

١-٣ نَسُوقُ الْمَاءَ — ہم پانی کو ہانک دیتے ہیں — ٣٢-٢٧

١-٤ يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ — ہانکے جاتے ہیں — ٨-٦

١-١٥ سَائِقٌ وَشَهِيدٌ — ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتانے والا — ٥٠-٢١

يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ — آج کھینچ کر چلا جانا — ٧٥-٣٠

بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ — پنڈلیاں اور گردنیں — ٣٨-٣٣

فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ — کھڑا ہو گیا اپنی نال پر — ٤٨-٢٩

يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ — کھولی جائے گی پنڈلی — ٦٨-٤٢

السَّاقُ بِالسَّاقِ — پنڈلی پنڈلی کے ساتھ — ٧٥-٢٩

كَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا کھولی اپنی دونوں پنڈلیاں ۲۷-۴۴
يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ پھرتا ہے بازاروں میں ۲۵-۷
يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ پھرتے تھے بازاروں میں ۲۵-۲۰
سَاقَ (يَسُوْقُ سَوْقًا وسِيَاقًا وسِيَاقَةً ومَسَاقًا) الماشيةَ. چلنے والے کو پیچھے سے تیز چلایا۔ فا۔ سَائِقٌ ج سَاقَةٌ۔ سُوَّاق۔ سَاقَ المريضُ مریض آخر کے سانس پر ہوگیا۔ تَسَوَّقَ خرید و فروخت کی۔ ساق۔ پنڈلی ساق الشجر تنہ۔ كَشَفَ الامرُ عَنْ سَاقِهِ سخت ہوا۔ سَاقَةٌ لشکر کے پچھلی طرف کا آدمی۔ قامت الحرب علی ساقہ۔ لڑائی شدت سے شروع ہوئی۔ وَلَدَتِ الْمَرْأَةُ ثلاثةً بنينَ على ساقٍ واحدٍ عورت نے متواتر تین لڑکے جنے کہ درمیان میں کوئی لڑکی پیدا نہ ہوئی سوق بازار ج اَسْوَاق۔ سَوْق لمبی پنڈلی والا۔ سَوِيق ستو۔ خواہ جو کے ہوں یا گندم کے۔ سِيَاق کلام۔ اسلوب۔ سَوَّاق ستو فروش۔

## سول

۱-۳ سَوَّلَ لَهُمْ بات بنادی انکے لئے ۴۷-۲۵
۱-۳ سَوَّلَتْ لَكُمْ بات بنادی ہے تمہارے لئے ۱۲/۱۸ و ۱۲/۸۳
۱-۳ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ صلاح دی مجھ کو میرے جی نے ۲۰-۹۶
سَوَّلَ لَهُ الشيطانُ اغواہ کیا۔ ناف کے نیچے بڑھا ہوا۔ سَوِلَ (يَسْوَلُ سَوَلًا) اس آدمی کو اَسْوَلُ کہتے ہیں ج سُوْل

## سوم

۲-۱ مَنْ يَسُوْمُهُمْ اپنچایا کرے ان کو ۷-۱۶۷
۲-۱ يَسُوْمُوْنَكُمْ دیتے تھے تم کو ۷-۱۴۰
۲-۳ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ اس میں چراتے ہو ۱۶-۱۰
۳-۱۵ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ نشان دار گھوڑوں پر ۳-۱۲۵
۳-۱۲ مُسَوَّمَةً نشان کئے گئے ۱۱-۸۳
۳-۱۶ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ گھوڑے نشان لگائے ہوئے ۳-۱۴
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ ان کی نشان انکے چہروں میں ۴۸-۲۹
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمَاهُمْ پہچانے تو ان کو انکے چہرے سے ۲-۲۷۳
سَامَتِ (يَسُوْمُ سَوْمًا وسَوَامًا) الماشيةُ۔ خَرَجَتْ مِنَ المرعیٰ سَوَّمَ الخيلَ۔ گھوڑے کو چرنے کیلئے چھوڑا۔ اَسَامَ الماشيةَ۔ مویشی کو چراگاہ پر لے گیا۔ سَام موت۔ سَائِم۔ مال چرانے والا۔ مُسَوَّم گھوڑے کے نشان۔

## سوی

۱-۳ خَلَقَ فَسَوّٰى بنایا پھر ٹھیک کیا ۸۷-۲
۱-۳ ثُمَّ سَوّٰىهُ پھر اس کو برابر کیا ۳۲-۹
۱-۳ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا اور جی کی اور جب اسکو ٹھیک بنایا ۹۱-۷
۱-۳ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا انکے گناہوں کے بدلے پھر برابر کر دیا ۹۱-۱۵
۱-۳ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا اونچا کیا اسکا ابھار پھر اسکو ٹھیک کیا ۷۹-۲۸
۱-۳ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد ۱۸-۳۸
۱-۳ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ پھر تجھ کو ٹھیک کیا اور برابر کیا ۸۲-۷
۱-۳ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ پھر جب ٹھیک کر دوں اس کو ۱۵-۲۹
۳-۱ سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ برابر کر دیا دونوں پھانکوں پہاڑ کی ۱۸-۹۶
۱-۷ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ پھر قصد کیا آسمان کی طرف ۲-۲۹
۱-۷ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ پھر قرار پکڑا عرش پر ۷-۵۴
۱-۷ بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى پہنچا زور جوانی کو اور سنبھل گیا ۲۸-۱۴
۱-۷ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى زور آور نے پھر سیدھا بیٹھا ۵۳-۶
۱-۷ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ پھر کھڑا ہو گیا اپنی نال پر ۴۸-۲۹
۱-۷ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر ۱۱-۴۴
۱-۷ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ جب چڑھ چکے تو ۲۳-۲۸
۱-۷ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ جب بیٹھ چکو تم ۴۳-۱۳
۳-۳ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جب تم کو برابر کرتے تھے پروردگار عالم کے ۲۶-۹۸
۳-۴ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ اگر برابر کئے جاویں زمین کے ۴-۴۲
۷-۳ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ نہیں برابر بیٹھ رہنے والے ۴-۹۵
۷-۳ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ نہیں برابر ناپاک ۵-۱۰۰
۷-۱ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى کیا برابر ہوتا ہے اندھا ۱۳-۱۶
۷-۳ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ یا کہیں برابر ہے اندھیرا ۱۳-۱۶
۷-۳ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ نہیں برابر اللہ کے نزدیک ۹-۲۰
۷-۲ لَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ نہیں برابر نیکی اور بدی ۴۱-۳۴
۷-۱۱ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ تاکہ چڑھ بیٹھو تم اس کی پیٹھ پر ۴۳-۱۳
مَكَانًا سُوًى میدان صاف میں ۲۰-۵۸
ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا تین رات چنگا تندرست ۱۹-۹
بَشَرًا سَوِيًّا آدمی پورا ۱۹-۱۷
صِرَاطًا سَوِيًّا راہ سیدھی ۱۹-۴۳

صِرَاطِ السَّوِیِّ — سیدھی راہ والے — ۲۰-۱۳۵

سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ — ایک سا ہے ان کا جینا — ۴۵-۲۰

سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ — پورا ہوا پوچھنے والوں کو — ۴۱-۱۰

سَوَاءً الْعَاكِفُ — برابر اس میں رہنے والے — ۲۲-۲۵

فَتَكُونُونَ سَوَاءً — پھر تم سب برابر ہو جاؤ — ۴-۸۸

سَوَاءَ السَّبِيلِ — سیدھی راہ سے — ۲-۱۰۸

آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ — خبر دی تم کو دونوں طرف برابر — ۲۱-۱۰۹

إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ — بیچ بیچ دوزخ کے — ۳۷-۵۵

سَوَاءِ الصِّرَاطِ — سیدھی راہ — ۳۸-۲۲

سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ — ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے — ۲۶-۱۳۶

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ — برابر تو انہیں ڈرائے — ۲-۶

تَسَوَّىٰ بِهِ الْأَرْضُ ۔ مر اور زمین میں دفن ہوا ۔ استوی علیہ ۔ استولی وظفر ۔ بخیر کے معنی میں بھی آتا ہے ۔ جاؤ سوی زمین خطِ استوی زمین کے درمیان فرضی لائن جہاں سورج کی شعاعیں سیدھی پڑتی ہیں،

## سہر

فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ — پھر تبھی وہ آرہے ہیں میدان میں — ۷۹-۱۴

السَّاهِرَةُ ۔ مونث ہے سَاهِر سے جس کے معنی زمین اور روئے زمین ہے سَهِرَ (يَسْهَرُ سَهَرًا) وہ رات بھر جاگا

## سہل

تَتَّخِذُونَ مِن سُهُولِهَا — بناتے ہو نرم زمین میں — ۷-۷۴

(الارض اللینۃ)

سہل الارض ۔ الممتدۃ المستقیم سطحہا ج سُہُول ، اسہال ۔ دست ، ملین پاخانے جو آسانی سے نکل جاویں ۔ مُسْہِل دست لانے والی دوائیں ۔ سَہُلَ (یَسْہُلُ سُہُولَۃً وسَہَالَۃً) الامرُ کام آسان ہوگیا ۔ سُہَیل ۔ ایک ستارہ کا نام ہے جو بلاد عرب میں اواخر گرمیوں میں طلوع ہوتا ہے

## سہم

فَسَاهَمَ — قرعہ ڈلوایا — ۳۷-۱۴۱

ساہم ۔ قارعہ ۔ باہم قرعہ اندازی ۔ سَہْم ج سِہَام ۔ تیر اور حصہ ۔ سُہْمَۃ ۔ قرابت ، حصہ ، قسمت ، نصیب ،

## سہو

۱-۱۵ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ — اپنی نماز سے بے خبر (غافلون) — ۱۰۷-۵

۱-۱۵ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ — اپنی غفلت میں بھول رہے ہیں — ۵۱-۱۱

سہا (یسہو سَہْوًا وسُہُوًّا) فی الامر وعن الامر ۔ کام بھول گیا ، غافل ہوگیا ، دل دوسری طرف لگ گیا ۔ فا ۔ ساہٍ

## سیب

وَلَا سَائِبَةٍ — بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال — ۵-۱۰۳

سَابَ (یَسِیبُ سَیْبًا) الماءُ ۔ پانی ہر طرف آوارہ چلا گیا ۔ سابَ الدابۃ جانور آوارہ ہوگیا ۔ سیب مصدر ۔ بارش جاری ، مال ، عطاء ، اونٹ آوارہ ، گھوڑے کی دم کے بال ج سُیُوب ۔ جاہلیت میں ایک رسم تھی کہ جو اونٹنی دس بار جنتی ، اور ہر بار مادہ جنتی ۔ اس سے سواری کا کام نہ لیتے تھے ، اور بت کے نام پر آوارہ چھوڑ دیتے تھے ج سُیَّب ۔ سوائب

## سیح

۱-۱۱ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ — پھر لو زمین میں — ۹-۲

۱-۱۵ السَّائِحُونَ — بے تعلق رکھنے والے — ۹-۱۱۲

۱-۱۵ سَائِحَاتٍ — روزہ رکھنے والیاں — ۶۶-۵

سَاحَ (یَسِیحُ سَیْحًا وسَیَحَانًا) الماءُ ۔ پانی آوارہ پھرا ۔ ساح (یسیح سیحًا وسیاحۃ وسُیُوحًا) فی الارض ۔ عبادت الٰہی کے لئے زمین خدا پر آزاد ہو کر چلا گیا ۔ اس کو سائح ج سُیَّاح ۔ سائحون کہتے ہیں ، روزہ دار یا ملازم مسجد کو بھی کہتے ہیں ۔ سَیَّاح ۔ زیادہ سیاحت کرنے والا ۔ مِسْیَاح چغل خور ،

## سیر

۱-۱ وَسَارَ بِأَهْلِهِ — لے کر چلا اپنے گھر والوں کو — ۲۸-۲۹

۲-۳ سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ — چلائے جائیں اس سے پہاڑ — ۱۳-۳۱
(نقلت عن اماکنہا)

۲-۳ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ — چلائے جاویں گے پہاڑ — ۷۸-۲۰

۱-۵ أَفَلَمْ يَسِيرُوا — کیا ان لوگوں نے سیر نہیں کی — ۱۲-۱۰۹

۱-۳ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ — پھریں پہاڑ — ۵۲-۱۰

۳-۳ يُسَيِّرُكُمْ — وہی تم کو پھراتا ہے — ۱۰-۲۲

۳-۳ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ — ہم چلا دیں پہاڑوں کو — ۱۸-۴۷

۱-۲۲ سَیْرًا چل کر ۵۲-۱۰

۱-۲۲ فِیْہَا السَّیْرَ آنا جانا ۳۴-۱۸

۱-۱۱ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ پھرو ۶۱-۱۱

۱-۲۲ سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰی پہلی حالت پر ۲۰-۲۱

۱-۱۹ جَاءَتْ سَیَّارَةٌ آیا ایک قافلہ ۱۲-۱۹

۱-۱۹ وَلِلسَّیَّارَةِ مسافروں کے لئے ۵-۹۹

۱-۱۹ بَعْضُ السَّیَّارَةِ کوئی مسافر ۱۲-۱۰

سَارَ (یَسِیْرُ سَیْرًا و تَسْیَارًا و مَسِیْرًا و مَسِیْرَةً و مَسْیُوْرَةً) چلا، سَیَّرَ، اَسَارَ چلایا۔ سِیْرَت اسم۔ سنت۔ طریقہ۔ مذہب۔ ہیئت ج سِیَرٌ۔ سَیَّارَہ۔ زیادہ سیر کرنے والا۔ چلنے والا استارہ۔ جو کہ سورج کے گرد چکر لگاتا ہے ج سَیَّارَات۔ سَارَ الْکَلَامُ۔ بات مشہور ہوئی۔ مَسِیْرَةٌ۔ ج مَسَاوِر۔ چلنے کا راستہ۔ سائر الناس، تمام لوگ،

## سیل

۱-۱ فَسَالَتْ اَوْدِیَةٌ بہنے لگے نالے ۳-۱۹

۱-۳ اَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ (اذبنا) بہا دیا ہم نے ۳۴-۱۲

۱-۲۲ فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ پھر اوپر لے آیا وہ نالا ۱۳-۱۷

۱-۲۲ سَیْلَ الْعَرِمِ ایک نالہ زور کا ۲۴-۱۶

سَالَ (یَسِیْلُ سَیْلًا و سَیَلَانًا و مَسِیْلًا و مَسَالًا) الماءُ۔ پانی جاری ہوا۔ اَسَالَ الماءَ۔ پانی جاری کیا۔ سَیْل۔ طوفان۔ پانی کو سائل کہتے ہیں ج سُیُوْل۔ سَیَّال۔ زیادہ بہنے والا ج سَیَّالَہ۔ مَسِیْل ظرف

## سین

مِنْ طُوْرِ سَیْنَاءَ سینا پہاڑ سے ۲۳-۲۰

وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ اور طور سینین کی ۹۵-۲

(واحد سِیْنِیْنَةٌ)

س ۔ حرف ہجا کا بارہواں لفظ ہے ۔س۔ اگر مضارع پر آئے تو زمانہ مستقبل اور جلدی کے معنے دے گا۔ باب استفعال میں زائد از حروف اصل بھی آتا ہے ۔ حروف مقطعات میں بھی آتا ہے ۔ جیسے یٰس ۔ طسم عسق ۔ سیناء ۔ اور سینین شام میں ایک پہاڑ کا نام ہے ۔ مدین سے مصر کو جاتے ہوئے راستہ میں پڑتا ہے ۔ جہاں موسٰی علیہ السلام کو دو دفعہ خداوند تعالٰی سے ہم کلامی ہوئی اور کلیم اللہ کا خطاب پایا ۔

## ش (۱۰)

## شأم

وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ اور بائیں والے کیا ہی بُرے ہیں ۵۶-۹

مَا اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ بائیں طرف والے ۵۶-۹

هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ وہ ہیں کم بختی والے ۹۰-۱۹

شَأَمَ (یَشْأَمُ شَأْمًا) بدفالی لایا۔ شُؤِمَ (یُشْؤَمُ شَامَۃً و شُؤْمًا) عَلَیْہِمْ۔ ان پر شوم ہوا۔ شَاْمَهُمْ۔ ان کو ملک شام کی طرف لے چلا۔ شُؤْم ضد یُمْن۔ شامی۔ ملک شام کا رہنے والا۔ مَشْأَمَہ۔ ضد مَیْمَنَہ

## شأن

یُوْمَئِذٍ شَاْنٌ اس دن کا ایک فکر لگا ہوا ہے ۸۰-۳۷

وَمَا تَکُوْنُ فِیْ شَاْنٍ اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں ۱۰-۶۱

کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ہر روز اس کو ایک شغل ہے ۵۵-۲۹

لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ کسی اپنے کام کے لئے ۲۴-۶۲

شَاْن (یَشْؤُنُ شَاْنًا) حالت ہوئی۔ شَاْن ج شُؤُوْن۔ شِئَان۔ شُئَیْن۔ بڑے کام اور حال۔ مَا شَاْنُکَ۔ تیرا کیا حال ہے،

## شبہ

۱-۶ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا شبہ پڑا ہم پر ۲-۷۰

۱-۶ مَا تَشٰبَهَ مِنْهُ متشابہات کی ۳-۷

۱-۶ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ایک سے ہیں ان کے دل ۲-۱۱۸

۱-۶ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ مشتبہ ہوگئی پیدائش ۱۳-۱۸

۲-۳ وَلٰکِنْ شُبِّهَ لَهُمْ بلکہ یہی صورت بن گئی انکے آگے ۴-۱۵۷

۱۵-۶ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا اور دیے جائینگے ایک صورت کے ۲-۲۵

۱۵-۶ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا ایک کتاب آپس میں ملتی ۳۹-۲۳

۱۵-۶ مُتَشَابِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ایک دوسرے کے مشابہ اور جدا جدا بھی ۶-۹۹

۱۵-۶ مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی ۶-۱۴۱

۱۵-۶ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ اور دوسری جن کے معنی معلوم نہیں یا معین نہیں ۳-۷

(کا وائل السور)

شِبْہ۔ مِثْل۔ شُبِّہَ عَلَیْہِ الْاَمْرُ۔ لُبِّسَ عَلَیْہِ۔ تَشَابَہَ الرَّجُلَانِ دو آدمی ہم شکل ہوئے ۔ شِبْہ۔ مثل ج اَشْبَاہ۔ شُبْہَۃ۔ التباس جس میں حلال و حرام کی تمیز نہ رہے ج شُبَہ۔ شُبُہَات۔ شَبِیْہ۔ مثیل

شباہ۔ مشتبہ۔

## شتت

مِنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى (قسم قسم) طرح طرح کی سبزی ۲۰-۵۳
وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى (متفرقہ) ان کے دل جدا جدا ۵۹-۱۴
اِنَّ سَعْیَكُمْ لَشَتّٰى تمہاری کمائی طرح طرح پر ۹۲-۴
جَمِیْعًا اَوْ اَشْتَاتًا (متفرقین) مل کر یا جدا ہو کر ۲۴-۶۱
یَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر ۹۹-۶

شَتَّ (یَشِتُّ شَتًّا وشَتَاتًا وشَتِیْتًا) تَفَرَّقَ۔ شَتّ مصدر تفرق (شَتّ ج اَشْتَاتًا) شَتِیْت ج شَتّٰی (مریض ج مَرْضٰی) کی طرح

## شتو

رِحْلَةَ الشِّتَآءِ سفر سے جاڑے کے ۱۰۶-۲

شَتَا (یَشْتُوْ شَتْوًا) القومُ۔ دخلوا فی الشتاء۔ شتاء ج اَشْتِیَة وشُتِیّ۔ شِتَاء۔ قحط۔ شَتِیّ۔ موسم سرما کی بارش

## شجر

۱-۱ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ جھگڑا اٹھا ان کے درمیان ۴-۶۵
(اختلف واختلط)
هٰذِهِ الشَّجَرَةَ اس درخت کے ۲-۳۵
وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ وہ درخت جس میں پھٹکار ہے ۱۷-۶۰
(زقوم)
مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ ایک برکت کے درخت کا ۲۴-۳۵
شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ایک درخت بیل دار (کدو) ۳۷-۱۴۶
وَمِنْهُ شَجَرٌ اور اس پانی سے درخت ہوتے ہیں ۱۶-۱۰
شَجَرَةٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ایک درخت سینڈھ سے ۵۶-۵۲
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ اور جھاڑ اور درخت ۵۵-۶
عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ درخت سدا رہنے کا ۲۰-۱۲۰
كَشَجَرَةٍ طَیِّبَةٍ جیسے ایک درخت ستھرا (کھجور) ہے ۱۴-۲۴
كَشَجَرَةٍ خَبِیْثَةٍ جیسے درخت گندا (حنظل) ہے ۱۴-۲۶
اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا تم نے پیدا کیا اس کا درخت ۵۶-۷۲

شَجَرَ (یَشْجُرُ شَجْرًا وشُجُوْرًا) بَیْنَهُمْ ان کے درمیان جھگڑا پڑا۔ شَجَرَ (یَشْجُرُ شَجْرًا) الشیءَ رَبَطَهٗ۔ شَاجَرَهٗ نَازَعَهٗ۔ شجیر المنسب نسب نامہ شَجَرَہ ج جس کام میں اختلاف ہو ج اَشْجَار شُجُوْر شِجَار۔ شَجَّار۔ وہ عالم جو درختوں کے احوال سے بحث کرے ج شَجَّارُوْن شَوَاجِر۔ مَشَاغِل۔ واحد شَجِرَة ہے ج شَجِر

## شحح

۱-۲۲ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ دلوں کے درمیان موجود ہے حرص ۴-۱۲۸
(رشدة البخل)
۱-۲۲ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ اور بچایا گیا اپنے جی کے لالچ سے ۵۹-۹
(حرصها علی المال)
۱-۱۷ اَشِحَّةً عَلَى الْخَیْرِ ڈھکے پڑے ہیں مال پر ۳۳-۱۹
۱-۱۷ اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ دریغ رکھتے تم سے ۳۳-۱۹

شَحَّ (یَشُحُّ شُحًّا) بخل اور حرص کیا شحیح بخیل ج شِحَاح اَشِحَّة اَشِحَّاء۔ ابل شَحَائِح۔ تھوڑا دودھ دینے والی اونٹنی

## شحم

شُحُوْمَهُمَا (البقر) اور ان دونوں کی چربی ۶-۱۴۶
(واحد شحمۃ)

شَحُمَ (یَشْحُمُ شَحَامَةً) وہ چربی والا موٹا ہو گیا۔ شَحِمَتْ (تَشْحَمُ شَحَمًا) الناقةُ اونٹنی موٹی ہوئی۔ شَحَمَ (یَشْحَمُ شَحْمًا) اسے چربی کھلائی۔ شَحِیْم۔ شَحِم موٹا۔ شَاحِم۔ شَحَّام چربی فروش شَحْمَةُ الارض۔ کھنب۔ رجلٌ شَاحِمٌ لَاحِمٌ آدمی موٹا چربی والا یا لوگوں کو گوشت چربی کھلانے والا

## شحن

۱-۱۶ اَلْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ بھری ہوئی کشتی ۲۶-۱۱۹، ۳۶-۴۱، ۳۷-۱۴۰
(مملو)

شَحَنَ (یَشْحَنُ شَحْنًا) السفینةَ کشتی کو بھر دیا۔ شِحْنَة۔ وہ چیز جس سے کشتی بھری جائے۔ شِحْنَةُ البلد۔ پولیس

## شخص

۱-۳ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ پتھرا جاویں گی آنکھیں ۱۴-۴۲
(لا تقر الی اماکنها)
۱-۱۵ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ اوپر لگی رہ جاویں گی ۲۱-۹۷
(رفعت اعینهم)

شَخَصَ (یَشْخَصُ شُخُوْصًا) البصرُ آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی۔ شخص

النجمُ۔ طَلَعَ۔ شَخَصَ المیتُ بَصَرَہٗ (پنجابی آنکھ تاڑے لگ گئی)
شَخَّصَ تَمَیَّزَ۔ طبیب نے تشخیص کی۔ شَخْص۔ سواد الانسان ج
اَشْخَاص۔ اَشْخُص۔ شُخُوص۔ شَاخِص۔ مسافر۔ شَخِیص۔
جسیم۔ (شَخُصَ یَشْخُصُ) وہ جسیم ہوا

## شدد

۱-۱ وَشَدَدْنَا مُلْکَہٗ (قوینا) اور قوت دی ہم نے اس کی سلطنت کو ۳۸-۲۰
۱-۱ وَشَدَدْنَا اَسْرَھُمْ ہم نے مضبوط کیا انکی جوڑبندی کو ۷۶-۲۸
۷-۱ اِشْتَدَّتْ بِہِ الرِّیْحُ زور کی چلے اس پر ہوا ۱۴-۱۸
۳-۱ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ مضبوط کرینگے ہم تیرے بازو کو ۲۸-۳۵
۱۱-۱ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ سخت کر دے ان کے دل ۱۰-۸۸
(اطبع علیہم)
۱۱-۱ اشْدُدْ بِہٖ اَزْرِیْ بھائی سے مضبوط کر میری کمر ۲۰-۳۱
۱۱-۱ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ مضبوط باندھ کر قید ۴۷-۴
۱۷-۱ سَبْعٌ شِدَادٌ سات برس سختی کے (قحط) ۱۲-۴۸
۱۷-۱ غِلَاظٌ شِدَادٌ تندخو زبردست (فرشتے دوزخ) ۶۶-۶
۱۷-۱ سَبْعًا شِدَادًا سات جنائی مضبوط (آسمان) ۷۸-۱۲
(ج شدیدۃ)
بَلَغَ اَشُدَّہٗ پونچا اپنی قوت کو ۱۲-۲۲
یَبْلُغَا اَشُدَّھُمَا (تحتلمان) پہنچ جاویں دونوں اپنی جوانی کو ۱۸-۸۳
لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّکُمْ پونچو اپنی جوانی کو ۲۲-۵
۱۷-۱ اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّارِ بڑے زور آور ہیں کافروں پر ۴۸-۲۹
۲۱-۱ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَۃً یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴
۲۱-۱ اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ سخت سے سخت عذاب میں ۲-۸۵
۱۷-۱ شَدِیْدُ الْعَذَابِ سخت عذاب میں ۲-۱۶۵
۱۷-۱ شَدِیْدُ الْعِقَابِ سخت عذاب میں ۲-۲۱۱
۱۷-۱ عَذَابًا شَدِیْدًا سخت عذاب ۳-۵۶
۱۷-۱ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ سخت عذاب میں ۵۰-۲۶
شَدَّ (یَشُدُّ شَدًّا) عَضُدَہٗ۔ قَوَّاہُ۔ شَدَّ (یَشِدُّ شِدَّۃً)
زور آور ہوا۔ اِشْتَدَّ۔ تَقَوّٰی۔ شَدِیْد۔ شجاع، قوی، رفیع، وثیق، بخیل
ج اَشِدَّاء و شِدَاد۔ شَدِیْدَۃ ج شَدَائِد۔ اَشُدّ ۱۸-۲۰
برس کی عمر یہ لفظ جمع ہے۔ اس کا واحد کوئی نہیں۔ شدّ الرحال۔ مراد سفر ہے

شَدَّ ت، سختی۔ اِشْتِدَاد، سختی

## شرب

۱-۱ فَمَنْ شَرِبَ مِنْہُ جس نے پانی پیا اس سے ۲-۲۴۹
۱-۱ فَشَرِبُوْا مِنْہُ پھر پی لیا ان سب نے ۲-۲۴۹
۲-۲ وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمْ ور پلائی گئی انکے دلوں میں محبت بچھڑے کی ۲-۹۳
۳-۱ وَیَشْرَبُ مِمَّا اور پیتا ہے جس قسم سے ۲۳-۳۳
۳-۱ تَشْرَبُوْنَ تم پیتے ہو ۲۳-۳۳
۱۱-۱ وَاشْرَبُوْا اور پیو ۲-۶۰
۱۱-۱ وَاشْرَبِیْ اور پی تو ایک عورت ۱۹-۲۵
۱۵-۱ فَشَارِبُوْنَ عَلَیْہِ مِنَ الْحَمِیْمِ پھر پیو گے اس پر جلتا پانی ۵۶-۵۴
۱۵-۱ فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْھِیْمِ پھر پیو گے جیسے پیتے ہیں اونٹ تونسے ۵۶-۵۵
۱۵-۱ لِلشّٰرِبِیْنَ پینے والوں کے لئے ہوتے ۱۶-۶۶
۱۸-۱ مَشْرَبَھُمْ (موضع شربہم) پینے کا گھاٹ ۲-۶۰
۱۸-۱ وَمَشَارِبُ اور پینے کے گھاٹ ۳۶-۷۳
۲۲-۱ شُرْبَ الْھِیْمِ پینا پیاسے اونٹوں کو ۵۶-۵۵
۲۲-۱ لَھَا شِرْبٌ پانی پینے کی باری ۲۶-۱۵۵
۲۲-۱ کُلُّ شِرْبٍ (نصیب) ہر پانی کی باری ۵۴-۲۸
۲۲-۱ شَرَابٌ مِّنْ حَمِیْمٍ پینا ہے گرم پانی سے ۶-۷۰
۲۲-۱ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ٹھنڈا اور پینے کو ۳۸-۴۲
۲۲-۱ وَلَا شَرَابًا اور نہ پینا ۷۸-۲۴
۲۲-۱ سَائِغٌ شَرَابُہٗ ج اشربۃ خوش گوار ہے اس کا پینا ۳۵-۱۲
۲۲-۱ وَشَرَابِکَ اور اپنا پانی ۲-۲۵۹
شَرِبَ (یَشْرَبُ شُرْبًا مَشْرَبًا تَشْرَابًا) الماء پانی پیا اور [illegible]
شَرِبَ (یَشْرَبُ شَرَبًا) پیاسا ہوا (۳) شَرِبَ [illegible]
الکلام، بات سمجھائی۔ شَرَّبَہٗ۔ اس کو پلایا۔ شَرَاب۔ الماء، المشروب
شَرْبَۃ۔ ایک دفعہ پیا۔ شَارِب۔ مثل راکب ج شَرْب مثل رکب
شَارِب۔ مونچھ ج شَوَارِب۔ مَشْرَب ج مَشَارِب۔ گھاٹ۔ اَشْرَبَ
مَالَم اَشْرَب۔ مجھے تہمت لگائی۔ بہتان باندھا۔ اَکَلَ عَلَیْہِ الدَّھْرُ وَشَرِبَ
وہ ہلاک ہوا۔ اِشْرَأَبَّ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف گردن اٹھا کر دیکھا۔ شُرُوْب
شَرِیْب پینے کے قابل۔ شَرَابِیّ۔ ماشکی، مِشْرَبَۃ۔ پانی کا برتن

## شرح

١-١ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا — جو دل کھول کر منکر ہوا — ۱۰۶-۱۶
(طاب بہ نفسہ)

١-١ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ — کھول دیا اللہ نے سینہ — ۲۲-۳۹

١-٣ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ — کشادہ کرتا ہے اسکے سینہ کو — ۱۲۵-۶

١-٥ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ — کیا ہم نے نہیں کھولا تیرا سینہ — ۱-۹۴

١-١١ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ — کشادہ کر میرا سینہ کہ رسالت کے بوجھ کا تحمل ہو — ۲۵-۲۰

شَرَحَ (يَشْرَحُ شَرْحًا) المسئالۃ۔ تشریح کی۔ شَرَحَ اللَّحْمَ گوشت کو لمبائی میں کاٹا۔ شَرَحَ الْكَلَامَ۔ بات سمجھائی۔ شَرَحَ۔ تشریح کی۔ شَرَحَ الْبِكْرَ دوشیزگی پھاڑ دی۔ کنواری عورت سے پہلی دفعہ جماع کیا۔ شَرِيْحَۃٌ۔ گوشت کا ٹکڑا علیحدہ کیا گیا۔ فُلَانٌ يَشْرَحُ اِلَى الدُّنْيَا دنیا کی رغبت رکھتا ہے،

## شرد

٣-١١ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ — لڑائی میں ان کو ایسی سزا دے کہ دیکھ کر انکے پیچھے بھاگ جائیں — ۵۸-۸
(فرق)

شَرَدَ (يَشْرُدُ شَرْدًا وشُرُوْدًا وشِرَادًا) دوڑا۔ شَرَدَ عَلَى اللهِ اللہ کی فرمانبرداری سے نکلا۔ شَارِدٌ ج شَرَدٌ حکم سے نکلنے والا۔ شَرَدَهُمْ۔ فَرَّقَ جَمْعَهُمْ۔ شَرِيْدَةٌ کسی چیز کا بقیہ ج شَرَائِدُ

## شرذم

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ — سو ایک جماعت ہے تھوڑی سی — ۵۴-۲۶
(طائفۃ)

شِرْذِمَۃٌ ج شَرَاذِمُ۔ شَرَاذِيْمُ۔ تھوڑی جماعت،

## شر

هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ — وہ بری ہو تمہارے حق میں — ۲۱۶-۲

شَرٌّ مَّكَانًا — بدتر ہیں درجہ میں — ۳۴-۲۵

اَشَرٌّ اُرِيْدَ — کیا برا ارادہ ٹھہرا ہے — ۱۰-۷۲

مَسَّهُ الشَّرُّ — پہنچے اسے تکلیف — ۸۳-۱۷

شَرِّ غَاسِقٍ — بدی اندھیرے سے — ۳-۱۱۳

شَرِّ حَاسِدٍ — حاسد کی برائی سے — ۵-۱۱۳

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ — بدی پھونک مارنیوالی عورتوں سے — ۴-۱۱۳

شَرِّ الْوَسْوَاسِ — بدی سے جو کہ بہکاتا ہے — ۴-۱۱۴

شَرَّ الدَّوَابِّ — سب جانوروں سے بدتر — ۲۲-۸

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ — ہر چیز کی بدی سے جو اسنے بنائی — ۲-۱۱۳

١-٢٢ تَرْمِيْ بِشَرَرٍ — پھینکتی ہے چنگاریاں — ۳۲-۷۷

١-١٧ مِنَ الْاَشْرَارِ — برے لوگوں میں — ۶۱-۳۸

شَرَّ (يَشِرُّ شَرًّا وشَرَارَةً وشَرَارًا) برا ہوا یا برا کیا۔ ھا۔ شَرٌّ ج اَشْرَارٌ شِرَارٌ۔ اَشِرَّاءُ۔ شَرٌّ ج شُرُوْرٌ۔ شَرُّ النَّاسِ ج اَشْرَارٌ۔ شَرَرٌ۔ شَرَار آگ کا شعلہ اس کا واحد شَرَرَةٌ۔ شَرَارَةٌ۔ شِرِّيْرٌ ج اَشْرَارٌ۔ اَشِرَّاءُ۔ لقب ابلیس۔ شَرَّانُ مچھر اور کنٹی۔ شِرَّةُ الشَّبَابِ۔ جوانی کی امنگ

## شرط

جَاءَ اَشْرَاطُهَا (علاماتها) — آچکی ہیں اس کی نشانیاں — ۱۸-۴۷

شَرَطٌ ج شُرُطٌ۔ لازم کرنا۔ شَرَطٌ ج اَشْرَاطٌ۔ علامت۔ شَرَطَ (يَشْرِطُ شَرْطًا) عَلَيْهِ فِي الْبَيْعِ۔ لازم کیا

## شرع

١-١ شَرَعَ لَكُمْ — راہ ڈال دی تمہارے لئے — ۱۳-۴۲

١-١ شَرَعُوْا لَهُمْ (اظهروا لهم) — راہ ڈالی انہوں نے — ۲۱-۴۲

١-١٧ عَلٰى شَرِيْعَةٍ (بمعنی مفعول) — ایک رستے پر — ۱۸-۴۵

١-٢٢ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا — ایک دستور اور راہ — ۴۸-۵

يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا — ہفتہ کے روز پانی کے اوپر — ۱۶۳-۷
(ظاهرة على الماء)

شَرَعَ (يَشْرَعُ شَرْعًا) الله لنا كذا۔ اَشْرَعَه۔ ظاہر اور واضح کیا۔ شَرَعَ (يَشْرَعُ شَرْعًا وشُرُوْعًا) فی الماء۔ پانی کے اندر گیا اور چوپایہ پلایا۔ شَارِعٌ ج شُرَّعٌ۔ شُرُوْعٌ۔ شَوَارِعُ۔ شَرَعَ کبھی افعال متقاربہ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ شُرُوْعٌ کسی کام میں آنا۔ شِرَاعٌ۔ بادبان کشتی۔ شِرْعَۃٌ۔ مَنْسَكٌ۔ عبادت کے طریقے اور راہ۔ رَجُلٌ شِرَاعُ الْاَنْفِ۔ اونچی ناک والا آدمی۔ شَرْعِيٌّ۔ شرع کے مطابق

## شرق

٢-١ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ (اضداد) — اور چمکے زمین — ۶۹-۳۹

٢-٢٢ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ — شام اور صبح — ۱۸-۳۸
(وقت صلوٰۃ الضحیٰ)

لَا شَرْقِيَّةٍ — مشرق کی طرف ہے — ۳۵-۲۴

مَكَانًا شَرْقِيًّا — ایک شرقی مکان میں — ۱۶-۱۹

١-١٨ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ — اور اللہ ہی کا ہے مشرق — ۱۱۵-۲

١-١٨ مِنَ الْمَشْرِقِ — مشرق سے — ۲۵۸-۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۸ | رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ | مالک دو مشرقوں کا | ۱۷-۵۵ |
| ۱۸-۱ | بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ | فرق ہو مشرق مغرب کا | ۳۸-۴۳ |
| ۱-۱۸ | مَشَارِقَ الْاَرْضِ | اس زمین کے مشرق | ۱۳۶-۷ |
| ۱۸-۲ | وَرَبُّ الْمَشَارِقِ | اور مالک مشرقوں کا | ۵-۳۷ |
| ۱۸-۱ | بِرَبِّ الْمَشَارِقِ | مالک مشرقوں کی | ۴۰-۷۰ |
| ۱۵-۲ | فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ | پیچھے پڑے ان کے سورج نکلتے وقت | ۶۱-۲۶ |
| ۱۵-۲ | مُشْرِقِيْنَ | سورج نکلتے وقت ہی | ۷۳-۱۵ |

(وقت شروق الشمس)

شَرَقَتْ (تَشْرُقُ شَرْقًا وَشُرُوْقًا) الشمس۔ سورج طلوع ہوا۔ شَرْق مصدر سورج۔ مَشَارِق۔ سورج۔ ایام تشریق۔ عید الضحیٰ کے بعد کے تین روز کہ منیٰ میں قربانی کے جانوروں کی کھال اتاری جاتی ہے۔ تَشْرِيْق۔ عید کو بھی اس لئے کہتے ہیں کہ سورج چڑھنے کے بعد ادا کی جاتی ہے۔ شَرْقِيَّة جس کو صبح کی دھوپ پہنچے۔ مَشْرِق ج مَشَارِق۔ سورج نکلنے کی جگہ۔ مشرقین۔ مراد موسم سرما اور گرما کا طلوع بھی ہے اور مشرق اور مغرب کو بھی کہتے ہیں۔ شَرِقَ الدَّمُ فِيْ عَيْنِهٖ۔ اس کی آنکھ میں خون اتر آیا۔ اِشْرَاق روشن و تاباں شدن۔ شَرْق۔ وہ روشنی جو کہ بند دروازہ کی دراڑ سے اندر کو جائے۔

## شرك

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | بِمَا اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا | شرک تو کیا تھا ہمارے باپ دادوں نے | ۱۷۲-۷ |
| ۱-۲ | وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا | اور مشرکوں سے بھی | ۹۶-۲ |
| ۱-۲ | وَلَوْ اَشْرَكُوْا (فرضاً) | اور اگر پیغمبر شرک کرتے | ۸۸-۶ |
| ۱-۲ | لَئِنْ اَشْرَكْتَ | اگر تو نے شریک مان لیا | ۶۵-۳۹ |
| ۱-۲ | مَا اَشْرَكْتُمْ | جو تم نے شریک بنائے | ۸۱-۶ |
| ۱-۲ | بِمَا اَشْرَكْتُمُوْنِ | تم نے مجھے شریک بنایا تھا | ۲۲-۱۴ |
| ۱-۲ | مَا اَشْرَكْنَا | ہم شریک نہ کرتے | ۱۴۸-۶ |
| ۲-۲ | وَلَا يُشْرِكُ | اور شریک نہیں کرتا | ۲۶-۱۸ |
| ۲-۲ | وَلَا يُشْرِكْ | اور ساجھی نہ بنائے | ۱۱۱-۱۸ |
| ۲-۲ | مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ | جو شریک ٹھہرائے | ۷۲-۵ |
| ۲-۲ | اَنْ تُشْرِكَ بِيْ | یہ کہ تو میرا شریک مانے | ۸-۳۱ |
| ۲-۲ | يُشْرِكُوْنَ | شریک بناتے ہیں | ۱۸۹-۷ |
| ۲-۲ | اَيُشْرِكُوْنَ | کیا وہ شریک بناتے ہیں | ۱۹۱-۷ |
| ۱۳-۲ | وَلَا تُشْرِكُوْا | اور شریک نہ بناؤ | ۳۶-۴ |
| ۱۳-۲ | لَا يُشْرِكْنَ | وہ عورتیں شریک نہ ٹھہرائیں | ۱۲-۶۰ |
| ۳-۲ | مِمَّا تُشْرِكُوْنَ | جو کہ تم شریک بناتے ہو | ۱۹-۶ |
| ۵-۲ | لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْ | نہ شریک بنایا میں | ۳۹-۱۸ |
| ۳-۲ | اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ | اللہ کے ہم شریک بنائیں | ۳۸-۱۲ |
| ۳-۲ | وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ | اور نہ شریک بنائیں ہم | ۶۴-۳ |
| ۲-۴ | وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ | اگر اس کا ساجھی بنایا جاتا | ۱۲-۴۰ |
| ۲۲-۲ | شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ | ساجھا ہے آسمانوں میں | ۴۰-۳۵ |
| ۲۲-۲ | اِنَّ الشِّرْكَ | بے شک شریک بنانا | ۱۳-۳۱ |
| ۲۲-۲ | بِشِرْكِكُمْ | تمہارے شریک ٹھہرانے سے | ۱۴-۳۵ |
| ۱۷-۲ | شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ | ساجھی سلطنت میں | ۱۱۱-۱۷ |
| ۱۷-۲ | فَهُمْ شُرَكَآءُ | وہ حصہ دار ہیں | ۱۲-۴ |
| ۱۷-۲ | شُرَكَآؤُهُمْ | ان کے شریکوں نے | ۱۳۷-۶ |
| ۱۷-۲ | لِشُرَكَآئِهِمْ | ان کے شریکوں کا ہے | ۱۳۶-۶ |
| ۱۷-۲ | شُرَكَآءَكُمْ | تمہارے شریک | ۲۲-۶ |
| ۱۷-۲ | اَيْنَ شُرَكَآءِيَ | کہاں ہیں میرے شریک | ۴۷-۴۱ |
| ۱۱-۲ | اَشْرِكْهُ فِيْ اَمْرِيْ | اس کو میرے کام میں ساجھی بنا | ۳۲-۲۰ |
| ۱۱-۴ | شَارِكْهُمْ | ساجھا کر ان سے | ۶۴-۱۷ |
| ۱۵-۲ | اَوْ مُشْرِكٌ | یا شرک کرنے والا | ۳-۲۴ |
| ۱۵-۲ | مِنْ مُّشْرِكٍ | مشرک سے | ۲۲۱-۲ |
| ۱۵-۲ | اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ | مگر وہ شرک کرنے والے ہیں | ۱۰۶-۱۲ |
| ۱۵-۲ | وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ | اور نہ ہی شرک کرنے والے | ۱۰۵-۲ |
| ۱۵-۲ | مُشْرِكَةٌ | شرک کرنے والی [illegible] | [illegible] |
| ۱۵-۷ | مُشْتَرِكُوْنَ | شریک ساجھی | [illegible] |

شَرِكَ (يَشْرَكُ شِرْكًا وَشِرْكَةً) [illegible] اَشْرَكَ بِاللّٰهِ اللہ کا شریک بنایا۔ اَشْرَكَ النَّعْلَ جوتی کا تسمہ بنایا۔ اِشْتِرَاك ساجھا

## شری (ی)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَا شَرَوْا بِهٖ | جس کے بدلے میں بیچا | ۱۰۲-۲ |
| ۱-۱ | وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ | اور انہوں نے یوسف بیچ دیا | ۲۰-۱۲ |
| ۱-۷ | اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى | اللہ نے خرید کی | ۱۱۱-۹ |
| ۱-۷ | لَمَنِ اشْتَرٰىهُ (اختاره) | جس نے خریدا اس کو | ۱۰۲-۲ |

١٠٧ وَقَالَ الَّذِی اشْتَرٰىهُ — اور کہا جس نے خریدا — ۱۲-۲۱

١٠٧ مَا اشْتَرَوْا بِهٖ (باعوا به) — بری ہے وہ چیز جسکے بدلے بیچا — ۲-۹۰

١٠٧ وَاشْتَرَوْا بِهٖ (اخذوا بدله) — اور انہوں نے خریدا — ۳-۱۸۱

١٠٧ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ — مول لی گمراہی — ۲-۱۶

٣١ مَنْ يَّشْرِیْ نَفْسَهُ — جو بیچتا ہے — ۲-۲۰۷

(یبیع)

٣١ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ (یبیعون) — بیچتے ہیں حیاتی — ۴-۷۴

٣٧ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ — تبدیل کرتے ہیں — ۳-۷۷

(یستبدلون)

١١٧ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ — تاکہ لیویں اس کے بدلے — ۲-۷۹

١٣٧ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ — اور نہ لو میری آیتوں کے بدلے — ۲-۴۱

(لا تستبدلوا)

٣٧ لَا نَشْتَرِیْ بِهٖ — نہیں لیتے ہم قسم کے بدلے — ۵-۱۰۶

شَرٰی (یَشْرِیْ شَرَآءً وشِرًی) خریدا اور فروخت کیا۔ شَرْیَان جن رگوں میں خون دل سے آتا ہے، برخلاف وریدکے کہ جن سے خون دل میں جاتا ہے
فا۔ شَارِیْ ج شُرَاۃ مُشْتَرِیْ۔ خریدار۔ ایک سیارہ کا بھی نام ہے۔

## شطأ

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ (جانب) — میدان داہنے کنارے — ۲۸-۳۰

اَخْرَجَ شَطْأَهٗ (فراخه) — نکالا اپنا پٹھا — ۴۸-۲۹

شَطَأَ (یَشْطَأُ شَطْأً وشُطُوْءًا) کنارہ پر چلا۔ اَشْطَأَ الزَّرْعُ کھیتی نے کونپل نکالی۔ شَاطِئُ الْبَحْرِ ساحل ج شواطی۔ شَطَأَ الْاَمْرَ بِالنُّوْلَیْنِ طَرَحَهٗ۔ شَطْأٌ۔ کنارہ ج شُطُوْءٌ

## شطر

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ — مسجد حرام کی طرف — ۲-۱۴۴، ۲-۱۴۹، ۲-۱۵۰

(نحو)

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ — کرو اپنے منہ اسی کی طرف — ۲-۱۴۴، ۲-۱۵۰

شَطَرَ (یَشْطُرُ شَطْرًا) الشَّیْءَ۔ نصف نصف کر دیا۔ شَطَرَ النَّاقَةَ اونٹنی آدھی دوہی اور آدھا دودھ چھوڑ دیا۔ شَطَرَ الدَّارُ گھر دور ہو گیا۔ شَطْرٌ کسی چیز کا حصہ اور ½ جہت، دوری، طرف ج اَشْطُرٌ شُطُوْرٌ۔ شَطِیْرٌ بعید۔ اَوْلَادُ فُلَانٍ شِطْرَۃٌ آدھے لڑکے آدھی لڑکیاں ج شُطَرَاءُ

## شطط

وَلَا تُشْطِطْ (تجر فی الحکومة) — اور دور نہ ڈال — ۳۸-۲۲

اِذًا شَطَطًا — دور عقل سے — ۱۸-۱۴

(افراط فی الکفران)

عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا — اللہ پر بڑھا کر باتیں کرتا تھا — ۷۲-۴

(غلوا فی الکذب)

شَطَّ (یَشِطُّ شَطَطًا) افرط۔ شَطَّ (یَشِطُّ شَطًّا وشُطُوْطًا) بَعُدَ وَاَبْعَدَهٗ۔ شَطَّ۔ اَشَطَّ۔ اَبْعَدَهٗ۔ شَطّ۔ کرانہ رود، دجو جور کردن ج شُطُوْط۔ شَطَّان۔ شَطَّ عَلَیْهِ۔ جَارَ ظلم کیا۔

## شطن

اَلْقَی الشَّیْطٰنُ — شیطان نے ملایا — ۲۲-۵۲

رِجْزَ الشَّیْطٰنِ — شیطان کی نجاست — ۸-۱۱

شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا — شیطان سرکش — ۴-۱۱۷

شَیٰطِیْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ — شریر آدمیوں اور جنوں نے — ۶-۱۱۲

اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ — اپنے شیطان ساتھیوں کے ساتھ — ۲-۱۴

مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ — جو پڑھتے تھے شیطان — ۲-۱۰۲

كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّیٰطِیْنِ — سر سانپوں کے — ۳۷-۶۵

وَمِنَ الشَّیٰطِیْنِ مَنْ — اور تابع کئے کتنے شیطان — ۲۱-۸۲

وَالشَّیٰطِیْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ — اور تابع کئے شیطان سب عمارت بنانے والے — ۳۸-۳۷

شَطَنَ (یَشْطُنُ شَطْنًا) اس کے مخالف ہو گیا۔ دور کیا۔ شَطَنَ الدَّارُ گھر دور ہوا۔ شَطَنَ الرَّجُلُ۔ بَعُدَ عَنِ الْحَقِّ۔ شَیْطَنَ۔ تَشَیْطَنَ۔ شیطانی فعل کیا۔ شَاطِنٌ۔ پلید، بدخو۔ شَیْطَانُ الْفَلَاۃِ۔ پیاس رکبہٗ شَیْطَانُهٗ اس کو غصہ آگیا۔ شیاطین العرب۔ سانپ۔ رؤس الشیاطین۔ ایک گھاس ہے۔

## شعب

شُعُوْبًا — ذاتیں — ۴۹-۱۳

ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ — جسکی تین شاخیں ہیں — ۷۷-۳۰

وَاِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا — اور مدین کی طرف انکا بھائی — ۷-۸۵

شَعَبَ (یَشْعَبُ شَعْبًا) الشَّیْءَ جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا۔ شَعَبَ الْقَوْمُ۔ قوم متفرق ہو گئی۔ شَعَبَ الرَّجُلُ۔ آدمی مر گیا۔ شَعَّبَهٗ۔ فرق۔ اِنْشَعَبَ۔ تَشَاعَبَ۔ اِشْتَعَبَ۔ شاخ در شاخ ہو جانا۔ شَعْبٌ بڑا قبیلہ

شِعَاب ۔ شِعْب ۔ درہ، کنارہ، بڑا قبیلہ، دو پہاڑوں کے درمیان بڑا راستہ شُعَبُ الیَد۔ انگلیاں ۔ شُعَبُ الجِسْم ۔ ہاتھ پاؤں ۔ شَعبان آٹھواں قمری مہینہ ۔ شَعِیب ۔ توشہ دان،

## شعر

١-٣ وَمَا يَشْعُرُونَ — اور نہیں سوچتے — ٢-٩

١-٣ لَا تَشْعُرُونَ — تم خبر نہیں رکھتے — ٢-١٥٤

٢-٣ وَمَا يُشْعِرُكُمْ — اور نہیں خبر ہے — ٦-١٠٩

(یں ریکی یا یماھم)

٢-٩ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ — اور نہ جتاوے تمہاری خبر کسی کو — ١٨-١٩

مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ — اللہ کی نشانیوں سے — ٢-١٥٨

١-١٨ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ — مشعر الحرام کے پاس — ٢-١٩٨

وَاَشْعَارِهَا — اور بکریوں کے بالوں سے — ١٦-٨٠

وَاَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى — رب شعریٰ کا ہے — ٥٣-٤٩

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ — نہیں سکھایا ہم نے اس کو شعر کہنا — ٣٦-٦٩

١-١٥ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ — یا کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہے — ٥٢-٣٠

١-١٥ وَالشُّعَرَآءُ — اور شاعروں کی بات پر — ٢٦-٢٢٤

(١) شَعَرَ و شَعُرَ (يَشْعُرُ شَعْرًا و شِعْرًى و شُعُوْرًا و شُعُوْرَةً و مَشْعُوْرًا و مَشْعُوْرَةً و مَشْعُوْرَآءَ) یہ معلوم کیا یا محسوس کیا (٢) شَعَرَ يَشْعُرُ شِعْرًا شعر کہا (٣) شَعِرَ (يَشْعَرُ شَعَرًا) اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے ۔ شِعْرَةٌ ۔ بالوں کا گچھا ۔ اَشْعَرَ الْقَوْمُ ۔ قوم نے اپنا شعار بنایا ۔ شَعَر ج اشعار ۔ شِعار ۔ شُعُور واحد شَعْرَةٌ ۔ شِعْر منظوم کلام ج اَشْعَار شعائر اس کا واحد شعیرہ اور شعارۃ ہے (اعلام دینیہ) مَشْعَر الحرام ۔ مزدلفہ کے پاس ایک پہاڑی کا نام ہے ۔ عرفات سے واپسی پر حاجی یہاں رات گذارتے ہیں، اور خداوند تعالیٰ سے دعائیں مانگتے ہیں ۔ شِعْرٰی گرمی میں جوزا کے نیچے ایک ستارہ ہے، جاہلیت میں عرب اس کو پوجتے تھے ۔ شِعْرَآءُ عورتوں کے بال زیر ناف ۔ شِعار گھوڑے کا تاہرو ۔ شَعِیر جو واحد شعیرہ ۔ مشاعرۃ ۔ مقابلہ میں شعر کہنا،

## شعل

٢-٧ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا — اور شعلہ نکلا سر سے بڑھاپے کا — ١٩-٣

(ای کثر فیہ الشیب)

شَعَلَ (يَشْعَلُ شَعْلًا) النارَ آگ نے شعلہ نکالا ۔ آگ جلاتی ۔ اِشْتَعَلَ الرأسُ الرجل شُعْلَۃ ۔ مشعل ۔ لھب النار مَشْعَل ۔ قندیل ج مَشَاعِل ۔ شَعِیلَہ ۔ بتی

## شغف

١-١ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا — فریفتہ ہو گیا اس کا دل اسکی محبت میں — ١٢-٣٠

شَغَفَهُ (يَشْغَفُ شَغْفًا) اس کے دل کے پردہ پر چوٹ لگائی ۔ شَغِفَ (يَشْغَفُ شَغَفًا) بعلاقت دل او آویختہ شد ۔ مَشْغُوْف محبت میں دیوانہ شَغَف ۔ انتہائی محبت ۔ شغاف ۔ شَغَف ۔ دل کا پردہ ج شُغُف

## شغل

١-١ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا — کام میں لگے رہ گئے اپنے مالوں کے — ٤٨-١١

١-٢٢ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ — ایک دھندے میں باتیں کرتے — ٣٦-٥٥

شَغَلَ (يَشْغَلُ شُغْلًا و اَشْغَلَهُ) کام میں لگا اور لگایا ۔ مشغول شُغُل کام میں لگنا ج اَشْغَال ۔ شُغُوْل ۔ شَاغِل ۔ کام میں لگنے والا ۔ جارِیَۃٌ مَشْغُوْلَۃٌ ۔ عورت خاوند والی ۔ مَالٌ مَشْغُوْلَۃٌ ۔ تجارت میں لگا ہوا مال،

## شفع

١-٣ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ — ایسا کون ہے جو سفارش کرے — ٢-٢٥٥

١-٣ مَنْ يَّشْفَعْ — جو کوئی سفارش کرے — ٤-٨٥

١-٣ وَلَا يَشْفَعُوْنَ — اور سفارش نہیں کرتے — ٢١-٢٨

١-٣ فَيَشْفَعُوْا لَنَا — ہماری سفارش کریں — ٧-٥٣

١-١٧ وَلَا شَفِيْعٌ — اور نہ سفارش کرنے والا — ٦-٥١

١-١٧ شُفَعَآءَكُمْ — تمہارے سفارش کرنیوالے — ٦-٩٤

١-١٧ مِنْ شُفَعَآءَ — سفارش کرنے والا — ٧-٥٣

١-١٧ شُفَعَآؤُنَا — ہمارے سفارش کرنے والے — ١٠-١٨

١-١٥ مِنْ شَافِعِيْنَ — سفارش کرنیوالے — [illegible]

١-٢٢ شَفَاعَةٌ — سفارش — ٢-٤٨

١-٢٢ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ — اور سفارش نفع نہیں دیتی — ٣٤-٢٣

١-٢٢ شَفَاعَةً حَسَنَةً — سفارش کرے نیک بات میں — ٤-٨٥

(موافقۃ الشرع)

١-٢٢ شَفَاعَةً سَيِّئَةً — سفارش کرے بری بات میں — ٤-٨٥

(مخالفۃ للشرع)

شَفَاعَتُهُمْ — ٣٦-٢٣

١-٢٢ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (الوتر) — اور جفت اور طاق کی — ٨٩-٣

شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفْعًا) الشیئ۔ جوڑا بنایا۔ شَفَعَ جَارَهٗ۔ اپنے پڑوسی کو حق شفع دیا۔ شَفَعَ (یَشْفَعُ شَفَاعَةً) اس کے لئے مدد طلب کی۔ شَفْع عشرہ ذوالحجہ۔ شافع۔ وہ اونٹنی جس کے پیٹ میں بھی بچہ ہو اور ایک بچہ ابھی دودھ بھی پیتا ہو۔ امام شافعی مشہور امام ہیں۔ عین شافعة۔ ایک کو دو دیکھنے والی آنکھ۔ اذان میں شفع کرنا۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اور اشھد ان محمدا رسول اللہ کو پھر دوہرانا۔ مُشَفَّعٌ۔ جس کی سفارش قبول ہو۔ امرأة مشفوعة۔ ایک آنکھ سے دیکھنے والی عورت،

## شفق

۱-۲ ءَاَشْفَقْتُمْ — کیا تم ڈر گئے — ۱۳-۵۸
۱-۲ وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا (خِفْنَ) — اور اس سے ڈر گئے — ۷۲-۳۳
۱۵-۲ مُشْفِقُوْنَ (خائفون) — ڈرنے والے — ۲۸-۲۱
۱۵-۲ مُشْفِقِيْنَ (خائفين) — ڈرنے والے — ۴۹-۱۸
۲۲-۱ بِالشَّفَقِ — سرخی شام کی — ۱۶-۸۴

شَفِقَ (یَشْفَقُ شَفَقًا) من الامر خاف وحرص۔ شفق علیہ اس پر شفقت کی، اس کی بھلائی چاہی۔ شَفَق۔ بقیہ روشنی بعد غروب آفتاب۔ سرخی۔ فا شفیق۔ شفوق۔ شفِق۔ شَفَق۔ کمزوری ج اشفاق شفقت۔ رحمت،

## شفہ

وَشَفَتَيْنِ — اور دو ہونٹ — ۹-۹۰

شَفَهَ (یَشْفَهُ شَفْهًا) اس کے لب پر مارا۔ شَفَة۔ لب، ہونٹ ج شفاہ۔ شفہات۔ خفیف الشفہ۔ کم سوال۔ شُفَیْہ اسم تصغیر کلام بالمشافہۃ۔ سامنے بات کرنا۔ حروف الشفویۃ۔ ب۔ ف۔ م

## شفی

۳-۱ فَهُوَ يَشْفِيْنِ — پھر وہی شفا دیتا ہے — ۸۰-۲۶
۳-۱ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ — اور ٹھنڈے کرے دل مومنوں کے — ۱۵-۹
۲۲-۱ فِيْهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ (دواء) — اس میں اچھے ہوتے ہیں مرض لوگوں کے — ۶۹-۱۶
۲۲-۱ هُدًى وَّشِفَاءٌ — سوجھ ہے اور روگ کا دور کرنیوالا — ۴۴-۴۱
۲۲-۱ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ — اور شفا دلوں کے روگ کی — ۵۷-۱۰
(دواء)
عَلٰی شَفَا حُفْرَةٍ — کنارے پر ایک گڑھے آگ کے — ۱۰۳-۳
عَلٰی شَفَا جُرُفٍ — کنارہ پر ایک کھائی کے — ۱۰۹-۹

شَفِیَ (یَشْفِیْ شِفَاءً) اللہ زیدًا من مرضہ۔ شفی (اشفی) شفی (یشفی شفًا) الھلال۔ چاند کنارہ پر آ کر ڈوب گیا۔ شفا۔ سورج، چاند کا بقیہ حصہ غروب سے پہلے اور کنارہ۔ ما بقی منہ الا شفاء۔ سوائے کنارے کے اور کچھ نہ رہ گیا اب صرف مرنا باقی ہے۔ شفاء ج اشفیہ۔ اشافی تندرستی۔ شافی۔ شفا دینے والا۔ ھو الشافی۔ شافی۔ کافی۔ جواب شافی

## شقق

۱-۱ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ — پھر چیرا ہم نے زمین کو — ۲۶-۸۰
۱-۴ شَاقُّوا اللّٰهَ (خالفوا) — مخالف ہوئے اللہ کے — ۱۳-۸
۱-۴ شَاقُّوا الرَّسُوْلَ — اور مخالف ہو گئے رسول کے — ۴۷-۳۳
۱-۸ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (انفلق) — پھٹ گیا چاند — ۱-۵۴
۱-۸ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ — جب پھٹ جاوے آسمان — ۳۷-۵۵
(انفرجت ابوابا)
۱-۸ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ — جب آسمان پھٹ جاوے — ۱-۸۴
۳-۱ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ — یہ کہ تم پر تکلیف ڈالوں — ۲۷-۲۸
۳-۵ لَمَا يَشَّقَّقُ — ایسے بھی ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں — ۷۴-۲
(ت۔ ش میں مدغم ہے)
۳-۵ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ — جس دن پھٹ جاوے زمین — ۴۴-۵۰
(ایک ت حذف ہے)
۳-۵ يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ — جس دن پھٹ جاوے آسمان — ۲۵-۲۵
(ت۔ حذف ہے)
۳-۸ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ — اور ٹکڑے ہو زمین — ۹۰-۱۹
۳-۴ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ — جو مخالفت کرے اللہ کی — ۱۳-۸
۳-۴ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ — جو کوئی مخالفت کرے رسول کی — ۱۱۵-۴
(یخالف الرسول)
۳-۴ وَمَنْ يُّشَاقِّ اللّٰهَ — اور جو کوئی مخالف ہوتا ہے اللہ سے — ۴-۵۹
۳-۴ تُشَاقُّوْنَ فِيْهِمْ — ضد کرتے تھے تم ان سے — ۲۷-۱۶
(تخالفون المومنین)
۲۱-۱ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ — اور ضرور آخرت کی مار بہت ہی سخت ہے — ۳۴-۱۳
۲۲-۱ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ — مگر جانوں کو مار کر — ۷-۱۶
(بجہدھا)
۲۲-۱ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ (المسافۃ) — ان پر مسافت — ۴۲-۹

تَشَاكُس۔ تَخَالُف۔ شَكِيْدَس۔ شوم

## شكك

۱-۲۲ أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ کیا اللہ کے بارہ میں شک ہے ۱۴-۱۰۰

۱-۲۲ لَفِيْ شَكٍّ شک میں ۴-۱۵۷

شَكَّ (يَشُكُّ شَكًّا) فِي الْاَمْرِ اِرْتَابَ۔ فا۔ شَاكٌّ مفعم مَشْكُوْكٌ
شَاكُ السِّلَاحِ باہتھیار۔ شِكَّتْ۔ اَلشَّوْكَةُ رِجْلَهٗ۔ اس کے پاؤں میں کانٹا چبھ گیا

## شكل

عَلٰى شَاكِلَتِهٖ (طریقہ) اپنے ڈھنگ پر ۱۷-۸۴

مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ اسی شکل کے طرح طرح کے ۳۸-۵۷

شَكْل۔ طریق، نیت، مذہب، حالت، حاجت ج شُكُوْل۔ مشاکلت
مشابہت۔ شِکل۔ صورت، مثل، نظیر، عورت کا نخرہ ج اَشْكَال۔ مُشْكَل
پاؤں باندھنے والا۔ شَكَلَ الْكِتَابَ۔ اعراب ڈالے۔ شَكُلَ (يَشْكُلُ
شَكْلًا) دشوار ہو گیا۔

## شكو

۱-۳ اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّيْ بیشک میں کھولتا ہوں اپنا اضطرار ۱۲-۸۶

۷-۳ وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اور جھینکتی تھی ۵۸-۱

۱-۱۸ كَمِشْكٰوةٍ جیسے ایک طاق ۲۴-۳۵

شَكَى (يَشْكُوْ شَكْوٰى و شَكْوًا و شَكَاةً و شِكَايَةً و شَكِيَّةً) جھینکنا
شَكْوٰى ج شَكَاوٰى۔ اِشْتَكٰى۔ مرض کی
۵ اکیلا پن۔ فاقہ، چھوٹی اولاد کی فکریں جھینکتی تھی

## شمت

۱۳-۲ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ سوت ہنسا مجھ پر دشمنوں کو ۷-۱۴۹
(تفرح)

شَمِتَ (يَشْمَتُ شَمَاتًا و شَمَاتَةً) دشمن کے غم پر خوش ہوا۔ فا۔ شَامِتٌ
ج شُمَّات مفعم شموت۔ شَمَّتَ الْعَاطِسَ دعا لہ بقولہ
يَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔ رشمات۔ خائبون۔ اس کا واحد نہیں ہے

## شمخ

۱-۱۵ رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ پہاڑ اونچے (بلند) ۷۷-۲۷
(مرتفعات)

شَمَخَ (يَشْمَخُ شَمْخًا و شُمُوْخًا) الْجَبَلُ۔ بلند ہوا۔ فا۔ شامخ ج
شُمَّخ۔ نسب شامخ۔ شریف خاندان۔ تشامخ۔ تکبر۔ شریف
اور تکبر دونوں معنوں میں آتا ہے

## شمأز

۱-۱۵ اِشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ رک جاتے ہیں دل ۳۹-۴۵

شَمَزَتْ (يَشْمَزُ شَمْزًا) نَفْسُهٗ مِنْهُ۔ اس کا بوجہ کراہت دل رک گیا
اِشْمَاَزَّ اسم ہے۔ شُمَازِيْزَةٌ (اِشْمِئْزَازًا) گرفتگی دل

## شمس

وَالشَّمْسِ سورج ۱۸-۲۲

۱-۲۲ شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا دھوپ اور نہ ٹھرنا ۷۶-۱۳

شَمَسَ (يَشْمُسُ شَمْسًا) و شَمِسَ (يَشْمَسُ شَمَسًا و اَشْمَسَ)
الیوم۔ آج سورج ظاہر رہا۔ شَمَسَ لی۔ اس نے میرے ساتھ دشمنی شروع
کر دی، اور اس کے چھپانے پر قادر نہ رہا۔ شَمَسَ الکافر۔ کافر نے سورج کی
پوجا کی۔ شَمَّسَهٗ۔ اس کو دھوپ میں رکھا۔ شمس۔ سورج ج شُمُوْس
تصغیر شُمَيْسَةٌ۔ شَمْسِيَّةٌ چھتری۔ مگر بہتر نام ظُلَّة ہے

## شمل

۱-۷ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ یا وہ بچہ جس پر مشتمل ہیں ۶-۱۴۳

بِشِمَالِهٖ بائیں ہاتھ میں ۶۹-۲۵

اَصْحٰبُ الشِّمَالِ اور بائیں طرف والے ۵۶-۴۱

ذَاتَ الشِّمَالِ (ج شمائل) بائیں طرف ۱۸-۱۷

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا اور بائیں طرف ۱۶-۴۸

(ج شمال ای عن جانبیہا اول النہار و آخرہ)

وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ اور بائیں طرف سے ۷-۱۷

شَمَلَ (يَشْمُلُ) شَمِلَ (يَشْمَلُ شَمْلًا و شُمُوْلًا) الْاَمْرُ الْقَوْمَ۔ شَمَلَتِ
(يَشْمُلُ شُمُوْلًا) الرِّيحُ۔ ہوا شمال کو چلی۔ شَمَلَ بہ بایاں ہاتھ پکڑا۔ شَمِلَ
(يَشْمَلُ شَمْلًا) و شُمِلَ شَمْلًا۔ الْقَوْمُ۔ اصابہم الشمال۔ جَمَعَ اللّٰهُ
شَمْلَهُمْ۔ شِمَال۔ شَمِيْل۔ شَمُوْل۔ شَوْمَل۔ شمال کی ہوا۔ شمائل
ضد الیمین۔ شمال، جنوب کے سامنے والی طرف

## شنأ

۱-۲۲ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اس قوم کی دشمنی ۳-۵ ۹-۵

۱-۱۵ شَانِئَكَ بے شک جو ہو دشمن تیرا ۱۰۸-۳

شَنَاَ (يَشْنَاُ شَنْأً) و شَنِئَ (يَشْنَاُ شَنْأً و شَنْأَةً و شَنَآنًا و مَشْنَأً و
مَشْنَأَةً) الرجل۔ اَبْغَضَہٗ عن عداوۃ و سوء خُلُق فا۔ شانئ

ج شُتّآءٌ

## شوب

۱-۲۲ لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ — البتہ ملونی ہے جلتے پانی کی — ۳۷-۶۷

شَابَ (يَشُوْبُ شَوْبًا وشِيَابًا) الشیٔ خَلَطَہٗ۔ شَائِبَۃٌ۔ آلودگی، عیوب، آمیزش۔ شُوْبَۃٌ۔ مکر فریب ج شَوَائِبُ

## شور

۱-۲ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ — پھر ہاتھ سے بتایا اس لڑکے کو — ۱۹-۲۱

۱۱-۴ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ — اور ان سے مشورہ لے کام میں — ۳-۱۵۹

(استخرجوا اظہروا)

۶-۲۲ وَتَشَاوُرٍ — اور اپنی رضا مشورہ سے — ۲-۲۳۳

وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى — اور کرتے ہیں کام آپس کے مشورہ سے — ۴۲-۳۸

(اسم بمعنی مصدر تشاورون)

شَارَ (يَشُوْرُ شَوْرًا وشِيَارًا وشِيَارَةً ومَشَارًا ومَشَارَةً) العمل استخرجہٗ۔ اشار الیہ۔ اومأ۔ شَاوَرَ الامرَ مشورہ طلب کیا۔ تَشَاوَرَ ایک دوسرے کو مشورہ دیا۔ شوریٰ اسم بمعنی تَشَاوُر۔ مجلس شوریٰ مُشَاوِر ج شُوَرَآء وزیر۔ مُشِيْر۔ سیاست میں مشورہ دینے والا، اس کا درجہ وزیر کے درجہ سے بڑا ہوتا ہے،

## شوظ

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ — شعلے آگ سے صاف — ۵۵-۳۵

شُوَاظ۔ آگ کا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو آگ یا سورج کی گرمی کا

شَاظَ (يَشُوْظُ شَوْظًا) بہ الغضب۔ اشتعل

## شوک

غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ — جس میں کانٹا نہ تھے — ۸-۷

شَاكَہٗ (يَشُوْكُہٗ شَوْكًا) اس کے جسم میں کانٹا چبھو دیا۔ شَاكَتْہٗ۔ اسے کانٹا لگا۔ شَاكَ (يَشَاكُ شَاكَۃً وشَكِيَّۃً) وقع فی الشوك۔ اَشْوَكَ جہاں کانٹے زیادہ ہوں۔ شَوْك۔ کانٹا ج اَشْوَاك۔ واحد شَوْكَۃٌ۔ شوکۃ۔ بچھو کا ڈنک۔ کنایہ از تکلیف دشمن۔ ذو شوکۃ۔ با ہتھیار ریا شاك السلاح۔ شوکت، تیزی، قوت، لڑائی، دبدبہ

## شوی

۱-۲۱ يَشْوِي الْوُجُوْهَ — بھون ڈالے منہ کو — ۱۸-۲۹

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى — کھینچ لینے والی کلیجہ کو — ۷۰-۱۶

شَوٰى ج شُوَاۃٌ۔ سر کا چمڑا۔ شَوٰى (يَشْوِي شَيًّا) اللحم۔ گوشت آگ پر رکھ کر گداز کیا۔ اب وہ گوشت مَشْوِيّ ہو گیا۔ اَشْوَى القومَ۔ لوگوں کو بھون کر گوشت کھلایا۔ شَوٰى۔ ردی مال، ہاتھ اور پاؤں۔ اسم تصغیر شُوَيَّۃٌ۔ شَوَّاءٌ۔ گوشت بھوننے والا۔ لہٗ کھال اتار کر اندر کا کلیجہ نکالے

## شہب

شِهَابٌ مُّبِيْنٌ — انگارہ چمکتا ہوا — ۱۵-۱۸

بِشِهَابٍ قَبَسٍ — انگارا سلگا کر — ۲۷-۷

شِهَابًا رَّصَدًا — ایک انگارہ گھات میں — ۷۲-۹

وَّشُهُبًا — اور انگارے — ۷۲-۸

شَهِبَ (يَشْهَبُ) وشَهُبَ (يَشْهُبُ شُهْبًا) روشن رنگ ہوا۔ شَهَبَ (يَشْهَبُ شَهْبًا وشُهُوْبًا) الحرُّ۔ گرمی نے رنگ تبدیل کر دیا اور رنگ تبدیل ہو گیا۔ شِهَاب ج شُهُب۔ شُهْبَان۔ آگ اور ستاروں کی چمک۔ شَوْهَب۔ خارپشت۔ عامٌ اَشْهَبُ۔ سال قحط۔ شِهَابُ حَرْبٍ۔ لڑاکا،

## شہد

۱-۱ شَهِدَ اللّٰهُ (عَلِمَ) — اللہ نے گواہی دی — ۳-۱۸

۱-۱ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ (حَضَرَ) — پھر جو موجود ہو تم سے — ۲-۱۸۵

۱-۱ شَهِدَ شَاهِدٌ — گواہی دی ایک گواہ نے — ۱۲-۲۶

۱-۱ وَشَهِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ — اور اقرار کیا یا گواہی دی — ۳-۸۶

۱-۱ فَاِنْ شَهِدُوْا — پھر اگر وہ گواہی دیں — ۶-۱۵۰

۱-۱ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا — کیوں تم نے گواہی دی — ۴۱-۲۱

۱-۱ شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا — ہم نے اقرار کیا — [illegible]

۱-۲ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى — اور اقرار کرایا — [illegible]

۱-۲ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ — نہیں [illegible] — [illegible]

۳-۱ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ — گواہی دیتا ہے — ۶۳-۱

۳-۱ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ — اس کو دیکھتے ہیں نزدیک والے — ۸۳-۲۱

۳-۱ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ — اور فرشتے بھی گواہ ہیں — ۴-۱۶۵

۱۱-۱ لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ — تاکہ پہنچیں اپنی نفع کی جگہ — ۲۲-۲۸

(يحضروا)

۱-۳ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ — اور بتلائیں گے ان کے پاؤں — ۳۶-۶۵

۱-۱۳ فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ — تو تُو ان کے ساتھ اقرار نہ کر — ۶-۱۵۰

۱-۳ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ — اور جانتے ہو — ۷۰-۲
(تعلمون ان الحق)
۱-۳ ءَاِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ — کیا تم اقرار کرتے ہو — ۱۹-۶
۱-۳ حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ — میرے پاس تمہارے حاضر ہونے تک — ۳۲-۲۷
۱-۳ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ — میں اقرار نہیں کرتا — ۱۹-۶
۱-۳ نَشْهَدُ اِنَّكَ — ہم قائل ہیں — ۱-۶۳
۲-۳ وَيُشْهِدُ اللّٰهَ — اور گواہ بناتا ہے اللہ کو — ۲۰۴-۲
۲-۳ اُشْهِدُ اللّٰهَ — میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں — ۵۴-۱۱
۱-۱۱ وَاشْهَدْ بِاَنَّا — اور گواہ رہو — ۵۲-۳
۱-۱۱ اِشْهَدُوْا — اور گواہ رہو — ۶۴-۳
۲-۱۱ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ — اور گواہ بناؤ — ۲۸۲-۲
۲-۱۱ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ — گواہ بناؤ — ۱۵-۴
۱۱-۱۱ وَاسْتَشْهِدُوْا — گواہ طلب کرو — ۲۸۲-۲
۱۱-۱۱ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ — گواہ طلب کرو — ۱۵-۴
۱-۱۵ وَشَاهِدٍ وَّ — اور حاضر ہونے والے — ۳-۸۵
۱-۱۵ رَسُوْلًا شَاهِدًا — رسول بتلانے والا تمہاری باتوں کا — ۱۴-۷۳
۱-۱۵ وَهُمْ شَاهِدُوْنَ — اور وہ دیکھتے تھے — ۱۵-۳۷
۱-۱۵ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ — تسلیم کرنے والے — ۱۷-۹
۱-۱۵ مَعَ الشّٰهِدِيْنَ — ماننے والوں میں — ۵۳-۳
۱-۱۵ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ — کھڑے ہوں گے گواہ — ۵۱-۴۰
۱-۱۶ وَمَشْهُوْدٍ — اور حاضر کئے ہوئے — ۳-۸۵
۱-۱۶ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ — دن پیش ہونے کا — ۱۰۳-۱۱
۱-۱۶ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا — پڑھنا قرآن فجر کا ہوتا ہے روبرو — ۷۸-۱۷
۱-۱۷ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ — کاتب اور نہ گواہ — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ (مطلع) — اور اللہ خبردار ہے — ۴۶-۱۰
۱-۱۷ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا — تم پر گواہ — ۱۴۳-۲
۱-۱۷ مَعَهُمْ شَهِيْدٌ (حاضر) — انکے ساتھ موجود — ۷۲-۴
۱-۱۷ شَهِيْدَيْنِ — دو گواہ — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ — کیا تھے تم موجود — ۱۳۳-۲
۱-۱۷ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ — اور نہ انکار کریں گواہ — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ — اور کرے تم سے شہید — ۱۴۰-۳

۱-۱۷ مِنَ الشُّهَدَآءِ — گواہوں سے — ۲۸۲-۲
۱-۱۷ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ — اور پکارو اپنے مددگار — ۲۳-۲
(الهتكم)
۱-۱۸ مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ — دن حاضر ہونے — ۳۷-۱۹
(حضور)
۱-۱۹ عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا (رقباء) — حاضر تمہارے پاس — ۶۱-۱۰
۱-۱۹ وَبَنِيْنَ شُهُوْدًا — بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے — ۱۳-۷۴
(لیشهدون المحافل)
۱-۱۹ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ — مومنوں کو آنکھوں سے دیکھتے تھے — ۸۵-
(حضور)
۱-۲۲ كَتَمَ شَهَادَةً — چھپائے وہ گواہی — ۲-۲۰
۱-۲۲ شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ — گواہی تمہارے درمیان — ۶-۹
۱-۲۲ الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ — گواہی اللہ کے لئے — ۶۵-
(التی امرنا باقامتها)
۱-۲۲ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ — جاننے والا چھپے اور ظاہر کا — ۲۳-
۱-۲۲ مِنْ شَهَادَتِهِمَا (یمینهما) — دونوں کی گواہی سے — ۵-۷
۱-۲۲ لَشَهَادَتُنَا — بے شک ہماری گواہی — ۵-۷

شَهِدَ (يَشْهَدُ شُهُوْدًا) المجلس مجلس میں آیا۔ شَهِدَ الشيئَ چیز کا معائنہ کیا۔ شَهِدَ الجُمُعَةَ۔ نماز جمعہ میں شامل ہوا۔ فا۔ شَاهِدٌ ج شُهُوْدٌ۔ شَهِدَ (۲) شَهِدَ (يَشْهَدُ وَشَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً) عدالت میں آیا اور گواہی دی۔ شَاهِدٌ ج شُهَدَ شُهُوْدٌ۔ اَشْهَادٌ۔ شَاهَدَ ج۔ مُشَاهَدَةً۔ اس کا معائنہ کیا اَشْهَدَ ہٗ۔ اس کو حاضر کیا۔ اُشْهِدَ۔ اُسْتُشْهِدَ۔ شہید ہو گیا تَشَهَّدَ۔ گواہی طلب کی، یا نماز میں التحیات پڑھا۔ صلوۃ الشاہد نماز مغرب۔ شَهِدَ اللّٰهُ۔ علم او قبل۔ شَهَادَةَ اللّٰهِ۔ اس کی راہ میں مرنا۔ یوم مشہود۔ جمعہ یا قیامت کا دن

## شهر

شَهْرُ رَمَضَانَ — ماہ رمضان — ۲-۵
غُدُوُّهَا شَهْرٌ — صبح کی منزل ایک ماہ کی مسافت — ۳۴-
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ — بہتر ہے ہزار مہینہ سے — ۹۷-
اِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا — بارہ ماہ — ۹-

شَیْخَان۔ استاد، عالم، کبیر قوم۔ شَیْخُ المَرْأَۃِ۔ زَوْجُھَا۔ شَیْخُ النَّار۔ ابلیس۔ شَیَّخَہٗ۔ قَالَ یَا شَیْخُ

## شید

۱-۱۶ وَقَصْرٍ مَّشِیْدٍ اور محل گچ کاری کے ۲۲-۴۵۱

۳-۱۶ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ (مرتفعۃ) مضبوط قلعوں میں ۴-۷۷

شَادَ (یَشِیْدُ شَیْدًا و شَیَّدَہٗ) البِنَاءَ۔ رَفَعَہٗ۔ شِیْدٌ۔ مفعم۔ ما طُلِیَ بہ الحائط من الجص۔ دیوار چونا یا سیمنٹ لگائی ہوئی۔ مُشَیَّدَۃٌ المرفوع۔ شَادَ۔ جِلْدَہٗ بِالطِّیْبِ۔ خوشبو لگائی،

## شیع

۱-۳ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَۃُ چرچا ہو بدکاری کا ۲۴-۱۹

(اشاعت)

مِنْ کُلِّ شِیْعَۃٍ (فرقۃ) ہر ایک فرقہ مراد گمراہ فرقہ ۱۹-۶۹

ھٰذَا مِنْ شِیْعَتِہٖ یہ ایک اس کے رفیقوں سے ۲۸-۱۵

فِیْ شِیَعِ الْاَوَّلِیْنَ (فرق) اگلے فرقوں میں ۱۵-۱۰

اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا یا بھڑا دے تم کو مختلف فرقے کر کے ۶-۶۵

فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا جنہوں نے نکالی اپنے دین میں راہیں اور ہو گئے بہت فرقے ۶-۵۹ / ۳۰-۳۲

وَجَعَلَ اَھْلَھَا شِیَعًا اور کر رکھا اسکے لوگوں کو کئی فرقے ۲۸-۴

کَمَا فُعِلَ بِاَشْیَاعِھِمْ جیسا کہ کیا گیا ہے انکے طریقہ والوں کے ساتھ ۳۴-۵۴

(یا شباھھم)

اَھْلَکْنَا اَشْیَاعَکُمْ برباد کر چکے ہیں ہم تمہاری ساتھ والوں کے ساتھ ۵۴-۱۵

(اشباھکم فی الکفر)

شَاعَ (یَشِیْعُ شَیْعًا) بِالْخَبَرِ اَذَاعَہٗ۔ تَشَیَّعَ۔ فرقہ شیعہ کا دعوی کیا۔ شَیْعٌ۔ مثل۔ مقدار ج اشیاع۔ شَیَّعَ شَھْرَ رَمَضَانَ۔ رمضان کے بعد چھ روزے اور رکھے۔ شَیَّعَ النَّارَ۔ آگ میں اور ایندھن ڈالا، تا کہ زیادہ تیز ہو جائے (اشاعت چھاپنا اور بطور اخبار تقسیم کرنا، شِیْعِیْ۔ حضرت علی رض کے ساتھ اپنے آپ کو ظاہر کرنے والا،

# ص (۹۰)

## ص

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّکْرِ قسم ہے قرآن سمجھانے والی کی ۳۸-۱

دیکھو بحث حروف مقطعات

## صبء

۱-۱۵ وَالصَّابِئُوْنَ اور فرقہ صابی ۵-۶۹

۱-۱۵ وَالصَّابِئِیْنَ اور صابئین ۲-۶۲ / ۲۲-۱۷

صَبَأَ (یَصْبَأُ) وَصَبُؤَ یَصْبُؤُ صَبْأً وَصُبُوْءً) دین تبدیل کر دیا ایک دین چھوڑا دوسرے میں داخل ہوا۔ یا دین صابی اختیار کیا۔ یہ ایک فرقہ ہے، جو کہ صرف حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر مانتے ہیں اور باقی سب پیغمبروں کے منکر ہیں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ وہی فرقہ ہے جس کی طرف حضرت ابراہیم مبعوث ہوئے تھے اور اس مغضوب فرقہ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا یہ لوگ ستارہ کے پرستار بھی ہیں مزید تحقیق کے لئے دیکھو ارض القرآن،

## صبب

۱-۱ فَصَبَّ عَلَیْھِمْ پھینکا انپر ۸۹-۱۳

۱-۱ اِنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ ڈالا ہم نے پانی ۸۰-۲۵

۱-۴ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ ڈالا جاویگا ۲۲-۱۹

۱-۱۱ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِہٖ پھر ڈالو اس کے سر پر ۴۴-۴۸

۱-۲۲ صَبًّا گرا کر ۸۰-۲۵

صَبَّ (یَصُبُّ صَبًّا) المَاءَ پانی گرایا۔ صب علیہ البلاءَ۔ اس پر مصیبت نازل کی۔ صَبَّ (یَصِبُّ صَبًّا) المَاءُ۔ پانی گرا صَبٌّ۔ ج صَبُّوْنَ۔ عاشق

## صبح

۲-۱ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِیْنَ پھر لگا پچھتانے ۵-۳۱

(صار)

۲-۱ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ پھر رہ گئے نقصان میں ۵-۵۳

۲-۱ فَاَصْبَحَتْ کَالصَّرِیْمِ پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا ۶۸-۲۰

۲-۱ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِہٖٓ اب ہو گئے تم اس کے فضل سے ۳-۱۰۳

(صرتم)

۳-۱ وَلَقَدْ صَبَّحَھُمْ اور پڑا انپر صبح سویرے ۵۴-۳۸

(اتاھم صباحا)

۲-۳ اَوْ یُصْبِحَ مَاۤؤُھَا غَوْرًا یا صبح کو ہو رہے پانی اسکا گہرا ۱۸-۴۱

۲-۳ فَیُصْبِحُوْا عَلٰی مَا پھر لگیں (یا ہو جاویں) ۵-۵۲

أَصَابِعُ الْیَدِ - اِبْہَام - السبابۃ - وُسْطٰی - بِنْصَر - خِنْصَر - اُصْبُع - اِصْبِع - اُصْبَع ج اَصَابِع - مَصْیَبَۃ - تکبر کرنا۔ اسی سے مَنْ دَلَّاہُ السُّلْطَانُ ضَیْعَۃ الشَّیْطَانُ جس کو بادشاہ دوست رکھے شیطان اس کو متکبر بنا دیتا ہے۔ مَضْبُوْع متکبر۔ ضَیْعَۃ بہت بلند مقامات اس کی طرف انگلی کی مَنْ دَلَّاہُ السُّلْطَانُ - ضَیْعَۃ الشَّیْطَانُ ۳م

## صبغ

وَصِبْغٍ لِّلْاٰکِلِیْنَ — اور روٹی ڈبونا (سالن) کھانے — ۲۳-۲۰
(ج صِبَاغ) — والوں کے لیے

صِبْغَۃَ اللّٰہِ (ج اَصْبَاغ) — ہم نے قبول کر لیا رنگ اللہ کا — ۲-۱۳۸

صَبَغَ (یَصْبُغُ صَبْغًا وصِبْغًا) الثوب کپڑا رنگا (صَبَغْتُنِیْ فِیْ عَیْنَیْكَ) خَیْرٌ وِّنِیْ عِنْدَكَ۔ تَصَبَّغَ فِیْ دِیْنِہٖ - دیندار ہو گیا۔ صِبْغٌ - رنگ - صِبَاغَۃ کسب رنگائی - صَبَّاغ رنگ ساز نیلاری یا کپڑا یا باتوں پر رنگ چڑھانے والا۔

## صبو

۳-۱ اَصْبُ اِلَیْہِنَّ (اصل) — مائل ہو جاؤں انکی طرف — ۱۲-۳۳
اٰتَیْنٰہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا — اور دیا ہم نے اسکو حکم کرنا لڑکپن میں — ۱۹-۱۱
فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا — گود میں لڑکا — ۱۹-۲۹

صَبَا (یَصْبُوْ صَبْوًا وصُبُوًّا وصِبًا وصَبَاءً) صَبِیَ (یَصْبٰی صَبَاءً) لڑکوں جیسی حرکتوں کی طرف مائل ہوا۔ فا صْبَاہُ - اَصْبَتِ الرَّجُلُ صاحب لڑکا ہوا۔ اس کے گھر لڑکا پیدا ہوا۔ تَصَبّٰی کھیل کی طرف راغب ہوا - صَبِیٌّ ج صِبْیَان - صِبْوَان

## صحب

۲-م وَلَا ھُمْ مِّنَّا یُصْحَبُوْنَ — اور نہ ہی وہ ہماری طرف رفاقت — ۲۱-۴۳
(یحیاور دون) — رکھے جاویں گے
م-۱۳ فَلَا تُصٰحِبْنِیْ — مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیو — ۱۸-۷۶
م-۱۱ وَصَاحِبْھُمَا — اور ساتھ رہے ان دونوں کا — ۳۱-۱۵
۱۵-۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ — نہیں بہکا تمہارا رفیق — ۵۳-۲
۱۵-۱ مَا بِصَاحِبِھِمْ مِّنْ جِنَّۃٍ — کہ انکے رفیق کو کچھ جنون نہیں ہے — ۷-۱۸۴
۱۵-۱ مَا بِصَاحِبِکُمْ مِّنْ جِنَّۃٍ — کہ تمہارے رفیق کو کچھ سودا نہیں ہے — ۳۴-۴۶
۱۵-۱ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ — جب کہہ رہا تھا اپنے رفیق سے — ۹-۴۰
۱۵-۱ کَصَاحِبِ الْحُوْتِ — جیسا کہ وہ مچھلی والا — ۶۸-۴۸

۱۵-۱ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ — اور پاس بیٹھنے والے — ۴-۳۶
۱۵-۱ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ — اے رفیقو قید خانہ کے — ۱۲-۳۹
۱۵-۱ وَلَمْ تَکُنْ لَّہٗ صَاحِبَۃٌ — حالانکہ اس کے کوئی عورت نہیں — ۶-۱۰۱
۱۵-۱ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ — اور اس کی عورت اور بیٹے — ۸۰-۳۶
(زوجہ)
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ — جنت کے رہنے والے — ۲-۸۲
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَۃِ — داہنے والے — ۵۶-۸
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ — داہنے والے — ۵۶-۲۷
۱۵-۱ اَصْحٰبُ النَّارِ — آگ کے رہنے والے — ۲-۳۹
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ — دوزخ کے رہنے والے — ۹-۱۱۳
۱۵-۱ اَصْحٰبُ السَّعِیْرِ — آگ کے رہنے والے — ۶۷-۱۱
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ — اور بائیں والے — ۵۶-۴۱
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَۃِ — اور بائیں والے — ۵۶-۹
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ — کھائیاں کھودنے والے — ۸۵-۴
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ — بن کے رہنے والے — ۱۵-۷۸
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ — حجر کے رہنے والوں نے — ۱۵-۸۰
۱۵-۱ اَصْحٰبَ السَّبْتِ — ہفتہ کے دن والوں پر — ۴-۴۷
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الرَّسِّ — کنویں والے — ۵۰-۱۲
۱۵-۱ اَصْحٰبَ السَّفِیْنَۃِ — جہاز والوں کو — ۲۹-۱۵
۱۵-۱ اَصْحٰبِ الْفِیْلِ — ہاتھی والوں کے ساتھ — ۱۰۵-۱
۱۵-۱ اَصْحٰبَ الْقَرْیَۃِ — اس گاؤں کے لوگوں کی — ۳۶-۱۳
۱۵-۱ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ — قبر والوں سے — ۶۰-۱۳
۱۵-۱ اَصْحٰبُ مَدْیَنَ — مدین والے — ۹-۷۰
۱۵-۱ اَصْحٰبُ الْکَھْفِ — غار والے — ۱۸-۹

صَاحَبَہٗ (یَصْحَبُ صُحْبَۃً وصَحَابَۃً وصَاحِبَۃً) مُصَاحَبَۃً اس کے ساتھ شامل ہوا، گذران کی، ساتھ دیا۔ صَحَبَ (یَصْحَبُ صَحْبًا) المذبوح۔ مذبوح کی کھال اتاری۔ صاحب - ملازم، معافی مالک، صاحب حکم، وزیر ج صَحْب - اَصْحَاب - صُحْبَۃ - صِحَاب - صُحْبَان - صَحَابَۃ - وہ لوگ جنہوں نے حضور صلعم کی زیارت کی اور ایمان لائے۔ صَاحِبَۃ - بیوی ج صاحبات - صَوَاحِب مُصَاحِب - ملازم

۳م بادشاہ جس کو حاکم بناتا ہے شیطان اس کا اسیر پنجہ ہوتا ہے۔ گو مومن

## صحف

فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی — پہلے ورقوں میں — ۱۸-۸۷

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ — جب اعمال نامے کھولے جاویں — ۸۱-۱۰

صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی — صحیفوں میں ابراہیم اور موسیٰ کے — ۸۷-۱۹

اَنْ یُّؤْتٰی صُحُفًا مُّنَشَّرَةً — دیا جاوے ورقوں کھلے ہیں — ۷۴-۵۲

۱-۱۹ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ — رکابیاں سونے کی — ۴۳-۷۱

(بقطاع)

صَحَّفَ الکلمۃ۔ اپنی قرأت میں غلط پڑھا۔ اَصْحَفَ الکتابَ جُعِلَ فیہِ الصُّحُفُ۔ صَحْفَة۔ پھیلا ہوا بڑا کٹورا جس کی تشبیح شمس سے ہو ج صِحَاف۔ صَحِیْفَہ۔ لکھا ہوا کاغذ کتاب کا ورق صَحَّافٌ۔ پڑھنے میں زیادہ غلطیاں کرنے والا، یا کتاب بیچنے والا، مُصْحَف۔ دو دفتیوں میں باندھی ہوئی کتاب، صِحَافَة۔ کتاب، حجم کتاب،

## صخ

۱-۱۵ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ — جب آوے کان پھوڑنے والی — ۸۰-۳۳

صَخَّ (یَصُخُّ صَخًّا) الحدیدَ بالحدید۔ لوہے کو لوہے پر مارا۔ صَخَّ الصوتُ الاذنَ۔ آواز نے کان کو بہرا کر دیا،

## صخر

جَابُوا الصَّخْرَ — تراشا پتھروں کو — ۸۹-۹

فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ — پھر وہ ہو کسی پتھر میں — ۳۱-۱۶

اَوَیْنَا اِلَى الصَّخْرَةِ — جب ہم نے جگہ پکڑی اس پتھر کے پاس — ۱۸-۶۳

اَصْخَرَ المکانُ۔ کثُرَ فیہِ الصَّخْرُ۔ صَخْرَة۔ بڑا اور سخت پتھر ج صَخْر۔ صُخُوْر۔ فلانٌ صَخْرَةُ الوادی۔ فلاں ارادہ کا پکا ہے

## صد

۱-۱ مَنْ صَدَّ عَنْهُ — جو ہٹا رہا اس سے — ۴-۵۵

(اعرض عن النبی)

۱-۱ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ — اور روک دیا اس عورت کو — ۲۷-۴۳

۱-۱ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ — روک دیا ان کو رستے سے — ۲۷-۲۴

۱-۱ وَصَدُّوْا عَنْ — بند کیا انہوں نے — ۴-۱۶۷

۱-۱ اَنْ صَدُّوْكُمْ — یہ کہ روکا انہوں نے تم کو — ۵-۲

۱-۱ بِمَا صَدَدْتُّمْ — تم نے روکا — ۱۶-۹۴

۱-۱ اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ — کیا ہم نے تم کو روکا! — ۳۴-۳۲

۱-۲ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ — اور روک دیا گیا سیدھے رستے سے — ۴۰-۳۷

۱-۲ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِیْلِ — روک دیئے گئے ہیں راستے سے — ۱۳-۳۳

۱-۳ اَنْ یَّصُدَّكُمْ — یہ کہ روک دے تم کو — ۴۳-۶۲

۱-۳ یَصُدُّوْنَ عَنْكَ — ہٹتے ہیں تم سے — ۴-۶۱

(یعرضون عنک)

۱-۳ یَصُدُّوْنَ وَهُمْ — رکتے ہیں — ۶۳-۵

۱-۳ لِمَ تَصُدُّوْنَ (تصرفون) — کیوں روکتے ہو — ۳-۹۹

۱-۳ اَنْ تَصُدُّوْنَا — کہ روک دو ہم کو — ۱۴-۱۰

۱-۹ فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا — سو کہیں نہ روک دے تجھ کو — ۲۰-۱۶

(یصرفنک)

۱-۹ وَلَا یَصُدَّنَّكُمُ الشَّیْطٰنُ — نہ روکے تم کو شیطان — ۴۳-۶۲

۱-۳ اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ — چلانے لگتے ہیں — ۴۳-۵۷

(یضجون فرحا)

۱-۱۲ وَصَدٌّ عَنْ — روکنا اللہ کی راہ سے — ۲-۲۱۷

۱-۲۲ وَبِصَدِّهِمْ — اور اس وجہ سے کہ روکتے ہیں — ۴-۱۶۰

۱-۲۲ صُدُوْدًا — رک کر — ۴-۶۱

۱-۲۲ مِنْ مَّآءٍ صَدِیْدٍ — پانی پیپ کا — ۱۴-۱۶

صَدَّ (یَصُدُّ صَدًّا) روکا، بند کیا۔ صَدَّ (یَصِدُّ صَدًّا وصُدُوْدًا) اعراض کیا، اور مائل ہوا، تھا۔ صَادٌّ ج صُدَّاد۔ صَدَّ (یَصِدُّ صَدِیْدًا) بانگ کرد، نالید و زد آپ۔ تَصْدِیَة۔ تالی بجایا

## صدر

۱-۳ یَصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا — ہو پڑیں گے لوگ طرح طرح پر — ۹۹-۶

(یرجعون من موقف الحساب)

۲-۳ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ — جب تک چرواہے ... تک — ۲۸-۲۳

(یصرف)

شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا — دل کھول کر منکر ہوا — ۱۶-۱۰۶

یَشْرَحْ صَدْرَهٗ — کھول دیتا ہے اس کے سینہ کو — ۶-۱۲۵

ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ — تنگ ہونے والا اس سے سینہ تیرا — ۱۱-۱۲

یَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَیِّقًا — کرتا ہے اس کا سینہ — ۶-۱۲۵

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ — کیا نہیں کھولا ہم نے سینہ تیرا — ۹۴-۱

بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ — جو کہ سینوں میں ہیں جہان والوں کے — ۲۹-۱۰

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ اور جو چھپاتے ہیں سینے ۴۰-۱۹

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ دلوں کی بات ۵-۸

مَا تُخْفِی صُدُوْرُهُمْ جو کچھ مخفی کر رکھا ہے انکے سینوں نے ۳-۱۱۸

فِی صُدُوْرِكُمْ جو تمہارے سینوں میں ہے ۳-۲۹

صَدَرَ (یَصْدُرُ صَدَرًا) صادر ہوا۔ صَدَرَ (یَصْدِرُ صَدْرًا و مَصْدَرًا) عن الماء۔ رجع عنہ۔ صَدَّرَہٗ۔ اس کو صدر مقرر کیا صَدَرَ چھپایا۔ ہر چیز کا اول۔ صَدْرُ القوم رئیس۔ ذات الصدر سینہ کی ایک ورمی بیماری ہے جس میں تنفس تیز ہو جاتا ہے۔ صادر۔ ہونا واقع ہونا۔ صُدْرَۃٌ۔ واسکٹ۔ مَصْدَرٌ ج مصادر۔ مَصْدُوْرٌ جس کو ذات الصدر ہو۔ بَنَاتُ الصَّدْرِ ہُمُوم۔ صِدَارٌ۔ بنت بن مُصَدَّرٌ بڑے سینہ والا انسان،

## صدع

۳-۵ یَوْمَئِذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ اسدن لوگ جدا جدا ہوں گے ۳۰-۴۳
(ت مدغم ہے۔ یتفرقون بعد الحساب الی الجنۃ والی النار)

۳-۴ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا جس سے سر نہ دکھے ۵۶-۱۹

۱-۱۱ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ سو کھول کر سنا دے جو تم کو حکم ملا ہے ۱۵-۹۴

۱۵-۵ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا دب جاتا پھٹ جاتا ۵۹-۲۱
(متشققا)

۲۲-۱ ذَاتِ الصَّدْعِ پھوٹنے والی کی ۸۶-۱۲

صَدَعَ (یَصْدَعُ صَدْعًا) بالحق تکلم بہ جہارًا۔ صَدَعَ الشیٔ شقہ۔ صُدِعَ۔ صُدِّعَ۔ اصابہ الصُّدَاع۔ اس کو سر درد ہوئی صَادِعٌ۔ قاضی بین القوم۔ صَدْعٌ۔ شق ج صُدُوْع شگاف، فرقہ، گروہ،

## صدف

۱-۱ صَدَفَ عَنْهَا اور اس سے کترایا ۶-۱۵۷

۳-۱ یَصْدِفُوْنَ کتراتے ہیں ۶-۱۵۷

۳-۱ ثُمَّ هُمْ یَصْدِفُوْنَ پھر وہ کتراتے ہیں ۶-۴۶

بَیْنَ الصَّدَفَیْنِ درمیان دو پہاڑ کے ۱۸-۹۶

صَدَفَ (یَصْدِفُ صَدْفًا) عنہ۔ اعرض عنہ۔ وصدف۔ صَدَفَ (یَصْدِفُ صَدْفًا و صُدُوْفًا) انصرف ومال۔ تَصَدَّفَ۔ تعرض۔ صَدَفٌ۔ موتی کا غلاف۔ واحد صَدَفَۃ ج اَصْدَاف

صَدَفَۃُ الاُذُنِ۔ کان کی بیرونی شکل۔ صُدُفٌ۔ صَدَفٌ منقطع الجبل او ناحیتہ

## صدق

۱-۱ صَدَقَ اللّٰهُ سچ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ۳-۹۵

۱-۱ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ سچ فرمایا اللہ نے اور اسکے رسول نے ۳۳-۲۲

۱-۱ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ سچ فرمایا تھا رسولوں نے ۳۶-۵۲

۱-۱ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ سچا کر چکا تم سے اللہ ۳-۱۵۲

۱-۱ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ سچا کیا ہم سے اپنا وعدہ ۳۹-۷۴

۱-۱ رِجَالٌ صَدَقُوْا کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھایا ۳۳-۲۳

۱-۱ فَصَدَقَتْ وہ عورت سچی ہے ۱۲-۲۶

۱-۱ اَصَدَقْتَ کیا تو نے سچ کہا ۲۷-۲۷

۱-۱ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا تو نے ہم کو سچ کہا ۵-۱۱۳

۱-۱ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ پھر سچا کر دیا ہم نے انسے وعدہ ۲۱-۹

۳-۱ صَدَّقَ عَلَیْهِمْ سچ کر دکھلائی ابلیس نے ۳۴-۲۰

۳-۱ صَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ سچ مانا رسولوں کو ۳۷-۳۷

۳-۱ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی پھر نہ یقین کیا اور نہ نماز پڑھی ۷۵-۳۱

۳-۱ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ اور سچا مانا حکم ۶۶-۱۲

۳-۱ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا سچ کر دکھلایا تو نے خواب ۳۷-۱۰۵

۵-۱ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ پھر جس نے معاف کر دیا ۵-۴۵

۵-۳ اِلَّآ اَنْ یَّصَّدَّقُوْا مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں ۴-۹۲

۵-۳ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا اور اگر تم معاف کرو ۲-۲۸۰
(ایک ت مدغم ہے)

۵-۳ فَاَصَّدَّقَ (ت مدغم ہے) پھر میں خیرات کرتا ۶۳-۱۰

۵-۹ لَنَصَّدَّقَنَّ (ت مدغم ہے) ضرور ہم خیرات کریں ۹-۷۵

۵-۱۱ وَتَصَدَّقْ عَلَیْنَا اور خیرات کر ہم پر ۱۲-۸۸

۳-۳ یُصَدِّقُنِیْ میری تصدیق کرے ۲۸-۳۴

۳-۳ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ یقین کرتے ہیں ۷۰-۲۶

۳-۳ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ پھر کیوں یقین نہیں کرتے ۵۶-۵۷

۳-۱۵ مُصَدِّقٌ سچا کرنے والا ۲-۸۹

۳-۱۵ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ تصدیق کرنے والا ۲-۴۱

۳-۱۵ مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ گواہی دینے والا حکم ۳-۳۹

| لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|
| ۱۵-۵ اِنَّ الْمُتَصَدِّقِيْنَ | خیرات کرنے والے مرد | ۳۳-۳۵ |
| ۱۵-۵ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ | جزا دیگا خیرات کرنیوالوں کو | ۱۲-۸۸ |
| ۱۵-۵ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ | خیرات کرنے والے | ۵۷-۱۸ |
| ۱۵-۵ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ | خیرات کرنیوالی عورتیں | ۳۳-۳۵ |
| ۱۵-۵ وَالْمُصَّدِّقٰتِ | خیرات کرنے والیاں | ۵۷-۱۸ |
| ۱۵-۱ صَادِقَ الْوَعْدِ | وعدہ کا سچا | ۱۹-۵۴ |
| ۱۵-۱ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ | اور ہم سچے ہیں | ۶-۱۴۶ |
| ۱۵-۱ الصّٰدِقُوْنَ | اور سچے ایمان والے | ۵۹-۸ |
| ۱۵-۱ وَالصّٰدِقِيْنَ | اور سچے مرد | ۳۳-۳۵ |
| ۱۵-۱ صٰدِقِيْنَ | سچے | ۲-۲۳ |
| ۱۵-۱ وَالصّٰدِقٰتِ | سچ بولنے والی عورتیں | ۳۳-۳۵ |
| ۱۷-۱ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ | اور نہ کوئی دوست محبت کرنیوالا | ۲۶-۱۰۱ |
| ۱۷-۱ اَوْ صَدِيْقِكُمْ | یا اپنے دوست کے گھر سے | ۲۴-۶۱ |
| ۱۹-۱ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ | اے سچے | ۱۲-۴۶ |
| ۱۹-۱ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا | سچا نبی | ۱۹-۴۱ |
| ۱۹-۱ الصِّدِّيْقُوْنَ | اور سچے | ۵۷-۱۹ |
| ۱۹-۱ وَالصِّدِّيْقِيْنَ | اور صدیق | ۴-۶۹ |
| ۱۹-۱ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ | اور اسکی ماں ولی ہے | ۵-۷۵ |
| ۲۱-۱ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ | اور کون ہے بڑا سچا | ۴-۸۷ |
| ۲۲-۱ قَدَمَ صِدْقٍ | پایا ہے سچا | ۱۰-۲ |
| مَقْعَدِ صِدْقٍ | سچی بیٹھک ہیں | ۵۴-۵۵ |
| لِسَانَ صِدْقٍ | زبان سچائی کی | ۲۶-۸۴ |
| مُبَوَّاَ صِدْقٍ | پسندیدہ جگہ | ۱۰-۹۳ |
| صِدْقًا وَّعَدْلًا | سچی اور انصاف کی | ۶-۱۱۵ |
| كَذَّبَ بِالصِّدْقِ | جھٹلایا سچی بات کو | ۳۹-۳۲ |
| بِصِدْقِهِمْ | ان کی سچائی کے بدلے | ۳۳-۲۴ |
| تَصْدِيْقَ الَّذِيْ | تصدیق کرتا ہے | ۱۰-۳۷ |
| اَوْ صَدَقَةٍ | اور صدقہ | ۲-۱۹۶ |
| صَدَقٰتِكُمْ | اپنی خیرات | ۲-۲۶۴ |
| اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ | بے شک زکوٰۃ | ۹-۶۰ |

(الزکوٰۃ المفروضہ)

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً — مہران کے خوشی سے — ۴-۴

صَدَقَ (يَصْدُقُ صِدْقًا و مَصْدُوْقَةً و تَصْدَاقًا) سچ بولا، صَادَقَهٗ (صِدَاقًا و مُصَادَقَةً) کان لہ صدیقا۔ تَصَدَّقَ خیرات کی۔ صَدُقَةٌ۔ صُدُقَةٌ ج اَصْدِقَةٌ و صُدُقٌ حق مہر، صداقت۔ سچائی کے ساتھ محبت۔ صَدُوْقٌ ج صُدُقٌ ہمیشہ سچ بولنے والا۔ صَدِيْقٌ۔ دوست ج اَصْدِقَاءُ و صُدْقَانٌ۔ صِدِّيْقٌ ج صِدِّيْقُوْنَ مِصْدَاقٌ۔ صدیق حضرت ابوبکرؓ کا لقب۔

## صدی

۵-۳ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى — سو تو اس کی فکر میں ہے — ۸۰-۶
(ت مدغم ہے)

۳-۲۲ مُكَاءً وَّتَصْدِيَةً — سیٹیاں اور تالیاں — ۸-۳۵
(تصفیقًا)

صَدّٰى (تَصْدِيَةً) بیبۃ۔ صَفَّقَ۔ تالی بجائی۔ تَصَدّٰى لَهٗ اس کے سامنے آیا۔ تعرّض۔ صَدِيَ (يَصْدٰى صَدًى) سخت پیاسا ہوا۔ صَدًى۔ الو کی قسم کا ایک جانور ہے، اس کو ہامہ بھی کہتے ہیں جاہلیت میں خیال تھا کہ مقتول کے سر کے پاس یہ جانور پیدا ہوتا ہے، اور چیختا ہے کہ میں پیاسا ہوں مجھے پلاؤ، جب تک کہ خون کا بدلہ نہ لیا جاوے ہمیشہ چیختا رہتا ہے۔ صداء۔ گونج۔ انا صديان لحديثك میں تیری باتوں کا پیاسا ہوں

## صرح

اُدْخُلِي الصَّرْحَ — اندر چل محل میں — ۲۷-۴۴

فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا — بنا میرے واسطے ایک محل — ۲۸-۳۸، ۴۰-۳۶

صَرْحٌ۔ بناء عالیشان ج صُرُوْحٌ۔ صَرَّحَ (تَصْرِيْحًا)۔ صَرُحَ (صَرَاحَةً و صُرُوْحَةً) صراحت سے بیان کیا۔ صَارِحٌ۔ سچا [illegible] اِنْصَرَحَ الْحَقُّ۔ بان۔ صَرَحٌ۔ [illegible] شراب کا برتن۔ [illegible]

## صرخ

۳-۱۱ يَسْتَصْرِخُهٗ (يستغيثه) آج پھر اس سے فریاد کرتا ہے — ۲۸-۱۸

۳-۷ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا — اور وہ فریاد کے لئے چلائیں گے — ۳۵-۳۷
(يستغيثون بشدة وعويل)

۲-۱۵ مَا اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ — نہیں تمہاری فریاد کو پہنچوں — ۱۴-۲۲
(بمغيثكم)

۳-۲۲ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ — اور ہواؤں کے بدلنے میں — ۲-۱۶۴

(تقلیبہا شمالاً وجنوباً، شرقاً وغرباً، حراً وبرداً)

صَرَفَہٗ (يَصْرِفُ صَرْفًا) رَدَّہٗ ودَفَعَہٗ۔ صرف المالَ۔ خرچ کیا۔ صَرَّفَ الشَّيْئَ۔ بَاعَہٗ۔ صَارَفَہٗ۔ بَادَلَہٗ۔ تَصَرَّفَ فِي الْاَمْرِ۔ اِنْصَرَفَ الرَّجُلُ۔ مڑ گیا۔ علم صرف جس میں صیغوں کے تغیر و تبدل کے قواعد ہیں۔ صِرْف خالص۔ ایک چیز۔ صَرْفَان۔ رات، دن۔ صِرَافَہ۔ پیشہ صرافی۔ صَرِيْف۔ خالص چاندی۔ صَرَّاف۔ بیّاع النقود اور ماہر علم الصرف۔ متصرف۔ بادشاہی کے ایک حصہ پر حکمرانی کرنے والا

## صرم

۱-۹ لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ — اس کا میوہ توڑ لیں گے صبح ہوتے — ۶۸-۱۸

(ليقطعون ثمرها)

۱-۱۵ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ — اگر تم توڑنے والے ہو — ۶۸-۲۲

(قاطعين)

۱-۱۷ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ — صبح تک ہو گیا جیسے ٹوٹ چکا — ۶۸-۲۰

(كالليل الشديد الظلمة السوداء)

صَرَمَہٗ (يَصْرِمُ صَرْمًا) قَطَعَہٗ۔ صَرَمَ فلانًا۔ هَجَرَہٗ۔ اِنْصَرَمَ۔ اِنْقَطَعَ۔ صَرِيْم۔ مَقْطُوْع۔ یا وہ سیاہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ صَرِيْمَہ۔ رات کا ایک حصہ۔ اِنْصَرَمَ الرَّجُلُ۔ آدمی سخت غریب ہو گیا،

## صعد

۱-۳ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ — اسکی طرف چڑھتا ہے کلمہ ستھرا — ۳۵-۱۰

۲-۳ اِذْ تُصْعِدُوْنَ — جب تم چڑھے چلے جاتے تھے — ۳-۱۵۳

(تبعدون في الارض هاربين)

۵-۳ يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ — زور سے چڑھتا ہے آسمان میں — ۶-۱۲۵

(ت مدغم ہے)

۱-۱۷ صَعِيْدًا طَيِّبًا — مٹی پاک کا — ۴-۴۳

(ترابا طاهرا)

۱-۱۷ صَعِيْدًا جُرُزًا (نباتا) — میدان چھانٹ کر — ۱۸-۸

۱-۱۷ صَعِيْدًا زَلَقًا — میدان صاف — ۱۸-۴۱

۱-۲۲ عَذَابًا صَعَدًا (شاقا) — چڑھتے عذاب میں — ۷۲-۱۷

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا — ۷۴-۱۷

(مشقة من العذاب او جبل من النار)

صَعِدَ (يَصْعَدُ صُعُوْدًا وصَعَدًا) فِي السُّلَّمِ۔ صَعَّدَ عَلَى الْجَبَلِ۔ چڑھا۔ اَصْعَدَ فِي الْاَرْضِ۔ ذَهَبَ من ارض الى اعلى منها۔ اَصْعَدَ اِلٰى مَكَّةَ۔ ذَهَبَ۔ صَعِيْد۔ مٹی یا قبر یا راستہ جو کہ زمین سے بلند ہو۔ ج صُعُد۔ صُعُدَات۔ صُعْدَان۔ صُعُوْد۔ عیسائیوں کے نزدیک وہ دن کہ عیسٰی علیہ السلام آسمان پر تشریف لے گئے۔ صَعُوْد۔ ضد الهبوط۔ صَعُوْدًا۔ مشکل گھاٹی،

## صعر

۳-۱۳ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ — اور نہ پھلا اپنا گال — ۳۱-۱۸

(لا تمل وجهك عنهم تكبرا)

صَعِرَ (يَصْعَرُ صَعَرًا) وَجْهُہٗ۔ مال الى احدى الشقين۔ صَعَّرَ۔ صَاعَرَ۔ اَصْعَرَ۔ تکبر سے روگردانی کی۔ صَعَّار۔ متکبر

## صعق

۱-۱ صَعِقَ مَنْ (مات) — بے ہوش ہو جاوے — ۳۹-۶۸

۲-۴ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ (يموتون) — ان پر بجلی کی کڑک پڑے کی — ۵۲-۴۵

۱-۱۹ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا — گرا موسٰی بے ہوش ہو کر — ۷-۱۴۳

(مغشيا عليه لهول ما رای)

۱-۱۵ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ — ایک سخت عذاب جیسے کہ عذاب آیا — ۴۱-۱۳

۱-۱۵ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ — آ لیا ان کو بجلی نے — ۴-۱۵۳

(الموت)

۱-۱۵ فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ — آ لیا تم کو بجلی نے — ۲-۵۵

(الصيحة)

۱-۱۵ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ — اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں — ۱۳-۱۳

۱-۱۵ مِنَ الصَّوَاعِقِ — مارے کڑک کے — ۲-۱۹

(من شدة صوت الرعد)

صَعِقَ (يَصْعَقُ صَاعِقَةً) السماءُ القومَ۔ آسمان نے قوم پر بجلی گرائی صَعِقَ (يَصْعَقُ وصَعِقَ صَعْقًا) الرجلُ۔ بجلی سخت کڑکی یا سخت آواز سنکر اس کی عقل جاتی رہی یا کہ غشی آ گئی، مَصْعُوْق جس پر اچانک موت آ جائے۔ صَعِق۔ مات۔ صَعْق۔ موت۔ صَعِيْق الثور۔ بیل بلند آواز سے بولا۔ خار۔

## صغر

۱-۱۵ وَهُمْ صٰغِرُوْنَ — اور وہ ذلیل ہوں — ۹-۲۹

۱-۱۵ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِيْنَ — لوٹ گئے ذلیل ہو کر — ۷-۱۱۸

۱-۱۵ مِنَ الصَّاغِرِيْنَ (ذلیلین) — ذلیلوں سے (شیطان) — ۷-۱۳

۱-۱۷ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا — چھوٹا یا بڑا — ۲-۲۸۲

(ج صغار۔ صغراء)

۱-۱۷ كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ — ہر چھوٹی و بڑی — ۵۴-۵۳

۱-۱۷ رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا — ان دونوں نے مجھے چھوٹا سا پالا — ۱۷-۲۴

۱-۱۷ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً — نہ چھوٹا اور نہ بڑا — ۱۸-۴۹

۱-۲۱ وَلَا اَصْغَرَ — اور نہ بہت چھوٹا — ۱۰-۶۱

۱-۲۱ وَلَا اَصْغَرُ — اور نہ بہت چھوٹا — ۳۴-۳

۱-۲۲ صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ (ذل) — ذلت اللہ کے ہاں — ۶-۱۲۴

(۱) صَغِرَ (يَصْغَرُ) وَصَغُرَ (يَصْغُرُ صَغَرًا وَصَغَارَةً وَصِغَرًا وَصُغْرَانًا) صِغُرَ (يَصْغُرُ صِغَرًا وَصُغْرًا وَصَغَارًا وَصَغَارَةً وَصُغْرَانًا) چھوٹا ہوا۔ ذٰلِكَ وَهَانَ۔ اَصْغَرَانِ۔ دل و زبان۔ صَغُرَتِ الشَّمْسُ۔ ڈوبنے لگا۔ صَغَار۔ ضد التعظیم۔ اَصْغَرُ الْقَوْمِ ذلیل اولاد قوم۔ تحیٰی المَرْءُ بِاَصْغَرَيْهِ۔ آدمی دل اور زبان کے ساتھ ہے،

## صغو

۱-۱ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا (مالت) — جھک پڑے ہیں دل تمہارے — ۶۶-۴

وَلِتَصْغٰى اِلَيْهِ (تميل) — اور اس لئے کہ مائل ہوں — ۶-۱۱۳

صَغٰى (يَصْغُوْ) صَغْوًا (يَصْغٰى) صَغِيَ (يَصْغٰى صَغًى وَصُغِيًّا) اِلَيْهِ۔ مال۔ صَغَتِ الشَّمْسُ۔ ڈوبنے لگا۔ اَصْغٰى حَقَّهٗ۔ اس کا حق دبایا

## صفح

۱-۱۱ وَلْيَصْفَحُوْا — اور چاہیئے کہ درگزر کریں — ۲۴-۲۲

۱-۳ وَتَصْفَحُوْا — اور درگزر کرو — ۶۴-۱۴

۱-۱۱ وَاصْفَحْ — اور درگزر کر — ۵-۱۴

۱-۱۱ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ — کنارہ کر اچھی طرح کنارہ کرنا — ۱۵-۸۵

۱-۱۱ وَاصْفَحُوْا — اور خیال میں نہ لاؤ — ۲-۱۰۹

۱-۲۲ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ — موڑ کر اس سبب سے — ۴۳-۵

صَفَحَ (يَصْفَحُ صَفْحًا) السَّائِلَ۔ ردّہ۔ صفح۔ جانب، کرانہ از ہر چیز۔ صَفْحٌ مِنَ الْوَجْهِ۔ الخدّ۔ صَفْحٌ مِنَ الْاِنْسَانِ۔ جَنْبَهٗ صَفْحَةٌ مِنَ الْكِتَابِ۔ ج صفحات۔ مُصَافَحَہ۔ ایک دوسرے کے ساتھ ہاتھ ملانا۔ مُصَفَّح۔ منافق۔ تَصَافَحَتْ اجفانہ (ملکیں ملیں)

سو گیا۔ صَفَّاح۔ بڑا قتل کرنے والا۔ عباسیہ خاندان کا پہلا خلیفہ، بڑا معاف کرنے والا،

## صفد

۳-۱۶ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ — باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں — ۱۴-۴۹ / ۳۸-۳۸

(القیود والاغلال) — بیڑیوں میں

صَفَدَهٗ (يَصْفِدُ صَفْدًا وَصُفُوْدًا وَصَفَّدَهٗ) بالحدید اَوْثَقَهٗ وَقَيَّدَهٗ۔ صِفَاد۔ وہ زنجیر یا رسہ جس سے ملزم قید کیا جائے اور مشکیں کسی جاویں ج اصفاد

## صفر

۱-۱۵ صَفْرَآءُ — زرد رنگ والی — ۲-۶۹

۱-۱۵ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ — اونٹ ہیں زرد رنگ والے — ۷۷-۳۳

(واحد اَصْفَر)

۹-۱۶ مُصْفَرًّا — زرد پڑی ہوئی — ۳۰-۵۱

(۱) صَفَّرَ الشَّيْءَ۔ زرد بنایا۔ صَفَّرَ الثَّوْبَ۔ زرد رنگ دیا (۲) صَفِرَ (يَصْفَرُ صَفَرًا وَصُفُوْرًا وَصُفُوْرَةً) الاناءُ۔ خالی ہوا (۳) صَفَرَ (يَصْفِرُ صَفِيْرًا) سیٹی چلائی، صَفَر۔ یرقان۔ صُفْرَة کا کھانا رنگ صُفَار۔ پیٹ کا زرد پانی۔ اَصْفَر م۔ صَفْرَاء ج صُفْر۔ زرد رنگ والا صَفْرَاء۔ بدن انسان میں چوتھی خلط جس کے غلبہ سے رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ صِفْر۔ خالی، حساب والوں کے نزدیک ایک نقطہ کو کہتے ہیں جو کہ رقموں کو دس گنا بنا دیتا ہے۔ صَفَر ج اَصْفَار۔ صِفْرَان۔ خالی صِفْرِيت ج صَفَارِيت۔ خالی ہاتھ آدمی۔ فقیر۔ صَفِرَ وِطَابُهٗ۔ اس کی تھیلی خالی ہو گئی (مر گیا)۔ هُوَ صِفْرُ الْيَدَيْنِ۔ خالی ہاتھ۔ صَفَّرَ الدَّابَّة جانور کو پانی پلانے کی آواز دی۔ صَفَّار۔ سیٹی بجانے والا۔ اور بنانے والا، صَفَّارَة سیٹی۔ مَا فِي الدَّارِ صَافِرٌ۔ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ صَفَر عربی سنہ کا دوسرا مہینہ ج اَصْفَار۔ صَفَرَات

## صف

۱-۱۵ لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ — ہم ہی ہیں صف باندھنے والے — ۳۷-[illegible]

۱-۱۵ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا — قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر — ۳۷-[illegible]

۱-۱۵ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ — پر کھولے ہوئے — ۶۷-[illegible]

(باسطات اجنحتهن)

۱-۱۵ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ — اور جانور پر کھولے ہوئے — ۲۴-[illegible]

۱۵-۱ عَلَیۡہَا صَوَآفَّ (ج صافّ) قطار باندھکر ۲۲-۳۶
۱۶-۱ سُرُرٍ مَّصۡفُوۡفَۃٍ تخت قطاروں میں بچھے ہوئے ۵۲-۲۰
۱۶-۱ وَنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَۃٌ اور غالیچے برابر بچھے ہوئے ۸۸-۱۵
۲۲-۱ صَفًّا صَفًّا قطار قطار ۸۹-۲۲
۲۲-۱ صَفۡصَفًا لَّا تَرٰی صاف میدان ۲۰-۶-۱
(مستویا)

لہ اگلا دا ہنا بازو باندھا جائے، اور باقی تین پر کھڑا کیا جائے، اور نحر کیا جائے
صَفَّ (یَصُفُّ صَفًّا و صَفَّفَ) سیدھی قطار کی۔ صَفَّ الطَّیۡرُ اڑان میں جانوروں نے پیروں کو سیدھا قطار کی طرح کر دیا صَافَّ مِنَ الۡاِبِلِ۔ اونٹ پاؤں کو قطار میں کرنے والا ج صَافَّاتٌ وَ صَوَآفُّ، صَفِیۡفٌ جو دھوپ میں خشک کرنے کے لئے بچھایا جاوے۔ اصحاب صُفَّہ بعض اس کو صوف میں لاتے ہیں۔ صَفۡصَفَ الرجلُ، آدمی صف میں ہو گیا، صَفۡصَفٌ میدان

## صفن

۱۵-۱ صَافِنَاتُ الۡجِیَادُ گھوڑے بہت خاصے ۳۸-۳۱
(ج صافن)

صَفَنَ (یَصۡفِنُ صُفُوۡنًا) الفرس، گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا، صَفَنَ الرجل صف قَدَمَیۡہِ۔ صَفَنٌ خصیہ کی تھیلی ج صُفُنٌ۔ صَافِنٌ پنڈلی کے نیچے ایک رگ ہے جس کی فصد لیتے ہیں۔ صَافِنٌ مِنَ الۡخَیۡلِ ج صافنات۔ صَوَافِنُ۔ صُفُوۡنٌ

## صفو

۲-۱ اَفَاَصۡفٰکُمۡ (اخلص) چن کر دیئے تم کو ۱۷-۴۰
۷-۱ اصۡطَفٰی لَکُمُ الدِّیۡنَ چن کر دیا ہے تم کو ۲-۱۳۲
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰۤی اٰدَمَ اللہ نے پسند کیا ۳-۳۳
(اختار)
۷-۱ اَصۡطَفَی الۡبَنَاتِ کیا اس نے پسند کی لڑکیاں ۳۷-۱۵۳
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰہُ پسند فرمایا اس کو ۲-۲۴۷
(اختارہ للملک)
۷-۱ اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰکِ اللہ نے پسند کیا تجھکو (عورت) ۳-۴۲
(اختارک)
۷-۱ اِنِّی اصۡطَفَیۡتُکَ میں نے امتیاز دیا تجھ کو ۷-۱۴۴

۷-۱ اِصۡطَفَیۡنَا چن لیا ہم نے ۳۵-۳۲
۷-۱ اِصۡطَفَیۡنٰہُ (اختر ناہ) اسے منتخب کیا ہم نے ۲-۱۳۰
۷-۳ اَللّٰہُ یَصۡطَفِیۡ اللہ تعالیٰ چھانٹ لیتا ہے ۲۲-۷۵
۷-۱۶ لَمِنَ الۡمُصۡطَفَیۡنَ الۡاَخۡیَارِ چنے ہوئے نیک لوگوں میں ۳۸-۴۷
(المختارین)
۳-۱۶ مِنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّی شہد جھاگ اتارا ہوا ۴۷-۱۵
اِنَّ الصَّفَا وَ الۡمَرۡوَۃَ بیشک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) ۲-۱۵۸
صَفۡوَانٍ (واحد صفوانہ) صاف پتھر ۲-۲۶۴
(الحجر الصلد الضخم)

صَفَی (یَصۡفُو صَفۡوًا و صَفَآءً و صُفُوًّا) صاف کیا، چنا، پسند کیا، صافی رقم۔ باقی رقم۔ صَافِیَۃٌ وہ زمین جس کے مالک مر گئے یا جلا وطن ہوئے، اور وارث باقی نہ چھوڑ گئے ج صَفَوَایَا۔ مصطفٰے نبینا المُصۡطَفٰے المختار، صفیہ۔ مال غنیمت کا وہ حصہ جسے رئیس اپنے لئے پسند کرے صفیہ۔ زوجہ رسول اللہ صلعم۔ اور پھوپھی رسول اللہ صلعم۔ یوم صائف جس دن بادل نہ ہو

## صکک

۱-۱ فَصَکَّتۡ وَجۡہَہَا پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا ۵۱-۲۹
(لطمت)

صَکَّ (یَصُکُّ صَکًّا) ضَرَبَہٗ بِشَیۡءٍ۔ صَکَّ الۡبَابَ دروازہ بند کیا

## صلب

۱-۱ وَمَا صَلَبُوۡہُ اور نہ اسے سولی پر چڑھایا ۴-۱۵۷
۳-۹ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّکُمۡ پھر میں ضرور تم کو سولی پر چڑھاؤں گا ۷-۱۲۴
۴-۱ فَیُصۡلَبُ سو وہ سولی دیا جائے [illegible]
۴-۳ اَوۡ یُصَلَّبُوۡۤا یا وہ سولی پر چڑھائے جائیں ۵-۳۳
بَیۡنِ الصُّلۡبِ پیٹھ کے بیچ سے ۸۶-۷
مِنۡ اَصۡلَابِکُمۡ تمہاری پشتوں سے ۴-۲۳

صَلَبَہٗ (یَصۡلِبُ صَلۡبًا) اسے سولی پر چڑھایا۔ صلب اللحم شواہ۔ صَلَبَتۡہُ الشَّمۡسُ اسے سورج کی گرمی نے جلایا، صُلۡبٌ صُلُبٌ۔ ریڑھ کی ہڈی ج صِلَبَۃٌ۔ اَصۡلَابٌ۔ صَلِیۡبٌ + شکل کو کہتے ہیں ج صُلۡبَانٌ۔ صُلُبٌ

## صلح

۱-۱ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَآئِهِمْ — اور جو کوئی کہ نیک ہوا — ۱۳-۲۵ / ۲۰-۸
۱-۲ فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ — باہم صلح کرادے — ۲-۱۸۲
۱-۲ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا — توبہ کریں اور اصلاح کریں — ۴-۱۵
۱-۲ وَاَصْلَحُوْا — انہوں نے نیک کام کئے — ۲-۱۶۰
۱-۲ وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ — اور اچھا کر دیا ہم نے اسکی عورت کو — ۲۱-۹۰
۲-۳ لَا يُصْلِحُ — نہیں سنوارتا — ۱۰-۸۱
۲-۳ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ — سنواریگا انکا حال — ۴۷-۵
۲-۳ اَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا — آپس میں اصلاح کریں — ۴-۱۲۸
۲-۳ يُصْلِحُوْنَ — اصلاح کرتے — ۲۶-۱۵۲
۲-۳ وَتُصْلِحُوْا — اور یہ کہ اصلاح کرو — ۲-۲۲۴
۲-۱۱ وَاَصْلِحْ — اور اصلاح کرتے رہنا — ۷-۱۴۲
۲-۱۱ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ — اور دے مجھکو نیک اولاد میری — ۴۶-۱۵
۲-۱۱ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ — صلح کرو آپس میں — ۸-۱
۱-۱۵ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ — نیک بخت ایمان والے — ۶۶-۴
۱-۱۵ عَمَلٌ صَالِحٌ — نیک عمل — ۹-۱۲۱
۱-۱۵ عَمِلَ صَالِحًا — نیک عمل کیا — ۲-۶۲
۱-۱۵ عَمَلًا صَالِحًا — نیک اعمال — ۹-۱۰۳
۱-۱۵ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ — اور نیک کام — ۳۵-۱۰
اَخَاهُمْ صَالِحًا — انکے بھائی صالح علیہم السلام کو — ۷-۷۳
۱-۱۵ لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا — اگر دے ہم کو چنگا بھلا — ۷-۱۸۹

(سویا)

۱-۱۵ صَالِحَيْنِ — دو نیک مرد ہر دو نوح ۴ لوط ۴ — ۶۶-۱۰
۱-۱۵ مِنْهُمُ الصَّالِحُوْنَ — ان میں بعض نیک بخت ہیں — ۷-۱۶۸
۱-۱۵ لَمِنَ الصَّالِحِيْنَ — البتہ نیکوں میں — ۲-۱۳۰
۱-۱۵ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ — پھر جو نیک عورتیں ہیں تابعدار ہیں — ۴-۳۴
۱-۱۵ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ — اور باقی رہنے والی نیکیوں کا — ۱۸-۴۶
۱-۱۵ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — کام کئے نیک — ۲-۲۵
۲-۱۵ مِنَ الْمُصْلِحِ — سنوارنے والے سے — ۲-۲۲۰
۲-۱۵ نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ — ہم تو اصلاح کرنیوالے ہیں — ۲-۱۱
۲-۱۵ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ — صلح کرادینے والوں سے — ۲۸-۱۹

۱-۲۲ صُلْحًا — صلح کی — ۴-۱۲۸
۱-۲۲ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ — اور صلح ہی بہتر ہے — ۴-۱۲۸
۲-۲۲ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ — سنوارنا ان کے کام کا — ۲-۲۲۰
۲-۲۲ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ — یا صلح کرانے کو — ۴-۱۱۴
۲-۲۲ اِنْ اَرَادُوْا اِصْلَاحًا — اگر چاہیں سلوک سے رہنا — ۲-۲۲۸
۲-۲۲ اِلَّا الْاِصْلَاحَ — مگر سنوارنا — ۱۱-۸۸
۲-۲۲ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا — اس کی اصلاح کے بعد — ۷-۵۶

لے کہ مال کو تجارت میں لگا دے تاکہ زکوٰۃ اس کو کھا نہ جائے،

صَلَحَ (يَصْلَحُ وصَلُحَ يَصْلُحُ صَلَاحًا وصُلُوحًا وصَلَاحِيَّةً) ضد فَسَدَ۔ صَالَحَهٗ (صِلَاحًا ومُصَالَحَةً) اس کو اپنے موافق کیا صُلْحٌ۔ سلم۔ اِصْطِلَاحٌ۔ عرف خاص ج اصطلاحات، صَالِحٌ ج صَالِحُوْنَ۔ صُلَّاحٌ۔ صَلِيْحٌ ج صُلَحَاءُ۔ مَصْلَحَتٌ ج مَصَالِحُ۔ بہتری

## صلد

فَتَرَكَهٗ صَلْدًا — چھوڑ دے اس کو بالکل صاف — ۲-۲۶۴

(اصلبا املسا)

صَلَدَتِ (يَصْلِدُ صُلُوْدًا) الارض۔ صَلُبَتْ (۲)، صَلَدَ (يَصْلُدُ صَلَادَةً وصَلَدَ) بخل۔ صَلْدٌ۔ وہ زمین جس پر کچھ نہ اُگے ج اَصْلَادٌ۔ صَلَدَ الزَّنْدُ۔ چقماق نے آواز تو دیا مگر آگ نہ دی۔ صَالِدٌ۔ وہ چقماق جو کہ آگ نہ دے۔ صَلُوْدٌ۔ بخیل۔ رَاْسٌ صَلْدٌ۔ گنجا سر

## صلل

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ — بجنے والی مٹی سے — ۱۵-۲۶

(طین یابس تسمع لہ صوتا اذا نقر)

صَلْصَالٌ۔ خشک مٹی جو کہ لوہے کی طرح آواز دے صَلْصَلَہٗ۔ باقی ماندہ آب در حوض

## صلو

۳-۱ وَلَا صَلّٰى — نہ نماز پڑھی — ۷۵-۳۱
۳-۳ يُصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ — نماز میں حجرے کے اندر — ۳-۳۹
۳-۵ لَمْ يُصَلُّوْا — جنہوں نے نماز نہیں پڑھی — ۴-۱۰۱
۳-۱۱ فَلْيُصَلُّوْا — پھر چاہیئے کہ نماز پڑھیں — ۴-۱۰۱

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ | سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے | ۲-۱۰۸ |
| ۳-۲۲ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ | قائم رکھو نماز | ۲-۴۳ |
| ۳-۲۲ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ | عشا کی نماز کے بعد | ۲۴-۵۸ |
| ۳-۲۲ صَلٰوةِ الْفَجْرِ | صبح کی نماز سے پہلے | ۲۴-۵۸ |
| ۳-۲۲ صَلٰوةِ الْوُسْطٰى | بیچ والی نماز سے | ۲-۲۳۸ |
| ۳-۲۲ اَصَلٰوتُكَ | کیا تیری نماز (شعیبؑ کی) | ۱۱-۸۷ |
| ۳-۲۲ اِنَّ صَلَاتِيْ | بے شک میری نماز | ۶-۱۶۲ |
| ۳-۲۲ صَلَاتُهُمْ | ان کی نماز | ۸-۳۵ |
| ۳-۲۲ عَلٰى صَلَاتِهِمْ | اپنی نمازوں پر | ۷۰-۲۳ |
| ۳-۲۲ عَلَى الصَّلَوٰتِ | سب نمازوں پر | ۲-۲۳۸ |
| ۳-۲۲ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ | اپنی سب نمازوں پر | ۲۳-۹ |
| ۳-۱۵ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ | مگر نمازی لوگ | ۷۰-۲۲ |
| ۳-۱۵ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ | سو خرابی ہے ان نمازیوں کیلئے | ۱۰۷-۴ |
| ۳-۱۸ مَقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى | ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو جگہ نماز کی | ۲-۱۲۵ |
| ۳-۳ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ | وہی ہے جو کہ رحمت بھیجتا ہے تم پر | ۳۳-۴۳ |

(یرحمکم)

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۳ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ | رحمت بھیجتے ہیں نبی پر | ۳۳-۵۶ |

(خدا اور فرشتے)

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱۱ صَلِّ عَلَيْهِمْ | اور دعا دے ان کو | ۹-۱۰۳ |

(ادع لهم)

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱۱ صَلُّوْا عَلَيْهِ | رحمت بھیجو | ۳۳-۵۶ |
| ۳-۱۳ وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ (جنازہ) | اور نماز جنازہ نہ پڑھ کسی پر | ۹-۸۵ |
| ۳-۲۲ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ | بے شک تیری دعا ان کے لیے تسکین | ۹-۱۰۳ |
| ۳-۲۲ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ | ان پر عنایتیں ہیں اپنے رب سے | ۲-۱۵۷ |
| وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ (دعوا) | اور دعائیں ہیں رسول کی | ۹-۹۹ |
| وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ (یہود کے کنیسے) | اور عبادت خانے | ۲۲-۴۰ |

صَلّٰی (یَصْلُوْ صَلْوًا) پیٹھ پر مارکی، یا پیٹھ کے درمیان تکلیف پہنچی۔ صَلٰا صَلٰوۃ۔ دعا و اقام الصلوٰۃ۔ صلی اللہ علیہ۔ بارک علیہ۔ الصلوٰۃ ارتفاع العقل الی اللہ۔ تسبیح، دعا، مدح، طلب، سجدہ کرنا۔ الصلوٰۃ من اللہ رحمۃ۔ مُصَلِّی۔ نماز گزار۔ مُصَلّٰی۔ موضع نماز۔

## صلی

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ وَيَصْلٰى سَعِيْرًا | اور پڑے گا آگ میں | ۸۴-۱۲ |
| ۱-۳ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى | داخل ہوگا بڑی آگ میں | ۸۷-۱۲ |
| ۱-۳ سَيَصْلٰى نَارًا | ابھی پڑے گا آگ میں | ۱۱۱-۳ |
| ۱-۳ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا | داخل ہوگا اپنی برائی سن کر | ۱۷-۱۸ |
| ۱-۳ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا | جہنم ہے اس میں داخل ہونگے | ۱۴-۲۹ |

(یدخلونها)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا | اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں | ۴-۱۰ |

(یدخلون)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً | داخل ہوگی گرم آگ میں | ۸۸-۴ |
| ۲-۳ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ | ابھی ڈالونگا میں اس کو آگ میں | ۷۴-۲۶ |

(ادخله)

| | | |
|---|---|---|
| ۲-۳ نُصْلِيْهِ نَارًا (ندخله) | ہم اسے داخل کریں گے | ۴-۵۵ |
| ۲-۳ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ | ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے | ۴-۱۱۵ |
| ۷-۳ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ | تاکہ تم سینکو | ۲۷-۷ |

(تستدفئون من البرد، ت کی جگہ ط آئی ہے)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۱ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ | داخل ہو اس میں آج کے دن | ۳۶-۶۴ |
| ۳-۱۱ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ | آگ کے ڈھیر میں اسے ڈالو | ۶۹-۳۱ |

(ادخلوہ)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۵ مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ | جو داخل ہونیوالا ہے دوزخ میں | ۳۷-۱۶۳ |
| ۱-۱۵ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ | گرنے والے ہیں دوزخ میں | ۸۳-۱۶ |
| ۱-۱۵ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ | گھسنے والے آگ میں | ۳۸-۵۹ |
| ۱-۲۲ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا | بہت قابل ہیں آگ میں داخل ہونے کے | ۱۹-۷۰ |
| ۳-۲۲ وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ | اور ڈالنا آگ میں | ۵۶-۹۴ |

صَلٰی (یَصْلِیْ صَلْیًا) اللَّحْمَ شَوَاہُ۔ صَلِیَ (یَصْلٰی) صَلْیًا و صِلِیًّا) النار۔ آگ میں جل گیا، قیاس کیا۔ صَلّٰی، بری آگ، ایندھن، بھونا، جلانا۔ لَا تُصْطَلٰی بِنَارِہٖ۔ اس کا مقابلہ نہیں ہو سکتا۔

## صمت

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۵ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ | یا کہ تم چپکے رہو | ۷-۱۹۳ |

صَمَتَ (یَصْمُتُ صَمْتًا و صُمُوْتًا و صُمَاتًا) سکت۔ صُمَات سکوت۔ مالِ صامت، سونا چاندی۔ مالِ ناطق حیوان، مال د

ناطق ولا صامت۔ اس کے نہ مویشی ہیں اور نہ زر۔ اَصْمَتَ العلیلُ
مریض کی زبان بند ہوگئی

## صمد

۱۹-۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ — اللہ بے نیاز ہے — ۱۱۲-۲

صَمَدَ (یَصْمُدُ صَمْدًا وصَمَدَ) فلانًا وَلَهُ والیہ۔ قصد کا۔ صَمَدَ کا
اِعتمد کا۔ صَمَد ج اَصماد۔ صِماد۔ المکان المرتفع۔ بے نیاز
رفیع۔ صَمَد۔ وہ مقصود سردار جس کے بغیر کسی کام کا فیصلہ نہ کیا جاسکے۔ جس
میں جوف نہ ہو۔ وہ آدمی کہ جس کو لڑائی میں بھوک اور پیاس نہ لگے۔ دائم رفیع
من الاسماء الحسنیٰ

## صمع

لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ — البتہ ڈھائے جاتے تکیے — ۲۲-۴۰

(واحد صومعۃ) صَوْمَعَ الشیءَ۔ جمعہ۔ صَوْمَعَ البناءَ
علّاہ۔ صومعۃ۔ پہاڑ پر بلند مکان جس میں راہب (عبادت کرنے والے)
بستے ہوں۔ اب اس کا اطلاق دیر پر ہوتا ہے (المنجد)۔ منتہی الارب اور
صراح کی یہ تصریح ہے۔ کہ یہ لفظ صَمَعَ سے نکالا گیا ہے۔ بروزن فوعلہ
پہاڑوں کی چوٹیاں جو کہ اوپر سے بڑی، نوکدار اور پتلی ہوں۔ اس کے معنی عقاب
کے بھی آئے ہیں۔ کہ عقاب بھی بہت اونچا اڑتا ہے۔

## صمم

۱-۱ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا — پھر اندھے اور بہرے ہوئے — ۵-۷۱
۱-۲ فَاَصَمَّهُمْ — انکو بہرا کردیا — ۴۷-۲۳
۲۱-۲ وَالْاَصَمِّ — اور بہرا — ۱۱-۲۴
۲۱-۱ تُسْمِعُ الصُّمَّ — سناتا ہے تو بہرے کو — ۱۰-۴۲
۲۱-۱ صُمٌّ بُكْمٌ — بہرے۔ گنگے — ۲-۲۲
۲۱-۱ الصُّمُّ الْبُكْمُ — بہرے۔ گنگے — ۸-۲۲
۲۲-۱ بُكْمًا وَّصُمًّا — گنگے اور بہرے — ۱۷-۹۷

صَمَّ (یَصَمُّ صَمَمًا وصَمًّا) اس کا کان بند ہوگیا، یا بھاری ہوگیا، بہرہ
ہوگیا۔ اَصَمّ م صَمّاء ج صُمّ وصُمّان۔ صَمَّمَ علی الامر پکا
ارادہ کیا۔ صَمَم۔ قوت سامعہ کا ضائع ہوجانا۔ دَهْرٌ اَصَمُّ جب
فریاد کوئی بھی نہ سنے۔

## صنع

۱-۱ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا — جو انہوں نے اس میں کیا تھا — ۱۱-۱۶
۷-۱ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ — اور بنایا میں نے تجھ کو خاص — ۲۰-۴۱
۳-۱ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ — جو بناتا تھا فرعون — ۷-۱۳۷
۳-۱ يَصْنَعُ الْفُلْكَ — اور وہ بناتا تھا کشتی — ۱۱-۳۸
۳-۱ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ — جو کچھ کرتے تھے۔ — ۵-۱۴
۱۲-۱ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ — تاکہ تو پرورش کیا جاوے میری آنکھ کے سامنے — ۲۰-۳۹
۱۱-۱ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ — اور بنا کشتی — ۱۱-۳۷
۲۲-۱ صُنْعَ اللّٰهِ — کاریگری اللہ کی — ۲۷-۸۸
۲۲-۱ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا — خوب بناتے ہیں کام — ۱۷-۱۰۴
۲۲-۱ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ — بنانا ایک تمہارا لباس — ۲۱-۸۰
۱۸-۱ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ — اور بناتے ہو تم کاریگریاں — ۲۶-۱۲۹

(واحد مَصْنَعَۃ) صَنَعَ (یَصْنَعُ صُنْعًا) الشیءَ بنائی۔ تَصَنَّعَ
بناوٹ کی۔ صَنْعَت۔ کاریگری۔ صِنْع۔ چیز مصنوع۔ صانع ج صُنّاع
بنانے والا۔ صَنْعاء۔ یمن میں ایک مشہور قدیم شہر ہے۔ مَصْنَعَۃ۔ زمین
دوز حوض، بارش کا پانی جمع کرنے کے لئے عرب بناتے تھے۔ یا قلعہ اور
محل بہت بلند۔

## صنم

اَصْنَامًا اٰلِهَةً — بتوں کو خدا — ۶-۷۴
اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ — یہ کہ ہم پوجیں مورتوں کو — ۱۴-۳۵
عَلٰى اَصْنَامٍ لَّهُمْ — پوجنے لگے رہتے تھے اپنے بتوں کے — ۷-۱۳۸
لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ — قسم ہے اللہ کی علاج کروں گا میں تمہارے بتوں کا — ۲۱-۵۷

صَنِمَ (یَصْنَمُ صَنَمًا) الرِّیحُ۔ ہوا گندی ہوئی۔ صَنَم ج اَصْنام
ہر وہ چیز جس کی خدا کے سوا عبادت کی جائے۔ پلیدی، بدبو۔

## صنو

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ — ایک کی جڑ دوسری سے ملی اور بعض بن ملی — ۱۳-۴

اَصْنَى النَّخْلُ۔ اَنْبَتَ الصِّنْوَانَ۔ صِنْو۔ دو پہاڑیوں کے
درمیان وہ گہری جگہ جہاں پانی بہتا ہو ج صُنُوّ۔ صِنْو۔ بھائی، بیٹا
شقیق ج اصناء۔ صنوان۔ ایک جڑ سے اگر دو یا زیادہ کھجوریں
پیدا ہوں۔ تو ایک دوسرے کی صنو ہے۔ صانی۔ ہر ملازم

## صوب

۱-۲ حَيْثُ اَصَابَ (اراد) — جہاں پہنچنا چاہتا — ۳۸-
۱-۲ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ (بارش) — پھر جب اسکو پہنچاتا ہے — ۳۰-

۲-۱ اَصَابَہٗ وَابِلٌ — اس پر پڑا زور کا مینہ — ۲-۲۶۴

۲-۱ مَا اَصَابَھُمْ — جو انکو پہنچا — ۱۱-۸۱

۲-۱ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ — جا لگی ایک کھیتی قوم کو — ۳-۱۱۷

۲-۱ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَۃٌ (عقوبۃ) — پہنچے انکو کچھ مصیبت — ۲-۱۵۶

۲۰-۱ مَا اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَۃٍ — جو پہنچے تم کو کچھ بھلائی — ۴-۷۵

۲-۱ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ — پہنچا تم کو فضل — ۴-۷۳

(کفتح وغنیمۃ)

۲-۱ مَا اَصَابَكُمْ (ھزیمۃ) — جو کچھ پیش آیا تم کو — ۳-۱۶۶

۲-۱ اَصَابَتْكُمْ — پہنچی تم کو — ۳-۱۶۵

۲-۱ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَیْھَا — پہنچا چکے تم — ۳-۱۶۵

۲-۱ اَصَبْنٰھُمْ بِذُنُوْبِھِمْ — ہم انکو پکڑ لیں گناہ کے بدلے — ۷-۹۹

۳-۳ لَا یُصِیْبُھُمْ ظَمَاٌ — نہیں پہنچی انکو پیاس — ۹-۱۲۰

۲-۳ سَیُصِیْبُ الَّذِیْنَ — عنقریب پہنچے گی — ۶-۱۲۴

۲-۷ لَنْ یُّصِیْبَنَا — ہرگز نہ پہنچے گا ہم کو — ۹-۵۲

۲-۹ لَا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ — نہیں پڑیگا تم میں خاص انکو — ۸-۲۵

۲-۵ لَمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ — نہ پہنچا اس کو زور کا مینہ — ۲-۲۶۵

۲-۳ یُصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ — تم پر پڑیگا کوئی نہ کوئی — ۴۰-۲۸

۲-۳ اِنْ تُصِبْكَ (حسنۃ) — اگر پہنچے تم کو فتح — ۹-۵۱

۲-۳ وَاِنْ تُصِبْكُمْ (سیئۃ) — اگر پہنچے تم کو مصیبت — ۳-۱۲۰

۲-۳ عَذَابِیْ اُصِیْبُ بِہٖ — میرا عذاب میں ڈالتا ہوں اسکو — ۷-۱۵۵

۲-۳ نُصِیْبُ بِرَحْمَتِنَا — پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی — ۱۲-۵۶

۲-۱۵ اِنَّہٗ مُصِیْبُھَا — پہنچنے والا ہے اسکو — ۱۱-۸۱

۱-۲۲ وَقَالَ صَوَابًا — اور کہا بات ٹھیک — ۷۸-۳۹

اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَۃٌ — پہنچی تم کو مصیبت — ۳-۱۵۶

اَوْ كَصَیِّبٍ (اصل صیوب) یا انکی مثال ایسی ہے جیسے زور کا مینہ ۲-۱۹

صَابَ (یَصُوْبُ صَوْبًا وصَیَابًا) المطرُ۔ صَابَ السماءُ المطرَ۔ جَاءَتْھَا بالمَطَرِ۔ (اصاب الرجلُ۔ اتی بالصواب، صَوْب۔ جہت، عطار ضد الخطار۔ الصَّابَۃ واحد الصَّاب مصیبت میں عقل ضعیف ہو جاتی ہے۔ صواب۔ ضد الخطا رحق۔ مُصَاب جس میں تھوڑا سا جنون ہو۔ صُوْبَۃ۔ ہر چیز کا تودہ وانبار۔ صَوَّبَ رَأیَہٗ۔ اس کی رائے کو درست قرار دیا۔ مصیبت۔ ج مصائب و

مَصَاوِب ومصیبات

## صوت

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ — نبی کے آواز کے اوپر — ۴۹-۲

وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ — اور نیچی کر اپنی آواز — ۳۱-۱۹

مِنْھُمْ بِصَوْتِكَ — ان سے اپنی آواز کے ساتھ — ۱۷-۶۴

لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ — گدھے کی آواز ہے — ۳۱-۱۹

لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَكُمْ — نہ بلند کرو اپنی آوازیں — ۴۹-۲

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ — اور دب جاویں گی آوازیں — ۲۰-۱۰۸

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ — بری سے بری آواز — ۳۱-۱۹

یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَھُمْ — دبا جاتے ہیں اپنی آواز — ۴۹-۳

صَاتَ (یَصُوْتُ ویَصَاتُ صَوْتًا) آواز نکالی اور پکارا۔ اِنْصَاتَ بِہِ الزَّمَانُ۔ وہ مشہور ہو گیا،

## صور

۳-۱ وَصَوَّرَكُمْ — اور تمہاری صورت بنائی — ۴۰-۶۴

۳-۱ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ — پھر صورتیں بنائی تمہاری — ۷-۱۰

۳-۳ یُصَوِّرُكُمْ — تمہارا نقشہ بنایا ہے — ۳-۶

۱-۱۱ فَصُرْھُنَّ اِلَیْكَ — پھر ان کو ہلا لے اپنی طرف — ۲-۲۶۰

۳-۱۵ اَلْمُصَوِّرُ (من اسماء الحسنٰی) صورت کھینچنے والا — ۵۹-۲۴

فِیْ اَیِّ صُوْرَۃٍ — جس صورت میں چاہا — ۸۲-۸

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ — تو اچھی بنائی صورتیں تمہاری — ۴۰-۶۴

نُفِخَ فِی الصُّوْرِ — پھونک ماری جاویگی صور میں — ۱۸-۱۰۰

یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ — جب پھونکا جاویگا صور میں — ۶-۷۳

صَوَّرَہٗ۔ اس کی صورت بنائی۔ صُوِّرَ لِیْ۔ خیال آیا لی۔ تَصَوَّرَ [illegible] الصُّوْر۔ آواز دینے کا آلہ۔ اس کا باب آگے آئیگا۔ صَارَ [illegible] صَوَّتَ آواز دی، صُوْرَۃ ج صُوَر و صُوْر۔ تصویر ج تصاویر صُرْھُنَّ کسرہ اور ضمہ دونوں لغتیں ہیں (املھن الیک وقطعھن و اخلط لحمھن وریشھن حلا لین کسرہ میں صَارَ یَصِیْرُ صَیْرًا باب آوے گا

## صوع

صُوَاعَ الْمَلِكِ — بادشاہ کا پیمانہ — ۱۲-۷۲

(واحد صاع)

صَاعَ (يَصُوغُ صَوْغًا) الحَبَّ. كالہ بالصاع. صَاعٌ. صُوعٌ.
المکیال ج اَصْوَاعٌ. اَصْوُعٌ. صِيعَانٌ. صُوَاعٌ. پینے کا برتن ج صِيعَانٌ
تعجب ہے کہ پہلے جَعَلَ السِّقَايَةَ آیا ہے، اور یہاں لفظ صُوَاعٌ کا آیا ہے
دونوں کے معنی پیالہ کے ہیں، مگر ترجمان نے صُوَاعٌ کو پیمانہ کس طرح قرار دیا۔

## صوف

وَمِنْ اَصْوَافِهَا — اور بھیڑوں کی اون سے — ۱۶-۸۰

صَافَ (يَصُوفُ صَوْفًا وصُوُوفًا وصَوِفَ يَصْوَفُ صَوَفًا) الكبش
كَثُرَ صُوفُهُ. فهو اَصْوَفُ. صَوَّفَهُ. اس کو صوفی بنایا. تَصَوَّفَ. صوفی بنا
صُوفٌ ج اَصْوَافٌ. اونٹ کے بال وَبَرٌ ج اَوْبَارٌ. بکری کے بال شَعْرٌ
ج اَشْعَارٌ. صَوَّافٌ. اون بیچنے والا. صُوفِيٌّ. فانی بنفسہ باقی باللہ

## صوم

۳-۱ وَاَنْ تَصُومُوا — اور اگر تم روزہ رکھو — ۲-۱۸۴
۱۱-۱ فَلْيَصُمْهُ — چاہیئے کہ اس ماہ کے روزے رکھے — ۲-۱۸۵
۱۵-۱ وَالصَّائِمِينَ — روزہ دار مرد — ۳۳-۳۵
۱۵-۱ وَالصَّائِمَاتِ — روزہ دار عورتیں — ۳۳-۳۵
۲۲-۱ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا — میں نے مانا ہے رحمان کا روزہ — ۱۹-۲۶
(اِمساكًا عن الكلام)
۲۲-۱ مِنْ صِيَامٍ — روزہ کی صورت میں — ۲-۱۹۶
۲۲-۱ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا — یا اس کے عوض روزے — ۵-۹۵

صَامَ (يَصُومُ صَوْمًا وصِيَامًا) اَمْسَكَ. کھانے پینے جماع اور
منہیات شرعیہ سے بندر رہا. صَائِمٌ ج صَائِمُونَ. صُوَّامٌ. صُيَّامٌ
صُوَّمٌ. صُيَّمٌ. صِيَامٌ. صَامَتِ الشَّمْسُ. صَارَتْ فِي كَبِدِ السَّمَاءِ
صَامَتِ الرِّيحُ. رَكَدَتْ. اَرْضٌ صَوَّامٌ. خشک بے آب وگیاہ زمین
صَوَّمَهُ. اس کو روزہ رکھایا. صَوَّامٌ. زیادہ روزہ رکھنے والا. صَوَّامٌ قَوَّامٌ
دن کو روزہ رکھنے والا، اور رات کو قیام کرنے والا. مَاءٌ صَائِمٌ. جو پانی بند ہو

## صہر

۱-۴ يُصْهَرُ بِهِ — گل کر نکالا جاتا ہے — ۲۲-۲۰
۲۲-۱ نَسَبًا وَصِهْرًا — جدا اور سسرال — ۲۵-۵۴

صَهَرَ (يَصْهَرُ صَهْرًا) الشَّيْءَ. گال دیا، پگھلا دیا. صَهَرَ الخُبْزَ. روٹی
پکائی. صَهُورٌ. گوشت بھوننے والا. اِنْصَهَرَ. پگھلا. صَهْرًا. گرم از ہر چیز
صَاهَرَ القَوْمَ. قوم سے رشتہ کیا. صِهْرٌ. قرابت، خویشی، داماد و
شوہر کے خواہر ج اَصْهَارٌ، اَصْهَارٌ. داماد. و پدر عورت و برادران عورت

## صيح

۲۲-۱ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ — جو کوئی چیخے جانیں ہم ہی پر بلا آئی — ۶۳-۴
۲۲-۱ اِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً — مگر ایک چنگھاڑ — ۳۶-۹
۲۲-۱ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ — پکڑا انکو ایک چنگھاڑ نے — ۱۵-۳

صَاحَ (يَصِيحُ صَيْحًا وصَيْحَةً وصِيَاحًا وصَيَحَانًا) صَوَّتَ
بِشِدَّةٍ. چیخ ماری. صَاحَ بِهِ. نادانہ. اِنْصَاحَ الفَجْرُ. فجر ہوگئی
صِيحَ بِهِمْ. فَزِعُوا. صَيَّحَ. سخت شدت سے آواز دیا. صَاحَ
عَلَيْهِ. زَجَرَهُ. صِيحَ فِيهِمْ. هَلَكُوا

## صيد

۷-۱ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا — جب احرام سے نکلو تو شکار کرلو — ۵-۳
۲۲-۱ صَيْدُ الْبَحْرِ صَيْدُ الْبَرِّ — سمندر کا شکار جنگل کا شکار — ۵-۹۶
۲۲-۱ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ — نہ حلال جاننے والے شکار کو — ۵-۲

صَادَ (يَصِيدُ وَيَصَادُ صَيْدًا وتَصَيَّدَ واصْطَادَ) الطَّيْرَ
شکار کیا. صَائِدٌ. شکاری. صَيَّادٌ. زیادہ شکار کرنے والا. شیر. صَيُودٌ
شکار. صَيَّادٌ. صُيُودٌ ج صِيدٌ. زیادہ شکار کرنے والا. صاد. حروف
ہجا کا چودھواں حرف

## صير

۳-۱ اِلَى اللّٰهِ تَصِيرُ الْاُمُورُ — پہنچتے ہیں سب کام — ۴۲-
۱۸-۱ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (مرجعًا) — اور بری ہے پھرنے کی جگہ — ۴-
۱۸-۱ بِئْسَ الْمَصِيرُ (مرجع) — بری ہے پھرنے کی جگہ — ۲-۱۲۶
۱۸-۱ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ — اور اللہ کی طرف پھرنا — ۳-۲۸
(ج مَصَايِرُ)
۱۸-۱ فَاِنَّ مَصِيرَكُمْ (مرجعكم) — بلاشک تمہاری جگہ — ۱۴-

صَارَ (يَصِيرُ صَيْرًا وصَيْرُورَةً ومَصِيرًا) رجع. صَارَ
(يَصِيرُ صَيْرًا ويَصُورُهُ) قَطَعَهُ. مَصِيرٌ. منتہی الامر. جمعہ

## صيص

مِنْ صَيَاصِيهِمْ — ان کے قلعوں سے — ۳۳-
(حصونهم واحده صيصية)

## صيف

وَالصَّيْفِ (ج اصياف) — اور گرمی کے — ۱۰۶-

۱-۱ ضَرَبْنَا لَکُمُ الْاَمْثَالَ (بینا) بیان کی ہم نے تمہارے لئے مثال ۱۴-۴۵
۱-۱ ضَرَبْنَا عَلٰی آذَانِهِمْ تھپکی دی ہم نے انکے کانوں پر ۱۸-۱۱
(انمناهم)
۱-۲ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اور ڈالی گئی ان پر ذلت ۲-۶۱
(جعلت)
۱-۲ فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ پھر کھڑی کر دی جائیگی انکے درمیان ایک دیوار ۵۷-۱۳
۱-۲ ضُرِبَ ابْنُ مَرْیَمَ (جعل) اور جب بیان کیا جائے ۴۳-۵۷
۱-۲ ضُرِبَ مَثَلٌ بیان کی گئی ایک مثال ۲۲-۷۳
۱-۳ یَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ بیان کرتا ہے اللہ تعالےٰ حق ۱۳-۱۹
۱-۳ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا یہ کہ بیان کرے ایک مثال ۲-۲۶
(یجعل)
۱-۳ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ مارتے ان کے چہروں پر ۸-۵۱
۱-۳ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ سفر کرتے ہیں زمین میں ۷۳-۲۰
(یسافرون)
۱-۳ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا مثالیں ہم انہیں چسپاں کرتے ہیں ۲۹-۴۳
۱-۳ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ (نمسک) کیا ہم پھیر دینگے تمہاری طرف سے ۴۳-۵
۱-۱۱ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا بیان کر ان کے لئے ایک مثال ۱۸-۳۲
۱-۱۱ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا پھر ڈال دے انکے لئے راستہ ۲۰-۷۷
۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبْ پھر کہا ہم نے مار ۲-۶۰
۱-۱۱ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ (مقتول کو) پھر کہا ہم نے مارو اس کو ۲-۷۳
۱-۱۱ وَاضْرِبُوْهُنَّ اور ان کو مارو ۴-۳۴
۱-۱۱ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ مارو گردنوں پر ۸-۱۲
۱-۱۱ وَلْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ ڈال لیں اپنی اوڑھنی ۲۴-۳۱
۱-۱۳ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ اور نہ ماریں زمین پر اپنے پاؤں ۲۴-۳۱
۱-۲۲ فَضَرْبَ الرِّقَابِ مارو گردنیں ۴۷-۴
(فاضربوا رقابهم)
۱-۲۲ فَرَاغَ عَلَیْهِمْ ضَرْبًا جا گھسا ان پر مارتا ہوا ۳۷-۹۳
۱-۲۲ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ (للسفر) پھر سکتے ملک میں ۲-۲۷۳
ضَرَبَ (یَضْرِبُ ضَرْبًا) لپٹنا، ڈسنا، لمبا ہونا، گذرنا، مارنا، نصب کرنا، گاڑنا، جالا تننا، معاملہ کرنا، سکہ لگانا، قائم کرنا، ملانا - ضَرَبَ علیهم الذلة اَذَلَّهُمْ - ضَرَبَ عَنْ - بند کرنا - مضاربت - اشتراکی تجارت - اضطراب بے قراری - ضربُ المثل - کہاوت - ضَرَبَ الشیئُ - تحرک - ضَرَبَ العقربُ - لدغت - ضَرَبَ اللیلُ - طالت - ضَرَبَ الدخانُ مضٰی - ضرب الطیرُ - ذهبت تبتغی الرزق - ضربة البرد اصابه - ضَرَبَ الاجلَ - عیّنه - ضَرَبَ الدراهمَ - سکہ لگایا ضَرَبَ الصلوٰة - اَقامها - ضَرَبَ الشیئَ بالشیئِ - خَلَطَهٗ - ضَرَبَ الجزیةَ - اَوْجَبَهَا - ضربان الدهر - حوادث

## ضرر

۷-۳ فَمَنِ اضْطُرَّ پھر جو کوئی بے قرار ہو گیا ۲-۱۷۳
۷-۲ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَیْهِ مگر جب کہ مجبور کئے جاؤ تم اسکی طرف ۶-۱۱۹
۱-۳ مَا لَا یَضُرُّهٗ جو کہ نہ اسے زیاں پونچائے ۲۲-۱۲
۱-۳ مَا یَضُرُّهُمْ جو ان کا نقصان کرے ۲-۱۰۲
۱-۳ وَلَا یَضُرُّكَ اور نہ تیرا برا کرے ۱۰-۱۰۶
۱-۳ لَا یَضُرُّكُمْ کچھ نہ بگاڑیگا تمہارا ۳-۱۲۰
۱-۳ وَلَا یَضُرُّنَا اور نہ ہمیں نقصان پونچا سکے ۶-۷۱
۱-۳ اَوْ یَضُرُّوْنَ یا تمہارا برا کرتے ہیں ۲۶-۷۳
۱-۳ وَمَا یَضُرُّوْنَكَ اور تیرا کچھ بگاڑ نہیں سکتے ۴-۱۱۳
۱-۳ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ اور نہ بگاڑ سکوگے اللہ کا ۱۱-۵۷
۱-۳ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَیْئًا کچھ نہ بگاڑ سکوگے اس کا ۹-۳۹
۱-۷ فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰهَ ہرگز نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا ۳-۱۴۴
۱-۷ فَلَنْ یَّضُرُّوْكَ ہرگز تمہیں نقصان نہ پونچا سکیں گے ۵-۴۲
۱-۷ لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ کچھ نہ بگاڑ سکیں تمہارا ۳-۱۱۱
۴-۱۳ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ اور ایذا دینا نہ چاہو ننگی عورتوں کو ۶۵+
۷-۳ ثُمَّ اَضْطَرُّهٗ پھر اس کو جبراً بلاؤنگا ۲-۱۲۶
۷-۳ ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ پھر ہم ان کو پکڑ بلادیں گے ۳۱-۲۴
۴-۱۳ وَلَا یُضَآرَّ كَاتِبٌ اور نہ دکھ دیا جائے کاتب ۲-۲۸۲
۴-۱۳ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ نہ دکھ دی جائے والدہ ۲-۲۳۳
۱-۱۵ لَیْسَ بِضَآرِّهِمْ نہیں ہے بگاڑنے والا انکا ۵۸-
۱-۱۵ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ اور نہیں نقصان پونچانے والے ۲-۱۰۲
۴-۱۶ غَیْرَ مُضَآرٍّ نہ نقصان دیا گیا ۴-۱۲
۷-۱۶ یُجِیْبُ الْمُضْطَرَّ پونچتا ہے بے کس کی آواز کی ۲۷-۶۲
۱-۱۹ وَالضَّرَّآءِ وَزُلْزِلُوْا (عسر) اور تکلیف در جھڑ جھڑائے گئے ۲-۲۱۴

۱-۲۲ جَزَاءَ الضِّعْفِ — بدلہ دونا — ۳۷-۳۴

۱-۲۲ اُکُلَهَا ضِعْفَیْنِ — اپنا پھل دو چند — ۲۶۵-۲

۱-۲۲ اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً — دو گنے پر دو گنا (سود) — ۱۳۰-۳

۱-۲۲ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً — کئی گنا — ۲۴۵-۲

ضَعُفَ (یَضْعُفُ ضُعْفًا) و ضَعُفَ (یَضْعُفُ ضَعَافَةً و ضَعَافِیَةً) کمزور ہوا۔ ضَعَّفَ (یُضَعِّفُ تَضْعِیْفًا) الشیء۔ دو چند کیا ضَاعَفَهُ۔ اِسْتَضْعَفَهُ۔ اس کو دو چند کیا، یا کمزور سمجھا۔ ضد۔ ضَعُفَ۔ قوت اور راستے میں کمی، ضُعْفٌ۔ کمزوری۔ ضِعْفٌ۔ دو چند ج اَضْعَافٌ ضَعِیْفٌ ج ضِعَافٌ۔ ضُعَفَاءُ

## ضغث

خُذْ بِیَدِكَ ضِغْثًا — اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا — ۴۴-۳۸

قَالُوْا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ — خیالی خواب ہیں — ۴۴-۱۲

(اخلاط)

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ (قرآن) پریشان خواب ہیں — ۵-۲۱

ضَغَثَ (یَضْغَثُ ضَغْثًا) الحدیث خلطہ۔ اَضْغَثَ الحالم الرؤیا۔ خواب کو جھوٹا بیان کیا۔ ضِغْثٌ حشیش۔ یختلط فیها الرطب والیابس۔ ضِغْثٌ مِنَ الخَبَرِ والامر خلط ملط باتیں، جس کی حقیقت نہ ہو ج اَضْغَاث

## ضغن

اَضْغَانَهُمْ (احقادهم) دل کے کینے اور خفگیاں — ۲۹-۴۷، ۳۷-۴۷

ضَغِنَ (یَضْغَنُ ضَغْنًا) علیہ حقد۔ ضَغِنَ الیہ مال۔ ضِغْنٌ ج اَضْغَانٌ حقد، شوق، میل، جوہر۔ فرس ضاغن وہ گھوڑا جو بغیر مارے نہ چلے، عود ضغن ٹیڑھی لکڑی

## ضفدع

وَالضَّفَادِعَ — اور مینڈک — (۱۳۳-۷)

(واحد ضفدع) ضَفْدَعَ الماءُ۔ پانی میں مینڈک بہت زیادہ ہو گئے

## ضلل

۱-۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ — نہیں بہکا تمہارا رفیق — ۲-۵۳

۱-۱ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ — تو وہ بہکا سیدھی راہ سے — ۱۰۸-۲

۱-۱ ضَلَّ سَعْیُهُمْ (بطل عملهم) — اکارت گئی کوشش ان کی — ۱۰۵-۱۸

۱-۱ ضَلَّ عَنْكُمْ (ذهب عنكم) — اور جاتے رہے تم سے — ۹۴-۶

۱-۱ وَضَلَّ عَنْهُمْ (غاب) — اور کھوئی ان سے — ۲۴-۶

۱-۱ ضَلُّوْا عَنَّا (غابوا) — غائب ہوئے ہم سے — ۳۷-۷

۱-۱ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِیْ — کیا تم نے بہکایا میرے بندوں کو — ۱۷-۲۵

۱-۱ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا — بے شک میں بہک جاؤں گا — ۵۶-۶

۱-۱ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ — کہو اگر بہکا ہوا ہوں — ۵۰-۳۴

۱-۱ ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ — جب ہم رل گئے زمین میں — ۱۰-۳۲

(غبنا فیها بان صرنا تراب)

۱-۴ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (احبط) — کھو دیئے اللہ نے ان کے اعمال — ۱-۴۷

۱-۲ وَمَا اَضَلَّنَا اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ — اور نہیں بہکایا ہم کو مگر گنہگاروں نے — ۹۹-۲۶

۱-۲ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ — اور راہ سے بہکایا اس کو اللہ نے — ۲۳-۴۵

۱-۲ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ — دونوں نے گمراہ کیا جنوں و انسانوں نے — ۲۹-۴۱

۱-۲ فَاَضَلُّوْنَا السَّبِیْلَا — پھر انہوں نے بہکا دیا ہم کو راہ سے — ۶۷-۳۳

۱-۲ هٰؤُلَاءِ اَضَلُّوْنَا — ان لوگوں نے ہم کو بہکایا — ۳۸-۷

۱-۲ وَاَضَلُّوْا كَثِیْرًا — اور گمراہ کیا بہت لوگوں کو — ۷۷-۵

۱-۲ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ — ان بتوں نے گمراہ کیا — ۳۶-۱۴

۳-۱ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا — سو وہ بہکا پھرے گا — ۱۰۸-۱۰

۳-۱ فَلَا یَضِلُّ وَلَا — آدم نہ بہکے گا — ۱۲۳-۲۰

۳-۱ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ — نہیں بہکتا رب میرا — ۵۲-۲۰

۳-۱ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا (تنسی) — اگر بھول جائے دو عورتوں میں سے ایک — ۲۸۲-۲

۳-۱ اَنْ تَضِلُّوْا — ایسا نہ ہو تم گمراہ ہو جاؤ — ۱۷۶-۴

۳-۲ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا — گمراہ کرتا ہے اس مثال کی بیانہ سے — ۲۶-۲

۳-۲ اَنْ یُّضِلُّوْكَ — تم کو بہکا دیں — ۱۱۳-۴

۳-۲ (عن قضاء الحق)

۳-۲ لَا یَهْدِیْ مَنْ یُّضِلُّ — نہیں راہ دیتا جس کو بہکاتا ہے — ۳۷-۱۶

۳-۲ یُضِلُّهٗ — بہکائے اس کو — ۳۹-۶

۴-۲ فَلَنْ یُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ (یحبط) — کبھی نہ اکارت کرے گا ان کے عمل — ۴-۴۷

۳-۲ اِنْ كَادَ لَیُضِلُّنَا (لیصرفنا) — یہ تو ہم کو ابھی بہلانا چاہتا تھا — ۴۲-۲۵

۳-۲ اَنْ یُّضِلَّهٗ — اسے گمراہ کرے — ۱۲۵-۶

۳-۲ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ — جس کو گمراہ کرے اللہ — ۱۸۶-۷

۳-۲ اَنْ یُّضِلَّهُمْ — یہ کہ گمراہ کرے ان کو — ۶۰-۴

۲-۳ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا — اور نہیں بہکاتے مگر — ۱۱۳-۴
۲-۳ اَلَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ — بہکاتے ہیں — (۲۵-۱۶)
۲-۳ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ — یہ کہ تمہیں بہکا دیں — ۶۹-۳
۳-۷ تُضِلُّ بِهَا — بہکائے تو — ۱۵۴-۷
۲-۴ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا — بہکائے جاتے ہیں اسکے ساتھ کافر — ۳۸-۹
۲-۹ وَلَأُضِلَّنَّهُمْ — ضرور میں انہیں گمراہ کرونگا — ۱۱۹-۴
(عن الحق بالوسوسۃ)
۱-۲۱ وَاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ — اور زیادہ بھولا ہوا — ۶۴-۵
۱-۲۲ بَلْ هُمْ اَضَلُّ — بلکہ وہ زیادہ گمراہ ہیں — ۱۷۸-۷
۱-۲۲ وَاَضَلُّ سَبِيْلًا — اور زیادہ بھولا ہوا راہ سے — ۳۴-۲۵
۱-۱۵ ضَآلًّا فَهَدٰى — بھٹکتا پھر راہ سجھائی — ۷-۹۳
(ج ضلال)
۱-۱۵ اِنَّا لَضَآلُّوْنَ — ہم راہ بھول آئے ہیں — ۲۶-۶۸
۱-۱۵ هُمُ الضَّآلُّوْنَ — وہ ہیں بہکے ہوئے — ۹۰-۳
۱-۱۵ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ — یہ لوگ ہیں گمراہ — ۳۲-۸۳
۱-۱۵ وَاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ — اور میں تھا چوکنے والا — ۲۰-۲۶
(من الجاهلين)
۱-۱۵ كُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ — تھے ہم قوم بہکے ہوئے — ۱۰۷-۲۳
۱-۱۵ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ — اور نہ راہ گمراہوں کا — ۷-۱
۱-۲۲ لَفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ — غلطی ہیں اور سودا میں — ۲۴-۵۴
۱-۲۲ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ — گمراہی ظاہر میں — ۱۶۴-۳
۱-۲۲ لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ — دور کی بھٹک میں — ۲۷-۵۰
۱-۲۲ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا — دور کی گمراہی — ۳۶-۴
۱-۲۲ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ — گمراہی دور کی — ۱۲-۲۲
(هلاك)
۱-۲۲ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ — اپنی قدیمی غلطی ہیں — ۹۵-۱۲
۱-۲۲ الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى — گمراہی بدلے ہدایت کے — ۱۶-۲
۱-۲۲ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ — ثابت ہوئی ان پر گمراہی — ۲۹-۷
۱-۲۲ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ — میں بہکا ہوا نہیں — ۶۰-۷
۳-۲۲ فِيْ تَضْلِيْلٍ — غلطی خسارہ اور ہلاکت میں — ۲-۱۰۵
(خسار و هلاك)

۲-۱۵ مَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ — کوئی بہکانے والا — ۳۷-۳۹
۲-۱۵ اَلْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا — بہکانے والوں کو اپنا مددگار — ۵۱-۱۸
(الشياطين)
ضَلَّ (يَضِلُّ ضَلَالَةً وَضَلَالًا) بھولا راہ نہ پائی، چوک گیا، غلطی کی، ضَلَّ الشَّيْءُ عَنْهُ گم ہوگئی یا تلف ہوگئی ضَلَّ سَعْيُهٗ۔ کامیاب نہ ہوا ضَلَّ الرَّجُلُ۔ آدمی مرا اور مٹی میں مل گیا۔ ضَلَّلَهٗ۔ گمراہ کیا، تباہ اور ہلاک کیا۔ اَضَلَّ الشَّيْءَ۔ اَضَاعَهٗ۔ اَهْلَكَهٗ۔ دَفَنَهٗ۔ غَيَّبَهٗ۔ مَضْلُول بڑا گمراہ مُضِلٌّ۔ شراب۔ ضِلُّ ابْنِ ضِلٍّ حرامزادہ یا جس کے باپ کا پتہ نہ ہو۔

## ضمر

۱-۱۵ وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ — ہر دبلے اونٹ پر — ۲۷-۲۲
(بعيرٍ مهزولٍ)
ضَمَرَ وَضَمُرَ (يَضْمُرُ ضُمُوْرًا) هَزَلَ۔ دق وقل لحمہ ضامر ج ضُمَّرٌ۔ ضَوَامِرُ۔ ضُمْرٌ۔ دبلا ہونا۔ ضَمِيْرٌ ج ضَمَائِرُ۔ باطن انسانی، اَضْمَرَ الْاَمْرَ اَخْفَاهَا۔ ضِمَارٌ۔ خِلَافُ الْعِيَانِ

## ضمم

۱-۱۱ وَاضْمُمْ يَدَكَ — اور ملا لے اپنا ہاتھ — ۲۲-۲۰
۱-۱۱ وَاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ — اور ملالے اپنا بازو اپنی طرف — ۳۲-۲۸
ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ موسیٰ علیہ السلام کو جب ڈر ہوتا۔ تو اپنا ہاتھ اپنے مقام دل پر رکھ دیتے، تو خوف دور ہوجاتا، و یسے جانور بھی خوف کے وقت پر کھول دیتے ہیں، اور اڑ جاتے ہیں، اور بوقت اطمینان ایسا نہیں ہوتا۔
ضَمَّ (يَضُمُّ ضَمًّا) الشَّيْءَ جَمَعَهٗ۔ ضَمَّ الشَّيْءَ اِلَيْهِ تَبَنَّاهُ۔ ضَمَّ الحروف۔ ضمہ دیا ضمیم ۔م۔ ضمیمہ اصل کتاب کے ساتھ اور مضمون الحاق کرنا

## ضنك

۱-۲۲ مَعِيْشَةً ضَنْكًا — گزران تنگی کی — ۱۲۴-۲۰
ضَنُكَ (يَضْنُكُ ضَنَاكَةً وَضَنْكًا وَضُنُوْكَةً) ضاق۔ ضنك ضُنُك۔ زکام

## ضنن

۱-۱۷ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ — غیب کی بات بتانے میں بخیل — ۲۴-۸۱
(بخيل)
ضَنَّ (يَضَنُّ ضِنًّا وَضِنَّةً وَضَنَانَةً وَمَضَنَّةً) بَخِلَ ضَنِيْنٌ۔ بَخِيْلٌ۔

## ضوء

۲-۱ اَضَاءَ لَهُمْ — چمکی ان کے لئے — ۲-۲۰

۲-۱ اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهٗ (اناث) — روشن کر دیا جو اس کے گرد ہے — ۲-۱۷

۲-۲ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ — مگر روشنی کر دیوے اس کا تیل — ۲۴-۳۵

يَأْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ — لائے تم کو کہیں سے روشنی — ۲۸-۷۱

جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً — بنایا سورج کو چمک — ۱۰-۵

ضِيَآءً وَّذِكْرًا — روشنی — ۲۱-۴۸

ضَاءَ (يَضُوْءُ ضَوْءًا وَضِيَاءً) القمر۔ چاند روشن ہوا، اَضَاءَ الْبَيْتَ نَوَّرَهٗ۔ ضَوْءٌ ج اَضْوَاءٌ۔ ضِيَاءٌ۔ ضِوَاءٌ) نور۔ تَضَوَّءَ۔ خود اندھیرے میں کھڑا ہوا، تاکہ جو لوگ روشنی میں ہیں ان کو دیکھ سکے

## ضاهی

۴-۳ يُضَاهِئُوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ — ریس کرتے ہیں بات ان لوگوں کی — ۹-۳۰

(يشابهون)

ضَاهَى (يُضَاهِى ضَاهِى) الرجل۔ شَاكَلَهٗ وَشَابَهَهٗ۔ مانند بنا یا ی اور ہمزہ دونوں سے پڑھا جاتا ہے، ضَهْيًا۔ ہم شکل آدمی

## ضير

۱-۲۲ قَالُوْا لَا ضَيْرَ — بولے کچھ ڈر نہیں ہے — ۲۶-۵۱

ضَارَهٗ (يَضِيْرُ ضَيْرًا) الامر۔ اَضَرَّ بِهٖ

## ضيز

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى — اس وقت یہ بات بڑی بھونڈی ہے — ۵۳-۲۲

(جائرۃ) ضَازَ (يَضِيْزُ ضَيْزًا) جار۔ ضَيْزًا۔ ٹیڑھا۔ ضَازَ حَقَّهٗ۔ اس کا حق چھین لیا،

## ضيع

۲-۱ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ — کھو بیٹھے نماز — ۱۹-۵۹

(تركوها)

۲-۳ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ — نہیں اکارت کرتا۔ — ۳-۱۷۱، ۹-۱۲۱

۲-۳ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ — تاکہ ضائع کرے — ۲-۱۴۳

۲-۳ لَا اُضِيْعُ — میں نہیں ضائع کرتا — ۳-۱۹۵

۲-۳ لَا نُضِيْعُ — ہم اکارت نہیں — ۷-۱۷۰، ۱۲-۵۶، ۱۸-۳۰

ضَاعَ (يَضِيْعُ ضَيْعًا وَضَيْعَةً وَضِيَاعًا) فَقَدَ وَهَلَكَ، ضَيَّعَهٗ اَضَاعَهٗ۔ ضائع کر دیا،

## ضيف

اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا — ان دونوں کی ضیافت کریں — ۱۸-۷۷

رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ — اس سے لینے لگے اس کے مہمانوں کو — ۵۴-۳۷

عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ — مہمان ابراہیم سے — ۱۵-۵۱، ۵۱-۲۴

فِيْ ضَيْفِيْ — میرے مہمانوں کی بابت — ۱۱-۷۸

ضَافَهٗ (يَضِيْفُ ضَيْفًا وَضِيَافَةً) اس کے پاس بطور مہمان ٹھہرا یا ضیافت مانگی۔ ضَيَّفَهٗ۔ قَدَّمَ لَهُ الضِّيَافَةَ۔ ضَيْفٌ ج اَضْيَافٌ ضُيُوْفٌ۔ مضاعف۔ بازخواندہ بر بگرے،

## ضيق

۱-۱ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا — اور تنگ ہوا دل میں — ۱۱-۷۷، ۲۹-۳۳

۱-۱ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ — تنگ ہوگئی ان پر زمین — ۹-۱۱۸

۱-۱ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ — اور تنگ ہوگئی تم پر زمین — ۹-۲۵

۳-۱ يَضِيْقُ صَدْرُكَ — تیرا جی رکتا ہے — ۱۵-۹۷

۳-۱ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ — اور رکتا ہے جی میرا — ۲۶-۱۳

۳-۱۱ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ — تاکہ تنگ پکڑو اس کو — ۶۵-۶

۱-۱۵ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ — تنگ ہوتا ہے اس پر تیرا جی — ۱۱-۱۲

۱-۱۷ مَكَانًا ضَيِّقًا — ایک جگہ تنگ میں — ۲۵-۱۳

۱-۱۷ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا — اس کے سینہ کو تنگ — ۶-۱۲۵

۱-۲۲ فَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ — اور نہ ہو تنگی میں — ۱۶-۱۲۷

ضَاقَ (يَضِيْقُ ضَيْقًا) تنگ ہوا۔ ضَيْقٌ۔ ضَائِقٌ۔ ضَيِّقٌ۔ فاعل ضَاقَ الرجلُ بخیل یا فقیر ہوا۔ ضَيْقَةٌ۔ سوء الحال۔ مَضِيْقٌ ج مَضَائِقُ

# ط (۹)

## طبع

۱-۱ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ (ختم اللہ) — مہر کر دی اللہ نے — ۴-۱۵۵

۱-۲ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ — مہر لگا دی گئی ان کے دلوں پر — ۹-۸۸

۱-۳ يَطْبَعُ اللّٰهُ — مہر کر دیتا ہے اللہ — ۷-۱۰۱

۱-۳ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ — اور ہم مہر لگا دیتے ہیں ان کے دلوں پر

(نختم)

طَبَعَ (يَطْبَعُ طَبْعًا) الشئ۔ صَوَّرَهٗ بِصُوْرَةٍ۔ طَبَعَ عَلَيْهِ۔ طَبَعَ اللّٰهُ الْخَلْقَ۔ خَلَقَهُمْ۔ طَبْعٌ۔ سرشت ج طِبَاعٌ

## طعم

۱-۱ فِیْمَا طَعِمُوْا (اکلوا من الخمر) جو کہ پہلے کھا چکے ۵-۹۳
۱-۱ فَاِذَا طَعِمْتُمْ جب کھانا کھا چکو ۳۳-۵۳
۲-۱ اَطْعَمَہٗ اس کو کھلاتا ۳۶-۴۷
۲-۱ اَطْعَمَہُمْ ان کو کھلایا ۱۰۶-۴
۱۱-۱ اِسْتَطْعَمَآ اَہْلَہَا (طلبا منہم الطعام) دونوں نے کھانا مانگا اس گاؤں کے لوگوں سے ۱۸-۷۷
۱-۲ یَطْعَمُہٗ کھاتے اس کو ۶-۱۴۵
۱-۵ لَمْ یَطْعَمْہُ (یذقہ) اس کو نہ چکھا ۲-۲۴۹
۱-۳ لَا یَطْعَمُہَا نہ کھاتے اس کو ۶-۱۳۸
۲-۳ وَہُوَ یُطْعِمُ (یرزق) وہ کھانا دیتا ہے ۶-۱۴
۲-۳ یُطْعِمُنِیْ وہ مجھے کھلاتا ہے ۲۶-۷۹
۲-۳ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ اور کھانا کھلاتے ہیں ۷۶-۸
۲-۳ اَنْ یُّطْعِمُوْنِ یہ کہ مجھے کھلائیں ۵۱-۵۷
۲-۳ تُطْعِمُوْنَ اَہْلِیْکُمْ کھلاتے ہو تم اپنے گھر والوں کو ۵-۸۹
۲-۳ اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ کیا ہم کھانا کھلائیں ۳۶-۴۷
۲-۳ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ ہم کھانا نہ دیتے مسکینوں کو ۷۴-۴۴
۲-۳ نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ ہم تم کو کھلاتے ہیں ۷۶-۹
۲-۴ وَلَا یُطْعَمُ اور وہ نہیں کھلایا جاتا ۶-۱۴
۲-۱۱ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ اور کھلاؤ صبر سے بیٹھنے والوں کو ۲۲-۳۶
۲-۱۱ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ اور کھلاؤ برے حال کے محتاج کو ۲۲-۲۸
۱-۱۵ عَلٰی طَاعِمٍ کھانے والے پر ۶-۱۴۵
۲-۲۲ اِطْعَامُ عَشَرَۃِ مَسٰکِیْنَ کھانا دس مسکینوں کا ۵-۸۹
۲-۲۲ اِطْعَامُ سِتِّیْنَ کھلانا ساٹھ مسکینوں کا ۵۸-۴
۲-۲۲ اَوْ اِطْعَامٌ فِیْ یَوْمٍ کھلانا ۹۰-۱۴
۱-۲۲ اَزْکٰی طَعَامًا ستھرا طعام ۱۸-۱۹
۱-۲۲ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ایک خوراک پر ۲-۶۱
(ج اطعمۃ)
۱-۲۲ لَمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُہٗ نہ بدلے اس کا مزہ ۴۷-۱۵
(ج طعوم)
۱-۲۲ طَعَامُ مَسٰکِیْنَ کھانا مسکینوں کا ۲-۱۸۴
۱-۲۲ کُلُّ الطَّعَامِ ہر ایک کھانا ۳-۹۳
۱-۲۲ اِلٰی طَعَامِہٖ اپنے کھانے کی طرف ۸۰-۲۴
۱-۲۲ وَطَعَامُہٗ اور اس کا کھانا ۵-۹۶
۱-۲۲ اِلٰی طَعَامِکَ اپنے کھانے کی طرف ۲-۲۵۹
۱-۲۲ وَطَعَامُکُمْ اور تمہارا طعام ۵-۵

طَعِمَ (یَطْعَمُ طُعْمًا) الشیئ۔ ذاقہ۔ طَعِمَ (طُعْمًا وطَعَامًا) الطعام کھانا کھایا۔ طَعَمَ (یَطْعَمُ طُعْمًا) شبع۔ طَعامی۔ روٹی بیچنے والا۔ مَطْعَم ہوٹل ج مَطَاعِم۔ مِطْعَم۔ مہمان نواز۔ رجلٌ ذو طُعْمٍ عقلمند

## طعن

۱-۱ طَعَنُوْا فِیْ دِیْنِکُمْ (عابوا) اور عیب لگائے تمہارے دین میں ۹-۱۲
۱-۲۲ وَطَعْنًا فِی الدِّیْنِ اور عیب لگانے کو دین میں ۴-۴۶
طَعَنَ (یَطْعُنُ طَعْنًا وَطَعَنَانًا) الرجل عیب لگایا۔ طَعَنَ (یَطْعَنُ طَعْنًا) بالرمح۔ نیزہ مارا۔ طاعون ج طواعین۔ طُعِنَ الرجلُ کو طاعون کا پھوڑا نکلا۔ طَعِین۔ مَطْعُوْن جس کو عیب لگا۔ طعنہ مشہور لفظ ہے،

## طغو

یِطَغْوٰہَا (بسبب طغیانہا) اپنی سرکشی سے ۹۱
یَکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ کفر کرے شیطان کا ۲
عَبَدَ الطَّاغُوْتَ بندے شیطان کے ۵
اَنْ یَّتَحَاکَمُوْا اِلَی الطَّاغُوْتِ یہ کہ فیصلہ لیجائیں شیطان کے پاس ۴
(الکثیر الطغیان)
طَغٰی (یَطْغُوْ طَغْوًا وطُغْوَانًا) جاوز القدر وا لحد۔ طاغوت کل معتد۔ کل راس ضلال۔ الشیطان۔ الصارف عن الطریق الخیر۔ کل معبود من دون اللہ ج طواغ وطواغیت۔ بتوں کا

## طغی

۱-۱ اَمَّا مَنْ طَغٰی جس کی ہو شرارت ۷۹-۳۷
۱-۱ اِنَّہٗ طَغٰی (فرعون) (علا فی الکفر) اس نے سر اٹھایا ۲۰-۲۴
۱-۱ لَمَّا طَغَی الْمَآءُ (ارتفع) جب پانی ابلا ۶۹
۱-۱ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (ماتجاوزہ) بہکی نہیں نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ۵۳-۱۷

۱-۱ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ — سر اٹھایا ملکوں میں — ۸۹-۱۱

۱-۲ مَا اَطْغَیْتُہٗ (اضللتہ) — میں نے اس کو شرارت میں نہیں ڈالا — ۵۰-۲۷

۱-۳ اَنْ یَّطْغٰی — یا زیادتی کرے — ۲۰-۴۵

۱-۳ لَیَطْغٰی — سر چڑھتا ہے — ۹۶-۶

۱-۱۳ اَلَّا تَطْغَوْا (لا تجوروا) — زیادتی نہ کرو — ۵۵-۹

۱-۱۳ وَلَا تَطْغَوْا — اور حد سے نہ بڑھو — ۱۱-۱۱۳

۱-۱۵ بِالطَّاغِیَۃِ — اچھال کر — ۶۹-۵

(الصاعقۃ وطغیان)

۱-۱۵ قَوْمٌ طَاغُوْنَ — یہ لوگ شرارت پر ہیں — ۵۲-۵۳

۱-۱۵ قَوْمًا طَاغِیْنَ — حد سے نکل چلنے والے — ۳۷-۳۰

۱-۱۵ اِنَّا کُنَّا طَاغِیْنَ — تھے ہم حد سے بڑھنے والے — ۶۸-۳۱

۱-۱۵ لِلطَّاغِیْنَ مَآبًا — شریروں کا ٹھکانا — ۷۸-۲۲

۱-۲۱ اَظْلَمَ وَاَطْغٰی — بڑے ظالم اور بڑے شریر — ۵۳-۵۲

۱-۲۲ اِلَّا طُغْیَانًا کَبِیْرًا — مگر شرارت بڑی — ۱۷-۶۰

۱-۲۲ فِیْ طُغْیَانِھِمْ یَعْمَھُوْنَ (ضلالتھم) — اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ہے کہ اندھے ہیں — ۲-۱۵

طَغٰی وطَغِیَ (یَطْغٰی طُغْیًا وطُغْیَانًا) الکافرُ۔ غلا فی الکفر۔ طغی الرجل۔ اسرف فی الظلم والمعاصی۔ طَغَی الماءُ۔ ارتفع۔ طاغی ظالم ج طُغَاۃ۔ طاغون مر طَاغِیَۃ۔ جبار متکبر زیادتی کرنے والا۔ لقب ملوک الروم

## طفا

۱-۲ اَطْفَاَھَا اللّٰہُ — بجھایا اس کو اللہ نے — ۵-۶۴

۲-۳ اَنْ یُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ — یہ کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی — ۹-۳۲

۲-۱۱ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ — کہ بجھا دیں اللہ کی روشنی — ۶۱-۸

طَفِئَتْ (یَطْفَأُ طُفُوْءًا) النارُ۔ آگ بجھ گئی۔ طَفِئَتْ عِلَّتُہٗ۔ [illegible] اَطْفَأَ الفتنۃ او الحرب) سکّنھا

## طفف

۳-۱۵ وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ — خرابی ہے گھٹانے والوں کی — ۸۳-۱

طَفَّفَ (یُطَفِّفُ طَفًّا) المکیال۔ نقصہ۔ طَفَّفَ علی اھلہ بخل کیا

## طفق

۱-۱ طَفِقَ مَسْحًا — لگا جھاڑنے — ۳۸-۳۳

۱-۱ طَفِقَا یَخْصِفٰنِ — لگے جوڑنے — ۷-۲۲ / ۲۰-۱۲۱

طَفِقَ (یَطْفَقُ) طَفَقَ (یَطْفِقُ طَفْقًا وطُفُوْقًا) شروع ہوا

## طفل

ثُمَّ یُخْرِجُکُمْ طِفْلًا — پھر تم کو نکالتا ہے لڑکا — ۴۰-۶۷

نُخْرِجُکُمْ طِفْلًا — پھر ہم تم کو نکالتے ہیں لڑکا — ۲۲-۵

اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ — یا کہ وہ لڑکے — ۲۴-۳۱

بَلَغَ الْاَطْفَالُ — پہنچے لڑکے — ۲۴-۵۹

طَفَلَ (یَطْفُلُ طُفُوْلًا) دخل فی الطفل بچپن میں داخل ہوا۔ اَطْفَلَتِ الانثی۔ عورت بچہ دار ہوئی۔ طفل الرجل۔ صار طُفَیلیًا۔ ہر چھوٹی چیز کو بھی کہتے ہیں (ھو یسعی لی فی اطفال الحاجات) طفل مصدر بچپن۔ تَطَفَّلَ۔ بچوں کی سی حرکات کیں۔ طُفُولیۃ۔ طفالۃ۔ طفولۃ بچپن کی حالت۔ طُفَیلی۔ وہ آدمی کہ دعوت ولیمہ میں بن بلائے چلا جاوے۔ طفیلی واسطہ۔

## طلب

۱-۳ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا — اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا — ۷-۵۴

۱-۱۵ ضَعُفَ الطَّالِبُ (العابد) — بودا ہے چاہنے والا — ۲۲-۷۳

۱-۱۶ وَالْمَطْلُوْبُ (معبود) — اور جن کو چاہتا ہے — ۲۲-۷۳

۱-۲۲ تَسْتَطِیْعَ لَہٗ طَلَبًا — پھر نہ لا سکے تو اس کو ڈھونڈ کر — ۱۸-۴۱

(حیلہ نہ بن رکھا)

طَلَبَ (یَطْلُبُ طَلَبًا) التمسہ۔ مانگی۔ طَلَبَ الیہ رغب۔ طالب ج طَلَبَۃ طُلَّاب۔ طُلَّب۔ طَلُوب ج طُلُب۔ طَلِیب ج طَلَبَاء۔ مَطْلَب ج مَطَالِب بمعنی مقصد۔ مَطْلُوب ج مَطَالِیب

## طالوت

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ — طالوت نکلا فوجیں لے کر — ۲-۲۴۹

طَالُوْتَ مَلِکًا — طالوت کو بادشاہ — ۲-۲۴۷

یہ ایک عجمی نام ہے۔ نسل لاوی اور انبیاء میں سے نہ تھا بلکہ بنیامین برادر یوسفؑ سے تھا۔ علم میں لاثانی اور جسم میں مضبوط۔ شکل میں بڑا خوبصورت باوجود ان سب اوصاف کے یہ کوئی مالدار آدمی نہ تھا۔ بلکہ اس کی پہلی زندگی بالکل غیر معروف تھی۔ اسی لئے کسی نے ماشکی کسی نے کمہار کسی نے چرواہا بیان کیا۔ اور کسی نے دباغ کہہ دیا۔ مگر خداوند تعالیٰ نے اس کو جسم، علم، سیاست دانی اسی کو پسند فرمایا۔ اسی قابلیت کی وجہ سے خداوند تعالیٰ نے اسی کو سرداری سے سرفراز فرمایا۔

## طلح

وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ اور کیلے تہہ بر تہہ ۵۶-۲۹

(شجر الموز)

طالح۔ بدبخت ج طالحون۔ طلح۔ ضد صالح۔ اہل لغت نے طلح کے معنی۔ موز۔ موبز۔ کیلا۔ ام غیل کیکر سب کچھ لکھ مارا ہے۔ المنجد نے بڑی جرأت سے موز اور کیکر لکھ دیا ہے۔ اور کیکر کے پتوں اور پھلوں کی تصویر دی ہے۔ جلالین والمنجی کیکر کی طرف گیا ہے۔ وحید الزمان نے کہا ہے کہ کیکر میں کانٹے ہوتے ہیں۔ اسلئے یہ مراد اسی درخت ہو سکتی ہے جبکہ کانٹے کی جگہ پھل ہو اور حضور نے بھی فرمایا کہ جنت میں کانٹوں کی جگہ پھل ہونگے قرآن کریم میں یہاں سایہ کا ہی بیان کیا ہے۔ مگر عام مترجم کیلا ہی لکھتے ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بمرادہ۔ ابو طلحہ ایک مشہور صحابی ہے

## طلع

۱-۱ إِذَا طَلَعَتْ تَّزَاوَرُ جب نکلتی ہے بچ کر جاتی ہے ۱۸-۱۷

۷-۱ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ کیا جھانک کر آیا ہے غیب کو ۱۹-۷۹

۷-۱ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ پھر جھانکا اس کو ۳۷-۵۵

۷-۱ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ اگر جھانک کر دیکھے تو ان کو ۱۸-۱۸

۱-۲ وَجَدَهَا تَطْلُعُ پایا اس کو کہ نکلتا ہے ۱۸-۹۱

۲-۲ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ مطلع کرنے تمکو اوپر غیب کے ۳-۱۷۹

۷-۳ تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ وہ جھانک لیتی ہے دل ۱۰۴-۷

(تشریت)

۷-۳ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ (تظهر) اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے ۵-۱۳

۷-۳ أَطَّلِعُ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوْسٰى جھانک کر دیکھوں میں موسےٰ کے رب کو (النظر) (۲۸-۳۸)

۷-۳ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلٰهِ مُوْسٰى پھر جھانک کر میں دیکھوں ۴۰-۳۷

۷-۱۸ هَلْ أَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ کیا ہو تم جھانک کر دیکھنے والے ۳۷-۵۴

۱-۱۸ مَطْلِعَ الشَّمْسِ سورج نکلنے کی جگہ ۱۸-۹۱

۱-۱۸ مَطْلَعِ الْفَجْرِ صبح کے نکلنے تک ۹۷-۵

۱-۲۲ طُلُوْعِ الشَّمْسِ سورج نکلنے سے پہلے ۲۰-۱۳۰

طَلْعٌ نَّضِيْدٌ خوشہ ہے کہ تہہ بر تہہ ۵۰-۱۰

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ اسکا خوشہ جیسے سر شیطان کے ۳۷-۶۵

طَلْعُهَا هَضِيْمٌ جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶-۱۴۸

مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ پھل کے گچھے ۶-۹۹

طَلَعَ (يَطْلُعُ طُلُوْعًا وَمَطْلَعًا) الكَوْكَبُ۔ ستارہ نمودار ہوا طَلَعَ النَّخْلُ میوہ نکلا۔ طَلَعَ (يَطْلُعُ) وطَلِعَ (يَطْلَعُ طُلُوْعًا) الجَبَلَ۔ پہاڑی پر چڑھا۔ طَلَعَ عَلَى الأَمْرِ۔ عَلِمَهٗ۔ مَطْلَعٌ۔ سیڑھی۔ طَالَعَ (مُطَالَعَةً) الكُتُبَ کتاب کا مطالعہ کیا۔ طَالِعٌ۔ فال والوں کے نزدیک ستاروں کی تاثیر میں اچھی یا بری قسمت والا،

## طلق

۳-۱ فَاِنْ طَلَّقَهَا (تیسری طلاق) پھر اس نے عورت کو طلاق دی ۲-۲۳۰

۳-۱ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اگر نبی چھوڑ دے اپنی سب عورتوں کو ۶۶-۵

۳-۱ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ جب تم عورتوں کو طلاق دو (۶۵-۱، ۲-۲۳۱) (ارادتم الطلاق)

۳-۱ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ طلاق دی تم نے عورتوں کو ۲-۲۳۷

۸-۱ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ اور چل کھڑے ہوئے کئی سردار ۳۸-۶

۸-۱ فَانْطَلَقَا دونوں چل کھڑے ہوئے ۱۸-۷۱، ۷۴، ۷۷

۸-۱ فَانْطَلَقُوْا وہ چلے ۶۸-۲۳

۸-۱ اِذَا انْطَلَقْتُمْ جب تم چلے ۴۸-۱۵

۸-۳ وَلَا يَنْطَلِقُ اور نہیں چلتی (زبان) ۲۶-۱۳

۳-۱۱ فَطَلِّقُوْهُنَّ طلاق دو ان کو ۶۵-۱

۸-۱۱ اِنْطَلِقُوْا اِلٰى ظِلٍّ چلو ۷۷-۲۹، ۳۰

۳-۱۶ وَالْمُطَلَّقٰتُ اور جن کو طلاق ہوتی ہے ۲-۲۲۸

۳-۱۶ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ اور طلاق والیوں کے لئے ۲-۲۴۱

۳-۲۲ اَلطَّلَاقُ (رجعی طلاق) طلاق ۲-۲۲۹

طَلَقَتْ (تَطْلُقُ طَلَاقًا) المَرْأَةُ۔ بَانَتْ عَنْ زَوْجِهَا۔ وتَرَكَتْهُ۔ فَهِيَ طَالِقٌ ج طُلَّقٌ۔ طَلَقَ (يَطْلِقُ طَلْقًا) الشَّيْءَ چھوڑا۔ طَلُقَ (يَطْلُقُ طُلُوْقًا وطُلُوْقَةً) اللِّسَانُ۔ زبان چلنے میں آزاد ہوئی، اور وہ آدمی فصیح اللسان ہوگیا۔ طُلِّقَتِ المَرْأَةُ۔ عورت کو دردزہ پہنچا۔ وہ عورت مطلوقہ ہوتی طَلَّقَهٗ۔ تَرَكَهٗ۔ اِنْطَلَقَ۔ ذَهَبَ۔ طَلْقٌ۔ دردزہ ج اَطْلَاقٌ۔ طَلْقٌ طَلِيْقٌ۔ غیر مقید۔ طَلْقُ اليَدَيْنِ سخی مرد۔ ماضی مطلق قادر مطلق۔ اَنْتُمُ الطُّلَقَاءُ۔ نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن تمام قبائل عرب کو آزادی دے کر فرمایا تھا۔ واحد طَلِيْقٌ۔ طَالِقَةٌ نکاح کی قید سے آزاد عورت۔ ج طَوَالِقُ۔ اَطْلَقَ الدَّوَاءُ بَطْنَهٗ اسہال شروع ہوگئے،

# طلل

فَطَلٌّ — پھر پھوہار کافی ہے — ۲-۲۶۵

طَلَّتْ (يَطُلُّ طَلًّا) السَّمَاءُ الأَرْضَ۔ پھوہار پڑی۔ طَلٌّ ج طِلَالٌ۔

طَلٌّ۔ نمی والی بارش یا کچھ اور زیادہ

# طمث

۱-۵ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ (يَفْتَضَّهُنَّ) نہیں ہاتھ لگایا ان کو ۵۵-۵۶-۷۴

(۱) طَمَثَ (يَطْمِثُ طَمْثًا) الشَّيْءَ۔ مَسَّهُ (۲) طَمَثَتْ (تَطْمُثُ۔ طَمِثَتْ (تَطْمَثُ طَمْثًا) المرأۃُ حَاضَتْ۔ طَمْث۔ پلیدی۔ فساد خون۔ شک ہے کسی نے ان کا پردۂ بکارت نہیں توڑا جماع نہیں کیا کنواریاں ہیں

# طمس

۱-۱ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ — ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں — ۵۴-۳۷

(عمیناھا)

۱-۱ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ — مٹا دیں ان کی آنکھیں — ۳۶-۶۶

(عمیناھا طمسا)

۲-۱ فَإِذَا النُّجُومُ طُمِسَتْ — جب تارے مٹائے جائیں — ۷۷-۸

(محی نورھا)

۳-۱ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا — ہم مٹا ڈالیں کئی چہروں کو — ۴-۴۷

(نمحوا ما فیہا من العین والانف وغیرہ)

۱-۱۱ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ — اے رب مٹا دے ان کے مال — ۱۰-۸۸

(امسخھا)

(۱) طَمَسَ (يَطْمِسُ طَمْسًا وطُمُوسًا وطَمَّسَ وَانْطَمَسَ) البصرُ۔ ذهبَ ضَوْءُهَا (۲) طَمَسَ (يَطْمِسُ طَمْسًا) الشَّيْءَ أَهْلَكَهُ محاہ۔ طمیس نابینا (۳) طَمَسَ (يَطْمُسُ طُمُوسًا) بَعُدَ (لَا أَدْرِي أَيْنَ طَمَسَ) نہ معلوم کہاں دفعہ ہوگیا

# طمع

۳-۱ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ — پھر رکھتا ہے کہ میں اسے زیادہ دوں — ۷۴-۱۵

۳-۱ فَيَطْمَعَ الَّذِي — لالچ کرے گا وہ آدمی — ۳۳-۳۲

۳-۱ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ — کیا طمع رکھتا ہے — ۷۰-۳۸

۳-۱ وَهُمْ يَطْمَعُونَ — اور وہ امید رکھتے ہیں — ۷-۴۶

۳-۱ أَفَتَطْمَعُونَ — کیا تم توقع رکھتے ہو — ۲-۷۵

۳-۱ أَطْمَعُ أَنْ — مجھے توقع ہے — ۲۶-۸۲

۱-۳ وَنَطْمَعُ — اور ہم توقع رکھتے ہیں — ۵-۸۴

۱-۲۲ خَوْفًا وَطَمَعًا — خوف اور طمع سے — ۷-۵۶

طَمِعَ (يَطْمَعُ طَمَعًا وطَمَاعًا وطَمَاعِيَةً) فِي الشَّيْءِ۔ حرص کیا۔ طَامِعٌ۔ طَمِعٌ۔ طَمُعٌ ج طَمِعُونَ طَمْعَاءُ۔ أَطْمَاعٌ۔ طماعی

# طمم

الطَّامَّةُ الْكُبْرَى — بڑا ہنگامہ — ۷۹-۳۴

طَمَّ (يَطِمُّ طَمًّا وطُمُومًا) الشَّيْءُ۔ بھر کر زیادہ ہو گئی۔ طَمَّ الإِنَاءَ برتن بھر دیا۔ طَمَّ البِئْرَ۔ کنواں مٹی سے بھر دیا۔ الطَّامَّةُ۔ الداهية تفوق ما سواها۔ قیامت

# طمن

۱-۱۵ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ — بھلائی قائم ہو گیا اس کی عبادت پر — ۲۲-۱۱

۱-۱۵ وَاطْمَأَنُّوا بِهَا (سكنوا إليها) — اور اسی پر مطمئن ہو گئے — ۱۰-۷

۱-۱۵ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ (امنتم) — جب خوف جاتا رہے — ۴-۱۰۳

۳-۱۵ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي (ليسكن) — تا کہ تسکین ہو جائے میرے دل کو — ۲-۲۶۰

۳-۱۵ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ — تا کہ تسکین ہو تمہارے دلوں کی — ۳-۱۲۶

۳-۱۵ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ — چین پاتے ہیں دل ان کے — ۱۳-۲۸

۳-۱۵ وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا — اور تسلی ہو جائیں ہمارے دل — ۵-۱۱۳

۱۵-۱۵ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ — برقرار ہے ایمان پر — ۱۶-۱۰۶

۱۵-۱۵ مُطْمَئِنِّينَ — اطمینان سے بسنے والے — ۱۷-۹۵

۱۵-۱۵ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً — چین امن سے — ۱۶-۱۱۲

۱۵-۱۵ نَفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ — جی جس نے چین پکڑ لیا — ۸۹-۲۷

(آمنۃ)

طَمْأَنَ (طَمْأَنَةً وتَأَمَّنَ) سَكَّنَهُ۔ اِطْمَأَنَّ (اطمئنانا) الیہ۔ ایمان لایا آرام کرتا جھکا۔ طَمِنَ ج طَمْأَنِينَ [illegible] ساکن

# طود

۱-۲۲ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ — جیسے بڑا پہاڑ — ۲۶-۶۳

(ج اطواد۔ طودۃ)

طود۔ جبل عظیم۔ انطاد۔ صعد فی الهواء۔ مطاد غبارہ ہوائی جہاز ج مطاطین

# طور

مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ — سینا پہاڑ سے — ۲۳-۲۰

طُورِ سِینِینَ طور سینین کی ۹۵-۲
جَانِبَ الطُّورِ طرف طور پہاڑ ۵۲-۱۹
فَوْقَكُمُ الطُّورَ تمہارے اوپر کوہ طور ۶۳-۲
فَوْقَهُمُ الطُّورَ ان پر پہاڑ ۱۵۳-۴
۱-۲۲ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا (طور) پیدا کیا تم کو طرح طرح سے ۱۴-۷۱

طور، حال، ہیئت۔ حد۔ قدرت ج اطوار۔ طور ایک پہاڑ کا نام ہے، موسیٰ علیہ السلام ۲ دفعہ بصراحت قرآن مجید (واپسی مدین اور دوسرا وعدہ اربعین لیلۃ پر) خداوند تعالے سے ہم کلام ہوئے۔ اور کلیم اللہ کا خطاب حاصل کیا

## طوع

۱-۲ أَطَاعَ اللّٰهَ فرمانبرداری کی اللہ کی ۴-۷۹
۱-۲ فَأَطَاعُوهُ پھر انہوں نے اسی کا کہا مانا ۴۳-۵۴
۱-۲ لَوْ أَطَاعُونَا اگر ہماری بات مانتے ۳-۶۸
۱-۲ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ اگر کہا مانیں تمہارا (عورتیں) ۴-۳۴
۱-۲ أَطَعْتُمْ بَشَرًا اگر چلنے لگے تم کہنے ایک آدمی کے ۲۳-۳۴
۱-۲ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ اگر تم نے ان کا کہا مانا ۶-۱۲۱
۱-۲ أَطَعْنَا ہم نے قبول کیا ۲-۲۸۵
۱-۲ أَطَعْنَا اللّٰهَ کہا مانا ہوتا اللہ کا ۳۳-۶۶
۱-۲ أَطَعْنَا الرَّسُولَا کہا مانا ہوتا رسول کا ۳۳-۶۶
۱-۲۰ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ پھر اسکو راضی کیا اسکے نفس نے ۵-۳۰

(زینت)

۱-۱۱ مَنِ اسْتَطَاعَ جو توفیق رکھے ۳-۹۷
۱-۱۱ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ نہ چڑھ سکیں اس پر (ت مدغم) ۱۸-۹۸
۱-۱۱ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا اور کر سکیں اس میں سوراخ ۱۸-۹۸
۱-۱۱ مَنِ اسْتَطَعْتَ ان میں سے جس کو گھبرا سکے ۱۷-۶۴
۱-۱۱ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ پھر اگر تم سے ہو سکے ۶-۳۵
۱-۱۱ مَا اسْتَطَعْتُمْ جہاں تک تم سے ہو سکے ۶۴-۱۶
۱-۱۱ مَا اسْتَطَعْتُ جہاں تک مجھ سے ہو سکے ۱۱-۸۸
۱-۱۱ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور چلتے ۹-۴۲
۳-۲ مَنْ يُطِعِ اللّٰهَ جو کوئی حکم مانے اللہ کا ۴-۱۳
۳-۲ مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ جو تابعداری کرے رسول کی ۴-۷۹
۳-۲ لَوْ يُطِيعُكُمْ اگر تمہاری بات مان لیا کرے ۴۹-۷

۳-۲ وَيُطِيعُونَ اللّٰهَ اور حکم پر چلتے ہیں اللہ کے ۹-۷۱
۱۳-۲ وَلَا تُطِعْ اور کہا نہ مان ۱۸-۲۸
۳-۲ وَإِنْ تُطِعْ اگر کہا مانے گا تو ۶-۱۱۶
۱۳-۲ لَا تُطِعْهُ مت کہا مان اس کا ۹۶-۱۹
۱۳-۲ فَلَا تُطِعْهُمَا ان دونوں کا کہنا نہ مان { ۲۹-۸ / ۳۱-۱۵ }
۳-۲ إِنْ تُطِيعُوا اگر پیچھے لگے تم ۳-۱۰۰
۳-۲ وَإِنْ تُطِيعُوهُ اگر تم اس کی تابعداری کرو ۲۴-۵۴
۳-۲ وَلَا نُطِيعُ فِيكُمْ ہم کہا نہ مانیں گے کسی کا تمہارے معاملہ میں ۵۹-۱۱
۳-۲ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ہم تمہاری بات بھی مانیں گے بعض امور میں ۴۷-۲۶
۳-۱۱ أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ یا نہیں بتلا سکتا ۲-۲۸۲
۳-۱۱ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ کیا تیرا رب کر سکتا ہے ۵-۱۵
۵-۱۱ لَمْ يَسْتَطِعْ نہیں مقدور رکھتا ۴-۲۴
۳-۱۱ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ اور نہ وہ کر سکتے ہیں ۲۶-۲۱۱
۳-۱۱ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا چل پھر نہیں سکتے ۲-۲۷۳
۳-۱۱ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ ان باتوں جو کہ تو نہ کر سکا ۱۸-۷۹
۳-۱۱ مَا لَمْ تَسْطِعْ (ت مدغم) ان باتوں کا جو کہ تو نہ سکا ۱۸-۸۲
۷-۱۱ فَلَنْ تَسْتَطِيعَ پھر ہرگز نہ توفیق رکھے تو ۱۸-۴۱
۳-۱۱ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا سو اب تم نہ لوٹا سکتے ہو ۲۵-۱۹
۷-۱۱ فَلَنْ تَسْتَطِيعُوا تم ہرگز نہ کر سکو گے ۴-۱۲۸
۴-۲ لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ تا کہ اس کا حکم مانا جاوے ۴-۶۴
۴-۲ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ اور نہ سفارشی جس کی بات مانی جاوے ۴۰-۱۸
۱۱-۲ أَطِيعُوا اللّٰهَ کہا مانو اللہ کا ۳-۳۲
۱۱-۲ أَطِيعُوا الرَّسُولَ تابعداری کرو رسول کی ۴-۵۹
۱۱-۲ وَأَطِيعُونِ اور میرا کہا مانو ۳-۵۰
۱۱-۲ أَطِعْنَ اللّٰهَ اطاعت میں اللہ کا ۳۳-۳۳
۱۵-۱ أَتَيْنَا طَائِعِينَ ہم آئے خوشی سے ۴۱-۱۱
۷-۱۵ الْمُطَّوِّعِينَ جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں ۹-۸۰
۱۶-۱ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ سب کا مانا ہوا ۸۱-۲۱
۲۲-۱ طَوْعًا وَكَرْهًا خوشی سے یا لاچاری سے ۳-۸۳
۲۲-۲ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ اور کہتے ہیں قبول ہیں ۴-۸۱
۲۲-۲ طَاعَةٌ مَعْرُوفَةٌ حکم برداری چاہیے جو کہ دستور ہے ۲۴-۵۳

طَاعَ (يَطُوْعُ وَيَطَاعُ طَوْعًا) مطیع ہوا فا ۔ طَائِعٌ ج طُوَّعٌ ۔ طَائِعُوْنَ طَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ ۔ سَهَّلَتْ وَرَخَّصَتْ لَهٗ فِعْلَهٗ ۔ طَاوَعَهٗ ۔ وَافَقَهٗ أَطَاعَهٗ إِطَاعَةً وَطَاعَةً ۔ اِنْقَادَ لَهٗ ۔ تَطَوَّعَ ۔ تَكَلَّفَ الطَّاعَةَ ، اِسْتَطَاعَ ۔ اِسْطَاعَ (ت حذف ہے) مِطْوَاعٌ ۔ مِطْوَاعَةٌ ۔ مُطِيْعٌ مُطَّوِّعٌ ۔ نفل نماز گذار

## طوف

۱-۱ فَطَافَ عَلَيْهَا — پھر پھر گیا اس پر — ۶۸-۱۹

۱-۳ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ — اور پھریں گے ان پر — ۵۲-۲۴ ، ۵۶-۱۷

۱-۳ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا (يعون) — پھریں گے بیچ اس کے — ۵۵-۴۴

۵-۳ أَنْ يَّطَّوَّفَ (ت مدغم ہے) بِهِمَا — یہ کہ طواف کرے ان دونوں کے — ۲-۱۵۸

۵-۱۱ وَلْيَطَّوَّفُوْا (یطوفوا و لفۃ) — اور چاہیے کہ طواف کریں — ۲۲-۲۹

۴-۲ يُطَافُ عَلَيْهِمْ — پھیرے جاویں گے ان پر — ۳۷-۴۵ ، ۴۳-۷۱

۱-۱۵ طَائِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ (آگ) — پھر جانے والا — ۶۸-۱۹

۱-۱۵ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ — گزر شیطان سے — ۷-۲۰۰

۱-۱۵ لِلطَّائِفِيْنَ — طواف کرنے والوں کے لئے — ۲-۱۲۵

۱-۱۵ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ — بعضے اہل کتاب — ۳-۶۹

۱-۱۵ وَإِنْ طَائِفَتَانِ — اگر دو فریق — ۴۹-۹

۱-۱۵ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ — جب قصد کیا دو فرقوں — ۳-۱۲۱

(بنو سلمہ از خزرج بنو حارثہ از اوس)

۱-۱۵ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ — دو جماعتوں میں سے ایک کا — ۸-۷

(العیر و النفیر)

۱-۱۵ عَلٰى طَائِفَتَيْنِ — ان دو فرقوں پر — ۶-۱۵۶

(الیہود و النصاریٰ)

۱-۱۹ طَوَّافُوْنَ (برائے خدمت) — پھیرا کرنے والے — ۲۴-۵۸

۱-۱۹ فَأَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ — پکڑا ان کو طوفان نے — ۲۹-۱۴

۱-۱۹ عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ — ان پر طوفان — ۷-۱۳۳

طَافَ (يَطُوْفُ طَوْفًا وَطَوَافًا وَطَوَفَانًا) گرد پھرا ۔ طَوَّفَ ۔ تَطَوَّفَ ۔ اِسْتَطَافَ ۔ گرد پھرا ۔ طَوْفٌ ج أَطْوَافٌ ۔ رات کو پہرہ دینے والے ۔ طُوْفَانٌ ۔ زیادہ بارش یا سیلاب جو کہ ہر ایک چیز کو ڈھانپ دے ۔ موت ۔ طَوَّافٌ ۔ نوکر ۔ طَائِفَةٌ ج طَائِفَاتٌ ۔ طَوَائِفُ طواف ۔ خانہ کعبہ کے گرد سات چکر ۔ طَافَ بِهِ الْخَيَالُ ۔ خواب آئی

له صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے ۔ صفا پہاڑی پر آدمی کی شکل کا اساف نام بت رکھا ہوا تھا اور مروہ پر نائلہ بت نصب تھا ۔ کفار سعی کے وقت ان دونوں بتوں کو چھوتے تھے ۔ پھر منہ پر مل لیتے تھے مسلمانوں نے خیال کیا کہ طواف غالباً جہالت کی ایجاد ہے اسلئے اسکو مکروہ خیال کیا قرآن مجید نے انکے خیال کی تردید فرما دی ۔ اور اسے سنت قرار دیا ابن عباس کے نزدیک سعی رکن میں شامل نہیں ہے ۔

## طوق

۲-۳ يُطِيْقُوْنَهٗ — طاقت رکھتے ہیں روزہ کی — ۲-۱۸۴

۲-۴ سَيُطَوَّقُوْنَ — طوق ڈالے جاویں گے — ۳-۱۸۰

۱-۲۲ لَا طَاقَةَ لَنَا — طاقت نہیں ہم کو — ۲-۲۴۹ ، ۲۸۶

طَاقَ (يَطُوْقُ طَوْقًا وَطَاقَةً وَأَطَاقَ) طاقت رکھی ۔ طَاقٌ ۔ ڈاٹ دار دروازہ ج طَاقَاتٌ ۔ طَوْقٌ ج أَطْوَاقٌ ۔ گلے کا ہار ، زیور یا پٹہ طاقت ۔ زور

## طول

۱-۱ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ — پھر دراز گذری ان پر مدت — ۵۷-۱۶

۱-۱ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ — یہاں تک کہ بڑھتی ان پر زندگی — ۲۱-۴۴

۱-۱ أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ — کیا طویل ہو گئی تم پر مدت — ۲۰-۸۶

۱-۶ فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ — پھر دراز ہوئی ان پر مدت — ۲۸-۴۵

(طالت اعمارھم)

۱-۱۷ لَيْلًا طَوِيْلًا — بڑی رات تک — ۷۶-۲۶

۱-۲۲ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا — نہ رکھے تم میں مقدور — ۴-۲۵

(رغنا)

۱-۲۲ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ — مقدور والے — ۹-۸۶

۱-۲۲ ذِي الطَّوْلِ (خداوند) — مقدور والا — ۴۰-۳

(الانعام الواسعۃ)

۱-۲۲ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا — نہ پہنچیگا پہاڑوں کو لمبا ہو کر — ۱۷-۳۷

طَالَ (يَطُوْلُ طُوْلًا) لمبا ہوا ۔ لَا طَائِلَ ۔ بے ہودہ ۔ اسم تفضیل ۔ أَطْوَلُ ج أَطَاوِلُ ۔ م ۔ طُوْلٰى ج طُوَلٌ ۔ سَبْعٌ طِوَالٌ ۔ قرآن مجید کی سات بڑی سورتیں ۔ طَوْلٌ فضل ۔ عطا ۔ قدرت ۔ غنی ۔ أَطَالَتِ الْمَرْأَةُ ۔ لمبے قد کے بچے جنے ۔ طِوَلٌ ۔ طِوَالٌ ۔ عرض ج أَطْوَالٌ

## طوی

۱-۲۰ نَطْوِي السَّمَآءَ — جب لپیٹ لیں آسمان — ۲۱-۱۰۴

١-٢٢ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ جیسے لپیٹے طومار کاغذ ٢١-١٠٤

(ضد النشر)

١-١٦ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ لپیٹے ہوئے ہیں اس کے اپنے ہاتھ میں ٣٩-٦٧

(مجموعات)

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى میدان پاک طوی میں ٢٠-١٢

طَوٰی (یَطْوِیْ طَیًّا) التوب - کپڑا تہ کیا - طَوِیَّۃ - نیت اور ضمیر - طَوَی اللّٰہ عُمْرَہٗ - اَمَاتَہٗ - مِطْوٰی - چرخے کا تکلہ - مَطَاوِی الْاَمْعَاء - پیچیدہ اور چھوٹی آنتیں - طَوَی الحدیث - کتمہٗ

## طہر

٣-١ وَطَهَّرَكِ اور پاک کیا تجھ کو (مریم) ٣-٤٢

(من مسیس الرجال)

٥-١ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ پھر جب خوب پاک ہو جاویں ٢-٢٢٢

١-٣ حَتّٰى يَطْهُرْنَ یہاں تک کہ پاک نہ ہو دیں ٢-٢٢٢

٣/١٢،٢٢ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا اور ستھرا کرے تم کو ایک ستھرائی سے ٣٣-٣٣

٣-٣ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ کہ پاک کرے ان کے دل ٥-٤٤

٣-٣ لِيُطَهِّرَكُمْ تاکہ پاک کرے تم کو ٥-٧

٣-٣ تُطَهِّرُهُمْ پاک کرے ان کو ٩-١٠٤

٥-٣ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں ٧-٨١

٥-٣ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا یہ کہ پاک رہیں ٩-١٠٩

٣-١١ وَطَهِّرْ بَيْتِيَ پاک رکھ گھر میرا ٢٢-٢٦

٣-١١ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ اور کپڑے اپنے پاک رکھ ٧٤-٤

٣-١١ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ دونوں پاک کرو میرے گھر کو ٢-١٢٥

٣-١١ فَاطَّهَّرُوْا (فاغتسلوا) خوب طرح پاک ہو جاؤ ٥-٦

٣-١٥ وَمُطَهِّرُكَ (مبعدك) اور پاک کرنے والا ہوں تم کو ٣-٥٥

٣-١٦ لَا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ لگاتے اس کو مگر پاک لوگ ٥٦-٧٩

٥-١٥ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ پسند آتے ہیں گندگی سے بچنے والے ٢-٢٢٢

٥-١٥ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ چاہتا ہے پاک رہنے والوں کو ٩-١٠٩

(ت مدغم ہے)

٣-١٦ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ عورتیں پاکیزہ ٢-٢٥

(من الحیض ومن کل قذر)

٣-١٦ مَرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ اونچے کئے ہوئے نہایت ستھرے ٨٠-١٤

٣-١٦ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ورق پاک ٩٨-٢

١-٢١ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ بہتر ہے اور پاکیزہ ٥٨-١٢

١-٢٢ مَاءً طَهُوْرًا (مطهر) شراب جو کہ پاک کردے دل کو ٧٦-٤٨

١-٢٢ شَرَابًا طَهُوْرًا پاک پاکی حاصل کرنے کا ٧٦-٢١

طَهُرَ (یَطْهُرُ) وطَهَرَ (یَطْهُرُ طُهْرًا وطُهُوْرًا وطَهَارَةً) پاک ہوا۔ طاہر ج اَطْهَار - طَہُوْر ج طَہُوْرُوْن - طَہِیْر ج طَہَارٰی - تَطَهَّرَ میل کو دور کیا۔ نہایا۔ اَطْهَار - طُہْر کے دن عورت کے لئے - طَہُوْر - پانی

## طیب

١-١ مَا طَابَ لَكُمْ خوش لگیں تم کو ٤-٣

١-١ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ (وهبن) پھر اگر وہ خوشی سے چھوڑ دیں تمہارے لئے ٤-٤

١-١ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ سلام پہنچے تم پر تم پاکیزہ لوگ ہو ٣٩-٧٣

١-١٧ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ اور شہر پاکیزہ ہے (زرخیز) ٧-٥٨

(العذب التراب)

١-١٧ وَهُدُوْا اِلَى الطَّيِّبِ راہ نمائی کئے گئے ٢٢-٢٤

١-١٧ حَلٰلًا طَيِّبًا حلال پاکیزہ ٢-١٦٨

١-١٧ وَالطَّيِّبُوْنَ اور ستھرے لوگ ٢٤-٢٦

١-١٧ طَيِّبِيْنَ (طاهرين من الكفر) وہ ستھرے ہیں ١٦-٣٢

١-١٧ لِلطَّيِّبِيْنَ ستھرے لوگوں کے لئے ٢٤-٢٦

١-١٧ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ (لين) اچھی ہوا ١٠-٢٢

١-١٧ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً (ولدا صالحا) اولاد پاکیزہ ٣-٣٨

١-١٧ حَيٰوةً طَيِّبَةً اچھی زندگی ١٦-٩٧

١-١٧ كَلِمَةً طَيِّبَةً بات ستھری ١٤-٢٤

١-١٧ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً اور ستھرے مکانوں کا وعدہ ٦١-١٢

١-١٧ وَالطَّيِّبٰتُ اور ستھریاں ہیں ٢٤-٢٦

١-١٧ لِلطَّيِّبٰتِ ستھریوں کے لئے ٢٤-٢٦

١-١٧ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ حلال ہوئی تمہارے لئے ستھری چیزیں ٥-٤

(اللذ باکم الحلال)

١-١٧ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ کھاؤ پاک چیزوں سے ٢-٥٧

١-١٧ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ ضائع کئے تم نے مزے اپنے ٤٦-٢٠

١-٢١ طُوْبٰى لَهُمْ خوشحالی ہے ان کے واسطے ١٣-٢٩

طَابَ (یَطِیْبُ طِیْبًا وطَابًا وطِیْبَةً وتَطْیَابًا) خوش ہوا اور لذیذ

حاصل کی طیب ج اَطْیَاب - طُیُوْب - خوشبو والی چیز طَیِّبَۃ - دل کی رضا
حلال - اَطْیَب - اسم تفضیل - م - طُوْبیٰ - طَابَتِ الْاَرْضُ - گھاس اگایا،

## طیر

۵-۱ اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ (تشاءمنا) ہم نے نامبارک دیکھا تم کو ۳۶-۱۸
۵-۱ قَالُوا اطَّیَّرْنَا بِکَ (تشاءمنا) ہم نے منحوس قدم دیکھا تم کو ۲۷-۴۷
(اصل میں تطیرنا بک ہے)
۳-۱ یَطِیْرُ بِجَنَاحَیْہِ اڑتا ہے اپنے دونوں بازوں سے ۶-۳۸
۵-۳ یَطَّیَّرُوْا بِمُوْسٰی (یتشاءموا) نحوست بتلاتے موسیٰ کی ۷-۱۳۱
۱۵-۱ وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ اور نہ ہی کوئی پرندہ ۶-۳۸
۱۵-۱ طٰٓئِرَہٗ فِیْ عُنُقِہٖ (عملہ) اس کی بری قسمت ۱۷-۱۳
۱۵-۱ طٰٓئِرُھُمْ عِنْدَ اللّٰہِ (شومھم) ان کی شومی تو اللہ کے پاس ہے ۷-۱۳۱
۱۵-۱ طٰٓئِرُکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ تمہاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے ۲۷-۴۷
۱۵-۱ طٰٓئِرُکُمْ مَّعَکُمْ تمہاری نامبارکی تمہارے ہی ساتھ ہے ۳۶-۱۹
۲۲-۱ فَیَکُوْنُ طَیْرًا ہو جاتا ہے پرندہ ۳-۴۹

وَلَحْمِ طَیْرٍ اور پرندوں کا گوشت ۵۶-۲۱
تَاْکُلُ الطَّیْرُ کھاتا ہے پرندہ ۱۲-۳۶
وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ اور اڑتے جانور پر کھولے ۲۴-۴۱
۱۵-۱۱ کَانَ شَرُّہٗ مُسْتَطِیْرًا ہے برائی اس کی پھیلی ہوئی ۷۶-۷
(منتشرۃ)

طَارَ (ض) یَطِیْرُ طَیْرًا و طَیَرَانًا و طَیْرُوْرَۃً ہوا میں اڑا - اِطَّیَّرَ - تَطَیَّرَ تشاءم بدبختی کی فال لی - طائر ج طیر - طُیُوْر - اَطْیَار پرندہ - طیر واحد کے لئے بھی بولا جاتا ہے - طِیَرَۃ - بدفالی - طَیَّارَۃ - ہوائی جہاز - مستطیر - قراءت امام نافع رحمہ اللہ

## طین

خَلَقَکُمْ مِّنْ طِیْنٍ پیدا کیا تم کو مٹی سے ۶-۲
مِنَ الطِّیْنِ مٹی سے ۳-۴۹
لِمَنْ خَلَقْتَ طِیْنًا پیدا کیا مٹی سے ۱۷-۶۱

طَانَ (ض) یَطِیْنُ طَیْنًا و طَیَّنَ اللّٰہُ عَلَی الْخَیْرِ اللہ نے اس کی نیکی پر بنائی - طَانَ الحائط - لپائی کی - طِیْن مٹی - رنگ - قاضی - گارا - زمین - جبلت - خلقت

# ظ (۹۰۰)

## ظعن

۲۲-۱ یَوْمَ ظَعْنِکُمْ (سفرکم) تمہارے سفر کے دن ۱۶-۸۰

ظَعَنَ (ف) یَظْعَنُ ظَعْنًا و ظُعُوْنًا و مَظْعَنًا گھر سے برائے سفر نکلا، اَظْعَنَہٗ - سَیَّرَہٗ - ظَعَان - ظُعُوْن - ہودج باندھنے کا رسہ - ظَعُوْن باربرداری کا اونٹ ج ظُعُن - ظَعِیْنَۃ ج ظَعَائِن - ہودج - ظعنات وہ عورتیں جو اکثر سفر اور ہودج میں رہیں

## ظفر

۳-۱ اَنْ اَظْفَرَکُمْ (ادیکم) جبکہ اللہ نے تم کو غلبہ ۴۸-۲۴
کُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ہر ایک ناخن دار جانور ۶-۱۴۶
(ھو ما لم یتفرق بین الاصابع کالابل والنعام)

(۱) ظَفِرَ (س) یَظْفَرُ ظَفَرًا اَوْ ظَفَرَ المطلوب - فاز - مِظْفَار ناخن تراش (۲) ظَفَرَ (ن) یَظْفِرُ ظَفْرًا ناخن اتارا - مَا فِی الدَّارِ ظُفُرٌ - گھر میں ناخن بھی نہیں یعنی کچھ بھی نہیں - ظَفَّرَہٗ - اس کے لئے فتح کی دعا مانگی - مُظَفَّر - جدھر جاوے فتح نصیب ہو،

## ظلل

۱-۱ ظَلَّ وَجْھُہٗ مُسْوَدًّا (دام) سارا دن رہے منہ اس کا سیاہ ۱۶-۵۸
۱-۱ لَظَلُّوْا تو لگیں ۳۰-۵۱
۱-۱ فَظَلُّوْا فِیْہِ یَعْرُجُوْنَ سارے دن اس میں چڑھتے رہیں ۱۵-۱۴
۱-۱ فَظَلَّتْ اَعْنَاقُھُمْ پھر رہ جائیں ان کی گردنیں ۲۶-۵
۱-۱ ظَلْتَ عَلَیْہِ عَاکِفًا (دمت) تمام دن تو اس پر معتکف بنا تھا ۲۰-۹۷
(لام حذف ہے)
۱-۱ فَظَلْتُمْ تَفَکَّھُوْنَ پھر سارا دن تم باتیں بناتے رہو ۵۶-۶۵
(لام حذف ہے) (اقمتم نھارا)
۳-۱ وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ اور سایہ کیا ہم نے تم پر ۲-۵۷
(سترنا کم بالسحاب الرقیق)
۳-۱ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ (صرن) پھر رہیں سارا دن ٹھہرے ہوئے ۴۲-۳۳
وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ اور سایہ لمبا ۵۶-۳۰
وَظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ اور سایہ میں دھوئیں کے ۵۶-۴۳
اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ ایک دھوئیں کی طرف جس کی تین شاخیں ہیں ۷۷-۳۰

ثُمَّ تَوَلّٰٓی اِلَی الظِّلِّ — پھر ہٹ آیا ایک چھاؤں کی طرف ۲۸-۲۴

وَظِلُّهَا — اور سایہ بھی ۱۳-۳۵

یَوْمِ الظُّلَّةِ — سائبان والے دن کے ۲۶-۱۸۹

کَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ — مثل سائبان کے ۷-۱۷۰

فِیْ ظِلٰلٍ — سایوں میں ۳۶-۵۶

مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا — بنائی ہوئی چیزوں کے سائے ۱۶-۸۱

یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهٗ — ڈھلتے ہیں سائے ۱۶-۴۸

ظِلٰلُهَا — اس کی چھائیں ۷۶-۱۴

وَظِلٰلُهُمْ — اور اس کی پرچھائیاں ۱۳-۱۵

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ — نیچے سے بادل ۳۹-۱۶

(طباق)

فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ — ابر کے سائبانوں میں ۲-۲۱۰

مَوْجٌ کَالظُّلَلِ — موج جیسے بادل ۳۱-۳۲

(کالجبال او السحاب)

لَا ظَلِیْلٍ — نہ گہری چھاؤں ۷۷-۳۱

ظِلًّا ظَلِیْلًا — گھنی چھاؤں میں ۴-۵۷

(دائما لا تنسخہ شمس وھو ظل الجنۃ)

ظَلَّ (یَظَلُّ ظَلًّا وظُلُولًا) ہمیشہ رہا۔ ظَلَّ (ظَلَلَۃً) الیوم۔ آج سارا دن سایہ رہا۔ ظَلَّلَهٗ۔ اس پر سایہ کیا۔ ظَلَّلَهٗ بالسوط۔ اس کو ڈانٹا ظِلَالُ البحر۔ موجیں۔ تَظَلَّلَ۔ سایہ میں آیا۔ ظِلٌّ ج ظِلَال۔ اَظْلَال ظُلُول۔ ظلیل۔ سایہ دار۔ ظَلِیْلَۃ۔ درختوں کی جھنگی۔ مِظَلَّۃ ج مَظَالُّ۔ چھتری۔

## ظلم

۱-۱ ظَلَمَ نَفْسَهٗ — اپنا ہی نقصان کیا اس نے ۲-۲۳۱

۱-۱ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ — اور نہیں ظلم کیا ان پر اللہ نے ۳-۱۱۷

۱-۱ لَقَدْ ظَلَمَكَ — بیشک اس نے تیرے ساتھ بے انصافی کی ۳۸-۲۴

۱-۱ ظَلَمُوْا — انہوں نے ظلم کیا ۲-۵۹

۱-۱ فَظَلَمُوْا بِهَا — پس ظلم کیا انہوں نے معجزات ۷-۱۰۳

۱-۱ وَمَا ظَلَمُوْنَا — اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا ۲-۵۷

۱-۱ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ — ہر نفس گنہگار کے پاس ۱۰-۵۴

۱-۱ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ — تم نے اپنا نقصان کیا ۲-۵۴

۱-۱ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ — برا کیا میں نے اپنی جان کا ۲۷-۴۴

۱-۱ ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا — ظلم کیا ہم نے اپنی ہی جان پر ۷-۲۳

۱-۲ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ — جب اندھیرا کرتی ہے ان پر ۲-۲۰

۲-۱ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ — مگر جس پر ظلم کیا گیا ۴-۱۴۸

۲-۱ مَا ظُلِمُوْا — ظلم اٹھایا انہوں نے ۱۶-۴۱

۳-۱ لَا یَظْلِمُ — حق نہیں رکھتا اللہ ۴-۳۹

۳-۱ لِیَظْلِمَهُمْ — اس پر بے انصافی کرتا ۹-۷۱

۳-۱ اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ — برا کرے اپنا ۴-۱۰۹

۳-۱ یَظْلِمُوْنَ — ظلم کرتے ۲-۵۷

۱۳-۱ فَلَا تَظْلِمُوْا — سو نہ ظلم کرو ۹-۳۷

۵-۱ وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ (تنقص) نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ ۱۸-۳۳

۳-۱ لَا تَظْلِمُوْنَ — کسی پر ظلم نہ کرو ۲-۲۷۹

۴-۱ وَلَا هُمْ یُظْلَمُوْنَ — اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۲-۲۸۱

۴-۱ لَا تُظْلَمُوْنَ (لا تنقصون) نہ تم پر کوئی ظلم کرے ۲-۲۷۹

۱۵-۱ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ — برا کرنیوالا اپنی جان کا ۱۸-۳۶

۱۵-۱ یَعَضُّ الظَّالِمُ — کاٹ کاٹ کر کھائیگا گنہگار ۲۵-۲۷

۱۵-۱ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ — اور تم ظالم تھے ۲-۵۱

۱۵-۱ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ — وہی ظالم ہیں ۲-۲۲۹

۱۵-۱ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (عاصین) ظالموں سے (آدم) ۲-۳۵

۱۵-۱ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیْنَ — ہم ہی گنہگار تھے ۷-۴

۱۵-۱ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ — برا کرنیوالا اپنی جانوں کا (۴-۹۷) (۱۶-۲۸)

۱۵-۱ وَهِیَ ظَالِمَةٌ — (بستی کے لوگ) ظلم کرنیوالے ہوتے ہیں ۱۱-۱۰۳

۱۵-۲ قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ مُظْلِمًا — اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ۱۰-۲۷

۱۵-۲ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ — تب ہی وہ اندھیرے میں آجاتے ہیں ۳۶-۳۷

(داخلون فی الظلام)

۱۶-۱ قُتِلَ مَظْلُوْمًا — جو کوئی مارا گیا مظلومی کی حالت میں ۱۷-۳۳

۱۹-۱ لَظَلُوْمٌ کَفَّارٌ — بڑا بے انصاف ہے ناشکرا ۱۴-۳۴

۱۹-۱ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا — بڑا بے ترس نادان ۳۳-۷۲

۱۹-۱ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ — ظلم کرنیوالا بندوں پر ۳-۱۸۲

۲۱-۱ وَمَنْ اَظْلَمُ — اور اس سے بڑھ کر ظالم ۲-۱۱۴

(لا احد اظلم) کون ہے

۱-۲۱ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ — تھے اور بھی ظالم — ۵۳-۵۲

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ — بے شک شرک بھاری بے انصافی ہے — ۳۱-۱۳

فَبِظُلْمٍ — گناہوں کے بدلے — ۴-۱۶۰

اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا — یتیموں کے مال ناحق — ۴-۱۰

مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ — اپنے ظلم کے پیچھے — ۵-۳۹

بِظُلْمِهِمْ — ان کے گناہوں کے باعث — ۴-۱۵۲

ظَلَمَ (يَظْلِمُ ظُلْمًا و مَظْلِمَةً) غیر کی چیز کو رکھا۔ وضع الشئ فی غیر موضعہ۔ ظَلِمَ (يَظْلَمُ ظَلَمًا) اَظْلَمَ اللیلُ۔ رات نے اندھیرا کیا۔ وہ اندھیرے میں آگیا۔ ظُلْمَة۔ نور کا چلا جانا ج ظُلَمٌ۔ ظُلُمَاتٌ۔ ظَلَامَة ج مَظَالِم۔ ظَالِمٌ ج ظَلَمَة۔ ظُلَّام۔ ظَلَّام۔ ظَلِيْم ظَلُوْم۔ زیادہ ظالم۔ ظَلَمَة۔ ظلم کی نسبت کی۔

## ظما

۱-۳ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا (تعطش) نہ پیاس کھینچے — ۲۰-۱۱۹

۱-۱۹ يَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ — پیاسا جانے — ۲۴-۳۹

(عطشان)

۱-۲۲ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ — نہیں پہنچتی ان کو پیاس — ۹-۱۲۰

(عطش)

ظَمِاَ (يَظْمَاُ ظَمْاً وظَمَاءَةً) سخت پیاسا ہوا۔ فا۔ ظَمِئٌ۔ ظَامِئٌ۔ ظَمْاٰن ج ظِمَاء۔ ظَمِاَ اِلَيْهِ۔ اس کا شوق رکھا۔

## ظن

۱-۱ ظَنَّ اَنَّهٗ (ایقن) — گمان کیا کہ وہ بچے گا۔ — ۱۲-۴۲

۱-۱ فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ — پھر سمجھا کہ ہم اسے نہ پکڑیں گے — ۲۱-۸۷

۱-۱ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ — خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں نے — ۲۴-۱۲

۱-۱ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ — وہ سمجھا کہ اب آیا وقت جدائی کا۔ — ۷۵-۲۸

۱-۱ اِنْ ظَنَّا — اگر وہ دونوں خیال کریں — ۲-۲۳۰

۱-۱ ظَنُّوْا اَنَّهٗ وَاقِعٌ — اور ڈرے کہ اب گرے گا — ۷-۱۷۰

۱-۱ ظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ (ایقنوا) — وہ سمجھ گئے کہ کوئی نہیں پناہ — ۹-۱۱۸

۱-۱ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ — لیکن تم نے خیال کیا — ۴۱-۲۲

۱-۱ بَلْ ظَنَنْتُمْ — کوئی نہیں تم نے خیال کیا تھا — ۴۸-۱۲

۱-۱ اِنِّيْ ظَنَنْتُ (تیقنت) — میں نے خیال رکھا — ۶۹-۲۰

۱-۱ وَاَنَّا ظَنَنَّا — اور ہم کو یہ خیال تھا۔ — ۷۲-۵

۱-۳ مَنْ كَانَ يَظُنُّ — جو یہ خیال کرتا ہے — ۲۲-۱۵

۱-۳ اِلَّا يَظُنُّوْنَ — مگر خیالات دوڑاتے ہیں۔ — ۲-۷۸

۱-۳ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ — خیال کرتے تھے — ۳-۱۵۴

۱-۳ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا — وہ خیال کریں گے (منہ) — ۷۵-۲۵

۱-۳ وَتَظُنُّوْنَ — اٹکلتے تھے — ۳۳-۱۰

۱-۳ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ — اور نہیں خیال کرتا ہوں میں — ۱۸-۳۶

۱-۳ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ — میری اٹکل میں وہ جھوٹا ہے — ۲۸-۳۸

۱-۳ لَاَظُنُّكَ — میری اٹکل آتا ہے۔ — ۱۷-۱۰۱ / ۱۷-۱۰۲

۱-۳ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا — ہم کو تو آتا ہے ایک خیال سا — ۴۵-۳۲

۱-۳ لَنَظُنُّكَ — ہم تجھ کو جھوٹا گمان کرتے ہیں — ۷-۶۶

۱-۳ بَلْ نَظُنُّكُمْ — بلکہ ہم تو خیال کرتے ہیں تم کو — ۱۱-۲۷

۱-۱۵ ظَآنِّيْنَ بِاللّٰهِ — جو اٹکلیں کرنے والے ہیں۔ — ۴۸-۶

۱-۱۹ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا — اللہ کے ساتھ بری اٹکلیں — ۳۳-۱۰

۱-۲۲ اِلَّا الظَّنَّ (ج ظنون) — محض اٹکل پر — ۵۳-۲۸

۱-۲۲ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ — خیال جاہلوں سے — ۳-۱۵۴

۱-۲۲ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ — ابلیس نے اپنی اٹکل — ۳۴-۲۰

۱-۲۲ ظَنُّكُمْ — کیا ہے تمہارا خیال — ۳۷-۸۷

ظَنَّ (يَظُنُّ ظَنًّا) جانا، یقین کیا، شک کیا۔ ظَنَّان و ظَنُّوْن، بدظن، ظَنِيْن ج اَظِنَّاء۔ بدظن،

## ظہر

۱-۱ ظَهَرَ الْفَسَادُ — پھیل پڑی خرابی — ۳۰-۴۱

۱-۱ مَا ظَهَرَ مِنْهَا — جو کھلی ہیں اور جو پوشیدہ — ۷-۳۳

۱-۱ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا — جو کھلی چیز ہے اس سے — ۲۴-۳۱

۱-۱ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ (عز و غلب) — اور غالب ہوا حکم اللہ کا — ۹-۴۸

۱-۲ اَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ — اور اللہ نے اس کو جتلا دی — ۶۶-۳

(اطلعہ) بات

۱-۴ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ — جو پشت پناہ ہوئے ان کے مددگار ہوئے — ۳۳-۲۶

۱-۴ ظَاهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ — اور شریک ہوئے تمہارے نکالنے میں — ۶۰-۹

۱-۶ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ — اور اگر تم دونوں چڑھائی کرو — ۶۶-۴

۱-۶ سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا — دونوں جادو ہیں آپس میں موافق — ۲۸-۴۸

۱-۳ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ — سیڑھیاں جن پر چڑھیں — ۴۳-۳۳

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | اَنْ يَّظْهَرُوْهُ | یہ کہ اس پر چڑھ سکیں | ۱۸-۹۷ |
| ۱-۳ | اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ | اگر تم پر قابو پائیں | ۱۸-۲۰ / ۹-۹ |
| | (يطلعوا) | | |
| ۱-۵ | لَمْ يَظْهَرُوْا (يطلعوا) | ابھی نہیں پہچانا بھید عورتوں کو | ۲۴-۳۱ |
| ۲-۳ | لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ | تاکہ غلبہ دے اسکو سب ادیان پر | ۹-۳۳ |
| | (یغلبہ) | | |
| ۲-۳ | اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ | پھیلائے ملک میں خرابی | ۴۰-۲۶ |
| ۲-۳ | لَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ (يطلع) | نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی | ۷۲-۲۶ |
| ۲-۳ | حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ | جب دوپہر کرتے ہو | ۳۰-۱۸ |
| | (تدخلون فی الظہیرۃ) | | |
| ۳-۴ | اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ | ماں کہہ بیٹھیں | ۵۸-۲ / ۵۸-۳ |
| ۵-۴ | وَلَمْ يُظَاهِرُوْا (لم يعاونوا) | اور نہیں مدد کی انہوں نے | ۹-۵ |
| ۳-۴ | تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ | ماں کر بیٹھتے ہو | ۳۳-۴ |
| ۳-۶ | تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ | چڑھائی کرتے ہو | ۲-۸۵ |
| | (ایک ت حذف ہے) (تتعاونون) | | |
| ۱-۱۵ | ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ | اور باہر کی طرف عذاب | ۵۷-۱۳ |
| ۱-۱۵ | اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ | یا کرتے ہو اوپر ہی اوپر باتیں | ۱۳-۳۳ |
| ۱-۱۵ | ظَاهِرَ الْاِثْمِ | کھلا ہوا گناہ | ۶-۱۲۰ |
| ۱-۱۵ | يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا | جانتے ہیں اوپر ہی اوپر جینے دنیا کو | ۳۰-۷ |
| ۱-۱۵ | ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ | چڑھ رہے ہیں ملک میں | ۴۰-۲۹ |
| | (غالبین) | | |
| ۱-۱۵ | فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ | پھر ہو رہے ہیں غالب | ۶۱-۱۴ |
| ۱-۱۵ | قُرًى ظَاهِرَةً (متواصلۃ) | بستیاں جو راہ پر نظر آتی تھیں | ۳۴-۱۸ |
| ۱-۱۵ | ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً | کھلی اور چھپی کر | ۳۱-۲۰ |
| ۱-۱۷ | ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ | مددگار کافروں کا | ۲۸-۸۶ |
| ۱-۱۷ | بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ | اس کے بعد مددگار | ۶۶-۴ |
| ۱-۱۷ | ظَهِيْرًا (معينا) | ایک دوسرے کی مدد | ۱۷-۸۸ |
| ۱-۱۷ | ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ | مددگار گنہگاروں کا | ۲۸-۱۷ |
| | (عونا) | | |
| ۱-۱۷ | مِنَ الظَّهِيْرَةِ | دوپہر میں | ۲۴-۵۸ |
| | (وقت الظہر) | | |
| | وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا | پیٹھ پیچھے پھینکا کر | ۱۱-۹۲ |
| | وَرَآءَ ظَهْرِهٖ | پیٹھ کے پیچھے سے | ۸۴-۱۰ |
| | رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ | ٹھہرے ہوئے اسکی پیٹھ پر | ۴۲-۳۵ |
| | اَنْقَضَ ظَهْرَكَ | جھکا دی تھی پیٹھ تیری | ۹۴-۳ |
| | مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا | زمین کی پیٹھ پر | ۳۵-۴۵ |
| | عَلٰى ظُهُوْرِهٖ | تاکہ چڑھ بیٹھو تم اسکی پیٹھ پر | ۴۳-۱۳ |
| | ظُهُوْرُهُمَا | ان کی پشت پر | ۶-۱۴۶ |
| | وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ | اپنی پیٹھوں پیچھے | ۲-۱۰۱ |
| | وَظُهُوْرُهُمْ | ان کی پیٹھوں کو | ۹-۳۶ |
| | ظُهُوْرُهَا | پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا | ۶-۱۳۸ |
| | مِنْ ظُهُوْرِهَا | ان کی پشت کی طرف سے | ۲-۱۸۹ |
| | وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ | اپنی پیٹھوں پیچھے | ۶-۹۴ |

(۱) ظَهَرَ (يَظْهَرُ ظُهُوْرًا) ظاہر ہوا (۲) ظَهَرَ (يَظْهَرُ ظَهْرًا) پیٹھ پر مارا یا پیچھے پھینکا (۳) ظَهَرَ (يَظْهَرُ ظَهْرًا وظُهُوْرًا) چڑھا (۴) ظَهُرَ (يَظْهُرُ ظَهَارَةً) مضبوط پیٹھ والا ہوا (۵) ظَهِرَ (يَظْهَرُ ظَهَرًا) پیٹھ کے درد کی شکایت کی۔ ظَاهَرَ۔ اَظْهَرَ۔ دخل فی الظہیرۃ۔ ظَاهَرَ کا مُظَاهَرَةً وظِهَارًا۔ اس کی مدد کی۔ ظَهْرٌ ج اَظْهُرٌ۔ ظُهُوْرٌ۔ ظُهْرَانٌ۔ ظُهْرٌ ج اَظْهَارٌ۔ ظَهِيْرَةٌ ج ظَهَائِرُ۔ مَظْهَرٌ۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔

## ع (۷۰)

چوغہ گلیم۔ گردھاریدار

### عبأ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ | نہیں پرواہ رکھتا میرا رب | ۲۵-۷۷ |
| | (يكترث) | | |

عَبَأَ (يَعْبَأُ عَبْأً وتَعْبِئَةً وتَعْبِيْئًا) الى فلان قصد کا۔ لَا اَعْبَأُ بِهٖ مجھے اس کی کیا پرواہ ہے۔ لاابالی یہ احتقارا۔ عَبَاءٌ ج اَعْبِيَةٌ

### عبث

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | تَعْبَثُوْنَ | کھیلتے ہو | ۲۶-۱۲۸ |
| ۱-۲۲ | خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا (لاعبا) | ہم نے تمہیں پیدا کیا کھیلنے کو | ۲۳-۱۱۵ |

عَبِثَ (يَعْبَثُ عَبَثًا) لَعِبَ۔ عَبِثَ بِالدِّيْنِ۔ اِسْتَخَفَّ۔ عَبَثٌ

| | | | |
|---|---|---|---|
| یا عبادی الذین | اے بندو میرے | ۳۹-۱۰ | |
| یا عبادی الذین | اے بندو میرے | ۳۹-۵۳ | |
| بعبادۃ ربہ | اپنے رب کی بندگی | ۱۸-۱۱۱ | |
| عن عبادتہ | اس کی بندگی سے | ۷-۲۰۵ | |
| بعبادتھم | ان کی پوجا سے | ۴۶-۶ | |
| عن عبادتکم | تمہاری پوجا | ۱۰-۲۹ | |
| عن عبادتی | میری بندگی سے | ۴۰-۶۰ | |

عَبَدَ یَعْبُدُ عِبَادَۃً وعُبُوْدَۃً وعُبُوْدِیَّۃً ومَعْبَدًا ومَعْبَدَۃً) اللّٰہَ۔ اللہ کو ایک جانا۔ اس کا ذکر ہوا، خوار اور ذلیل ہوا (۲) عَبِدَ یَعْبَدُ عُبُوْدَۃً وعُبُوْدِیَّۃً) وہ غلام ہوا، قبضہ میں لایا گیا۔ مُلِكَ هو وآباؤہ مِنْ قَبْلُ۔ عَبْد ج عَبِیْد۔ عِبَاد۔ عِبَدَۃ۔ بندہ خواہ غلام ہو یا آزاد عابد۔ خادم ج عُبَّاد۔ عابدون۔ مَعْبَد ج مَعَابِد۔ عبادت کی جگہ۔ عِبَادَۃ۔ عَبِیْد کا بھی عبد سے مشتق ہے

## عبر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | للرؤیا تعبرون | اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرنے والے | ۱۲-۴۳ |
| ۷-۱۱ | فاعتبروا یا اولی الابصار | سو عبرت پکڑو اے آنکھوں والو | ۵۹-۲ |
| ۱-۱۵ | عابری سبیل (مجتازی) | راہ میں چلنے والا عبور کرنیوالا | ۴-۴۳ |
| ۱-۲۲ | فی الانعام لعبرۃ | چوپاؤں میں سوچنے کی جگہ ہے | ۱۶-۶۶ |
| ۱-۲۲ | لعبرۃ لاولی الابصار (دلالۃ) | دھیان کرنے کی جگہ ہے آنکھ والوں کو | ۲۴-۴۴ |

عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْرًا) الکتٰب۔ کتاب کو سوچ کر دل میں پڑھا۔ عَبَرَ العَیْنُ۔ دمعت۔ عبر اللہ رھو پرکھے۔ عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْرًا وعُبُوْرًا) السبیل۔ راستہ عبور کیا۔ عَبَرَ یَعْبُرُ عَبْرًا وعِبَارَۃً خواب کی تعبیر بیان کی۔ عَبَّرَ۔ خواب کی تعبیر بیان کی۔ اعتبر یا غتمل۔ عابر۔ گذرنے اور دیکھنے والا ج عابرون۔ عُبَّار۔ عَیَّار۔ تعبیر جاننے والا۔ عِبْرَۃ ج عِبَر نصیحت۔ عِبَارَۃ۔ بیان اور معنی۔ عبری وعبرانی۔ لوگ اور زبان،

## عبس

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | عبس وبسر (قبض وجھہ) | تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا | ۷۴-۲۲ |
| ۱-۱ | عبس وتولی (کلح وجھہ) | تیوری چڑھائی اور منہ موڑا | ۸۰-۱ |
| ۱-۱۹ | یوما عبوسا | ایک دن اداسی والا سختی سے | ۷۶-۱۰ |

عَبَسَ یَعْبِسُ عَبْسًا وعُبُوْسًا) قَطَّبَ وَجْهَهٗ۔ عابس ترش رو۔ عَبَّاس۔ عَبُوْس۔ شیر کے نام ہیں۔ عباس۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا۔ آپ کی نسل خاندان عباسیہ کہلائی۔ یوما عبوسا شدیدًا

## عبقر

| | | |
|---|---|---|
| عبقری حسان | نفیس بچھونے نفیس | ۵۵-۷۶ |

عَبْقَر (عَبْقَرَۃ) تلالا۔ عَبْقَرِیّ۔ سید سب سے فائق جس کے کمال، قوت حسن اور خوبصورتی پر لوگ تعجب کریں

## عتب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱۱ | وان یستعتبوا (لا تطلب منہ العتبی) | اور اگر منا یا چاہیں | ۴۱-۲۴ |
| ۴-۱۱ | ولا ھم یستعتبون | نہ ان سے توبہ لی جاوے | ۱۶-۸۴ |
| ۲-۱۶ | من المعتبین (المرضیین) | وہ منائے نہ جاویں گے | ۴۱-۲۴ |

عَتَبَ (یَعْتُبُ عَتْبًا وعُتْبَانًا ومَعْتَبًا ومَعْتَبَۃً) انکر علیہ من فعلہ۔ غصہ ہوا۔ عَتَبَ (یَعْتُبُ عَتْمًا وعِتَابًا) اس کو ملامت کی۔ عَاتَبَ (عِتَابًا مُعَاتَبَۃً) ملامت کی۔ عِتَاب۔ جھڑکنا، ناز کرنا، ضد میں (اِسْتَعْتَبْتُہٗ فَاَعْتَبَنِیْ) میں نے اس کی رضا مندی چاہی اس نے مجھے راضی کیا۔ عُتْبٰی۔ رضٰی، خوشنودی یا عِتَاب۔ رضامندی دینا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے طائف سے واپسی پر فرمایا تھا لک العتبٰی حتی ترضی مجھے تیری ہی رضامندی اور خوشنودی درکار ہے

## عتد

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | واعتدت لھن متکأ (اعدت) | تیار کی انکے لئے ایک مجلس | ۱۲-۳۱ |
| ۲-۱ | واعتدنا لھم عذابا (اعددنا) | تیار کیا ہم نے انکے لئے عذاب | ۴-۱۸ |
| ۲-۱ | واعتدنا لھا رزقا (ھیئنا) | رکھی ہے ہم نے انکے لئے روزی عزت کی | ۳۳-۳۱ |
| ۳-۱۷ | رقیب عتید (حاضر) | جو ہر پاس حاضر تھا | ۵۰-۱۸ |

عَتَدَ (یَعْتُدُ عَتَادًا وعَتَادَۃً) تیار ہوا۔ اَعْتَدَ۔ عَتَّدَ۔ تیار کی

عُتَیْدَۃٌ۔ وہ چھوٹی صندوقچی جس میں دلہن سرمہ سلائی شیشہ وغیرہ رکھتی ہے،

## عتق

۱-۱۷ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ (قدیم) پرانے گھر کا ۲۹-۲۲

عَتَقَ (یَعْتِقُ عِتْقًا) وعَتُقَ (یَعْتُقُ عَتَاقَۃً) پرانا ہوا (۲) عَتَقَ (یَعْتِقُ عِتْقًا وعَتَاقًا وعَتَاقَۃً) العبدُ۔ آزاد ہوا۔ عَتُقَ الشیئُ۔ صَلُحَ وکَرُمَ۔ عِتْق خلوص۔ اصل خوبصورتی شرف نجابت خیریت، پرانا عَتِیْق۔ پرانا، آزاد، بزرگ، مشرف ج عُتَقَاءُ وعُتُق بعض کہتے ہیں کہ عتیق اس لئے کہا گیا ہے، کہ جس نے اس کی آزادی سلب کرنی چاہی، وہ خود برباد ہوا (قرآن مجید مولانا شبیر احمد)

## عتل

۷-۱۱ فَاعْتِلُوْہُ اِلٰی سَوَآءِ الْجَحِیْمِ دھکیل لے جاؤ اس کو ۴۵-۴۷
(جروہ بغلظۃ وشدۃ)

۱-۱۹ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِکَ زَنِیْمٍ اجڈ۔ اس کے بعد بے ۶۸-۱۳
(غلیظ۔ جاف) نصیب

عَتَلَہٗ (یَعْتِلُ عَتْلًا) اس کو پکڑا اور زور سے کھینچا۔ عَتَلَہٗ اِلَی السِّجْنِ گھسیٹ کر قید خانہ میں ڈالا، عَتَلَۃٌ ج عَتَل۔ لوہے کا بنا ہوا پرا جس سے دیوار گرائی جاتی ہے۔ عُتُلٌّ پیٹو، سرکش، سب سے زیادہ درشت خو،

## عتو

۱-۱ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّھِمْ اور پھر گئے اپنے رب کے حکم سے ۷-۷۷
(تکبروا)

۱-۱ عَتَوْا عُتُوًّا چڑھے بڑی شرارت ۲۵-۲۱

۱-۱ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّھَا نکل چلیں حکم رب اپنے سے ۶۵-۸
(عصت)

۱-۱۵ صَرْصَرٍ عَاتِیَۃٍ ٹھنڈی سناٹے کی ہوا جو نکل ۶۹-۶
(قویۃ شدیدۃ) جاوے ہاتھوں سے

۱-۲۲ عُتُوًّا کَبِیْرًا ۲۵-۲۱

۱-۲۲ فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ (تکبر) بڑی شرارت ۶۷-۲۱

۱-۲۲ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا بڑھاپے سے سوکھ گیا ۱۹-۸

۱-۲۲ عَلَی الرَّحْمٰنِ عِتِیًّا رحمٰن پر اکڑ میں ۱۹-۶۹

عَتَا (یَعْتُو عُتُوًّا وعِتِیًّا) تکبر کیا، حد سے گزرا۔ فا۔ عَاتٍ ج عُتَاۃٌ عُتِیٌّ۔ عَاتِی۔ جبار، سخت اندھیری رات۔ عَتَا عَنِ الْاَدَبِ بے ادب ہوا،

## عثر

۲-۱ وَکَذٰلِکَ اَعْثَرْنَا عَلَیْھِمْ اسی طرح خبر ظاہر کردی ہم نے ۱۸-۲۱
(اطلعنا)

۱-۲ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰی اَنَّھُمَا پھر اگر خبر دی ہی ۵-۱۰۷
(اطلع بعد حلفہما)

عَثَرَ (یَعْثُرُ عَثْرًا وعُثُوْرًا) عَلَی الْاَمْرِ وغیرہ۔ اِطَّلَعَ علیہ عَثَّرَ۔ اَعْثَرَ۔ خبردار کیا،

## عثو

۱-۱۳ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ نہ پھرو زمین میں ۲-۶۰

عَثَا (یَعْثُو عُثُوًّا وعَثَا یَعْثِیْ وعَثِیَ یَعْثٰی عُثِیًّا وعَثَیَانًا) بالغ فی الفساد والکفر والکبر فھو عاث یا عاثیٌ۔ تباہی کرنے والا،

## عجب

۱-۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ بلکہ ان کو تعجب ہوا ۵۰-۲

۱-۱ بَلْ عَجِبْتَ بلکہ تو کرتا ہے تعجب ۳۷-۱۲

۱-۱ اَوَعَجِبْتُمْ کیا تم کو تعجب ہوا ۷-۶۳ / ۷-۶۹

۱-۲ اَعْجَبَ الْکُفَّارَ خوش لگا کسانوں کو ۵۷-۲۰

۱-۲ اَعْجَبَکَ حُسْنُھُنَّ خوش لگے تجھ کو ان کی صورت ۳۳-۵۲

۱-۲ اَعْجَبَکَ کَثْرَۃُ الْخَبِیْثِ بھلی لگے تجھے ناپاک کی کثرت ۵-۱۰۰

۱-۲ لَوْ اَعْجَبَکُمْ اگرچہ تم کو بھلا لگے۔ ۲-۲۲۱

۱-۲ لَوْ اَعْجَبَتْکُمْ اگر تم کو بھلی لگے ۲-۲۲۱

۱-۲ اِذْ اَعْجَبَتْکُمْ کَثْرَتُکُمْ خوش لگی تم کو اپنی کثرت ۹-۲۵

۱-۳ وَاِنْ تَعْجَبْ اگر تو تعجب کرے ۱۳-۵

۱-۳ وَتَعْجَبُوْنَ تم تعجب کرتے ہو [illegible]

۱-۳ اَتَعْجَبِیْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ کیا تو تعجب کرتی ہے ۱۱-۷۳

۲-۳ مَنْ یُّعْجِبُکَ قَوْلُہٗ پسند آتی ہے تم کو بات اس کی ۲-۲۰۴

۲-۳ فَلَا تُعْجِبْکَ اَمْوَالُھُمْ سو تو تعجب نہ کر ۹-۵۵ / ۹-۸۵

۲-۳ تُعْجِبُکَ اَجْسَامُھُمْ اچھے لگیں تجھے ان کی ڈیل ۶۳-۴

۱-۲۲ فَعَجَبٌ قَوْلُھُمْ تو عجب ہے ان کی بات ۱۳-۵

۱-۲۲ اَکَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا کیا لوگوں کو تعجب ہوا ۱۰-۲

۱-۲۲ قُرْاٰنًا عَجَبًا قرآن عجیب ۷۲-۱

۱-۱۷ لَشَیْءٌ عُجَابٌ یہ تو ایک عجیب بات ہے ۱۱-۷۲

١٩-١ لَشَيْءٌ عُجَابٌ (عَجِيبٌ) یہ تو بڑے تعجب کی بات ہے ٥-٣٨

عَجِبَ (يَعْجَبُ عَجَبًا) تعجب کیا۔ اَعْجَبَهٗ۔ عَجَّبَهٗ۔ حَمَلَهٗ عَلَى الْعُجْبِ۔ تَعَجَّبَ تعجب جانا۔ عَجْبٌ ہر چیز کا اخیر دم۔ عُجْبٌ تکبر انکار۔ عَجَبٌ ج اَعْجَابٌ۔ عُجَابٌ۔ عُجَّابٌ۔ عَجِيبٌ جس سے بڑا تعجب ہو۔ عَجِيبَةٌ ج عَجَائِبُ۔ عُجَبَاءُ وہ عورتیں جن کی خوبصورتی یا بدصورتی پر لوگوں کو تعجب ہو

## عجز

١-١ اَعَجَزْتُ مجھ سے اتنا نہ ہو سکا ٣١-٥

٣-٢ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ اللہ وہ نہیں کہ اسے کوئی (يسبقه او يفوت عنه) تھکا دے ٣٥-٤٤

٣-٢ لَا يُعْجِزُوْنَ ہرگز تھکا نہ سکیں گے ٦٠-٨

٧-٢ لَنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ ہرگز نہ چھپ جائیں گے اللہ سے ١٢-٧٢

١٥-٢ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ نہ تھکانے والے اللہ کو ٩-٢ ، ٩-٣

١٥-٢ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر ٣٢-٤٦

١٥-٢ بِمُعْجِزِيْنَ (فائتين) تم عاجز نہیں کرنے والے ١٣٤-٦

١٥-٣ مُعَاجِزِيْنَ ہرانے والے ٥٠-٢٢

١٩-١ وَاَنَا عَجُوْزٌ (حضرت سارہ) میں بڑھیا ہوں ٧٢-١١

١٩-١ اِلَّا عَجُوْزًا (حضرت لوط کی عورت) مگر بڑھیا ١٧١-٢٦

اَعْجَازُ نَخْلٍ (اصول) جڑیں کھجور کی ٢٠-٥٤ ، ٧-٦٩

عَجَزَتْ (تَعْجُزُ عُجُوْزًا) المرأة صارت عجوزا۔ عَجُزَ (يَعْجُزُ) عَجَزَ (يَعْجِزُ عَجْزًا وعُجُوْزًا عَجَزَانًا ومَعْجِزًا۔ مَعْجِزَةً) عاجز ہوا۔ عَاجِزٌ ج عَوَاجِزُ۔ عَجَّزَ۔ اَعْجَزَهٗ۔ عَجَّزَهٗ۔ اس کو عاجز کیا اور پایا۔ عَجُزٌ۔ عُجُزٌ۔ عَجْزٌ جسم یا ہر چیز کا اخیر ج اَعْجَازٌ۔ عَجُوْزٌ ج عُجُزٌ۔ عَجَائِزُ بوڑھی عورتیں۔ مُعْجِزَةٌ۔ خرق عادت چیز

## عجف

١٩-١ سَبْعٌ عِجَافٌ سات دبلی ١٢-٤٣ ، ١٢-٤٦

(١) عَجَفَ (يَعْجِفُ) وعَجُفَ يَعْجُفُ عَجْفًا لاغر دبلا ہوا۔ اس کی چربی جاتی رہی۔ فا۔ عَجِفٌ۔ اَعْجَفُ ج عِجَافٌ۔ نَزَلْنَا بِلَادًا عِجَافًا وہاں اترا جہاں بارش نہیں ہوتی (٢) عَجَفَ (يَعْجِفُ) وَاَعْجَفَ دبلا کر دیا (٣) عَجَفَ (يَعْجِفُ عَجْفًا وعُجُوْفًا) عَنْ طَعَام سے ہاتھ اٹھا لیا۔ حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی (٤) عَجَفَ (يَعْجُفُ عُجُوْفًا) کھانا ترک کر دیا۔ عِجَاف حنظل اور دبلا

## عجل

١-١ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ کیوں جلدی کی تم نے ١٥٠-٧

١-١ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ اور میں جلدی آیا تیری طرف ٢٠-٨٤

١-٢ وَمَا اَعْجَلَكَ اور کیوں جلدی کی تم نے ٢٠-٨٣

١-٣ لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ تو جلد ڈالے ان پر عذاب ٥٩-١٨

١-٣ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا ہم جلدی دیتے ہیں ١٨-١٧

١-٥ فَمَنْ تَعَجَّلَ جو کہ جلدی چلا گیا ٢٠٣-٢

١-١١ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ جس کی تم جلدی کرتے ہو ٤٦-٢٤

١-١٣ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ اور تو جلدی نہ کر قرآن لینے میں ٢٠-١١٤

١-٣ لِتَعْجَلَ بِهٖ تاکہ تو اسے جلدی سیکھ لے ٧٥-١٦

١-١٣ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ سو تو جلدی نہ کر ان پر ١٩-٨٤

٣-٣ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ اور اگر جلدی پہنچا دے اللہ تعالیٰ ١٠-١١

٣-١١ عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا جلدی دے ہم کو ٣٨-١٦

١١-٣ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ جلدی کرتے ہیں اس گھڑی کی ٤٢-١٨

١١-٣ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ کیا ہماری آفت کو جلدی مانگتے ہیں ٢٦-٢٠٤

١١-٣ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے ١٣-٦

١١-٣ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ سو اب مجھ سے جلدی نہ کریں ٥١-٥٩

١١-٣ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو ٦-٥٧

١١-١٣ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سو اس کی جلدی مت کرو ١٦-١ (تطلبوا قبل حينه)

١١-١٣ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ اور جلدی نہ کر ان کے معاملہ میں ٤٦-٣٥

١-١٥ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ (الدنيا) چاہتا ہو پہلا گھر ١٧-١٨

١-١٥ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ (الدنيا) تم چاہتے ہو جلد (دنیا) ٧٥-٢٠

١-١٩ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا اور ہے انسان جلد باز ١٧-١١ (يسارع الى ما لا يعلم)

١-٢٢ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ بنا ہے انسان جلدی کا ٢١-٣٧

١١-٢٢ اِسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ جیسے کہ وہ جلدی مانگتے بھلائی ١٠-١١

بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ایک بچھڑا تلا ہوا ١١-٦٩

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا ٥١-٢٦

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا اپنے زیور سے بچھڑا ٧-١٤٨

صہ کھانا ترک کیا۔ حالانکہ ابھی بھوک باقی تھی

۱-۳ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ — اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں — ۷-۱۵۸

۱-۳ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ — اپنے رب کیساتھ اوروں کو برابر کردیتے ہیں — ۶-۱۵۰

(يسوون به غيره في العبادة اي يشركون)

۱-۳ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ — اور اگر بدلے میں دے سارے بدلے — ۶-۷۰

۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا (تسووا) — یہ کہ تم عدل کرو — ۴-۱۲۹

۱-۱۳ اَلَّا تَعْدِلُوْا — یہ کہ تم انصاف نہ کرسکو گے — ۴-۳

۱-۳ اَنْ تَعْدِلُوْا — یہ کہ تم انصاف کرو — ۴-۱۳۵

(ان لا تعدلوا تميلوا عن الحق)

۱-۳ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ — کہ انصاف کروں میں درمیان تمہارے — ۴۲-۱۵

۱-۱۱ اِعْدِلُوْا — انصاف کرو — ۵-۹

۱-۱۱ فَاعْدِلُوْا — سو انصاف کرو — ۶-۱۵۲

۱-۲۲ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ (مثل) — یا اس کے برابر روزے — ۵-۹۵

۱-۲۲ ذَوَا عَدْلٍ — دو شخص معتبر ہونے چاہئیں — ۵-۱۰۶

۱-۲۲ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ — نہ قبول کیا جاوے اسکی طرف سے بدلہ — ۲-۴۸

(فداء)

۱-۲۲ صِدْقًا وَّعَدْلًا — سچی ہے اور انصاف کی — ۶-۱۱۵

۱-۲۲ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ — تو فیصلہ کرو انصاف سے — ۴-۵۷

(۱) عَدَلَ (يَعْدِلُ عَدْلًا) برابر کر دیا (۲) عَدَلَ (يَعْدِلُ عَدْلًا و عُدُوْلًا) راستہ سے ایک طرف ہوگیا (۳) عَدُلَ (يَعْدُلُ عَدَالَةً) عدالت کی (۴) عَدَلَ (يَعْدِلُ عَدْلًا) ظلم کیا۔ اِعْتَدَلَ۔ اِعْتِدَالًا درمیانی چال چلا۔ عَادِل مشرک ج عُدُوْل۔ عِدْل نظیر مثل قیمت بوری، ٹوپہ ج عُدُوْل۔ اَعْدَال۔ اِعْتِدَال جس موسم میں دن رات برابر ہوں۔ مُعْتَدِل۔ اعتدال پر لانے والی چیزیں

## عدن

جَنّٰتُ عَدْنٍ — باغ ہیں رہنے کے — ۱۳-۲۵، ۱۶-۳۱

(رحمۃ اقامۃ الخلود)

عَدَنَ (يَعْدِنُ عَدْنًا و عُدُوْنًا) البلد۔ توطنہ۔ عَدَن یمن کی ایک بندرگاہ ہے جو کہ بحیرہ قلزم کی کنجی ہے، پہلے ترکوں کے پاس تھی، ترکوں نے انگریزوں کے پاس بیچکر فروخت کردی، اور تجارت کی کنجی ہاتھ سے دے دی۔ عِدَان سمندری ساحل۔ مَعْدَن۔ کان ج مَعَادِن

## عدو

۱-۴ عَادَيْتُمْ — انہوں نے تمہاری دشمنی کی — ۶۰-۸

۱-۷ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ — جس نے تم پر زیادتی کی — ۲-۱۹۴

۱-۷ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ — جنہوں نے زیادتی کی تھی — ۲-۶۵

(تجاوزوا الحد)

۱-۷ وَمَا اعْتَدَيْنَا — اور ہم نے زیادتی نہیں کی — ۵-۱۰۷

(تجاوزنا الحق)

۱-۳ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ — جب حد سے بڑھنے لگے تھے — ۷-۱۶۳

(يعتدون)

۱-۳ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ — اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں — ۱۸-۲۸

(تنصرف) — انکو چھوڑ کر

۱-۱۳ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ — نہ حد سے بڑھو ہفتہ کے دن — ۴-۱۵۴

(ایک ت مدغم ہے (ای تعتدوا)

۵-۳ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ — اور جو کوئی بڑھ چلے — ۲-۲۲۹

۵-۳ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ — اور نکل جاوے اس کی حدود سے — ۴-۱۴

۷-۳ وَكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ — اور حد پر نہ رہتے تھے — ۲-۶۱

(يتجاوزون الحد)

۷-۳ اَنْ تَعْتَدُوْا — اس پر کہ زیادتی کرنے لگو — ۵-۲

۷-۱۱ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ — تم اس پر زیادتی کرو — ۲-۱۹۴

۷-۱۱ لِتَعْتَدُوْا — تاکہ تم ان پر زیادتی کرو — ۲-۲۳۱

۷-۱۳ وَلَا تَعْتَدُوْا — اور کسی پر زیادتی مت کرو — ۲-۱۹۰

۷-۱۳ فَلَا تَعْتَدُوْهَا — سو انکے آگے نہ بڑھو — ۲-۲۲۹

۱-۱۵ وَّلَا عَادٍ — اور نہ زیادتی کرنے والا — ۲-۱۷۳

۱-۱۵ هُمُ الْعٰدُوْنَ — وہی ہیں حد سے بڑھنے والے — ۲۳-۷

(متجاوزون)

۱-۱۵ قَوْمٌ عٰدُوْنَ — لوگ ہیں حد سے بڑھنے والے — ۲۶-۱۶۶

۱-۱۵ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا — قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی — ۱۰۰-۱

(تعدوا في العدو وتضبح) کی ہانپ کر

۲-۱۵ كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ (ظالم) — حد سے بڑھنے والا گنہگار — ۸۳-۱۲

۲-۱۵ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ — وہ ہیں حد سے بڑھنے والے — ۹-۱۰

۲-۱۵ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ — نہیں پسند کرتا زیادتی کرنیوالوں کو — ۲-۱۹۰

## عذر

۷-۳ لَيَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ — بہانے لائیں گے تمہارے پاس — ۹-۹۵

۷-۳ فَيَعْتَذِرُوْنَ — وہ توبہ کریں — ۷۷-۳۶

۷-۱۳ لَا تَعْتَذِرُوْا — بہانے مت بناؤ — ۹-۹۵

۱۱-۱۰ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ — اور آگئے بہانے کرنیوالے — ۹-۹۱

(ایک ت۔ ذال میں مدغم ہے یعنی معتذرین)

۲۲-۱ قَالُوْا مَعْذِرَۃً — وہ الزام اتارنے کو — ۷-۱۶۴

(نصب ن ربھا)

۲۲-۱ مَعْذِرَتُهُمْ — انکے بہانے — ۴۰-۵۲

۲۲-۱ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَہٗ — ڈالے اپنے بہانے — ۷۵-۱۵

(واحد معذرۃ)

۲۲-۱ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا — میری طرف سے الزام — ۱۸-۷۷

(ج اعذار)

۲۲-۱ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا — الزام اتارنے کو یا ڈرسنانے کو — ۷۷-۶

عَذَرَہٗ (يَعْذِرُ عُذْرًا عُذْرًى وَمَعْذِرَۃً) اس کا عذر قبول کیا، عَذَّرَ۔ جھوٹا بہانہ لایا۔ عَذَرَ الغُلَامُ۔ لڑکے کے بال زیر ناف پیدا ہوگئے عَذِرَ۔ گندہ ہوگیا۔ اَعْذَرَہٗ اللہ اُرگھر گندہ ہوا، عَذْرَآء ج عَذَارٰی۔ کنواری، عِذَار حیا۔ خلع عذارہ۔ بے حیا ہوگیا، عَذَارٰی۔ وہ موتی جس میں سوراخ نہ ڈالا گیا ہو۔ مَعْذِرَۃ ج مَعَاذِر (لوی عذارہ عنہ) اس کا رسہ اس کے گلے میں لپیٹ دیا۔ اب وہ آزاد ہے، جدھر چاہے جائے، بدمعاش کے لئے بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے عَذَارٰی بکارت، کنواریں

## عرب

لِسَانٌ عَرَبِيٌّ — زبان عربی — ۱۶-۱۰۳

ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ — ادبی زبان کی کتاب اور اونٹ (عربی) — ۴۱-۴۴

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا — قرآن عربی زبان میں — ۱۲-۲

حُكْمًا عَرَبِيًّا — یہ کلام حکم عربی زبان میں — ۱۳-۳۹

عُرُبًا اَتْرَابًا — پیار دلانے والیاں ہم عمر — ۵۶-۳۷

(عروبہ شوق کا دواجہن)

مِنَ الْاَعْرَابِ — بعضے گنوار — ۹-۹۹

(واحد کا اعرابی اھل البداوۃ)

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا — گنوار بہت سخت ہیں کفر میں — ۹-۹۸

قَالَتِ الْاَعْرَابُ — گنوار لوگوں نے کہا — ۴۹-۱۴

عَرَبَ (يَعْرُبُ عُرُوْبَۃً وَعُرُوْبِيَّۃً وَعَرَابَۃً وَعَرَبًا وَعُرُوْبًا) فصاحت سے کلام کی۔ عَرِبَ (يَعْرَبُ عَرَبًا) اپنی زبان میں بلاغت فصیح الکلام ہوا۔ عَرَّبَ۔ غیر زبان سے عربی میں ترجمہ کیا۔ اَعْرَبَ الشیئ۔ با تشریح بیان کی۔ تَعَرَّبَ۔ عربی لباس، وضع قطع اور اخلاق اختیار کیا، یا کہ عربی علاقہ میں آگیا، اور عربی بن گیا۔ عُرْب۔ عَرَب ج اَعْرُب عُرُوْب۔ عربی قوم، برخلاف عجمی۔ عُرُوْبَۃ روز جمعہ۔ مُعَرَّب۔ الفاظ دخیل۔ اِعْرَاب۔ حرکات، فتح، کسرہ، ضمہ وغیرہ۔ عَرُوْب۔ صاحب جمال اور خوش طبع عورت ج عُرُب،

## عرج

۱-۳ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ — پھر چڑھتا ہے وہ کام — ۳۲-۵

(يفعل)

۱-۳ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا — اور جو چڑھتا ہے اس میں — ۳۴-۲

۱-۳ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ — سارے دن اس میں چڑھتے رہیں — ۱۵-۱۴

(يفعلون)

۱-۳ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَۃُ — چڑھیں اس کی طرف فرشتے — ۷۰-۴

۱-۱۵ عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ — اور نہ لنگڑے پر کوئی تکلیف — ۲۴-۶۱ / ۴۸-۱۷

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا — سیڑھیاں جن پر وہ چڑھیں — ۴۳-۳۳

(سالم ومصدر)

۱-۱۸ ذِي الْمَعَارِجِ — جو چڑھنے درجوں والا ہے — ۷۰-۳

عَرَجَ (يَعْرُجُ عُرُوْجًا وَمَعْرَجًا) فی السلم۔ زینہ پر چڑھا عَرِجَ (يَعْرَجُ عَرَجًا) وہ لنگڑا ہوا۔ فا اَعْرَج ج عُرْج و عُرْجَان۔ اَعْرَجَ۔ وہ لنگڑا ہوا، عَرَج۔ عَرَجَان لنگڑی چال عَرْجَاء۔ بجو۔ مَعْرَج۔ مِعْرَاج ج مَعَارِج۔ زینہ۔ عَرَّجَ عَنِ الشیئ۔ ترک۔

## عرجن

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ — جیسے ٹہنی پرانی (کھجور کی)

(ج عراجین) اس کو عُثْکُول بھی کہتے ہیں

## عرر

۷-۱۵ وَالْمُعْتَرَّ (السائل المعترض) — اور بے قراری کرنیوالے کو — ۲۲-۲

۱-۲۲ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً — اور نہ بناؤ اللہ کو نشانہ — ۲-۲۲۴

(بمعنی معروض من التعریض للبیع) (لا تجعلوا اللہ معرضاً)

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — اسباب زندگی دنیا کا — ۴-۹۴

عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى — اسباب اس ادنیٰ زندگی کا — ۷-۱۶۹

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا — اگر مال ہوتا نزدیک — ۹-۴۲

(متاع من الدنیا)

وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ — اور اگر ایسا ہی آئے سے اسباب — ۷-۱۶۹

عَرَضَ (یَعْرِضُ عَرْضًا) الشیٔ۔ ظاہر کیا۔ دکھلایا، سامنے کیا۔ عَرَضَ لہٗ عَارِضٌ مِنَ الحُمّٰی۔ بخار ہو گیا۔ عَرَضَ القَوْمَ علی السیف تلوار چلائی، عَرِضَ الرجلُ۔ بغیر بیماری مر گیا۔ عَرُضَ (یَعْرُضُ عِرَضًا و عَرَاضَۃً) چوڑا ہوا۔ عَرَضَ (یَعْرِضُ عَرْضًا) عروض میں آیا۔ مکہ شریف اور مدینہ شریف کی زمین کو عروض کہتے ہیں۔ فا. عارض۔ رخسارہ۔ عَرِیْض عُرَاض چوڑا۔ تعارض۔ بمقابل۔ اعتراض۔ تعریض۔ کنایہ کرنا۔ عَرَض۔ درہم و دینار کے سوا سب اسباب پر بولا جاتا ہے۔ مَعْرُوض۔ عَرضی ج عَوارِض عَرِیْضہ۔ درخواست۔ عارضہ بیماری۔ عَرْض۔ عزت لہٗ اپنے بچاؤ کے لئے کسی چیز ڈھال وغیرہ کو سامنے کر دینا کہ خود زد میں نہ آئے۔

## عرف

۱-۱ فَعَرَفَهُمْ — یوسف نے ان کو پہچان لیا — ۱۲-۵۸

۱-۱ مَا عَرَفُوْا — جس کو پہچان رکھا تھا — ۲-۸۹

(رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت)

۱-۱ فَلَعَرَفْتَهُمْ — سو تو پہچان تو چکا ہے — ۴۷-۳۰

۱-۳ عَرَّفَ بَعْضَهٗ — جتائی نبی نے اس سے کچھ — ۶۶-۳

۱-۳ عَرَّفَهَا لَهُمْ (بینہا) — معلوم کرا دی ان کو — ۴۷-۶

۱-۷ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ — سو قائل ہوئے اپنے گناہ ہوئے — ۶۷-۱۱

۱-۷ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا — اور ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے — ۴۰-۱۱

۳-۱ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ — پہچانتے ہیں اسکو جیسے پہچانتے ہیں — ۲-۱۴۶

۳-۱ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ — پہچانتے ہیں اللہ کا احسان — ۱۶-۸۳

۳-۱ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَا — شاید کہ اسکو پہچانیں — ۱۲-۶۲

۳-۱ يَعْرِفُوْنَهُمْ — وہ انکو پہچانتے ہوں گے — ۷-۴۶

۳-۱ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ — پہچان لے تو منکروں کے منہ کی — ۲۲-۷۲

۳-۱ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ — پہچان لے تو انکے چہروں پر — ۸۳-۲۴

۳-۱ تَعْرِفُهُمْ — پہچانتا ہے تو ان کو — ۲-۲۷۳

۳-۱ فَتَعْرِفُوْنَهَا — تو ان کو پہچان لوگے — ۲۷-۹۳

۹-۱ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ — اور آگے تو نہیں پہچان لیگا — ۴۷-۳۰

۶-۳ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ — ایک دوسرے کو پہچانیں گے — ۱۰-۴۵

۶-۳ لِتَعَارَفُوْا (ت مدغم ہے) — ۴۹-۱۳

۱-۴ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ — پہچانے جاویں گے گنہگار — ۵۵-۴۱

۱-۴ اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ — پہچانی پڑیں تو کوئی ان کو نہ ستائے — ۳۳-۵۹

۲۲-۱ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ — اور حکم کر نیک کام کرنیکا — ۷-۱۹۹

۲۲-۱ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا — قسم ہے ہواؤں کی جو دل کو خوش آتی ہیں — ۷۷-۱

۱۶-۱ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ — جواب دینا نرم — ۲-۲۶۳

۱۶-۱ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا — کوئی بات رواج شریعت کے موافق — ۲-۲۳۵

۱۶-۱ بِمَعْرُوْفٍ — موافق دستور کے — ۲-۲۲۹

۱۶-۱ بِالْمَعْرُوْفِ — موافق دستور کے — ۴-۶

(بقدر اجرۃ علیہ)

۱۶-۱ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ — حکمبرداری چاہیئے جو دستور ہے — ۲۴-۵۳

اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ — اور اعراف کے اوپر — ۷-۴۸، ۷-۴۶

مِنْ عَرَفٰتٍ — عرفات سے — ۲-۱۹۸

عَرَفَ (یَعْرِفُ عِرْفَۃً و عِرْفَانًا و مَعْرِفَۃً) الشیٔ پہچانا۔ عَرَفَ بِذَنْبِہٖ۔ اقرار کیا۔ عَرُفَ (یَعْرُفُ عَرَافَۃً) عالم ہوا۔ عَرَفَ (یَعْرِفُ عِرَافَۃً) تدبیر کی، اور سیاست کے لئے کھڑا ہوا۔ عَرَّفَ۔ مَعْرُوف۔ عَرَّفَ الامرَ۔ اَعْلَمَہٗ۔ عَرَّفَ الحاجُّ۔ حاجی عرفات میں ٹھہرے۔ تَعَارَفَ۔ ایک دوسرے کو پہچاننا۔ اِعْتَرَفَ۔ مان لیا۔ اقرار کیا۔ مطیع ہوا۔ عُرْف۔ پہچان۔ عَرَفَۃ ایک پہاڑ ہے مکہ شریف کے پاس۔ یَوْمِ عَرَفَۃ۔ حج سے پہلا دن۔ عَارِف۔ صبور۔ اسم معرفۃ۔ خلاف اسم نکرہ۔ فعل معروف۔ برخلاف مجہول۔ مَعَارِف چہرے۔ مَعْرُوف۔ مشہور۔

## عرم

سَيْلَ الْعَرِمِ — نالا زور کا — ۳۴-۱۶

عَرَمَ (یَعْرِمُ عَرَامًا) + عَرِمَ یَعْرَمُ + عَرُمَ یَعْرُمُ عَرَامَۃً) اشتد۔ وخرج من الحد۔ فا۔ عارم و عَرِمٌ۔ العَرِمَۃُ سد یعترض بہ الوادی ج عُرُم۔ المطر الشدید۔

## عرو

۱-۷ اِلَّا اعْتَرٰىكَ (اصابكَ) مگر آسیب پہنچایا ہے ۱۱-۵۴

(واوی و یائی) (غشیہ طالبًا معروفہ)

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى (واوی) حلقہ مضبوط کو ۲-۲۵۶

(العقد المحکم)

عَرَا (یَعْرُو وعُرُوًّا) فلانًا اَمْرٌ۔ اَلَمَّ بِہٖ۔ لوٹے اور ڈول کے پکڑنے کی جگہ کو عُرْوَۃ کہتے ہیں۔ اعترٰی۔ واوی و یائی دونوں میں سے آتے ہیں

## عری

۱-۳ وَلَا تَعْرٰى اور نہ ننگا ہوگا ۲۰-۱۱۸

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ ڈال دیا ہمنے اسکو چٹیل میدان میں ۳۷-۱۴۵

لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ پھینکا گیا ہوتا چٹیل میدان میں ۶۸-۴۹

(بالارض الفضاء)

عَرِیَ (یَعْرٰی عُرْیَۃً وعُرْیًا) ننگا ہوا۔ عارٍ۔ عُرْیَان ننگا۔ عُرْیَۃ ننگا ہونے کی حالت۔ عَارِیَۃ۔ مُسْتَعَار۔ مَعْرٰی۔ مَعَارَۃ۔ جسم کے وہ حصے جن پر کپڑا نہیں ہوتا۔ جیسے ہاتھ پاؤں، منہ وغیرہ

## عزب

۱-۳ وَمَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ غائب نہیں رہتا تیرے رب سے ۱۰-۶۱

(یغیب عنہ)

۱-۳ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ اس سے غائب نہیں ہو سکتا ۳۴-۳

عَزَبَ (یَعْزُبُ عُزُوْبًا) بَعُدَ۔ غاب۔ خفی۔ عَزَب۔ وہ عورت جس کا خاوند نہ ہو یا وہ مرد جس کی عورت نہ ہو مصدر یوں آئے گا۔ عَزَبَ (یَعْزُبُ عَزَبَۃً وعُزُوْبَۃً) اس نے نکاح نہ کیا

## عزر

۱-۳ وَعَزَّرُوْهُ (وقروہ) اور اس کی رفاقت کی ۷-۱۵۷

۱-۳ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ (نصرتموھم) اور مدد کرو ان کی ۵-۱۳

۱۱-۳ وَتُعَزِّرُوْهُ (تنصروہ) اور اس کی مدد کرو ۴۸-۹

عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰهِ عزیر اللہ کا بیٹا ہے ۹-۳۱

عَزَرَہٗ (یَعْزِرُ عَزْرًا وعَزَّرَ) اس کی مدد کی، اور ملامت کی۔ ادب کیا تعظیم کی، مارا۔ عزرائیل، ملک الموت۔ عَزَّرَہٗ عَلٰی فِعْلِ الْاَحْکَامِ روکا کیا

## عزز

۱-۱ وَعَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ اور زبردستی کی مجھ پر بات میں ۳۸-۲۳

۱-۳ فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ پھر ہم نے قوت دی تیسرے کیساتھ ۳۶-۱۴

(قوینا الاثنین)

۲-۳ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ عزت دیوے جسے تو چاہے ۳-۲۶

۱-۱۷ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ بہت زبردست حکمت والا ۲-۱۲۹

(غالب) (من الاسماء الحسنٰی)

۱-۱۷ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ زبردست ہے تدبیر والا ۲-۲۰۹

۱-۱۷ اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ پکڑنا زبردست قابو میں لاکر ۵۴-۴۲

(قوی)

۱-۱۷ قَوِیًّا عَزِیْزًا زور آور زبردست ۳۳-۲۵

۱-۱۷ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ (بشدیدا) اللہ پر مشکل ۱۴-۲۰

۱-۱۷ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ (قرآن مجید) وہ کتاب ہے نادر ۴۱-۴۱

۱-۱۷ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو تکلیف پہنچے ۹-۱۲۸

۱-۱۷ یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ اے عزیز ۱۲-۷۸، ۱۲-۸۸

۱-۱۷ اَللّٰتَ وَالْعُزّٰى لات اور عزیٰ کو ۵۳-۱۹

۱-۲۱ اَرَهْطِیْۤ اَعَزُّ عَلَیْكُمْ کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر زیادہ ہے ۱۱-۹۲

۱-۲۱ وَاَعَزُّ نَفَرًا اور آبرو کے لوگ ۱۸-۳۴

۱-۲۱ اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً وہاں کے سرداروں کو بے عزت ۲۷-۳۴

۱-۲۲ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ (غلبۃ) اور اللہ کا ہی زور ہے ۶۳-۸

۱-۲۱ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ زبردست ہیں کافروں پر ۵-۵۴

(اشداء)

۱-۲۱ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا ضرور نکال دیگا جس کا زور ہے کمزور لوگوں کو ۶۳-۸

۱-۲۲ فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ غرور میں اور مقابلہ میں ۳۸-۲

(حمیۃ وتکبر عن الایمان)

۱-۲۲ رَبِّ الْعِزَّةِ (غلبۃ) پروردگار عزت والا ۳۷-۱۸۰

۱-۲۲ لِیَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا تاکہ ہوں انکے لئے مدد ۱۹-۸۱

(شفعاء عند اللہ)

۱-۲۲ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جو چاہے عزت تو عزت اللہ کیلئے ہے ۳۵-۱۰

۱-۲۲ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ آمادہ کرے اسے غرور ۲-۲۰۶

(حملتہ الانفۃ والحمیۃ علی الفعل)

۱-۲۲ فَبِعِزَّتِكَ تیری عزت کی قسم ۳۸-۸۲

عَزَّ (یَعِزُّ عِزًّا وعِزَّۃً وعَزَازَۃً) عزیز ہوا، مضبوط ہوا اور مقتدر ہوا

القُطْنَ۔ غزلہا۔ عَصَبَ النَّاقَۃَ۔ شَدَّ فَخِذَیْہَا لِتَدِرَّ (۲) عَصِبَ یَعْصَبُ عَصَبًا) اللحمُ کَثُرَ عَصَبُہٗ۔ عَصَبَہٗ۔ حَجَرَ عَنْہُ۔ اَہْلَکَہٗ تَعَصَّبَ۔ شَدَّ العِصَابَۃَ۔ متعصب ہوا۔ تَعَصَّبَ لَہٗ۔ اس کی طرف جھکا اور اس کی مدد میں کوشش کی۔ عَصَبٌ ج اَعْصَاب پٹھے، عُصْبَۃٌ آدمیوں، گھوڑوں اور پرندوں کی جماعت ج عُصَبٌ۔ عَصَبَۃٌ۔ وہ قریبی رشتہ دار جن کا حصہ قرآن مجید میں ذکر نہیں ہے۔ مگر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیان کر دیا ہے۔ تَعَصُّبٌ ج تَعَصُّبَات حق معلوم ہونے کے بعد عدم قبول

## عصر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | وَفِیْہِ یَعْصِرُوْنَ | اور اس میں اس کو نچوڑیں گے | ۱۲-۴۹ |
| ۱-۳ | اَعْصِرُ خَمْرًا | میں نچوڑتا ہوں شراب | ۱۲-۳۶ |
| ۲-۱۵ | مِنَ الْمُعْصِرَاتِ | نچوڑنے والی بادلیوں سے | ۷۸-۱۴ |
| ۲-۲۲ | اِعْصَارٌ | ایک بگولا | ۲-۲۶۶ |
| | وَالْعَصْرِ | قسم ہے عصر کی | ۱۰۳-۱ |

عَصَرَ (یَعْصِرُ عَصْرًا) الثوبَ۔ نچوڑا۔ اِعْتَصَرَ عَصَرَ۔ پھر کثیر نچوڑا۔ اَعْصَرَ الزرعُ۔ بالی نکالی۔ اَعْصَرَ۔ دَخَلَ فِی الْعَصْرِ۔ عَاصَرَ مُعَاصَرَۃً۔ ہم کے زمانہ میں آیا۔ رَجُلٌ عَاصِرٌ بخیل۔ اِعْصَارٌ عمودی ہوا خواہ سمندر کی ہو یا خشکی کی (بگولہ) ج اَعَاصِرُ۔ اَعَاصِیْرُ۔ مُعْصِرَات۔ بادل۔ مِعْصَرٌ۔ پنا عَصْرٌ ج عُصُوْرٌ۔ اَعْصُرٌ۔ عُصُرٌ۔ اَعْصَارٌ۔ زمانہ

## عصف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | رِیْحٌ عَاصِفٌ | ہوا تند | ۱۰-۲۲ |
| | (شدید الھبوب تکسر کل شئی) | | |
| ۱-۱۵ | فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ | آندھی کے دن | ۱۴-۱۸ |
| ۱-۱۵ | الرِّیْحَ عَاصِفَۃً | ہوا زور سے چلنے والی | ۲۱-۸۱ |
| | (ج عواصف) | | |
| ۱-۱۵ | فَالْعٰصِفٰتِ | پھر جھونکا دینے والیوں کی | ۷۷-۲ |
| ۱-۲۲ | عَصْفًا | زور سے۔ | ۷۷-۲ |
| | وَالْحَبُّ ذُوالْعَصْفِ | اور اس میں اناج جس میں بھس ہے | ۵۵-۱۲ |
| | (تبن۔ ورق الزرع) | | |
| | کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ | جیسے بھس کھایا ہوا | ۱۰۵-۵ |

عَصَفَتْ (یَعْصِفُ عَصْفًا وعُصُوْفًا) الرِّیْحُ۔ سخت تیز ہوا چلی۔ عَصَفَتِ النَّاقَۃُ بِرَاکِبِہَا۔ اونٹنی سوار کو لے کر ہوا ہو گئی

## عصم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰہِ | مضبوط پکڑو اللہ کو | ۴-۱۷۵<br>۲۲-۷۸ |
| | (وثقوا) | | |
| ۱-۱۱ | فَاسْتَعْصَمَ (امتنع) | اس نے تھام رکھا | ۱۲-۳۲ |
| ۱-۳ | وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ | اللہ تجھ کو بچا لے گا | ۵-۶۷ |
| ۱-۳ | یَعْصِمُکُمْ (یجیرکم) | پناہ دے تم کو | ۳۳-۱۷ |
| ۱-۳ | یَعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ | بچا لے گا مجھ کو پانی سے | ۱۱-۴۳ |
| ۷-۳ | وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ | مضبوط پکڑے اللہ کو | ۳-۱۰۳ |
| | (یتمسک) | | |
| ۷-۱۱ | وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ | اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی | ۳-۱۰۵ |
| ۱-۱۵ | مِنْ عَاصِمٍ (مانع) | کوئی بچانے والا | ۱۰-۲۷ |
| ۱-۱۷ | بِعِصَمِ الْکَوَافِرِ | ناموس کافر عورتوں کے | ۶۰-۱۰ |
| | (زوجاتکم لقطع اسلامکم) | | |

عَصَمَ (یَعْصِمُ عَصْمًا) اللّٰہُ فلانًا۔ اس کو اللہ نے بچایا۔ اِعْتَصَمَ بِہٖ۔ اسے مضبوط پکڑا۔ اِعْتَصَمَ بِاللّٰہِ۔ اِمْتَنَعَ بِلُطْفِہٖ مِنَ الْمَعْصِیَۃِ عِصْمَۃٌ۔ گناہ سے اجتناب۔ مَعَاصِیْ۔ گناہ۔ عَاصِمَۃٌ۔ لقب المدینۃ ج عَوَاصِمُ۔

## عصو

| | | |
|---|---|---|
| اَلْقٰی عَصَاہُ | ڈال دیا موسٰی نے اپنا عصا | ۷-۱۰۶ |
| اَنْ اَلْقِ عَصَاکَ | ڈال دے اپنا عصا | ۷-۱۱۶ |
| اِضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ | مار اپنے عصا کو پتھر پر | ۲-۶۰ |
| اِضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْبَحْرَ | مار اپنے عصا سے دریا کو | ۲۶-۶۴ |
| ھِیَ عَصَایَ | یہ میری لاٹھی ہے | ۲۰-۱۸ |
| فَاِذَا حِبَالُہُمْ وَعِصِیُّہُمْ | انکی رسیاں اور لاٹھیاں | ۲۰-۶ |
| فَاَلْقَوْا حِبَالَہُمْ وَعِصِیَّہُمْ | ڈال دی انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں | ۲۶-۴ |

عَصَا (یَعْصُوْ عَصْوًا) الرجلَ۔ سونٹے سے مارا۔ عَصَا القَوْمَ جمع کیے عَصِیَ (یَعْصٰی عَصًا) لاٹھی پکڑی۔ عَصّٰی فُلَانًا۔ لاٹھی دی۔ عُصَیَّۃٌ چھڑی۔ اِنْشَقَّتْ عَصَا الْقَوْمِ۔ اتفاق نہ رہا۔ النَّاسُ عَبِیْدُ الْعَصَا جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔ قَرَعَ لَہُ الْعَصَا۔ اسے خبردار کیا

## عصی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَعَصٰی اٰدَمُ | حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا | ۲۰-۱۲۱ |

۱-۱ فَكَذَّبَ وَعَصٰى — جھٹلایا اس نے اور نہ مانا — ۲۱-۷۹

۱-۱ وَمَنْ عَصَانِیْ — اور جس نے میرا کہنا نہ مانا — ۳۶-۱۴

۱-۱ بِمَا عَصَوْا — نافرمانی کی انہوں نے — ۶۱-۲

۱-۱ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ — اور نہ مانا اس کے رسولوں کو — ۵۹-۱۱

۱-۱ وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ — اور رسول کی نافرمانی کی تھی — ۴۲-۴

۱-۱ فَاِنْ عَصَوْكَ — پھر اگر تیری نافرمانی کریں — ۲۱۶-۲۶

۱-۱ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ — انہوں نے میرا کہنا نہ مانا — ۲۱-۷۱

۱-۱ وَقَدْ عَصَيْتَ — تو نافرمانی کرتا رہا — ۹۱-۱۰

۱-۱ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِیْ — کیا تم نے روکیا میرا حکم — ۹۳-۲۰

۱-۱ وَعَصَيْتُمْ — اور نافرمانی کی تم نے — ۱۵۲-۳

۱-۱ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ — اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی — ۱۵-۶

۱-۱ اِنْ عَصَيْتُهٗ — اگر میں اس کی نافرمانی کروں — ۶۳-۱۱

۱-۱ وَعَصَيْنَا — اور نہ مانا ہم نے — ۹۳-۲

۳-۱ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ — جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی — ۱۴-۴

۳-۱ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ — نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی — ۶-۶۶

۳-۱ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ — اور تیری نافرمانی نہ کریں — ۱۲-۶۰

۳-۱ وَلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا — اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم — ۶۹-۱۸

۱۷-۱ جَبَّارًا عَصِيًّا — زبردست خودسر — ۱۴-۱۹

۱۷-۱ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا — رحمٰن کا نافرمان — ۴۴-۱۹

۲۲-۱ وَالْعِصْيَانَ (ترك الطاعة) — اور نافرمانی کی — ۷-۴۹

۲۲-۱ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ — اور رسول کی نافرمانی کی — ۸-۵۸ / ۹-۵۸

عَصٰى (يَعْصِىْ عَصًا و مَعْصِيَةً) اللّٰهَ. نافرمانی کی اطاعت سے نکلا۔ فا۔ عَاصٍ ج عُصَاة و عَاصُوْنَ۔ عَصِیٌّ ج عَصِيُّوْنَ، اَعْصِيَا۔ گناہگار۔ مَعْصِيَة ج مَعَاصِیْ۔

## عضد

مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا — نہیں ہوں کہ بناؤں بہکانے والے — ۵۱-۱۸
(اعوانًا) — کو اپنا مددگار

سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ — ہم مضبوط کر دیں گے تیرا بازو — ۳۵-۲۸

عَضَدَهٗ (يَعْضُدُ عَضْدًا) اس کی مدد کی۔ عَضِدَ (يَعْضَدُ عَضَدًا) و عُضِدَ عَضَدًا، ڈولا بیمار ہوا۔ عَضَاد۔ زنجبیل۔ عَضَادَةُ الْبَابِ چوکھٹ۔ عَاضَدَهٗ۔ معاونت۔ عَضُد ج اَعْضَاد۔ بازو۔ عَضُد ج اَعْضَاد۔ اَعْضُد کہنی سے لے کر کندھے تک۔

## عضض

۱-۱ عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ — کاٹ کھاتے ہیں تم پر انگلیاں — ۱۱۹-۳

۳-۱ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ — کاٹ کاٹ کھائے گا ناکار — ۲۷-۲۵

عَضَّ (يَعَضُّ عَضًّا و عَضِيْضًا) دانتوں سے پکڑا۔ عَاضَّتْ (مُعَاضَّةً و عِضَاضًا) الدَّابَّةُ۔ جانور نے ایک دوسرے کو دانت چلایا۔ عَضَّهُ الزَّمَانُ۔ وہ غریب ہو گیا۔ عِضٌّ بری خصلت والا خبیث ج اَعْضَاض۔ عُضُوْض

## عضل

۱۳-۱ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ — پھر نہ روکو ان عورتوں کو — ۲۳۲-۲

۱۳-۱ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا — نہ روکے رکھو ان کو اس لئے — ۱۹-۴
(تمنعوهن) — باز رہیں

عَضَلَ (يَعْضِلُ و عَضَلَ يَعْضُلُ عَضْلًا و عِضْلَانًا) المرأةَ عن الزوج۔ عورت کو خاوند سے منع کیا۔ عَضِلَ (يَعْضَلُ عَضَلًا) الرجلُ، گوشت کی مچھلی کو ضرب لگائی۔ (عَضِلَ يَعْضَلُ عَضَلًا) اس کی گوشت کی مچھلی موٹی ہو گئی۔ عَضَلَة ج عَضَل۔ عَضَلَات۔ مُعْضِلَات۔ مسائل لاینحل

## عضو

جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ — جنہوں نے کیا قرآن کو بوٹیاں — ۹۱-۱۵

عَضَا (يَعْضُوْ عَضْوًا و عَضّٰى تَعْضِيَةً) الشَّیْءَ۔ فرق کیا۔ عَضَّى الشَّاةَ۔ جزاها۔ عُضْو۔ عِضْو ج اَعْضَاء۔ عِضَة حصہ ج عِضُوْن

## عطف

ثَانِیَ عِطْفِهٖ — اپنی کروٹ موڑ کر — ۹-۲۲

عَطَفَ (يَعْطِفُ عَطْفًا و عُطُوْفًا) انحنى۔ انحرف۔ عَطَفَ اِلَيْهِ۔ مال۔ عُطُوْف۔ مَعْطُوْف۔ مَنْعَطَف۔ گردن موڑ کر ثانی عطفه (ای لاويا عنقه متكبرًا معرضًا)

## عطل

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ — اور جب بیاہی اونٹنیاں چھٹی پھریں — ۴-۸۱

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ — اور کنویں بیکار — ۴۵-۲۲
(متروكة بموت اهلها)

عَطِلَ (یَعْطَلُ عَطَلًا) خالی ہوا۔ فا۔ عاطِل۔ عُطُل ج اَعْطَال عَطِلَتِ (یَعْطَلُ عَطَلًا و عُطُولًا) المرأۃ۔ عورت بے زیور رہی۔ عَطَّلَ الشیٔ ترکہ ضیاعًا۔ عَطَّلَ المرأۃ۔ عورت کا زیور اتار لیا۔ عَطَّلَ الابل اونٹ کو بغیر پرواہ کے چھوڑ دیا۔ تَعَطَّلَ۔ آوارہ یا بغیر کام رہا۔ تعطیل رخصت۔ عَطَّل مُعَطَّل۔ بے کار، معطو

## عطو

۲-۱ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ — جس نے دی ہر چیز کو — ۲۰-۵۰

۲-۱ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا — اور دیا تھوڑا سا — ۵۳-۳۴

۲-۱ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ — ہم نے دی تم کو کوثر — ۱۰۸-۱

۲-۱ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ — پھر ہاتھ ڈالا اور کاٹ ڈالا — ۵۴-۲۹

(تناول السیف)

۲-۲ اُعْطُوا مِنْهَا — اگر انکو دیا جاوے اس مال سے — ۹-۵۹

۲-۳ یُعْطِیْكَ رَبُّكَ — دیگا تجھ کو — ۹۳-۵

۲-۳ حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَةَ — یہاں تک کہ جزیہ دیں — ۹-۳۰

۲-۴ وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَا — اگر نہ دیا جاوے اسکو اس مال سے — ۹-۵۹

۱-۲۲ عَطَآءً غَیْرَ مَجْذُوْذٍ — بخشش ہے بے انتہا — ۱۱-۱۰۹

۱-۲۲ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ — تیرے رب کی بخشش — ۱۷-۲۰

۱-۲۲ هٰذَا عَطَآؤُنَا — یہ ہے بخشش ہماری — ۳۸-۳۹

عَطَا (یَعْطُو عَطْوًا) الشیٔ۔ تناولہ۔ تعاطی الشیٔ۔ تناولہ۔ تعاطَی الرجل۔ ایڑیاں اٹھا کر انگلیوں کے بل کھڑا ہوا اور ہاتھ اٹھا کر کوشش سے چیز کو لیا، اور ایک چیز کو ناحق پکڑا۔ عَطَاء عَطَاءٌ ج اَعْطِیَة م عَطِیَّة ج عَطَایَا و عَطِیَّات۔ عَطْوَاء۔ بکری کا چرنے کے لئے سیدھا درخت سے کھڑا ہونا۔ تَعْطِیَة۔ خدمت کرنا۔

## عظم

۳-۲ وَیُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا — بڑا دے اس کو ثواب — ۶۵-۵

۳-۳ وَمَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ — بڑا رکھے اللہ کی حرمتوں کو — ۲۲-۳۰

۳-۳ یُعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ — ادب رکھے اللہ کے نام کی چیزوں کا — ۲۲-۳۲

۱-۱۷ عَذَابٌ عَظِیْمٌ — بڑا عذاب — ۲-۷

۱-۱۷ اَجْرًا عَظِیْمًا — بڑا ثواب — ۴-۳۹

۱-۱۷ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ — بلند بڑا — ۲-۲۵۵

(من اسماء الحسنٰی)

۱-۲۱ اَعْظَمُ دَرَجَةً — بہت بڑھے ہوئے درجہ میں — ۹-۲۱

۱-۲۱ وَاَعْظَمَ اَجْرًا — ثواب میں زیادہ — ۷۳-۲۰

۱-۲۲ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ — یا جو چربی جو ملی ہو ہڈی کیساتھ — ۶-۱۴۶

۱-۲۲ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ — بوڑھی ہوگئیں میری ہڈیاں — ۱۹-۳

یُحْیِی الْعِظَامَ — زندہ کرے ہڈیوں کو — ۳۶-۷۸

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ — دیکھ ہڈیوں کی طرف — ۲-۲۵۹

کُنَّا عِظَامًا — ہوویں ہڈیاں — ۱۷-۴۹

لَنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ — کبھی نہ جمع کریں گے ہم اسکی ہڈیاں — ۷۵-۳

عَظُمَ (یَعْظُمُ عِظَمًا و عَظَامَةً) بڑا ہوا۔ عَظِیْم ج عُظَمَاء و عِظَام۔ عَظَمَ (یَعْظِمُ عَظْمًا) الکلب۔ ہڈی ڈالی۔ عَظَمَ الرجلَ عَظْمَةً ہڈی پر ضرب لگائی۔ عَظْمَة۔ کبر۔ عَظَّمَہٗ تعظیم کی۔ تَعَظَّمَ تکبر۔ عُظْمُ الطریق۔ درمیانی راستہ۔ عَظَمَاتُ القوم۔ قوم کے سردار لوگ۔

## عفر یا عفرت

قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ — بولا ایک دیو جنوں میں سے — ۲۷-۳۹

تَعَفْرَتَ۔ صار عِفْرِیْتًا خبیث منکر یہ لفظ انسانوں جنوں شیطانوں پر عائد ہوتا ہے ج عَفَارِیْت۔ م عِفْرِیْتَة۔ العِفْرِیَة۔ خبیث۔ عِفْر۔ عِفِر۔ عِفْرِّی۔ عُفَارِیَة۔ خبیث آدمی۔ عفارۃ پلیدی۔ عِفْرِیَة خبیث۔

## عفف

۱۱-۳ وَاَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ — اگر اس سے بھی بچیں — ۲۴-۶۰

۱۱-۱۱ وَلْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ — اور اپنے آپ کو تھامے رکھیں — ۲۴-۳۳

۱۱-۱۱ فَلْیَسْتَعْفِفْ — سوال یتیم سے بچتا رہے — ۴-۵

۵-۲۲ مِنَ التَّعَفُّفِ — سوال نہ کرنے سے — ۲-۲۷۳

عَفَّ (یَعِفُّ عَفًّا و عِفَّةً و عَفَافًا و عَفَافَةً و تَعَفُّفَ) حرام یا نازیبا چیز سے بچا رہا۔ عَفِیْف ج اَعِفَّة۔ اَعِفَّاء۔ عَفُوْن۔ م عَفِیْفَة ج عَفَائِف۔ عِفَّت۔ ترک شہوت۔ جسم کی طہارت

## عفو

۱-۱ فَمَنْ عَفَا — جو کوئی معاف کرے — ۴۲-۴۰

۱-۱ وَعَفَا عَنْکُمْ — اور درگذر کی تم سے — ۲-۱۸۷

۱-۱ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ — ان کو بخش چکا اللہ — ۳-۱۵۵

(محاذ لوبھی)

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا — پھر انجام دونوں کا یہی — ۵۹-۱۷

يَعْقُوبَ — اور یعقوب — ۲-۱۲-۱۱

عَقَبَهُ (يَعْقِبُ عَقْبًا) اس کی ایڑی پر مارا۔ عَقَبَ (يَعْقِبُ عَقْبًا وعُقُوبًا وعَاقِبَةً) پیچھے آیا۔ عُقِبَ۔ ایڑی کے درد کی شکایت کی۔ عَاقَبَهُ۔ اس کے پیچھے آیا۔ عَاقَبَهُ عِقَابًا ومُعَاقَبَةً۔ اس کو گناہ کے بدلہ میں پکڑا۔ عُقُوبَةٌ۔ تَعَاقَبَ۔ ایک دوسرے کے بعد آیا جیسے دن رات۔ عَقِب۔ جو چیز پیچھے آوے۔ عَقِب۔ عَقِبْ۔ ایڑی، اولاد، پوتے ج أَعْقَاب۔ تَمَّتْ عُقْبَتُكَ۔ تیری باری ختم۔ عُقَاب ج عِقْبَان أَعْقُب۔ جمع عَقَابِين۔ ایک مشہور پرندہ ہے۔ مُعَقِّبَات۔ رات دن اور فرشتے۔

## عقد

۱-۱ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ — وعدہ ہوا تمہارا — ۴-۳۲

(عهود كي يا حق بعضهم بين بعض على الوفاء)

۱-۳ عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ — جس قسم کو تم نے مضبوط باندھا — ۵-۸۹

۱-۲۲ عُقْدَةَ النِّكَاحِ — نکاح کا گانٹھنا — ۲-۲۳۵

۱-۲۲ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي — گرہ میری زبان سے — ۲۰-۲۷

۱-۲۲ فِي الْعُقَدِ (واحد عقدة) — گرہوں میں — ۱۱۳-۴

بِالْعُقُودِ — عہدوں کو — ۵-۱

(العهود المؤكدة التي بينكم وبين الله والناس)

عَقَدَ (يَعْقِدُ عَقْدًا) گانٹھ دی، محکم کیا۔ عَقِدَ (يَعْقَدُ عَقَدًا) اس کی زبان میں لکنت ہوئی۔ فا۔ اعْقَدَ۔ عَقَد۔ انْعِقَاد۔ مقرر کرنا۔ اعْتَقَدَ الْمَالَ جمع کیا۔ عَقْد۔ دروازہ کی ڈاٹ۔ عِقْد۔ ہار۔ عَاقِدَة ج عَوَاقِد جادوگر عورتیں۔ عَقِيدَة ج عَقَائِد۔ دینداری کے متعلق دل میں گانٹھ۔

## عقر

۱-۱ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ (قتل) — پھر ہاتھ چلایا اور کاٹ دیا — ۵۴-۲۹

۱-۱ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ — انہوں نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ دئے — ۷-۷۷

۱-۱ فَعَقَرُوهَا (قتلوها) — اس کے پاؤں کاٹ ڈالے — ۱۱-۶۵، ۹۲-۱۴

۱-۱۵ وَامْرَأَتِي عَاقِرٌ (لا تلد) — میری عورت بانجھ ہے — ۳-۴۰

۱-۱۵ امْرَأَتِي عَاقِرًا — اور ہے میری عورت بانجھ — ۱۹-۵

(۱) عَقَرَ (يَعْقِرُ عَقْرًا) الإبلَ۔ اونٹ کے پاؤں تلوار سے کاٹ دیئے۔ عَقَّرَهُ۔ اس کو زخمی کیا۔ عَقُور ج عُقُر۔ خصی کرنے والا (۲) عَقُرَتْ (يَعْقُرُ عُقْرًا وعُقَارًا) وعَقِرَتْ (يَعْقَرُ عَقْرًا وعَقَارَةً) وعُقِرَتْ المرأةُ۔ عورت بانجھ ہوئی۔ عُقْر۔ عِقَارَة۔ عدم حمل۔ عَقَرَ الأمرُ۔ انجام نہ نکلا۔ أرضٌ مُعْقِرَةٌ۔ زمین جھاڑیوں والی

## عقل

۱-۱ مَا عَقَلُوهُ (فهموه) — جان بوجھ کر — ۲-۷۵

۱-۳ وَمَا يَعْقِلُهَا (يفهمها) — اور نہیں سمجھتے اسکو مگر عالم — ۲۹-۴۳

۱-۳ يَعْقِلُونَ (ربن بردن) — وہ سوچتے — ۲-۱۶۴

۱-۳ تَعْقِلُونَ (ربن بردن) — تم سوچتے — ۲-۴۴

۱-۳ أَوْ نَعْقِلُ — یا ہم سمجھتے — ۶۷-۱۰

عَقَلَ (يَعْقِلُ عَقْلًا ومَعْقُولًا) الغلامُ۔ دانا ہوا۔ عَقَلَ (يَعْقِلُ عَقْلًا) وہ سمجھا۔ فا۔ عَاقِل۔ عَاقِلُون۔ عُقَلَاء۔ عُقَّال۔ م عَاقِلَة ج عَوَاقِل۔ أَعْقَلَهُ۔ عقلمند پایا۔ عَقْل ج عُقُول۔ عَقِيل۔ مَعْقُول مَعْقُولِي ج مَعْقُولَات

## عقم

۱-۱۷ عَجُوزٌ عَقِيمٌ — بوڑھی بانجھ — ۵۱-۲۹

۱-۱۷ الرِّيحَ الْعَقِيمَ (دبور) — ہوا خیر سے خالی — ۵۱-۴۱

۱-۱۷ عَذَابَ يَوْمٍ عَقِيمٍ — آفت ایسے دن کی جس میں نہیں خلاصی — ۲۲-۵۵

۱-۱۷ يَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا — کر دیتا جس کو چاہے بانجھ — ۴۲-۵۰

(۱) عَقَمَتْ (يَعْقُمُ عَقْمًا) وعَقِمَتْ (يَعْقَمُ عَقَمًا) وعَقُمَتْ (يَعْقُمُ عُقْمًا) وعُقِمَتْ عُقْمًا) المرأةُ او الرحمُ۔ بانجھ ہو (۲) عَقَمَ (يَعْقِمُ عَقْمًا) وأَعْقَمَ وعَقَّمَ اللهُ المرأةَ۔ بانجھ۔ عَقِيم ج عَقَائِم۔ عُقُم۔ عورت بانجھ۔ عَقِيم۔ وہ مرد جس میں مادہ نہ ہو ج عُقَمَاء۔ عِقَام۔ عَقْمَى۔ عُقِمَ الرجلُ۔ چپ کرایا سوال۔ عَقِيم۔ بے وفا۔ حَرْبٌ عَقِيمٌ سخت لڑائی۔

## عنکب

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ — مکڑی کی مثال — ۲۹-۴۱

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ — مکڑی کا گھر — ۲۹-۴۱

مکڑی جالا والی مشہور ہے۔ اپنے شکار کے لئے جالا بناتی ہے۔ عَنْكَبُوت ج عَنَاكِب وعَنْكَبُوتَات۔ مذکر عَنْكَب ہے ج عَنَاكِب

## عکف

۱-۳ يَعْكُفُونَ عَلَى أَصْنَامٍ — پوجنے میں لگ رہے تھے — ۷-۱۳۸

۱-۳ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ — تو جانتا ہے جو میرے جی میں ہے — ۵-۱۱۶
۱-۵ اَلَمْ تَعْلَمْ — کیا تجھے معلوم نہیں — ۲-۱۰۶
۱-۳ مَا کُنْتَ تَعْلَمُهَا — نہ تجھ کو ان کی خبر تھی — ۱۱-۴۹
۱-۳ تَعْلَمُوْنَ — تم جانتے ہو — ۲-۲۲
۱-۳ حَتّٰی تَعْلَمُوْا — یہاں تک کہ سمجھنے لگو — ۴-۴۳
۱-۳ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ — تم کو تو انکی خبر نہیں — ۸-۶۱
۱-۳ اِنِّیْ اَعْلَمُ — مجھے علم ہے — ۲-۳۰
۱-۳ قَدْ نَعْلَمُ — ہمیں معلوم ہے — ۶-۳۳
۱-۳ اِلَّا لِنَعْلَمَ — مگر اس واسطے کہ معلوم کریں ہم — ۲-۱۴۳
۱-۳ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ — ہم انہیں جانتے ہیں — ۹-۱۰۲
۱-۹ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ — اللہ معلوم کرے گا — ۲۹-۳
۱-۹ وَلَتَعْلَمُنَّ — ضرور تم جان لوگے — ۳۸-۸۸
۳-۳ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ — اور سکھلائے گا اسکو کتاب — ۳-۴۸
۳-۳ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ — اور سکھلاوے انکو کتاب — ۲-۱۲۹
۳-۳ يُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ — اور سکھلاوے تم کو کتاب — ۲-۱۵۱
۳-۳ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ — اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں — ۲-۱۰۲
۳-۳ يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ — سکھاتے تھے لوگوں کو جادو — ۲-۱۰۲
۳-۲ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ — اس شرط پر کہ سکھاؤ تو مجھے — ۱۸-۶۶
۳-۳ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ — کہو کیا جتلاتے ہو تم اللہ کو — ۴۹-۱۶
۳-۳ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ — سدھاتے ہو تم ان کو — ۵-۵
۳-۳ وَلِنُعَلِّمَهٗ — تا کہ سکھا دیں ہم ان کو — ۱۲-۲۱
۱-۴ لِيَعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ — تا کہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں — ۲۴-۳۱
۸-۳ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا — سیکھتے ہیں لوگ ان سے — ۲-۱۰۲
۱-۱۱ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ — اور جان لے — ۲-۲۶۰
۱-۱۱ وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ — اور جانو — ۲-۱۹۴
۱-۱۵ عٰلِمُ الْغَيْبِ — جاننے والا غیب کا — ۶-۷۳
۱-۱۵ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ — مگر جاننے والے — ۲۹-۴۳
۱-۱۵ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ — اور تھے ہم اسکو جاننے والے — ۲۱-۵۱
۱-۱۵ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ — نشانی ہے واسطے عالموں کے — ۳۰-۲۲
۱-۱۵ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ — عالم بنی اسرائیل کے — ۲۶-۱۹۷
۱/۱۵ و ۱۷ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا — اس کے بندوں سے عالم لوگ — ۳۵-۲۸

۱-۱۶ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ — چند مہینے معلوم ہیں — ۲-۱۹۷
۱-۱۶ فِیْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ — گنتی دن جو معلوم ہیں — ۲۲-۲۸
۳-۱۶ مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ — سکھایا ہوا ہے باؤلا — ۴۴-۱۴
۱-۱۹ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ — جاننے والا چھپی باتوں کا — ۵-۱۰۹، ۵-۱۱۶
۱-۲۱ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ — کیا تم زیادہ جانتے ہو یا کہ اللہ — ۲-۱۴۰
۱-۲۱ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ — اور اللہ خوب جانتا ہے — ۳-۳۶
۱-۲۱ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ — کیا نہیں ہے اللہ خوب جاننے والا — ۶-۵۳
۱-۲۲ بِهٖ عِلْمٌ — ساتھ اس کے علم — ۳-۶۶
۱-۲۲ مِنْ عِلْمٍ — کوئی خبر — ۴-۱۵۷
۱-۲۲ مِنَ الْعِلْمِ — خبر سے — ۲-۱۴۵
۱-۲۲ مِنْ عِلْمِهٖ — اس کے علم سے — ۲-۲۵۵
۱-۲۲ بِعِلْمِهٖ — اس کے علم سے — ۴-۱۶۵
۱-۲۲ عِلْمُهُمْ — ان کا علم — ۲۷-۶۶
۱-۲۲ عِلْمُهَا — اس کی خبر — ۷-۱۸۷
۱-۲۲ وَمَا عِلْمِیْ — اور کیا علم ہے مجھے — ۲۶-۱۱۲
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ — پالنے والا سارے جہان کا — ۱-۱
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ — سب عالم پر — ۲-۴۷
فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ — دریا میں جیسے پہاڑ — ۵۵-۲۴
(کالجبال)
وَعَلٰمٰتٍ — اور بناتی علامتیں — ۱۶-۱۶

عَلِمَ (يَعْلَمُ عِلْمًا) اس نے جانا۔ عَلَّمَهٗ۔ اس کو سکھلایا۔ عَلَمٌ ج اَعْلَامٌ۔ عَلٰمٰتٌ۔ نشانی۔ راستہ کے لئے کوئی چیز گاڑی جائے۔ لمبا پہاڑ۔ منارہ۔ عَالَمٌ۔ جہان، مخلوق ج عَوَالِمُ۔ عَالِمُوْنَ۔ عَلَّامٌ۔ عَلَّامٌ۔ مَعْلَمٌ ج مَعَالِمُ۔ راہ دکھلانے والا۔ عِلْمٌ ج عُلُوْمٌ۔ مُعَلِّمٌ۔ استاد۔ عَلَمُ الْقَوْمِ۔ سردار لوگ۔

## علن

۲-۱ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ — اور جو تم نے ظاہر کیا — ۶۰-۱
۲-۱ اَعْلَنْتُ لَهُمْ — پھر میں نے انکو کھول کر کہا — ۷۱-۹
۲-۳ يُعْلِنُوْنَ (يظهرون) — اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں — ۲-۷۷
۲-۳ تُعْلِنُوْنَ — جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو — ۱۶-۱۹
۲-۳ وَمَا نُعْلِنُ — اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر — ۱۴-۳۸

۲۲-۱ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً چھپ کر اور ظاہر میں ۲-۲۷۴

عَلَنَ (یَعْلُنُ)، عَلُنَ (یَعْلُنُ) عَلِنَ (یَعْلَنُ) عَلَنًا وَعَلَانِیَۃً وَعُلُوْنًا

اِعْتَلَنَ وَاسْتَعْلَنَ ظاہر ہوا۔ فا۔ عَالِنٌ۔ عَلِنٌ۔ عَلِیْنٌ۔ اَعْلَنَ و

عَالَنَ۔ ظاہر کیا۔ عَلَانِیَۃٌ ج عَلَانُوْنَ۔ ظاہر۔

عِلُو

۱-۱ عَلَا فِی الْاَرْضِ (تعظم) چڑھ رہا تھا ملک میں ۲۸-۴

۱-۱ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ چڑھائی کرتا ایک پر ایک ۲۳-۹۱

۱-۱ مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا (غلبوا) جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی ۱۷-۷

۶-۱ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی (ارتفع) پاک ہے وہ اور بلند ۶-۱۰۰

۶-۱ تَعٰلَی اللّٰهُ بلند ہے اللہ ۷-۱۸۹

۱۱-۱ مَنِ اسْتَعْلٰی (غلب) جو غالب رہا ۲۰-۶۴

۹-۱ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا سرکشی کروگے ۱۷-۴

(تبغون بغیا عظیما)

۱۳-۱ لَا تَعْلُوْا عَلَی اللّٰهِ چڑھے نہ جاؤ اللہ کے مقابل ۴۴-۱۹

(تستکبروا وتتجبروا)

۱۳-۱ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ زور نہ کرو میرے مقابلہ میں ۲۷-۳۱

۶-۱۱ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ آؤ ایک بات کی طرف ۳-۶۴

۶-۱۱ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا آؤ جہاد کرو ۳-۱۶۷

۶-۱۱ فَتَعَالَیْنَ سو آؤ سب عورتیں ۳۳-۲۸

۱۵-۱ لَعَالٍ فِی الْاَرْضِ (متکبر) چڑھ رہا ہے ملک میں ۱۰-۸۳

۱۵-۱ قُوْمًا عَالِیْنَ (قاھرین) وہ لوگ زور پر چڑھ رہے تھے ۲۳-۴۶

۱۵-۱ كَانَ عَالِیًا تھا وہ چڑھ رہا ۴۴-۳۱

۱۵-۱ عٰلِیَهُمْ ثِیَابُ اوپر کی پوشاک ان کی ۷۶-۲۱

۱۵-۱ عَالِیَهَا سَافِلَهَا وہ بستی اوپر نیچے ۱۱-۸۲

۱۵-۱ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ اونچے باغ میں ۶۹-۲۲

۶-۱۵ كَبِیْرُ الْمُتَعَالِ سب سے بڑا برتر ۱۳-۹

۱۷-۱ عَلِیٌّ حَكِیْمٌ سب سے اوپر حکمت والا ۴۲-۵۱

(من اسماء الحسنٰی)

۱۷-۱ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بلند بڑا ۲-۲۵۵

۱۷-۱ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا سچا بول اونچا ۱۹-۵۱

۱۷-۱ عَلِیًّا كَبِیْرًا سب سے اوپر بڑا ۴-۳۴

۱۷-۱ مَا عَلِیُّوْنَ (واحد علی) کیا ہیں اوپر والے ۸۳-۱۹

۱۷-۱ لَفِیْ عِلِّیِّیْنَ علیین میں (اوپر والوں) ۸۳-۱۸

۲۱-۱ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی مثال بلند ۱۶-۶۰

۲۱-۱ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی مقرر تو ہی رہے گا غالب ۲۰-۶۸

۲۱-۱ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ تم ہی غالب رہوگے ۳-۱۳۹

۲۲-۱ هِیَ الْعُلْیَا وہ اوپر ہے ۹-۴۰

(الظاہر الغالبۃ)

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰی درجے بلند ۲۰-۷۵

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی آسمان اونچے ۲۰-۴

۲۲-۱ عُلُوًّا كَبِیْرًا بڑی سرکشی ۱۷-۴

۲۲-۱ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا نہیں چاہتے اپنی بڑائی ۲۸-۸۳

۲۲-۱ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا بے انصافی اور غرور سے ۲۷-۱۴

عَلَا (یَعْلُو) عُلُوًّا اور عَلِیَ (یَعْلٰی) عَلَاءً وَاعْتَلٰی اونچا ہوا۔ عَلَی الرَّجُلُ

غالب آیا۔ عَلَی الدَّابَّةِ سواری کی۔ عَلَا فِی الْاَرْضِ۔ تجبّر وتکبّر

عَلَّیَ اَعْلٰی۔ بلند کیا۔ عَلَی اللّٰہُ۔ خداوند نے اسے بلند کیا۔ عَلِیٌّ الشَّیْءُ

شرف۔ عُلُوٌّ۔ بلندی۔ عِلَاوَۃٌ سوائے۔ عَلَوِیٌّ۔ خاندان حضرت علی

کرم اللہ وجہہ۔ الْعَلِیُّ۔ شرف۔

عَلٰی

اِذَا اكْتَالُوْا عَلَی النَّاسِ جب ماپ کر لیں لوگوں سے ۸۳-۲

عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا ۵-۱۰۵

غَضِبَ عَلَیْهِ اللّٰهُ جس پر قہر کیا اللہ نے ۵-۶۰

لَعَلٰی هُدًی بے شک ہدایت پر ہیں ۲۲-۶۷

عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ان کے دلوں پر ۲-۷

فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر ۲-۲۲۹

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ انعام کیا تو نے ان پر ۱-۶

وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کمایا ۲-۲۸۶

فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ مت تلاش کرو ان پر ۴-۳۴

اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ اتاری اللہ نے تجھ پر کتاب ۴-۱۱۳

اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ انعام کیا میں نے تم پر ۲-۴۷

تُسَاقِطْ عَلَیْكِ گرے گا تجھ پر ۱۹-۲۵

كَرَّمْتَ عَلَیَّ تو نے بڑھا دیا مجھ سے ۱۷-۶۲

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا — اور نہ رکھ ہم پر — ۲-۲۸۶

عَلٰی (یَعْلِیْ عَلِیًّا وَعُلِیًّا) چڑھا۔ علٰی حرف جر ہے۔ رَضِیَ عَلَیْہِ بمعنی عَنْہُ۔ عَلٰی بمعنی فِیْ۔ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَۃٍ۔ علٰی بمعنی ساتھ۔ ارکب علی اسم اللہ سوار ہو اللہ کا نام لے کر

## عمد

۵-۱ وَلٰکِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُکُمْ — لیکن جو دل سے ارادہ کرو — ۳۳-۵

۵-۱۵ مُتَعَمِّدًا (ای قصد قتلہ) — جان کر — ۴-۹۳

ذَاتِ الْعِمَادِ — بڑے ستونوں والے — ۸۹-۷

بِغَيْرِ عَمَدٍ — بغیر ستونوں کے — ۱۳-۲

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ — لمبے لمبے ستونوں میں — ۱۰۴-۹

عَمَدَ (یَعْمِدُ عَمْدًا) السقف چھت کو ستون پر کھڑا کیا۔ عَمَدَ قَصَدَ۔ عَمَدَ اقصدہٗ۔ اَعْمَدَ الشیءَ ستون دیا۔ عُمْدَۃ جس پر اعتماد کیا جائے ج عُمَد۔ عِمَاد۔ ستون۔ اَھْلُ الْعِمَادِ بڑی عالی اور بلند عمارتوں والے۔ عَمُوْد۔ ستون۔ عَمُوْدُ الْبَطْنِ۔ پیٹھ۔ خط عمودی۔ ۹۰ درجے والا۔ عَمِیْدُ الْقَوْمِ سردار ج عُمَدَاء۔ اِعْتِمَاد۔ بھروسہ۔

## عمر

۱-۱ وَعَمَرُوْهَا اَکْثَرَ — اور بسایا اسکو زیادہ — ۳۰-۹

۱-۱ مِمَّا عَمَرُوْهَا — اس سے جو کہ انہوں نے بسایا — ۳۰-۹

۱-۷ اَوِ اعْتَمَرَ — یا عمرہ کیا — ۲-۱۵۸

۱۱-۱ وَاسْتَعْمَرَکُمْ — اور بسایا تم کو — ۱۱-۶۱

(جعلکم عمارًا)

۳-۱ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ — وہی آباد کرتا ہے مسجدیں اللہ کی — ۹-۱۸

۳-۱ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ — یہ کہ آباد کریں — ۹-۱۸

۳-۳ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ — اور جس کو ہم بوڑھا کریں — ۳۶-۶۸

۳-۵ اَوَلَمْ نُعَمِّرْکُمْ — کیا ہم نے تم کو عمر نہ دی تھی — ۳۵-۳۷

۳-۴ وَمَا يُعَمَّرُ — اور نہیں عمر دیا جاتا — ۳۵-۱۱

۳-۴ اَنْ يُّعَمَّرَ — اتنی عمر دیا جاتا — ۲-۹۶

۳-۴ لَوْ يُعَمَّرُ — اگر عمر دیا جاوے — ۲-۹۶

۱۶-۱ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ — اور قسم ہے آباد گھر کی — ۵۲-۴

۱۶-۳ مِنْ مُّعَمَّرٍ — کوئی بوڑھا — ۳۵-۱۱

۲۲-۱ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ — جو کوئی فائدہ اٹھاوے عمرہ — ۲-۱۹۶

۲۲-۱ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ — اور عمرہ کو اللہ کے لیے — ۲-۱۹۶

۲۲-۱ عِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ — اور بسانا مسجد حرام کا — ۹-۱۹

اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ — نکمی عمر کو — ۱۶-۷۰

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ — ان پر مدت — ۲۸-۴۵

مِنْ عُمُرِکَ سِنِيْنَ — اپنی عمر میں سے کئی برس — ۲۶-۱۸

لَعَمْرُکَ — قسم ہے تیری جان کی — ۱۵-۷۲

اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ — عورت عمران کی — ۳-۳۵

عَمَرَ (یَعْمُرُ عَمْرًا) آباد ہوا، آباد کیا۔ عَمَرَ الدار گھر بنایا۔ عَمَرَ بِالْمَکَانِ مکان میں رہا۔ عَمَّرَ اللّٰہُ۔ خدا اس کی عمر دراز کرے۔ حضرت عُمَرُ مشہور صحابی ہیں۔ عَمَرَ (یَعْمُرُ عُمُوْرًا وَعِمَارَۃً وَعُمْرًا) گھر بنایا۔ عَمَرَ (یَعْمُرُ عُمُرًا وعَمَارَۃً) و عَمِرَ (یَعْمَرُ عَمْرًا وعَمَارَۃً) بڑی مدت زندہ رہا۔ اِعْتَمَرَ الْمَکَانَ۔ قَصَدَہٗ وَزَارَہٗ۔ عُمْر۔ حیات۔ اَعْمَار۔ عَامِرٌ گھر کی آبادی کرنے والا۔ اُمّ عَمْرو۔ بجو۔ عَمَّار بڑا۔ عَمْرو ج عَمْرُوْن۔ جیسے زید۔ بکر۔ عمرو

## عمق

۱۷-۱ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ — راہوں دور سے — ۲۲-۲۷

(طریق بعید)

عَمُقَ (یَعْمُقُ) وعَمِقَ (یَعْمَقُ عُمْقًا وعَمَاقَۃً) دور ہوا، پھیلا ہوا۔ فا۔ عَمِیْق ج عُمُق۔ عُمُق۔ عِمَاق۔ عَمُقَتْ (یَعْمُقُ عُمْقًا وعَمَاقَۃً) البئرُ گہرا ہوا، تَعَمُّق گہری سوچ۔ عُمْق۔ گہ[رائی]

## عمل

۱-۱ عَمِلَ صَالِحًا — اور کام کیے نیک — ۲-۶۲

۱-۱ عَمِلَ مِنْکُمْ سُوْٓءً — کام کیا تم سے برا — ۶-۵۴

۱-۱ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — کام کیے نیک انہوں نے — ۲-۲۵

۱-۱ عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ — جو عمل کیا بھلائی سے (مونث) — ۳-۳۰

۱-۱ عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ — بنایا ہمارے ہاتھوں نے — ۳۶-۷۱

۱-۱ عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ — بنایا انکے ہاتھوں نے — ۳۶-۳۵

۱-۱ بِمَا عَمِلْتُمْ — جو کام کیا تم نے — ۶۴

۳-۱ کُلٌّ يَّعْمَلُ — ہر ایک عمل کرتا ہے — ۱۷-۸۴

۳-۱ يَعْمَلُوْنَ — وہ عمل کرتے ہیں — ۲-

۳-۱ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ — مزدوری کرتے تھے سمندر میں — ۱۸-۷۹

۱-۳ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ — کام کرتے تھے اس کے سوا ۲۱-۸۲
۱-۳ تَعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ — عمل کرتی برے ۲۱-۷۴
۱-۳ وَتَعْمَلْ صَالِحًا — اور عمل کرے نیک ۳۳-۳۱
۱-۳ مِمَّا اَعْمَلُ — جو میں عمل کرتا ہوں ۱۰-۴۱
۱-۳ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا — اور یہ کہ عمل کروں نیک ۲۷-۱۹
۱-۳ كُنَّا نَعْمَلُ — تھے ہم عمل کرتے ۷-۵۲
۱-۱۱ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ — یہ کہ بنا پوری زرہیں ۳۴-۱۱
۱-۱۱ فَاعْمَلْ اِنَّنَا — عمل کر ۴۱-۵
۱-۱۱ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ — عمل کرو ۳۴-۱۳
۱-۱۵ اِنِّيْ عَامِلٌ — میں ہوں کام کرنیوالا ۶-۱۳۵
۱-۱۵ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ — کام کسی کام کرنیوالے کا ۳-۱۹۵
۱-۱۵ اِنَّا عٰمِلُوْنَ — ہم عمل کرنیوالے ہیں ۱۱-۱۲۱
۱-۱۵ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ — اچھا ہے بدلہ کام کرنیوالوں کا ۳-۱۳۶
۱-۱۵ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا — اور زکوٰۃ کے کام پر جانیوالوں کا ۹-۶۰
۱-۱۵ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ — محنت کرنیوالا تھکے ہوئے ۸۸-۳
۱-۲۲ حَبِطَ عَمَلُهٗ — ضائع ہوئے اس کے عمل ۵-۵
۱-۲۲ عَمَلٌ صَالِحٌ — کام نیک ۹-۱۲۱
۱-۲۲ عَمَلًا صَالِحًا — کام نیک ۹-۱۰۳
۱-۲۲ لِيْ عَمَلِيْ — میرے لئے میرے کام ۱۰-۴۱
۱-۲۲ وَلَهُمْ اَعْمَالٌ — اور انکے لئے کام ہیں ۲۳-۶۴
۱-۲۲ اَلْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا — زیادہ خسارہ والے عمل میں ۱۸-۱۰۴
۱-۲۲ وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ — تمہارے لئے تمہارے کام ۲-۱۳۹
۱-۲۲ لَنَآ اَعْمَالُنَا — ہمارے لئے ہمارے کام ۲-۱۳۹

عَمِلَ (يَعْمَلُ عَمَلًا) بنایا۔ عَمِلَ۔ عامل بنا۔ رئیس بنایا۔ اَعْمَلَهٗ۔ عَمَّلَهٗ عامل مقرر کیا۔ اِسْتَعْمَلَ برتا۔ عَامِلَةٌ: حروف عامل۔ عَمِيْل۔ گماشتہ ج عُمَلَاء مُعَامَلَات۔ دینی و دنیوی احکام۔ مُسْتَعْمَل برتی ہوئی چیز

عم

وَبَنٰتِ عَمِّكَ — اور تیرے چچا کی بیٹیاں ۳۳-۵۰
اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ — یا اپنے چچا کے گھر سے ۲۴-۶۱
وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ — اور تیری پھوپھی کی بیٹیاں ۳۳-۵۰
وَعَمّٰتُكُمْ — اور تمہاری پھوپھیاں ۴-۲۲
اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ — یا اپنی پھوپھی کے گھر سے ۲۴-۶۱
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ (دیکھو عن) ۷۸-۱

عَمٌّ چچا۔ عَمَّةٌ پھوپھی ج عَمَّات۔ عِمَامَةٌ پگڑی ج عَمَائِم
عَام ضد خاص۔ عَامَّةٌ ج عَوَام۔ عَمِيْم تمام ج عُمُم

عمہ

۱-۳ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ — اپنی سرکشی میں اور حالت یہ ۲-۱۵
(يَتَحَيَّرُوْنَ) — کہ عقل کے اندھے ہیں
۱-۳ فِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ — اپنی مستی میں بے ہوش ہیں ۱۵-۷۲
عَمِهَ (يَعْمَهُ عَمَهًا وعُمُوْهًا وعُمُوْهِيَّةً وعَمَهَانًا) تحیر فی الطریق او فی امرہ۔ تردد۔ فا عَمِهٌ ج عَمِهُوْن۔ عَمَهٌ دل کا اندھا پن

عمی

۱-۱ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا — اور جو اندھا ہوا ۶-۱۰۴
۱-۱ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا — پھر اندھے اور بہرے ہوئے ۵-۷۱
۱-۲ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ — اور اندھی کر دی انکی آنکھیں ۴۷-۲۳
۱-۲ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ — پھر بند ہو جائیں گی ان پر خبریں ۲۸-۶۶
۳-۳ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ — پھر اس کو تمہاری آنکھوں
(خُفِيَتْ) — سے مخفی رکھا گیا ۱۱-۲۸
۱-۳ لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ — آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ۲۲-۴۶
۱-۳ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ — ولیکن اندھے ہو جاتے ہیں دل ۲۲-۴۶
۱-۱۵ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى — نہیں برابر اندھا ۳۵-۱۹
۱-۱۵ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى — جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا ۱۷-۷۲
۱-۱۵ فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى — پس وہ پچھلے جہان میں اندھا ۱۷-۷۲
۱-۱۵ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى — اٹھائیں گے ہم اسے قیامت کے دن اندھا ۲۰-۱۲۴
۱-۱۵ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ — جیسے کوئی اندھا اور بہرا ۱۱-۲۴
۱-۱۵ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى — جب آیا اس کے پاس نابینا ۸۰-۲
۱-۱۵ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ — بہرے گونگے اندھے ۲-۱۸
۱-۱۵ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ — یا تو سمجھائے گا اندھوں کو ۴۳-۴۰
۱-۱۵ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ — اور تو دکھلانے اندھوں کو ۲۷-۸۱
۱-۱۵ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا — اندھے گونگے بہرے ۱۷-۹۷
۱-۱۵ صُمًّا وَّعُمْيَانًا — بہرے اور اندھے ہو کر ۲۵-۷۳

۱۵-۱ مِنْهَا عَمُوْنَ (ی حذف ہے) بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ۶۶-۲۷

۱۵-۱ قَوْمًا عَمِیْنَ لوگ تھے اندھے ۶۳-۷

۲۲-۱ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰی پسند آیا اندھا رہنا ۱۷-۴۱

۲۲-۱ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى وہ قرآن انکے حق میں اندھاپن ہے ۴۴-۴۱

عَمِیَ (یَعْمٰی عَمًی) اس کی بینائی جاتی رہی، یا کہ وہ دل کی بینائی کھو بیٹھا، مُعَمّٰی۔ ایسی بات جس کا مطلب چھپایا گیا ہو، عَارِمِی۔ جو راستہ نہ دیکھ سکے اَعْمٰی۔ اندھا کیا یا کر، اندھا دیکھا۔

## عنب

مِنْ نَخِیْلٍ وَعِنَبٍ کھجور اور انگور سے ۹۱-۱۷

حَبًّا وَعِنَبًا دانے اور انگور ۲۸-۸۰

وَاَعْنَابٍ اور انگور ۲۶۶-۲

اَعْنَابًا انگور ۹۶-۲

عَنَّبَ الکرمُ صار ذا عِنَبٍ۔ بیل پر انگور لگے، ایک دانہ کو عِنَبَۃٌ کہتے ہیں۔ عَنَّابٌ۔ انگور فروش۔ عُنَّابٌ۔ واحد عُنَّابَۃٌ سوداَئی۔ عذیب الثعلب۔ دوائی،

## عنت

۱-۱ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ انکو خوشی ہے جس قدر تم تکلیف ۱۱۸-۳
(مشقتہ مصدریہ کیا) میں ہو۔

۱-۱ عَزِیْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ بھاری ہے اس پر جو تم کو
(مشقتکم ولقاءکم المکروہ) تکلیف پہنچے ۱۲۸-۹

۱-۱ مِنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ (بہت سے کاموں میں تو تم پر مشکل پڑ جائے ۴۹-۷

۲-۱ لَاَعْنَتَكُمْ تم پر مشقت ڈالتا ۲۲۰-۲
(لیضیق علیکم بتحریم المخالطۃ)

۲۲-۱ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ جو کوئی تم سے ڈرے تکلیف میں پڑنے سے ۲۵-۴

عَنِتَ (یَعْنَتُ عَنَتًا) مشکل کام میں پڑا، سختی کو پہنچا اور ہلاک ہوا۔ گناہ کمایا اَعْنَتَ الجابرُ الکسیرَ۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی پر پٹی باندھنے والے نے پٹی کو سخت باندھا

## عند

۱۷-۱ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ہر سرکش مخالف ۵۹-۱۱
(معاند للحق)

۱۷-۱ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِیْدٍ ہر ناشکرے مخالف کو ۲۴-۵۰

۱۷-۱ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا (معاندًا) ہماری آیتوں کا مخالف ۱۶-۷۴

عِنْدَ بَارِئِكُمْ تمہارے خالق کے نزدیک ۵۴-۲

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ یہ ہے تیری طرف سے ۷۸-۴
(من شومک)

عَنَدَ (یَعْنِدُ) عَنِدَ (یَعْنَدُ) عَنُدَ (یَعْنُدُ عُنُوْدًا) پھرا۔ فا عَنِیْدٌ ج عُنُدٌ۔ عَنَدَ (یَعْنُدُ عُنُوْدًا) سفر میں اپنے ساتھ والوں کو چھوڑ دیا۔ الگ ہو گیا، راستہ چھوڑ دیا۔ پیچھے رہ گیا۔ عَانَدَہٗ عِنَادًا اس کو چھوڑا، دشمن ہو گیا۔ عِنْدَ۔ ظرف مکانی و زمانی دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ مجرور مِنْ کے ساتھ

## عنق

طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ اس کی بری قسمت لگے گردن سے ۱۳-۱۷

مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ بندھا ہوا اپنی گردن کے ساتھ ۲۹-۱۷

فِی الْاَعْنَاقِ الَّذِیْنَ گردنوں میں -۳۴

بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ انکی پنڈلیاں اور گردنیں -۳۸

فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ پھر رہ جاویں انکی گردنیں -۲۶

فِیْ اَعْنَاقِهِمْ انکی گردنوں میں -۳۶

عَنِقَ (یَعْنَقُ عَنَقًا) اس کی گردن لمبی ہوئی۔ اَعْنَقَ الزرعُ۔ بالیں (عَانَقَہٗ مُعَانَقَۃً) معانقہ کیا۔ کَانَ ذٰلِكَ عَلٰى عُنُقِ الدَّهْرِ پرانے زمانہ کی بات ہے،

## عن

عَنْ نَفْسٍ کسی جان سے ۱-۲

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ جو تم اس سے منع کیے جاتے ہو ۱-۴

فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا تو ان دونوں کا خیال چھوڑ دو ۴-

لَا یُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ نہ کم کیا جاویگا ان سے عذاب ۴-

فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا ہلا دیا ان دونوں کو شیطان نے اس جنت سے ۲-

وَلَا یَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِیْصًا اور نہ پاویں گے وہاں سے ۴-

وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا اور اگر پوچھو گے تم یہ باتیں ۵-

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْیَهُوْدُ اور کبھی نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود ۲-

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ پھر معاف کیا ہم نے تم سے ۲-

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ اور جب پوچھیں تجھ سے میرے بندے میری بابت ۲-

وَاعْفُ عَنَّا اور معاف کر ہم سے ۲-

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (اصل عن ما) اس سے کہ تم کام کرتے ہو ۲-

عَاذَ (یَعُوْذُ عَوْذًا و عِیَاذًا و مَعَاذًا و مَعَاذَۃً و تَعَوَّذَ و اِسْتَعَاذَ) پناہ چاہی۔ عَوَّذَ۔ عرض کرنے۔ عَوَّذَ (تَعْوِیْذًا) و اَعَاذَ (اِعَاذَۃً) اس کے لئے حفظ صحت کی دعا کی یا تعویذ کیا تَعْوِیْذ ج تَعَاوِیْذ۔ اس کو عُوْذَۃ ج عُوَذ بھی کہتے ہیں

## عور

اِنَّ بُیُوْتَنَا عَوْرَۃٌ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ۱۳-۳۳
(غیر حصین)
وَمَا ھِیَ بِعَوْرَۃٍ حالانکہ وہ کھلے پڑے نہیں ہیں ۱۳-۳۳
عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ عورتوں کے بھید کو ۳۱-۲۴
ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّکُمْ تین وقت بدن کھلنے کے ہیں تمہارے لئے ۵۸-۲۴
عَوْرَۃ (کل شیئ یستر ہ الانسان) اَعْوَر م عَوْرَاء ج عُوْر بھینگا۔ عَارِیَہ۔ مُسْتَعَار۔ مانگی ہوئی چیز۔ اِسْتِعَارَۃ حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ۔ یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریتاً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا

## عوق

۳-۱۵ یَعْلَمُ اللّٰہُ الْمُعَوِّقِیْنَ معلوم ہیں اللہ کو جو ڈھیل ڈالے ہیں ۱۸-۳۳
(الشیطین)
وَیَعُوْقَ اور نہ یعوق کو ۲۳-۷۱
عَاقَہٗ (یَعُوْقُ عَوْقًا و عَوَّقَ و اَعَاقَ و اعْتَاقَ) صَرَفَہٗ۔ ثَبَّطَہٗ اَخَّرَہٗ۔ عُوْق۔ عَائِق۔ وہ آدمی جس سے کوئی بھلائی نہ ہو، اور لوگوں کو نیک کاموں سے روکے ج اَعْوَاق۔ عَیُّوْق۔ ثریا کے پیچھے ایک ستارہ یَعُوْق۔ ایک بت کا نام ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ ود۔ سواع وغیرہ پانچوں بت حضرت ادریس علیہ السلام کے پانچ بیٹوں کے نام ہیں۔

## عول

۱-۱۳ اَنْ لَّا تَعُوْلُوْا یہ کہ تم ایک طرف جھک نہ جاؤ ۳-۴
(لا تجوروا و لا تمیلوا)
عَالَ (یَعُوْلُ عَوْلًا) فی حکمہ ظلم کیا حق سے روگردانی کی۔ عَالَ (یَعُوْلُ عَوْلًا و یَعِیْلُ عَیْلًا) فی المیزان۔ تولنے میں خیانت کی عَالَ (یَعُوْلُ عَوْلًا و عِیَالَۃً) الرجلُ۔ زیادہ عیالدار ہوگیا۔ عَالَ عِیَالَہٗ۔ اپنے عیال کی پرورش کی۔ مِعْوَل۔ پتھریں اکھاڑنے کا آلہ

---

## عوم

اَمَاتَہُ اللّٰہُ مِائَۃَ عَامٍ مردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس ۲-۲۵۹
(ج اعوام)
بَعْدَ عَامِھِمْ ھٰذَا اس برس کے بعد ۹-۲۸
یُحِلُّوْنَہٗ عَامًا حلال کر لیتے اس مہینہ کو ایک برس ۹-۳۷
عَامٌ فِیْہِ یُغَاثُ ایک برس جس میں لوگوں پر مینہ برسیگا ۱۲-۴۹
فِیْ عَامَیْنِ دو برس میں ۳۱-۱۴
عَوَّام۔ تیز رو گھوڑا

## عون

۲-۱ وَاَعَانَہٗ عَلَیْہِ قَوْمٌ اور ساتھ دیا اس کا ۲۵-۴
۱۱-۳ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ۱-۴
۲-۱۱ فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ مدد کرو میری قوت سے ۱۸-۹۵
۱۱-۱۱ اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ اور مدد چاہو صبر سے ۲-۴۵
۶-۱۱ وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ اور آپس میں مدد کرو نیک کام پر ۵-۲
۶-۱۳ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ اور مدد نہ کرو گناہ پر ۵-۲
(ایک ت حذف ہے)
۱۱-۱۶ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں ۱۲-۱۸
عَوَانٌ بَیْنَ ذٰلِکَ درمیان ہے بڑھاپے اور جوانی کے ۲-۶۸
عَانَ (یَعُوْنُ عَوْنًا) المَرْءُ۔ آدمی ادھیڑ عمر میں ہوگیا۔ تَعَاوَنَ۔ ایک دوسرے کی مدد کی۔ اِسْتَعَانَ۔ مدد طلب کی۔ عَوْن۔ خادم، مددگار اَعْوَان۔ مُعَاوَنَۃ۔ مددگاری

## عھد

۱-۱ عَھِدَ اِلَیْنَا ہم کو کہہ رکھا ہے ۳-۱۸۳
۱-۱ بِمَا عَھِدَ عِنْدَکَ اس نے بتلا رکھا ہے کہ تجھ کو ۷-۱۳۴
۱-۱ وَعَھِدْنَا اِلٰی اِبْرٰھِیْمَ اور ہم نے حکم کیا ابراہیم کو ۲-۱۲۵
(امرنا)
۱-۴ مَنْ عٰھَدَ اللّٰہَ عہد کیا اللہ سے ۹-۷۵
۱-۴ عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ جس پر اقرار کیا اللہ سے ۴۸-۱۰
۱-۴ عٰھَدُوْا عَھْدًا باندھیں گے کوئی اقرار ۲-۱۰۰
۱-۴ عٰھَدْتَّ مِنْھُمْ ان سے تو نے معاہدہ کیا ہے ۸-۵۶
۱-۴ اِلَی الَّذِیْنَ عٰھَدْتُّمْ جس سے تمہارا عہد ہوا تھا ۹-۱

قُرَّۃَ اَعْیُنٍ — آنکھوں کی ٹھنڈک — ۲۵-۷۴

اَعْیُنِ النَّاسِ — لوگوں کے سامنے — ۲۱-۱۱۵

بِحُوْرٍ عِیْنٍ (عظام الاعین، حِسَانُھا) — حوریں بڑی آنکھوں والیاں — ۵۲-۲۰

الطَّرْفِ عِیْنٌ — نیچی رکھنے والیاں بڑی آنکھوں والیاں — ۳۷-۴۸

فِیْھَا عَیْنٌ جَارِیَۃٌ — اس میں ایک چشمہ ہے بہتا — ۸۸-۱۲

فِیْ عَیْنٍ حَمِئَۃٍ — ایک دلدل کی ندی — ۱۸-۸۶

عَیْنَ الْقِطْرِ — چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا — ۳۴-۱۲

اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا — بارہ چشمے — ۲-۶۰

عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ — دو چشمے بہتے ہیں — ۵۵-۵۰

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ — باغوں اور چشموں سے — ۲۶-۵۷

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا — اور بہادیے زمین سے چشمے — ۵۴-۱۲

وَکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ — اور پیالہ نتھری شراب کا — ۵۶-۱۸

بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ — پانی نتھرا — ۶۷-۳۰

عَانَ (یَعِیْنُ عَیْنًا) آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی۔ عَانَ (یَعِیْنُ عَیْنًا وَ عَیَنَانًا وَعَیَانًا) آنکھوں سے پانی جاری ہوا۔ عَانَتِ الْبِئْرُ۔ کنویں کا پانی زیادہ ہوگیا۔ عَانَ (یَعِیْنُ عَیَانًا وَعَیْنَۃً۔ آنکھ کی پتلی پھیل گئی۔ عَیَّنَ تَعْیِیْنًا مقرر کیا۔ عَایَنَہٗ۔ اس کا معائنہ کیا۔ عَیْن۔ شہر والے۔ گھر والے۔ جاسوس جماعت حاضرہ۔ سید شریف۔ قوم۔ رئیس لشکر چشمہ ج اَعْیُن۔ عُیُوْن۔ عِیْن جنگلی گائے۔ عِیَان۔ ظاہر۔ تعیین۔ مقرر کرنا۔ عَیْنُ الْعِبْرَۃِ سوئی کا ناکا۔ اَعْیَنُ۔ وہ مرد جس کی آنکھ زیادہ سیاہ ہو۔ عَیْنَآءُ وہ عورت جس کی آنکھ زیادہ سیاہ ہو۔ دونوں کی جمع عِیْن ہے۔ مَاءٌ مَعِیْنٌ۔ مَعْیُوْن زمین پر جاری پانی۔ مُعَیَّن۔ مقرر۔ نیز وہ مستطیل جس کا زاویہ قائمہ نہ ہو۔ مگر اضلاع مساوی ہوں

## عیی

۱-۱۰ (اَفَعَیِیْنَا (لم نعجز) — اب کیا ہم تھک گئے — ۵۰-۱۵

۱-۵ وَلَمْ یَعْیَ (لم تعب) — اور نہ تھکا — ۴۶-۳۳

عَیِیَ (یَعْیٰی عَیِیَ یَعْیٰی عَیًّا وَّعَیًا) عاجز آگیا۔ عَیِیّ ج اَعْیِیَآء۔ صاحب لکنت

## غ (۱۰۰۰)

## غبر

۱-۱۵ کَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِیْنَ (الباقین فی العذاب) — رہ گئی وہاں کے رہنے والوں میں — ۷-۸۳

عَلَیْھَا غَبَرَۃٌ — ان پر گرد پڑی ہے — ۸۰-۴۰

غَبَرَ (یَغْبُرُ غُبُوْرًا) غبار آلود ہوا۔ غَابِرٌ۔ ماضی۔ الباقی ج غُبَّرٌ۔ غَابِرُوْن غِبْن کینہ۔ غُبَار گرد۔ بَنُوْ غَبْرَآءَ۔ نادار لوگ۔ اَغْبَرَتِ السَّمَآءُ۔ آسمان گرد آلود ہوگیا۔ غِبْر۔ حقد

## غبن

۶-۲۲ ذٰلِکَ یَوْمُ التَّغَابُنِ — یہ وہ دن ہے ہار جیت کا — ۶۴-۹

بہشتی لوگ کفار کے بہشتی مکان غبن کریں گے۔ غَبَنَہٗ (یَغْبِنُ غَبْنًا) اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا۔ فا۔ غَابِنٌ مفعم۔ مَغْبُوْن۔ تَغَابُن۔ ایک دوسرے کو دھوکا دیا۔ غَبْن۔ خرید و فروخت میں دغا بازی

## غثو

فَجَعَلْنٰھُمْ غُثَآءً (نیلت یبس) — پھر کر دیا ہم نے ان کو کوڑا — ۲۳-۴۱

غُثَآءً اَحْوٰی (جافاھشیما) — کوڑا سیاہ — ۸۷-۵

غَثَا (یَغْثُوْ غَثْوًا وَغُثُوًّا وَاَغْثٰی) الْوَادِیْ۔ کثر فیہ الغُثَآءُ جھاگ، درختوں کے پتے، جن کو جھاگ سیل لگ جائے۔ گھاس خشک ہو جاتا ہے۔ یا بوجہ زیادہ سبزی سیاہی مائل ہو جاتا ہے (جلالین)

## غدر

۳-۴ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَۃً وَّلَا — نہیں چھوڑتی کوئی چھوٹی یا بڑی — ۱۸-

۵-۴ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْھُمْ — پھر نہ چھوڑیں ان میں سے — ۱۸-

غَدَرَ (یَغْدِرُ وَغَدِرَ یَغْدَرُ غَدْرًا) الرجل بے وفائی عہد شکنی کی۔ غَدَرَ عَنْ اَصْحَابِہٖ۔ اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ گیا غَادَرَہٗ۔ اس کو چھوڑا۔ تَغَدَّرَ۔ تخلّف۔ غَدِیْرَۃ۔ عورت کی چوٹی عورت اس کو پیچھے چھوڑتی ہے۔ غَدِیْر۔ تالاب ج غُدُر۔ غُدْرَان غَدْر۔ غَادِر۔ خائن ج غَادِرُوْن۔ غَدَرَۃ۔ غُدَّار۔ مرغادر غُوَادِر۔ غَدَّار مبالغہ بڑا بے وفا۔

## غدق

۱-۲۲ لَاَسْقَیْنٰھُمْ مَّآءً غَدَقًا (کثیرًا) — پلاتے ہم ان کو پانی بھر کر — ۷۲-

غَدِقَ (یَغْدَقُ غَدَقًا وَاَغْدَقَ دَاَغْدَوْدَقَ) المطر۔ بار[illegible]

غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ جھروکے انکے اوپر اور جھروکے ۳۹-۲۰

فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا جنت میں بالاخانے ۲۹-۵۸

فِي الْغُرُفَاتِ اٰمِنُوْنَ وہ جھروکوں میں بیٹھے دلجمعی سے ۳۴-۳۷

غَرَفَ (يَغْرِفُ غَرْفًا وَاغْتَرَفَ) چلو بھر پانی لیا۔ مِغْرَفَة چمچہ۔ غَرَّافَة وہ نہر جس کا پانی لبالب بہ رہا ہو۔

## غرق

۲-۱ اَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ اور ڈبو دیا ہم نے فرعون کے لوگوں کو ۲-۵۰

۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُ ڈبو دیا ہم نے اس کو ۱۷-۱۰۳

۲-۱ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ڈبو دیا ہم نے انکو دریا میں ۷-۱۳۵

۲-۲ مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا کچھ اپنے گناہوں سے ڈبائے گئے ۷۱-۲۵

۲-۳ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ پھر ڈبا دے تم کو ۱۷-۶۹

۲-۳ لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ڈبا دے ان لوگوں کو ۱۸-۷۱

۲-۳ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ اگر ہم چاہیں ان کو ڈبو دیں ۳۶-۴۳

۲-۱۶ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ لشکر ڈوبنے والے ہیں ۴۴-۲۴

۲-۱۶ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ جب وہ ڈوبنے لگا ۱۱-۴۳

۱-۲۲ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ہو گیا ڈوبنے والوں میں ۱۰-۹۰

غَرِقَ (يَغْرَقُ غَرَقًا) پانی کے اندر گہرا چلا گیا یہاں تک کہ تلے پہنچ گیا۔ فاغرق۔ غَارِقٌ۔ غَرِيْقٌ ج غَرْقٰى غَرِقٰى۔ اَغْرَقَ فِي الْاَمْرِ کام میں محو ہو گیا (اَغْرَقَ اَعْمَالَهٗ بِالْمَعَاصِي) نیک عمل معاصی میں ضائع کر دیئے۔ اَغْرَقَ۔ غَرَّقَ ڈبویا۔ غَارِيْقُوْن ایک واقع سمیات دوائی ہے۔

## غرم

۱-۱۵ وَالْغٰرِمِيْنَ (لاهل الدين) اور جو تاوان بھریں ۹-۶۰

۱-۲۲ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا خرچ کرنے کو تاوان ۹-۹۸

(غرامًا وخسارًا)

۱-۲۲ مِنْ مَّغْرَمٍ تاوان سے ۵۲-۴۰

۲-۱۶ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ہم تو قرض دار رہ گئے ۵۶-۶۶

(واحد مغرم)

۱-۲۲ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا بے شک اسکا عذاب ہے چمٹنے والا ۲۵-۶۵

غَرِمَ (يَغْرَمُ غُرْمًا وَغَرَامًا وَمَغْرَمًا) قرض ادا کیا۔ غَرِمَ فِي التِّجَارَةِ تجارت میں نقصان اٹھایا۔ مَغْرَمٌ۔ الْغَرَامَةُ ج مَغَارِمُ۔ غَرَامٌ وہ محبت جو کہ دل میں عذاب پیدا کرے۔ غَرَامَه۔ غَرِيْمٌ جس کا مال ادا کرنا لازم ہو جائے

## غری

فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ ہم نے لگا دی انکے درمیان عداوت ۵-۱۵

(اوقعنا)

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ہم لگا دیں تم کو انکے پیچھے ۳۳-۶۰

(لنسلطنك عليهم)

اَغْرَى الرجلَ۔ آدمی کے پیچھے خاص طور پر لگایا۔ اِغْرَاءٌ کتے کو شکار پر برانگیختہ کرنا۔ انگیختن سگ را بر صید۔ اَغْرَى الْعَدَاوَةَ اَلْقٰى بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

## غزل

۱-۲۲ نَقَضَتْ غَزْلَهَا اس عورت نے اپنا کاتا ہوا سوت توڑ دیا ۱۶-۹۲

غَزَلَ (يَغْزِلُ غَزْلًا وَاغْتَزَلَ) سوت کاتا۔ غَزِلَ (يَغْزَلُ غَزَلًا) بِالنِّسَاءِ۔ حادثهن افاض بن كرهن۔ غَزْلٌ۔ کاتنا۔ تاگا کاتا۔ غَزَلَ اللهو مع النساء۔ غَزَّال ج غُزَّلٌ۔ غَزْلَة۔ غَزَّالَة۔ غَزِلًا زیادہ غزل کہنے والا۔ مِغْزَلٌ ج مَغَازِلُ تکلا۔ غَزَالٌ ج غِزْلَان

## غزو

اَوْ كَانُوْا غُزًّى یا ہوں جہاد میں ۳-۱۵۶

(واحد غاز)

غَزَى (يَغْزُوْ غَزْوًا وَغَزَوَانًا وَغَزَاوَةً) القومَ سار الى قتالهم وانتهبهم في ديارهم۔ غَزَى۔ اَغْزَى۔ لڑائی کے لئے گیا۔ اور سامان حرب دیا۔ غَزْوَة ج غَزَوَات۔ غَازِي ج غُزَاة غُزًّى وَغُزَّاءٌ۔ کتاب المغازی۔ غازیوں کے کارناموں اور واقعات والی کتاب۔ غزوہ وہ مہم جس میں خود آنحضرت نے سفر فرمایا۔

## غسق

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اور اندھیرے کی بدی سے ۱۱۳-۳

۱-۲۲ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ رات کے اندھیرے تک ۱۷-۷۸

(اقبال ظلمته)

۱-۱۹ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ گرم پانی اور پیپ ۳۸-۵۷

۱-۱۹ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا گرم پانی اور بہتی پیپ ۷۸-۲۵

غَسَقَ (يَغْسِقُ غَسْقًا وَغَسَقَانًا وَاَغْسَقَ) اللَّيْلُ۔ رات سیاہ ہوئی۔ اَغْسَقَ الرجلُ۔ آدمی رات کے اندھیرے میں آیا۔ غَسَقَ (يَغْسِقُ غَسْقًا وَغُسُوْقًا وَغَسِقَ يَغْسَقُ غَسَقَانًا) الماءُ۔ بہا۔ نکلا (غَسَقَ الْجُرْحُ غَسَقَانًا) زخم سے پیپ بہ نکلی۔ غَسَّاق۔ غَسَّاق

زرد آب۔

## غسل

۷-۳ حَتّٰی تَغْتَسِلُوْا — یہاں تک غسل کرو — ۴-۶۲

۱-۱۱ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ — دھولو اپنے منہ کو — ۵-۷

۷-۱۴ هٰذَا مُغْتَسَلٌ — یہ چشمہ نکلا نہانے کو — ۳۸-۴۲

مِنْ غِسْلِيْنٍ — زخموں کا دھوون — ۶۹-۳۶

غَسَلَ (يَغْسِلُ غَسْلًا) اس نے دھویا۔ پاک کیا۔ آلائش دور کی۔ اِغْتَسَلَ نہایا۔ غَسَّلَ۔ دھونے میں مبالغہ کیا۔ اِغْتَسَلَ الْفَرَسُ۔ گھوڑا پسینہ پسینہ ہوگیا۔ غُسْلٌ ج اَغْسَالٌ۔ غُسَالَۃٌ۔ وہ پانی جو کہ دھونے پر بہہ نکلتا ہے۔ غِسْلِيْنٌ۔ زخم دھونے پر خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ وہی دوزخیوں کی خوراک ہوگی نعوذ باللہ۔ غَسِيْلٌ۔ جو چیز کہ دھوئی جائے۔ غَسْلِيْ غُسْلًا غَسُوْلٌ یعنی صابون۔ غَسَّالٌ۔ مردہ شوئی کرنے والا۔ مُغْتَسَلٌ ج مَغَاسِلُ دھونے کی جگہ۔ مِغْسَلٌ۔ کپڑا دھونے کا ڈنڈا۔

## غشی

۱-۱ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ — ڈھانپ لیا انکو پانی سے جیسا — ۲۰-۷۸

۱-۱ مَا غَشِيَهُمْ (غرقہم) — کہ ڈھانپ لیا — ۲۰-۷۸

۱-۱ وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ — اور جب سر پر آئے انکے موج — ۳۱-۳۲

۲-۱ فَاَغْشَيْنٰهُمْ — پھر اوپر سے ڈھانپ دیا — ۳۶-۹

۳-۱ فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى — پھر آ پڑا اس پر جو آ پڑا — ۵۳-۵۴

۴-۱ فَلَمَّا تَغَشّٰهَا (جامعہا) — جب مرد نے عورت کو ڈھانکا — ۷-۱۸۹

۱۱-۱ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ — اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر کپڑے — ۷۱-۷

(غطوا رؤسہم)

۲-۲ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ — ڈھانپ دئیے گئے انکے چہرے — ۱۰-۲۷

(اُلبِسَت)

۳-۱ يَغْشٰى طَآئِفَةً — ڈھانپ لیا اونگھ نے ایک جماعت — ۳-۱۵۴

۳-۱ يَغْشَى النَّاسَ — گھیرے لوگوں کو — ۴۴-۱۱

۳-۱ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى — قسم رات کی جب چھا جائے — ۹۲-۱

۳-۱ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ — جب چھا رہا تھا اس بیری پر — ۵۳-۱۶

(یغطی)

۳-۱ اِذَا يَغْشٰهَا — جب انکو ڈھانک لیوے — ۹۱-۴

۳-۱ يَغْشٰهُ مَوْجٌ — چڑھا آتی ہے اس پر ایک لہر — ۲۴-۴۰

۳-۱ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ — گھیر لے گا انکو عذاب — ۲۹-۵۵

۳-۱ وَتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ — اور ڈھانک لیتی ہے انکے منہ کو — ۱۴-۵۰

(تعلوا)

۳-۲ يُغْشِى الَّيْلَ (یغطی) — ڈھانکتا ہے — ۱۳-۳

۳-۳ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ — جب کہ ڈال دی اپنے اونگھ — ۸-۱۱

۳-۱۱ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ — اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے — ۱۱-۵

(یغطون بہا)

۲-۴ يُغْشٰى عَلَيْهِ — لائی گئی اس پر غشی — ۳۳-۱۹

۱-۱۴ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ — تکتا ہے کوئی بے ہوش — ۴۷-۲۰

۱-۱۵ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ — بات اس چھپا لینے والی کی — ۸۸-۱

۱-۱۵ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ — ڈھانکے ان کو آ کر آفت — ۱۲-۱۰۷

۱-۱۵ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ — اوپر سے اوڑھنا — ۷-۴۱

(ج غاشیۃ۔ محذوف ی کی جگہ تنوین آئی ہے)

۱-۲۲ غِشَاوَةٌ (غطاء) — پردہ ہے — ۲-۷

غَشِيَ (يَغْشٰى غَشَاوَةً) ڈھانپا۔ غُشِيَ (يُغْشٰى) غَشْيًا وَغَشَايَةً) ڈھانپا۔ غُشِيَ عَلَيْهِ غَشْيًا وَغَشَيَانًا اس پر غشی طاری ہوئی۔ غَشِيَ الْمَرْاَۃَ۔ جماع کیا۔ مَغْشِيٌّ جس پر غشی طاری ہوئی۔ غِشَاءٌ ج اَغْشِيَۃٌ۔ جو چیز کہ ڈھانپے۔

## غصب

۱-۲۲ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا — ہر کشتی کو چھین کر — ۱۸-۰۰

غَصَبَ (يَغْصِبُ غَصْبًا) عَلَيْهِ۔ اسے قہر سے پکڑا۔ غَصَبَ الْمَرْاَۃَ۔ زنا بالجبر کیا۔ غَاصِبٌ ج غَاصِبُوْنَ۔ غُصَّابٌ

## غصص

ذَا غُصَّةٍ — گلے میں اٹکنے والا — ۷۳-۱۳

(ینغص فی الحلق)

غَصَّ (يَغَصُّ غَصَصًا) بِالطَّعَامِ وَالْمَاءِ۔ گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا۔ فا۔ غَاصٌّ ج غَصَّانٌ۔ غُصَّۃٌ ج غُصَصٌ ناراضگی۔ غم۔

## غضب

۱-۱ وَغَضِبَ عَلَيْهِ — اللہ کا اس پر غضب ہوا — ۴-۹۳

۱-۱ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا — اور جب غصہ آوے — ۴۲-۳۷

۱-۱۶ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ جن پر نہ تیرا غصہ ہوا ۱-۷

۱-۱۹ غَضْبَانَ اَسِفًا غصہ میں بھرا ہوا ۷-۱۵۰

۴-۱۵ ذَهَبَ مُغَاضِبًا چلا گیا غصہ ہو کر ۲۱-۸۷

(غضبان علیہم)

۱-۲۲ غَضَبِي میرا غصہ ۲۰-۸۰

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ غصہ پر غصہ ۲-۹۰

غَضِبَ (يَغْضَبُ غَضَبًا وَمَغْضَبَةً) ناراض ہوا، اور انتقام پر آ گیا۔ فا غَضِبٌ۔ غَضُبٌ۔ غَضُوبٌ۔ غَضْبَان (اَغْضَب۔ غَاضَبَ مُغَاضِبًا

## غضّ

۱-۳ يَغُضُّونَ اَصْوَاتَهُمْ دبی آواز سے بولتے ہیں ۴۹-۳

(يخفضون)

۱-۳ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ نیچے رکھیں اپنی آنکھیں ۲۴-۳۰

۱-۳ يَغْضُضْنَ مِنْ نیچے رکھیں اپنی آنکھیں ۲۴-۳۱

۱-۱۱ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ نیچی کر اپنی آواز ۳۱-۱۹

غَضَّ (يَغُضُّ غَضًّا وَغَضَاضًا وَغَضَاضَةً) نظر یا آواز کو نیچا کیا، غُضَاض (مقدم الرأس) پایا تھا۔ غُضَّةٌ ج غُضَض۔ ذلت غَضِيض جس کے ابرو آنکھیں ڈھانپ لیں (لَا اَغُضُّكَ دِرْهَمًا) میں تم سے ایک درہم تک نہ چھوڑوں گا

## غطش

۲-۱ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا (اظلم) اور اندھیرا کیا اس کی رات نے ۷۹-۲۹

غَطَشَ (يَغْطِشُ غَطْشًا) اللیلُ۔ رات نے اندھیرا کیا۔ اَغْطَشَ اللیلُ۔ اَظْلَمَ

## غطو

فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي پردہ میں میری یاد سے ۱۸-۱۰۲

(ج اغطیۃ)

كَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ کھول دی ہم نے تجھ سے اندھیری ۵۰-۲۲

(ازلنا غفلتك)

غَطَا (يَغْطُو غَطْوًا وَغُطُوًّا) الشیٔ ڈھانپا

## غفر

۱-۱ صَبَرَ وَغَفَرَ جسنے سہا اور معاف کیا ۴۲-۴۳

۱-۱ فَغَفَرْنَا لَهُ پھر ہم نے معاف کر دیا اس کو ۳۸-۲۵

۱-۱۱ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ اور رسول بھی ان کو بخشواتا ۴-۶۴

۱-۱۱ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے ۳۸-۲۴

۱-۱۱ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی ۳-۱۳۵

۱-۱۱ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ تو معافی چاہے ان کی ۶۳-۶

(ایک ہمزہ محذوف)

۱-۳ لَا يَغْفِرُ اَنْ نہیں بخشتا ۴-۴۸ ۴-۱۱۶

۱-۳ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ بخشے گا جسے چاہے ۲-۲۸۴

۱-۳ لِيَغْفِرَ لَهُمْ تاکہ بخشے ان کو ۴-۱۶۸

۱-۳ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ تا معاف کرے تم کو اللہ ۴۸-۲

۱-۳ لِيَغْفِرَ لَكُمْ تاکہ بخشے تم کو ۱۴-۱۰

۱-۳ لِيَغْفِرَ لَنَا تاکہ بخشے ہم کو ہمارے گناہ ۲۰-۷۳

۱-۳ هُمْ يَغْفِرُونَ (یتجاوزون) وہ معاف کر دیتے ہیں ۴۲-۳۷

۱-۵ وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا اگر تو ہم کو نہ بخشے ۷-۲۳

۱-۳ لِتَغْفِرَ لَهُمْ تاکہ تو ان کو بخشے ۷۱-۷

۱-۳ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِي اگر نہ بخشے مجھ کو ۱۱-۴۷

۱-۳ نَغْفِرْ لَكُمْ معاف کر دیں گے ہم تم کو ۲-۵۸

۱۱-۳ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ پھر اللہ سے بخشوائے ۴-۱۱۰

۱۱-۳ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ اور گناہ بخشواتے اس سے ۵-۷۴

۱۱-۳ اَنْ يَسْتَغْفِرُوا یہ کہ بخشش چاہیں ۹-۱۱۳

۱۱-۳ اَوْلَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ یا نہ مانگ ان کے لئے ۹-۸۰

۱۱-۳ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ کیوں نہیں بخشش منگواتے اللہ سے ۲۷-۴۶

۱۱-۳ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي میں گناہ بخشواؤں تیرا اللہ سے ۱۹-۴۷

۱۱-۳ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي بخشواؤں تم کو ۱۲-۹۸

۱۱-۹ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ میں مانگوں گا معافی تیرے لئے ۶۰-۴

۱-۴ يُغْفَرْ لَهُمْ مَا معاف کیا جاوے گا اسکو جو ہو چکا ۸-۳۸

۱-۴ سَيُغْفَرُ لَنَا عنقریب ہم کو معاف کیا جاوے گا ۷-۱۶۹

۱-۱۱ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اے رب بخش ۲۳-۱۱۸

۱-۱۱ رَبِّ اغْفِرْ لِي اے میرے رب بخش مجھ کو ۴

۱-۱۱ وَاغْفِرْ لَنَا اور بخش ہمارے لئے ۲

۱۱-۱۱ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اور بخشش مانگ ان کے لئے ۳

۱۱-۱۱ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ — اور بخشش مانگ انکے لیے — ۳-۱۵۹
۱۱-۱۱ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ — اور مغفرت چاہو اللہ — ۲-۱۹۹
۱۱-۱۱ وَاسْتَغْفِرِی لِذَنْبِكِ — اور اے عورت تو بخشوا اپنا گناہ — ۱۲-۲۹
۱-۱۵ غَافِرِ الذَّنْبِ (ج غَفَرَۃ) گناہ بخشنے والا — ۴۰-۳
۱-۱۵ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ — سب سے بہتر بخشنے والا — ۷-۱۵۵
۱۱-۱۵ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ — اور گناہ بخشوانے والے ہیں پچھلی رات — ۳-۱۷
۱-۱۹ غَفُوْرٌ — بخشنے والا — ۲-۱۷۳
۱-۱۹ غَفُوْرًا — بخشنے والا — ۴-۲۲
۱-۱۹ وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ — اور میں بڑی بخشش والا ہوں — ۲۰-۸۲
۱-۱۹ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا — تحقیق وہ ہے بڑا بخشنے والا — ۷۱-۱۰
۱-۱۹ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ — غالب بخشنے والا — ۴۰-۴۲
۱-۲۲ مَغْفِرَۃٌ — بخشش — ۲-۲۶۳
۱-۲۲ لَذُوْ مَغْفِرَۃٍ — بخشش والا — ۱۳-۷
۱-۲۲ بِالْمَغْفِرَۃِ — بخشش کے ساتھ — ۲-۱۷۵
۱-۲۲ لَمَغْفِرَۃٌ مِّنَ اللّٰهِ — تو بخشش اللہ کی — ۳-۱۵۷
۱-۲۲ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا — تیری بخشش چاہتے ہیں — ۲-۲۸۵
۱-۲۲ اِسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِیْمَ — بخشش مانگنا ابراہیم کا — ۹-۱۱۵

غَفَرَ (یَغْفِرُ غَفْرًا) ڈھانپا۔ مِغْفَر۔ خود۔ غَفَرَ الشَّیْبَ بِالْخِضَابِ خضاب سے بڑھاپے کو ڈھانپ دیا۔ غَفَرَ (یَغْفِرُ غَفْرًا وَغَفِیْرًا وَغَفِیْرَۃً وَغُفْرَانًا وَمَغْفِرَۃً وَغُفُوْرًا) الذنب۔ گناہ معاف کیا۔ پردہ پوشی کی۔ مَغَافِیْر۔ ایک قسم کی شہد ہے۔ غَفَّار۔ تل۔ غَفَرَ (یَغْفِرُ) وَغَفِرَ (یَغْفَرُ غَفْرًا وَغَفَرًا) المریض۔ نکس۔ غَفَرَ الرجلُ قَالَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ۔ غِفْر۔ بچھڑا۔ غِفَارَہ۔ زرہ۔ غَفَّارَہ۔ اوور کوٹ

## غفل

۲-۱ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ — جس کا دل غافل کیا ہم نے — ۱۸-۲۸
۱-۳ لَوْ تَغْفُلُوْنَ — کسی طرح تم بے خبر ہو — ۴-۱۰۱
۱-۱۵ بِغَافِلٍ (ج غُفُوْل غُفَّل) بے خبر نہیں — ۲-۷۴
۱-۱۵ غَافِلًا — بے خبر — ۱۴-۴۲
۱-۱۵ وَاَهْلُهَا غَافِلُوْنَ — اور اس کے اہل بے خبر — ۶-۱۳۱
۱-۱۵ عَنْهُ غَافِلُوْنَ — اس سے بے خبر ہو — ۱۲-۱۳
(مشغولون)
۱-۱۵ لَغَافِلُوْنَ — بے خبر — ۱۰-۹۲
۱-۱۵ هُمُ الْغَافِلُوْنَ — بے خبر ہیں — ۷-۱۷۸
۱-۱۵ غَافِلِیْنَ — بے خبر تغافل کرتے تھے — ۷-۱۳۵
۱-۱۵ غَافِلَاتِ الْمُؤْمِنٰتِ — بے خبر ایمان والیوں — ۲۴-۲۳
۱-۲۲ فِیْ غَفْلَۃٍ — وہ بھول رہے ہیں — ۱۹-۳۵
۱-۲۲ عَلٰی حِیْنِ غَفْلَۃٍ — جس وقت بے خبر تھے — ۲۸-۱۵
(بوقت قیلولہ)

غَفَلَ (یَغْفُلُ غُفُوْلًا وَغَفْلًا وَغَفْلَۃً) سہاعنہ وترکہ۔ غَفَلَ الشَّیْئَ۔ سَتَرَہٗ۔ تَغَافَلَ۔ بے خبر ظاہر کیا اگر حقیقت میں باخبر ہے۔ مُغَفَّل بے وقوف۔ اَغْفَلَ الْکِتٰبَ۔ کتاب بے نقطہ لکھی۔ غُفْل۔ وسعت عیش۔ غَفَلَہٗ۔ غافل کیا یا نام رکھا غَافِل

## غلب

۱-۱ اَلَّذِیْنَ غَلَبُوْا — جن کا کام غالب تھا — ۱۸-۲۱
۱-۱ غَلَبَتْ فِئَۃً — غالب ہوتی ہے — ۲-۲۴۹
۱-۱ غَلَبَتْ عَلَیْنَا — اور کیا ہم پر زور — ۲۳-۱۰۶
۱-۲ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ — پس ہار گئے اس جگہ — ۷-۱۱۹
۱-۲ غُلِبَتِ الرُّوْمُ — مغلوب ہو گئے رومی — ۳۰-۲
۱-۳ اَوْ یَغْلِبْ (یغلب جلد ۵) یا غالب ہو وے — ۴-۷۴
۱-۳ یَغْلِبُوْا — غالب ہوں — ۸-۶۵
۱-۳ سَیَغْلِبُوْنَ — عنقریب جیت جاویں گے — ۳۰-۳
۱-۳ لَعَلَّکُمْ تَغْلِبُوْنَ — شائد کہ تم غالب ہو — ۴۱-۲۶
۱-۹ لَاَغْلِبَنَّ — غالب ہونگا میں — ۵۸-۲۱
۱-۴ ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ — پھر ہار دئے جاویں گے — [illegible]
۱-۴ سَتُغْلَبُوْنَ — جلدی تم مغلوب ہو گے — ۳-۱۲
۱-۱۵ وَاللّٰهُ غَالِبٌ — اور اللہ غالب ہے — ۱۲-۲۱
۱-۱۵ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ — کوئی بھی تم پر غالب نہ ہو سکے گا — ۳-۱۶۰
۱-۱۵ فَاِنَّکُمْ غَالِبُوْنَ — پھر تم غالب ہو — ۵-۲۵
۱-۱۵ لَهُمُ الْغَالِبُوْنَ — وہی ہیں غالب — ۳۷-۱۷۳
۱-۱۵ نَحْنُ الْغَالِبِیْنَ — ہم ہیں جیتنے والے — ۷-۱۱۳
۱-۱۶ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ — میں ہار گیا ہوں — ۵۴-۱۰
۱-۱۹ وَحَدَائِقَ غُلْبًا — اور گنجان باغ — ۸۰-۳۰

۱-۲۲ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ — اپنے ہار جانے کے بعد — ۳۰-۳

غَلَبَ (يَغْلِبُ غَلْبًا وَغَلَبَةً وَمَغْلَبًا وَمَغْلَبَةً) عَلَيْهِ۔ اس پر غالب آیا۔ غَلِبَ (يَغْلَبُ غَلَبًا) اس کی گردن موٹی ہوئی۔ تَغَلَّبَ۔ غالب آیا۔ غَلَّابٌ ج غَلَّابُونَ۔ اَغْلَبُ۔ زیادہ غالب۔ غَلْبَاءُ۔ زیادہ درختوں کا باغ ج غُلْبٌ۔ حَدِيقَةٌ مُغْلَوْلِبَةٌ۔ وہ باغ جس کی ٹہنیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں۔

## غلظ

۱۱-۱ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى — پھر موٹا ہوا۔ پھر کھڑا ہوگیا — ۴۸-۲۹
(صار غليظا واشتد)

۱۱-۱ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ — اور سختی کر ان پر — ۹-۷۳

۱۷-۱ غَلِيظَ الْقَلْبِ (ج غلاظ) — سخت دل — ۳-۱۵۹
(قاسية)

۱۷-۱ عَذَابٍ غَلِيظٍ (قوی) — سخت عذاب — ۱۴-۱۷

۱۷-۱ مِيثَاقًا غَلِيظًا — عہد پختہ — ۴-۲۰

۱۷-۱ مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ — فرشتے تندخو — ۶۶-۶

۱-۲۲ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً — پھر پائیں تمہارے اندر سختی — ۹-۱۲۳
(اغلظوا عليهم)

غَلُظَ (يَغْلُظُ غِلْظَةً وَغِلَاظَةً) ضد رقیق ہوا۔ غَلُظَتِ السُّنْبُلَةُ بالی میں دانہ آگیا۔ غَلَّظَا الْيَمِينَ۔ اَكَّدَهَا۔ اَغْلَظَ الْقَوْلَ۔ گالی دی۔ غِلَظُ الْاَرْضِ۔ زمین کی سختی۔

## غلف

قُلُوبُنَا غُلْفٌ — ہمارے دلوں پر غلاف ہیں۔ — ۲-۸۸، ۴-۱۵۵

غَلَفَ (يَغْلُفُ غَلْفًا) ڈھانپا اور غلاف میں رکھا۔ اَغْلَفُ۔ جس کا ختنہ نہیں ہوا۔ غِلَافٌ ج غُلُفٌ۔ غُلْفٌ۔ غُلْفَةٌ ج غُلَفٌ۔ ختنہ میں جو غلاف یعنی گوشت کاٹا جاتا ہے

## غلق

۱-۳ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ — بند کردئے دروازے — ۱۲-۲۳

غَلَقَ وَغَلَّقَ الْبَابَ۔ دروازہ بند کیا۔ اُغْلِقَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ۔ کام مشکل ہوگیا۔ اُغْلِقَ الْقَاتِلُ فِي يَدِ الْوَلِيِّ۔ قاتل مقتول کے وارثوں کے حوالہ ہوگیا اب جو چاہیں اس کے ساتھ کریں۔ غَلَقٌ ج اَغْلَاقٌ۔ جس سے دروازہ بند ہو، چابی وغیرہ

## غلل

۱-۱ بِمَا غَلَّ — ساتھ اس کے چھپائی اس نے — ۳-۱۶۱

۱-۲ غُلَّتْ اَيْدِيهِمْ (اُسكت) — انہیں کے ہاتھ بند ہو جاویں — ۵-۶۴

۱-۳ اَنْ يَغُلَّ (يخون في الغنيمة) — یہ کہ چھپا رکھے — ۳-۱۶۱

۱-۳ وَمَنْ يَغْلُلْ — اور جو کوئی چھپاوے گا — ۳-۱۶۱

۱-۱۱ فَغُلُّوهُ — پھر اسے طوق ڈالو — ۶۹-۳۰

۱-۲۲ مِنْ غِلٍّ (حقد) — جو خفگی تھی — ۷-۴۳

۱-۲۲ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا (حقدا) — ہمارے دلوں میں بیر — ۵۹-۱۰

۱-۱۴ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُولَةٌ — اللہ کا ہاتھ بند ہوگیا — ۵-۶۴
(مقبوضة عن ادرار الارزاق)

۱-۱۴ يَدَكَ مَغْلُولَةً — اپنا ہاتھ بندھا ہوا — ۱۷-۲۹

وَالْاَغْلَالَ الَّتِي (الشدائد) — اور وہ قیدیں جو ان پہ تھیں — ۷-۱۵۷

وَجَعَلْنَا الْاَغْلَالَ — ڈالے ہم نے طوق — ۳۴-۳۳
(واحد غلّ)

سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا — زنجیریں اور طوق — ۷۶-۴

غَلَّ (يَغُلُّ غَلًّا) الشَّيْءَ خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی۔ غَلَّ (يَغُلُّ غَلًّا وَغُلُولًا) خیانت کی۔ غَلَّ (يَغِلُّ غِلًّا وَغَلِيلًا) اس نے حسد اور دکھ کیا۔ هٰذَا غُلٌّ فِي عُنُقِكَ۔ یہ کام تیرے ذمہ ہے۔ غَلَّتِ الْاَرْضُ۔ زمین نے غلہ پیدا کیا۔ غَلَّ (يَغُلُّ غَلًّا وَغَلًّا) اس نے طوق پہنا۔ غُلٌّ ج اَغْلَالٌ۔ غُلُولٌ۔ طوق گردن یا بازو میں

## غلم

اَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ (زكريا) — کس طرح ہوگا میرے گھر لڑکا — ۳-

هٰذَا غُلَامٌ (يوسف) — یہ لڑکا ہے — ۱۲-

لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا (عيسى) — تاکہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا — ۱۹-

لَقِيَا غُلَامًا (قتيل خضر) — دونوں ملے ایک لڑکے کو — ۱۸-

بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (اسمعيل) — ایک حوصلے والے لڑکے کی — ۳۷-

بِغُلَامٍ عَلِيمٍ (اسحق) — ایک علم والے لڑکے کی — ۵۱-

لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ — دو یتیم لڑکے — ۱۸-

غِلْمَانٌ لَهُمْ — لڑکے انکی خدمت کے لئے — ۵۲-
(ارقاء مماليك)

غُلَامٌ۔ اجير العبد ج غِلْمَانٌ۔ م۔ غُلَامَةٌ۔ لونڈی۔ اِغْتَلَمَ

الامواج) جوانی کی موج سخت اٹھی۔ اَغْلَمَ شہوت زنی کرنا۔ غَلِمَ یَغْلَمُ غَلَمًا وغُلْمَۃً وَاغْتَلَمَ وہ شہوت پر مجبور ہوگیا،

## غلو

۱-۱۳ لَاتَغْلُوا فِیْ دِیْنِکُمْ مت مبالغہ کرو اپنے دین میں ۴-۱۷۱ ۵-۷۷

(لاتجاوز والحد)

غَلَا یَغْلُو غُلُوًّا زاد وارتفع۔ غَلَا (یَغْلُو غَلْوًا وغُلُوًّا) تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا۔ اِغْتَلَی الْبَعِیْرُ اونٹ تیز چلا۔ غَالِی ج غُلَاۃ م غَالِیَۃ ج غالیات وغوال۔ غَلَاءٌ قیمت کا بڑھنا۔ غُلْوَان پہلی جوانی

## غلی

۱-۳ یَغْلِیْ فِی الْبُطُوْنِ کھولتا ہے پیٹوں میں ۴۴-۴۵

۱-۲۲ کَغَلْیِ الْحَمِیْمِ جیسے کھولتا پانی ۴۴-۴۶

غَلَی (یَغْلِیْ غَلْیًا وغَلَیَانًا) القدر ہانڈی ابھری (لازم) غَلَّی تَغْلِیَۃً اَغْلٰی جوش دیا۔ اجاره (متعدی)۔

## غمر

۱-۲۲ فِیْ غَمْرَۃٍ سَاهُوْنَ غفلت میں بھولے رہے ۵۱-۱۱

(ضلالتهم)

۱-۲۲ فِیْ غَمْرَۃٍ مِّنْ هٰذَا بے ہوشی میں اس سے ۲۳-۶۳

(جہالۃ)

فَذَرْهُمْ فِیْ غَمْرَتِهِمْ چھوڑ ان کو ان کی بے ہوشی میں ۲۳-۵۵

فِیْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ موت کی سختیوں میں ۶-۹۳

(سکرات)

غَمَرَ (یَغْمُرُ غَمْرًا) الماءُ پانی اوپر آگیا، اور ڈھانپ لیا۔ غَمِرَ (یَغْمَرُ غَمْرًا وغُمْرًا) صَدْرُہٗ حسد اور عداوت سے اس کا سینہ بھر گیا۔ غُمْر ناتجربہ کاری۔ جہالت، حقد، پیاس۔ غَمْرَۃُ الشیٔ ج غَمَرَات غِمَار۔ غُمْر سخت مزاحمت۔ غَمَارَہ۔ جہالت۔ بے خبری۔ غَمَرَاتُ الْمَوْت۔ نزع۔

## غمز

۶-۳ یَتَغَامَزُوْنَ آپس میں آنکھ مارتے ۸۳-۳۰

غَمَزَہٗ (یَغْمِزُ غَمْزًا) بالعین او الجفن او الحاجب۔ اشارہ کیا غَمَزَ بالرجل۔ مرد کو طعنہ دیا، اور اس کی برائی بیان کرنے میں کوشش کی تَغَامَزَ الْقَوْمُ۔ قوم نے ایک دوسرے کو آنکھ سے اشارہ کیا۔ اِغْتَمَزَہٗ اس کو طعنہ دیا۔ غَمَّاز مبالغہ کے لئے ہے۔ غَمَزَ کا آنکھ سے اشارہ کرنا کمینہ پن۔ مَغْمُوْز متہم۔ رَجُلٌ غَمْزٌ مِّنْ قَوْمٍ غَمْزٍ کمینے خاندان کا کمینہ آدمی

## غمض

۳-۲ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِ مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ ۲-۲۶۷

(بالتساهل وغض البصر)

غَمَضَ (یَغْمِضُ وغَمُضَ یَغْمُضُ غُمُوْضًا) اس کے معانی اور ماخذ چھپ گئے۔ اَغْمَضَ وغَمَّضَ عَنِ الشیٔ۔ تجاوز وتحمل وتجاوز بہ۔ غَمْض ج اَغْمَاض۔ غُمُوض چشم پوشی،

## غم

۱-۲۲ فَاَثَابَکُمْ غَمًّا بِغَمٍّ پھر پہنچایا تم کو غم عوض غم میں ۳-۱۵۳

۱-۲۲ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ تنگی کے بعد ۳-۱۵۴

اَمْرُکُمْ عَلَیْکُمْ غُمَّۃً اپنے کام میں شبہ ۱۰-۷۱

(مستورا)

فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ بادلوں کے سایہ میں ۲-۲۱۰

وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ اور سایہ کیا تم پر بادل کا ۲-۵۷

غَمَّ (یَغُمُّ غَمًّا) ڈھانپا، غم ناک کیا، اَغَمَّتِ السَّمَآءُ آسمان بادل والا ہوگیا۔ اَغَمَّہٗ اسے غمناک کیا۔ غُمَام زکام۔ غَمَامَۃ۔ بادل کا ایک ٹکڑا ج غَمَائِم۔ غَمَامَۃ (پنجابی چھکو) کہ جانور کا بچہ دودھ نہ پی سکے یا راستہ میں جاتا جانور کسی کی کھیتی سے کچھ نہ کھا سکے۔ یا کہ جھجکی گھوڑے کا آنکھوں کے دونوں طرف پردہ ج غَمَائِم۔ غُمَّۃ اندوہ۔ اَمْرٌ غُمَّۃٌ کار پوشیدہ۔

## غنم

۱-۱ غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ تم کو جو غنیمت ملے ۸-۴۱

(اخذتم من الکفار قہرا)

۱-۱ فَکُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ کھاؤ جو تم کو غنیمت میں ملا ۸-۶۹

۱-۱۸ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ اللہ کے پاس غنیمتیں ہیں ۴-۹۴

(واصل مغنم)

۱-۱۸ اِلٰی مَغَانِمَ غنیمتوں کی طرف ۴۸-۱۵

مِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ گائے اور بکری سے ۶-۱۴۶

غَنَمُ الْقَوْمِ ایک قوم کی بکریاں ۲۱-۷۸

عَلٰی غَنَمِیْ — اپنی بکریوں پر — ۱۸-۲

غَنِمَ (یَغْنَمُ غُنْمًا) الشَّیْءَ۔ بغیر بدلہ ایک چیز لی۔ غَنِمَ (یَغْنَمُ غُنْمًا وَغَنَمًا وَغَنِیْمَۃً) لوٹ کو پہنچا۔ تَغَنَّمَ۔ اِغْتَنَمَ۔ اِسْتَغْنَمَ۔ غنیمت جانا غَنِیْمَۃٌ ج غَنَائِمُ۔ غَنَمٌ۔ بکری۔ اس کا واحد شَاۃٌ ہے ج اَغْنَامٌ غُنُوْمٌ اَغَانِمُ

## غنی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی | اس نے دولت دی اور خزانہ | ۵۳-۴۸ |
| ۱-۲ | عَآئِلًا فَاَغْنٰی | پھر بے پرواہ کر دیا | ۹۳-۸ |
| ۱-۲ | اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ | دولت مند کر دیا انکو اللہ نے | ۹-۷۴ |
| ۱-۲ | مَآ اَغْنٰی عَنْهُ | نہ کام آیا اس کو مال اس کا | ۱۱۱-۲ |
| ۱-۲ | فَمَآ اَغْنٰی عَنْهُمْ (دفع) | نہ بچایا انکو | ۱۵-۸۴ |
| ۱-۲ | مَآ اَغْنٰی عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ | کام نہ آئی تمہاری جماعت | ۷-۴۸ |
| ۱-۲ | مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ | نہ کام آیا مجھ سے میرا مال | ۶۹-۲۸ |
| ۱-۲ | فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ (دفعت) | کچھ کام نہ آئے | ۱۱-۱۰۲ |
| ۱-۱۱ | اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰی | جو پرواہ نہیں کرتا | ۸۰-۵ |
| ۱-۱۱ | وَاسْتَغْنَی اللّٰهُ | اللہ نے بے پرواہی کی | ۶۴-۶ |
| ۱-۵ | كَاَنْ لَّمْ یَغْنَوْا فِیْهَا (یقیموا) | کبھی نہ بسے ان میں | ۷-۹۲ |
| ۱-۵ | كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ | کل یہاں نہ تھی آبادی | ۱۰-۲۴ |

(لم تکن)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۳ | اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ | اٹکل کام نہیں دیتی | ۱۰-۳۶ |
| ۲-۳ | یُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا | بے پرواہ کر دیگا اللہ تعالےٰ | ۴-۱۳۰ |
| ۲-۳ | لَا یُغْنِیْ مَوْلًی | کام نہ آوے کوئی رفیق | ۴۴-۴۱ |
| ۲-۳ | وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ | اور کچھ کام نہ آئے تپش میں | ۷۷-۳۱ |
| ۲-۳ | شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ | ایک کام میں لگا ہے جو کافی ہے اسکو | ۸۰-۳۷ |
| ۲-۳ | یُغْنِیَكُمُ اللّٰهُ | دولت مند کرے تم کو اللہ تعالےٰ | ۹-۲۸ |
| ۲-۳ | مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ | کچھ نہ بچا سکتا تھا | ۱۲-۶۸ |
| ۲-۵ | فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا | پھر وہ کام نہ آئے انکے | ۶۶-۱۰ |
| ۱-۷ | لَنْ یُّغْنُوْا عَنْكَ | یہ ہرگز کام نہ آئیں گے تیرے | ۴۵-۱۹ |
| ۲-۳ | تُغْنِیْ شَفَاعَتُهُمْ | کچھ کام نہیں آئی انکی سفارش | ۵۳-۲۶ |
| ۲-۳ | فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ (تنفع) | کچھ کام نہیں کرتے ڈرانے والے | ۵۴-۵ |
| ۲-۵ | فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ | کچھ کام نہ آئی تمہاری | ۹-۲۶ |
| ۲-۷ | لَنْ تُغْنِیَ عَنْهُمْ (تدفع) | ہرگز کام نہ آئیں گے اس کے | ۳-۱۰ |
| ۲-۳ | وَمَا تُغْنِی الْاٰیٰتُ | اور کام نہیں آتی نشانیاں | ۱۰-۱۰۱ |
| ۲-۳ | لَا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ | کچھ کام نہ آئے مجھے انکی سفارش | ۳۶-۲۳ |
| ۲-۱۵ | فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا | سو بچاؤ گے ہم کو | ۱۴-۲۱ |

(دافعون)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۷ | غَنِیٌّ حَمِیْدٌ | بے پرواہ خوبیوں والا | ۲-۲۶۷ |
| ۱-۱۷ | وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا | اور جو دولتمند ہے | ۴-۵ |
| ۱-۱۷ | وَهُمْ اَغْنِیَآءُ | اور وہ غنی ہیں | ۹-۹۴ |
| ۱-۱۷ | وَنَحْنُ اَغْنِیَآءُ | اور ہم مالدار ہیں | ۳-۱۸۱ |

غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی وَغَنَاءً وَغُنْیَانًا) زیادہ دولتمند ہوگیا۔ غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی وَمَغْنًی) بالمکان۔ مکان میں رہائش اختیار کی۔ غَنِیَ (یَغْنٰی غِنًی) الرجلُ تَزَوَّجَ۔ غَنِیَتِ المَرْاَۃُ۔ عورت گائی۔ غَنِیَ۔ عاش غَنَّی الشِّعْرَ۔ شعر کو راگ سے پڑھا۔ مَا اَغْنٰی شَیْئًا۔ کم یَنْفَعْ۔ اَغْنٰی۔ غنی بنایا۔ اَغْنٰی عَنْہُ۔ اس کو دور کیا۔ تَغَنّٰی۔ غنی ہوا، راگ سے شعر پڑھا۔ تَغَنَّتِ المَرْاَۃُ۔ عورت نے نکاح کیا۔ اِسْتَغْنَی اللّٰہَ۔ اللہ سے غنی ہونے کی دعا کی۔ غِنَاءٌ۔ راگ۔ غَانِیَۃٌ۔ گانے والی یا نکاح کرنے والی عورت ج غَانِیَات۔ غَوَانٍ

## غوث

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۱ | فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ | پھر فریاد کی اس نے | ۲۸-۱۵ |
| ۱۱-۳ | هُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ | دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے | ۴۶-۱۷ |
| ۱۱-۳ | اِذْ تَسْتَغِیْثُوْنَ رَبَّكُمْ | جب تم فریاد کرنے لگو اپنے رب سے | ۸-۹ |

(تطلبون منہ الغوث)

وَلَا یَغُوْثَ (ری زاید ہے) اور نہ یغوث کو — ۷۱-۲۳

غَاثَ (یَغُوْثُ غَوْثًا وَاَغَاثَ اِغَاثَۃً وَمَغُوْثَۃً) مدد کی۔ اِسْتَغَاثَ اِسْتَغَانَ۔ مَغَارِث۔ پانی۔ غَوْث۔ غُوَاث۔ وہ مصیبت جس میں غیر کی مدد کی ضرورت ہو،

## غور

اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ — جب تھے دونو غار میں — ۹-۳۹

(نقب فی جبل ثور)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۸ | اَوْ مَغٰرٰتٍ (سرادیب) | یا غار | ۹-۵۷ |
| ۱-۲۲ | مَآؤُهَا غَوْرًا (بنی غائرًا) | اس کا پانی خشک | ۱۸-۴۲ |

۱-۲۲ مَاءُکُمْ غَوْرًا — تمہارا پانی خشک — ۳۰-۶۷

غَارَ (یَغُوْرُ غَوْرًا) الغَوْرَ۔ گہرائی کو آیا۔ غَارَ المَاءُ۔ ذَھَبَ فِی الْاَرْضِ غَائِرٌ۔ نیچے جانے والا۔ غَارَ (یَغُوْرُ غَوْرًا وَ غُؤُوْرًا وَ غِیَارًا) کسی کام میں گہری سوچ میں پڑ گیا۔ غَوْرٌ۔ گہرا۔ گہری سوچ۔ غَارٌ۔ پہاڑ۔ مُغَارٌ۔ مُغَارَۃٌ ج مَغَاوِرُ۔ مَغَارَاتٌ۔ پہاڑ کی غار۔

## غوص

۱-۳ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَہٗ — جو غوطہ لگاتے اسکے واسطے — ۸۲-۲۱

۱-۱۹ بَنَّاءٍ وَّغَوَّاصٍ — عمارت بنانیوالے اور غوطہ لگانیوالے — ۳۷-۳۸

غَاصَ (یَغُوْصُ غَوْصًا وَ غِیَاصًا وَ غِیَاصَۃً وَ مُغَاصًا) فِی المَاءِ ڈبکی لگائی۔ فا۔ غَائِصٌ۔ غَوَّاصٌ۔ غَوْصَۃٌ۔ اس کو ڈبکی دی۔ غَوَّاصٌ غوطہ لگا کر سمندر سے موتی نکالنے والا۔ غَوَّاصَۃٌ۔ آبدوز کشتی

## غوط

۱-۱۵ مِنَ الْغَائِطِ (عن رقہ) — جائے ضرورت سے — ۴۳-۴ / ۶-۵

غَاطَ (یَغُوْطُ غَوْطًا) گڑھا کھودا۔ غَاطَ فِیہِ۔ دَخَلَ۔ غَوَّطَ البِئْرَ کنواں کھودا۔ یہ لفظ کنایہ ہے کہ باشرم آدمی اپاکخانہ پیشاب کے لئے) گہری جگہ کا متلاشی ہوتا ہے۔

## غول

۱-۲۲ لَا فِیْھَا غَوْلٌ — نہ اس میں سر پھرتا ہے — ۴۷-۳۷

(مایغتال عقولھم)

غَالَہٗ (یَغُوْلُ غَوْلًا) اسے ہلاک کر دیا، اور اسے وہاں سے پکڑا جہاں سے اس کا وہم و گمان نہ تھا۔ غَائِلَۃٌ

## غوی

۱-۱ عَصٰی اٰدَمُ رَبَّہٗ فَغَوٰی — حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا پھر راہ سے بہکا — ۱۲۱-۲۰

۱-۱ وَمَا ضَلَّ ... وَمَا غَوٰی — اور نہ بے راہ چلا — ۲-۵۳

۱-۱ کَمَا غَوَیْنَا — جیسے کہ آپ بہکے ہم — ۶۳-۲۸

۱-۲ فَبِمَا اَغْوَیْتَنِیْ — جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کیا — ۱۵-۷

۱-۲ ھٰٓؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَغْوَیْنَا — جن کو ہم نے بہکایا — ۶۳-۲۸

۱-۲ اَغْوَیْنٰھُمْ — ان کو بہکایا — ۶۳-۲۸

۱-۲ فَاَغْوَیْنٰکُمْ — پھر ہم نے تم کو گمراہ کیا — ۳۲-۳۷

۲-۳ اَنْ یُّغْوِیَکُمْ — یہ کہ تم کو گمراہ کرے — ۳۴-۱۱

۲-۹ لَاُغْوِیَنَّھُمْ — میں ان کو راہ بہکا دوں گا — ۳۹-۱۵

اِنَّکَ لَغَوِیٌّ — بے شک تو بے راہ ہے — ۱۸-۲۸

۱-۱۵ ھُوَ وَالْغَاوٗنَ — اور سب بے راہوں کو — ۹۴-۲۶

۱-۱۵ فَکَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ — ہو گیا بے راہوں سے — ۱۷۵-۷

۱-۱۵ اِنَّا کُنَّا غٰوِیْنَ — جیسے ہم خود گمراہ تھے — ۳۲-۳۷

۱-۲۲ مِنَ الْغَیِّ (کفر) — گمراہی سے — ۲۵۶-۲

۱-۲۲ یَلْقَوْنَ غَیًّا — دیکھیں گے گمراہی کو — ۵۹-۱۹

(وادی جہنم)

غَوٰی (یَغْوِیْ غَیًّا) وغَوِیَ (یَغْوٰی غَوَایَۃً) گمراہ ہوا۔ نامراد ہوا ہلاک ہوا۔ اَغْوٰی۔ غَوّٰی۔ گمراہ کیا۔ غَیٌّ۔ گمراہی۔ غَوِیٌّ۔ غَوِیٌّ غَیَّانٌ۔ گمراہ۔ غَاوِیْ ج غَاوُوْنَ۔ غُوَاۃٌ۔ اِغْوٰی۔ عورت کو پھسلا اِنَّہٗ وَلَدُ غَیَّۃٍ۔ وہ زنا کا بیٹا ہے (حرامزادہ ہے)

## غیب

۷-۱۳ وَلَا یَغْتَبْ — اور نہ برا کہے پیٹھ پیچھے — ۱۲-۴۹

۱-۱۵ وَمَا مِنْ غَائِبَۃٍ — اور کوئی چیز نہیں جو کہ غائب ہو — ۷۵-۲۷

۱-۱۵ وَمَا کُنَّا غَائِبِیْنَ — اور ہم کہیں غائب نہ تھے — ۷-۷

۱-۲۲ یَعْلَمُوْنَ الْغَیْبَ — جانتے ہیں غیب کو — ۱۴-۳۴

۱-۲۲ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ — یقین لاتے ہیں بے دیکھی چیز کو — ۳-۲

۱-۲۲ عَلٰی غَیْبِہٖ اَحَدًا — اپنے بھید کی کسی کو — ۲۶-۷۲

۱-۲۲ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ — گمنام کنوئیں میں — ۱۵-۱۲

غَابَ (یَغِیْبُ غَیْبًا وَ غَیْبَۃً وَ غِیَابًا وَ غُیُوْبًا وَ مَغِیْبًا) عَنْہُ غائب ہو گیا یا ڈوب گیا۔ غَابَہٗ (یَغِیْبُ غَیْبَۃً) وَاغْتَابَہٗ اِغْتِیَابًا) گلہ کیا۔ غِیْبَۃٌ۔ اَلْبُعْدُ۔ غَابَ (یَغِیْبُ غِیَابًا وَ غَیْبَۃً وَ غَیَابَۃً وَ غُیُوْبَۃً) چھپا اور پردہ میں آ گیا۔ غَیْبَۃٌ۔ غَیَابَۃٌ۔ زمین کا پست میدان قبر ہر چیز کا اخیر۔ ہر چیز ڈھانپنے والی (غیابۃ البئر [illegible]) وادی یا کنوئیں کی گہرائی۔ غَائِبٌ ج غُیَّبٌ غُیَّابٌ غُیَّبٌ۔ غَابَۃٌ البَحْرِ۔ سمندری گرداب کا اجتماع جس کی صورت میں شاخ در شاخ۔ غَیَابُ قبر۔ غَیَابَۃُ الشَّجَرِ۔ جڑیں۔ غَیْبٌ۔ خلاف حاضر

## غیث

۲-۳ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا — پانی کی فریاد کریں گے — ۲۹-۱۸

(مِنَ العطش)

۱-۴ یُغَاثُ النَّاسُ — بارش برسائی جاوے گی لوگوں پر — ۴۹-۱۲

۴-۱ - يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ — پانی دئے جاویں گے جیسے پیپ ۱۸-۲۹

وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ — اور اتارتا بارش ۳۱-۳۴

كَمَثَلِ غَيْثٍ (مَطَرٍ) — مانند بارش ۵۷-۲۰

غَاثَ (يَغِيثُ غَيْثًا) اللهُ البِلَادَ. اللہ نے ملک میں بارش برسائی غَيْثًا مُغِيثًا. عام بارش. غَيْث. بارش یا دہ گھاس جو بارش سے پیدا ہو۔

## غیر

۳-۳ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ — نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت کو ۱۳-۱۲

۳-۳ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا بِاَنْفُسِهِمْ — جب تک وہی نہ بدل ڈالیں ۱۳-۱۲، ۸-۵۳

۳-۹ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللهِ — کہ بدلیں صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی ۴-۱۱۸

۵-۵ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ — جس کا مزہ نہیں پھرا ۴۷-۱۵

۳-۵ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا — ہرگز بدلنے والا نہیں ۸-۵۳

۲-۱۵ فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا — غارت ڈالنے والے صبح کو ۱۰۰-۳

(تغییر)

بِغَيْرِ عَمَدٍ — بغیر ستون ۱۳-۲

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ — جن پر نہ تیرا غصہ ہوا ۱-۷

غَيْرَ الَّذِيْ — خلاف اس کے جو ۷-۵۳

لِغَيْرِ اللهِ — اللہ کے سوا اور کسی کا ۲-۱۷۳

نوٹ - مُغِيْرَات کو اہل لغت غور اور غیر دونوں میں لے آئے ہیں جلالین اور فتح الرحمٰن اس کو غیر میں اور المنجد غور میں لے آیا ہے،

غَارَ (يَغَارُ غَيْرَةً وَغَيْرًا وَغَارًا) غیرت کی. فا. غَيْرَان. غَيُوْر. مِغْيَار اور وہ عورت غَيُوْر ہوئی ج غُيُر. اسم غَيْرَت ہے. اَغَارَ عَلٰى اِمْرَاَتِهٖ. غیر مرد کی اپنی عورت پر غیرت کی (۲) غَارَهٗ (يَغِيْرُ غَيْرًا وَغِيَرَةً) اس کو تبدیل کیا یا دیت دی. تَغَيُّر. تبدل. غَيْر ج اَغْيَار. دوسرا۔

## غیض

۱-۲ وَغِيْضَ الْمَاءُ — اور سکھا دیا گیا پانی ۱۱-۴۴

(ونقص الماء)

۱-۳ وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ — اور سکڑتے ہیں پیٹ ۱۳-۹

(تنقص)

غَاضَ (يَغِيْضُ غَيْضًا وَمَغَاضًا وَتَغَيَّضَ) الماءُ. پانی زمین کے اندر چلا گیا، سوکھ گیا، کم ہوا. غَيْض. وہ جنین جس کی مدت ابھی پوری نہیں ہوئی مَغِيْض. پانی کے جمع ہونے کی جگہ، اور زمین کے اندر داخل ہونا ج مَغَايِض

## غیظ

۱-۳ يَغِيْظُ الْكُفَّارَ — خفا کرے کافروں کو ۹-۱۲۰

(يغضب)

۱-۳ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ — تاکہ جلائے ان سے جی کافروں کا ۴۸-۲۹

۱-۳ مَا يَغِيْظُ — جو اسے غصہ میں ڈالے ۲۲-۱۵

۱-۱۵ اِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ — بے شک وہ ہم کو غصہ دلا رہے ہیں۔ ۲۶-۵۵

(فاعلون ما يغيظنا)

۱-۲۲ بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا — اپنے غصہ میں بھرے ہوئے ۳۳-۲۵

۱-۲۲ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ — اور دبا لینے والے غصہ ۳-۱۳۴

۱-۲۲ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ — مرو اپنے غصہ میں ۳-۱۱۹

۵-۲۲ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا — سنیں گے اس کا جھنجھلانا ۲۵-۱۲

(غليانا كالغضبان اذا غلا صدره)

غَاظَ (يَغِيْظُ غَيْظًا وَغَيَّظَ وَاَغَاظَ وَغَايَظَ) غصہ دلایا. تَغَيَّظَ الحر. گرمی زیادہ ہوئی. غِيَاظ. غم، محنت، مشقت،

---

# ف (۸۰)

## فاد

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ — آنکھ اور دل ۱۷-۳۶

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى — موسیٰ کی ماں کا دل ۲۸-۱۰

نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ — تسلی دیں تیرے دل کو ۱۱-۱۲۰

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ — بعض لوگوں کے دل ۱۴-۳۷

اَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ (خالیۃ) — انکے دل اڑ گئے ہوں گے ۱۴-۴۳

فَئِدَ (يَفْأَدُ فَأَدًا) اسے درد دل پیدا ہوا. فَئِدَ الْخَوْفُ. ڈرپوک ہوا

فَاَدَ اللَّحْمَ فِي النَّارِ بمعنی شَوَاهُ (فَأَدَ فَأْدًا وَفَأَّدَ يُفْأَدُ فَأْدًا) دل کو ضرب لگی، فُؤَاد ج اَفْئِدَة. دل، اور اس کا اطلاق عقل پر بھی ہوتا ہے اِفْتَأَدَ. اس نے بھوننے کے لئے آگ جلائی. فَئِيْد. آگ، بھوننا. ڈرپوک، لائی لگ،

## فئ

فِئَةٌ تُقَاتِلُ — ایک فوج لڑ رہی تھی ۳-۱۳

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ — بارہا ایک جماعت ۲-۲۴۹

فُجّار۔ دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ۔ فَاجِرٌ۔ زناکار۔ جادوگر ج
فَاجِرُوْن۔ فُجّار۔ فَجَرَۃ۔ فَاجُوْر۔ زناکار ج فُجُوْر (لوٹ)
فُجَیْرَث۔ ایک دوسرے سے لائے جاویں گے میٹھا اور کھاری، سب کو
ایک کیا جاوے گا یہ قیامت کی نشانی ہے،

## فجو

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ — اور وہ میدان میں ہیں اس سے — ۱۸-۱۷
(ر متسع من الکھف)

فَجَا (یَفْجُوْ فَجْوًا) الباب۔ دروازہ کھولا۔ فَجْوَة۔ دو پہاڑوں کے
درمیان شگاف یا مکان کا صحن ج فَجَوَات۔ فِجَاءٌ

## فحش

۱-۱۵ فَعَلُوْا فَاحِشَةً — سب کر بیٹھیں کھلا گناہ — ۳-۱۳۵
۱-۱۵ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ — کریں بدکاری — ۴-۱۵
۱-۱۵ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ — کرتے ہو تم بے حیائی — ۷-۸۰
(ادبار الرجال للواطۃ)
۱-۲۲ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ — نہیں حکم کرتا برے کام کا — ۷-۲۸
۱-۲۲ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ — کہ برے کام اور بے حیائی کرو — ۲-۱۶۹
۱-۲۲ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ — روکتی ہے بے حیائی سے — ۲۹-۴۵
۱-۱۵ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ — نزدیک نہ جاؤ بے حیائی کے کام کے — ۷-۱۵۱
۱-۱۵ حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ — حرام کیا میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو — ۷-۳۲

فَحُشَ (یَفْحُشُ فُحْشًا وَفَحَاشَةً) الامر۔ کام برا ہوا۔ فَحُشَتِ
الْمَرْاَۃُ۔ عورت بری ہوئی فَحَشَ۔ برا کام کیا۔ اَفْحَشَ۔ برا کہا۔ فَاحِش
برا، بد خلق بخیل۔ ہر کام میں حد سے گذرنے والا۔ فَاحِشَۃ ج فَوَاحِش
فَحْشَاءُ زنا۔ فُحْش۔ کلام یا فعل میں برا،

## فخر

۱-۱۹ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ — اترانے والا شیخی خور — ۱۱-۱۰
۱-۱۹ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ — اترانا بڑائیاں کرنیوالا — ۳۱-۱۸
۱-۱۹ مُخْتَالًا فَخُوْرًا — اترانے والا بڑائی کرنیوالا — ۴-۳۵
۲-۲۲ وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ — اور بڑائیاں کرنی آپس میں — ۵۷-۲۰
۱-۱۹ كَالْفَخَّارِ — جیسے ٹھیکرا — ۵۵-۱۴

فَخَرَ (یَفْخَرُ فَخْرًا وَفَخَارًا وَفَخَارَةً) اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی
بیان کی۔ فَخِرَ (یَفْخَرُ فَخَرًا) وَتَفَخَّرَ ناک چڑھایا، اور تکبر کیا۔ فَخْر
تکبر بڑائی۔ فَخَّارٌ ٹھیکری ج فَخَاخِیر۔ اِفْتِخَار فخر کرنا۔ تَفَاخُر
ایک دوسرے پر فخر کرنا،

## فدی

۱-۱ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ — اور اس کا بدلہ دیا ہم نے ایک ذبح — ۳۷-۱۰
۱-۷ وَلَوِ افْتَدٰى بِهٖ — اگر بدلہ دیوے اسکے بدلے سونا — ۳-۱
۱-۷ لَافْتَدَوْا بِهٖ — تو سب دیدیویں اپنے بدلے — ۵-
۱-۷ فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ — اسمیں کہ عورت بدلہ دیکر چھوٹ جاوے — ۲-۹
۳-۷ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ — کسی طرح چھڑوائی میں دیکر — ۷۰-
۱۱-۷ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ — تاکہ بدلہ میں دیویں اپنے — ۵-
۴-۳ تُفٰدُوْهُمْ — انکا بدلہ دے کر چھوڑاتے ہو — ۲-
۱-۲۲ فِدْيَةٌ طَعَامُ — اس کے ذمہ بدلہ ہے کھانا — ۲-
فَفِدْيَةٌ — تو بدلہ دیدیوے — ۲-
۱-۲۲ وَاِمَّا فِدَاۗءً — اور یا معاوضہ لیجیو — ۴۷

فَدٰى (یَفْدِیْ فِدًى وَفِدَاءً) الرجل۔ آدمی کو قید سے چھڑا
فَا۔ فَادٍ۔ مفعو۔ مَفْدِیٌّ (فَدَتِ الْمَرْاَۃُ نَفْسَهَا مِنْ زَوْ
عورت نے مال دیکر طلاق حاصل کی۔ فَادٰى (فِدَاءً وَمُفَادَاۃً)
آدمی کو چھوڑا اور بدلہ لے لیا۔ اِفْتَدٰى بِهٖ۔ فَدَاہُ۔ فِدْیَہ

## فرت

عَذْبٌ فُرَاتٌ — میٹھا پیاس بجھانے والا — ۵
مَاۗءً فُرَاتًا — پانی میٹھا پیاس بجھانے والا — ۷

فَرُتَ (یَفْرُتُ فُرُوْتَۃً) الماءُ۔ عَذُبَ۔ پانی میٹھا ہوا۔ فُرَ
بڑا میٹھا پانی۔ دریائے فُرَات۔ جو کہ خلیج فارس میں گرتا ہے فُرَا
فُرَاتَان۔ دریائے دجلہ اور فرات،

## فرث

مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ — گوبر اور لہو کے درمیان
(سفل الکرش)

اَفْرَثَ (فَرْثَ) الکرش۔ حیوان کا اوجھ پھاڑا، اور اس سے
نکالا۔ فَرْث ج فُرُوث۔ لید۔ جب تک معدہ اور پیٹ میں

## فرج

۱-۲ السَّمَاۗءُ فُرِجَتْ — اور جب آسمان میں جھروکے پڑ جائیں گے — ۱-
(انشقت)

مَالَهَا مِنْ فُرُوْجٍ — نہیں ہے اس میں کوئی سوراخ ۵۰-۶

(شقوق)

اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا — روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ ۲۱-۹۱

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ — اپنی شہوت کی جگہ کو تھامتے ہیں ۲۳-۵ / ۷۰-۲۹

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ — اور تھامتے رہیں اپنے ستر کو ۲۴-۳۰

وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ — اور تھامتی رہیں اپنے ستر کو ۲۴-۳۱

فَرَجَ يَفْرِجُ فَرْجًا و فُرُوْجًا کھلا کیا، فراخ کیا، فتح کیا۔ فَرَجَ اللّٰهُ الْغَمَّ اللہ تعالیٰ نے اس کا غم دور کیا۔ تَفَرَّجَ الْغَمُّ غم دور ہوا فرجہ ج فرج۔ فرجہ دو چیزوں کے درمیان خلل، کپڑے میں فرجہ پھٹنا ہے۔ آدمی میں فرجہ کا اطلاق قبل اور دبر دونوں کے لئے ہے فُرُجٌ مِّنَ الرِّجَالِ جو آدمی اپنا بھید نہ چھپا سکے۔ مُفْرَجٌ جنگل میں مقتول جس کے قاتل کا پتہ نہ ہو، یا جس کے مال، اولاد اور رشتہ دار نہ ہوں۔

## فرح

۱-۱ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ — خوش ہوگئے پیچھے رہنے والے ۹-۸۲

۱-۱ رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا — اس سے پھولا نہیں سماتا ۴۲-۴۸

۱-۱ حَتّٰی اِذَا فَرِحُوْا — جب وہ خوش ہوئے ۶-۴۴

۱-۱ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا — فریفتہ ہیں زندگانی دنیا پر ۱۳-۲۸

۱-۲ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ — خوش ہوں گے مسلمان ۳۰-۴

۱-۳ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ — خوش ہوتے ہیں اس سے جو نازل ہوا ۱۳-۳۸

۱-۳ يَفْرَحُوْا بِهَا — خوش ہوں اس سے ۳-۱۲۰

۱-۳ تَفْرَحُوْنَ — خوش رہو ۲۷-۳۶

۱-۱۱ فَلْيَفْرَحُوْا — ان کو خوش ہونا چاہیئے ۱۰-۵۸

۱-۱۳ لَا تَفْرَحْ — اترا مت ۲۸-۷۶

۱-۱۳ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا اٰتٰكُمْ — اور شیخی نہ کرو اس پر جو اس نے دیا ۵۷-۲۳

۱-۱۹ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ — اترانے والا شیخی خورا ہے ۱۱-۱۰

۱-۱۹ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ — اس پر خوش ہیں ۳۰-۳۲

(مسرورون)

۱-۱۹ فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰهُمْ — خوشی کرتے ہیں ۳-۱۷۰

۱-۱۹ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ — نہیں بھاتے اترانے والے ۲۸-۷۶

فَرِحَ (يَفْرَحُ فَرَحًا) خوش ہوا۔ فا۔ فارح۔ فرح۔ افرحہ خوش کیا فرحہ سرور۔ فرحت۔ آرام۔ مفرح۔ وہ دوائی جو کہ دل کو فرحت اور آرام دیں۔ تَفَرَّحَ آرام کرنا۔ مُفْرَحٌ۔ فقیر محتاج۔

## فرد

يَاْتِيْنَا فَرْدًا — آئے گا ہمارے پاس اکیلا ۱۹-۸۱

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا — قیامت کے دن اکیلا ۱۹-۹۶

لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا — نہ چھوڑ مجھے اکیلا ۲۱-۸۹

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی — تم ہمارے پاس آئے ایک ایک ہو کر ۶-۹۴

مَثْنٰی وَفُرَادٰی — دو دو اور ایک ایک ۳۴-۴۶

فَرَدَ (يَفْرُدُ + فَرِدَ يَفْرَدُ + فَرُدَ يَفْرُدُ وَ انْفَرَدَ) اکیلا ہوا فرد جس کا ثانی دوسرا نہ ہو ج افراد۔ فرادی۔ مفرد۔ منفرد اکیلا۔ فریدۃ ج فرائد۔ بے نظیر یا موتی۔

## فردوس

جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا — ٹھنڈی چھاؤں کے باغ مہمانی ۱۸-۱۰۸

يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ — میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں ۲۳-۱۱

فِرْدَوْس ج فَرَادِيْس۔ مذکر مؤنث کے لئے۔ مُفَرْدَس کھلی چھاتی والا۔ فَرْدَسَۃ۔ فراخی۔

## فرر

۱-۱ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ — جو بھاگتے ہیں شیر سے ۷۴-۵۱

۱-۱ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ — اگر بھاگو گے تم مرنے سے ۳۳-۱۶

۱-۱ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ — پھر بھاگا میں تم سے ۲۶-۲۱

۱-۳ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ — جس دن بھاگے گا مرد ۸۰-۳۴

۱-۳ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ — جس سے تم بھاگتے ہو ۶۲-۸

۱-۱۱ فَفِرُّوْا اِلَى اللّٰهِ — سو بھاگو اللہ کی طرف ۵۱-۵۰

۱-۱۸ اَيْنَ الْمَفَرُّ (فرار) — کہاں چلا جاؤں بھاگ کر ۷۵-۱۰

۱-۲۷ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا — پیٹھ دے کر ان سے بھاگے ۱۸-۱۸

۱-۲۷ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا — کوئی غرض نہیں مگر بھاگ جانا ۳۳-۱۳

۱-۲۷ لَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ — کچھ کام نہ آئے گا تمہارے بھاگنا ۳۳-۱۶

فَرَّ (يَفِرُّ فَرًّا و فِرَارًا و مَفَرًّا) بھاگا۔ فَرَّ يَفُرُّ فَرًّا و فِرَارًا ابھار کے دانت دیکھے تاکہ عمر معلوم کر سکے۔ فَرٌّ بھاگنے والا ج فار کیسٹ ج زاکیٹ، واحد و جمع، مذکر مؤنث سب کے لئے فَرٌّ آسکے گا۔ اور یہ اس کی جمع فار بھی ہے۔ فرار۔ فَرُوْر۔ فَرُوْرَة۔ فَرُّوْرَة بہت زیادہ بھاگنے والا فَرْفَر۔ فرفرہ۔ فُرَار۔ بکری یا جنگل کا بچہ۔ مَفَرٌّ۔ بھاگنے کی جگہ۔

## فرش

۱-۱ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰہَا اور زمین کو بچھایا ہم نے ۵۱-۴۸

(مہدناہا)

۱-۲۲ حَمُوْلَۃً وَّفَرْشًا بوجھ اٹھانیوالے اور زمین سے لگے ہوئے ۶-۱۴۲

۱-۲۲ عَلٰی فُرُشٍ بچھونوں پر ۵۵-۵۴

۱-۲۲ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَۃٍ اور بچھونے اونچے ۸۹-۱۳

۱-۲۲ الْاَرْضَ فِرَاشًا زمین کو بچھونا ۲-۲۲

(بچھونا)

(رحال بساطہا)

۱-۲۲ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ جیسے پتنگے بکھرے ہوئے ۱۰۱-۴

(واحد فراشہ) (کغوغاء الجراد المنتشر)

فَرَشَ (یَفْرُشُ فَرْشًا وفِرَاشًا) بچھایا۔ فَرَشَ الرجلُ جھوٹ بولا فَرَّشَ الْاَمْرَ۔ کام میں پھیلاوٹ پیدا کی۔ فُرِشَ عَنْہُ الْمَوْتُ۔ اس سے موت اٹھ گئی صحت یاب ہوگیا۔ مَا ھُوَ اِلَّا فَرَاشَۃٌ۔ بطور حقارت اس آدمی کو کہتے ہیں جس کا سر بہت چھوٹا ہو۔ فَرْشٌ۔ بستر۔ فِرَاشٌ ج فُرُشٌ۔ پروانہ فَرِیْش وہ سبزہ جو کہ زمین پر بچھے اور ساق نہ ہو ج فَرَائِش۔ اَفْرَشَ الشَّاۃَ لِلذَّبْحِ ذبح کے لئے بکری کو زمین پر بچھاڑنا۔ فَرْشٌ بھیڑ بکری کو کہتے ذبح کے لئے ہی پالے جاتے ہیں اور ذبح کے لئے پچھاڑے جاتے ہیں، یا گھاس والی زمین، فُرُشٌ۔ عورتوں کو بھی کہتے ہیں۔ کریم المفارش۔ وہ آدمی جس کے گھر اچھی عورتیں ہوں

## فرض

۱-۱ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ حکم بھیجا تم پر قرآن کا ۲۸-۸۵

(انزلہ)

۱-۱ قَدْ فَرَضَ اللّٰہُ لَکُمْ مقرر کر دیا اللہ تعالےٰ نے ۶۶-۲

(شرع)

۱-۱ فَرَضَ فِیْہِنَّ الْحَجَّ جس نے لازم کر لیا ان میں حج ۲-۱۹۷

(اوجب علی نفسہ)

۱-۱ مَا فَرَضْتُمْ جو مقرر کر چکے تم ۲-۲۳۷

۱-۱ وَفَرَضْنٰہَا اور ذمہ پر لازم کی ہم نے ۲۴-۱

۱-۳ اَوْ تَفْرِضُوْا لَہُنَّ فَرِیْضَۃً یا نہ مقرر کیا ہو کچھ حق مہر ۲-۱۹۶

۱-۱۵ لَا فَارِضٌ وَّلَا بِکْرٌ نہ بوڑھی اور نہ بیاہی ۲-۶۸

(ج فرض)

۱-۱۶ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا حصہ مقرر کیا ہوا ہے ۴-۷ / ۴-۱۱۷

۱-۲۲ فَرِیْضَۃً فَنِصْفُ مہر تو لازم ہوا آدھا ۲-۲۳۶

(حق مہر)

۱-۲۲ فَرِیْضَۃً مِّنَ اللّٰہِ یہ حکم ہے اللہ کا ۴-۱۰

(ورثہ کی بانٹ)

۱-۲۲ فَرِیْضَۃً مِّنَ اللّٰہِ ٹھہرایا ہوا اللہ کا ۹-۶۱

(مال زکوۃ کے لئے)

(۱) فَرَضَ (یَفْرِضُ فَرْضًا) الْاَمْرَ۔ مقرر کیا، اندازہ کیا، خیال کیا (۲) فَرَضَتْ (تَفْرُضُ) وفَرُضَتْ (تَفْرُضُ فُرُوْضًا وفَرَاضَۃً) البقرۃُ۔ گائے بوڑھی ہوئی۔ فَرْضٌ۔ مقرر من جانب اللہ بندوں پر۔ عِلْمُ الْفَرَائِضِ علم ورثہ۔ اصحاب الفرائض۔ جن کا حصہ قرآن مجید نے ترکہ میں مقرر کیا ہے اَفْرَضَتِ الْمَاشِیَۃُ۔ گنتی میں جانور زکوۃ کے نصاب کو پہنچے۔ فرضی تصور کیا گیا

## فرط

۱-۳ مَا فَرَّطْتُمْ فِیْ یُوْسُفَ جو قصور کر چکے ہو یوسف کے حق میں ۱۲-۸۰

۱-۳ عَلٰی مَا فَرَّطْتُ (قصرت) میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی ۳۹-۵۶

۱-۳ عَلٰی مَا فَرَّطْنَا فِیْہَا (قصرنا) کیسی کوتاہی کی ہم نے اسمیں ۶-۳۱

۱-۳ مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ (ترکنا) ہم نے نہیں چھوڑی لکھنے میں ۶-۳۸

۱-۳ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَا یہ کہ پر جھپک پڑے ۲۰-۴۵

۳-۳ وَھُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ۶-۶۱

(لا یقصرون فیما یؤمرون بہ)

۶-۱۶ اَنَّہُمْ مُّفْرَطُوْنَ وہ بڑھائے جا رہے ہیں ۱۶-۶۲

وَکَانَ اَمْرُہٗ فُرُطًا اور اس کا کام تھا حد پر نہ رہنا ۱۸-۲۸

(متجاوز فیہ الحد)

(۱) فَرَطَ (یَفْرُطُ فُرُوْطًا) سبق وتقدم (۲) فَرَطَ (یَفْرُطُ فَرْطًا) فِی الْاَمْرِ۔ کام میں کوتاہی کی (۳) فَرَطَ (یَفْرُطُ فَرْطًا وفَرَاطَۃً) القومَ لوگوں کو پانی یا گھاس کے لئے پہلے روانہ کر دیا۔ فا۔ فَارِطٌ ج فَارِطُوْن فُرَّاط۔ فَرَّطَ۔ ضائع کیا، قصور کیا، عاجزی کی ظلم کیا۔ اَفْرَطَ۔ حد سے گذر گیا۔ فَرَطٌ۔ چھوٹا بچہ مر گیا، اور حوض کوثر پر والدین کا فرط بنا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَنَا فَرَطُکُمْ عَلَی الْحَوْضِ، چھوٹے بچوں کے لئے نماز جنازہ میں پڑھتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا۔ لڑکی کے لئے۔ اللّٰھُمَّ

اجعلها لنا فرطا

## فرع

١-٢٢ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ (غصنها) اور شاخیں ہیں آسمان میں ١٤-٢٤

فَرَعَ ۔ يَفْرَعُ فَرْعًا وفُرُوعًا) الجَبَلَ ۔ پہاڑ پر چڑھا ۔ فَرَعَ القَوْمَ ۔ قوم کا شان یا جمال بلند کیا ۔ فَرَعَتْ درخت کی شاخیں زیادہ ہو گئیں فَرْعٌ ج فُرُوعٌ ۔ وہ مسائل جو زیادہ تر قیاس پر مبنی ہیں ۔ فَرَعَ رَأْسَهُ بِالعَصَا اس کے سر پر لاٹھی ماری کہ وہ تڑاخ گیا ۔ فَرْعَةٌ ج فِرَاعٌ ۔ پہاڑ کی چوٹی پر راستہ فَرْعُ الإِنْسَانِ سبچے اور جوتیں،

## فرعن

قَالَ فِرْعَوْنُ فرعون نے کہا ١٢٣-٧

فَرْعَنَ (فَرْعَنَةً) الرجلُ آدمی نے تکبر کیا ۔ تَفَرْعَنَ النَّبَاتُ کھیتی موٹی اور اونچی ہوئی ۔ تَفَرْعَنَ عَلَيْنَا طغی وتجبّر یا فرعونی خصلت پیدا کی ۔ فِرْعَوْن ۔ فِرْعَوْن ج فَرَاعِنَة ۔ ملک مصر کے پہلے بادشاہوں کا لقب ہے ۔ یہ لفظ قرآن مجید میں تقریباً ٧٤ دفعہ ہے

## فرغ

١-١ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ جب فارغ ہو تو تو محنت کر ٩٤-٧

١-٣ سَنَفْرُغُ لَكُمْ جلدی فارغ ہونگے تمہارے لیے ٥٥-٣١

(سنقصد لحسابکم)

٢-٣ أُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا ١٨-٩٧

٢-١١ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا ڈال ہمارے دلوں پر صبر ٢-٢٥٠

(اصبب)

١-١٥ فُؤَادُ أُمِّ مُوسَىٰ فَارِغًا ماں موسیٰ کے دل میں قرار نہ رہا ٢٨-١٠

(خالیا)

(١) فَرَغَ (يَفْرُغُ وفَرِغَ يَفْرَغُ فَرَاغًا وفُرُوغًا) من العمل ۔ کام کو ختم کیا ۔ فَرَغَ لَهُ اس کی طرف قصد کیا (فَرَغَ الرجلُ فُرُوغًا) آدمی گیا ۔ فَرَغَ الماءَ ۔ پانی گرایا ۔ فَرِغَ (يَفْرُغُ فَرَاغًا) الماءُ ۔ پانی گرا ۔ أَفْرَغَ ۔ فَرَّغَ ۔ ڈالا گرایا ۔ تَفَرَّغَ ۔ بے شغل ہوا

## فرق

١-١ فَرَقْنَا بِكُمُ (فلقنا) جب پھاڑ دیا ہم نے ٢-٥٠

١-١ قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے ١٧-١٠٦

(انزلناہ متفرقا) قرآن کو جدا جدا کر کے

٣-١ إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ جن لوگوں نے راہیں نکالیں ٦-١٥٩

٣-١ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ پھوٹ ڈالی تو نے ٢٠-٩٤

٥-١ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ اور وہ جو پھوٹ پڑی ٩٨-٤

٥-١ وَمَا تَفَرَّقُوا اور جنہوں نے اختلاف ڈالا ٤٢-١٤

١-٣ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ وہ لوگ ڈرتے ہیں تم سے ٩-٥٦

(یخافون فیحلفون تقیۃ)

٣-٣ مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ جدائی ڈالتے ہیں اس سے ٢-١٠٢

٣-٣ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللّٰهِ یہ کہ فرق نکالیں ٤-١٥٠

٣-٣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ ہم فرق نہیں کرتے کسی میں ٢-١٣٦

٣-٥ وَلَمْ يُفَرِّقُوا اور جدا نہ کیا ٤-١٥٢

٥-٤ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ تم کو جدا کر دیگا ٦-١٥٣

(ت حذف ہے تمیل)

٥-٣ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا اور اگر دونوں جدا ہو جاویں ٤-١٣٠

(ای الزوجان بالطلاق)

٥-٣ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ اس دن لوگ ہونگے قسم قسم ٣٠-١٤

٥-١٣ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ اور اختلاف نہ ڈالو اس میں ٤٢-١٣

٥-١٣ وَلَا تَفَرَّقُوا اور پھوٹ نہ ڈالو ٣-١٠٣

١-٤ فِيهَا يُفْرَقُ (یفصل) اسی میں جدا کیا جاتا ہے ٤٤-٤

١-١١ فَافْرُقْ بَيْنَنَا سو جدائی کر دے ہم میں ٥-٢٥

٤-١١ أَوْ فَارِقُوهُنَّ (اترکوھن) چھوڑ دو ان کو دستور سے ٦٥-٢

١-١٥ فَالْفَارِقَاتِ پھر جدا کرنے والیاں ٧٧-٤

٥-١٥ أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ بھلا کئی معبود جدا جدا ١٢-٣٩

٥-١٥ مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ کئی دروازوں سے [illegible]

١-١٧ فَرِيقٌ مِنْهُمْ (احبارھم) ایک فرقہ [illegible] ٢-٧٥

١-١٧ فَرِيقًا ایک جماعت کو ٢-٨٥

١-١٧ فَرِيقَانِ دو جماعت ہو کر ٢٧-٤٥

١-١٧ أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ دونوں فرقوں میں کون سا ١٩-٧٣

١-١٩ وَالْفُرْقَانَ اور حق کو ناحق سے جدا کرنے والے ٢-٥٣

١-١٩ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا کر دیگا تم میں فیصلہ ٨-٢٩

١-١٩ يَوْمَ الْفُرْقَانِ فیصلے کے دن ٨-٤١

(یوم بدر الفارق بین الحق والباطل)

۱-۲۲ فُرُقًا — بانٹ کر — ۷۷-۴

۳-۲۲ وَتَفْرِيْقًا بَيْنَ — اور پھوٹ ڈالنے کو — ۹-۱۰۸

۴-۲۲ وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ — اور اس نے سمجھا کہ آیا وقت جدائی کا — ۷۵-۲۸

۴-۲۲ هٰذَا فِرَاقُ — اب جدائی ہے — ۱۸-۷۹

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ — ہو گئی ہر پھانک — ۲۶-۶۳

(قطعتمن البحر)

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ — ہر فرقہ میں سے — ۹-۱۲۳

فرق (يفرق فرقا وفرقانا) فصل فرق البحر۔ فلقه۔ فرقن تورات، قرآن۔ المكيال۔ فرق۔ بالوں میں مانگ (پنجابی سوانجا) فرقان حق اور باطل میں تفرق، مدد صبح۔ سحر۔ فرقة ج فرق جماعت۔ فريق افرقاء۔ افرقة۔ فاروق۔ عمر بن الخطاب

## فره

۱-۱۵ بُيُوتًا فٰرِهِيْنَ — گھر تکلف کے — ۲۶-۱۴۹

فره (يفره فرها) تکبر کیا۔ فا۔ فره۔ نشط و لطف۔ افرة الرجل زبردستی سے غلام بنایا

## فری

۷-۱ فَمَنِ افْتَرٰى — پھر جو کوئی جوڑے — ۳-۹۴

۷-۱ اِفْتَرٰىهُ — بنا لایا ہے — ۱۰-۳۸

۷-۱ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ — اگر میں بنا لایا ہوں — ۱۱-۳۵، ۴۶-۸

۷-۱ قَدِ افْتَرَيْنَا — بے شک ہم نے بہتان باندھا — ۷-۸۹

۷-۳ يَفْتَرِي الْكَذِبَ — بہتان جوڑتا ہے جھوٹا — ۱۶-۱۰۵

۷-۳ يَفْتَرُوْنَ — اپنی بنائی باتوں پر — ۳-۲۴

۷-۳ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ — طوفان باندھ کا — ۶۰-۱۲

۷-۳ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا — تاکہ جھوٹ بنا لائے تو ہم پر — ۱۷-۷۳

۷-۳ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ — یا اللہ پر افترا کرتے ہو — ۱۰-۵۹

۷-۱۱ لِيَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ — تاکہ اللہ پر بہتان باندھو — ۱۶-۱۱۶

۷-۱۳ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ — جھوٹ نہ بولو اللہ پر — ۲۰-۶۱

۷-۴ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ — جھوٹ بنا لیا جاوے اللہ کے سوا — ۱۰-۳۷

۷-۴ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى — بنائی ہوئی بات — ۱۲-۱۱۱

۷-۱۵ اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ — تو بنا نیوالا ہے — ۱۶-۱۰۱

۷-۱۵ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ — جھوٹ کہنے والے ہو — ۱۱-۵۰

(کاذبون علی اللہ)

۷-۱۶ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ — سزا دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو — ۷-۱۵۱

۷-۱۶ سِحْرٌ مُّفْتَرًى — جادو ہے باندھا ہوا — ۲۸-۳۶

۷-۱۶ مُفْتَرَيَاتٍ — بنائی ہوئیں — ۱۱-۱۳

۷-۲۲ اِفْتِرَآءً عَلَيْهِ — اللہ پر بہتان باندھ کر — ۶-۱۳۸

۱-۲۲ شَيْئًا فَرِيًّا (امنكرا عظيما) چیز طوفان کی — ۱۹-۲۷

فری (يفري فريا) عليه الكذب۔ اس پر طوفان جوڑا۔ افترى عليه الكذب۔ اس پر طوفان باندھا۔

## فز

۳-۱۱ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ — بنی اسرائیل کو چین نہ دے — ۱۷-۱۰۳

(ضمير موسى وقومه)

۳-۱۱ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ — وہ تو تمکو چاہتے ہیں کہ گھبرا دیں — ۱۷-۷۶

۱۱-۱۱ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ — اور گھبرا لے ان میں جس کو تو گھبرا سکے (استخف) — ۱۷-۶۴

استفزه۔ اسے اضطراب میں ڈالا عقل کھو دی۔ فز خفیف آدمی۔ افتز عليه۔ غالب آیا۔ فز (يفز فزا) علیحدہ ہوا۔

## فزع

۱-۱ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ — سو گھبرا جائے — ۲۷-۸۷

(خاف الخوف)

۱-۱ فَفَزِعَ مِنْهُمْ — تو ان سے گھبرایا — ۳۸-۲۲

۱-۱ اِذْ فَزِعُوْا — جب گھبرائیں — ۳۴-۵۱

۳-۲ حَتّٰى اِذَا فُزِّعَ عَنْ — جب کہ گھبراہٹ دور ہو جاوے — ۳۴-۲۳

۱-۲۲ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ — اور ان کو گھبراہٹ سے — ۲۷-۸۹

۱-۲۲ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ — اس بڑی گھبراہٹ میں — ۲۱-۱۰۳

فزع (يفزع فزعا) گھبرایا۔ فزع۔ گھبراہٹ۔ فزع (يفزع فزعا) ڈرایا ڈرایا۔ فزعة جس چیز سے گھبراہٹ پیدا ہو۔ افزع۔ ڈرایا۔ فزعه ڈرایا۔ فازع ج فزعة۔ ڈرنے والا۔ فزاعة ڈرپوک یا زیادہ ڈرانے

## فسح

۱-۳ يَفْسَحِ اللّٰهُ — کشادی دے تم کو اللہ — ۵۸-۱۱

۱-۱۱ فَافْسَحُوْا — کھل جاؤ — ۵۸-۱۱

۵-۱۱ تَفَسَّحُوْا (تفاسحوا) — کھل کر بیٹھو — ۵۸-۱۱

فَسَقَ (یَفْسُقُ وفَسَقَ یَفْسِقُ فِسْقًا وفُسُوقًا) حق کے راستہ سے الگ ہوا۔ فَاسِق ج فَسَقَۃ۔ فُسَّاقٌ۔ فَاسِقُوْن۔ فُسَّق۔ فَسَّاق۔ فِسِّیْق ہمیشہ یا بڑا فاسق

## فشل

۱-۱ حَتّٰی اِذَا فَشِلْتُمْ یہاں تک جب تم نے نامردی کی ۳-۱۵۲

۱-۱ لَفَشِلْتُمْ (جبنتم عن القتال) تم لوگ نامردی کرتے ۸-۴۴

۱-۳ اَنْ تَفْشَلَا (تجبنا عن القتال) یہ کہ نامردی کریں ۳-۱۲۲

۱-۳ فَتَفْشَلُوْا (تجبنوا) پس نامرد ہو جاؤ گے ۸-۴۷

فَشِلَ (یَفْشَلُ فَشَلًا) کمزور ہوا، سست ہوا، ڈرپوک ہوا۔ فا۔ فَشِلٌ۔ فَشْلٌ۔ فَشِیْلٌ ج فُشْلٌ۔ اَفْشَالٌ

## فصح

۱-۲۱ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّیْ لِسَانًا اس کی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ ۲۸-۳۴

فَصُحَ (یَفْصُحُ فَصَاحَۃً) جادت لغتہ وحسن منطقہ فهو فَصِیْحٌ ج فُصُحٌ۔ فُصَحَاء۔ فِصَاحٌ۔ اَفْصَحَ۔ فصاحت سے کلام کی فصیح ہوا، دلی خواہش کو پوری طرح ظاہر کیا،

## فصل

۱-۱ فَصَلَ طَالُوْتُ (خرج) جب باہر نکلا ۲-۲۴۹

۱-۱ فَصَلَتِ الْعِیْرُ (خرجت) جب جدا قافلہ ہوا ۱۲-۹۴

۱-۳ فَصَّلَ لَكُمْ واضح کر چکا ہے تمہارے لئے ۶-۱۱۹

۱-۳ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ (بینا) کھول کر بیان کر دئے ہم نے ۶-۹۷

۱-۳ فَصَّلْنٰهُ عَلٰی عِلْمٍ مفصل بیان کر دیا ہم نے خبرداری سے ۷-۵۱

۱-۳ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا سنائی ہم نے کھول کر ۱۷-۱۲

۲-۳ فُصِّلَتْ کھول دی گئی ہیں ۔ ۱۱-۱ / ۴۱-۴۴

۱-۳ یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ فیصلہ کر دیگا درمیان تمہارے ۶۰-۳

۱-۳ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ فیصلہ کر دیگا انکے درمیان ۲۲-۱۷

۲-۳ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ (یبین) ظاہر کرتا ہے نشانیاں ۱۰-۵

نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ (نبین) تفصیل سے بیان کرتے ہیں انکو ۶-۵۵

۱-۵ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ سب سے اچھا فیصلہ کرنیوالہ ۶-۵۷

كِتٰبًا مُّفَصَّلًا کتاب واضح ۶-۱۱۴

۶-۱۳ اٰیٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ نشانیاں جدی جدی ۷-۱۳۳

۱-۱۷ فَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ (عشیرتہ) اور اپنے گھرانے کو ۷۰-۱۳

۱-۲۲ فَصْلَ الْخِطَابِ فیصلہ کرنا بات کا ۳۸-

۱-۲۲ لَقَوْلٌ فَصْلٌ یہ بات ہے دوٹوک ۸۶-

۱-۲۲ یَوْمُ الْفَصْلِ فیصلے کا دن ۴۴-

۳-۲۲ وَتَفْصِیْلَ الْكِتٰبِ اور بیان کرتا ہے ۱۰-۱۱

۳-۲۲ تَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ اور تفصیل ہر چیز کی ۶-

حَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ (فطامہ) حمل میں رہنا اسکا اور دودھ چھڑانا اسکا ۳۱-

اَرَادَا فِصَالًا (فطامًا) اگر ماں باپ دودھ چھڑالیں ۲-

(۱) فَصَلَ (یَفْصِلُ فَصْلًا) کاٹا۔ بیان کیا، فیصلہ کیا، دودھ پلانے [illegible] دیا (۲) فَصَلَ (یَفْصُلُ فُصُوْلًا) الرجلُ عن البلد آدمی شہر [illegible] خارج ہوا۔ فَصَّلَ الْكَلَامَ۔ بیان کیا۔ کلام مجمل نہ کی۔ فَصَّلَ الشَّیْءَ [illegible] کو حصوں میں بانٹ دیا۔ فَصَّلَ الثَّوْبَ۔ کپڑے کو سلائی کے لئے کاٹا۔ [illegible] المولود۔ بچے کے دودھ چھڑانے کا وقت آگیا۔ اِنْفَصَلَ۔ جدا ہوا۔ تَفَصَّ[illegible] عضو عضو کاٹا۔ اِسْتَفْصَلَ تفصیل طلب کی۔ فَصْل، دو چیزوں کے [illegible] پردہ۔ زمین کے درمیان حد۔ فَصْل۔ ہڈیوں کے جوڑ (مَفْصِل) اور [illegible] موسم بہار۔ ربیع۔ خزاں، خریف۔ فَصْل جنس، حق اور باطل [illegible] فیصلہ۔ فَصِیْل۔ دیوار گرد شہر ج فُصْال۔ فِصْلان۔ فَصِ[illegible] ران کا گوشت ج فَصَائِل۔ فِصَال۔ دودھ چھڑانا۔ فَاصِلَۃ [illegible] فَوَاصِل۔ فَیْصَل۔ حاکم ج فَیَاصِل۔ مَفْصَل۔ ہڈیوں کے [illegible] ج مَفَاصِل۔ مِفْصَل۔ زبان۔ مُفَصَّلَۃ۔ قبضہ جو کہ دروازہ [illegible] کھڑکی میں لگتا ہے۔

## فصم

۸-۲۲ لَا انْفِصَامَ لَهَا (انقطاع لها) جو ٹوٹنے والا نہیں ہے ۲-۲۵۶

فَصَمَ (یَفْصِمُ فَصْمًا) الشَّیْءَ۔ توڑ دیا۔ کاٹ دیا۔ فُصِمَ الْبَ[illegible] گھر گر گیا۔ اَفْصَمَ الْمَطَرُ۔ بارش تھم گئی۔ اِنْفِصَام۔ ٹوٹنا

## فضح

۱۳-۱ فَلَا تَفْضَحُوْنِ سو مجھ کو رسوا مت کرو ۱۵-۶۸

فَضَحَ (یَفْضَحُ فَضْحًا) کَشَفَ مَسَاوِئَہٗ۔ اس کے [illegible] کھولے۔ فَضَحَ الْقَمَرُ النُّجُوْمَ ستاروں پر چاند بوجہ [illegible]

لب آیا۔ فَضِیْحَۃٌ ج فَضَائِحُ عیب جوئی۔ رسوائی،

## فض

۱-۱ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ — تو متفرق ہو جاتے — ۲-۱۵۹

(تفرقوا)

۸-۱ اِنْفَضُّوْا اِلَيْهَا — متفرق ہو جاویں اس کی طرف — ۶۲-۱۱

۸-۳ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا — یہاں تک کہ متفرق ہو جاویں — ۶۳-۷

(یتفرقوا عنہ)

سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ — چھت چاندی سے — ۴۳-۳۳

وَالْفِضَّةِ — چاندی سے — ۳-۱۴

فَضَّ (يَفُضُّ فَضًّا) الشَّيْءَ۔ توڑا اور وہ ٹوٹ گئی۔ فَضَّ الْقَوْمَ۔ قوم جدا جدا کر دیا۔ لَا فُضَّ فُوْكَ۔ تیرا منہ نہ توڑا جائے (دعا ہے) اِنْفَضَّ یا متفرق ہوا۔ تفضیض۔ چاندی اوٹنا

## فضل

۳-۱ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ — بڑائی دی اللہ نے — ۴-۳۴

۳-۱ فَضَّلَكُمْ — بڑائی دی تم کو — ۷-۱۳۹

۳-۱ فَضَّلْنَا — ہم کو بزرگی دی — ۲۷-۱۵

۳-۱ فَضَّلْتُكُمْ (اٰبَاءَكُمْ) — بڑائی دی میں نے تم کو — ۲-۴۷

۳-۱ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ — فضیلت دی ہم نے — ۲-۲۵۳

۳-۲ فُضِّلُوْا — جن کو بڑائی دی گئی ہے — ۱۶-۷۱

۳-۳ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا — اور ہم بڑھائے دیتے ہیں ایک کو — ۱۳-۴

۵-۳ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ — یہ کہ بڑائی کرے تم پہ — ۲۳-۲۴

(یتشرف علیکم)

۳-۲۲ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا — اور بڑی فضیلت — ۱۷-۲۱

۱-۲۲ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ — ہر زیادتی والے کو زیادتی — ۱۱-۳

۱-۲۲ وَفَضْلًا — اور بڑائی کا — ۲-۲۶۸

۱-۲۲ فَضْلُ اللّٰهِ — اللہ کا فضل — ۴-۷۰

۱-۲۲ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ — اور نہ بھولو احسان کرنا آپس میں — ۲-۲۳۷

فَضَلَ (يَفْضُلُ وَفَضِلَ يَفْضَلُ) اس کی بزرگی باقی رہی۔ زیادہ ہوئی بزرگی میں زیادہ ہوا۔ فَضَّلَهٗ اس کو بزرگی دی۔ فَاضِل۔ فاخر۔ اَفْضَل سب سے اچھا۔ تَفَضَّلَ بزرگی کو پہنچا۔ تَفَاضَلَ ایک دوسرے پر دونوں نے بڑائی جتائی۔ فَضْل۔ بچی ہوئی چیز ج فُضُوْل۔ فَضْلَۃ ہر چیز کا بچھوگ۔ پخانہ، پیشاب، پسینہ، لعاب دہن، مال غنیمت بانٹنے سے جو بقایا رہے۔ فُضَالَۃ۔ بقیہ ج فُضَالَات۔ فَضِیْلَۃ ج فَضَائِل بزرگی۔ فُضُوْل۔ واہیات باتیں

## فضی

۲-۱ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ — پہنچ چکا ایک تمہارا دوسرے تک — ۴-۲۱

فَضَا (يَفْضُوْ فَضَاءً وَفُضُوًّا) الْمَكَانُ جگہ خالی ہوئی یا فراخ ہوئی، اَفْضٰى اِلَيْهِ۔ وَصَلَ۔ اَفْضٰى اِلَى امْرَاَۃٍ۔ بَاشَرَهَا وَجَامَعَهَا فَضَاء۔ زمین اور آسمان کے درمیان خالی جگہ،

## فطر

۱-۱ فَطَرَ النَّاسَ (خلق) — تراشا لوگوں کو — ۳۰-۳۰

۱-۱ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ (خلق) — جس نے بنائے آسمان — ۶-۷۹

۱-۱ فَطَرَهُنَّ — جس نے ان کو بنایا — ۲۱-۵۶

۱-۱ فَطَرَكُمْ (خلقکم) — پیدا کیا تم کو — ۱۷-۵۱

۱-۱ فَطَرَنِيْ (خلقنی) — مجھ کو بنایا — ۲۶-۲۲

۱-۱ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا — جس نے ہمیں پیدا کیا — ۲۰-۷۲

۸-۱ اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ — جب آسمان چر جاوے — ۸۲-۱

۵-۳ يَتَفَطَّرْنَ — پھٹ پڑیں — ۱۹-۹۰، ۴۲-۵

۱-۱۵ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ — بنانے والا آسمانوں کا — ۴۲-۱۱

۱-۱۵ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ — جو بنانے والا ہے آسمانوں کا — ۶-۱۴

۱-۱۵ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ — اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے — ۱۲-۱۰۱

۸-۱۵ اَلسَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ — آسمان پھٹ جانے والا ہے — ۷۳-۱۸

(منشق)

۱-۲۲ فِطْرَتَ اللّٰهِ (خلقتہ) — وہی تراش اللہ کی — ۳۰-۳۰

۱-۲۲ مِنْ فُطُوْرٍ — کہیں دراڑ، شگاف — ۶۷-۳

(صدوع، شقوق)

فَطَرَ (يَفْطِرُ فَطْرًا) الشَّيْءَ پھاڑا۔ فَطَرَ الْاَمْرَ اختراع کیا۔ ابتداء کیا پالا۔ فَطَرَ (يَفْطُرُ فَطْرًا وَفُطُوْرًا) الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے روزہ کھولا اَفْطَرَ الصَّائِمُ۔ روزہ دار نے کھایا پیا۔ مُفْطِر ج مَفَاطِيْر۔ روزہ کھولنے والا۔ تَفَطَّرَ، اِنْفَطَرَ پھٹا۔ فِطْر۔ رمضان کے بعد عید کیونکہ روزہ کھل جاتا ہے۔ صَدَقَۃُ الْفِطْرِ۔ روزہ میں کمی بیشی از قسم افطار وغیرہ کے لئے مقرر کردہ خیرات۔ فِطْرَۃ ج فِطَر۔ طبیعت، پیدائشی عادات۔ فُطُوْر

معدہ کے انہضام میں گڑبڑ۔ فَطِیر۔ برخلاف خَمِیر۔ تازہ گوندھا ہوا آٹا

## فظ

۱-۲۲ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا (سیّئ الخلق) تندخو ۳-۱۵۹

فَظَّ (یَفَظُّ فَظَاظَۃً وفِظَاظًا وفَظَظًا) بدخلق ہو گیا۔ فَظٌّ ج اَفْظَاظٌ بدخلق۔ فَظٌّ۔ ایک سمندری درندہ نہایت کریہ المنظر، نر کے اوپر کے جبڑے میں دو سیدھے دانت ہوتے ہیں،

## فعل

۱-۱ بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ جو کیا ہماری قوم کے احمقوں نے ۷-۱۵۴

۱-۱ بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ اس کام پر جو کیا گمراہوں نے ۷-۱۷۲

۱-۱ فَعَلَهٗ كَبِيْرُهُمْ کیا ہے اس کو انکے بڑے نے ۲۱-۶۳

۱-۱ فَعَلُوْا فَاحِشَۃً کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ ۳-۱۳۵

۱-۱ فِيْ مَا فَعَلْنَ اس میں کہ کریں وہ عورتیں ۲-۲۳۴

(من التزین والتعرض للخطاب)

۱-۱ وَفَعَلْتَ اور کر گیا تو اپنی ایک کرتوت ۲۶-۱۹

۱-۱ فَاِنْ فَعَلْتَ پھر اگر تو ایسا کرے ۱۰-۱۰۶

۱-۱ فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ کیا تم نے یوسف سے ۱۲-۸۹

۱-۱ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ اور میں نے نہیں کیا اسکو اپنے حکم سے ۱۸-۸۳

۱-۱ فَعَلْتُهَآ اِذًا میں نے وہ کام کیا ۲۶-۲۰

۱-۱ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ کیسا کیا ہم نے ان سے ۱۴-۴۵

۱-۲ فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ جیسا کہ کیا گیا ہے ۳۴-۵۴

۱-۳ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ کرتا ہے جو چاہے ۳-۴۰

۱-۳ مَنْ يَّفْعَلُ جو تم میں یہ کام کرتا ہے ۲-۸۵

۱-۳ يَفْعَلُوْنَ کریں گے ۲-۷۱

۱-۵ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ اگر تو نے ایسا نہ کیا ۵-۶۷

۱-۳ مَا تَفْعَلُوْا اور جو کرو گے ۲-۱۹۷

۱-۳ مَا تَفْعَلُوْنَ جو تم کرتے ہو ۱۲-۹۱

۱-۵ لَمْ تَفْعَلُوْا نہ کر سکو ۲-۲۴

۱-۷ لَنْ تَفْعَلُوْا ہرگز نہ کر سکو گے ۲-۲۴

۱-۳ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ کیا کرتے ہیں گنہگاروں کے ۳۷-۳۴

۱-۳ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ یا کہ چھوڑیں ہم ۱۱-۸۷

۱-۴ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا کیا جاوے اس کے ساتھ ۷۵-۲۵

۱-۴ مَا يُفْعَلُ بِيْ جو کیا جاویگا میرے ساتھ ۴۶-۹

۱-۱۵ اِنِّيْ فَاعِلٌ میں کرنے والا ہوں ۱۸-۲۳

۱-۱۵ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ۲۳-۴

(مؤدون)

۱-۱۵ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ یہ کام کرنیوالے ہیں ۱۲-۶۱

۱-۱۵ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ اگر تم کرنے والے ہو ۱۲-۱۰

۱-۱۱ اِفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ کر ڈال جو تو حکم دیا گیا ۳۷-۱۰۲

۱-۱۱ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ کرو جو تم کو حکم ملا ہے ۲-۶۸

۱-۱۱ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ اور بھلائی کرو ۲۲-۷۷

۱-۱۶ كَانَ مَفْعُوْلًا ہے کیا ہوا ۸-۴۲

۱-۱۹ فَعَّالٌ لِّمَا کر ڈالتا ہے جو چاہے ۱۱-۱۰۷

فِعْلَ الْخَيْرٰتِ کرنا نیکیوں کو ۲۱-۷۳

۱-۲۲ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ اپنی ایک کرتوت ۲۶-۱۹

فَعَلَ (یَفْعَلُ فَعْلًا) کام کیا۔ فَعْل مصدر ہے۔ فَعْلَۃ۔ ایک دفعہ کرنا۔ فِعْل اسم ہے ج فِعَال۔ اَفْعَال جمع اَفَاعِيْل۔ اِفْتَعَلَ شروع کیا۔ فِعْلَۃ۔ عادت،

## فقد

۱-۵ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ خبر لی اڑتے جانوروں کی ۲۷-۲۰

(طلب تعرّف)

۱-۳ مَاذَا تَفْقِدُوْنَ کیا تم گم پاتے ہو ۱۲-۷۱

۱-۳ نَفْقِدُ صُوَاعَ ہم نہیں پاتے پیالہ ۱۲-۷۲

فَقَدَ (یَفْقِدُ فَقْدًا وفِقْدَانًا وفُقُوْدًا وَافْتَقَدَهٗ) اس کو گم پایا۔ اَفْقَدَهٗ اس کو گم کر دیا۔ تَفَقَّدَهٗ۔ طَلَبَهٗ عِنْدَ غَيْبَتِهٖ۔ فَقِيْد۔ الْمَفْقُوْد۔ گم

## فقر

۱-۱۵ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ان پر وہ آئے ٹوٹے جس سے کمر ۷۵-۲۵

۱-۱۷ اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ اللہ فقیر ہے ۳-۱۸۱

۱-۱۷ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ مجھی میں اس کا محتاج ہوں ۲۸-۲۴

۱-۱۷ مَنْ كَانَ فَقِيْرًا جو کوئی محتاج ہو ۴-۶

۱-۱۷ الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ برے حال کے فقیروں کو ۲۲-۲۸

۱-۱۷ وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ اور پہنچاؤ فقیروں کو ۲-۲۷۱

۱-۱۷ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ — اگر ہوں گے مفلس — ۲۴-۳۲

۱-۱۷ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ — خیرات ان فقیروں کے لیے ہے — ۲-۲۷۳

۱-۲۲ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ — وعدہ دیتا ہے تم کو تنگدستی کا — ۲-۲۶۸

(۱) فَقَرَ (یَفْقِرُ فَقْرًا) پیٹھ درد یا ٹوٹنے کی شکایت کی۔ وہ فَقِیْر یا فَقِرٌ یا مَفْقُوْر ہے (۲) فَقُرَ (یَفْقُرُ فَقَارَۃً وَافْتَقَرَ) فقیر ہوا۔ اَفْقَرَہٗ اسے کنگال کر دیا۔ تَفَاقَرَ۔ اپنے آپ کو فقیر ظاہر کیا۔ فُقْرٌ ج فُقْرٌ۔ ضد غنی۔ ذو الفقار حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تلوار کا نام۔ فِقْرُ الظَّهْر ریڑھ کی ہڈیاں ج فَوَاقِرُ۔ فَاقِرَۃٌ۔ وہ سخت مصیبت جس نے گویا پیٹھ کے مہرے توڑ دیئے۔

## فقع

۱-۱۵ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا — خوب گہری ہے اس کی زردی — ۲-۶۹

(شدید الصفرۃ)

فَقَعَ (یَفْقَعُ فَقْعًا وَفُقُوْعًا) لَوْنُہٗ سخت زرد رنگ والا ہو گیا۔ فَقَعَ الرجلُ۔ آدمی بوجہ سخت گرمی جل بسا۔ فَقِعَ (یَفْقَعُ فَقَعًا) (اِشْتَدَّ) رشتہ لونہ۔ زیادہ استعمال زردی کے لئے۔ اَفْقَعَ محتاج یا بدحال ہوا۔

## فقہ

۱-۳ یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا — سمجھیں کوئی بات — ۴-۷۷

۱-۳ لَعَلَّهُمْ یَفْقَهُوْنَ — تاکہ وہ سمجھ جاویں — ۶-۶۵

۱-۳ اَنْ یَّفْقَهُوْهُ — تاکہ قرآن کو نہ سمجھیں — ۶-۲۵

(لا یفہموا القرآن)

۱-۳ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ — تاکہ سمجھیں میری بات — ۲۰-۲۸

۱-۳ لَا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ — تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا — ۱۷-۴۴

(تفہمون)

۱-۳ مَا نَفْقَهُ كَثِیْرًا (نفہم) — ہم نہیں سمجھتے بہت باتیں — ۱۱-۹۱

۵-۱۱ لِیَتَفَقَّهُوْا فِی الدِّیْنِ — تاکہ سمجھ پیدا کریں دین میں — ۹-۱۲۲

فَقِهَ (یَفْقَهُ فَقْهًا وَفَقَهَ۔ یَفْقَهُ۔ فَقَاهَۃً) عالم اور فقیہ ہوا۔ فَقِہَہٗ (یَفْقَهُ فِقْهًا وَتَفَقَّهَ) سمجھا۔ فَقَهَهٗ (یَفْقُهُهٗ فَقْهًا) الرجلَ علم میں دوسرے آدمی پر غالب آیا۔ فَقَّهَ۔ اَفْقَهَ۔ اسے سکھلایا۔ فَقِیْہٌ۔ م فَقِیْھَۃٌ دین میں سمجھدار۔ فِقْهٌ۔ فَقِیْهٌ ج فُقَهَاءُ

## فکر

۱-۳ اِنَّهٗ فَكَّرَ — اس نے فکر کیا — ۷۴-۱۸

۵-۳ یَتَفَكَّرُوْنَ — اور فکر کرتے ہیں — ۳-۱۹۱

۵-۳ اَوَلَمْ یَتَفَكَّرُوْا — کیا انہوں نے نہیں دھیان کیا — ۳۰-۸ [illegible]

۵-۳ تَتَفَكَّرُوْنَ — تاکہ تم غور کرو — ۲-۲۱۹

۵-۳ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا — پھر دھیان کرو — ۳۴-۴۶

فَكَرَ (یَفْكِرُ فَكْرًا) وَفَكَّرَ وَاَفْكَرَ وَتَفَكَّرَ۔ سوچا، غور کیا۔ فِكْرٌ ج اَفْكَار

## فکک

۸-۱۵ مُنْفَكِّیْنَ — باز آنے والے — ۹۸-۱

(زائلین عما ھم علیہ)

۱-۲۲ فَكُّ رَقَبَۃٍ — چھڑانا گردن کا — ۹۰-[illegible]

فَكَّ (یَفُكُّ فَكًّا وَفِكَاكًا) الاسیرَ قیدی کو چھڑایا۔ فَكَّ (یَفُكُّ فَكًّا) العقدۃَ۔ عقدہ حل کیا۔ فَكَّ (یَفِكُّ فَكًّا وَفُكُوْكًا) الرجلُ آدمی بوڑھا ہو گیا۔ فَكَّ (یَفُكُّ فَكًّا وَفُكُوْكًا وَافْتَكَّ) الرھنَ رہن کو چھوڑا۔ فَكَّ (یَفَكُّ فَكَكًا وَانْفَكَّ) العظمُ۔ ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی فَكَّكَہٗ۔ فَصَلَہٗ۔ مَا انْفَكَّ۔ از افعال ناقصہ بمعنی ہمیشہ رہا فَكٌّ ج فُكُوْكٌ۔ جبڑا۔

## فکہ

۵-۳ تَفَكَّهُوْنَ (تعجبون) — باتیں بناتے — ۵۶-۶۵

(تعجبون من ذلك)

۱-۱۵ فَكِهِیْنَ — باتیں بناتے — ۸۳-۳۱

(معجبین بما کرھوا المومنین)

۱-۱۵ فَاكِهُوْنَ (ناعمون) — باتیں کرتے — ۳۶-۵۵

۱-۱۵ فِیْهَا فَاكِهِیْنَ (ناعمین) — باتیں بنایا کرتے تھے — ۴۴-۲۷

فَاكِهَۃٌ — میوے — ۵۵-[illegible]

بِكُلِّ فَاكِهَۃٍ — ہر میوہ — ۴۴-۵۵

وَفَوَاكِهَ مِمَّا — اور میوے جس قسم کے — ۷۷-۴۲

فَوَاكِهُ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ — میوے اور ان کو عزت ہے — ۳۷-۴۲

فَكِهَ (یَفْكَهُ فَكَهًا وَفَكَاهَۃً) خوش طبع، مزاح، ہنسنے والا اور ہنسانے والا۔ فا۔ فَاكِهٌ۔ فَكِہٌ۔ فَكِهَ الرجلُ۔ اس کو پھل کھلایا۔ تَفَكَّہَ۔ پھل کھایا۔ تعجب۔ تندم۔ فاکہہ۔ خوش طبعی کی۔ فَكَاهَۃٌ۔ خوبی کی۔ فَاكِهَۃٌ پھل والا۔ فَاكِهَۃُ الشِّتَاءِ۔ آگ۔

## فلح

۲-۱ اَفْلَحَ الْيَوْمَ (فاز) جیت گیا آج ۲۰-۶۴

۲-۱ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ کام نکال لے گئے ایمان والے ۲۳-۱

۲-۳ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ نہیں کامیاب ہونے مجرم ۱۰-۱۷

۲-۳ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ نہیں بھلا ہوتا جادوگر کا ۲۰-۶۹

۲-۳ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ نہ بھلا ہوگا منکروں کا ۲۳-۱۱۸

۲-۳ لَا يُفْلِحُوْنَ بھلائی نہیں پاتے ۱۰-۶۹

۲-۵ وَلَنْ تُفْلِحُوْا اِذًا اَبَدًا نہ بھلا ہوگا تمہارا کبھی ۱۸-۲۰

۱-۱۵ الْمُفْلِحُوْنَ مراد کو پہنچنے والے ۱-۵

۱-۱۵ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ چھوٹنے والوں سے ۲۸-۶۷

فَلَحَ (يَفْلَحُ فَلْحًا) الارض۔ زمین پھاڑی۔ فَلَّاحٌ۔ زمیندار۔ فِلَاحَۃ آلات کشاورزی۔ فِلَاحَۃ۔ سواہی۔ فَلْحٌ ج فُلُوْحٌ۔ شق کرنا۔ پھاڑنا، اَفْلَحَ۔ خلاصی پائی۔ فَلَحٌ۔ فَلَاحٌ۔ مراد اصلاح الحال۔ بقار۔ نجات۔ بقوتنا الفلاح۔ مراد سحری ہے۔ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ۔ مراد نجات کے طریقہ پر آؤ،

## فلق

۸-۱ فَانْفَلَقَ (فانشق) پھر دریا پھٹ گیا ۲۶-۶۳

۱-۱۵ فَالِقُ الْحَبِّ پھوڑ نکالتا ہے دانہ ۶-۹۵

۱-۱۵ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ پھوڑ نکالنے والا صبح کی روشنی کا ۶-۹۶

بِرَبِّ الْفَلَقِ (الصبح) صبح کے رب کی ۱۱۳-۱

فَلَقَ (يَفْلِقُ فَلْقًا) فَلَقَ) پھاڑا فَلَقَ اللّٰهُ الصُّبْحَ۔ اندھیرا دور کیا، فَلْق مصدر ہے۔ فَلَقٌ ج فُلُوْق صبح۔

## فلک

وَالْفُلْكِ الَّتِيْ (سفن) اور دو کشتیوں میں ۲-۱۶۴

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ہر کوئی ایک چکر میں پھرتے ہیں ۳۶-۴۰

كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ سب اپنے اپنے گھر میں پھرتے ہیں ۲۱-۳۳

فُلْك۔ واحد جمع۔ مذکر مونث سب کے لئے ایک ہی لفظ ہے۔ فَلَك ج فُلْك۔ فُلُك۔ اَفْلَاك۔ ہر ایک گول چیز۔ ستاروں کا مدار۔ فَلَكِيٌّ آسمانی حساب کا عالم۔ مَفْلُوْك۔ مصیبت زدہ۔ فَلَكَ (يَفْلُكُ فَلْكًا) الثدي الجارية۔ استدار لڑکی کے پستان گولائی میں ابھرے۔ آسمان کی شکل بھی ایک ابھرے ہوئے پستان کی طرح ہے،

## فلن

لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا نہ پکڑا ہوتا میں نے فلانے کو دوست ۲۵-۲۸

یہ لفظ نام کے قائم مقام آتا ہے۔ ذوی العقول کے لئے ال ساتھ نہ آوے گا اور غیر ذوی العقول کے لئے ال ساتھ آئے گا،

## فند

۳-۳ لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ اگر نہ کہو مجھ کو بوڑھا بہک گیا ۱۲-۹۴

(تفهموني لصدقتموني)

فَنِدَ (يَفْنَدُ فَنَدًا) او اَفْنَدَ) بوڑھا ہوا، اور عقل جاتی رہی فَنِدَ فِي الرَّأْي۔ رائے میں خطا کی۔ فَنَّدَهٗ۔ كَذَّبَهٗ۔ لَامَهٗ۔ خَطَّأَ رَأْيَهٗ وَضَعَّفَهٗ۔ فَنَد۔ عجز نعمت کا کفر ج اَفْنَاد

## فن

ذَوَاتَا اَفْنَانٍ (اغصان) جن میں بہت سی شاخیں ۵۵-۴۸

فَنَن واحد ہے جمع اَفَانِيْن۔ سیدھی اور لمبی شاخیں، اَفْنُوْن۔ وہ شاخیں جو ایک دوسرے میں چلی گئی ہوں۔ تَفَنُّن۔ کاریگری۔ فينان۔ لمبے بالوں والا آدمی۔ فَنَّاء۔ وہ درخت جس کی شاخیں لمبی اور سیدھی ہوں

## فنی

۱-۱۵ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ جو کوئی ہے زمین پر فناہ ہونیوالا ہے ۵۵-۲۶

(هالك)

فَنِيَ (يَفْنٰى فَنَاءً) مرا یا قریب المرگ ہوگیا، اَفْنَاءُ الشَّيْءِ۔ ہلاک کیا، مارڈالا فَانِي۔ وہ بوڑھا جو کہ قریب المرگ ہو۔ فَنَاء۔ ضد بقاء۔ فِنْو۔ وہ آدمی جس کا نسب نامہ معدوم ہو،

## فوت

۱-۱ عَلٰى مَا فَاتَكُمْ (غنيمة) اس پر جو کہ ہاتھ سے نکل جاوے ۳-۱۵۳

فَلَا فَوْتَ (اي لا يفوتنا) نہ بچ سکیں بھاگ کر ۳۴-۵۱

۶-۲۲ مِنْ تَفٰوُتٍ (عدم تناسب) کچھ فرق ۶۷-۳

فَاتَ (يَفُوْتُ فَوْتًا و فَوَاتًا) الامرُ۔ مضٰى وذهب وقتُ فعله کام کرنے کا وقت ہاتھ سے نکل گیا، اور واپس نہ ہو سکا۔ تَفَاوَتَ (تفاوتًا) الشيئان۔ دونوں الگ الگ ہوگئیں،

## فوج

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ (جماعة) ایک گروہ پوچھیں گے ۶۷-۸

فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ ایک جماعت جو جھٹلاتے تھے ۲۷-۸۳

فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا — پھر تم آؤ گے غول کے غول — ۷۸-۱۸

فَوْجٌ ج اَفْوَاجٌ۔ فُوُوْجٌ۔ جمع اَفَاوِجُ۔ اَفَاوِیْجُ

## فور

۱-۱ فَارَ التَّنُّوْرُ — جوش مارا تنور نے — ۱۱-۴۰ / ۲۳-۲۷

۱-۳ وَهِيَ تَفُوْرُ — اور وہ اچھل رہی ہوگی — ۶۷-۷

۱-۲۲ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ — وہ آئیں تم پر اسی دم — ۳-۱۲۵

(من غضبہم)

فَارَتْ (تَفُوْرُ فَوْرًا وَفَوَرَانًا وَفُؤُوْرًا) القِدْرُ۔ ہانڈی ابلنے لگی۔ فَارَ الْمَاءُ۔ چشمہ پھوٹا، اور پانی جاری ہوا۔ اَفَارَتِ الْقِدْرُ۔ ہانڈی کو جوش دیا۔ فَوْرٌ۔ جلدی۔ فَوْرَةٌ مِّنَ الْحَرِّ او البرد۔ سردی یا گرمی کا جوش۔ فَوَّارَةٌ پانی اچھالنے کا آلہ۔ فَیُّوْرٌ۔ جلدی غصہ میں آنے والا۔ کیونکہ کفار کو احد میں بدر کے مقتولین کا انتقام مطلوب تھا۔

## فوز

۱-۱ فَقَدْ فَازَ (نال غایۃ مطلوبہ) — اس کا کام بن گیا — ۳-۱۸۵

۱-۳ فَاَفُوْزَ — تو پاتا میں بڑی مراد — ۴-۷۳

۱-۲۲ فَوْزًا عَظِيْمًا — بڑی مراد — ۴-۷۳

۱-۲۲ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ — یہی ہے بڑی کامیابی — ۶-۱۶

(تجارۃ الظاہرۃ)

۱-۱۵ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ — مراد کو پہنچنے والے ہیں — ۹-۲۱

(ظافرون بالخیر)

۱-۱۸ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا — ڈرنے والوں کو انکی مراد ملتی ہے — ۷۸-۳۱

۱-۱۸ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ — چھوٹ گئے عذاب سے — ۳-۱۸۸

(منجاۃ)

۱-۱۸ بِمَفَازَتِهِمْ — انکے بچاؤ کی جگہ — ۳۹-۶۱

فَازَ (يَفُوْزُ فَوْزًا) بالامر۔ کامیاب ہوگیا۔ فَازَ مِنَ الْمَكْرُوْهَاتِ۔ نجات پائی۔ فَوَّزَ۔ فَازَ الرَّجُلُ۔ آدمی ہلاک ہوگیا، مرگیا۔

## فوض

۲-۳ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ — اور میں سونپتا ہوں اپنا کام — ۴۰-۴۴

فَوَّضَ (تَفْوِيْضًا) الامرَ۔ کام سپرد کیا۔ فَوَّضَ الْمَرْاَةَ۔ بغیر حق مہر عورت سے نکاح کیا۔ فَاوَضَهٗ (مُفَاوَضَةً) فِي الْاَمْرِ۔ اس کو برابر کا شریک کیا، اس کو نوکر رکھا،

## فوق

۱-۱ فَلَمَّآ اَفَاقَ — جب ہوش میں آیا — ۷-۱۴۳

مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ — نہیں ہے اس میں توقف — ۳۸-۱۵

(رجوع او وقت ما بین الحلبتین)

وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ — اور جاننے والے کے اوپر — ۱۲-۷۶

مِنْ فَوْقِهٖ — اس کے اوپر — ۲۴-۴۰

فَوْقَهُمْ — اپنے اوپر — ۶۷-۱۹

فَمَا فَوْقَهَا — جو اس سے بڑھ کر ہے — ۲-۲۶

مِنْ فَوْقِهِمْ — اپنے اوپر سے — ۵-۶۶

فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ — تمہارے اوپر — ۲-۶۳

فِي الْاٰفَاقِ — دنیا میں — ۴۱-۵۳

(اقطار السموات والارض)

فَاقَ (يَفُوْقُ فَوْقًا وَفَوَاقًا) الشيءَ۔ اونچا گیا۔ فَاقَ اَصْحَابَهٗ۔ اپنے ساتھیوں سے فضیلت لے گیا۔ فَاقَ (فُوَاقًا) اس کے سینہ سے ہوا اوپر چڑھی ہچکی لگی۔ اَفَاقَ۔ مرض سے صحت کی طرف پھرا۔ تَفَوَّقَ بزرگی لے گیا۔ اِفْتَاقَ۔ اِفْتَقَرَ۔ فقیر ہوگیا۔ فَاقَةٌ۔ حاجت، فقر، فوق ضد تحت۔ ظرف زمان۔ اقمت فوق شہر یعنی زیادہ۔ فُوَاقٌ ... ج اَفْوِقَةٌ۔ اَفِقَّةٌ جمع۔ اَفْوَاقَاتٌ۔ محاورہ ہے (ما امہلنی قدر فواق حالب) وقت ما بین الحلبتین۔ حدیث میں ہے عیادۃ المریض قدر فواق

## فوم

وَفُوْمِهَا (حنطتہا) — زمین سے اگی ہوئی گندم — ۲-۶۱

فَوَّمَ۔ اختبز۔ روٹی پکائی۔ فُوْمٌ حنطہ۔ وہ تمام اناج جن سے روٹی پکتی ہے ج فُوْمَانٌ۔ واحد فُوْمَةٌ۔ ... روٹی پکانا۔ فَامِیٌّ۔ نانبائی

## فوہ

لِيَبْلُغَ فَاهُ — تاکہ پہنچے اس کے منہ تک — ۱۳-۱۵

بِاَفْوَاهِهِمْ (باقوال الرحمٰن) — اپنے منہ — ۹-۳۲

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ — کہتے ہیں اپنے منہ سے — ۳-۱۶۷

قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ — یہ تمہاری بات اپنے منہ کی ہے — ۳۳-۴

فَاهَ (يَفُوْهُ فَوْهًا وتَفَوَّهَ) منہ سے بولا۔ فَاهَ بِهٖ۔ ناطق۔ تَفَوَّهَ

المکانَ ۔مکان کے اندر داخل ہوا ۔ فَیِّہٌ ۔ بلیغ ، کلام ۔ کَلَّمْتُہٗ فَاہً اِلیٰ فِیْ محاورہ ، روبرو ، یا منہ ملا کر باتیں کیں ۔ تَفَاوَہَ القَوْمُ ۔ مکالمہ کیا ۔ فُوَیْہٌ اسم تصغیر فُوْہٌ ۔ فَاہٌ ۔ فِیْہٌ ج اَفْوَاہٌ منہ فُوَّھَۃٌ ج فُوَّھَات ۔ اَفْوَاہٌ فَوَالِہ ۔ جھوٹی خبر ۔ فہم بھی اس سے نکلتے ہیں ،

## فہم

۳-۱ فَفَھَّمْنٰھَا سُلَیْمٰنَ پھر ہم نے سمجھا دیا ۲۱-۷۹

فَہِمَ (یَفْہَمُ فَہْمًا و فَہَامَۃً و فَہَامِیَۃً) سمجھا ، جانا ۔ فَہَّمَ سمجھایا ، بتایا ۔ فَہَامَۃٌ ۔ فَہِیْمٌ سمجھدار ۔ اِسْتِفْہَامٌ پوچھنا ،

## فی

دیکھو بحث حروف

## فیٔ

۱-۱ فَاِنْ فَاءَتْ پھر اگر پھر آیا ۴۹-۹

۱-۱ فَاِنْ فَاءُوْا (رجعوا) پھر اگر باہم مل گئے ۲-۲۲۶

۲-۱ اَفَاءَ اللّٰہُ (ردّ) لوٹایا اللہ نے ۳۳-۵۰

۱-۳ حَتّٰی تَفِیْٓءَ اِلٰی (ترجع) یہاں تک کہ پھر آوے ۴۹-۹

۵-۳ یَتَفَیَّؤُا ظِلٰلُہٗ (تنقلب) ڈھلتے ہیں ۱۶-۴۸

فَاءَ (یَفِیْءُ فَیْئًا) رجع ، پھرا ۔ فَاءَ الظِّلُّ ، سایہ پھرا ، بدلا ۔ تَحَوَّلَ ۔ فَاءَ (یَفِیْءُ فَیْئًا و فُیُوْءًا) الامر ۔ کام کی طرف پھرا ۔ اَفَاءَ ۔ لازم متعدی پھرا ، پھیرا ۔ تَفَیَّأَ ۔ تَقَلَّبَ ۔ فَیْءٌ ۔ سایہ ، خراج ، مال غنیمت ج اَفْیَاءٌ فُیُوْءٌ ۔ پرندوں کا ایک ٹکڑا ،

## فیض

۲-۱ اَفَاضَ النَّاسُ سب لوگ پھریں ۲-۱۹۹

۲-۱ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ جب طواف کرکے لوٹو عرفات سے ۲-۱۹۸ (انصرفتم عنہا)

۲-۱ فِیْمَآ اَفَضْتُمْ فِیْہِ اس پر چرچا کرتے ہیں ۲۴-۱۴ (خضتم)

۳-۱ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ بہتے تھے آنسو ۹-۹۲ (تسیل)

۳-۲ اِذْ تُفِیْضُوْنَ فِیْہِ جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں ۱۰-۶۱ (تاخذون)

۳-۲ بِمَا تُفِیْضُوْنَ فِیْہِ جن باتوں میں تم لگ رہے ہو ۴۶-۸ (تقولون)

۲-۱۱ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ پھر طواف کے لئے پھرو جہاں سے ۲-۱۹۹

۲-۱۱ اَنْ اَفِیْضُوْا عَلَیْنَا (القوا) بہاؤ ہم پر ۷-۵۰

فَاضَ (یَفِیْضُ فَیْضًا و فَیَضَانًا و فُیُوْضًا و فُیُوْضَۃً و فَیْضُوْضَۃً) السَّیْلُ ۔ طغیانی کثرت سے آئی ، جاری ہوئی ۔ فَاضَتْ عَیْنُہٗ ۔ وہ خوب رویا ، آنکھوں نے آنسو برسائے ۔ فَاضَ الْخَبَرُ خبر مشہور ہوئی اَفَاضَ الماءَ ، پانی گرایا ۔ اَفَاضَ الْاِنَاءَ ۔ برتن پانی سے زیادہ بھر دیا ، کہ اب وہ بہنے لگا ۔ مَاءٌ فَیْضٌ ۔ زیادہ پانی ۔ فَیَّاضٌ ۔ جَوَادٌ ۔ مُسْتَفِیْضٌ فائدہ حاصل کرنا ۔ فَاضَ صَدْرُہٗ ۔ بھید بتایا

## فیل

بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ہاتھی والوں کے ساتھ ۱۰۵-۱

فَالَ (یَفِیْلُ فَیْلَۃً و فُیُوْلَۃً و فَیْلُوْلَۃً) الرجلُ ۔ آدمی ہاتھی کی طرح بڑا اور موٹا ہو گیا ۔ تَفَیَّلَ الرجلُ ۔ آدمی موٹا ہوا ۔ تَفَیَّلَ الشَّبَابُ جوانی زائل ہوئی ۔ داءُ الفِیْل ۔ ایک بیماری ہے جس میں پاؤں بہت موٹے ہو جاتے ہیں ۔ فَیَّال ۔ مہاوت ۔ فِیْل ۔ واحد ج فِیَلَۃ اَفْیَال ۔ فُیُوْل ۔

## ق (۱۰۰)

## ق

قٓ وَالْقُرْاٰنِ قسم ہے قرآن کی ۵۰-۱ (دیکھو بحث حروف مقطعات)

## قبح

۱-۱۶ مِنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ ان پر برائی ہے ۲۸-۴۲ (مبعودین)

قَبُحَ (یَقْبُحُ قُبْحًا و قَبَاحَۃً و قُبَاحًا و قُبُوْحًا و قُبُوْحَۃً) برا ہوا (لازم) قَبَحَ (یَقْبَحُ قَبْحًا و قُبُوْحًا و قَبْحَۃً) اللّٰہُ ۔ اللہ نے اسے نیکی سے برطرف کیا ۔ فَھُوَ مَقْبُوْحٌ ۔ قُبْحٌ ضد حُسْن ۔ قَبِیْحٌ ج قِبَاحٌ ۔ قَبْحٰی ۔ قَبَاحٰی ۔ قَبِیْحَۃٌ ج قِبَاحٌ

## قبر

۲-۱ فَاَقْبَرَہٗ اس کو قبر میں رکھوا دیا ۸۰-۲۱

۱-۱ عَلٰی قَبْرِہٖ اس کی قبر پر ۹-۸۵

۱-۱۸ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ یہاں تک کہ جا دیکھیں تم نے قبریں ۱۰۲-۲

قَبْلِهَا أُمَمٌ — اس سے پہلے امتیں — ۳۲-۱۳
مِنْ قَبْلِكَ — تجھ سے پہلے — ۴-۲
مِنْ قَبْلِكُمْ — تم سے پہلے — ۲۱-۲
مِنْ قَبْلِي — میرے پہلے — ۱۷-۴۶
مِنْ قَبْلِنَا — ہم سے پہلے — ۲۸۶-۲

قَبِلَ (يَقْبَلُ قَبُولًا) الشَّيْءَ - اَخَذَهٗ - قَبِلَ الْكَلَامَ - صَدَّقَ (ر ۲) قَبَلَ (يَقْبُلُ قَبْلًا) - الْمَكَانَ - اَقْبَلَ - قَابَلَهٗ - مُقَابَلَةً - اس کا مقابلہ کیا - اَقْبَلَ عَلَيْهِ ضد اَدْبَرَ عَنْهُ - تَقَبَّلَ اللّٰهُ - اِسْتَجَابَهُ اللّٰهُ اِسْتَقْبَلَ - استقبال کیا - قَبْلَ - ضد بعد - ظرف زمانی - قُبُل - ضد دُبُر - اقبال - قُبْلَة ج قُبَل - بوسہ - قابلیت - لیاقت - قبیل ضامن ج قُبُل - قُبَلَاء - قَبِيل - اطاعت - قبائل الرأس - سر کی ہڈیاں بمعہ جہرے گردن - زمانہ استقبال - آئندہ زمانہ - قابل - آتی یا سال آئندہ - قِبَالَة - آنے والی رات - مَقْبُول منظور - قِبَلَتِ التَّرْتِيب - جا چلی - قِبْلَة کعبہ کا لقب ہے قبلہ وکعبہ کا استعمال خطوط میں اسلامی حیثیت سے ممنوع ہے - قَبَائِلُ الشَّجَرِ - درخت کی ٹہنیاں،

## قتر

۱-۵ وَلَمْ يَقْتُرُوا (يضيقوا) اور نہ تنگی کریں — ۶۷-۲۵
۱-۱۵ عَلَى الْمُقْتِرِ (الضيق الرزق) اور تنگی والے پر — ۲۳۶-۲
۱-۱۹ الْاِنْسَانُ قَتُورًا (بخيلا) انسان دل کا تنگ — ۱۰۰-۱۷
۱-۲۲ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ (سودا) سیاہی اور نہ رسوائی — ۲۶-۱۰
۱-۲۲ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (غبرة) چڑھ آتی ہے اس پر سیاہی — ۴۱-۸۰
(ظلمة وسواد)

قَتَرَ (يَقْتُرُ قَتْرًا وَقُتُورًا) عَلٰى عِيَالِهٖ - عیال پر خرچ تنگ کر دیا - فا - قَاتِر قُتُورًا - قَتَّرَ - قَتَّرَ عَلٰى عِيَالِهٖ - عیال پر تنگی ڈالی - اَقْتَرَ - قَلَّ مَالُهٗ و قَتَرَ عَلٰى عِيَالِهٖ - ابو قِتْرَة - ابلیس،

## قتل

۱-۱ وَقَتَلَ دَاوٗدُ — اور مار ڈالا داؤد نے — ۲۵۱-۲
۱-۱ قَتَلَهٗ — مارے اس کو — ۹۵-۵
۱-۱ قَتَلُوْا اَوْلَادَهُمْ — قتل کیا اپنی اولاد کو — ۱۴۰-۶
۱-۱ قَتَلَهُمْ — ان کو قتل کیا — ۱۷-۸
۱-۱ وَقَتَلْتَ نَفْسًا — اور تو نے مار ڈالا ایک جان کو — ۴۰-۲۰

۱-۱ اَقَتَلْتَ نَفْسًا — کیا تو نے مار ڈالی ایک جان — ۷۴-۱۸
۱-۱ قَتَلْتُمْ نَفْسًا — مار ڈالا تم نے ایک شخص کو — ۷۲-۲
۱-۱ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ — پھر کیوں قتل کیا تم نے ان کو — ۱۸۳-۳
۱-۱ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا — میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جان — ۳۳-۲۸
۱-۱ قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ — ہم نے قتل کیا مسیح کو — ۱۵۶-۴
۱-۴ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ (لعنهم) — ہلاک کرے انکو اللہ — ۳۰-۹
۱-۴ قَاتَلَ مَعَهٗ — اس کے ساتھ ہو کر لڑے — ۱۴۶-۳
۱-۴ وَقَاتَلُوْا وَقُتِلُوْا — لڑے اور مارے گئے — ۱۹۵-۳
۱-۴ فَاِنْ قَاتَلُوْكُمْ — پھر اگر خود ہی لڑیں تم سے — ۱۹۱-۲
۱-۴ فَلَقٰتَلُوْكُمْ — پھر ضرور لڑتے تم سے — ۹۰-۴
۱-۷ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ — نہ لڑتے وہ لوگ — ۲۵۳-۲
۱-۷ مَا اقْتَتَلُوْا — وہ باہم نہ لڑتے — ۲۵۳-۲
۱-۷ اِقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا — آپس میں لڑیں — ۹-۴۹
۲-۱ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ — مارا گیا - پھر جاؤ گے تم — ۱۴۴-۳
۲-۱ فَقُتِلَ كَيْفَ (لعن) — مارا جائیو کیسا — ۱۹-۷۴
۲-۱ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ — مارے گئے اٹکل کرنے والے — ۱۰-۵۱
۲-۱ قُتِلَ الْاِنْسَانُ — مارا جائیو انسان — ۱۷-۸۰
(لعن الكافر)
۲-۱ وَمَا قُتِلُوْا — اور نہ مارے جاتے — ۱۵۶-۳
۲-۱ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ — کس گناہ کے بدلے ماری گئی — ۹-۸۱
۲-۱ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ — مارے گئے تم اللہ کے رستہ میں — ۱۵۷-۳
۲-۱ مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا — نہ مارے جاتے اس جگہ — ۱۵۴-۳
۲-۳ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا — نہ مارے جاتے — ۶۱-۳۳
۲-۴ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا — اگر ان سے لڑائی ہوتی — ۱۲-۵۹
۲-۴ وَاِنْ قُوْتِلْتُمْ — اگر تم سے لڑائی ہوتی — ۱۱-۵۹
۳-۱ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا — قتل کرے مسلمان کو — ۹۲-۴
۳-۱ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ — خون کرتے تھے پیغمبروں کے — ۶۱-۲
۳-۱ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ — قتل کرتے ہیں نبیوں کو — ۲۱-۳
(يقاتلون)
۳-۱ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ — قریب تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو — ۱۵۰-۷
۳-۱ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ — یہ کہ مار ڈالیں مجھے — ۱۴-۲۶

مِنْهُ۔ قَادِحٌ۔ قَدْحٌ۔ وہ کرم جو کہ دانت یا درخت کو کھا جاتا ہے۔ قَدْحٌ پیالہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا جب کہ خالی ہے۔ اگر شراب سے بھرا ہے۔ تو اس کو کاس کہتے ہیں ج اَقْدَاحٌ۔ قَدَّاحٌ۔ پیالہ ساز۔ قَدَّاحَۃٌ۔ قَدَّاحٌ سنگ چقماق جس سے آگ نکلتی ہے،

## قدّ

١-١ قَدَّتْ قَمِيصَهٗ — پھاڑا اس عورت نے یوسف کا کرتہ ١٢-٢٥

(شقت)

١-٢ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ — پھٹا ہوا آگے سے ١٢-٢٦

١-٢ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ — پھٹا ہوا پیچھے سے ١٢-٢٧، ١٢-٢٨

١-٢١ طَرَائِقَ قِدَدًا — کئی راہ پر پھٹے ہوئے ٧٢-١١

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ — بے شک ہم نے بیان کر دیں نشانیاں ٢-١١٨

وَلَقَدْ كُنْتُمْ — بے شک تھے تم ٣-١٤٣

قَدَّ (يَقُدُّ قَدًّا و قِدَادًا) اَلْقَمِيصَ قمیص کو لمبائی میں پھاڑا۔ قلم کو چونکہ عرض میں کاٹتے ہیں، اس لئے اس کو قط کہتے ہیں۔ قَدَّ المسافر الفلاۃ مسافر جنگل کو گذر گیا۔ قَدَّ الکلامَ بات توکردی۔ قَدَّ اللحمَ گوشت بوٹی بوٹی کر دیا۔ قُدَّ۔ اس کو (قُدَاد) درد شکم ہوا۔ تَقَدَّدَ (تشقق) تَقَدَّدَ القومُ قوم متفرق ہو گئی۔ قَدٌّ۔ قامت۔ کہا جاتا ہے، تیرا قد کتنا ہے یعنی تو کتنا اونچا ہے ج اَقُدٌّ۔ قُدُوْد۔ قِدَاد۔ اَقِدَّۃٌ قد حرف کی تحقیق دیکھو بحث حروف

## قدر

١-١ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ — اس پر رزق تنگ کرتا ہے ٨٩-١٦

(ضیق)

١-١ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ (عظمۃ) — اور نہیں پہچانا انہوں نے اللہ کو ٦-٩١

١-١ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ — پھر ہم اس کو پورا کر سکے ہم کیا خوب سکت والے ہیں ٧٧-٢٣

١-٣ كَيْفَ قَدَّرَ — کیسا ٹھیرایا ٧٤-١٩

١-٣ قَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا — اور ٹھہرائیں اس میں خوراکیں ٤١-١٠

١-٣ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ — اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں ١٠-٥

١-٣ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا — ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ٧٦-١٦

١-٣ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ — بانٹ دی ہیں منزلیں ٣٦-٣٩

١-٣ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ — مقرر کیا ہم نے اس کو رہ جانیوالوں میں ٢٧-٥٧

١-٣ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ — مقرر کر دی ہم نے انہیں آنے جانے کی ٣٤-١٨

١-٣ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ — ہم ٹھہرا چکے تم میں مرنا ٥٦-٦٠

١-٢ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ — ایک کام پر جو ٹھہر چکا تھا ٥٤-١٢

١-٢ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ — اور جس کو بہی تلی ملتی ہے ٨٩-١٦

١-٣ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ — نہیں قدرت رکھتا کسی چیز پر ١٦-٧٥

١-٣ يَبْسُطُ ... يَقْدِرُ — کشادہ کرتا ہے تنگ کرتا ہے ١٣-٢٨

١-٧ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ — کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا ٩٠-٥

١-٣ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ — کچھ ہاتھ نہیں لگتا ایسے لوگوں کے ٢-٢٦٤

١-٣ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ — تمہارے قابو پانے سے پہلے ٥-٣٤

١-٥ لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا — جو تمہارے بس میں نہ آئی ٤٨-٢١

١-٧ لَنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ — ہم پکڑ نہ سکیں گے اس کو ٢١-٨٧

٣-٣ يُقَدِّرُ الَّيْلَ (يحصى) — ناپتا ہے رات اور دن کو ٧٣-٢٠

٣-١١ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ — اور اندازے سے جوڑ ٣٤-١١

١-١٥ هُوَ الْقَادِرُ — وہی غالب ہے ٦-٦٥

١-١٥ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ — اللہ کو قدرت ہے ٦-٣٧

١-١٥ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَا — یہ ہاتھ لگے گی ١٠-٢٤

متمکنون من تحصیل ثمرھا)

١-١٥ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ — ہم کیا خوب سکت والے ہیں ٧٧-٢٣

١-١٥ بَلٰى قٰدِرِيْنَ — کیوں نہیں ہم ٹھیک کر سکتے ہیں ٧٥-٤

١-١٥ عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ — لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ٦٨-٢٥

٧-١٥ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ — زبردست کا قابو میں لے کر ٥٤-٤٢

٧-١٥ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ (رقادر) — بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے ٥٤-٥٥

٧-١٥ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ — یہ کہ ہمارے بس میں ہیں ٤٣-٤٢

١-١٦ مَقْدُوْرًا — ٹھہر چکا ٣٣-٣٨

١-٢٢ كَانَ مِقْدَارُهٗ — ہے پیمانہ اس کا ٣٢-٥

١-٢٢ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ — اس کے یہاں اندازہ ہے ١٣-٨

١-٢٢ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ — یہ اندازہ رکھا ہوا ہے زبردست ٦-٩٦

١-٢٢ (قدروها) تَقْدِيْرًا — ماپ رکھا ہے ان کا ماپ ٧٦-١٦

١-٢٢ حَقَّ قَدْرِهٖ (عظمتہ) — پورا پہچانا اس کا ٦-٩١

١-٢٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ — شب قدر میں ٩٧-١

١-٢٢ قَدْ ... جَعَلَ قَدْرًا — ٦٥-٣

(میقاتا)

سفر سے واپس آگیا۔ قَدِمَ اِلَی الْاَمْرِ قصد کیا۔ قَدَمَ (یَقْدُمُ وقِدَمٌ یَقْدُمُ قَدْ مًا وقُدُوْمًا واَقْدَمَ) عَلٰی قِرْنِہٖ۔ جرأت کی، بہادری کی اَقْدَمَ یَمِیْنًا قسم اٹھائی قَدُمَ (یَقْدُمُ قِدَمًا وقَدَامَۃً) اس کے وجود کو گزرے مدت ہوگئی۔ فا۔ قَدِیْم ضد حدیث۔ قَدَّمَ الْقَوْمَ قوم سے آگے بڑھا۔ قَدَّمَ ضد اَخَّرَہٗ۔ تَقَدَّمَ ضد تَاَخَّرَ۔ قِدَمٌ زمانہ قدیم۔ قَدَمٌ ج اَقْدَامٌ۔ قَدَمٌ پاؤں یا پاؤں کا تلا۔ بہادر آدمی، قَادِمٌ ج قُدُوْمٌ۔ قُدَّامٌ۔ قَادِمُوْنَ۔ قَدِیْمٌ ج قُدَمَاءُ۔ قُدَّامِیْ قَدَّامُ اَیْدِیْ مُقَدَّمٌ آگے بڑھایا ہوا۔ اَقْدَمُ ج اَقْدَمُوْنَ۔ مُقَدَّمَۃٌ لشکر کا اگلا حصہ۔ مُقَدَّمَۃُ الْکِتٰبِ۔ دیباچہ

## قدو

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱-۷ | فَبِھُدٰھُمُ اقْتَدِہْ | سو تو چل انکے طریقہ پر | ۶-۹۰ |
| ۱۵-۷ | عَلٰٓی اٰثٰرِھِمْ مُّقْتَدُوْنَ | انہی کے قدموں پر چلتے ہیں | ۴۳-۲۳ |

اِقْتَدٰی (اِقْتِدَاءً) بِفُلَانٍ فِیْ کَذَا۔ تَسَنَّنَ بِہٖ وفَعَلَ فِعْلَہٗ پیروی کی۔ قِدْوَۃٌ قُدْوَۃٌ۔ قِدْیَۃٌ۔ مرشد،

## قذف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ | اور ڈالدی انکے دلوں میں دھاک | ۳۳-۲۶ / ۵۹-۲ |
| ۱-۱ | فَقَذَفْنٰھَا (طَرَحْنٰھَا فِی النَّارِ) | سو ہم نے اس کو پھینک دیا | ۲۰-۸۷ |
| ۱-۳ | یَقْذِفُ بِالْحَقِّ | حق کو برسا رہا ہے | ۳۴-۴۸ |

(بِلِقَاءِ الْاَنْبِیَاءِ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | یَقْذِفُوْنَ بِالْغَیْبِ (یَرْمُوْنَ) | اور پھینکتے ہیں بن دیکھے | ۳۴-۵۳ |
| ۱-۳ | بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ | ہم پھینک مارتے ہیں حق کو | ۲۱-۱۸ |
| ۱-۴ | وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ (یُرْمَوْنَ) | اور پھینکے جاتے ہیں | ۳۷-۸ |
| ۱-۱۱ | اَنِ اقْذِفِیْہِ فِی التَّابُوْتِ | کہ ڈال اس کو صندوق میں | ۲۰-۳۹ |

(القیہ)

قَذَفَ (یَقْذِفُ قَذْفًا) بِقَوْلِہٖ۔ بغیر سوچے سمجھے کلام کی۔ قَذَفَ الْحَجَرَ پتھر پھینکا قَذَفَ الْمُحْصَنَۃَ۔ آزاد عورت کو تہمت لگائی۔ مُقَذَّفٌ۔ زانیہ۔ ہوا۔ قَذَفَ۔ قے کرنا۔ گالی دینا۔ قَذَّافٌ منجنیق

## قرء

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَقَرَاَہٗ عَلَیْھِمْ | پھر وہ اس پر پڑھ کر سناتا | ۲۶-۱۹۹ |
| ۱-۱ | قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ | تو پڑھنے لگے قرآن | ۱۶-۹۸ |

(فَاِذَا اَرَدْتَ قِرَاءَتَہٗ)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَاِذَا قَرَاْنٰہُ | پھر جب ہم پڑھنے لگیں اسکو فرشتہ کی زبانی | ۷۵-۱۸ |
| ۱-۲ | قُرِئَ الْقُرْاٰنُ | پڑھا جائے قرآن | ۷-۲۰۴ |
| ۱-۳ | یَقْرَءُوْنَ الْکِتٰبَ | پڑھتے ہیں کتاب | ۱۰-۹۴ |
| ۱-۳ | لِتَقْرَاَہٗ عَلَی النَّاسِ | پڑھے تو اس کو لوگوں پر | ۱۷-۱۰۶ |
| ۱-۳ | کِتٰبًا نَّقْرَؤُہٗ | کوئی کتاب کہ ہم پڑھ لیں | ۱۷-۹۳ |
| ۲-۳ | سَنُقْرِئُکَ | البتہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو | ۸۷-۶ |
| ۱-۱۱ | اِقْرَاْ کِتٰبَکَ | پڑھ لے لکھا اپنا | ۱۷-۱۴ |
| ۱-۱۱ | اقْرَءُوْا کِتٰبِیَہْ | پڑھیو میرا لکھا | ۶۹-۱۹ |
| ۱-۱۱ | فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ | پڑھ لیا کرو جو کہ آسان ہو | ۷۳-۲۰ |
| ۱-۲۲ | قُرْاٰنَ الْفَجْرِ | قرآن پڑھنا فجر کا | ۱۷-۷۸ |
| ۱-۲۲ | فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ | ساتھ رہے انکے پڑھنے کے | ۷۵-۱۸ |

(قرء تلاوت)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۲ | قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا | قرآن عربی زبان کا | ۴۱-۳ |
| | ثَلٰثَۃَ قُرُوْٓءٍ | تین حیض تک | ۲-۲۲۸ |

قَرَاَ (یَقْرَءُ قَرْءًا وقِرَاءَۃً وقُرْاٰنًا واقْتَرَءَ) پڑھا۔ قَرَاَ (یَقْرَءُ قِرَاءَۃً) علیہ السلام۔ اس کو السلام علیکم پہنچایا۔ قَرَأَتِ النَّاقَۃُ اونٹنی حاملہ ہوئی۔ قَرَأَتِ الْحَامِلُ۔ وَلَدَتْ۔ اَقْرَءَ پڑھایا۔ پڑھوایا۔ قِرَاءَۃٌ پڑھائی۔ قُرْاٰنٌ۔ کتاب الٰہی جو کہ محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم پر اترا۔ قرآن خود قرآن کا نام ۶۸ دفعہ آیا ہے، کسی الہامی کتاب نے اپنا نام اس کثرت سے نہیں گنایا۔ قَارِی۔ قِرَاءَۃٌ ج قُرَّاءٌ۔ قَارِءُوْنَ۔ مَقْرَءٌ۔ جس پر قرآن مجید کھا جاتا ہے۔ قَرْءٌ ج اَقْرَاءٌ۔ قُرُوْءٌ۔ اَقْرُؤٌ من الاضداد حیض اور پاکی دونوں پر یہ لفظ صادق آتا ہے۔ رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دَعِی الصَّلٰوۃَ اَیَّامَ اَقْرَائِکِ

## قرب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | فَقَرَّبَہٗٓ اِلَیْھِمْ | پھر انکے سامنے رکھا | ۵۱-۲۷ |
| ۱-۳ | اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا | جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز | ۵-۲۷ |
| ۱-۳ | وَقَرَّبْنٰہُ نَجِیًّا | اور نزدیک بلایا اس کو بھید کہنے کو | ۱۹-۵۲ |
| ۱-۷ | اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُھُمْ | نزدیک آگیا لوگوں کے | ۲۱-۱ |
| ۱-۷ | قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُھُمْ | قریب آگیا ہو ان کا وعدہ | ۷-۱۸۵ |

(قرب)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۷ | اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ | پاس آگئی قیامت | ۵۴-۱ |

١١-٧ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ — سجدہ کر اور نزدیک ہو — ١٩-٩٦

٣-٣ تُقَرِّبُكُمْ — نزدیک کریں تم کو — ٣٧-٣٤

٣-٣ لِيُقَرِّبُوْنَا — ہم کو پہنچا دیں اللہ کی طرف — ٣-٣٩

١-١٣ لَا تَقْرَبَا — اور پاس مت جانا — ٣٥-٢

١-١٣ لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ (لَا تُصَلُّوا) — نزدیک نہ جاؤ نماز کے — ٤٣-٤

١-١٣ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ (ىں خلوا) — نہ نزدیک آنے پائیں — ٢٨-٩

١-١٣ فَلَا تَقْرَبُوْهَا — سو انکے نزدیک نہ جاؤ — ١٨٧-٢

١-١٣ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ (بالجماع) — اور ان کے نزدیک نہ ہو — ٢٢٢-٢

١-١٣ وَلَا تَقْرَبُوْنِ — ٦٠-١٢

٣-١٤ الْمُقَرَّبُوْنَ — جو مقرب ہیں — ٢١-٨٣

٣-١٤ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ — اور اللہ کے مقربوں میں — ٤٥-٣

٣-١٤ اُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ — یہ لوگ ہیں مقرب — ١١-٥٦

١-١٧ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ — سو میں قریب ہوں — ١٨٦-٢

١-١٧ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ — انکے گھر کے نزدیک — ٣١-١٣

١-٢١ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا — اس سے زیادہ نزدیک — ٢٤-١٨

١-٢١ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — تو قریب ہے پرہیزگاری سے — ٢٣٧-٢

١-٢١ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ — کونسا بہت قریب ہے — ٥٧-١٧

١-٢١ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ — یا اس سے بھی قریب — ٧٧-١٦

١-٢١ وَالْاَقْرَبُوْنَ (متوفون) — اور قرابت والے — ٧-٤

١-٢١ وَالْاَقْرَبِيْنَ — اور رشتہ داروں کے لیے — ١٨٠-٢

١-٢١ ذَا قُرْبٰى — قرابت والے — ١٠٦-٥

١-٢١ ذَوِي الْقُرْبٰى — رشتہ داروں کو — ١٧٧-٢

١-٢١ اُولِيْ قُرْبٰى — قرابت والے — ١١٣-٩

١-٢٢ بِقُرْبَانٍ — قربانی — ١٨٣-٣

١-٢٢ قُرْبَانًا — کچھ نیاز — ٢٧-٥

١-٢٢ قُرْبَانًا اٰلِهَةً — معبود بنے در جسپانے کو — ٢٨-٤٦

١-٢٢ قُرْبَةٌ لَّهُمْ — نزدیکی ہے انکے لئے — ٩٩-٩

١-٢٢ قُرُبٰتٍ — نزدیک ہونا — ٩٩-٩

ذَا مَقْرَبَةٍ — جو قرابت والا ہے — ١٥-٩٠

قَرُبَ (يَقْرُبُ) وَقَرِبَ يَقْرَبُ قُرْبًا وَقُرْبَانًا) نزدیک ہوا۔ اَقْرَبَ۔ تَقَرَّبَ۔ نزدیک کیا یا پاس رکھا۔ اِقْتَرَبَ الْوَعْدُ۔ وعدہ نزدیک آیا۔ قُرْبٌ ضد بُعْدٌ۔ قُرْبَۃٌ۔ وہ نیک اعمال جو کہ خدا کے نزدیک کریں ج قُرَبٌ قُرُبَاتٌ۔ قِرْبَۃٌ۔ مشک جس میں پانی یا دودھ رکھا جائے۔ قُرْبٰى۔ قَرَابَۃٌ۔ رحم کی طرف سے نزدیک۔ قَرِيْبٌ۔ نزدیک۔ تَقْرِيْبٌ۔ شادی خوشی اٹھ۔ تَقْرِيْبًا نَجِيًّا۔ مَقْرُبَۃٌ۔ قَرَابَتٌ۔ والد کی طرف سے رشتہ دار

## قرح

١-٢٢ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ — اگر تمہیں زخم پہنچا ہے — ١٤٠-٣

(جراحت)

١-٢٢ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ — زخم اس کے مانند — ١٤٠-٣

١-٢٢ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ — پہنچا انکو زخم — ١٧٢-٣

قَرَحَ (يَقْرَحُ قَرْحًا وَقَرَحَ) زخم دیا۔ قَرَحَ الْبِئْرَ۔ کنواں کھودا۔ قَرَحَ الْاَرْضَ۔ زمین سے انگوری باہر نکالی۔ قَرِحَ (يَقْرَحُ قَرَحًا) خارش نکلی۔ قَرِحَ قَلْبُهٗ مِنَ الْحُزْنِ۔ غم سے اس کا دل زخمی ہوگیا۔ اَقْرَحَہُ اللّٰہُ۔ اللہ نے اس کے جسم میں قروح نکالے۔ قَرْحٌ۔ زخم۔ خارش۔ قُرْحٌ۔ کنوؤں کھودنے میں جو پانی پہلے آتا ہے۔ قَرِيْحٌ۔ جَرِيْحٌ۔ زخم دینے والا۔ قُرْحَۃٌ۔ جسم کے اندر زخم

## قرد

كُوْنُوْا قِرَدَۃً — ہو جاؤ بندر — ٦٥-٢

جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَۃَ — بعض کو بندر کر دیا — ٦٠-٥

قِرْدٌ ج اَقْرَادٌ۔ اَقْرُدٌ۔ قُرُوْدٌ۔ قِرَدٌ۔ قِرَدَۃٌ۔ قِرْدَۃٌ۔ مؤنث قِرْدَۃٌ ج قِرَدٌ

## قر

١-٢ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ (قبلتم) — پھر تم نے قبول کیا — ٨٤-٢

١-٢ قَالُوْا اَقْرَرْنَا — بولے ہم نے اقرار کیا — ٨١-٣

١-١١ اِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ — اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا — ١٤٣-٧

(ثبت)

١-٣ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا — تاکہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ — ٤٠-٢٠

١-٣ اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ — کہ ٹھنڈی رہیں انکی آنکھیں — ٥١-٣٣

٣-٢ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ — اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم — ٥-٢٢

١-١١ قَرِّيْ عَيْنًا — اور آنکھ ٹھنڈی رکھ — ٢٦-١٩

١-١١ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ — اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں ۳۳-۳۳

١٥-١١ رَآهُ مُسْتَقِرًّا (سلیمان) — دیکھا اسکو دھرا ہوا ۲۷-۴۰

١٥-١١ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ — اور ہر کام ٹھہرا رکھا ہے وقت پر ۵۴-۳

١٥-١١ عَذَابٌ مُسْتَقِرٌّ — عذاب جو ٹھہر چکا ہے ۵۴-۳۸

١٨-١١ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ — زمین میں ٹھکانہ ہے ۲-۳۶

(موضع قرار)

١٨-١١ يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا — جانتا ہے جہاں وہ ٹھہرتا ہے ۱۱-۶

(مسکنها فی الدنیا)

١٨-١١ فَمُسْتَقَرٌّ — پھر ایک تو تمہارا ٹھکانا ہے ۶-۹۸

١٨-١١ وَالشَّمْسُ تَجْرِي — اور سورج چلا آتا ہے اپنے ۳۶-۳۸

لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا — ٹھہرے ہوئے راستہ پر ۳۶-۳۸

١-٢٢ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ (نعیم جنت) — آنکھوں کی ٹھنڈک ۳۲-۱۷

١-٢٢ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي — یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے لئے ۲۸-۹

١-٢٢ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ — کچھ نہیں اسکو ٹھہراؤ ۱۴-۲۶

(شجرة خبیثة)

١-٢٢ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا — بنایا تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ ۴۰-۶۴

١-٢٢ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ — ٹھہرنے کا موقعہ تھا اور پانی نتھرا ۲۳-۵۰

١-٢٢ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ (رحم) — ایک جمے ہوئے ٹھکانہ میں ۲۳-۱۳

١-٢٢ وَبِئْسَ الْقَرَارُ (جہنم) — اور وہ برا ٹھکانا ہے ۱۴-۲۹

١-٢٢ دَارُ الْقَرَارِ (جنت) — جم کر رہنے کا گھر ۴۰-۳۹

مِنْ قَوَارِيرَ (زجاج) — شیشے سے ۲۷-۴۴

كَانَتْ قَوَارِيرَ — جو ہو رہے ہیں شیشے کے ۷۶-۱۵

قَوَارِيرَ مِنْ فِضَّةٍ — شیشے ہیں چاندی کے ۷۶-۱۶

[۱] جلالین میں ہے، کہ اصل میں اِقْرِرْنَ ہے۔ ایک رَاء حذف ہے، اگر دوسرے سے وَقَرْنَ میں لاتے ہیں۔ قَرَّ (یَقِرُّ) قَرَارًا وقُرُورًا وقَرًّا وتَقْرَارًا وتَقِرَّةً) ٹھہرا۔ قَرَّ (یَقَرُّ قَرًّا) الیوم۔ آج کا دن ٹھنڈا رہا۔ قَرَّ (یَقُرُّ قَرًّا) القدر۔ ہنڈیا میں ٹھنڈا پانی ڈال دیا۔ قَرَّتْ (تَقَرُّ قُرَّةً وقَرَّةً وقُرُورًا) عینہ۔ اس کی آنکھیں خوشی سے ٹھنڈی ہوئیں۔ اَقَرَّ (اِقْرَارًا) ٹھہرا، رکھا، مقرر کیا۔ تَقَرَّرَ ثابت رہا۔ قَرَّتَانِ صبح وشام۔ یَوْمُ الْقَرِّ۔ عرفہ کا دن جب کہ حاجی منی میں قرار پکڑتے ہیں۔ قَرَار، مُسْتَقَرّ، ثابت مطمئن۔ اَهْلُ الْقَرَار جو کہ خانہ بدوش نہ ہوں، قَرَارَة قُرَارَة پکی ہنڈیا میں سرد پانی ڈالنا

کہ سالن جل نہ جائے۔ قَارُورَة شراب کا برتن۔ یا مطلق شیشہ ج قَوَارِیر حکیموں کی اصطلاح میں وہ بوتل ہے، کہ جس میں مرض کی تشخیص کے لئے مریض کا پیشاب ڈال کر طبیب کے پاس لاتے ہیں،

## قریش

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ — اس لئے کہ مانوس رکھا قریش کو ۱۰۶-۱

قَرَشَ (یَقْرُشُ، قَرْشًا) الشیئ۔ یہاں اور وہاں سے لے کر اکٹھا کیا اور ایک دوسرے پر رکھا۔ قریش کا لقب قصی پر صادق آتا ہے، کہ جس نے قوم کو اکٹھا کیا، اور شیرازہ بندھا، نیز بیرونی ممالک سے قوم کے لئے سہولت بہم پہنچائیں۔ اِقْتَرَشَ۔ تَقَرَّشَ لِعِیَالِہٖ اپنے عیال کے لئے کمایا۔ قَرَشَ الْمَاءَ۔ پانی جمع کیا۔ قَرِش ج قُرُوش۔ جو آدمی ادھر ادھر سے چیز جمع کرے۔ قِرْش۔ قُرَیْش۔ ایک سمندری مچھلی ہے۔ جسے بحری کتا کہا جاتا ہے۔ دیگر جانوروں کو تلوار کی طرح کاٹ دیتی ہے۔ ابتداء میں یہ لفظ دشمنوں نے استعمال کیا، کہ قریش کی عزت میں فرق آئے،

## قرض

١-٢ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ — قرض دیا انہوں نے اللہ کو ۵۷-..

١-٢ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ — اور قرض دو گے اللہ کو

١-٣ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ — کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو ۱۸-..

٢-٣ يُقْرِضُ اللَّهَ — قرض دے اللہ کو

(بانفاق مالہ فی سبیل اللہ)

٢-٣ إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ — اگر تم قرض دو اللہ کو

٢-١١ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ — اور قرض دو اللہ کو

١-٢٢ قَرْضًا حَسَنًا — اچھا قرض

قَرَضَ (یَقْرِضُ قَرْضًا) فی سیرہ۔ دائیں بائیں ہوا۔ قَرَضَ جگہ چھوڑ گیا۔ قَرَضَ۔ تَقَرَّضَ۔ کاٹا۔ قَرِضَ (یَقْرَضُ قَرَضًا) مرگیا۔ قَرَضَ رِبَاطَہ۔ رسی توڑ گیا۔ مرگیا۔ اَقْرَضَہ اسے قرض دیا۔ اِقْتَرَضَ اس سے قرض لیا۔ تَقَرَّضَ۔ قَرُوض معینہ وقت تک ادھار دینا ردی مال۔ تَقَارُض تنقید۔ مِقْرَاض ج مَقَارِیض قینچی، مِقْرَاضُ المحبۃ۔ قرض محبت کی قینچی ہے۔ مِقْرَضَیْنِ قینچی زیادہ فصیح ہے،

## قرطس

فِي قِرْطَاسٍ — کاغذ میں

تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ  جسے تم ورق ورق کرکے لوگوں کو دکھلاتے ہو  ۶-۹۱

قِرْطَسُ۔ قِرْطَاس۔ کاغذ یا چھوٹا صحیفہ لکھا ہوا یا جس میں لکھا جائے۔

## قرع

۱۵-۱ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ  ان کی کرتوت پر صدمہ  ۱۳-۳۱

(داھیۃ)

۱۵-۱ عَادٌ بِالْقَارِعَةِ  عاد نے کوٹ ڈالنے والی کو  ۶۹-۴

(لانھا تقرع القلوب باھوالھا)

۱۵-۱ اَلْقَارِعَةُ  وہ کھڑ کھڑ ڈالنے والی  ۱۰۱-۱

۱۵-۱ مَا الْقَارِعَةُ  کیا ہے وہ کھڑ کھڑ ڈالنے والی  ۱۰۱-۲، ۱۰۱-۳

قَرَعَ (یَقْرَعُ قَرْعًا) الباب۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ اَقْرَعَ الرجلُ۔ آدمی کو ڈنڈا سے پیٹا۔ اَقْرَعُ گنجا۔ قَرَعَ رَأْسَہٗ بِالْعَصَا۔ اس کے سر پر ڈنڈا رسید کیا۔ قَرَعَ (یَقْرَعُ قَرْعًا) آدمی نے قرعہ ڈالا، اور غالب آگیا۔ قَرَع ج قُرْعٌ ○ اس شکل کا کدو۔ قَارِعَةُ الطَّرِیْقِ بڑا راستہ۔ مِقْرَعٌ ج مَقَارِع۔ مارنے کا ڈنڈا۔

## قرف

۷-۱ اَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا  اور مال جو تم نے کمائے ہیں  ۹-۲۴

(اکتسبتموھا)

۷-۳ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً  جو کمائی کریگا نیکی کی  ۴۲-۲۳

(یکتسب)

۷-۳ بِمَا كَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ  جو کمائی کرتے تھے  ۶-۱۲۰

۷-۳ وَلِیَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ  اور کئے جاویں جو کہ وہ برے کام  ۶-۱۱۳

(یکتسبوا)

۷-۱۵ مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ  کرنیوالے ہیں  ۶-۱۱۳

قَرَفَ (یَقْرِفُ قَرْفًا) لِعِیَالِہٖ اپنے عیال کے لئے کمایا۔ قَرَفَ الرجلُ کَذَبَ وخَلَطَ۔ اِقْتِرَاف۔ اِکْتِسَاب

## قرن

۲-۱۵ وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ  ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانیوالے  ۴۳-۱۳

(مطیقین)

۷-۱۵ جَآءَ مَعَهُ ... مُقْتَرِنِیْنَ  آئیں اسکے ساتھ فرشتے پرا باندھ کر  ۴۳-۵۳

(متتابعین)

۱-۱۶ مُقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ  باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں  ۱۴-۴۹، ۳۸-۳۸

(مشدودین) (مصفدین)

۱-۱۷ كَانَ لِیْ قَرِیْنٌ  میرا تھا ایک ساتھی  ۳۷-۵۱

۱-۱۷ فَبِئْسَ الْقَرِیْنُ  پھر کیا برا ساتھی ہے  ۴۳-۳۸

۱-۱۷ قَالَ قَرِیْنُهٗ (ملک)  بولا فرشتہ ساتھ والا اس کا  ۵۰-۲۶

۱-۱۷ فَسَآءَ قَرِیْنًا  بہت برا ساتھی ہے  ۴-۳۸

۱-۱۷ وَقَیَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ  اور پیچھے لگادیے ہم نے انکے ساتھ والے  ۴۱-۲۵

مِنْ قَرْنٍ  کتنی امتیں  ۶-۶

قَرْنًا اٰخَرِیْنَ  کتنی امتوں کو  ۶-۶

اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ  ہلاک کر چکے ہم جماعتوں کو  ۱۰-۱۳

قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ  کتنی جماعتیں اور  ۲۳-۴۳

عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ[1]  ذوالقرنین سے  ۱۸-۸۳

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ[2]  بلاشبہ قارون موسیٰ کی قوم سے تھا  ۲۸-۷۶

قَرَنَ (یَقْرِنُ قَرْنًا) الشَّیْءَ۔ ایک چیز کو دوسری کے پاس رکھا۔ قَرَنَ الثَّوْرَیْنِ۔ ایک نیر (پنجابی میں دو بیل جوتنے) قَرَنَ (یَقْرُنُ قِرَانًا) الفرسُ گھوڑے نے پچھلے کھر اگلوں کے ساتھ کر دیئے۔ قَرِنَ (یَقْرَنُ قَرَنًا) ذُو قَرْنٍ۔ دو سینگوں والا ہوا۔ تَقَارَنَ۔ دو آدمی ساتھی ہوئے۔ اِقْتَرَنَ۔ بالکل قریب کیا۔ قَرْن سینگ۔ قَرْنُ الشَّمْسِ۔ سورج کا پہلا کنارہ ظاہر ہونا۔ قَرْنُ الشَّیْطَانِ شیطان کا تابعدار۔ قَرْنُ الْقَوْمِ۔ قوم کا سردار۔ وَحِیْدُ الْقَرْنِ۔ گینڈا۔ قَرْن۔ ۱۰۰ یا ۸۰ سال کا زمانہ۔ یا ایک زمانہ کے لوگ۔ ج قُرُوْن۔ قِرَان۔ وہ رسی جس سے قیدی باندھے جاتے ہیں [1] ذوالقرنین اکثر مفسرین سکندر رومی بیان کرتے ہیں۔ مگر وہ تو بت پرست تھا۔ پنجاب کی مہم کے بعد بابل پہنچا، دارا کی لڑکی سے شادی کی، شراب کے خمار میں مرا، نہایت سفاک تھا، راجہ پورس پر فتح پائی۔ مولانا ابوالکلام نے اپنی تفسیر میں اس کا نہایت شدت سے انکار کیا ہے، اور کہا ہے کہ امام فخرالدین رازی اس [illegible] کے پہلے بانی ہیں۔ اصل میں فارس کا بادشاہ سائرس [illegible] پر ذوالقرنین کا لقب صادق آتا ہے [2] قارون۔ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کے بعد تورات کا سب سے بڑا عالم تھا جیسا کہ قرآن مجید نے ظاہر کیا ہے، قوم کو چھوڑ کر فرعون کے دھڑا میں ہوکر قوم کا غدار بنا، اور بے شمار مال و دولت اکٹھی کی نہایت عبرت کی موت سے مرا۔ کہتے ہیں، کہ موسیٰ علیہ السلام کا چچیرا اور رضاعی بھائی تھا۔ قَرِیْنَةٌ مِنْ كَلَامٍ ج قَرَائِن

## قری

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْیَةٌ  سو کیوں نہ ہوئی کوئی بستی  ۱۰-۹۸

مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ (بیت المقدس) گذرا ایک شہر پر ۲۵۹-۲

مِنْ ھٰذِہِ الْقَرْیَۃِ (مکہ) اسی بستی سے ۷۴-۴

اَھْلَ قَرْیَۃِ ۣاسْتَطْعَمَا ایک گاؤں کے لوگوں تک ۷۷-۱۸

ھٰذِہِ الْقَرْیَۃَ (اریحا) اس شہر میں ۵۸-۲

اَصْحٰبَ الْقَرْیَۃِ اس گاؤں کے لوگوں کی ۱۳-۳۶

مِنْ قَرْیَتِكَ الَّتِیْٓ (مکہ) اس تیری بستی سے ۱۳-۴۷

مِنْ قَرْیَتِكُمْ (بستی لوطؑ) اپنے اس شہر سے ۸۱-۷

مِنْ قَرْیَتِنَآ (بتیان شعیب) اپنے اس شہر ۸۷-۷

مِنَ الْقَرْیَتَیْنِ عَظِیْمٍ سلہ ان دو بستیوں کے کسی بڑے پر ۳۱-۴۳

مُھْلِكَ الْقُرٰی ہلاک کرنیوالا بستیوں کو ۱۳۱-۶

فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَۃٍ سکہ بستیوں کے کوٹ میں ۱۴-۵۹

سلہ اسی بستی کو مدینہ بھی کہا گیا ہے سلہ اسی قریہ کو مدینہ کہا گیا سلہ مکہ اور طائف سکہ مدینۃ النبیؐ میں یہود کی بستیاں مراد ہیں۔ معلوم ہوا کہ شہر کو بھی قریہ کہہ دیتے ہیں، چونکہ گاؤں، شہر اور بستی میں خلقت اکٹھی ہوتی ہے۔ اس لئے ماضی، مضارع اور مصدر میں اکٹھا کرنے کے معنی آتے ہیں۔ قریۃ الانصار۔ مدینہ شریف قَرَی (یَقْرِی قِرًی قَرَاءً) الضیف۔ مہمان کی میزبانی کی۔ قَرَی (یَقْرِی قَرْیًا) الماءَ فی الحَوْضِ۔ پانی حوض میں جمع کیا۔ قَرْیَۃٌ۔ شہر، گاؤں، بستی جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں قَارِیٌّ گاؤں میں رہنے والا،

## قسر یا قسور

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَۃٍ بھاگے ببر شیر سے ۵۱-۷۴

قَسْوَرٌ، قَسْوَرَۃٌ ج قَسَاوِرُ، قَسَاوِرَۃٌ۔ غالب، شیر، بہادر لڑکا، بہادر نوجوان۔ بعض نے قسور کے معنی شور و غل کے کئے ہیں، کہ آپ کی تعلیم سے اس طرح بھاگتے ہیں جس طرح جنگلی جانور شور و غل یا شیر سے بھاگتے، اور بدکتے ہیں

## قس

۱-۱۹ قِسِّیْسِیْنَ وَرُھْبَانًا عالم اور درویش ۸۵-۵

(علماء و عبادًا)

قَسّ کا درجہ اسقف اور شماس کے درمیان ہوتا ہے ج قِسِّیْسُوْنَ قُسُوْس۔ کاہن۔ قَسَّ (قُسُوْسَۃً وَقِسِّیْسَۃً) صار قِسِّیْسًا عالم بنا قُسّ۔ عُقَلاء

## قسط

۲-۳ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَیْھِمْ انصاف کا سلوک ۸-۶۰

(تقضوا الیہم بالعدل)

۲-۳ اَلَّا تُقْسِطُوْا (تعدلوا) انصاف نہ کرسکوگے ۳-۴

۲-۱۱ وَاَقْسِطُوْا اور انصاف کرو ۹-۴۹

۱-۱۵ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ کچھ ہم میں بے انصاف ہیں ۱۴-۷۲

(جائرون)

۱-۱۵ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ اور جو بے انصاف ہیں ۱۵-۷۲

(جائرون)

۲-۱۵ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ دوست رکھتا ہے انصاف والوں کو ۹-۴۹

(عادلین)

۱-۲۱ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰہِ اس میں تمہارے لئے پورا انصاف ہے ۲۸۲-۲

۱-۲۲ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ وہی حاکم انصاف کا ہے ۱۸-۳

قَسَطَ (یَقْسِطُ قَسْطًا وَقُسُوْطًا) ظلم کیا، اور حق سے برطرف ہوا۔ قَاسِطٌ ج قَاسِطُوْنَ۔ قُسَّاط۔ قَسَطَ (یَقْسُطُ قِسْطًا وَاَقْسَطَ) انصاف کیا قِسْط۔ انصاف، عدل، مقدار، ماپ، حصہ، نصیب۔ قُسْط ایک بُو ہے جو کہ بطور دوائی مستعمل ہے۔ اَقْسَطُ ج قُسْط۔ مُقْسِطٌ۔ عادل من اسماء الحسنٰی

## قسطس

بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ سیدھی ترازو سے ۳۵-۱۷ ۱۸۲-۲۶

قِسْطَاس۔ میزان

## قسم

۱-۱ قَسَمْنَا بَیْنَھُمْ مَّعِیْشَتَھُمْ ہم نے بانٹ دی ہے انہیں روزی ۳۲-۴۳

۱-۲ اَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی ۵-

۱-۲ اَقْسَمْتُمْ (حلفتم) تم قسمیں کھایا کرتے تھے ۷-

۴-۱ وَقَاسَمَھُمَآ اور ان دونوں کے سامنے قسم کھائی ۷-

(اقسم لہما باللہ)

۶-۱ تَقَاسَمُوْا بِاللّٰہِ (احلفوا) بولے آپس میں قسمیں کھاؤ اللہ کی ۲۷-

۱-۳ اَھُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو ۴۳-

۲-۳ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ قسم کھائیں گے گنہگار ۳۰-

(یحلف)

۳-۲ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ (مجلهٰ) پھر قسم کھائیں اللہ کی ۵-۹-۱۰۶

۱۳-۲ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا تو کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ ۲۴-۵۳

۳-۲ فَلَآ اُقْسِمُ سو میں قسم اٹھاتا ہوں ۵۶-۷۵

۱۱-۳ اَنْ تَسْتَقْسِمُوْا یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے ۵-۳

(تطلبوا القسم والحکم)

۱۵-۳ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا پھر بانٹنے والیاں حکم سے ۵۱-۴

۱۵-۷ عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ بانٹنے والوں پر ۱۵-۹۰

۱۶-۱ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ایک فرقہ ہے بانٹا ہوا ۱۵-۴۴

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تم ۵۶-۷۶

هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ ہے ان چیزوں کی قسم پوری ۸۹-۵

۲۲-۱ اِنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ بانٹنا ہے۔ ان کے درمیان ۵۴-۲۸

(مقسوم)

۲۲-۱ قِسْمَةٌ ضِيْزٰى یہ بانٹنا بہت بھونڈا ۵۳-۲۲

۲۲-۱ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت ۴-۸

قَسَمَ يَقْسِمُ قَسْمًا تقسیم کیا۔ قَسَمَ الدَّهْرُ الْقَوْمَ۔ قوم متفرق ہو گئی۔ تَقَاسَمُوْا۔ حَالَفُوْا۔ اِسْتَقْسَمَ طلب تقسیم کی۔ قِسْم عطا، رائے، شک، خلق، عادت۔ قَاسِم تقسیم کرنے والا۔ قَسَم یمین۔ قِسْم ج اَقْسَام ج اَقَاسِیْم مختلف۔ قِسْمَة نصیب۔ قَسَّام ازل۔ اللہ تعالیٰ۔ ابو القاسم کنیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

## قسو

۱-۱ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ پھر تمہارے دل سخت ہو گئے ۲-۷۴

(صلابت)

۱-۱ وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ لیکن سخت ہو گئے ان کے دل ۶-۴۳

۱۵-۱ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ان کے دلوں کو سخت ۵-۱۴

۱۵-۱ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ اور جن کے دل سخت ہیں ۲۲-۵۳

۱۵-۱ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ سو خرابی ہے ان کو جن کے دل سخت ہیں ۳۹-۲۲

۲۲-۱ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً یا ان سے بھی زیادہ سخت ۲-۷۴

قَسَا يَقْسُوْ قَسْوًا وَقُسُوَّةً وَقَسَاوَةً وَقَسَاءَةً) صلب وغلظ فا۔ قاس ج قُسَاة۔ اَرْضٌ قَاسِيَةٌ۔ وہ زمین جہاں پیداوار نہ ہو۔ لیلۃ قاسیۃ سخت اندھیری رات۔

## قشعر

۱۵-۳ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھالوں پر ۳۹-۲۳

(ترتعد)

اِقْشَعَرَّ جِلْدُهٗ۔ اِرْتَعَدَ۔ تَقَبَّضَ۔ تَخَشَّنَ۔ تَغَيَّرَ لَوْنُهٗ۔ فا۔ مُقْشَعِرٌّ ج مُقْشَعِرُّوْنَ وَقَشَاعِرُ۔ اِقْشَعَرَّ الشَّعْرُ سردی یا گھبراہٹ سے کھال پر رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

## قصد

۱۱-۱ وَاقْصِدْ فِیْ مَشْيِكَ اور چل بیچ کی چال ۳۱-۱۹

(توسط الدبيب والاسراع)

۱۵-۱ سَفَرًا قَاصِدًا اور سفر ہلکا ۹-۴۲

۱۵-۷ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال پر ۳۱-۳۲

(متوسط)

۱۵-۷ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ کچھ لوگ ان میں ہیں سیدھی راہ پر ۵-۶۶

۲۲-۱ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ ۱۶-۹

(بيان الطريق المستقيم الموصل الى الحق)

قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا الرجلَ۔ آدمی کی طرف چلا۔ قَصَدَ اِلَيْهِ اس پر اعتماد کیا۔ قَصَدَ فِیْ مَشْيِهِ سیدھا چلا۔ قَصَدَ يَقْصِدُ قَصْدًا وَاقْتَصَدَ فِی النَّفَقَةِ خرچ میں افراط اور تفریط سے بچ کر درمیانہ خرچ کرتا رہا۔ رَجُلٌ قَصِيْدٌ آدمی جو کہ نہ لاغر ہو نہ فربہ۔ طَرِيْقٌ قَصْدٌ سیدھا راستہ۔ قَصِيْدَةٌ ۳-۳ اشعار سے زیادہ کا مجموعہ۔ مَقْصَدٌ ج مَقَاصِد مَقْصُوْد۔ عام مشہور لفظ ہے۔ قَاصِدٌ مِّنَ السَّفَرِ ج قَوَاصِدُ سہل اور قریب راستہ۔

## قصر

۱-۳ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ کچھ کم کرو نماز میں ۴-۱۰۱

۲-۳ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ پھر وہ کمی نہیں کرتے ۷-۲۰۲

(يكفون عنه)

۱-۱۵ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عورتیں نیچی نگاہ رکھنے والیاں ۳۷-۴۸ ۳۸-۵۱

(حابسات الاعين)

۱۵-۳ وَمُقَصِّرِيْنَ اور بال کتائے ہوئے ۴۸-۲۷

۱۶-۱ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ رکی رہنے والی خیموں میں ۵۵-۷۲

(مستورات)

| | | |
|---|---|---|
| وَقَصْرٍ مَّشِيْدٍ | اور کتنے محل گچ کاری کے | ۴۵-۲۲ |
| بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ | چنگاریاں جیسے محل | ۳۲-۷۷ |
| مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا | نرم زمین میں محلات | ۷۴-۷ |
| وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا | اور کردے تیرے واسطے محلات | ۱۰-۲۵ |

قَصَرَ (يَقْصُرُ قُصُوْرًا) الشَّيْءُ چیز کم ہوگئی یا کسستی ہوگئی۔ قَصَرَ عَنِ الشَّيْءِ۔ بوجہ عاجزی ایک چیز کو چھوڑ دیا۔ قَصَرَ عَنْهُ الْغَضَبُ۔ غصہ ساکن ہوگیا۔ قَصَرَ السَّهْمُ عَنِ الْهَدَفِ۔ تیر نشانہ پر نہ لگا۔ قَصَرَ الصَّلٰوۃَ۔ تھوڑی سی نماز چھوڑ دی۔ قَصَرَهَا (يَقْصُرُ قَصْرًا) فِيْ بَيْتِهٖ۔ عورت کو اپنے گھر میں بند رکھا یا گھیر رکھا۔ قَصُرَ (يَقْصُرُ قِصَرًا و قَصَارَۃً) ضد طال۔ قَصِيْرٌ چھوٹا۔ قِصَارٌ۔ دھوبی۔ قِصَارَۃٌ۔ دھوبی پیشہ۔ قَصَّرَ۔ قَصْرٌ (قُصْرَۃً و قَصَارًا و قُصُوْرًا) تقصیر کرنا۔ عام مشہور ہے میری تقصیر کیوں آئی۔ قَصَرٌ قُصَارَۃٌ۔ چھان۔ بھوسی جو آٹا چھاننے کے بعد غربال میں باقی رہ جاتا ہے۔ قَيْصَرٌ ج قَيَاصِرَۃٌ۔ روم کے بادشاہوں کا لقب۔ مَقْصُوْرَۃٌ حجرہ ج مَقَاصِيْرُ۔

## قص

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ | اور بیان کیا اس سے احوال | ۲۵-۲۸ |
| ۱-۱ | قَصَصْنَا عَلَيْكَ | سنایا ہم نے تجھ پر انکے احوال | ۱۱۸-۱۶ / ۷۸-۴۰ |
| ۱-۳ | يَقُصُّ الْحَقَّ | بیان کرتا ہے حق بات | ۵۷-۶ |
| ۱-۳ | يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ | سناتیں تم کو | ۱۳۰-۶ / ۳۵-۷ |
| ۱-۱۳ | لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ | نہ بیان کرنا اپنا خواب | ۵-۱۲ |
| ۱-۳ | نَقُصُّ عَلَيْكَ | کہ سناتے ہیں ہم تم کو | ۱۰۰-۷ / ۱۳-۱۱ |
| ۱-۳ | نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ | کہ سناتیں ہم تم کو | ۱۲۰-۱۱ |
| ۱-۵ | لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ | جن کے احوال نہیں سنائے ہم نے تجھ کو | ۱۶۴-۴ |

(لنخبرهم عن علم بما فعلوه)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۵ | لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ | نہیں سنایا ہم نے تجھ کو | ۷۸-۴۰ |
| ۱-۹ | فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ | پھر ہم ان کو احوال سنائیں گے | ۷-۷ |
| ۱-۱۱ | فَاقْصُصِ الْقَصَصَ | سو بیان کر احوال | ۱۷۵-۷ |
| ۱-۱۱ | قُصِّيْهِ | اس کے پیچھے چلی جا | ۱۱-۲۸ |

(اتبعی اثرہ حتی تعلمی خبرہ)

| | | |
|---|---|---|
| كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ | فرض ہوا تم پر برابری کرنا | ۱۷۸-۲ |

(المماثلۃ)

| | | |
|---|---|---|
| فِي الْقِصَاصِ حَيٰوۃٌ | قصاص میں بڑی زندگی ہے | ۱۷۹-۲ |
| وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ | اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے | ۱۹۴-۲ |
| وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ | اور زخموں کا بدلہ انکے برابر ہے | ۴۵-۵ |
| عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا | اپنے پیر پہچانتے | ۶۵-۱۸ |
| اَحْسَنَ الْقَصَصِ | کھول کر بیان کرنا | ۳-۱۲ |
| لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ | بیان سچا | ۶۲-۳ |

(خبر)

| | | |
|---|---|---|
| فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَۃٌ | انکے احوال سے اپنا حال قیاس کرنا ہے | ۱۱۱-۱۲ |

قَصَّ (يَقُصُّ قَصًّا) الشَّعْرَ۔ بال کاٹے۔ قَصَّ (يَقُصُّ قَصَصًا) واقعہ بیان کیا۔ قَصَّ (يَقُصُّ قَصًّا و قَصَصًا و تَقَصَّصَ) پیچھے پیچھے چلا۔ قَاصَّ (قِصَاصًا و مُقَاصَّۃً) بدلہ لیا۔ قِصَّۃٌ ج قِصَصٌ حال۔ قَصَّاصٌ قصہ خوان خطیب۔ الْمِقَصُّ قینچی۔

## قصف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ | ایک سخت جھونکا ہوا کے | ۶۹-۱۷ |

قَصَفَ (يَقْصِفُ قَصْفًا) توڑا یا کہ ٹوٹا (متعدی و لازم) قَصَفَ الرَّعْدُ بجلی کڑکی۔ قَصَفَ (يَقْصِفُ قَصْفًا) النَّبْتُ۔ سخت آندھی سے جھک گیا۔ رِيْحٌ قَاصِفٌ۔ بڑی سخت آندھی۔

## قصم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَۃٍ | کتنی پیس ڈالی ہم نے بستیاں | ۱۱-۲۱ |

(اهلكنا)

قَصَمَ (يَقْصِمُ قَصْمًا) الرجلَ۔ آدمی کو مار ڈالا۔ قَصَمَ الشَّيْءَ۔ توڑا و اہلاک۔ قَصِمَ۔ دانت کا درمیان سے ٹوٹنا

## قصو

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۷ | مَكَانًا قَصِيًّا | ایک بعید مکان میں | ۲۲-۱۹ |

(بعیدًا من اهلها)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲۱ | مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَۃِ | شہر کے پرلے سرے سے | ۲۰-۲۸ / ۲۰-۳۶ |
| ۱-۲۱ | اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا | مسجد اقصیٰ تک | ۱-۱۷ |
| | بِالْعُدْوَۃِ الْقُصْوٰى | وہ پرلے کنارہ پر | ۴۲-۸ |

قَصَا (يَقْصُوْ قَصْوًا و قُصُوًّا و قَصَاءً و قَصَاءً) و قَصِيَ (يَقْصٰى قَصًا) دور ہوا۔ اَقْصٰى فُلَانًا۔ اسے دور کیا۔ اَقْصٰى جس اونٹ کے تھوڑے کان کٹے ہوں۔ قَصْوٰى۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی ڈاچی کا نام شاید کہ اس کے کان کی نوکیں کٹی تھیں یا کہ تیز رو تھی ممکن ہے کہ دونوں صفتیں

ہوں یہ اونٹنی بڑی زور آور تھی۔ اس کی سواری پر اگر نزول وحی ہو جاتا تو پاؤں پھیلا کر کھڑی ہو جاتی تھی اور چل سکتی تھی، پیشاب جاری ہو جاتا تھا، دوسرا کوئی سواری کا جانور یہ خدمت سرانجام نہ دے سکتا تھا،

## قضب

وَقَضْبًا اور ترکاری ۸۰-۲۸

قَضَبَ یَقْضِبُ قَضْبًا) الرجلَ ڈنڈا سے مارا۔ قَضْب۔ قَضَّبَ۔ توڑا قَضِیْب ج قُضُبَان۔ قِضْبَان۔ درخت کی توڑی ہوئی ٹہنی، یہاں مراد ترکاری ہے۔ حافظ محمد کہتے ہیں ؎

قَضْبَا مولی گاجر شلغم شکر قندی بھی نال ے ۔ جو دے زمین ترکاری دی جڑھ پیدا کرکے پالے

## قضّ

۸-۳ اَنْ یَّنْقَضَّ فَاَقَامَہٗ گرا چاہتی تھی تو اس کو سیدھا کر دیا ۱۸-۷۷

(یسقط)

قَضَّ یَقُضُّ قَضًّا) الحائطَ۔ دیوار کو گرایا۔ اِنْقَضَّ الحائطُ دیوار پھٹی اور گری

## قضی

۱-۱ اِذَا قَضٰٓی اَمْرًا جب حکم کرتا ہے کسی کام کو ۲-۱۱۷

(اراد ایجادہ)

۱-۱ ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا مقرر کر دیا ایک وقت ۶-۲

۱-۱ قَضٰی مُوْسَی الْاَجَلَ پوری کر چکا موسےٰ مدت ۲۸-۲۹

۱-۱ قَضٰی نَحْبَہٗ پورا کر چکا اپنا ذمہ ۳۳-۲۳

۱-۱ قَضٰی عَلَیْہَا الْمَوْتَ مرنا ٹھہرا دیا ہے ۳۹-۴۲

۱-۱ فَقَضٰی عَلَیْہِ (فقتلہ) پھر اس کو تمام کر دیا ۲۸-۱۵

۱-۱ فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰہَا یعقوب کے جی میں سو پوری کر چکا ۱۲-۶۸

۱-۱ فَقَضٰہُنَّ پھر پورے کر دئے وہ ۴۱-۱۲

۱-۱ قَضٰی زَیْدٌ مِّنْہَا جب زید تمام کر چکا اس عورت سے ۳۳-۳۷

۱-۱ اِذَا قَضَوْا مِنْہُنَّ جب پوری کریں ان سے ۳۳-۳۷

۱-۱ مِّمَّا قَضَیْتَ جو فیصلہ کیا تو نے ۴-۶۵

۱-۱ فَاِذَا قَضَیْتُمْ مَّنَاسِکَکُمْ پھر جب پورے کر چکو اپنے حج کے کام کو ۲-۲۰۰

(ادیتم)

۱-۱ قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ جب نماز پڑھ چکو ۴-۱۰۳

(فرغتم)

۱-۱ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ میں پوری کر دوں سو زیادتی نہ ہو ۲۸-۲۸

۱-۱ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو ۱۷-۴

(واوحینا)

۱-۱ اِذْ قَضَیْنَآ اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ جب بھیجا ہم نے موسیٰ کو حکم ۲۸-۴۴

(واوحینا)

۱-۲ قُضِیَ الْاَمْرُ طے کیا جاوے قصہ ۲-۲۱۰

۱-۲ لَقُضِیَ الْاَمْرُ طے ہو چکا ہوتا جھگڑا ۶-۵۸

۱-۲ فَلَمَّا قُضِیَ جب ختم ہو گیا ۴۶-۲۹

(فرغ من قرءتہ)

۱-۲ قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ جب تمام ہو چکے نماز ۶۲-۱۰

۱-۳ رَبُّکَ یَقْضِیْ رب تیرا فیصلہ کرے گا ۱۰-۹۳

۱-۳ لِیَقْضِیَ اللّٰہُ تاکہ کر ڈالے اللہ ۸-۴۲

۱-۳ لَمَّا یَقْضِ مَآ اَمَرَہٗ (لم یفعل) ابھی تک پورا نہیں کیا جو ۸۰-۲۳

۱-۳ لَا یَقْضُوْنَ بِشَیْءٍ نہیں فیصلہ کرتے کچھ ۴۰-۲۰

۱-۳ اِنَّمَا تَقْضِیْ یہی تو فیصلہ کرے گا ۲۰-۷۲

۱-۴ لِیُقْضٰٓی اَجَلٌ تاکہ پورا کیا جاوے وہ وعدہ ۶-۶۰

۱-۴ اَنْ یُّقْضٰٓی اِلَیْکَ پورا ہو جاتا تیری طرف ۲۰-۱۱۴

۱-۴ لَا یُقْضٰی عَلَیْہِمْ نہ ان پر حکم بھیجا جاوے ۳۵-۳۶

۱-۱۱ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّکَ چاہیے کہ فیصلہ کرے ہم پر تیرا رب ۴۳-۷۷

۱-۱۱ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَہُمْ چاہیے کہ ختم کر دیں اپنا میل کچیل ۲۲-۲۹

(ریزیلوا)

۱-۱۱ فَاقْضِ مَآ اَنْتَ سو کر گزر جو تو ۲۰-۷۲

۱-۱۱ ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَیَّ پھر کر گزرو میرے ساتھ ۱۰-۷۱

(مضوا فیما اردتموہ)

۱-۱۵ مَآ اَنْتَ قَاضٍ جو تو فیصلہ کرنے والا ہے ۲۰-۷۲

۱-۱۵ کَانَتِ الْقَاضِیَۃَ وہی موت ختم کرنے والی ہوتی ۶۹-۲۷

(القاطعۃ للحیاۃ)

اَمْرًا مَّقْضِیًّا کام مقرر ہو چکا ۱۹-۲۱

حَتْمًا مَّقْضِیًّا لازم مقرر ۱۹-۷۱

قَضٰی (یَقْضِیْ قَضَآءً) الشیءَ بنایا، اندازہ کیا، فارغ ہوا۔ قَضٰی حاجتہ حاجت پوری کی اور فارغ ہو گیا۔ قَضٰی وَطَرَہٗ اپنی مراد کو پہنچا۔ قَضَی الدَّیْنَ۔ قرضہ ادا کیا۔ قَضَی الصَّلٰوۃَ۔ نماز ختم کی۔ قَضٰی نَحْبَہٗ۔ مر گیا

قَضٰی (یَقْضِیْ قَضَاءً وَقَضْیًا وَقَضِیَّۃً) دو آدمیوں کے جھگڑا میں فیصلہ کیا۔ قَضِیٌّ موت۔ قَضِیَّۃٌ جھگڑا۔ قَاضِیْ ج قُضَاۃٌ حاکم۔ قَاضِیُ الْقُضَاۃِ حاکم اعلیٰ۔ قَاضٍ۔ قاتل۔ قَاضِیَۃٌ۔ موت،

## قطر

| | | |
|---|---|---|
| عَیْنَ الْقِطْرِ | چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا | ۳۴-۱۲ |
| اُفْرِغْ عَلَیْہِ قِطْرًا | ڈالوں اس پر پگھلا ہوا تانبا | ۱۹-۹۷ |
| سَرَابِیْلُھُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ | کرتے ان کے گندھک کے | ۱۴-۵۰ |
| مِنْ اَقْطَارِھَا (نواحیھا) | شہر مدینہ کے کناروں سے | ۳۳-۱۴ |
| مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (نواحی) | آسمان اور زمین کے کناروں سے | ۵۵-۳۳ |

قَطَرَ (یَقْطُرُ قَطْرًا) الْبَعِیْرَ اونٹ کو گندھک کا طلا کیا۔ قَطَرَ (یَقْطُرُ قَطْرًا وَقَطَرَ وَاَقْطَرَ) الْاِبِلَ۔ اونٹ کو قطار میں شامل کیا۔ اَقْطَارُ الدُّنْیَا چاروں طرف۔ قِطْرٌ۔ گندھک۔ قُطْرٌ۔ جانب۔ قُطْرُ دائرہ ⊖ قُطْرُ مستطیل ▭ قُطْرُ مربع ◪۔ قَطْرٌ ۃٌ ج قَطَرَاتٌ۔ پانی کا قطرہ یا چوتیر۔ قَطِرَانٌ قِطْرَانٌ سیال گندھک۔ قِطَارٌ ج قُطُرٌ، قُطُرَاتٌ۔ اونٹ کی قطار۔ قَاطِرٌ انجن، جو گاڑیوں کی ایک قطار لے کر چلتا ہے،

## قط

عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا (کتابنا) جلدی دے ہم کو چھٹی ہماری ۳۸-۱۶

لفظ قَطُّ ظرف زمان ماضی کے لئے ہے۔ جیسے مَا فَعَلْتُ ھٰذَا قَطُّ۔ قِطٌّ ج قُطُوْطٌ۔ نصیب۔ ساعۃ من اللیل۔ کتاب المحاسبۃ۔ قَطُّ قَطُّ بس بس، ہمارے ہاں یہ عام مشہور لفظ ہے فَقَطْ۔ بس۔ قَطَّ (یَقُطُّ قَطًّا۔ اقْتَطَّ) قلم کو قط لگایا۔ قِطَّۃٌ۔ بلی

## قطع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّیْنَۃٍ | نہیں کاٹ ڈالا تم نے کوئی کھجور کا درخت | ۵۹-۵ |
| ۱-۱ | وَقَطَعْنَا دَابِرَ (استاصلنا) | اور جڑ کاٹی ان کی | ۷-۷۲ |
| ۱-۱ | ثُمَّ لَقَطَعْنَا | پھر کاٹ ڈالتے ہم | ۶۹-۴۶ |
| ۱-۳ | فَقَطَّعَ اَمْعَاءَھُمْ | کاٹ نکالے انکی آنتیں | ۴۷-۱۵ |
| ۱-۳ | وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَھُنَّ | کاٹ ڈالے ان عورتوں نے اپنے ہاتھ | ۱۲-۳۱<br>۱۲-۵۰ |
| ۱-۳ | وَقَطَّعْنٰھُمْ فِی الْاَرْضِ (فرقنا) | اور متفرق کر دیا ہم نے انکو | ۷-۱۶۷ |
| ۱-۵ | اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُھُمْ | یہ کہ ٹکڑے ہو جاویں انکے دل | ۹-۱۱۰ |
| ۱-۵ | تَقَطَّعَ بَیْنَکُمْ (تشتت جمعکم) | منقطع ہو گیا تمہارا علاقہ | ۶-۹۴ |
| ۱-۵ | وَتَقَطَّعُوْا اَمْرَھُمْ | اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے | ۲۱-۹۳ |
| ۱-۵ | وَتَقَطَّعَتْ بِھِمُ الْاَسْبَابُ | اور منقطع ہو جائیں گے انکے علاقے | ۲-۱۶۶ |
| ۲-۱ | فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ | کاٹ دی گئی جڑ | ۶-۴۵ |
| ۲-۳ | قُطِّعَتْ لَھُمْ ثِیَابٌ | کترے گئے ہیں انکے لئے کپڑے | ۲۲-۱۹ |
| ۲-۳ | اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ | ٹکڑے ہو سکے اس سے زمین | ۱۳-۳۰ |
| ۳-۱ | وَیَقْطَعَ دَابِرَ (شققت) | اور کاٹ ڈالے جڑھ | ۸-۷ |
| ۳-۱ | لِیَقْطَعَ طَرَفًا (لیھلک طائفۃ) | تاکہ ہلاک کرے بعضے کو | ۳-۱۲۷ |
| ۳-۱ | وَیَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰہُ | اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو | ۲-۲۷ |
| ۳-۱ | وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا (بالسفر) | اور نہیں عبور کرتے کوئی میدان | ۹-۱۲۱ |
| ۳-۱ | وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِیْلَ (طریق المارۃ) | اور راہ مارتے ہیں | ۲۹-۲۹ |
| ۳-۳ | وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَکُمْ | اور قطع کرو اپنی قرابتیں | ۴۷-۲۲ |
| ۳-۹ | لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ | ضرور کاٹوں گا تمہارے ہاتھ | ۷-۱۲۴ |
| ۳-۳ | اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْھِمْ | یا کاٹ دیے جاویں انکے ہاتھ | ۵-۳۳ |
| ۱۱-۱ | ثُمَّ لْیَقْطَعْ (لیختنق) | پھر کاٹ ڈالے | ۲۲-۱۵ |
| ۱۱-۱ | فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَھُمَا | کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ | ۵-۳۸ |
| ۱۵-۱ | مَا کُنْتُ قَاطِعَۃً اَمْرًا (قاضیۃ) | میں نہیں طے کرتی کوئی کام | ۲۷-۳۲ |
| ۱۶-۱ | دَابِرَ ھٰٓؤُلَاۗءِ مَقْطُوْعٌ | کاٹی گئی ہے | ۱۵-۶۶ |
| ۱۶-۱ | لَا مَقْطُوْعَۃٍ | نہ اس میں سے ٹوٹا | ۵۶-۳۳ |
| | بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ (طائفۃ) | کچھ رات سے | ۱۱-۸۱ |
| | قِطَعًا مِّنَ الَّیْلِ | اندھیری رات کے ٹکڑوں سے | ۱۰-۲۷ |
| | قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ | کھیت ہیں مختلف | ۱۳-۴ |

قَطَعَ (یَقْطَعُ قَطْعًا وَمَقْطَعًا وَتِقْطَاعًا) الشَّیْءَ ٹکڑے کیا۔ جدا کیا، فیصلہ کیا، روک دیا، باطل کیا۔ قَطَعَ الصَّلٰوۃَ نماز کو ... قَطَعَ (یَقْطَعُ قَطْعًا وَقُطُوْعًا) النَّھْرَ۔ دریا عبور کیا۔ قَطَعَ الْوَ...

بنگل طے کیا۔ قَطَعَ (یَقْطَعُ قُطُوْعًا وقِطَاعًا وتَقْطَاعًا) ماءُ البِئْرِ
کنویں کا پانی ختم یا کم ہوگیا۔ قَطَّعَہٗ۔ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ قَاطَعَ الاَجِیْرَ
مزدوری مقرر کی۔ اِنْقَطَعَ، ٹوٹا قِطْعٌ ج اَقْطَاعٌ۔ اَقْطُعٌ۔ قِطَاعٌ جو درخت
سے کاٹا جائے قِطْعَۃٌ ج قِطَعٌ ٹکڑا یا شعر کا غذ کی تَقْطِیْعٌ ج تَقَاطِیْعُ
قَطَّعُوْآ اَمْرَھُمْ۔ تَقْتَمُوْہُ اے لوگ ان کی بدکاری سے دُور کر راستہ چھوڑنے
پر مجبور ہوگئے اسلئے کہ وہ فطرتی توالد وتناسل کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ اغلام کرتے
ہ چھت کے ساتھ رسی باندھ کر پھانسی بھی لے لیں، خودکشی کرلیں۔ تو بھی نبی صلعم
کامرانی رک نہیں سکتی (ترجمہ شبیر احمد صاحب مرحوم) حروف مقطعات
۲۹ سورتوں کے شروع میں ایک حرف سے پانچ حروف تک گئے ہیں، ذیل
ں وہ حروف نمبروار درج ہیں

یک حرفی تین ہیں۔ ص ۳۸، ق ۵۰، ن ۶۸ = ۳

دو حرفی نو ہیں { حٰم ۴۰، ۴۱، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶ = ۶
{ طس ۲۷، طٰہٰ ۲۰، یس ۳۶ = ۳

سہ حرفی تیرہ ہیں { الر ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵ = ۵
{ الم ۲، ۳، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲ = ۶
{ طسم ۲۶ و ۲۸ = ۲

چار حرفی دو ہیں۔ المر ۱۳، المص ۷ = ۲

پنج حرفی دو ہیں۔ حٰم عسق ۴۲، کٓھٰیٰعٓصٓ ۱۹ = ۲

تفصیل کے لئے دیکھو بحث حروف مقطعات

نوٹ۔ حروف تہجی وار درج ہیں اس لئے نمبروں میں تقدیم وتاخیر ہوگئی ہے۔

## قطف

قُطُوْفُھَا دَانِیَۃٌ (ثِمَارُھَا) جس کے میوے جھکے پڑے ہیں ۶۹-۲۳
ذُلِّلَتْ قُطُوْفُھَا اور پست کر رکھے ہیں اس کے گچھے ۷۶-۱۴

قطف (یَقْطِفُ قَطْفًا وَاقْتَطَفَ وقَطَّفَ) الثَّمَرَ پھل توڑا قِطَفٌ
قِطْفٌ اسم ہے اور توڑے ہوئے پھل پر بولا جاتا ہے ج قِطَافٌ وقُطُوْفٌ
قَطَفَ الشَّیْیَٔ جلدی پکڑا یا جھپٹ کر لے گیا، اِقْتَطَفَ الکَلَامَ خلاصہ کیا

## قطمر

مِنْ قِطْمِیْرٍ گٹھلی کے ایک چھلکے کی ۳۵-۱۳

قطمیر یا قِطْمَار کھجور کی گٹھلی پر باریک پردہ ہے جس پر کھجور کا میوہ ہے۔
عرب کہتے ہیں۔ مَا اَصَبْتُ مِنْہُ قِطْمِیْرًا ای شَیْئًا

---

## قطن

شَجَرَۃً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ایک درخت بیل دار ۳۷-۱۴۶

یقطین بیلدار درخت پر بولا جاتا ہے، زیادہ استعمال درازکدو پر ہے جسے
ہم پیٹھا کدو کہتے ہیں۔ واحد یقطینۃ (قطن روئی)

## قعد

۱-۱ وَقَعَدَ الَّذِیْنَ اور بیٹھ رہے ۹-۹۱
۱-۱ وَقَعَدُوْا (عن الجہاد) اور آپ بیٹھ رہے ۳-۱۶۸
۱-۳ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا سو بیٹھ رہ جائیگا تو ۱۷-۲۲
۱-۳ نَقْعُدُ مِنْھَا بیٹھا کرتے تھے ہم ۷۲-۹
۱-۹ لَاَقْعُدَنَّ لَھُمْ میں ضرور بیٹھوں گا ۷-۱۶
۱-۱۱ فَاقْعُدُوْا سو بیٹھے رہو ۹-۸۳
۱-۱۱ وَاقْعُدُوْا لَھُمْ اور بیٹھو ان کے لئے ۹-۵
۱-۱۱ قِیْلَ اقْعُدُوْا حکم ہوا کہ بیٹھے رہو ۹-۴۶
۱-۱۳ فَلَا تَقْعُدْ تو مت بیٹھ ۶-۶۸
۱-۱۳ فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ ۴-۱۴۰
۱-۱۳ وَلَا تَقْعُدُوْا بِکُلِّ صِرَاطٍ اور نہ بیٹھو راستہ پر ۷-۸۶
۱-۱۵ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا بیٹھا یا کھڑا ۱۰-۱۲
۱-۱۵ اِنَّا ھٰھُنَا قَاعِدُوْنَ ہم یہاں بیٹھنے والے ہیں ۵-۲۴
۱-۱۵ لَا یَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ برابر نہیں بیٹھ رہنے والے ۴-۹۵
۱-۱۵ مَعَ الْقٰعِدِیْنَ بیٹھنے والوں کے ساتھ ۹-۴۶
۱-۱۵ یَرْفَعُ اِبْرٰھِیْمُ الْقَوَاعِدَ جب اٹھاتے تھے ابراہیم بنیادیں ۲-۱۲۷
۱-۱۵ بُنْیَانَھُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ عمارت پر بنیادوں سے ۱۶-۲۶
(اساس)
۱-۱۵ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ اور جو بیٹھ رہیں [illegible] ۲۴-۶۰
(عن الحیض والولد) [illegible]
۱-۱۷ قَعِیْدٌ (قاعدون) بیٹھنے والا ۵۰-۱۷
۱-۱۸ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ بیٹھنے کی بیٹھک میں ۵۴-۵۵
(فی مجلس حق)
۱-۱۸ بِمَقْعَدِھِمْ خِلٰفَ اپنے بیٹھ رہنے سے ۹-۸۱
مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ لڑائی کے ٹھکانوں پر ۳-۱۲۱
(مراکز یقفون فیہا)

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ٹھکانوں میں سننے کے واسطے ۷۲-۹

لـ ۷ شوال سنہ ۳ ھ بروز ہفتہ جنگ احد کا واقعہ پیش آیا۔ قَعَدَ (يَقْعُدُ قُعُوْدًا ومَقْعَدًا) کھڑا تھا بیٹھ گیا۔ قَعَدَ عَنْ حَاجَتِہٖ تاخیر کی۔ قَعَدَ للحرب لڑائی کے لئے تیار ہو بیٹھا۔ قَعَدَتِ المرأۃُ۔ فقدت زوجہا۔ خاوند گم ہو گیا۔ قَعْدَۃ۔ صرف ایک دفعہ بیٹھنا جیساکہ دو سجدہ کے درمیان ذو قعدہ قمری گیارہواں مہینہ۔ قاعد ۃ۔ وہ عورت جو کہ نکاح، حیض، بچہ جننے سے رک جائے ج قَوَاعِد۔ قاعدۃ۔ قانون۔ بنیاد مکان ج قواعد۔ قَعِيْد واحد، جمع، مذکر، مؤنث سب کے لئے یکساں ہے یعنی حافظ اور نگہبان۔ قعیدہ وہ عورت ہے، جو کہ گھر کی نگہبان اور محافظ ہے۔ گھر میں بیٹھی رہتی ہے۔ فلانٌ مُقْعَدُ الانفِ (پنجابی) پھینہ نک تے ناساں چوڑیاں

## قعر

۸-۱۵ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ جڑیں ہیں کھجور کی اکھڑ پڑیں ۵۴-۲۰

قَعَرَ (يَقْعَرُ قَعْرًا) الشَّجَرَۃَ۔ درخت کو جڑھ سے اکھاڑا۔ قَعَرَ البِئرَ کنویں کی تہ کو پہنچا۔ تَقَعَّرَتِ المرأۃُ۔ عورت نے حمل گرایا۔ قَعُرَ (يَقْعُرُ) قَعَاۃُ الماءُ۔ پانی بہت نیچے چلا گیا۔ قَعُرَ البئرُ۔ کنواں گہرا کیا۔ اِنْقَعَرَ۔ انقلع اوْمات۔ اکھڑا یا مر گیا۔ قَعْر ج قُعُوْر۔ گہرائی

## قفل

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا یا دلوں پر لگ رہے ہیں انکے قفل ۴۷-۲۴

اَقْفَلَ۔ تَقَفَّلَ الباب۔ دروازہ کو تالہ لگایا۔ تَقَفَّلَ۔ اِنْقَفَلَ۔ اِقْتَفَلَ الباب۔ دروازہ بند ہو گیا۔ قُفْل ج اَقْفَال۔ اَقْفُل۔ قُفُوْل۔ تالہ۔ قافلہ عام مشہور لفظ ہے۔ مُقْفَلُ الیَدَیْن بخیل

## قفو

۳-۱ وَقَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِہٖ بِالرُّسُلِ اور پے در پے بھیجے اسکے پیچھے رسول ۲-۸۷ ۵-۴۶ ۵۷-۲۷

(اتبعناھم رسولاً فی اثر رسول)

۱-۱۳ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ اور پیچھے نہ پڑ اس بات کی کہ ۱۷-۳۶

بِہٖ عِلْمٌ (تتبع) نہیں تجھے اس کا کچھ علم

قَفَا (يَقْفُوْ قَفْوًا وقُفُوًّا) الرجل تہمت لگائی، یا اس کی گردن پر پیچھے کی طرف مارا۔ قِفْوَۃ۔ تہمت لگانا۔ قَفَا اَثَرَہٗ۔ اس کے پیچھے چلا۔ قَفّٰی آیا۔ قَفّٰی فلانًا زَيْدًا۔ اس کو زید کے پیچھے پیچھے چلایا۔ قَفَّيْتُ عَلٰى اَثَرِہٖ بفلان۔ میں نے اس کے پیچھے آدمی روانہ کیا۔ قَفَا۔ قَفَاء۔ گردن کا پچھلا حصہ ج اَقْفِ واَقْفِيَۃ۔ قَافِيَۃ۔ شعروں کے آخر کا وزن ج قَوَافٍ۔ قَافِيَہ تنگ کرنا، ہر طرف سے گھیرنا۔ مُقَفّٰی۔ نثر میں نظم کی طرح کی قافیہ بندی

## قلب

۳-۱ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ الٹتے رہے ہیں تیرے کام ۹-۴۸

(دبروا لك الحيل)

۸-۱ اِنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِہٖ پھر گیا الٹا اپنے منہ پر ۲۲-۱۱

۸-۱ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ پھر چلے آئے مسلمان ۳-۱۷۴

(رجعوا من البلد)

۸-۱ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ لوٹ گئے ذلیل ہو کر ۷-۱۱۸

۸-۱ اِنْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ تم پھر جاوگے الٹے پاؤں ۳-۱۴۴

(رجعتم الکفر)

۸-۱ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ جب تم پھر کر جاوگے ان کی طرف ۹-۹۵

(رجعتم)

۳-۳ يُقَلِّبُ كَفَّيْہِ (یتندم) کف افسوس ملتا رہ گیا ۱۸-۳

۳-۳ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ اور کروٹیں بدلاتے ہیں ہم انکی ۱۸-۸

۳-۳ وَنُقَلِّبُ اَفْئِدَتَهُمْ اور ہم الٹ دیں گے انکے دل ۶-۱۰

(نحول)

۵-۳ تَتَقَلَّبُ فِيْہِ الْقُلُوْبُ جس میں الٹ جاویں گے دل ۲۴-۶

(تضطرب)

۸-۳ يَنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْہِ جو کوئی پھر جاویگا الٹے پاؤں ۲-۳

(یرتد)

۸-۳ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ لوٹ آویگی تیری طرف نگاہ ۶۷-

(یرجع)

۸-۳ يَنْقَلِبُوْنَ الٹتے ہیں ۲۶-

۸-۳ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ پھر جاویں محروم ہو کر ۳-

(یرجعوا)

۸-۳ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ پھر جاوگے تم نقصان میں ۳-

۴-۲ وَاِلَيْہِ تُقْلَبُوْنَ (تردون) پھیرے جاؤگے تم ۲۹-

۴-۳ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ جس دن اوندھے ڈالے جاوینگے ۳۳-

۸-۱۵ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ اپنے رب کی طرف پھرنے والے ہیں ۷-

(راجعون)

باجنتری کو تقویم بھی اسی لئے کہتے ہیں، کہ ایک حساب معین سے تاریخوں کا اندازہ رکھا جاتا ہے۔ قاوَمَہٗ قِوَامًا۔ قَامَ مَعَہٗ۔ اَقَامَہٗ۔ اسے کھڑا کیا مُقَامٌ۔ اعتدال۔ قَوْمٌ ج اَقْوَامٌ۔ اَقَاوِمُ۔ اَقَائِمُ۔ اَقَاوِیمُ۔ قَوْمَۃٌ۔ رکوع کے بعد ایک دفعہ سیدھا کھڑا ہونا۔ قَوَامٌ۔ عدل۔ اعتدال قِوَامٌ۔ قِوَامٌ۔ خوراک جو کہ انسان کے لئے کافی ہو، قوامِ شربت۔ شربت کا اعتدال پا جائے، کہ نہ تو جم جائے اور نہ ہی خراب ہو جائے، قَامَۃٌ ج قَامَات وقِیَمٌ آدمیوں کی جماعت۔ قَیِّمُ الْمَرْأَۃِ۔ خاوند۔ دِینُ الْقَیِّمَۃِ دین الامۃ القیمۃ۔ قَائِمٌ ج قُوَّمٌ قُیَّمٌ قُوَّامٌ۔ قُیَّامٌ۔ کھڑا ہونے والا قَائِمَۃٌ ج قَائِمَات وقَوَائِمُ۔ قَوَائِمُ۔ چارپائی کے پائے۔ قَوِیمٌ سیدھے قد وقامت والا۔ قَیَّامٌ۔ قَیُّومٌ۔ تھامنے والا۔ قَیُّومٌ من الاسماء الحسنیٰ۔ مَقَامِ اِبْرَاھِیْمَ، دو پتھر ہیں، جو کہ بہشت سے آئے تھے۔ ان پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر کعبہ کی تھی۔ حضرت ابراہیم کے پاؤں کے نشان بھی ان پر موجود ہیں۔ یہ دونوں پتھر خانہ کعبہ کے ساتھ تھے۔ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں ذرا پیچھے رکھے گئے، اب اس پر ایک عمارت ہے۔ اور پتھروں پر غلاف چڑھا ہے۔ مُقَامٌ ج مَقَامَات۔ قیمت مشہور لفظ ہے،

## قوی

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ بِقُوَّۃٍ | زور کے ساتھ | ۶۳-۲ |
| ۱-۲۲ اُولِی الْقُوَّۃِ | صاحبِ قوت | ۷۶-۲۸ |
| ۱-۲۲ ذُوالْقُوَّۃِ | صاحبِ قوت | ۵۸-۵۱ |
| ۱-۲۲ عَلَّمَہٗ شَدِیْدُ الْقُوٰی | سکھلایا اس کو سخت قوتوں والے نے | ۵-۵۳ |
| ۱-۱۷ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ | طاقتور | ۵۲-۸ |
| ۱-۱۷ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ | زبردست ہے غالب | ۲۵-۵۷ |
| ۱-۱۷ قَوِیًّا عَزِیْزًا | زبردست غالب | ۲۵-۳۳ |
| ۱-۱۷ ھُوَالْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ | زبردست غالب | ۶۶-۱۱ |
| ۲-۲۲ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِیْنَ | اور اسباب برتنے کو جنگل والوں کے | ۷۳-۵۶ |

قَوِیَ (یَقْوٰی قُوَّۃً) ضد ضعف۔ قَوِیَ (یَقْوٰی قُوَّۃً وقَوًی) بھوکا ہوا۔ قَوِیَ الْمَطَرُ۔ بارش بند ہو گئی۔ قَوِیَت (قَیًّا وقَوَایۃً) الدار گھر خالی ہوا۔ قَوَّی الرجلَ۔ قوت دی۔ اَقْوٰی۔ فقیر ہوا۔ اَقْوَی الْقَوْمُ زاد راہ کم ہو گیا۔ اَقْوَی الرجلُ۔ بھوکا ہوا۔ تَقَاوِی عام استعمال ہونے والا لفظ ہے جس سال بارش نہ ہو یا زیادہ بارش ہو جائے۔ اور فصل تباہ ہو جائے۔ تو غربت دور کرنے کے لئے حکومت وقت امداد کرتی ہے۔ جسے بالاقساط واپس لیا جاتا ہے۔ اس کے اصلی معنی ہیں، رات کو بھوکا رہا۔ یا ہی امداد کے معنی بھی نکلتے ہیں قُوَّۃٌ ج قُوَّات قُوًی قِوًی۔ قُوَّتِ عقل۔ مُقَوِّی۔ طاقت دینے والا مُقْوِی۔ جہاں بارش نہ ہو،

## قہر

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۳ فَلَا تَقْھَرْ | اس کو مت دبا | ۹-۹۳ |
| ۱-۱۵ وَھُوَالْقَاھِرُ (قادر) | وہی غالب ہے | ۱۸-۶ |
| ۱-۱۵ وَاِنَّا فَوْقَھُمْ قَاھِرُوْنَ | ہم ان پر زورآور ہیں | ۱۲۷-۷ |
| ۱-۱۹ وَھُوَالْوَاحِدُ الْقَھَّارُ | وہ ہے اکیلا غالب | ۱۶-۱۳ |

قَھَرَہٗ (یَقْھَرُ قَھْرًا) غَلَبَہٗ۔ اَقْھَرَہٗ۔ اسے غضبناک پایا۔ قَاھِرٌ شَامِخٌ ج قَوَاھِرُ۔ قَاھِرَۃٌ مصر کا دارالخلافہ۔ قَھَّارٌ من اسماء الحسنیٰ،

## قیض

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ قَیَّضْنَا لَھُمْ قُرَنَاءَ (سببا) | اور لگا دئے ہم نے ان کے پیچھے ساتھی | ۲۵-۴۱ |
| ۳-۳ نُقَیِّضْ لَہٗ شَیْطَانًا (نسلط) | ہم مقرر کر دیں اس کے لئے ایک شیطان | ۳۶-۴۳ |

قَیَّضَ اللّٰہُ لَہٗ۔ قَدَّرَاللّٰہُ لَہٗ۔ قَیَّضَ اِبِلَہٗ۔ اونٹ کو داغ دیا۔

## قیل

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۵ اَوْ ھُمْ قَائِلُوْنَ (نائمون بالظھیرۃ) | یا کہ ہوں وہ دوپہر کو سونے والے | ۴-۷ |
| ۱-۲۲ اَحْسَنُ مَقِیْلًا | اور خوب جگہ دوپہر کے آرام کی | |

قَالَ (یَقِیْلُ قَیْلًا وقَائِلَۃً وقَیْلُوْلَۃً) دوپہر کو سویا۔ قَائِلَۃٌ۔ دوپہر۔ قَیَّلَہٗ۔ اسے دوپہر کو پانی پلایا۔ تَقَیَّلَ دوپہر کو سویا۔ قَیْلَۃٌ۔ قَیْلُوْلَۃٌ۔ دوپہر کو دی ہوئی اونٹنی۔ مَقِیْلًا۔ اسم ظرف اور مصدر۔

## ک (۲۳)

### کاس

| | | |
|---|---|---|
| بِکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ | پیالہ صاف شراب کا | ۴۵-۳۷ |

### ک

(دیکھو بحث حروف)

۱-۱۵ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ وہی حاکم انصاف کا ہے ۳-۱۸

۱-۱۵ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ اپنی گواہیوں پر سیدھے ہیں ۷۰-۳۳

۱-۱۵ وَالْقَآئِمِیْنَ اور کھڑے رہنے والوں کو ۲۲-۲۶

۱-۱۵ قَآئِمَةً عَلٰٓی اُصُوْلِهَا کھڑا اپنی جڑھوں پر ۵۹-۵

۱-۱۵ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ اس کی عورت کھڑی تھی ۱۱-۷۱

۲-۱۵ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ قائم رکھوں نماز کو ۱۴-۴۰

۲-۱۵ وَالْمُقِیْمِی الصَّلٰوةِ قائم رکھنے والے نماز کے ۲۲-۳۵

۲-۱۵ وَالْمُقِیْمِیْنَ الصَّلٰوةَ اور آفریں ہے نماز پر قائم رہنے والوں کو ۴-۱۶۱

۱۱-۱۵ اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ راہ سیدھی ۱-۵

۱۱-۱۵ صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا راستہ تیرے رب کا سیدھا ۶-۱۲

(لا عوج لہ)

۱۱-۱۵ صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا میرا راستہ سیدھا ۶-۱۵۳

۱-۱۷ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ یہی ہے راستہ سیدھا ۹-۳۷

۱-۱۷ دِیْنُ الْقَیِّمَةِ یہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی ۹۸-۵

۱-۱۷ قَیِّمًا (مستقیما) ٹھیک اتاری ۱۸-۲

۱-۱۸ نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ آرام ہے ہمیشہ کا ۹-۲۲

۱-۱۸ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ (دائم) عذاب برقرار رہنے والا ۹-۶۸

۱-۱۸ مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِیْمَ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ۳-۹۷

۱-۱۸ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا مقام محمود میں ۱۷-۷۹

۱-۱۸ خَافَ مَقَامِیْ ڈرا میرے سامنے کھڑے ہونے سے ۱۴-۱۴

۱-۱۸ مَقَامِیْ وَتَذْكِیْرِیْ میرا کھڑا ہونا اور نصیحت کرنا ۱۰-۷۱

(لبثی فیکم)

۱-۱۸ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ ڈرا کھڑے ہونے اپنے رب کے آگے ۵۵-۴۶

۱-۱۸ مِنْ مَّقَامِكَ تو اٹھے اپنی جگہ سے ۲۷-۳۹

۱-۱۸ لَا مُقَامَ لَكُمْ تمہارے لئے ٹھکانا نہیں ۳۳-۱۳

۱-۱۸ دَارَ الْمُقَامَةِ (الاقامۃ) آباد رہنے کے گھر میں ۳۵-۳۵

۱-۱۸ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ٹھہرنے کی جگہ اور جگہ رہنے کی ۲۵-۶۶

۱-۱۹ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (وسط) بیچ اس کے ایک سیدھی گذران ۲۵-۶۷

۱-۱۹ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ مرد حاکم ہیں عورتوں پر ۴-۳۴

(مسلطون)

۱-۱۹ كُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ (موافقین) قائم رہو انصاف پر ۴-۱۳۵

۱-۱۹ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ زندہ ہے سب کا تھامنے والا ۲-۵...

۱-۲۱ اَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ اور بہت درست رکھنے والا ہے ۲-۲۸۲

۱-۲۱ وَاَقْوَمُ (اعدل) اور بڑا درست ...۱۷-

۱-۲۱ وَاَقْوَمُ قِیْلًا اور سیدھی نکلتی ہے بات ...۷۳

دِیْنًا قِیَمًا (مستقیما) دین صحیح ...۶

۱-۲۲ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا جس کو بنایا اللہ نے تمہارے لئے گذران ۴...

(من قامای تقوم معاشکم)

۱-۲۲ اِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ اچانک کھڑے ہو دیں ہر طرف دیکھتے ...

(یوم القیمۃ)

۱-۲۲ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا کھڑے اور بیٹھے ...۳

۱-۲۲ بَیْتَ الْحَرَامَ قِیٰمًا گھر ہے بزرگی والا امن کا باعث ۵...

۱-۲۲ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ (۶۸ دفعہ) قیامت کے دن ...۲

۲-۲۲ یَوْمَ اِقَامَتِكُمْ اور جس دن گھر ہوں ...۱۶

۲-۲۲ اِقَامِ الصَّلٰوةِ اور نماز قائم رکھنے سے ...۲۴

۳-۲۲ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ خوب اندازے پر ...۵

(تعدیل صورتہ)

یٰقَوْمِ اے میری قوم

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ جب کہا نوح نے اپنی قوم کو

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ جب انہوں نے اپنی قوم کو کہا

لِقَوْمِكُمَا مقرر کرو اپنی قوم کے لئے

لِقَوْمِكُمْ

اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا میری قوم نے ٹھہرایا ہے قرآن کو ۵

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا یہ ہماری قوم ہے ٹھہرا لیا ہے ۸

قَامَ یَقُوْمُ قَوْمًا وَقَوْمَةً وَقِیَامًا وَقَامَةً) الامر اعتدل قام الماءُ۔ ساکن ہوا۔ قام الحقّ۔ ظاہر ہوا۔ قام علی الامر۔ دام۔ قام الشیئ۔ عدّلہ۔ قوم المتاع۔ اسباب کی قیمت مقرر کی۔ تقویم البلدان۔ خط استوا جو کہ زمین کا وسط ہے۔ اس کو صفر شمار کر کے شمال اور جنوب کی طرف زمین ۹۰-۹۰ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایسا ہی مشرق اور مغرب میں بھی مثلاً انگریزوں نے شہر گرینوچ کو صفر شمار کر کے ۳۶۰ درجے کئے ہیں۔ ہر نقشہ میں یہ فرضی نشان اس لئے دیا گیا ہے۔ تاکہ شمالاً جنوباً غرباً ایک مقام سے دوسرے مقام تک فاصلہ معلوم ہو سکے جنتی اندازہ

اِقْمَطَرَّ الیومُ۔ اشتدّ، قُمَاطِرٌ، قَمْطَرِیْرٌ۔ دونوں کے معنی سخت دن کی سختی کے ہیں۔ قِمَطْر قِمَطْرِ حقیقت میں اس لکڑی کو کہتے ہیں، جو کہ مجرموں کے پاؤں پھیلانے اور سزا دینے کے لئے مقرر ہے۔ جلالین والا اسے قطر میں لایا ہے

## قمع

مَقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ (سیاط) مُنگریاں ہیں لوہے کی ۲۲-۲۱

قَمَعَ (یَقْمَعُ قَمْعًا) الرجلَ مُنگری یا کوڑے یا ہتھوڑے سے اسے مارا ذلیل کیا، قہر کیا۔ اصل میں مِقْمَعَۃٌ اس لوہے کو کہا جاتا ہے، جو کہ مہاوت ہاتھی کو چلانے کے لئے سر پر مارتا ہے۔ قَمَعَہٗ۔ اس کے سر پر ہتھوڑا مارا۔ مَقْمُوْعٌ مَقْہُوْرٌ

## قمل

وَالْقُمَّلَ چچڑیاں۔ یا جوئیں یا سسری ۷-۱۳۳

(السوس او نوع من القراد) گندم تباہ کرنے والی

قَمِلَ (یَقْمَلُ قَمَلًا) رَاْسُہٗ۔ اس کا سر جوؤں والا ہو گیا یا زیادہ ہوئیں، فَہُوَ قَمِلٌ قُمَّلٌ جمع ہے۔ قُمَّلَۃٌ چچڑی یا جوں۔ یا اونٹ کی جوں۔ سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ یہاں قُمَّل سے مراد سسری ہے کہ گندم کو تباہ کرتی ہے۔

## قنت

۱-۳ وَمَنْ یَقْنُتْ مِنْکُنَّ (یطع) جو کوئی تم میں اطاعت کرے ۳۱-۳۳

۱-۱۱ یٰمَرْیَمُ اقْنُتِیْ (اطیعی) اے مریم بندگی کر ۳-۴۳

۱-۱۵ ھُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ جو بندگی میں لگا ہوا ہے ۳۹-۹

۱-۱۵ اُمَّۃً قَانِتًا (مطیعًا) فرمانبردار ۱۶-۱۲۰

۱-۱۵ کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوْنَ (مطیعون) سب اسی کے تابعدار ہیں ۲-۱۱۶

۱-۱۵ وَالْقٰنِتِیْنَ (مطیعین للہ) اور حکم بجا لانے والے ۳-۱۷

۱-۱۵ لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ (مطیعین ساکتین) ادب سے ۲-۲۳۸

۱-۱۵ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ تابعدار ہیں نگہبانی کرنے والیاں ۴-۳۴

(مطیعات لازواجھن)

۱-۱۵ وَالْقٰنِتٰتِ بندگی کرنے والی عورتیں ۳۳-۳۵

۱-۱۵ قٰنِتٰتٍ نمازیں کھڑی ہونے والیاں ۶۶-۱۵

قَنَتَ (یَقْنُتُ قُنُوْتًا) تابعداری کی، نماز میں کھڑا ہوا، اللہ کے سامنے عاجزی کی

قَنُتَ (یَقْنُتُ قَنَاتَۃً) تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی۔ اَقْنَتَ۔ نماز میں لمبا قیام کیا۔ تواضع کی، دشمن کے لئے بد دعا کی۔ قَانِتٌ۔ ہمیشہ بندگی کرنے والا نمازی ج قُنَّتٌ۔ قَنِیْتٌ۔ تھوڑا کھانے والا یا والی۔ اِمْرَاَۃٌ قَنُوْتٌ۔ عورت اپنے خاوند کی تابعدار۔ دعائے قنوت۔ جو کفار مسلمانوں پر زیادتی کریں ان کے حق میں بد دعا کرنا

## قنط

۱-۱ مَا قَنَطُوْا (یئسوا) آس توڑ چکے ۴۲-۱۸

۱-۳ وَمَنْ یَّقْنَطُ کون ہے کہ آس کو توڑے ۱۵-۵۶

۱-۳ اِذَا ھُمْ یَقْنَطُوْنَ (یئسون) تو آس توڑ بیٹھیں ۳۰-۳۶

۱-۱۳ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ آس مت توڑو اللہ کی رحمت سے ۳۹-۵۳

(تیاسوا)

۱-۱۵ فَلَا تَکُنْ مِّنَ الْقٰنِطِیْنَ سو تو نہ ہو نا امیدوں سے ۱۵-۵۵

(الیٰسین)

فَیَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ آس توڑ بیٹھے نا امید ہو کر ۴۱-۴۹

قَنِطَ (یَقْنَطُ قَنَطًا) قَنَطَ (یَقْنِطُ قُنُوْطًا) قَنُطَ (یَقْنُطُ قَنَاطَۃً) نا امید ہوا۔ قَنَطَہٗ۔ اسے منع کیا۔ قَنَّطَہٗ اسے نا امید کیا۔ فا۔ قَانِطٌ ج قَنِطٌ۔ قَنُوْطٌ۔ نا امید

## قنطر

بِقِنْطَارٍ یُّؤَدِّہٖ ڈھیر مال کا ۳-۷۵

اِحْدٰھُنَّ قِنْطَارًا بہت سا مال ۴-۱۹

وَالْقَنَاطِیْرِ (المال الکثیر) خزانے ۳-۱۴

الْمُقَنْطَرَۃِ (المجتمعۃ) جمع کئے ہوئے ۳-۱۴

قَنْطَرَ (قَنْطَرَۃً) الرجلُ۔ بہت مال کا مالک ہوا، جو کہ (۱۰۰) رطل کے ساتھ وزن کیا گیا۔ بدوی زندگی چھوڑ کر شہر میں آبسا۔ قَنْطَرَۃٌ۔ دریا، نہری نالہ پر پل۔ قَنْطَار ج قَنَاطِیْر (نوٹ) صاحب صراح اسے قطر میں لایا ہے

## قنع

۱-۱۵ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ صبر کر بیٹھے [illegible] ۲۲-۳۶

۱۵-۲ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِہِمْ (رافعی) اوپر اٹھائے اپنے سر ۱۴-۴۳

قَنِعَ (یَقْنَعُ قَنَعًا و قَنَاعَۃً و قُنْعَانًا) تھوڑے پر صبر کیا۔ قَنَعَ (یَقْنَعُ قُنُوْعًا) سوال کیا اور عاجزی کی۔ اَقْنَعَ رَاْسَہٗ او صَوْتَہٗ اپنا سر یا آواز بلند کیا۔ اَقْنَعَ الشَّاۃُ۔ بکری دودھ پر چڑھ آئی۔ اَقْنَعَ یَدَیْہِ فِی الصَّلٰوۃِ۔ نماز میں ہاتھ لمبے کئے اور دعا کی۔ تَقَنَّعَ۔ قناعت ظاہر کی۔ قَانِعٌ ج قَانِعُوْنَ۔ قُنَّاعٌ

## قنو

قِنْوَانٌ دَانِیَۃٌ (عذاقین) گچھے جھکے ہوئے ۶-۹۹

قَنَا (يَقْنُو قَنْوًا و قُنْوَانًا و قُنُوًّا و اَقْتَنٰى) المالَ۔ مال جمع کیا اور اس کو اپنے لئے رکھا قَنًا۔ قِنَا۔ قِنْو۔ گچھا ج اَقْنَاء۔ قِنْيَان۔ قِنْوَان

## قنی

۲-۱ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا ۵۳-۴۸

قَنٰى (يَقْنِيْ وَ قَنِيَ يَقْنٰى قَنْوًا و قُنًّا و اَقْنٰى وَ اقْتَنٰى وَ اسْتَقْنٰى) الحیاءَ۔ حیا کو خزانہ بنایا۔ یا لازم پکڑا۔ اَقْنَاهُ اللّٰهُ۔ اللہ نے اسے غنی بنایا۔

## قوب

۱-۱ قَابَ قَوْسَيْنِ (قدر) فرق دو کمان کی برابر ۵۳-۹

قَابَ (يَقُوْبُ قَوْبًا) الرجلُ۔ قَرُبَ۔ هَرَبَ۔ قِيْب۔ قَاب مقدار (نصف وتر قوس (هو علٰى قَابِ قَوْس) کنایہ از قرب قُوْبَة ایک جلدی بیماری ہے جس میں بدن سے چھلی کی طرح چھلکے اترنے لگتے ہیں

## قوت

۲-۱۵ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا قدرت رکھنے والا ۴-۸۵

(مقتدر ا)

وَقَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا اور ٹھہرائی اس میں خوراکیں اس کی ۴۱-۱۰

قَاتَ (يَقُوْتُ قَوْتًا و قِيَاتَةً) الرجلَ۔ رزقه۔ عاله قوت ج اقوات خوراک۔ مُقِيْتٌ۔ المقتدر الحافظ الشيء من اسماء الحسنٰى

## قوس

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دو کمان یا اس سے بھی نزدیک ۵۳-۹

قَوِسَ (يَقْوَسُ قَوَسًا و تَقَوَّسَ) الرجلُ۔ کبڑا ہو گیا۔ تَقَوَّسَهُ الشيبُ۔ اسے بڑھاپے نے کبڑا کر دیا۔ قَوْس۔ کمان مؤنث۔ ذکر، اسم تصغیر قُوَيْسَة۔ اَقْوَس کبڑا۔ قَوْس۔ ڈاٹ، پل یا دروازہ، کبڑا پن۔ آسمان میں ایک برج کا بھی نام ہے۔

## قوع

قَاعًا صَفْصَفًا (منبسطا) صاف میدان ۲۰-۱۰۶

كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ (واحد قاع) ریت جنگل میں ۲۴-۳۹

قاع۔ میدان ج اَقْوَاع۔ اَقْوُع۔ قِيْعٌ۔ قِيْعَان۔ قِيْعَةُ الدار۔ قاع الدار۔ دالان (پنجابی ویہڑا)

## قول

۱-۱ قَالَ رَبُّكَ کہا تیرے رب نے ۲-۳۰

۱-۱ قَالَا رَبَّنَا بولے دونوں اے رب ہمارے ۷-۲۳

۱-۱ قَالُوْا اِنَّا مَعَكُمْ بولے ہم سب تمہارے ساتھ ہیں ۲-۱۴

۱-۱ قَالَتْ رَبِّ کہنے لگی ۳-۴۷

۱-۱ قَالَتِ الْيَهُوْدُ کہا یہود نے ۲-۱۱۳

۱-۱ قَالَتَا اَتَيْنَا وہ بولے دونوں ۴۱-۱۱

۱-۱ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ وہ بولیں حاشا للہ ۱۲-۳۱، ۱۲-۵۱

۱-۱ ءَاَنْتَ قُلْتَ کیا تو نے کہا ۵-۱۱۶

۱-۱ وَاِذْ قُلْتُمْ جب تم نے کہا ۲-۶۱

۱-۱ مَا قُلْتُ لَهُمْ میں نے ان کو کچھ نہیں کہا ۵-۱۱۷

۱-۱ قُلْنَا ہم نے کہا ۲-۳۴

۵-۱ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا اور یہ بنا لایا ہم پر ۶۹-۴۴

۵-۱ تَقَوَّلَهٗ (اختلق القرآن) قرآن خود بنا لایا ۵۲-۳۳

۳-۱ مَنْ يَّقُوْلُ جو کہتا ہے ۲-۸

۳-۱ يَقُلْ مِنْهُمْ کہے ۲۱-۲۹

۳-۱ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ اب کہیں گے بے وقوف ۲-۱۴۲

۳-۱ حَتّٰى يَقُوْلَا کہتے ہیں دونو ۲-۱۰۲

۳-۱ تَقُوْلُوْنَ وہ سب ضرور کہتے ہیں ۲-۶۴

۳-۱ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ وہ بولے کیا کچھ اور بھی ہے ۵۰-۳۰

۱۳-۱ لَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ نہ کہہ ان کو ہوں ۱۷-۲۳

۳-۱ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ یا کہتے ہو اللہ پر ۲-۸۰

۱۳-۱ لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا نہ کہو راعنا ۲-۱۰۴

۳-۱ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اور میں نہیں کہتا تم کو ۱۱-۳۱

۵-۱ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ کیا میں نے نہ کہا تم کو ۲-۳۳

۳-۱ اِنْ نَّقُوْلُ ہم تو یہی کہتے ہیں ۱۱-۵۴

۹-۱ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ ضرور کہے گا ۱۱-۱۰

۹-۱ لَيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ضرور کہیں گے ۱۱-۸

۹-۱ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ ہم ضرور کہیں گے ۲۷-۴۹

۴-۱ مَا يُقَالُ لَكَ تجھے وہی کہا جاتا ہے ۴۱-۴۳

۱۱-۱ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کہو اللہ ایک ہے ۱۱۲-۱

۱۱-۱ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا کہو دونوں اسے بات ۲۰-۴۴

۱۱-۱ قُوْلُوْا حِطَّةٌ کہو بخشش ۲-۵۸

۱۱-۱ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ کہیو میں نے مانا ہے رحمٰن کا ۱۹-۲۶

قَلَّ يَقِلُّ قُلًّا وقِلَّةً (ضد كثر) قَلَّ الرجلُ۔ مال کم ہوگیا۔ اَقَلَّ الشئ
کم کیا۔ اَقَلَّتْهُ الرِّعْدَۃُ۔ اس کو کپکپی پہنچی۔ قُلَّۃٌ۔ پہاڑ کی چوٹی۔ ایک انسان کی
ایک جماعت۔ قَلِيْلٌ ج قَلِيْلُوْنَ۔ اَقِلَّاءُ۔ قُلَلٌ قُلُوْنَ۔ اِسْتِقْلَال
مُسْتَقِلٌّ برداشت کرنا، برداشت کرنے والا۔ قُلَّۃٌ چھوٹی دیوار

## قلم

| | | |
|---|---|---|
| ن وَالْقَلَمِ | قسم ہے قلم کی | ۱-۶۸ |
| عَلَّمَ بِالْقَلَمِ | علم سکھایا قلم سے | ۴-۹۶ |
| مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ | جتنے درخت ہیں قلم ہوں | ۲۷-۳۱ |
| يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ | ڈالتے تھے اپنے قلم | ۴۴-۳ |

قَلَمَ يَقْلِمُ قَلْمًا وَقَلَّمَ۔ اَلْقَلَمَ۔ قلم کو تراشا۔ قَلَّمَ الظُّفُرَ۔ ناخن اتارا
سر قلم کرنا۔ مار ڈالنا۔ قَلَمٌ ج اَقْلَامٌ۔ قِلَامٌ۔ مگر یہ لفظ قلم تراشنے کے بعد
مستعمل ہوتا ہے۔ قلم تراشنے سے پہلے قلم کو یَرَاعَۃٌ یا قَصَبَۃٌ کہا جاتا ہے
قُلَامَۃٌ۔ جو قلم تراشنے میں قلم سے اترے۔ اِقْلِيْمٌ ج اَقَالِيْمُ۔ مُقَلَّمَۃٌ۔
وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو۔ مِقْلَامٌ مرجاتو۔ مَقْلُوْمٌ جس کی حجامت بن
چکی ہے۔ مِقْلَمَۃٌ ج مَقَالِمُ۔ قلمدان لہ ہزار دن میں قلمیں ڈالنے والے ۹۹ آدمی

## قلی

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ وَمَا قَلٰی (بغضاک) | نہ بیزار ہوا | ۳-۹۳ |
| ۱۵-۱ مِنَ الْقَالِيْنَ | البتہ بیزار ہوں | ۱۶۸-۲۶ |

(المبغضین (اسی بغضا))

قَلٰی يَقْلِي قَلْيًا (دَقْلِيَ يَقْلِيٰ قِلًى وَقَلَاءً) وَمَقْلِيَةً۔ اَبْغَضَہٗ
قا۔ قَالٍ ج مِنَ الْقَالِيْنَ۔ قَلَى اللَّحْمَ۔ گوشت بھونا۔ مِقْلَاۃٌ مِقْلٰی
ج مَقَالٍ۔ فری پان یا کڑاہی۔ قَلَاءٌ بادرچی۔ قُلَلٌ۔ پہاڑوں کی چوٹیاں یا انسانی
کھوپڑی۔

## قمح

| | | |
|---|---|---|
| ۱۶-۲ فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ | پھر انکے سر اونچے ہو رہے ہیں | ۸-۳۶ |

(رافعون رؤسہم)

قَمَحَ يَقْمَحُ قُمُوْحًا وَقِمَاحًا وَتَقَمَّحَ وَاقْتَمَحَ البَعِيْرُ۔
اونٹ پانی پی چکا اور سر اونچا کیا۔ اَقْمَحَ الغُلُّ الاَسِيْرَ۔ طوق نے قیدی
کا سر اونچا کر دیا۔ اَقْمَحَ الرجلُ وَغَضَّ بَصَرَہٗ۔ آدمی نے سر اٹھایا
اور دور دیکھا۔ قُمْحٌ۔ گندم۔ ایک دانہ کو قُمْحَۃٌ کہتے ہیں۔

## قمر

| | | |
|---|---|---|
| وَالْقَمَرُ | اور چاند | ۱۸-۲۲ |
| قَمَرًا مُّنِيْرًا | چاند روشن | ۶۱-۲۵ |
| كَلَّا وَالْقَمَرِ | قسم ہے چاند کی | ۳۲-۷۴ |
| وَالْقَمَرَ | اور چاند کو | ۴-۱۲ |

قَمِرَ يَقْمَرُ قَمَرًا) الشئ۔ بہت روشن ہوئی۔ اَقْمَرَ اللَّيْلُ۔ رات
چاندنی ہوئی۔ قَمْرَاءُ۔ چاندنی رات۔ اَقْمَرَ الهِلَالُ۔ ہلال قمر ہوگیا۔ تَقَمَّرَ
چاندنی رات میں شکار کو نکلا۔ قَمَرٌ جدید معلومات کے مطابق زمین سے ۲۴۰۰۰۰
میل کے فاصلے پر زمین کے گرد چکر لگانیوالا ایک سیارہ ہے جو کہ خود روشن نہیں
بلکہ اس کی روشنی سورج سے مستعار ہے۔ ۳۰ دن یا ۲۹ دن میں ایک دور ختم کرتا
ہے اور اس کو قمری ایک ماہ شمار کیا جاتا ہے۔ تیس سال میں سے ۱۹ سال ۳۵۴
دن کے اور ۱۱ سال ۳۵۵ یوم کے ہوتے ہیں۔ اسے دور صغیر کہتے ہیں۔ اس
دور میں ۳۰ یا ۲۹ کی تاریخیں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ تیس
سال کے بعد وہی جنتری کام دے گی مگر دنوں میں فرق رہے گا۔ اب ۷ دور
صغیر کا ایک دور کبیر ہوگا۔ جو کہ ۲۱۰ سال کا ہوتا ہے۔ ۲۱۰ سال گذرنے کے بعد وہی
وہی تاریخیں بالترتیب کام دینگی۔ مختلف حالتوں میں قمر کے عرب نے مختلف نام رکھے
ہیں پہلے ۳ یوم کو ہلال پھر قمر پھر بدر پھر قمر پھر ۲۶ یا ۲۷ کے بعد پھر ہلال ہو جاتا [illegible]
ج اَقْمَار۔ قَمَرَان۔ حروف قمری جن کے ساتھ ال پڑھا جاوے۔ یہ چودہ
حروف ہیں۔ قَمَرَان۔ سورج و چاند۔ قِمَار۔ بازی۔ جوا۔ قُمْرِيٌّ۔ ایک
جانور کا نام ہے۔

## قمص

| | | |
|---|---|---|
| اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ | اگر ہے کرتہ اس کا | ۱۲ |
| عَلٰى قَمِيْصِهٖ | اس کے کرتہ پر | ۱۲ |
| وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ | پھاڑا اس کا کرتہ | ۱۲ |
| اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ | لے جاؤ قمیص میری | ۱۲ |

قَمَّصَ وَتَقَمَّصَ الْقَمِيْصَ۔ قمیص پہنی۔ تَقَمَّصَ لِبَاسَ
عزت کا لباس کا پہنا۔ تَقَمَّصَ الثَّوْبَ۔ کپڑے سے کرتہ کا کپڑا
علیحدہ کیا۔ ج اَقْمِصَۃٌ۔ قُمُصٌ۔ قُمْصَان

## قمطر

| | | |
|---|---|---|
| عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا | اداسی والے سختی سے | |

(شدیدا)

کَبُرَ یَکْبَرُ کِبَرًا) عمر میں بڑا ہوا۔ کَبُرَ یَکْبُرُ کِبَرًا) اس سے عمر میں بڑا ہوا۔ کَبُرَ یَکْبُرُ کِبَرًا وکُبْرًا وکَبَارَۃً) عزت میں بڑا ہوا اور جسیم ہوگیا۔ کَبَّرَ (تکبیرًا وکِبَّارًا) اللہ اکبر کہا یا بڑا کہا، یا بڑا بنایا۔ اَکْبَرَ اَلْاَمْرَ۔ کام بڑا معلوم کیا۔ تَکَبَّرَ۔ خود بڑا بننا۔ مُکَابَرَۃ۔ خاندانی فضیلت، ایک کا دوسرے پر بڑھ چڑھ کر بیان کرنا۔ کُبَّار۔ کِبَار کابر۔ کَبِیْر۔ کَبِیْر متکبر من اسماء الحسنیٰ

## کبکب

رباعی فَکُبْکِبُوْا فِیْهَا (القوا) اوندھے ڈالے جائیں گے ۲۶-۹۴

کَبْکَبَہ۔ کَبْکَمَۃ۔ کَبْکَبَۃ۔ قلبہ وصرعہ۔ اس کو اوندھا پٹخا یا۔

## کتب

۱-۱ کَتَبَ اللّٰہُ لَکُمْ جو کچھ لکھا اللہ تعالیٰ نے ۲-۱۸۷

۱-۱ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِہٖ لکھ دیا اللہ نے تمہارے لئے اپنی ۶-۱۲
(قضیٰ) رحمت

۱-۱ کَتَبَتْ اَیْدِیْهِمْ لکھا انکے ہاتھوں نے ۲-۷۹
(من المختلق)

۱-۱ لِمَ کَتَبْتَ عَلَیْنَا کیوں فرض کی تو نے ہم پر ۴-۷۷

۱-۱ وَکَتَبْنَا عَلَیْهِمْ (فرضنا) حکم کرتے ہم اس پر ۴-۶۵

۱-۷ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ اکْتَتَبَهَا نقلیں ہیں پہلوں کی جنکو اس نے لکھ رکھا ہے ۲۵-۵
(استکتبها وانتسخها من ذلك القوم)

۲-۱ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فرض ہوا تم پر برابری کرنا ۲-۱۷۸
(فرض)

۲-۱ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ فرض کئے گئے تم پر روزے ۲-۱۸۳

۲-۱ مَاکُتِبَ لَهُنَّ (فرض) جو ان کے لئے مقرر کیا ہے ۴-۱۲۷

۲-۱ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ فرض ہوئی ان پر لڑائی ۴-۱۵۴

۲-۱ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِتَالُ فرض ہوئی تم پر لڑائی ۲-۲۱۶

۳-۱ وَاللّٰهُ یَکْتُبُ (یامر بکتب) اور اللہ لکھتا ہے ۴-۸۱

۳-۱ یَکْتُبُوْنَ الْکِتٰبَ لکھتے ہیں کتاب ۲-۷۹

۳-۱ فَسَاَکْتُبُهَا سو اس کو لکھ دوں گا ۷-۱۵۵

۳-۱ سَنَکْتُبُ مَاقَالُوْا اب لکھ رکھیں گے ہم ۳-۱۸۱
(نامر بکتب)

۳-۱ نَکْتُبُ مَاقَدَّمُوْا اور ہم لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے ۳۶-۱۲

۴-۱ سَتُکْتَبُ شَهَادَتُهُمْ ابھی لکھی جاویگی انکی شہادت ۴۳-۱۹

۱-۱۱ وَاکْتُبْ لَنَا (اوجب) اور لکھ ہمارے لئے ۷-۱۵۶

۱-۱۱ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ سو تو لکھ ہم کو ۳-۵۳

۱-۱۱ فَاکْتُبُوْهُ لکھو اس کو ۲-۲۸۲

۱-۱۱ وَلْیَکْتُبْ بَّیْنَکُمْ اور چاہیے کہ لکھے ۲-۲۸۲

۱-۱۱ فَلْیَکْتُبْ سو لکھے ۲-۲۸۲

۴-۱۱ فَکَاتِبُوْهُمْ (مکاتبہ) سو ان کو لکھ کر دیدو ۲۴-۳۳

۱-۳ اَلَّا تَکْتُبُوْهَا یہ کہ اسے نہ لکھو ۲-۲۸۲

۱-۱۵ کَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ لکھنے والا عدل سے ۲-۲۸۲

۱-۱۵ وَلَمْ تَجِدُوْا کَاتِبًا نہ ملے تم کو کاتب ۲-۲۸۳

۱-۱۵ وَاِنَّا لَهٗ کٰتِبُوْنَ ہم اس کے لکھنے والے ہیں ۲۱-۹۴

۱-۱۵ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ عزت والے عمل لکھنے والے ۸۲-۱۱

۱-۱۶ یَجِدُوْنَهٗ مَکْتُوْبًا پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا ۷-۱۵۷

ذٰلِكَ الْکِتٰبُ (قرآن مجید) یہ کتاب ۲-۲

یُعَلِّمُهُ الْکِتٰبَ (الکتابة) سکھائیگا اس کو لکھنا یا کتاب ۳-۴۸

کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ کتاب بیان کرنے والی ۵-۱۵
(قرآن ولوح محفوظ)

یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ (مکاتبہ) چاہیں لکھت آزادی کی ۲۴-۳۳

یَبْلُغَ الْکِتٰبُ (عدۃ المکتوب) پہنچ جائے مدت ۲-۲۳۵

اِذْهَبْ بِّکِتٰبِیْ هٰذَا (خط) لے جا میرا یہ خط ۲۷-۲۸

کِتٰبَ الْفُجَّارِ (اعمال الکفار) اعمالنامہ گنہگاروں کا ۸۳-۷

کِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ (مکتوبا) ایک تحریر کہ پڑھیں گے اس کو ۱۷-۹۳

کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (مکتوبا) فرض ہے اپنے مقرر وقتوں میں ۴-۱۰۳

کِتٰبًا مُّؤَجَّلًا (مکتوبا) لکھا ہوا ایک وقت مقرر ۳-۱۴۵

فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ (لوح محفوظ) اللہ کی کتاب میں ۹-۳۶

تُدْعٰی اِلٰی کِتٰبِهَا (اعمال) بلایا جاوے اپنے دفتر کی طرف ۴۵-۲۸

اِقْرَاْ کِتٰبَكَ (اعمال) پڑھ لے اپنا لکھا ۱۷-۱۴

هٰذَا کِتٰبُنَا (اعمال) یہ ہے ہمارا دفتر ۴۵-۲۹

اقْرَءُوْا کِتٰبِیَهْ (اعمال) پڑھیو میرا لکھا ۶۹-۱۹

وَکُتُبِهٖ اس کی کتابوں پر ۲-۲۸۵

فِیْهَا کُتُبٌ قَیِّمَةٌ کتابیں ہیں لکھی ہوئی مضبوط ۹۸-۳

کَتَبَ (یَکْتُبُ کَتْبًا وکِتٰبًا وکِتْبَةً وکِتَابَةً) اس نے لکھا۔ کَتَبَ اللّٰہُ مقرر

کیا اس نے۔ کَتَبَ عَلَیۡهِ۔ قَضٰی بِهٖ عَلَیۡهِ۔ کَتَّبَ الۡوَلَدَ۔ لڑکے کو لکھنا سکھلایا۔ کَاتَبَهٗ مُکَاتَبَةً۔ ایک دوسرے کی طرف لکھا یا غلام کو آزاد ہونے کی رقم مقرر کر کے لکھ دی۔ اِکۡتَتَبَ الۡکِتَابَ۔ اس سے خط لکھوایا۔ اِکۡتَتَبَ الۡغُلَامَ۔ لڑکے کو کتابت سکھلائی۔ کِتَابٌ ج کُتُبٌ۔ اَھۡلُ الۡکِتَابِ کتاب والے۔ مراد یہود اور عیسائی۔ اُمُّ الۡکِتَابِ۔ فَاتِحَةُ الۡکِتَابِ۔ کِتَابَةٌ خوشنویسی۔ یا غلام آزاد ہونے کے لئے رقم مقرر کرنا۔ کَاتِبٌ ج کَاتِبُوۡنَ کَتَبَةٌ کُتَّابٌ لکھنے والا۔ مَکۡتَبَةٌ لکھنے یا پڑھنے کی جگہ ج مَکَاتِبُ۔ مَکۡتَبَةٌ کتب خانہ۔ مَکۡتُوۡبٌ ج مَکَاتِیۡبُ خط کُتُبِیٌّ۔ تاجر کتب،

## کتم

۱-۱ کَتَمَ شَهَادَةً (اخفی) چھپائی گواہی ۲-۱۴۰
۳-۱ یَکۡتُمُ اِیۡمَانَهٗ چھپاتا تھا اپنا ایمان ۴۰-۲۸
۳-۱ وَمَنۡ یَّکۡتُمۡهَا اور جو چھپائے اس کو ۲-۲۸۳
۳-۱ یَکۡتُمُوۡنَ مَاۤ اَنۡزَلۡنَا چھپاتے ہیں جو اتارا ہم نے ۲-۱۵۹
۳-۱ لَیَکۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ البتہ چھپاتے ہیں حق کو ۲-۱۴۶
۳-۱ اَنۡ یَّکۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ یہ کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اس نے ۲-۲۲۸
۳-۱ کُنۡتُمۡ تَکۡتُمُوۡنَ (تسرون) تم چھپاتے تھے ۲-۳۳
۳-۱ تَکۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ تم حق چھپاتے ہو ۳-۷۱
۳-۱ وَلَا تَکۡتُمُوا الشَّهَادَةَ اور مت چھپاؤ حق کو ۲-۲۸۳
۳-۱ وَلَا تَکۡتُمُوۡنَهٗ اور نہ چھپاؤ گے تم اس کو ۳-۱۸۷
۳-۱ وَلَا نَکۡتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اور ہم نہیں چھپاتے اللہ کی گواہی ۵-۱۰۶

کَتَمَ (یَکۡتُمُ کَتۡمًا وَکِتۡمَانًا فَاکۡتَتَمَ) چھپایا۔ کَتُوۡمٌ بھید چھپانے والا، اَکۡتَمُ۔ بڑے پیٹ والا،

## کثر

۱-۱ اَوۡ کَثُرَ یا زیادہ ہو ۴-۶
۱-۱ وَلَوۡ کَثُرَتۡ اگرچہ بہت ہوں ۸-۱۹
۲-۱ فَاَکۡثَرُوۡا فِیۡهَا الۡفَسَادَ پھر بہت ڈالی ان میں خرابی ۸۹-۱۲
۲-۱ فَاَکۡثَرۡتَ جِدَالَنَا بہت جھگڑا کر چکا تو ۱۱-۳۲
۳-۱ فَکَثَّرَکُمۡ پھر تم کو بڑھا دیا ۷-۸۶
۱۱-۱ قَدِ اسۡتَکۡثَرۡتُمۡ (اغویتم) تم نے بہت کچھ تابع بنائے ۶-۱۲۸
۱۱-۱ لَاسۡتَکۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَیۡرِ تو بہت کچھ بھلائیاں حاصل کر لیتا ۷-۱۸۸
۱۱-۳ وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَکۡثِرُ اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور بہت چاہے ۷۴-۶
۱۲-۱ یُضِلُّ بِهٖ کَثِیۡرًا گمراہ کرتا ہے ان مثالوں سے بہت لوگوں کو ۲-۲۶
۱۷-۱ وَدَّ کَثِیۡرٌ مِّنۡ اَهۡلِ دل چاہتا ہے بہت سے اہل ۲-۱۰۹
۱۷-۱ مَغَانِمُ کَثِیۡرَةٌ بہت غنیمتیں ہیں ۴-۹۴
۱۹-۱ اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ہم نے بے شک تم کو دیا کوثر ۱۰۸-۱
۲۱-۱ وَمَاۤ اَکۡثَرُ النَّاسِ اور اکثر لوگ نہیں ہیں ۱۲-۱۰۳
۲۱-۱ بَلۡ اَکۡثَرُهُمۡ بلکہ زیادہ ان میں ۲-۱۰۰
۲۱-۱ وَاَکۡثَرَ نَفِیۡرًا زیادہ تمہارے لشکر ۱۷-۶
۲۲-۱ کَثۡرَةُ الۡخَبِیۡثِ ناپاک کی کثرت ۵-۱۰۰
۲۲-۱ کَثۡرَتُکُمۡ تمہاری زیادتی ۹-۲۵
۲۲-۶ اَلۡهٰکُمُ التَّکَاثُرُ غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے ۱۰۲-۱
۲۲-۶ وَتَکَاثُرٌ بہتات ڈھونڈنی ۵۷-۲۰

کَثُرَ (یَکۡثُرُ کَثۡرَةً وَکَثَارَةً) زیادہ ہوا۔ فَاکۡثَرَ کَثِیۡرٌ۔ کُثَارٌ۔ کَاثَرَ۔ کَیۡثَرٌ۔ اَکۡثَرَ الرَّجُلُ آدمی مال میں زیادہ ہو گیا۔ اَکۡثَرَ الشَّیۡءَ چیز کو زیادہ کیا۔ تَکَاثَرَ الۡقَوۡمُ۔ تَغَالَبُوۡا فِی الۡکَثۡرَةِ۔ اِسۡتَکۡثَرَ الشَّیۡءَ اس کو زیادہ دیکھا۔ کُثۡرٌ ضد قُلٌّ۔ مِکۡثَارٌ۔ یاوہ گو،

## کدح

۱۵-۱ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ تکلیف اٹھاتی ہے اپنے رب کے ۸۴-۶
(جاهد فی عملك) پہنچنے ہیں
۲۲-۱ کَدۡحًا کھپ کھپ کر ۸۴-۶

کَدَحَ (یَکۡدَحُ کَدۡحًا) فِی الۡعَمَلِ۔ کام میں نمایاں کوشش کی۔ کَدَحَ لِاَهۡلِهٖ کمایا۔ کَدَحَ رَأۡسَهٗ بِالۡمُشۡطِ کنگھی سے بال کھول دیئے۔ کَدۡحٌ ج کُدُوۡحٌ خراش،

## کدر

۸-۱ النُّجُوۡمُ انۡکَدَرَتۡ جب تارے جھڑ پڑیں ۸۱-۲

کَدَرَ (یَکۡدُرُ) وَکَدِرَ (یَکۡدَرُ) وَکَدُرَ (یَکۡدُرُ کَدَرًا وَکُدۡرَةً وَکُدُوۡرَةً وَکَدَارَةً وَکُدۡرَةً) گدلا ہو گیا، اِنۡکَدَرَتِ النُّجُوۡمُ۔ تَنَاثَرَتۡ (المنجد) انقضت وتساقطت (جلالین) کُدَارَةٌ (گھروڑی کی) مَکۡدَرٌ ہونا، ہمارے ہاں عام بولا جاتا ہے،

## کدی

۲-۱ اَعۡطٰی قَلِیۡلًا وَّاَکۡدٰی لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا ۵۳-۳۴

کَدٰی (یَکۡدِیۡ کَدۡیًا) الرَّجُلُ۔ بخل فی العطاء۔ کَدٰی اَکۡدٰی (کُدۡیَةٌ) سخت زمین کو پہنچا۔ اب امکان نہیں کہ زمین کھود کر کنواں بنایا جائے

إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ (رجعۃ) اس وقت پھرنا ہے ٹوٹے کا ۷۹-۱۲

الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ نظر کو ۲-۲ بار ۶۷-۴

كَرَّ (يَكُرُّ كُرُورًا) پھر لوٹا - كَرَّ (يَكُرُّ كُرُورًا و تَكْرَارًا) سوار نے پھر پھر کر دشمن پر حملہ کیا - حَيْدَرِ كَرَّار - یہ لقب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ہے (اِنْهَزَمَ عَنْهُ ثُمَّ كَرَّ) فَرَّ لِلْجَوْلَانِ ثُمَّ رَجَعَ لِلْقِتَالِ - كَرَّ (يَكُرُّ كَرِيرًا) الْمَرِيضُ - جَادَ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْمَوْتِ - اہل ہیئت کے حساب میں ۱۰۰×۱۰۰۰=۱۰۰۰۰۰۰۰۰ برس کا ایک کَرَّہ ہے - اس کی جمع کَرَّات ہے - كُرَةُ الْأَرْضِ - زمین گول ہے - ۲۴ گھنٹے میں اپنے محور پر چکر لگاتی ہے - اور سال میں سورج کے گرد چکر لگاتی ہے - کُرَّہ ہوائی - زمین کے گرد ہوا کا چکر جو کہ سطح زمین سے ۴۷ میل تک ہے

## کرسی

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ گنجائش ہے اس کی کرسی میں ۲-۲۵۵

وَأَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهِ اور ڈال دیا ہم نے اس کے تخت پر ۳۸-۳۴

كُرْسِيُّ الْمَلِكِ - بادشاہی تخت، کرسی، چارپائی - اہل علم کو بھی کہتے ہیں - هُوَ أَهْلُ الْكُرْسِيِّ - كَرَّسَ الْبِنَاءَ - مکان کی بنیاد رکھی - كُرْسِيٌّ - بنیاد - كُرْسِيٌّ ج كَرَاسِيُّ، كَرَاسٍ

## کرم

۱-۲ فَأَكْرَمَهُ پھر اس کو عزت دی ۸۹-۱۵
۱-۲ أَكْرَمَنِ مجھ کو عزت دی ہے ۸۹-۱۵
۱-۳ كَرَّمْتَ عَلَيَّ (فضلت) تو نے مجھ پر بڑھا دیا ۱۷-۶۲
۱-۳ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ (فضلنا) ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو ۱۷-۷۰
۲-۳ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ کوئی نہیں پر تم عزت نہیں رکھتے ۸۹-۱۷
۲-۱۱ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ آبرو سے رکھ اس کو ۱۲-۲۱
۲-۱۵ مِنْ مُكْرِمٍ (مسعل) کوئی عزت دینے والا ۲۲-۱۸
۲-۱۶ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ بلکہ وہ بندے ہیں عزت دئے ہوئے ۲۱-۲۶
۲-۱۶ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ابراہیم کے مہمانوں کی جو کہ عزت والے تھے ۵۱-۲۴
۲-۱۶ مِنَ الْمُكْرَمِينَ عزت دئے ہوئے ہیں ۳۶-۲۷
۳-۱۶ فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ لکھا ہے عزت کے ورقوں میں ۸۰-۱۳
۱-۱۷ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ اپنے رب کریم پر ۸۲-۶
۱-۱۷ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ سو میرا رب بے پرواہ ہے عزت والا ۲۷-۴۰
۱-۱۷ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ بے شک یہ قرآن ہے عزت والا ۵۶-۷۷
۱-۱۷ رَسُولٍ كَرِيمٍ رسول عزت والا ۴۴-۱۷
۱-۱۷ رَسُولٍ كَرِيمٍ (جبریل) ایک بھیجے ہوئے عزت والے کا ۸۱-۱۹
۱-۱۷ مَلَكٌ كَرِيمٌ (یوسف) فرشتہ ہے بزرگ ۱۲-۳۱
۱-۱۷ كِتَابٌ كَرِيمٌ (خط سلیمان) ایک خط عزت کا ۲۷-۲۹
۱-۱۷ أَجْرٌ كَرِيمٌ ثواب ہے عزت کا ۵۷-۱۱
۱-۱۷ رِزْقٌ كَرِيمٌ روزی عزت کی ۸-۴
۱-۱۷ زَوْجٍ كَرِيمٍ خاصی چیزیں ۲۶-۷
۱-۱۹ كِرَامٍ بَرَرَةٍ بڑے درجے والے نیک کار ۸۰-۱۶
۱-۱۹ مَرُّوا كِرَامًا (معرضین) نکل جائیں بزرگانہ ۲۵-۷۲
۱-۱۹ كِرَامًا كَاتِبِينَ عزت والے عمل لکھنے والے ۸۲-۱۱
۱-۲۱ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ اور رب تیرا بڑا کریم ہے ۹۶-۳
۱-۲۱ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ بڑی عزت والے تم میں ۴۹-۱۳
۲-۲۲ وَالْإِكْرَامِ عظمت والا ۵۵-۷

كَرُمَ (يَكْرُمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً وَكَرَامَةً) عزت پائی - كَرُمَ (يَكْرُمُ كَرَمًا) بخشش میں زیادہ ہوا - كَرُمَ السَّحَابُ - بارش ہوئی - كَرَّمَ تَكْرِيمًا عزت دی - كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ - اللہ نے اسے عزت دی یا دے - أَكْرَمَ - كَرَامَة - كَرَامَات - اولیاء اللہ سے جیسے نبی سے معجزہ ہوتا ہے - كَرِيمَتَان دو آنکھیں

## کرہ

۱-۱ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ اگرچہ ناراض ہوں گنہگار ۸-۸
۱-۱ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا اور گھبرائے یہ کہ جہاد کریں ۹-۸۲
۱-۱ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ بیزار ہیں اللہ کی نازل کتاب سے ۴۷-۹
۱-۱ فَكَرِهْتُمُوهُ گھن آتا ہے تم کو اس سے ۴۹-
۱-۱ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ اگر وہ عورتیں تمہیں نہ بھاویں ۴-۱۸
۲-۱ وَمَا أَكْرَهْتَنَا جو زبردستی کروایا تو نے ہم سے ۲۰-
۳-۱ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ نفرت ڈال دی تمہارے جی میں ۴۹
۱-۲ مَنْ أُكْرِهَ جس پر زبردستی کی گئی ۱۶-
۱-۳ مَا يَكْرَهُونَ جس کو اپنا جی نہ چاہے ۱۶-
۱-۳ عَسٰى أَنْ تَكْرَهُوا شاید کہ تم کو بری لگے ایک چیز ۲-۲
۲-۳ وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ جو کوئی انپر زبردستی کرے گا ۲۴-
۲-۱۳ وَلَا تُكْرِهُوا اور زبردستی نہ کرو ۲۴-

## کشط

۱-۲ وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ جب آسمان کی کھال اتاری جاوے ۸۱-۱۱

کَشَطَ (یَکْشِطُ کَشْطًا) الشیٔ. پردہ دور کیا. کَشَطَ الجُلَّ عن الفرس گھوڑے سے تاہر و اتار دیا. کِشَاط. اِنکِشَاف. کَشَّاط. کھال اتارنے والا. مراد قصاب ہے۔

## کشف

۱-۱ کَشَفَ الضُّرَّ عَنْکُمْ جب کھولتا ہے سختی کو ۱۶-۵۴

۱-۱ کَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْہَا کھولیں اپنی پنڈلیاں ۲۷-۴۴

۱-۱ لَئِنْ کَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ اگر تو نے دور کر دیا ہم سے یہ عذاب ۷-۱۳۴

۱-۱ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ کھول دی ہم نے تجھ سے تیری ۵۰-۲۲

(ازلنا غفلتک) اندھیری

۱-۳ فَیَکْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَیْہِ دور کر دیتا ہے اس مصیبت کو کہ ۶-۴۱

۱-۴ یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ جب کھولی جاوے پنڈلی ۶۸-۴۲

۱-۱۱ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اے رب ہمارے کھول دے ہم سے یہ آفت ۴۴-۱۲

۱-۱۵ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ (دافع) کوئی نہیں دور کرنے والا اسکو ۶-۱۷

۱-۱۵ اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ ہم کھول دیتے ہیں یہ عذاب ۴۴-۱۵

۱-۱۵ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ سوائے اللہ کے کھول کر دکھانے والا ۵۳-۵۸

۱-۱۵ ھَلْ ھُنَّ کَاشِفَاتُ ضُرِّہٖ کیا وہ ایسے ہیں کہ کھول دیں اسکی تکلیف ۳۹-۳۸

۱-۲۲ کَشْفُ الضُّرِّ عَنْکُمْ کہ کھول دیں تکلیف کو ۱۷-۵۶

کَشَفَ (یَکْشِفُ کَشْفًا و کَاشِفَۃً) پردہ دور کیا. ننگا کیا. ظاہر کیا. کَشَفَ اللّٰہُ غَمَّہٗ. غم دور کیا. کَاشَفَہٗ. اس کو اطلاع دی. کَاشِفٌ ج کَشَفَۃٌ کھولنے والا، دور کرنے والا. اِنْکِشَاف. حالات معلوم ہونا. تَکَاشَفَ الْقَوْمُ ایک دوسرے کے عیب نکالے. مُکَاشَفَہ. نیک آدمی نے غیب سے اطلاع پائی. کَشْفِ کرامت. کرامت کا ظاہر ہونا

## کظم

۱-۱۵ وَالْکَاظِمِیْنَ الْغَیْظَ اور دبانے والے غصہ ۳-۱۳۴

۱-۱۵ لَدَی الْحَنَاجِرِ کَاظِمِیْنَ گلوں کو اور وہ دبا رہے ہونگے ۴۰-۱۸

(ممتلئین غما)

۱-۱۶ اِذْ نَادٰی وَھُوَ مَکْظُوْمٌ جب پکارا اور وہ غصہ میں بھرا تھا ۶۸-۴۸

(مملوءًا غمًا)

۱-۱۷ فَھُوَ کَظِیْمٌ وہ آپ کو گھونٹ رہا تھا ۱۲-۸۴

۱-۱۷ وَھُوَ کَظِیْمٌ (مملوءا غما) اور جی میں گھٹ رہا ہے ۱۶-۵۸

کَظَمَ (یَکْظِمُ کَظْمًا و کُظُوْمًا) غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا. کَظْمٌ ج اَکْظَام. کِظَام. مخرج سانس. کَظِیْمَۃٌ ج کَظَائِمُ. دو کنویں زمین میں بذریعہ نالی آپس میں ملے ہوں، مگر باہر سے الگ الگ نظر آئیں

## کعب

اِلَی الْکَعْبَیْنِ ٹخنوں تک ۵-

بَالِغَ الْکَعْبَۃِ پہنچنے والی کعبہ کو ۵-

کَوَاعِبَ اَتْرَابًا نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب ۷۸-

کَعَبَتْ (تَکْعُبُ کُعُوْبًا و کُعُوْبَۃً و کِعَابَۃً) الجاریۃُ. لونڈی کے ابھرے اور بڑے ہوئے. کَعَّبَ الشیٔ. مکعب کر دیا. کَعْبٌ ج کُعُوْبٌ ٹخنہ اور ہر اونچی چیز اَعْلَی اللّٰہُ کَعْبَہُمْ. اللہ نے ان کا شان بلند کیا. ذَھَبَ کَعْبُہُمْ. ان کا شان جاتا رہا. کُعُبٌ. عورت کے ابھرے پستان. کُعْبَۃٌ. کنوارپن. کَاعِبٌ ج کَوَاعِبُ. نوجوان عورتیں جن کے پستان ابھی ابھرے ہوں. مُکَعَّبٌ. علم حساب میں ایک چیز جو کہ ہر جہت سے مساوی ہے مثلاً اگر ایک طرف ایک گز ہے تو دوسری، تیسری، چوتھی، نچلی، اوپر کی غرض سب اطراف ایک گز ہونگی. کَعْبَۃٌ ج کِعَابٌ. کعبہ جس کا نام بیت الحرام. یا مسجد الحرام یا بیت اللہ شریف. امت محمدیہ کا یہ مرکز ہے جس کی بنیادیں ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہما السلام نے مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر اونچی کیں. دنیا کے مسلمان اسی طرف متوجہ ہو کر اپنی نماز ادا کرتے ہیں. یہ مقدس گھر تقریباً چورس ہے. اس لئے اس کو کعبہ بولتے ہیں. حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب یہ گھر تیار کیا تو اس وقت حطیم اس میں شامل تھا. قریش نے جب اسے حلال روزی سے مسقف کرنا چاہا. تو سارے ملک میں اتنی روزی نہ تھی کہ ایک مکان پر حلال روزی سے چھت ڈال سکیں. (نیز دیکھو بابہ تحت عنوان ارض القرآن)

## کفت

۴-۲۲ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا ہم نے بنایا زمین کو سمیٹنے والی ۷۷-۲۵

(ضامۃ)

کَفَتَ (یَکْفِتُ کَفْتًا و کِفَاتًا و کُفِیْتًا و کَفَتَانًا و تَکَفَّتَ) سمیٹا. (اَللّٰھُمَّ اکْفِتْہُ اِلَیْکَ) اے اللہ اسے سمیٹ. اسے مار دے. کَفَتَ الشیٔ. چیز الٹ پلٹ ہو گئی. کَفَّتَ الشیٔ. قبضہ کیا. کَفْتٌ چیز کا الٹ پلٹ ہونا. سمیٹنا.

# کفر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١ | وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ | اور کفر نہیں کیا سلیمان نے | ٢-١٠٢ |
| ١-١ | فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ | جب وہ منکر ہو گیا | ٥٩-١٦ |
| ١-١ | اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | بے شک جو لوگ کافر ہو چکے | ٢-٦ |
| ١-١ | فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ | پھر ناشکری کی اللہ کے احسانوں کی | ١٦-١١٢ |
| ١-١ | اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ | کیا تو منکر ہو گیا اس سے | ١٨-٣٧ |
| ١-١ | وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ | اور اگر تم ناشکری کرو گے | ١٤-٧ |
| ١-١ | اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَا | مجھے قبول نہیں جو تم اسے | ١٤-٢٢ |
| ١-١ | كَفَرْنَا بِكُمْ (انکرنا کم) | ہم منکر ہوئے تم سے | ٦٠-٤ |
| ٣-١ | كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ | ان پر سے اتاریں ان کی برائیاں | ٤٧-٢ |
| | (غفر لھم) | | |
| ٣-١ | لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ | تو ہم دور کر دیتے ان سے | ٥-٦٥ |
| ٢-١ | لِمَنْ كَانَ كُفِرَ | جس کی قدر نہ کی جاتی تھی | ٥٤-١٤ |
| ٣-١ | بِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ | جو منکر ہیں رحمان سے | ٤٣-٣٣ |
| ٣-١ | وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ | اور جو کوئی منکر ہو گیا اس سے | ٢-١٢١ |
| ٣-١ | يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ | منکر ہوں گے تمہارے شرک سے | ٣٥-١٤ |
| ٣-١ | يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | انکار کرتے ہیں اللہ کے حکموں سے | ٣-٢١ |
| ٣-١ | اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ | کہ اس کو نہ مانیں | ٤-٦٠ |
| ٣-١ | كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ | کس طرح تم کافر ہوتے ہو | ٢-٢٨ |
| ٣-١ | اَمْ اَكْفُرُ | یا میں ناشکری کرتا ہوں | ٢٧-٤٠ |
| ٣-١ | وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ | اور نہیں مانتے بعضوں کو | ٤-١٥٠ |
| ٣-٢ | وَيُكَفِّرْ عَنْهُمْ | اور اتار دی ان سے | ٤٨-٥ |
| ٣-٩ | لَاُكَفِّرَنَّ | البتہ دور کروں گا ان سے | ٣-١٩٥ |
| ٣-٢ | نُكَفِّرْ عَنْكُمْ | معاف کر دیں گے تم سے | ٤-٣١ |
| ١-٤ | يُكْفَرُ بِهَا | انکار کیا جاتا اس سے | ٤-١٤٠ |
| ١-٨ | فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ | ہرگز نہ ناقدری کی جاوے گی اس کی | ٣-١١٥ |
| ١-١١ | اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ | جب کہے انسان کو منکر ہو | ٥٩-١٦ |
| ١-١١ | وَمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ | جو چاہے نہ مانے | ١٨-٢٨ |
| ٢-١١ | وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا (حط) | دور کر دے ہم سے برائیاں | ٣-١٩٣ |
| ٢-١١ | فَلَا تَكْفُرْ | سو تو کافر مت ہو | ٢-١٠٢ |
| ٢-١١ | وَلَا تَكْفُرُوْنِ | اور میری ناشکری نہ کرو | ٢-١٥٢ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | مَا اَكْفَرَهٗ | کیسا ناشکرا ہے | ٨٠-١٧ |
| | (من افعال التعجب) | | |
| ١-١٥ | كَافِرٍ بِهٖ | اول منکر اس کے | ٢-٤١ |
| ١-١٥ | اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ | اے منکرو | ١٠٩-١ |
| ١-١٥ | وَلِلْكٰفِرِيْنَ | اور کافروں کے واسطے | ٢-٩٠ |
| ١-١٥ | وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ | تو ہے ناشکرا | ٢٦-١٩ |
| | (جمع الجمع من لفظ) | | |
| ١-١٥ | وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ | اور دوسری فوج کافروں کی ہے | ٣-١٣ |
| ١-١٥ | بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ | ناموس کافر عورتوں کے | ٦٠-١٠ |
| ١-١٥ | هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ | جو منکر ہیں ڈھیٹھ | ٨٠-٤٢ |
| ١-١٥ | اَعْجَبَ الْكُفَّارَ | خوش لگتا کسانوں کو اس کا سبزہ | ٥٧-٢٠ |
| ١-١٥ | وَهُمْ كُفَّارٌ | وہ کافر ہی رہے | ٢-١٦١ |
| ١-١٥ | كُفَّارًا حَسَدًا | کافر بنا دیں بسبب اپنے دل کی جلن کے | ٢-١٠٩ |
| ١-١٥ | اَكُفَّارُكُمْ | کیا تم میں جو منکر ہیں | ٥٤-٤٣ |
| ١-١٩ | وَاِمَّا كَفُوْرًا | یا ناشکری کرنے والا ہے | ٧٦-٣ |
| ١-١٩ | لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ | ناامید ہے ناشکرا | ١١-٩ |
| ١-١٩ | لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ | بے انصاف ہے ناشکرا | ١٤-٣٤ |
| ١-١٩ | فَاجِرًا كَفَّارًا | ڈھیٹھ حق کا منکر | ٧١-٢٧ |
| ١-١٩ | كَفَّارٍ اَثِيْمٍ | ناشکر گنہگار سے | ٢-٢٧٦ |
| | فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ | سو وہ گناہ سے پاک ہو گیا | ٥-٤٥ |
| | ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ | یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا | ٥-٨٩ |
| | اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ | یا کفارہ چند | ٥-٩٥ |
| | فَكَفَّارَتُهٗ اِطْعَامُ | سو اس کا کفارہ [illegible] | [illegible] |
| ١-٢٢ | وَكُفْرٌ بِهٖ | اور اس کو نہ ماننا | ٢-٢١٧ |
| ١-٢٢ | بِكُفْرِهِمْ | ان کے کفر کے سبب | ٢-٨٨ |
| | (الحاصل قبول لعمل) | | |
| ١-٢٢ | فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ | سو اکارت نہ کریں گے اس کی سعی کو | ٢١-٩٤ |
| ١-٢٢ | اِلَّا كُفُوْرًا | نہیں رہا جاتا بے انصافوں سے بن ناشکری کے | ١٧-٩٩ |
| | مِزَاجُهَا كَافُوْرًا | جس کی ملونی ہے کافور | ٧٦-٥ |

كَفَرَ (يَكْفُرُ كَفْرًا) ڈھانپا۔ كَفَرَ اللَّيْلُ الشَّيْءَ، رات نے چیز کو ڈھانپا

كَفَرَ يَكْفُرُ كُفْرًا وَكُفُوْرًا وَكُفْرَانًا (ضد امن۔ کفران نعمت

کَفر۔ ڈھانپا یا کفارہ دیا۔ کِفر۔ کُفرَۃ۔ رات کی سیاہی۔ کافر۔ سمندر، بادل۔ زراعت۔ رات ج کافِرُون۔ کَفَرَۃ۔ کُفّار و کِفارًا۔ کافور سرد خشک اور سفید رنگ کی ایک دوائی ہے۔ جو کہ کافور درخت سے اترتی ہے ج کوافِر و کوافِیر۔ کَفّار۔ ایمان سے خالی۔ کَفَرَۃ۔ نعمت کے کفر کرنے والے۔ کُفّار۔ کسان۔

## کفف

۱-۱ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ — پھر روک دئے انکے ہاتھ — ۵-۱۲

۱-۱ وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ — اور روکا میں نے بنی اسرائیل کو — ۲-۱۱۳

۳-۳ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ — بند کردے لڑائی کافروں کی — ۴-۸۳

۱-۳ حِينَ لَا يَكُفُّونَ — جب روک نہ سکیں گے — ۲۱-۳۹

(یدفعون)

۱-۳ (لم) يَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ — اور اپنے ہاتھ نہ روکیں — ۴-۹۰

۱-۱۱ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ — تھامے رکھو اپنے ہاتھ — ۴-۷۶

كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ — جیسے کسی نے پھیلائے اپنے دونوں ہاتھ — ۱۳-۱۵

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ — رہ گیا ہاتھ نچاتا — ۱۸-۴۲

كَافَّةً — پورے کے پورے — ۲-۲۰۸

إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ — سو سارے لوگوں کے واسطے — ۳۴-۲۸

كَفَّ (يَكُفُّ كَفًّا) عَنِ الْأَمْرِ۔ کام سے بند رہا۔ کام ترک کیا۔ كَفَّفَ۔ اس کو بند کیا۔ كُفَّ بَصَرُهٗ۔ وہ نابینا ہوا۔ تَكَفَّفَ النَّاسَ۔ لوگوں کی طرف ہتھیلی کی۔ كَفَّفَ۔ سوال کے لئے ہاتھ لمبا کیا۔ كَفّ ج اَكُفّ۔ كُفُوف۔ کف۔ ہتھیلی مع پانچوں انگلیاں۔ كَفَّ الاناءَ۔ برتن بھرا۔ كَفَّ الثوبَ۔ کپڑے کا حاشیہ الٹا دوسری بار سیا۔ كَفاف۔ گذران کا رزق۔ كِفَّةُ المیزان۔ چھابہ۔ كُفَّةٌ مِنَ النَّاسِ۔ جماعت۔ كَافَّة۔ ہر جماعت

## کفل

۱-۳ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا — اور سپرد کی زکریا کو — ۳-۳۷

۱-۳ يَكْفُلُ مَرْيَمَ (یربی) — پرورش میں لے مریم کو — ۳-۴۴

۱-۳ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ — جو اس کو پالے — ۲۰-۴۰

۱-۳ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ — کہ اس کو پال دیں تمہارے لئے — ۲۸-۱۲

(یرضعونہ لکم)

۲-۱۱ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا — کہا حوالے کردے میرے وہ بھی — ۳۸-۲۳

۱-۱۷ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا — اپنا ضامن — ۱۶-۹۱

۱-۲۲ يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا — ایک بوجھ اس میں — ۴-۸۵

(نصیب من الوزر)

۱-۲۲ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ (نصیبین) — دو حصے اپنی رحمت سے — ۵۷-

وَذَا الْكِفْلِ — ذوالکفل کو — ۲۱-۸۵

(۱) كَفَلَ (يَكْفُلُ كَفْلًا وَكَفَالَةً) فلانًا۔ اسے پالا، اس پر خرچ کیا
(۲) كَفَلَ (يَكْفُلُ) كَفِلَ (يَكْفَلُ) كَفُلَ (يَكْفُلُ كَفْلًا وَكُفُولًا) اسے ضامن دیا۔ یا اس کا ضامن بنا۔ كَفَّلَهٗ و اَكْفَلَهٗ۔ اسے پالا۔ اپنے ساتھ ملا لیا۔ انا و كافل الیتیم كهاتين فى الجنة۔ میں اور یتیم کا پرورش کنندہ جنت میں اس طرح ہیں اور انگلی شہادت اور وسطی کی طرف اشارہ کیا۔

## کفو

كُفُوًا أَحَدٌ — اس کے جوڑ کا کوئی — ۱۱۲-

الكُفُؤ (والكُفْء)۔ المثل والنظير

## کفی

۱-۱ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا — کافی ہے اللہ حمایتی — ۴-

۱-۱ وَكَفَىٰ بِهِ إِثْمًا — کافی ہے کہ یہ گناہ — ۴-

۱-۱ وَكَفَىٰ بِجَهَنَّمَ — کافی ہے دوزخ — ۴-

۱-۱ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ — ہم کافی ہیں تیری طرف سے — ۱۵-

۱-۳ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ — سو اب کافی — ۲-

۱-۵ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ — کیا تیرا رب تھوڑا ہے — ۴۱-

۱-۵ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ — کیا انکو یہ کافی نہیں — ۲۹-

۱-۷ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ — کیا تم کو کافی نہیں — ۳-

۱-۱۵ بِكَافٍ عَبْدَهُ — کافی اپنے بندے کو — ۳۹-

كَفَىٰ (يَكْفِي كِفَايَةً) پورا ہوگیا۔ فا۔ كافٍ۔ كَفِيٌّ۔ جو چیز کافی ہو۔ ج كُفَىٰ۔ خوراک۔ كَفِيٌّ۔ کافی پورا۔ مُكَافَاة۔ احسان کا بدلہ احسان۔ الرجل۔ نائب۔

## کلأ

۱-۳ مَنْ يَكْلَؤُكُمْ (یحفظکم) — کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری — ۲۱-

كَلَأَ (يَكْلَأُ كَلْأً وَكِلَاءً وَكِلَاءَةً) اللہ۔ حفاظت کی۔ كَلَأ۔ گھاس۔ كَلَأَ المكانُ۔ گھاس زیادہ ہوا۔ كَلَأ ج اَكْلَاء۔ گھاس زیادہ۔ مَكْلَأ ج چراگاہ۔ كَلَّا۔ دریا کا کنارہ۔ مُكَلَّاء۔ بندرگاہ۔ دریا کا ساحل

یہ لفظ ۱۰ دفعہ آتا ہے اور ہر روز تلاوت ہوتی ہے۔

تکلّل تاج پہنا۔ اکلیل۔ تاج کلیات جس میں ایک شاعر کے شعروں کو جمع کیا جاتا ہے۔ کلل کی تشریح کے لئے دیکھو بحث حروف

## کلم

۳-۱ كَلَّمَ اللّٰهُ — کلام فرمایا اللہ نے — ۲-۲۵۳
۳-۱ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ — کلام فرمایا اس سے اسکے رب نے — ۷-۱۴۳
۳-۱ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى — باتیں کرتے ان سے مردے — ۶-۱۱۱
۳-۲ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى — بولیں ان سے مردے — ۱۳-۳۱
۳-۳ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ — باتیں کرے گا لوگوں سے — ۳-۴۶
۳-۳ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ — اس سے باتیں کرے اللہ — ۴۲-۵۱
۳-۳ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ — اور نہ بات کرے ان سے اللہ — ۲-۱۷۴ ۳-۷۷
۳-۳ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ — کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ — ۲-۱۱۸
۳-۳ تُكَلِّمُهُمْ (مونث) — ان سے باتیں کریگا — ۲۷-۸۲
۳-۳ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيْهِمْ — بولینگے ہم سے ان کے ہاتھ — ۳۶-۶۵
۳-۳ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ — یہ کہ نہ بولے تو لوگوں سے — ۳-۴۱ ۱۹-۱۰
۳-۳ وَلَا تُكَلِّمُوْنِ — اور میرے ساتھ کلام نہ کرو — ۲۳-۱۰۸
۳-۳ فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ — ہرگز نہ کلام کرونگی آج — ۱۹-۲۶
۳-۳ كَيْفَ نُكَلِّمُ — ہم کیسے کلام کریں — ۱۹-۲۹
۵-۳ فَهُوَ يَتَكَلَّمُ — سو وہ بول رہی ہے — ۳۰-۳۵
۵-۳ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ — بول نہ سکیں گے — ۷۸-۳۸
۵-۳ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ — بات نہ کرسکے گا کوئی انسان — ۱۱-۱۰۵
(ت حذف ہے)
۵-۳ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا — یہ کہ منہ پر لائیں یہ — ۲۴-۱۶
۲۲-۱ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ — چڑھتا ہے کلام ستھرا — ۳۵-۱۰
(لا الہ الا اللہ ونحوھا)
۲۲-۱ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ — بدلتے ہیں کلام کو — ۴-۴۶ ۵-۱۳
(من نعت محمد)
۲۲-۱ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ — اور تیرے رب کی بات پوری ہو گئی — ۶-۱۱۵
(بالکلم والمواعید)
۲۲-۱ كَلِمَةٍ مِّنْهُ — اس کی بات — ۳-۴۵
۲۲-۱ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ (الکفر) — گندی بات — ۱۴-۲۶

۲۲-۱ كَلِمَةً طَيِّبَةً — بات ستھری — ۱۴-۲۴
(لا الہ الا اللہ)
۲۲-۱ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ — اور اللہ کی بات — ۹-۴۰
(کلمۃ الشہادۃ)
۲۲-۱ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ — اگر نہ ایک بات پہلے ہو چکتی — ۱۰-۱۹
(بتاخیر الجزاء)
۲۲-۱ كَلِمَةُ الْعَذَابِ — حکم عذاب کا — ۳۹-۱۹ ۳۹-۷۱
(لاملان جہنم)
۲۲-۱ كَلِمَةُ الْفَصْلِ — بات فیصلہ کی — ۴۲-۲۱
۲۲-۱ كَلِمَةَ التَّقْوٰى — ادب کی بات — ۴۸-۲۶
(لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ)
۲۲-۱ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰهَا — اور اس کا کلام ہے جو ڈالا اس کو — ۴-۱۷۱
۲۲-۱ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا — پہلے ہو چکا ہمارا حکم — ۳۷-۱۷۱
(بالنصر)
۲۲-۱ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ — چند باتیں — ۲-۳۷
(ربنا ظلمنا)
۲۲-۱ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ — کئی باتوں میں سو وہ انسے پوری کیں — ۲-۱۲۴
(باوامر ونواہی)
۲۲-۱ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ — اللہ کی باتیں — ۶-۳۴
۲۲-۱ لِكَلِمٰتِ رَبِّيْ — میرے رب کی باتیں — ۱۸-۱۰۹
(لکلمات علمہ وحکمتہ)
۲۲-۱ مَا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ — نہ تمام ہوں اللہ کی باتیں — ۳۱-۲۷
(المعبر بہا عن معلوماتہ)
۲۲-۱ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ — کوئی بدلنے والا اس کی بات کو — ۱۸-۲۷
(مواعیدہ)
۲۲-۱ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا (بشرائعہ) — اپنے رب کی باتوں کو — ۶۶-۱۲
كَلَامَ اللّٰهِ (فی التورٰۃ) — اللہ کا کلام — ۲-۷۵
وَبِكَلَامِيْ (تکلیمی ایاک) — اور اپنے کلام کے ساتھ — ۷-۱۴۴
۲۲-۲ تَكْلِيْمًا — بول کر — ۴-۱۶۴

كَلَمَهٗ (يَكْلِمُهٗ كَلْمًا) زخم دیا۔ كَلَمَهٗ۔ زخم دیا یا بات کی۔ کالمہ اس سے مکالمہ کیا۔ تکلّم (تکلّما وتکلّاما) بات کی۔ كَلْمٌ ج كُلُوْمٌ وكِلَامٌ

زخم۔ کَلِمَۃٌ ج کَلِمٌ۔ کَلِمٰتٌ۔ کَلِمَۃَ التَّقْوٰی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ کَلَام۔ بات۔ کَلِیْمُ اللّٰہ حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ مُتَکَلِّمٌ کلام کرنے والا۔ مُتَکَلِّمِیْن منطقی لوگ

## کِلَا

اَوْ کِلٰھُمَا — یا دونوں — ۱۷-۲۳

کِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ — دونوں باغ — ۱۸-۳۳

یوں تو دونوں لفظ مفرد ہیں، مگر معانی میں تثنیہ کے معنی میں مستعمل ہیں۔ مرد کے لئے کِلَا آئے گا، اور عورت کے کِلْتَا آئے گا۔ رءیتُ کِلَا الرجلَیْنِ ورئیتُ کِلْتَا المرأتَیْنِ۔ جَاءَ الرَّجُلَانِ کِلَاھُمَا۔ رءیتُ رجلَیْنِ کِلَیْہِمَا۔ رءیتُ المرأتَیْنِ کِلْتَیْہِمَا۔ زَیْدٌ وعَمْرٌو کِلَاھُمَا قَائِمَانِ

## کمل

۲-۱ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ — میں پورا کر چکا تمہارے لئے دین — ۵-۳

۲-۱۱ وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّۃَ — اور اس واسطے کہ پوری کرو گنتی — ۲-۱۸۵

۱-۱۵ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ — دو برس پورے — ۲-۲۳۳

۱-۱۵ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ — دس روزے ہوئے پورے — ۲-۱۹۶

۱-۱۵ لِیَحْمِلُوْا اَوْزَارَھُمْ کَامِلَۃً — تاکہ بوجھ اٹھائیں اپنے پورے — ۱۶-۲۵

کَمَلَ (یَکْمُلُ) کَمُلَ (یَکْمُلُ) کَمِلَ (یَکْمَلُ کَمَالًا وکُمُوْلًا وتَکَمُّلًا وَاکْتَمَلَ) پورا ہوا۔ اَکْمَلَ۔ کَمَّلَ۔ اِسْتَکْمَلَ۔ پورا کیا، تکمیلہ۔ تتمہ۔ کَامِلٌ ج کَمَلَۃٌ۔ کَمِیْلٌ۔ کَامِلٌ ج کَمَلَۃٌ

## کمّ

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ — کھجور جن کے میوہ پر غلاف — ۵۵-۱۱

مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَکْمَامِھَا — اپنے غلاف سے — ۴۱-۴۷

(راو عینہا)

کَمَّ (یَکُمُّ کَمًّا) الشیءَ۔ ڈھانپ دیا۔ کَمَّ البعیرَ اونٹ کے منہ چھکا دیا تاکہ کاٹ نہ سکے۔ کَمَّتِ (یَکُمُّ وکَمَّتْ کَمًّا وکُمُوْمًا) النَّخْلَۃُ کھجور نے اکمام نکالے۔ کُمٌّ آستین ج اَکْمَامٌ کِمَمَۃٌ۔ اَکَمَّتْ القمیصَ۔ آستین بنائی۔ کِمٌّ ج اَکِمَّۃٌ۔ اَلْکِمَامُ کِمَامٌ۔ اَکَامِیْمُ غلاف شگوفہ۔ کِمَامَۃٌ چھلکا۔ کَمْ۔ بہت۔ سَلْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ کَمْ اٰتَیْنٰھُمْ۔ کَمْ لَبِثْنَا۔ کَمْ مِنْ فِئَۃٍ قَلِیْلَۃٍ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب تم تمہارا۔

## کمہ

۱-۲۱ وَتُبْرِئُ الْاَکْمَہَ — اور تو اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو — ۵-۱۱۰

۱-۲۱ وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ — اور میں اچھا کرتا ہوں مادر زاد اندھے کو — ۳-۴۹

(ولن اعمٰی)

کَمِہَ (یَکْمَہُ کَمَھًا) عَمِیَ وصَارَ اَعْشٰی فھو اَکْمَہُ۔ م کَمْھَاءُ ج کُمْہٌ۔ پیدائشی اندھا۔ کَمِہَ النَّھَارُ۔ دھوپ میں غبار پیدا ہو گیا اور سورج نظر نہ آیا۔ تَکَمَّہَ فِی الْاَرْضِ۔ زمین میں حیران و پریشان پھرا مُکَرَّمٌ مُعَمَّرُ العَیْنَیْنِ جس کی آنکھیں نہ کھلیں (ذَھَبَتْ اِبِلُہٗ کُمَّھٰی) معلوم نہیں کہ اونٹ کدھر آوارہ ہو گیا

## کند

۱-۱۹ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْدٌ (لکفور) اپنے رب کا ناشکرا ہے — ۱۰۰-۶

کَنَدَ (یَکْنُدُ کُنُوْدًا) النِّعْمَۃَ نعمت کی ناشکری کی۔ کَنُوْدٌ۔ نمک حرام مذکر اور مؤنث کے لئے۔ کَنُوْد۔ جو مصیبتوں کو گنے اور آرام کو بھول جائے۔ نمک حرام۔ کافر، بخیل، عاصی اَرْضٌ کَنُوْدٌ جس میں کچھ نہ اگے

## کنز

۱-۱ مَا کَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ — جو گاڑھ رکھا تھا تم نے اپنے لئے — ۹-۳۵

۱-۳ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ — گاڑھ کر رکھتے ہیں سونا — ۹-۳۴

۱-۳ مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ — جو تھے تم گاڑتے — ۹-۳۵

۱-۲۲ لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْہِ کَنْزٌ — کیوں نہ اترا اس پر خزانہ — ۱۱-۱۲

۱-۲۲ اَوْ یُلْقٰی اِلَیْہِ کَنْزٌ — یا آ پڑتا اس پر خزانہ — ۲۵-۸

۱-۲۲ وَکَانَ تَحْتَہٗ کَنْزٌ لَّھُمَا — اور اسکے نیچے مال گڑا تھا ان دونوں کا — ۱۸-۸۲

۱-۲۲ وَکُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ — اور خزانے اور عمدہ مکان — ۲۶-۵۸

۱-۲۲ وَاٰتَیْنٰہُ مِنَ الْکُنُوْزِ — اور ہم نے دیئے [illegible] — [illegible]

کَنَزَ (یَکْنِزُ کَنْزًا) المالَ جمع کیا، دفن کیا۔ [illegible] موسم سرما کے لئے اپنے مکانات میں کھجوروں کا ذخیرہ کیا۔ کَنِیْزٌ۔ وہ کھجوریں جو سرما کے موسم کے لئے ذخیرہ کی جائیں۔ کَنَزَ اللَّحْمُ موٹا اور طاقتور کِنَازٌ۔ لونڈی یا اونٹنی بہت طاقتور اور موٹی۔ کَنَّازٌ۔ زیادہ جمع کرنے والا مَکْنَزٌ ج مَکَانِزُ۔ وہ صندوق جس میں خزانہ جمع ہو

## کنس

اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ — سیدھا چلنے والے دبک جانیوالے — ۸۱-۱۶

کَنَسَ (یَکْنِسُ کُنُوْسًا وتَکَنَّسَ) الظَّبْیُ۔ ہرن غائب ہوا اور

کناس میں چھپ گیا۔ تکنّس الرجل۔ آدمی خیمہ کے اندر چلا گیا۔ کنیسۃ ج کنائس یہود کے عبادت خانے۔ کناس ج اکنسۃ۔ کنس ہرن کا گھر۔ کانس ہرن کناس میں رہنے والا ج کنّس۔ کنوس۔ کوانس۔ مکنس وحشی جانوروں کے رہائش کی جگہ۔ الجوار الکنّس۔ یہ پانچ ستارے ہیں۔ زحل۔ مشتری۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ۔ جن کی چال اس ڈھب کی ہے کہ کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی چال ہے کبھی ٹھٹک کر الٹے پھریں اور کبھی سورج کے پاس جاکر کتنا عرصہ غائب رہیں۔ جیسے یہ ستارے کبھی ظاہر کبھی چھپتے ہیں اسی طرح روحانی طور پر انبیاء علیہ السلام ستارے ہیں جن کی روحانی تبلیغ سے دنیا روشن ہوئی۔ اور کبھی خنزہ ہوا آخر میں فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جو کہ بمنزلہ سورج ہیں جنکی روشنی میں سب انبیاء علیہم السلام کی شریعت دھیپ گئی منسوخ ہو گئی۔

## کنن

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | اَوْ اَکْنَنْتُمْ (اضمرتم) | یا پوشیدہ رکھو اپنے جی میں | ۲-۲۳۵ |
| ۲-۳ | مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ | جو چھپ رہا ہے انکے سینوں میں | ۲۸-۲۹ |
| | (تخفی قلوبھم) | | |
| | عَلٰی قُلُوْبِھِمْ اَکِنَّۃً | انکے دلوں پر ڈال رکھے ہیں پردے | ۶-۲۵ |
| | (اغطیۃ) | | |
| | قُلُوْبُنَا فِیْٓ اَکِنَّۃٍ | ہمارے دل غلاف کے اندر ہیں | ۴۱-۵ |
| | مِنَ الْجِبَالِ اَکْنَانًا | پہاڑوں سے چھپنے کی جگہیں | ۱۶-۸۱ |
| ۱-۱۶ | کَاَنَّھُنَّ بَیْضٌ مَّکْنُوْنٌ | گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے | ۳۷-۴۹ |
| | (مستور) | | |
| ۱-۱۶ | اللُّؤْلُؤِ الْمَکْنُوْنِ | موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر | ۵۶-۲۳ |
| | (المصون) | | |
| ۱-۱۶ | فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ | لکھا ہوا ایک پوشیدہ کتاب میں | ۵۶-۷۸ |

کَنَّ (یَکُنُّ کَنًّا وکُنُوْنًا وکَنَّتَ وَاَکَنَّ) ڈھانپا اور دھوپ سے بچایا۔ کَنَّ العِلْمَ علم چھپایا۔ اِکْتَنَّتِ المَرْاَۃُ۔ بوجہ حیا عورت نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا۔ کِنٌّ ج اَکْنَان۔ اَکِنَّۃ۔ بچاؤ۔ پردہ۔ گھر۔ کَنَّۃٌ۔ بیٹے یا بھائی کی عورت ج کَنَائِن۔ کُنَّۃٌ ج کُنَّات۔ کِنَان۔ دروازے کا چھجہ۔ کانُوْن ج کَوَانِیْن۔ چولہا جب کہ گرم ہے۔ بنو کنانہ۔ آنحضرت کا نسب ہے

## کوب

| | | |
|---|---|---|
| مِنْ ذَھَبٍ وَّاَکْوَابٍ | سونے کی اور آبخورے | ۴۳-۷۱ |

(اقداح بلا عری)

| | | |
|---|---|---|
| بِاَکْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ | آبخورے اور کوزے | ۵۶-۱۸ |
| وَاَکْوَابٍ کَانَتْ قَوَارِیْرَا | اور آبخورے جو ہو رہے ہیں شیشے کے | ۷۶-۱۵ |
| کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ | جیسے ایک ستارہ | ۲۴-۳۵ |
| اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا | گیارہ ستاروں کو | ۱۲-۴ |
| رَاٰ کَوْکَبًا | دیکھا ایک ستارہ | ۶-۷۶ |
| بِزِیْنَۃِ نِ الْکَوَاکِبِ | ایک رونق جو تارے ہیں | ۳۷-۶ |

کَابَ (یَکُوْبُ کَوْبًا وَاکْتَابَ) کوب سے پانی پیا۔ کوب اس پیالہ یا برتن کو کہتے ہیں جس کو پکڑنے کی مٹھی نہ ہو ج اَکْوَاب۔ کَوْکَبٌ ج اَکْوَاب ستارہ سخت گرمی، قوم کا سردار۔ کَوْکَبُ البئر سرچشمہ چاہ۔ پانی نکلنے کی جگہ۔

## کود

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَا کَادَ یَزِیْغُ | قریب تھا کہ پھر جاویں | ۹-۱۱۶ |
| ۱-۱ | اِنْ کَادَ لَیُضِلُّنَا | یہ تو ہم کو بچلا ہی دیتا | ۲۵-۴۲ |
| ۱-۱ | وَمَا کَادُوْا یَفْعَلُوْنَ | اور وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کرتے | ۲-۷۱ |
| ۱-۱ | وَکَادُوْا یَقْتُلُوْنَنِیْ (قاربوا) | اور قریب تھے کہ مجھ کو مار ڈالیں | ۷-۱۵۰ |
| ۱-۱ | وَاِنْ کَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَکَ | اور وہ لوگ تو چاہتے تھے کہ تجھے بچلا دیں | ۱۷-۷۳ |
| ۱-۱ | وَاِنْ کَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَکَ | اور وہ تو چاہتے تھے کہ گھبرا دیں تجھ کو | ۱۷-۷۶ |
| ۱-۱ | اِنْ کَادَتْ لَتُبْدِیْ بِہٖ | قریب تھی کہ ظاہر کر دے بے قراری کو | ۲۸-۱۰ |
| ۱-۱ | لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْھِمْ | تو لگ جاتا جھکنے | ۱۷-۷۴ |
| | (قاربت) | | |
| ۱-۱ | اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ | تو تو ڈالنے لگا تھا مجھے گڑھے میں | ۳۷-۵۶ |
| ۱-۳ | یَکَادُ الْبَرْقُ (یقرب) | قریب ہے کہ بجلی | ۲-۲۰ |
| ۱-۳ | وَلَا یَکَادُ یُسِیْغُہٗ | اور اس کو گلے سے اتار نہیں سکتا | ۱۴-۱۷ |
| ۱-۵ | لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا (لم یقرب) | لگتا نہیں کہ اس کو سوجھے | ۲۴-۴۰ |
| ۱-۳ | لَا یَکَادُوْنَ یَفْقَھُوْنَ | ہرگز نہیں لگتے کہ سمجھیں | ۴-۷۸ |
| | (لا یقاربون) | | |
| ۱-۳ | تَکَادُ السَّمٰوٰتُ | ابھی آسمان پھٹ پڑیں | ۱۹-۹۱ |
| ۱-۳ | اَکَادُ اُخْفِیْھَا لہ | میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں | ۲۰-۱۵ |

کَادَ (یَکُوْدُ کَوْدًا وَمَکَادًا وَمَکَادَۃً) کام کرنے کے لئے نزدیک تو آیا مگر کیا نہیں، یہ افعال مقاربہ سے ہے (کَادَ یَفْعَلُ۔ کِیْدَ یَفْعَلُ) دونوں طرح ہے لہ ارادہ کے معنی میں بھی آتا ہے (اَکَادُ اُخْفِیْھَا) ای اُرِیْدُ۔ اور کبھی کلام کے صلہ میں بھی آتا ہے (لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا) لَمْ یَرَھَا

## کور

۲- اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ — جب سورج کی دھوپ تہ ہو جاوے — ۱-۸۱

(کوّرت)

۳- يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ — لپیٹتا ہے رات کو دن پر — ۵-۳۹

(ربی-خل)

۳- وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ — اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر — ۵-۳۹

(يُكَوِّرُ كَوْرًا) العمامة۔ پگڑی کو سر پر لپیٹا۔ كَوَّرَ الْمَتَاعَ۔ اسباب ایک دوسرے پر رکھ دیا۔ كَوَّرَ اللهُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ۔ رات کو دن میں داخل کیا۔ كُوِّرَتِ الشَّمْسُ۔ روشنی اکٹھی کی جاوے گی، یا کہ روشنی کو پگڑی کی طرح لپیٹا جاوے گا۔ كَوْر۔ پگڑی کے پھیر اور طبیعت۔ مِكْوَر۔ پگڑی

## کوکب

(دیکھو کوب)

## کون

۱- وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ — وہ تھا وہ کافروں میں کا — ۳۴-۲
۱- وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ (ينبغي) — اور نبی کا کام نہیں — ۱۶۱-۳
۱- وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ — اور مومن کا کام نہیں — ۹۲-۴
۱- مِمَّا كَانَا فِيْهِ (من النعیم) — تھے دونوں اس میں — ۳۶-۲
۱- كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ — تھے وہ حکم عدولی کرتے — ۵۹-۲
۱- وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً — اگر وہ ایک لڑکی ہے — ۱۱-۴
۱- كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ — دونو عورتیں تھیں ماتحت — ۹-۶۶
۱- اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ — اگر وہ عورتیں ایمان دار ہیں — ۲۲۸-۲
۱- اِنَّ كَيْدَكُنَّ — بے شک تمہارا فریب بڑا — ۲۸-۱۲
۱- وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ — اور تھا تو فساد کرنیوالوں میں — ۹۱-۱۰
۱- لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ — ہوتے تم خسارہ اٹھانے والے — ۶۴-۲
۱- اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ — تھی تو خطاکار — ۲۹-۱۲
۱- اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ — اگر ہو تم چاہتی — ۲۸-۳۳
۱- اَيْنَمَا كُنْتُ — میں جہاں کہیں ہوں — ۳۱-۱۹
۱- اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ — مگر ہم تم پر ہوتے ہیں — ۶۱-۱۰
۱-۱ وَمَا اسْتَكَانُوْا (خضعوا) — اور نہ دب گئے — ۱۴۶-۳
۱-۱ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ — پھر نہ عاجزی کی انہوں نے — ۷۶-۲۳

(تَوَاضَعُوْا)

۱-۳ مَا يَكُوْنُ لِيْ — مجھ کو لائق نہیں — ۱۱۶-۵
۱-۳ فَيَكُوْنُ — ہو جاتا ہے — ۱۱۷-۲
۱-۳ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا — اور ہو جائیں گے ان کے مخالف — ۸۲-۱۹
۱-۳ لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ — باقی نہ رہے فساد — ۱۹۳-۲
۱-۳ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ — ہو وہ پتھر میں — ۱۶-۳۱
۱-۳ فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاءً — ہو جاؤ تم برابر — ۸۹-۴
۱-۳ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ — یہ کہ ہوں میں جاہلوں میں — ۶۷-۲
۱-۳ اَكُنْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ — میں ہو جاؤں گا نقصان والوں میں — ۴۷-۱۱
۱-۳ اَكُنْ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ — میں ہو جاؤں بے عقل — ۳۳-۱۲
۱-۵ لَمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ — جس کے گھر والے نہ رہتے ہوں — ۱۹۶-۲
۱-۵ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ — پھر نہ ہوا کہ کام آئے — ۸۵-۴۰
۱-۵ اِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ — اگر نہ ہوں دو مرد — ۲۸۲-۲
۱-۵ اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ — نہ تھی زمین اللہ کی — ۹۷-۴
۱-۵ وَلَمْ اَكُ بَغِيًّا — نہیں تھی بدکار — ۲۰-۱۹
۱-۵ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ — ہم نہ کھلاتے تھے — ۴۴-۷۴
۱-۹ لَيَكُوْنَنَّ اَهْدٰى — البتہ ضرور ہونگے — ۴۲-۳۵
۱-۹ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ — ہم ضرور ہوں گے خسارہ اٹھانیوالے — ۲۳-۷
$\frac{1}{9-13}$ فَلَا تَكُوْنَنَّ — تو کبھی نہ ہو — ۱۴۷-۲
۱-۱۱ فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ — پھر وہ ہٹ جاویں تمہارے پیچھے — ۱۰۲-۴
۱-۱۱ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ — چاہیئے کہ ہوں — ۱۰۴-۳
۱-۱۱ كُنْ فَيَكُوْنُ — ہو جا — ۱۱۷-۲
۱-۱۱ كُوْنُوْا قِرَدَةً — ہو جاؤ بندر — ۶۵-۲
۱-۱۱ يَا نَارُ كُوْنِيْ — اے آگ ہو جا ٹھنڈی — ۶۹-۲۱
۱-۱۳ وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ — اور نہ ہو ساتھ کافروں کے — ۴۲-۱۱
۱-۱۳ وَلَا تَكُوْنُوْا — اور نہ ہو — ۱۴۷-۸
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ — اور ضرور ہوگا بے عزت — ۳۲-۱۲

(نون خفیفہ سے)

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ — ہر جگہ سے — ۲۲-۱۰
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا — وہ برا ہے درجہ میں — ۶۰-۵
اِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ — اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا — ۱۴۳-۷
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ — کھڑے رہو تم اپنی اپنی جگہ — ۲۸-۱۰

عَلٰی مَکَانَتِھِمْ — جہاں کہ جگہ (اپنی جگہ پر) — ۶-۳۶-۶۷

عَلٰی مَکَانَتِکُمْ — تم اپنی جگہ پر — ۶-۱۳۶

نوٹ:۔ اہل لغت استکانوا کو کین میں بھی لاتے ہیں معنی میں کوئی فرق نہیں مکان کو مکن میں بھی درج کرتے ہیں، اور کون میں بھی لکھ دیتے ہیں۔

کَانَ (یَکُوْنُ کَوْنًا وَکِیَانًا وَکَیْنُوْنَۃً) ہوگیا، وجود میں آیا۔ افعال ناقصہ میں آتا ہے۔ کَوَّنَ (تَکْوِیْن) الشَّیْءَ۔ اَحْدَثَہٗ او جعلہٗ۔ اِسْتَکَانَ۔ عاجز اور ذلیل ہوا۔ کَوْن۔ عالم وجود دنیا۔ کَائِن۔ حادث۔ کَائِنَۃ ج کَوَائِن کائنات۔ مَکَان ج اماکن۔ مَکَانَۃ ج مَکَانَات

## کوی

۱-۴ فَتُکْوٰی بِھَا (تحرق) — داغ دئے جاوینگے اس سے اُن سونے چاندی — ۹-۳۵

کَوٰی (یَکْوِیْ کَیًّا) فلانًا۔ کاویہ کے ساتھ اس کے چمڑے کو جلادیا۔ کَوَتِ العقربُ۔ بچھو نے کاٹا۔ کَاوٰی (مکاواۃ) الرجلَ گالی دی۔ کَوَّاء بدزبان۔ کَوّٰی نفسہٗ۔ اپنی بے جا تعریف کی۔ مِکْوٰی ج مَکَاوِی۔ استری کَاوِیَۃ۔ داغ دینے کا آلہ۔ کَوَانِیْ بِعَیْنِہٖ۔ مجھے گھور کر دیکھا

## کہف

اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ — غار والے — ۱۸-۹

عَنْ کَھْفِھِمْ — ان کی کھوہ سے — ۱۸-۱۷

فِیْ کَھْفِھِمْ — اپنی کھوہ میں — ۱۸-۲۵

تَکَھَّفَ الجبلُ۔ پہاڑ پھٹا اور غار ہوگئی۔ اِکْتَھَفَ الْکَھْفَ۔ غار میں داخل ہوا۔ غار اور کہف میں فرق ہے۔ کہف اگر چھوٹی ہو، تو اسے غار کہتے ہیں۔ ج کھوف

## کہل

فِی الْمَھْدِ وَکَھْلًا — گود میں اور جبکہ پوری عمر میں ہوگا — ۳-۴۶ / ۵-۱۱۳

کَھَلَ (یَکْھَلُ کُھُوْلًا وَکَھِلَ یَکْھَلُ کُھُوْلَۃً) کہل میں آیا۔ کہل ۳۰ برس سے ۵۰ برس کی درمیانی عمر ج کُھُوْل۔ کِھَال۔ کُھْلَان۔ کَاھِل ج کَوَاھِل پشت۔ فلانٌ شدیدُ الکاھل۔ بڑی برادری والا کُھُوْل۔ عنکبوت

## کہن

۱-۱۵ وَلَا بِقَوْلِ کَاھِنٍ — اور نہ کہا ہریوں والے کا — ۶۹-۴۲

۱-۱۵ بِکَاھِنٍ — جنوں سے خبریں لینے والا — ۵۲-۲۹

کَھَنَ (یَکْھَنُ کَھَانَۃً وَتَکَھَّنَ) تَکَھُّنًا) غیب کی باتیں بتایا اور مقدر بتایا کَھُنَ (یَکْھُنُ کَھَانَۃً) وہ کاہن ہوگیا۔ کَھَانَۃ۔ کسب کاھن کُھُوْنَۃ۔ کاہن کی مزدوری۔ کَاھِن ج کُھَّان۔ کَھَنَۃ۔ اسرار غیب بتانے والا۔

## کھیعص

دیکھو بحث حروف مقطعات

## کی

دیکھو بحث حروف

## کید

۱-۱ کِدْنَا لِیُوْسُفَ — داؤ بتایا ہم نے یوسف کو — ۱۲-

۱-۱ اِنَّھُمْ یَکِیْدُوْنَ — وہ لگے ہیں ایک داؤ کرنے میں — ۸۶-

۱-۳ فَیَکِیْدُوْا لَکَ — پھر وہ فریب بناویں گے تیرے لئے — ۱۲-

۱-۳ وَاَکِیْدُ کَیْدًا — اور میں لگا ہوں ایک داؤ کرنے میں — ۸۶-

۱-۹ لَاَکِیْدَنَّ اَصْنَامَکُمْ — میں علاج کرونگا تمہارے بتوں کا — ۲۱-

۱-۱۱ ثُمَّ کِیْدُوْنِ — پھر برائی کرو میرے حق میں — ۷-

۱-۱۱ فَکِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا — سو برائی کرو میرے حق میں سب مل کر — ۱۱-
(اختالوا ھلاکی)

۱-۱۴ ھُمُ الْمَکِیْدُوْنَ — وہی داؤ میں آجاتے ہیں — ۵۲-
(المغلوبون المھلکون)

۱-۲۲ اِنْ کَانَ لَکُمْ کَیْدٌ — اگر کچھ تمہارا داؤ ہے — ۷۷-

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ — بے شک فریب شیطان کا — ۴-

۱-۲۲ ھَلْ یُذْھِبَنَّ کَیْدُہٗ — کچھ جاتا رہا اس کی تدبیر سے — ۲۲-

۱-۲۲ کَیْدُھُمْ شَیْئًا — کچھ ان کے فریب سے — ۳-

۱-۲۲ بِکَیْدِھِنَّ عَلِیْمٌ — ان کا فریب تو جانتا ہے — ۱۲-

۱-۲۲ فَصَرَفَ عَنْہُ کَیْدَھُنَّ — دفع کیا ان سے انکا فریب — ۱۲-

۱-۲۲ فَاَجْمِعُوْا کَیْدَکُمْ — مقرر کر لو اپنی تدبیر — ۲۰-

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدَکُنَّ عَظِیْمٌ — بے شک یہ تمہارا بڑا فریب ہے — ۱۲-

۱-۲۲ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ — بے شک میرا داؤ پکا ہے — ۶۸-

کَادَ (یَکِیْدُ کَیْدًا) مکر کیا، فریب دیا۔ فریب سکھایا۔ لڑا۔ برا ارادہ کیا۔ حیلہ کیا۔ کَیْد ج کِیَاد۔ حیلہ مکر خبث۔ لڑائی۔ مَکِیْدَۃ مکر خبث۔ کَیَّاد۔ بڑا حیلہ گر۔

## لبب

| | | |
|---|---|---|
| یٰاُولِی الْاَلْبَابِ | اے عقل مندو | ۲-۱۷۹ |
| اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ | مگر عقل والے | ۳-۷ |

لَبَّ (یَلِبُّ لَبًّا ولُبًّا ولَبَابَۃً) صاحب عقل ہوا۔ لُبٌّ ج اَلْبَاب
اَلَبَّ لَبَّیْکَ۔ ای الباباً بعد الباب واقامۃ علی اطاعتک
بعد اقامۃ واجابۃ بعد اجابۃ۔ میں تیرا حکم مانتا ہوں۔ لُبٌّ لُبَاب
ہر چیز کا مغز اور اصل بعض صرفی اس کو لَبُبَ یَلْبُبُ میں لاتے ہیں مگر مضاعف
میں یہ باب نادر ہے۔

## لبث

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ (ما تاخر) | پھر دیر نہ کی | ۱۱-۶۹ |
| ۱-۱ | فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ | پھر رہا قید میں | ۱۲-۴۲ |
| ۱-۱ | لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِہٖ | رہتا اسی کے پیٹ میں | ۳۷-۱۴۴ |
| ۱-۱ | وَلَبِثُوْا فِیْ کَہْفِہِمْ | اور مدت گزری انپر غار میں | ۱۸-۲۵ |
| ۱-۱ | کَمْ لَبِثْتَ (مکثت ہہنا) | تو کتنی دیر یہاں رہا | ۲-۲۵۹ |
| ۱-۱ | فَلَبِثْتَ سِنِیْنَ | پھر تو ٹھہرا رہا کئی برس | ۲۰-۴۰ |
| ۱-۱ | اِنْ لَبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا | دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی | ۱۷-۵۲ |
| ۱-۱ | کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ | کتنی دیر رہے تم | ۲۳-۱۱۲ |
| ۱-۱ | قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا (مکثت) | رہا میں ایک یوم | ۲-۲۵۹ |
| ۱-۱ | لَبِثْتُ فِیْکُمْ | ٹھہرا میں تم میں | ۱۰-۱۶ |
| ۱-۱ | قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا | بولے ہم رہے ایک دن | ۲۳-۱۱۳ |
| ۱-۵ | وَمَا تَلَبَّثُوْا بِہَا | اور دیر نہ کریں اس میں | ۳۳-۱۴ |
| ۱-۳ | وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ | اس وقت نہ ٹھہریں گے | ۱۷-۷۶ |
| ۱-۵ | کَاَنْ لَّمْ یَلْبَثُوْا | جیسے کہ نہیں ٹھہرے | ۱۰-۴۵ |
| ۱-۱۵ | لٰبِثِیْنَ فِیْہَآ اَحْقَابًا | رہا کریں اس میں قرنوں | ۷۸-۲۳ |

لَبِثَ (یَلْبَثُ لُبْثًا ولَبْثًا ولُبَاثًا ولَبَاثَۃً ولَبِیْثَۃً) ٹھہرا۔
تَلَبَّثَ۔ ٹھہرا۔ توقف کیا۔ لَبَّثَ۔ اَلْبَثَ ٹھہرایا۔ اَللُّبْثَۃُ۔ توقف

## لبد

| | | |
|---|---|---|
| عَلَیْہِ لِبَدًا | اس پر جھرمٹ | ۷۲-۱۹ |
| مَالًا لُّبَدًا | مال ڈھیروں | ۹۰-۶ |

لَبَدَ (یَلْبُدُ لُبُوْدًا) بالشئی۔ ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی لُبْدَۃٌ
(ج لِبَدٌ لُبَدٌ۔ اَلْبَادٌ۔ لُبُوْدٌ) الاسد شیر کے ایال۔ اَبُو لُبَدٍ شیر
لَبِدٌ۔ گھوڑے کا تاہرو۔ لِبَدٌ۔ قوم مجتمعون۔ لُبَدٌ۔ وہ مرد کہ گھر
نہ چھوڑے اور سفر نہ کرے (گھر بلو) مَالٌ لُبَدٌ۔ لَبَّدَ الَّیْلُ بَصَرَ
المُصَلِّی۔ نمازی کی نظر سجدہ گاہ پر جمی رہی

## لبس

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَلَلَبَسْنَا عَلَیْہِمْ (شبہنا) | اور انکو اس شبہ میں ڈالتے | ۶-۹ |
| ۱-۳ | اَوْ یَلْبِسَکُمْ شِیَعًا | یا بھڑا دے تم کو مختلف کر کے | ۶-۶۵ |
| ۱-۳ | مَا یَلْبِسُوْنَ | جس شبہ میں اب پڑ رہے ہیں | ۶-۹ |
| ۱-۳ | لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ | کیوں ملاتے ہو سچ میں جھوٹ | ۳-۷۱ |
| | (لم تخلطون) | | |
| ۱-۵ | وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَہُمْ | اور نہیں ملایا انہوں نے اپنے یقین | ۶-۸۲ |
| | (یخلطوا) | | |
| ۱-۱۱ | وَلِیَلْبِسُوْا عَلَیْہِمْ | اور ملادیں ان پر | ۶-۱۳۷ |
| ۱-۱۳ | وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ | اور نہ ملاؤ صحیح میں | ۲-۴۲ |
| ۱-۳ | یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا | اور پہنیں گے کپڑے سبز | ۱۸-۳۱ |
| ۱-۳ | حِلْیَۃً تَلْبَسُوْنَہَا | گہنا جو پہنتے ہیں | ۱۶-۱۴ |
| ۱-۱۹ | لَبُوْسٍ لَّکُمْ (درع) | ایک تمہارا لباس ہے | ۲۱ |
| | لِبَاسَہُمَا | ان دونوں کا لباس ہے | ۷ |
| | وَلِبَاسُہُمْ فِیْہَا | اور انکی پوشاک اس میں | ۲۲ |
| | ہُنَّ لِبَاسٌ لَّکُمْ | وہ عورتیں تمہاری پوشاک ہیں | ۲ |
| | وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّہُنَّ | اور تم اپنی عورتوں کے لباس ہو | ۲ |
| | لِبَاسُ التَّقْوٰی | اور لباس پرہیزگاری کا | ۷ |
| | (العمل الصالح) | | |
| | لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ | تن کے کپڑے ہوگئے بھوک اور ڈر | ۱۶-۱۱۲ |
| | اللَّیْلَ لِبَاسًا | اور رات کو اوڑھنا | ۷۸-۱۰ |
| | (ساتر بسواد کا) | | |
| ۱-۲۲ | بَلْ ہُمْ فِیْ لَبْسٍ (شک) | بلکہ وہ دھوکہ میں | |

لَبَسَ (یَلْبِسُ لَبْسًا) عَلَیْہِ الامر۔ ملا دیا۔ مشکوک کردیا خلط ملط
لَبِسَ (یَلْبَسُ لُبْسًا) الثوب۔ کپڑا پہنا۔ اَلْبَسَہٗ۔ اسے پہنایا
پہنا اور شبہ میں پڑنا دونوں معنی ہیں۔ لِبْسٌ ج لُبُوْسٌ۔ لِبَاسٌ
ج لُبُسٌ۔ لَبُوْسٌ۔ درع یا زیادہ کپڑے تَلْبِیْسٌ حقیقت چھپا
ظاہر ہونا۔ مَلْبَسٌ ج مَلَابِسُ۔ جو چیز پہنی جائے۔ لُبْسٌ۔

لَبُوسَۃٌ و اِلتِبَاس۔ شبہ میں پڑنا

## لبن

لَبَنًا خَالِصًا ‏ دودھ خالص ‏ ۱۶-۶۶

وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ ‏ اور نہریں دودھ کی ‏ ۴۷-۱۵

لَبَنَ (یَلْبُنُ لَبْنًا) الرجل۔ آدمی کو دودھ پلایا۔ لَبَنَ بِالعَصَا۔ بڑا سخت مارا۔ لَبِنَ (یَلْبَنُ لَبَنًا) الرجلُ۔ زیادہ کھایا۔ لَبِن۔ لِبْن۔ اینٹ۔ اس کا واحد لَبِنَۃٌ ہے۔ لَبِن۔ لَبُون۔ دودھ چاہنے والا ج لِبَان۔ لُبْن۔ لُبُن لَبِنَۃٌ۔ دودھ پلانے والی۔ بِنتِ لَبُون ۳ سالہ اونٹنی کا بچہ۔ لِبَان مِن الشَّجرۃ۔ گوند وغیرہ۔ لُبَان۔ صنوبر۔ کندر۔ ایک درخت ہے جو کہ بخور دوائی کام آتا ہے۔ لَبِیْن جسے دودھ کی غذا دی جائے۔ لَبَّان اینٹ بنانے والا

## لجأ

۱۰-۱۸ لَوْ یَجِدُوْنَ مَلْجَاً ‏ اگر وہ پائیں کوئی جگہ پناہ ‏ ۹-۵۱

۱۰-۱۸ لَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ ‏ کوئی پناہ نہیں اللہ سے ‏ ۹-۱۱۹

۱۰-۱۸ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ ‏ نہ ملے گا تم کو کوئی بچاؤ ‏ ۴۲-۴۷

لَجَأَ (یَلْجَأُ لَجْأً و لُجُوْأً) و لَجِیَ (یَلْجَأُ لَجَأً و اِلتِجَاءً) پناہ لی۔ لَجَّأَ۔ ایک قوم کو محروم کیا، دوسرے کو وارث بنایا۔ تَلْجِئَۃٌ۔ فقہاء کے نزدیک یہ ہے کہ مسئلہ کو خلاف اصل کر کے پوچھنا۔ لَجَاج ج اَلْجَاءٌ۔ قلعہ، وارث۔ بیوی ج مَلَاجِیٔ

## لجج

۳-۱ لَّلَجُّوْا فِیْ طُغْیَانِهِمْ ‏ برابر لگے رہیں گے اپنی شرارت میں ‏ ۲۳-۷۵

۱-۱۰ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ ‏ بڑا رہے اپنی شرارت میں ‏ ۶۷-۲۱

(اثبتوا فی طغیانھم)

۱۰-۱ حَسِبَتْهُ لُجَّۃً ‏ خیال کیا کہ پانی ہے گہرا ‏ ۲۷-۴۴

۱۰-۱ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ (عمیق) ‏ گہرے دریا میں ‏ ۲۴-۴۰

لَجَّ (یَلِجُّ لَجَجًا و لِجَاجًا و لَجَاجَۃً) عَنَدَ فی الخصومۃ۔ جھگڑا میں اپنی بات پر اڑا رہا۔ لُجّ۔ گہرا پانی یا بڑی جماعت۔ فلانٌ لُجَّۃٌ واسعۃٌ۔ وہ فراخی کی مانند ہے ج اُجٌّ۔ لُجَجٌ۔ لِجَاجٌ

## لحد

۳-۲ یُلْحِدُوْنَ فِیْ اَسْمَآئِهٖ ‏ کج راہ چلتے ہیں اس کے ناموں میں ‏ ۷-۱۷۹

(یمیلون عن الحق)

۲-۳ لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ ‏ جس کی تعریض کرتے ہیں اس کی زبان ‏ ۱۶-۱۰۳

۲-۳ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا ‏ ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں ‏ ۴۱-۴۰

۷-۱۸ وَلَنْ تَجِدَ ... مُلْتَحَدًا ‏ اور تو نہ پائیگا ... کوئی جگہ بچنے کی ‏ ۱۸-۲۷

(مَلْجَاً)

۷-۱۸ وَلَنْ اَجِدَ ... مُلْتَحَدًا ‏ اور نہ پاؤنگا اس کے سوا کہیں سرکنے کی جگہ ‏ ۷۲-۲۲

۲-۲۲ یُّرِدْ فِیْهِ بِاِلْحَادٍ ‏ اور اس میں چاہے ٹیڑھی راہ ‏ ۲۲-۲۵

لَحَدَ (یَلْحَدُ لَحْدًا) المیتَ۔ دفنہ۔ لَحَدَ اللَّحْدَ۔ قبر کی سامی کھودی لَحَدَ اِلٰی فُلَانٍ۔ اس کی طرف مائل ہو گیا۔ لَحَدَ فِی الدِّیْنِ ظلم کی طرف مائل ہوا۔ اَلْحَدَ فِی الحَرَمِ۔ حرام کو حلال کیا۔ اِلْحَاد۔ کفر مُلْحِدٌ ج مَلَاحِدَۃ۔ مُلْحِدُوْن ٹیڑھی چال والے۔ دہریہ مُلْتَحَدٌ مَلْجَاءٌ لَحْدٌ۔ قبر میں سامی جہاں مردہ رکھا جاتا ہے ج اَلْحَاد۔ لُحُوْد

## لحف

۲-۲۲ لَا یَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ‏ نہیں سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر ‏ ۲-۲۷۳

لَحَفَ (یَلْحَفُ لَحْفًا) اس کو لحاف کے ساتھ ڈھانپا۔ لَحَفَہُ الثَّوْبَ اس کو کپڑا پہنایا۔ اَلْحَفَ السائلُ۔ اَلَحَّ۔ الحاح کیا۔ تَلَحَّفَ۔ اپنے اوپر لحاف لے لیا۔ لِحَاف ج لُحُف۔ عام طور پر جسے لیف کہتے ہیں دو تہ کپڑا میں روئی بھر دی جاتی ہے۔ کہ موسم سرما میں سردی سے بچیں۔

## لحق

۱-۲ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ ‏ جن کو اس سے ملاتے ہو ‏ ۳۴-۲۷

۱-۲ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ ‏ پہنچا دیے ہم نے ان تک ان کی اولاد کو ‏ ۵۲-۲۱

۱-۵ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ ‏ جو ابھی نہیں پہنچے انکے پاس ‏ ۲-۱۷۰

۱-۵ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ‏ جو ابھی نہیں ملے اس کو ‏ ۶۲-۳

۲-۱۱ وَاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ‏ اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں ‏ ۱۲-۱۰۱

لَحِقَہُ (یَلْحَقُ لَحْقًا و لَحَاقًا) اس کو پایا۔ اَدْرَکَہُ۔ [illegible] پیچھے پیچھے چلا۔ لَحَق۔ وہ پھل جو پہلے کے بعد آئے۔ [illegible] لَحَق الغَنَم۔ بکری کے بچے۔ الملاحق۔ [illegible] مُلْحَق بالکتاب۔ جو کتاب بن چکنے کے بعد شامل کیا جاوے

## لحم

وَ لَحْمُ الْخِنْزِیْرِ ‏ اور خنزیر کا گوشت ‏ ۲-۱۷۳

نَكْسُوْهَا لَحْمًا ‏ پھر ہم اس پر گوشت پہناتے ہیں ‏ ۲-۲۵۹

اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ ‏ یا خنزیر کا گوشت ‏ ۲-۱۴۵

لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا ‏ اللہ کو نہیں پہنچتا ان کا گوشت ‏ ۲۲-۳۷

لَحَمَ (يَلْحَمُ لَحْمًا) الْقَصَّابُ الْعَظْمَ۔ قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا۔ لَحَّمَہُ۔ سے دور کر دیا۔ لَحَمَ (يَلْحَمُ لَحْمًا) اسے گوشت کھلایا
لَحِمَ (يَلْحَمُ لَحَمًا) اسے گوشت کی خواہش کی۔ لَحُمَ (يَلْحُمُ لَحَمًا)
وَلَحَمَ يَلْحُمُ لَحَامَةً۔ وہ لحیم یا موٹا ہو گیا، یا گوشت زیادہ کھانے کی خواہش
کی۔ أَكَلَ لَحْمِي۔ اس نے میری غیبت کی۔ تَلَاحَمَ الْقَوْمُ۔ لڑے لُحْمَۃٌ
قرابت۔ لَحْمَۃٌ۔ گوشت کا ٹکڑا۔ لَحَّامٌ۔ قصاب۔ مُلْحَمٌ۔ جسے گوشت
کھلایا جاوے۔ لَحْمٌ ج لِحَامٌ۔ لُحُومٌ۔ لُحْمَانٌ۔ اَلْحَمُ۔ گوشت والا
مَلْحَمَۃٌ ج مَلَاحِمُ۔ لڑائی میں قتل کا سخت موقعہ

## لحن

| | | |
|---|---|---|
| فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ | بات کے ڈھب سے | ۳۰-۴۷ |

لَحَنَ (يَلْحَنُ لَحْنًا) كَلَامَہٗ۔ کلام سمجھی۔ لَحَنَ (يَلْحَنُ لَحْنًا وَلُحُوْنًا
وَلَحَانَۃً وَلَحَانِيَۃً) کلام یا کہ قرأت میں اعرابی غلطی کی۔ لَحَّنَ۔ سریلی آواز
سے پڑھا۔ اَلْحَنُ۔ فصیح کلام۔ لَحْنٌ ج اَلْحَانٌ۔ لَحُوْنٌ۔ آواز یا کہ پڑھنے
میں غلطی

## لحی

| | | |
|---|---|---|
| لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ | نہ پکڑ میری ڈاڑھی | ۹۴-۲۰ |

اِلْتَحَا (اِلْتِحَاءً) اس کی داڑھی اگی۔ لَحْیٌ۔ نچلا جبڑا۔ داڑھی اگنے کی جگہ،
لِحْيَۃٌ ج لِحًى۔ اَلْحٰی۔ لِحْيَانٌ۔ بڑی داڑھی والا

## لد

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۹ قَوْمًا لُدًّا | جھگڑالو لوگوں کو | ۹۸-۱۹ |
| ۱-۲ اَلَدُّ الْخِصَامِ | سخت جھگڑالو ہے | ۲۰۴-۲ |

لَدَّ (يَلُدُّ لَدًّا وَلَدَدًا) لِلّٰہ ادا، مُلَادَّۃً وَاَلَدَّ الرَّجُلَ۔ اس سے
سخت لڑائی لڑا اور غالب آیا۔ لَدَّ (يَلَدُّ لَدَدًا) سخت جھگڑنے والا
فَاَلَدُّ۔ مؤ لَدَّاءُ ج لُدٌّ اَلَدُّ۔ لُدٌّ

## لدن

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۸ مِنْ لَدُنْ حَكِيْمٍ | ایک حکمت والے کے پاس سے | ۱-۱۱ |
| ۱-۱۸ مِنْ لَدُنْہُ | اللہ کی طرف سے | ۲-۱۸ |
| ۱-۱۸ مِنْ لَدُنْكَ | تو اپنے پاس سے | ۷۵-۴ |

(مِنْ عِنْدِكَ)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۸ مِنْ لَدُنِّيْ عُذْرًا | میری طرف سے الزام | ۷۶-۱۸ |
| ۱-۱۸ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا | اپنے پاس سے علم | ۶۵-۱۸ |

لَدُنْ۔ لُدُنْ۔ لَدِنْ وَلُدْنْ۔ ظرف زمانی یا مکانی۔ لَدُنُ مِرْ
الطَّعَامِ۔ باسی خوراک۔

## لدی

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۸ لَدَى الْبَابِ | دروازے کے پاس | ۲۵ |
| ۱-۱۸ لَدَى الْحَنَاجِرِ | پہنچے گلوں کو | ۱۸ |
| ۱-۱۸ لَدَيْہِ خُبْرًا | اس کے پاس کی خبر | ۹۱ |
| ۱-۱۸ وَمَا كُنْتَ لَدَيْہِمْ | اور نہ تھا تو ان کے پاس | ۴۴ |
| ۱-۱۸ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ | میرے پاس بھیجے ہوئے | ۱۰ |
| ۱-۱۸ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ | ہمارے پاس جگہ پائی | ۵۴ |

لَدَى۔ ظرف مکانی اور مبنی ہے، جس کے معنی لَدُنْ کے ہیں

## لذ

| | |
|---|---|
| وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ | اور جس سے آنکھیں آرام پائیں |
| لَذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ | مزہ ہے پینے والوں کے واسطے |

لَذَّ (يَلَذُّ لَذَاذًا وَلَذَاذَۃً) الشَّيْءُ۔ لذیذ ہوئی۔ لَذَّ (يَلَذُّ
تَلَذُّذًا) لذیذ پایا۔ لَذَّذَہٗ۔ اسے لذیذ بنایا۔ فَہُوَ لَذٌّ۔ لَذِيْذٌ
لِذَاذٌ۔ لَذَّۃٌ ج لَذَّاتٌ۔ رَجُلٌ لَذٌّ۔ خوش طبع مَلَذَّۃٌ ج
شہوت

## لزب

۱-۱۵ مِنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ — چمٹنے والے گارے سے

(۱) لَزِبَ (يَلْزَبُ لَزْبًا وَلَزَبَ يَلْزُبُ لَزْبًا وَلُزُوْبًا) الطِّين
ہو کر چمٹی (۲) لَزَبَ (يَلْزُبُ لُزُوْبًا) سخت ہوا اور ثابت رہا
تراکم۔ ایک دوسرے پر چڑھا۔ طِيْنٌ لَازِبٌ۔ بوجہ سخت چکنا
کہ چمٹ جائے۔ لَزْبَۃٌ۔ لِزْبٌ۔ لِزَبَاتٌ۔ سخت سال
(تَلْزُبُ لَزْبًا) الْعَقْرَبُ۔ بچھو نے ڈنگ چلایا۔ مِلْزَابٌ
مِلْزَابٌ۔ بے حد بخیل

## لزم

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۳ | اَلْزَمَہُمْ كَلِمَۃَ التَّقْوٰى | قائم رکھا ان کو ادب کی بات |
| ۱-۳ | اَلْزَمْنٰہُ طٰٓئِرَہٗ فِيْ | لگا دی ہم نے اس کی بری قسمت |
| ۳-۲ | اَنُلْزِمُكُمُوْهَا | کیا ہم تمکو مجبور کر سکتے ہیں |

(اَنُجْبِرُكُمْ عَلٰى قَبُوْلِہَا)

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲۲ | لَكَانَ لِزَامًا | ضرور ہو جاتی مٹھ بھیڑ |

## لعل

لَعَلَّ السَّاعَۃَ — شاید کہ وہ گھڑی — ۶۳-۳۳

لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ — شاید کہ اللہ تعالیٰ پیدا کرے — ۶۵-۱

لَعَلَّہٗ یَتَزَکّٰی — شاید کہ وہ سنورتا — ۸۰-۳

لَعَلَّھُمْ یَعْلَمُوْنَ — شاید کہ ان کو معلوم ہو — ۱۲-۴۶

لَعَلَّکَ تَرْضٰی — تاکہ تو راضی ہو — ۲۰-۱۳۰

فَلَعَلَّکَ تَارِکٌ — سو تو کہیں چھوڑ بیٹھیگا — ۱۱-۱۲

فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ — سو تو کہیں گھونٹ ڈالے گا — ۱۸-۶

لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ — اور تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ — ۲-۲۱

لَعَلِّیْ اَرْجِعُ — تاکہ میں لے جاؤں لوگوں کے — ۱۲-۴۶

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ — شاید کہ ہم راہ قبول کریں — ۲۶-۴۰

اہل لغت اس حرف مشبہ بفعل کو عَلَّ میں لکھتے ہیں۔ اس میں پہلا ل زائد ہے۔ یہ خبر کو رفع اور اسم کو نصب دیتا ہے۔ اور یہ لفظ توقع کو فائدہ مند ہے (المنجد) اور اللہ تعالیٰ کے کلام میں تحقیق کے لئے آتا ہے (جلالین)

لعل قیمتی پتھر۔

## لعن

۱-۱ لَعَنَ الْکٰفِرِیْنَ — لعنت کی کافروں پر — ۳۳-۶۴

۱-۱ وَلَعَنَہٗ (الفعل من رحمتہ) — اور اس کو لعنت کی — ۴-۹۲

۱-۱ لَعَنَہُ اللّٰہُ — جس کو اللہ نے لعنت کی — ۴-۱۱۷

۱-۱ وَلَعَنَھُمُ اللّٰہُ — اور لعنت کی انپر اللہ نے — ۲-۸۹

(الفعل ھو من رحمتہ)

۱-۱ لَعَنَتْ اُخْتَھَا — لعنت کرےگی دوسری امت کو — ۷-۳۸

۱-۱ لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ — ہم نے لعنت کی ہفتہ والوں پر — ۴-۴۷

۱-۱ لَعَنّٰھُمْ (بعدنھم من رحمتنا) — ہم نے ان کو لعنت کی — ۵-۱۳

۲-۱ لُعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا — ملعون ہوئے کافر — ۵-۸۱

۲-۱ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا — اور ملعون ہوئے اپنے کہنے پر — ۵-۶۴

۲-۱ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا — انکو پھٹکار ہے دنیا میں — ۲۴-۲۳

۲-۱ وَیَلْعَنُ بَعْضُکُمْ — اور لعنت کریں گے ایک دوسرے کو — ۲۹-۲۵

۳-۱ وَمَنْ یَّلْعَنِ اللّٰہُ — جس کو لعنت کرے اللہ — ۴-۵۲

۳-۱ وَیَلْعَنُھُمُ اللّٰہُ — لعنت کرتا ہے انکو اللہ — ۲-۱۵۹

۳-۱ اَوْ نَلْعَنَھُمْ (نمسخھم قردۃ) — یا ہم لعنت کریں — ۴-۴۷

۱-۱۱ وَالْعَنْھُمْ — اور پھٹکار کر انکو — ۳۳-۶۸

۱-۱۵ اللّٰعِنُوْنَ — لعنت کرنیوالے — ۲-۱۵۹

۱-۱۴ مَلْعُوْنِیْنَ — پھٹکارے ہوئے — ۳۳-۶۱

۱-۱۶ الشَّجَرَۃَ الْمَلْعُوْنَۃَ — وہ درخت جس پر پھٹکار ہے — ۱۷-۶۰

۱-۲۲ لَعْنًا کَبِیْرًا — بڑی پھٹکار — ۳۳-۶۸

۱-۲۲ فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ — سو لعنت ہے اللہ کی — ۲-۸۹

۱-۲۲ لَعْنَتِیْ اِلٰی یَوْمِ — میری پھٹکار ہے — ۳۸-۷۸

لَعَنَ (یَلْعَنُ لَعْنًا) خوار کیا، گال دی، بھلائی سے دور کیا، ہانک دیا۔ لَعَنَہٗ عَنَّ بِہٖ۔ لَاعَنَہٗ (لِعَانًا) ایک نے دوسرے پر لعنت کی۔ لَاعَنَ الحاکم بَیْنَھُمَا فیصلہ کیا۔ لَعْنَۃٌ ج لِعَانٌ۔ لَعْنَاتٌ۔ لَعَّانٌ۔ زیادہ لعنت کرنے والا۔ لَعِیْنٌ۔ مَلْعُوْنٌ۔ مُسَیَّبٌ المَطْرُوْدُ۔ مَشْئُوْمٌ۔ مَمْسُوْخٌ۔ مَلْعَنَۃٌ پاخانہ کی جگہ ج مَلَاعِنُ۔ مَلْعُوْنٌ ج مَلَاعِیْنُ

## لغب

۱-۲۲ فِیْھَا لُغُوْبٌ — اس میں تھکنا — ۳۵

۱-۲۲ مِنْ لُّغُوْبٍ — کچھ تکان — ۵۰

لَغَبَ (یَلْغَبُ) لَغُبَ (یَلْغُبُ) لَغِبَ (یَلْغَبُ لَغْبًا و لُغُوْبًا) تھکا۔ لَغَبَ الکَلْبُ فِی الاِنَاءِ۔ وَلَغَ۔ لَاغِبٌ ضعیف ج لُغَّبٌ۔ لَغُوْبٌ ضعیف۔ احمق۔ بکواسی۔

## لغو

۱-۱۱ وَالْغَوْا فِیْہِ — اور بک بک کرو اسکے پڑھنے میں — ۴۱-۲۶

۱-۱۵ لَا تَسْمَعُ فِیْھَا لَاغِیَۃً — نہیں سنتے اس میں بکواس — ۸۸

۱-۲۲ بِاللَّغْوِ فِیْ اَیْمَانِکُمْ — بیہودہ قسموں پر — ۲-۵

۱-۲۲ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ — نکمی باتوں پر دھیان نہیں کرتے — ۲۳

۱-۲۲ سَمِعُوا اللَّغْوَ — اور جب سنیں نکمی باتیں — ۲۸

۱-۲۲ فِیْھَا لَغْوًا — وہاں بک بک — ۱۹

لَغٰی (یَلْغُوْ لَغْوًا) بک بک کی۔ لَغَی الشَّیْءُ۔ فضول گئی۔ لَغَی الرَّجُلُ۔ خَابَ۔ لَغٰی (یَلْغُوْ لَغْوًا) و لَغِیَ (یَلْغٰی) وَلَغِیَ لَغِیَ (لَغَایَۃً وَلَاغِیَۃً وَمَلْغَاۃً) فی قولہ۔ بک بک کی۔ لُغَۃٌ ج لُغًی۔ لُغَاتٌ لُغُوْنٌ۔ ہر قوم اور ہر زبان کے اصطلاحی الفاظ۔ لَاغِیَۃٌ۔ فاحشہ۔ اَسْمِعْ لَغْوًا ھُوْ وَلَا تَخَفْ طَغْوَھُوْ۔ ان کی سنتا جا، مگر ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ لُغْو۔ کتے کا بھونکنا۔

## لفت

١-٣ اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا (لتردنا) کیا تو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے ١٠-٧٨

٧-١٣ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی ١١-٨١ / ١٥-٦٥

لَفَتَ (يَلْفِتُ لَفْتًا) فلانًا۔ اس کو پھیرا (متعدی)۔ اِلْتَفَتَ پھرا (لازم) لِفْت شلغم

## لفح

١-٣ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ جھلس دیگی انکے منہ کو آگ ٢٣-١٠٥

لَفَحَتِ (تَلْفَحُ لَفْحًا و لَفَحَانًا) النَّارُ فلانًا۔ ان کے چہرہ کو آگ پہنچی اور اسے جلایا۔ نَارٌ لَفُوْحٌ و لَافِحَۃٌ۔ جلانے والی ج لَوَافِحُ۔ لَفَحَہٗ بِالسَّيْفِ اسے تلوار سے مارا۔

## لفظ

١-٣ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ نہیں بولتا کوئی بات ٥٠-١٨

لَفَظَ (يَلْفِظُ) لَفِظَ (يَلْفَظُ لَفْظًا) منہ سے بولا۔ لفظ کے اصل معنی پھینکنے کے ہیں۔ اس لئے لَافِظَ چکی کو کہتے ہیں، کہ آٹا باہر پھینکتی ہے، سمندر کو بھی کہتے ہیں، کہ موتی باہر پھینکتا ہے۔ تَلَفُّظ۔ کلام۔ لفظ ج الفاظ

## لفف

٦-١ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی ٧٥-٢٩

(شدۃ فراق الدنیا بشدۃ اقبال الاخرۃ)

وَجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (ملتفۃ) اور باغ پتوں میں لپٹے ہوئے ٧٨-١٦

١-١٧ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا (جميعا) لے آویں گے ہم تم کو سمیٹ کر ١٧-١٠٤

لَفَّ (يَلُفُّ لَفًّا) الميتَ فی كَفَنِہٖ میت کو کفن میں لپیٹا۔ لَفَّ الاشجار درخت بوجہ گھنے ہونے کے ایک دوسرے سے ملے۔ اِلْتَفَّ فِی ثَوْبِہٖ وہ اپنے کپڑے میں لپٹا۔ لَفِيْف ج اَلْفَاف۔ گھنا یا لپٹا ہوا۔ جاءوا الفافًا ای لفيفًا۔ لِفّ ج اَلْفَاف۔ لُفُوْف۔ گروہ مردم اور باغ لِفَافَۃ جو پاؤں پر لپیٹا جاوے ج لَفَائِف۔ لفافۃ۔ بند خط۔ لَفِيْفَہ مجموعہ۔ مَلْفُوْف۔ لفافہ میں بند۔ لفيف جس مادہ میں دو حرف علت ہوں۔ اگر حروف علت الگ الگ ہیں تو مفروق کہلائے گا جیسے وَطِیَٔ اور اگر حروف علت اکٹھے ہوں، تو مقرون جیسے طوی

## لفو

٢-١ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا (وجدا) دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے ١٢-٢٥

٢-١ اَلْفَوْا اٰبَاءَهُمْ (وجدوا) پایا انہوں نے اپنے باپوں کو ٣٧-٦٩

٢-١ مَا اَلْفَيْنَا عَلَيْہِ (وجدنا) جس پر دیکھا ہم نے ٢-١٧٠

لَفَا (يَلْفُو لَفْوًا) فلانًا حقہٗ حق پورا نہ دیا۔ اَلْفَاہُ (اِلْفَاءً) وَجَدَہٗ تَلَافِی۔ بدلہ

## لقب

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ اور چڑانے کے لئے برے نام نہ ڈالو ٤٩-١١

(واحد لقب) لَقَبٌ ج اَلْقَاب۔ اصل نام کے سوا دوسرا نام خواہ نیکی کے لئے ہے یا بدی کے لئے۔ لَقَّبَہٗ چڑانے کے لئے اس کا نام رکھا۔ لَاقَبَہٗ۔ سَابَّہٗ بِالْاَلْقَابِ

## لقح

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ اور چلائیں بھنے ہوائیں رس بھری ١٥-٢٢

(تلقح السحاب فيمتلی ماءً)

لَقَحَ (يَلْقَحُ لَقْحًا) النخلَ۔ نر کھجور کا بور لے کر مادہ کھجور پر ڈالا لَقِحَتِ (تَلْقَحُ لَقْحًا و لَقَاحًا) المرأۃ۔ عورت حاملہ ہوئی۔ لَقُوْحٌ مادہ جس پر پھل (بور) ڈالا گیا۔ لِقْحَۃ۔ دودھ پلانے والی عورت۔ لَاقِحٌ بارآور ہوا ج لَوَاقِحُ۔ لَوَاقِحُ۔ باردار عورت۔ مُلَاقِيْح۔ مائیں۔

## لقط

٧-١ فَالْتَقَطَہٗ اٰلُ فِرْعَوْنَ اٹھا لیا اسکو فرعون کے گھر والوں نے ٢٨-٨

٧-٣ يَلْتَقِطْہُ بَعْضُ السَّيَّارَۃِ اٹھا لے جائے اس کو کوئی مسافر ١٢-١٠

(يا خذہ)

لَقَطَ (يَلْقُطُ لَقْطًا) الشَّیءَ۔ بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھائی۔ لَقَطَ العلمَ من الكتب۔ کتابوں سے علم حاصل کیا۔ لَقَطَ الطائرُ الحبَّ پرندہ نے زمین سے دانہ اٹھایا۔ اِلْتَقَطَ الشَّیءَ۔ بغیر قصد بغیر طلب ایک چیز مل گئی۔ لُقَطَۃ ج لُقَط۔ زمین پر پڑی ہوئی چیز۔ لَقِيْط۔ گرا پڑا بچہ حرامزادہ۔ لُقَطَہ۔ گری ہوئی چیز کہ مالک کو پتہ نہیں۔ مِلْقَط [illegible] موچنا۔ مِلْقَاط قلم۔

## لقف

١-٣ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ (تبتلع) نگل جاتی جو انہوں نے بنایا تھا ٧-١١٧ / ٢٦-٤٥

١-٣ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا نگل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا ٢٠-٦٩

بعض نے تَلَقَّفُ کی قرأت کی ہے۔ اس صورت میں ایک ت حذف ہے

لَقِفَ (يَلْقَفُ لَقْفًا و لَقَفَانًا) و اِلْتَقَفَ نگل گیا، جلدی کھا گیا لَقَّفَ الطعامَ نگل گیا۔ تَلَقَّفَ منی فیہ کلا۔ حفظ کیا۔

## لقم

فَالْتَقَمَہُ الْحُوْتُ (افتعلہ) پھر لقمہ کیا اسکو مچھلی نے ۱۴۲-۳۷

اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَۃَ دی ہم نے لقمان کو حکمت ۱۲-۳۱

لَقِمَ (يَلْقَمُ لَقْمًا) الطعامَ جلدی کھا گیا۔ لَقَمَ (يَلْقُمُہٗ لَقْمًا) الطريقَ راستہ (دہنہ) بند کیا (اَلْقَمَہٗ و لَقَّمَہٗ) الطعامَ اسے کھلایا۔ اِلْتَقَمَ الطعامَ نگل گیا۔ لُقَم بڑا راستہ۔ لَقْمَۃ۔ ایک دفعہ لقمہ لیا۔ لُقْمَۃ ج لُقَم ایک لقمہ۔ لَقِيْم جو کھایا جائے

## لقی

۱-۱ لَقِيَا غُلٰمًا — دونوں ملے ایک لڑکے کو — ۷۵-۱۸

۱-۱ لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — جب ملاقات کرتے ہیں — ۱۴-۲ / ۷۶-۲

۱-۱ لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا — جب تم سے ملتے ہیں — ۱۱۹-۳

۱-۱ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ — جب بھڑ دتم کافروں سے — ۱۵-۸ / ۴-۴۷

۱-۱ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا — ہم نے پائی اپنے اس سفر میں — ۶۳-۱۸

۱-۲ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ — جو تم سے سلام علیک کرے — ۹۴-۴

۱-۲ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ — یا لگائے کان — ۳۷-۵۰

۱-۲ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَہٗ — پڑا لا ڈالے اپنے بہانے — ۱۵-۷۵

۱-۲ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ — ڈال دیں وہ تختیاں — ۱۵۰-۷

۱-۲ اَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ — اور رکھ دیے زمین پر پہاڑ — ۱۵-۱۶

۱-۲ اَلْقٰى عَصَاہُ — ڈال دیا اپنا عصا — ۱۰۷-۷

۱-۲ فَاَلْقٰىہَا — ڈال دیا اس کو — ۲۰-۲۰

۱-۲ اَلْقٰىہَآ اِلٰى مَرْيَمَ (اوصلہا) — جس کو ڈالا مریم کی طرف — ۱۷۱-۴

۱-۲ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ — اور پیش کریں تم پر صلح — ۹۰-۴

۱-۲ فَلَمَّآ اَلْقَوْا — جب انہوں نے ڈالا — ۸۱-۱۰

۱-۲ فَاَلْقَوْا اِلَيْہِمُ الْقَوْلَ — تب وہ ڈالیں گے ان پر بات — ۸۶-۱۶

۱-۲ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰہِ — اور آ پڑیں اللہ کے آگے — ۸۷-۱۶

۱-۲ وَاَلْقَتْ مَا فِيْہَا — اور نکال ڈالے جو اس میں ہے — ۴-۸۴

۱-۲ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ — اور ڈالی میں نے تجھ پر — ۳۹-۲۰

۱-۲ اَلْقَيْنَا بَيْنَہُمُ — اور ہم نے ڈال رکھی ہے — ۶۴-۵

۱-۳ وَلَقّٰىہُمْ نَضْرَۃً (اعطٰی) — اور ملا دی انکو تازگی — ۱۱-۷۶

۱-۵ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ (تلقن) — سیکھ لیے آدم نے — ۳۷-۲

۱-۷ فَالْتَقَى الْمَآءُ — پھر مل گیا سب پانی — ۱۲-۵۴

۱-۷ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ — جس دن بھڑ گئیں دو فوجیں — ۱۵۵-۳

۱-۷ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا — دو فوجوں میں جو مقابلہ ہوا — ۱۳-۳

۱-۷ اِذَا لَقِيْتُمْ — جب تم نے مقابلہ کیا — ۴۴-۸

۲-۳ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْہِ — کیا اتری اس پر نصیحت — ۲۵-۵۴

۲-۲ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ — میرے پاس ڈالا گیا ایک خط — ۲۹-۲۷

۲-۲ اُلْقِيَ السَّحَرَۃُ — اور گر پڑے جادوگر سجدہ میں — ۱۱۹-۷

۲-۲ اُلْقُوْا مِنْہَا — جب ڈالے جاویں گے اس میں — ۱۳-۲۵

۳-۱ يَلْقٰىہُ مَنْشُوْرًا — دیکھیگا اس کو کھلی ہوئی — ۱۳-۱۷

۳-۱ يَلْقَ اَثَامًا — جا پڑا گناہ میں — ۶۸-۲۵

۳-۱ يَلْقَوْنَ غَيًّا — آگے دیکھ لیں گے گمراہی کو — ۵۹-۱۹

۳-۱ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَہٗ — جبدن تک وہ اسے ملیں گے — ۷۸-۹

۳-۱ اَنْ تَلْقَوْہُ (تشاہدوہ) — اس کی ملاقات — ۱۴۳-۳

۳-۲ يُلْقِي الرُّوْحَ — اتارتا ہے بھید کی بات — ۱۵-۴۰

۳-۲ يُلْقِي الشَّيْطٰنُ — جو ملاتا ہے شیطان — ۵۱-۲۲

۳-۲ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَہُمْ — جب ڈالنے لگے اپنی قلم — ۴۴-۳

۳-۲ يُلْقُوْنَ السَّمْعَ — ڈالتے ہیں سنی ہوئی بات — ۲۲۳-۲۶

۳-۲ يُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ — پیش کریں تمہاری طرف صلح — ۹۱-۴

۳-۲ اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ — یا تو تو ڈالے — ۱۱۴-۷

۳-۲ تُلْقُوْنَ اِلَيْہِمْ (توصلون) — پیغام بھیجتے ہو — ۱-۶۰

۳-۴ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ — نہ ڈالو اپنی جان کو — ۱۹۵-۲

۳-۲ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ — میں ڈالوں گا دلوں میں — ۱۲-۸

۳-۲ سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا — ہم ابھی ڈالیں گے تم پر ایک بات — ۵-۷۳

۳-۳ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ — اور تجھ کو تو قرآن پہنچتا ہے — ۶-۲۷

(يلقى عليك وحيا من اللہ)

۳-۴ حَتّٰى يُلٰقُوْا — یہاں تک کہ مل جاویں — ۸۳-۴۳ / ۴۲-۵۲

۳-۷ يَلْتَقِيٰنِ — دو دریا مل کر چلتے ہیں — ۱۹-۵۵

۳-۵ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ — جب لینے جاتے ہیں دو لینے والے — ۱۷-۵۰

(ياخذ وا ويثبت المكان)

۳-۵ اِذْ تَلَقَّوْنَہٗ (تتلقونہ حذف ت) — جب لینے لگے تم اس کو — ۱۵-۲۴

۳-۵ وَتَتَلَقّٰىہُمُ الْمَلٰٓئِكَۃُ — اور لینے آویں گے ان کو فرشتے — ۱۰۳-۲۱

## لمس

۱-۱ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ — اور پھر چھو لیں اس کو اپنے ہاتھ — ۶-۷
۱-۱ لَمَسْنَا السَّمَآءَ (طلبا) — ہم نے ٹٹول دیکھا آسمان کو — ۷۲-۸
۴-۱ اَوْلٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ — یا پاس گئے تم عورتوں کے — ۴-۴
۷-۱۱ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا — پھر ڈھونڈھو روشنی — ۵۷-۱۳

لَمَسَہٗ (يَلْمِسُ لَمْسًا) اسے چھوا۔ لَمَسَ زَيْدٌ الْمَرْاَۃَ (زید نے اس عورت سے نکاح کیا۔ لَامَسَہٗ۔ مَاسَّہٗ۔ اِلْتَمَسَ ڈھونڈا۔ لَمَاسَۃٌ حاجت، مقاربت۔ قوت لامسہ ظاہری حواس میں چھونے کی قوت، تر خشک، نرم سخت معلوم کرنا،

## لمم

اِلَّا اللَّمَمَ — مگر کچھ آلودگی — ۵۳-۳۲
اَكْلًا لَّمًّا — کھانا سمیٹ کر سارا — ۸۹-۱۹
لَمَّا يَقْضِ مَا اَمَرَہٗ — ابھی پورا نہ کیا — ۸۰-۲۳
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا — کوئی جی نہیں کہ جس پر کوئی نگہبان نہیں — ۸۶-۴
وَاِنْ كُلًّا لَّمَّا — اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا — ۱۱-۱۱۱
هَلُمَّ اِلَيْنَا (لازم ھ زائد ہے) — چلو آؤ ہماری طرف — ۳۳-۱۸
قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمْ — تو کہہ دے کہ تم لاؤ — ۶-۱۵۰
(ھ زائد ہے متعدی)
وَلَمَّا جَآءَهُمْ — اور جب پہنچی ان کو — ۲-۸۹
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ (استفہام) — کیوں رخصت دیدی تو نے — ۹-۴۳
لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ — کیوں کہتے ہو — ۶۱-۲
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ — سچ بتانیوالی اس کتاب کو — ۲-۴۱
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا — بھلا نہیں پایا تجھ کو یتیم — ۹۳-۶
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا — پھر اگر تم ایسا نہ کرسکو — ۲-۲۴
لِمَنْ حَوْلَہٗ — اپنے گرد والوں سے — ۲۶-۲۵
(ن۔ م سے تبدیل ہے۔ صراح)
لَمَا اٰتَيْتُكُمْ — جو کچھ میں نے تم کو دیا — ۳-۸۱

لَمَّ (يَلُمُّ لَمًّا) الشَّيْءَ جمع کیا، شامل کیا۔ لَمَمٌ چھوٹے گناہ۔ اَلَمَّ الْغُلَامُ۔ لڑکا گناہ کے قابل (جوان) ہوگیا یَلَمْلَمُ میقات برائے احرام یمن والوں کے لئے۔ اور اس سے ورے ملکوں کے لئے۔ لَمَّا۔ لِمَا۔ لَمْ لِمَ سب کے لئے دیکھو بحث حروف،

## لن

دیکھو بحث حروف

## لو

دیکھو بحث حروف

## لوح

۱-۱۹ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ (محرقۃ) جلا دینے والی ہے آدمیوں کو — ۷۴-۲۹
۱-۲۲ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ — لکھا ہوا لوح محفوظ میں — ۸۵-۲۲
كَتَبْنَا لَہٗ فِي الْاَلْوَاحِ — لکھ دیا ہم نے اس کو تختیوں پر — ۷-۱۴۵
وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ — ڈالدیں وہ تختیاں — ۷-۱۴۹
عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ — تختوں والی پر — ۵۴-۱۳

لَاحَ (يَلُوْحُ لَوْحًا) چمکا اور ظاہر ہوا۔ لَوَّحَ الشَّيْءَ بِالنَّارِ آگ سے تپایا۔ لِيَاحٌ صبح۔ لَوْحٌ تختی، ہڈی ج اَلْوَاحٌ۔ لَوَّحَہُ الْحَسَدُ۔ جسم کی ... لُوْحٌ۔ پیاس، اور زمین و آسمان کے درمیان کی ہوا۔ تَلْوِيْحَات حواشی کتب لَوَّحَہٗ بِالنَّعْلِ۔ جوتا سے اس کی خوب مرمت کی،

## لوذ

۱-۱۹ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا — سٹک جاتے ہیں آنکھ بچا کر — ۲۴-۶۳

لَاذَ (يَلُوْذُ لَوْذًا و لِوَاذًا و لِيَاذًا) بِالْجَبَلِ۔ پہاڑ کی اوٹ میں ہوا چھپا، قلعہ بنایا۔ اور اس میں پناہ لی۔ لَوْذٌ۔ پہاڑ کا کنارہ ج اَلْوَاذٌ۔ لِوَاذُ الشَّيْءِ۔ قرابتہ۔ مَلَاذٌ۔ جائے پناہ یا قلعہ،

## لوط

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ — اور تحقیق لوط ہے رسولوں میں سے — ۳۷-۲۹
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ — جھٹلایا قوم لوط نے — ۲۶-۱۶۰

لَاطَ (يَلُوْطُ لَوْطًا و لِوَاطَۃً) فلانا بفلان۔ قوم اور پیغمبر دونوں کا نام لوط ہے، یہ قوم لوط نہایت بدمعاش قوم تھی، لونڈا بازی میں سخت بدنام راستے بند کر دیئے (و تقطعون السبیل) اور علانیہ مجلسوں میں لونڈا بازی کرتے تھے (و تاتون فی نادیکم المنکر) جب انکی تباہی کا وقت آگیا تو حضرت ابراہیم سے ہوتے ہوئے فرشتے نوجوان لڑکوں کی شکل میں حضرت لوط (بن ہاران بن تارخ) (ہاران حضرت ابراہیم کا بھائی ہے) علیہ السلام کے پاس پہنچے، تمام قوم الٹ کر ان کے پاس پہنچی حضرت لوط نے فرمایا فاتقوا اللہ ولا تخزون فی ضیفی شقی قوم نے جواب دیا۔ اَوَلَمْ ننهك عن العلمين۔ حضرت لوط نے جواب میں کہا ھؤلاء بناتی

ن کنتم فاعلین. تنگ آکر حضرت لوط نے کہا لو ان لی بکم قوۃ او آوی الی رکن شدید. آخر میں قوم برا کرنے پر آمادہ ہوئی (ولقد راودوہ عن ضیفہ)۔ تو پہلے اندھے کر دیئے گئے (فطمسنا اعینہم) پھر تختہ زمین ان پر الٹا دیا گیا جعلنا عالیہا سافلہا وامطرنا علیہم حجارۃ من طین

## لوم

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱ تُفَنِّدُونِ فِیْہِ | تم سب گر تو نے مجھے طعنہ دیا تھا اس کے بارے میں | ۱۲-۳۲ |
| ۱-۲ یَتَلَاوَمُوْنَ | لگے ایک دوسرے کو الزام دینے | ۶۸-۳۰ |
| ۱-۱۱ وَلُوْمُوْا اَنْفُسَكُمْ | اور اپنے آپ کو الزام دو | ۱۴-۲۲ |
| ۱-۱۳ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ | سو مجھے الزام نہ دو | ۱۴-۲۲ |
| ۱-۱۵ لَائِمٍ | الزام دینے والے | ۵-۵۴ |
| ۱-۱۵ وَهُوَ مُلِيْمٌ | اور وہ الزام کھایا ہوا تھا | ۳۷-۱۴۲ |
| ۱-۱۶ فَمَا اَنْتَ بِمَلُوْمٍ | سو نہیں تجھ پر الزام | ۵۱-۵۴ |
| ۱-۱۶ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا | الزام کھا کر دھکیلا جا کر | ۱۷-۳۹ |
| ۱-۱۶ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ | نہیں کچھ الاہنا | ۲۳-۶ |
| ۱-۱۹ النَّفْسِ اللَّوَّامَةِ | جی کی جو ملامت کرے برائی پہ | ۷۵-۲ |
| ۱-۲۲ لَوْمَةَ | الزام | ۵-۵۴ |

لَامَ (یَلُوْمُ لَوْمًا وَمَلَامًا وَمَلَامَةً) ملامت کی فا. لَائِمٌ ج لُوَّمٌ لُوَّامٌ لُوْمٌ. لَائِمَةٌ ج لَوَائِمُ مفعو. مُلِيْمٌ. مَلُوْمٌ. مَلَامَةٌ ج مَلَاوِمُ تَلَاوَمُوْا ایک دوسرے کو ملامت کی. لُوْمَةٌ. لَوَّامٌ. لَوَّامَةٌ. زیادہ ملامت کرنے والا. لَامٌ حروف ہجا ج لَامَات

## لون

| | | |
|---|---|---|
| مَا لَوْنُهَا | کیا ہے اس کا رنگ | ۲-۶۹ |
| مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا | طرح طرح کے ان کے رنگ | ۳۵-۲۷ |
| مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ | رنگ برنگ کی | ۱۶-۱۳ |
| مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ | جس کے مختلف رنگ ہیں | ۱۶-۶۹ |
| اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ | بولیاں تمہاری اور رنگ | ۳۰-۲۲ |

لَوَّنَ. رنگدار ہو گیا. لَوَّنَ. رنگ دار بنایا. مُتَلَوِّنٌ. جو ایک عادت پر قائم نہ رہ سکے. لَوْنٌ. رنگ ج اَلْوَان

## لوی

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۱۰ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ | مٹکاتے انہوں نے اپنے سر | ۶۳-۵ |
| ۱-۳ یَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ | موڑ کر پڑھتے ہیں اپنی کتاب (یمیلونھا عن المنزل الی المحرف) | ۳-۷۸ |
| ۱-۳ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ | اور پیچھے پھر کر نہ دیکھتے تھے (لا تقفون ولا تقیمون) | ۳-۱۵۳ |
| ۱-۳ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا | یا کہ زبان ملو گے | ۴-۱۳۵ |
| ۱-۲۲ لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ | موڑ کر اپنی زبان کو | ۴-۴۶ |
| اللّٰتَ وَالْعُزّٰى | لات اور عزّی کو | ۵۳-۱۹ |

لَوٰى (یَلْوِیْ لَيًّا وَلُوِيًّا) الحبل. رسی بٹی. لَوَى الغلام. ۲۰ برس کی عمر کو پہنچا لَوٰى (لَيًّا وَلَيَّانًا) الامر عنی. مجھ سے بات چھپائی. لَوَى الحزن قلبہ. غم اس کے دل پر چڑھ آیا. غالب آیا. یا ڈھانپ لیا لَوٰى علیہ. انتظار کیا اور ٹھہرا اَتَر. لَا یَلْوِیْ عَلٰى اَحَدٍ. لا یقف ولا ینتظر لَوٰى راسہ. انکار کیا. اِلْتِوَاء. کچھ عرصہ کے لئے چھوڑنا. یا لپیٹ کر رکھ دینا لِوَاءٌ جھنڈا ج اَلْوِيَة. اَلْوِيَات. لَاوِیٌ ج لَاوِیُّوْن. لَاوِی حضرت یعقوب علیہ السلام کے لڑکے کا نام ہے۔ اس کی طرف نسبت کرنا. لَوٰى درد معدہ اور پیٹھ کا ٹیڑھا پن. لَوِیٌّ. جھوٹی کہانی. لَقْوَہ ایک پرندہ ہے. کہ اکثر اپنی گردن موڑے رکھتا ہے. لَوِيَّة. وہ طعام جو کسی کے لئے دبا کر رکھ دیا جائے ج لَوَايَا. لَاتُ (لات) ایک بت تھا طائف میں۔ اس کا رنگ سفید تھا جس پر عمارت تھی اور دربان تھا جو تعظیم کرتا تھا جامع البیان میں ہے۔ کہ یہ لفظ اللہ کے لفظ سے مؤنث مشتق ہے کہ ان کا خدا موجود ہے۔ تو خدا ان کی بھی موجود ہے۔ مجاہد کہتا ہے کہ نخلہ میں ایک پیال رہتا تھا۔ پنیر بکری کا گھی اور پنیر ستوؤں میں ملا کر گزرنے والے حاجیوں کو پلایا کرتا تھا۔ مرنے کے بعد اس کی پوجا شروع ہو گئی۔

## لہب

| | | |
|---|---|---|
| وَلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ | اور کچھ کام نہ آئے [illegible] | ۷۷-۳۱ |
| ذَاتَ لَهَبٍ | ڈینگ مارتی آگ میں | ۱۱۱-۳ |
| اَبِیْ لَهَبٍ | ابولہب کے | ۱۱۱-۱ |

لَهِبَتْ (تَلْهَبُ لَهْبًا وَلَهَبًا وَلُهَابًا وَلَهَبَانًا) النار. بغیر دھوئیں کے آگ نے خالص شعلہ نکالا. لَهِبَ (یَلْهَبُ لَهَبًا وَلَهَبَانًا) الرجل پیاسا ہوا. لَهَبٌ. اَلْهَبَ. تیز آگ جلائی کہ دھواں بلند ہوا. اَلْهَبَ الفرس. گھوڑے کو اتنا تیز دوڑایا. کہ غبار بلند ہوا. لُهَابٌ. لُهْبَة. پیاس. لَهِيْبٌ. لِسَانُ النَّار. شعلہ. لَهِيْب. آگ کی گرمی. لَهْبَان

گرمی کادن۔ اَلْهَبَ فِی الْکَلَامِ۔ بات بڑی جلدی ختم کی۔ مُلْهِبٌ تیزرو گھوڑا۔ جیسے آندھی،

## لهث

۳-۱ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ یَلْهَثْ اگر تو اس پر بوجھ لادے تو ہانپے ۷-۱۷۶

۳-۱ اَوْ تَتْرُکْهُ یَلْهَثْ یا اسے چھوڑ دے تو ہانپے ۷-۱۷۶

لَهَثَ (یَلْهَثُ لَهْثًا ولُهَاثًا) الکَلْبُ۔ پیاس اور سخت گرمی سے کتے نے زبان باہر نکالی اور ہانپا۔ لُهَاث۔ اندرونی گرمی بوجہ پیاس لُهْثَةٌ پیاس

## لهم

۴-۱ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا سمجھ دی اس کو بدی کی اور بچکر چلنے کی ۹۱-۸

لَهِمَ (یَلْهَمُ لَهْمًا) الشَّیْئَ پہنچا۔ اَلْهَمَ۔ اَوْحٰی۔ اِلْهَام۔ وحی۔ ملانا، واقف کرنا، توفیق دینا،

## لهو

۴-۱ اَلْهٰکُمُ التَّکَاثُرُ غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے ۱۰۲-۱

(شغلکم عن طاعة الله)

۴-۳ وَیُلْهِهِمُ الْاَمَلُ اور امیدیں لگے رہیں ۱۵-۳

(یشغلهم)

۴-۳ لَا تُلْهِیْهِمْ (تشغلهم) نہیں غفلت میں ڈالتی ان کو ۲۴-۳۷

۴-۱۳ لَا تُلْهِکُمْ (تشغلکم) نہ غفلت میں ڈالیں تم کو ۶۳-۹

۵-۲۷ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰی تو اس سے تغافل کرتا ہے۔ ۸۰-۱۰

(ت حذف ہے اصل میں تَتَلَهّٰی ہے) (تتشاغل)

۱-۱۵ لَاهِیَةً قُلُوْبُهُمْ (غافلة) کھیل میں پڑے ہیں ان کے دل ۲۱-۳

۱-۲۲ لَعِبٌ وَّلَهْوٌ کھیل اور جی بہلانا ۶-۳۲

۱-۲۲ لَعِبًا وَّلَهْوًا تماشا اور کھیل ۶-۷۰

مِنَ اللَّهْوِ تماشا سے ۶۲-۱۱

لَهٰی (یَلْهُوْ لَهْوًا) الرجلُ کھیلا۔ لَهَا (یَلْهُوْ لُهِیًّا) عن الشَّیْئِ۔ غافل ہوا۔ تَلَهّٰی بِکَذَا۔ اَعْرَضَ عَنْهُ۔ لَهَاةٌ۔ حلق کا کوا (گھنڈی) ج لَهَوَات۔ لَهَیَات۔ لُهِیٌّ۔ مَلْهٰی۔ اکھاڑہ۔ مِلْهٰی کھیل والے ہتھیار ج مَلَاهٍ

## لیت

لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا اے کاش میں نہ پکڑتا ۲۵-۲۸

یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ اے کاش کہ میں ہوتا ان میں ۴-۷۳

یٰلَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ کسی طرح وہی موت ختم کر جاتی ۶۹-۲۷

یٰلَیْتَنَا نُرَدُّ اے کاش ہم پھر بھیج دیے جاویں ۶-۲۷

یٰلَیْتَ لَنَا مِثْلَ اے کاش ہم کو ملے جیسا ۲۸-۷۹

یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ کسی طرح میری قوم معلوم کر لیں ۳۶-۲۶

یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں ۴۳-۳۸

لَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ دیکھو ل۔ ات ۳۸-۳

اَفَرَاَیْتُمُ اللّٰتَ دیکھو لوی ۵۳-۱۹

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ دیکھو الت ۵۲-۲۱

لَا یَلِتْکُمْ مِّنْ اَعْمَالِکُمْ دیکھو الت ۴۹-۱۴

یہ حرف تمنا ہے۔ اسم کو نصب اور خبر کو ضمہ دیتا ہے۔ کبھی تو ناممکن کے لئے آجاتا ہے (لیت الشباب یعود) کبھی ممکن کے لئے آجاتا ہے۔ (لَیْتَ الْعَلِیْلُ صَحِیْحٌ)

## لیس

لَیْسَ الْبِرَّ نیکی کچھ یہی نہیں ۲-۱۷۷

لَیْسُوْا سَوَآءً وہ سب برابر نہیں ۳-۱۱۳

لَیْسَتِ النَّصٰرٰی نصاریٰ نہیں ۲-۱۱۳

لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ یہود نہیں ۲-۱۱۳

لَسْتَ مُؤْمِنًا تو مسلمان نہیں ۴-۹۴

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ حالانکہ تم اسے کبھی نہ لوگے ۲-۲۶۷

لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ تم نہیں جیسے کہ ہر کوئی عورتیں ۳۳-۳۲

قُلْ لَّسْتُ عَلَیْکُمْ تو کہہ دے میں نہیں تم پر ۶-۶۶

لَیْسَ اصل میں لَیِسَ تھا، یہ صرف ماضی پر آتا ہے، مضارع پر نہیں آتا۔ نیز دیکھو بحث حروف

## لیل

فَلَمَّا جَنَّ عَلَیْهِ الَّیْلُ پردہ ڈالا اس پر رات نے ۶-۷۶

جَعَلَ الَّیْلَ سَکَنًا بنایا رات کو آرام کا سبب ۶-۹۶

لَیْلًا اَوْ نَهَارًا رات یا دن ۱۰-۲۴

یَاْتِیْکُمْ بِلَیْلٍ لائے تمہارے پاس رات ۲۸-۷۲

اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ پورے کرو روزے رات تک ۲-۱۸۷

فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ قدر والی رات میں ۹۷-۱

فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَکَةٍ برکت والی رات میں ۴۴-۳

| | | |
|---|---|---|
| ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً | تیس رات | ۷-۱۴۱ |
| اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً | چالیس رات | ۷-۱۴۱ |
| وَاَغْطَشَ لَیْلَهَا | ڈھانپا اس کی رات کو | ۷۹-۲۹ |
| ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا | تین رات تندرست | ۱۹-۹ |
| سَبْعَ لَیَالٍ | سات راتیں | ۶۹-۷ |
| سِیْرُوْا فِیْهَا لَیَالِیَ | سیر کرو اس میں رات کے وقت | ۳۴-۱۸ |

لَاٰیَلَهٗ (مُلَایَلَةً) اسے ایک رات نوکر رکھا (عَامَلَهٗ مُلَایَلَةً) اس کو رات کی ڈیوٹی پر لگایا اَلَالَ الْقَوْمُ (اَلَاءً وَاَلْیَلُوْا اِلْیَالًا) رات میں داخل ہوئے لَیْلٌ لَائِلٌ لمبی سخت سیاہ رات لَیْلٌ۔ غروب سورج سے طلوع سورج تک ج لَیَالِیْ۔ اس میں ی غیر قیاس ہے کبھی لَیَائِلُ بھی کہدیتے ہیں لَیْلٌ خود جمع کے لئے بھی آتا ہے۔ واحد اس کا لَیْلَةٌ ہے

## لین

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | لِنْتَ لَهُمْ | تو نرم دل مل گیا ان کو | ۳-۱۵۹ |

(سہلت اخلاقک لہم)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِیْدَ | اور نرم کردیا ہم نے اسکے آگے لوہا | ۳۴-۱۰ |
| ۱-۳ | ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ | پھر نرم ہوتی ہیں ان کی کھالیں | ۳۹-۲۳ |
| ۱-۱۷ | قَوْلًا لَّیِّنًا | بات نرم | ۲۰-۴۴ |
| | مِّنْ لِّیْنَةٍ ؎ | کوئی درخت کھجور | ۵۹-۵ |

؎ صراح اور منتہی الارب نے لینہ کو لون میں درج کیا ہے لَانَ یَلِیْنُ لِیْنًا وَلَیَانًا وَلِیْنَةً) نرم ہوا۔ فا لَیِّنٌ۔ لَیْنٌ۔ اَلْیَنُ۔ لَیِّنٌ۔ نرم کیا مُلَیِّنٌ قبض کو دور کرنے والی دوائی کہ پخانہ نرم آئے۔ لِیْنَةٌ۔ ضعف، کمزوری اور ناقص قسم از کھجور۔ لَیِّنٌ ج لَیِّنُوْنَ نرم

## م (۴۰)

## م

جمع مذکر کے لئے بھی آتا ہے ذلک سے ذلکم۔ کنت سے کنتم۔ معک سے معکم۔ معہ سے معہم

## ما

دیکھو بحث حروف

## مائی

| | | |
|---|---|---|
| مِائَةٌ صَابِرَةٌ | سو شخص ثابت قدم | ۸-۶۵ |
| مِائَةَ عَامٍ | سو برس | ۲-۲۵۹ |
| مِائَةُ حَبَّةٍ | سو دانہ | ۲-۲۶۱ |
| مِائَةَ جَلْدَةٍ | سو درّہ | ۲۴-۲ |
| یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ | غالب آئیں دو سو پر | ۸-۶۵ |
| ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ | تین سو برس | ۱۸-۲۵ |
| اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ | ایک لاکھ آدمی کی طرف | ۳۷-۱۴۷ |

مَاْیٌ (یَمَاْیٌ مَایًا) اَلْقَوْمَ۔ گن کر سو کیا۔ اب وہ صد اشخاص مَمْئِیُّوْنَ کہلائے۔ اَمْاٰی (اِمْآءً) اَلْقَوْمُ۔ وہ یک صد ہو گئے وہ مُمْئُوْنَ کہلائے مائی = ۱۰×۱۰ ج مِئَاتٌ۔ مِئُوْنَ۔ مِئُوْنَ ومِاٰیٌ

## ماروت دیکھو ہرت

## متع

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵-۱ | فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ | جو کوئی فائدہ اٹھائے عمرے کو ملا کر | ۲-۱۹۶ |
| ۳-۱ | وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ | لیکن تو انہیں فائدہ پہونچاتا رہا | ۲۵-۱۸ |
| ۳-۱ | بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ | کوئی نہیں پھر میں نے برتنے دیا انکو | ۴۳-۲۹ |
| ۳-۱ | بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ | کوئی نہیں پر ہم نے عیش دیا ان کو | ۲۱-۴۴ |
| ۳-۱ | مَتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوةِ | جسکو ہم نے فائدہ دیا حیاتی دنیا میں | ۲۸-۶۱ |
| ۳-۱ | وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ | اور فائدہ دیا ہم نے انکو ایک وقت تک | ۱۰-۹۸ |
| ۳-۳ | یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا | فائدہ پہونچائے تم کو اچھا فائدہ | ۱۱-۳ |
| ۳-۳ | فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا | اسکو بھی فائدہ پہونچاؤں تھوڑے دنوں | ۲-۱۲۶ |
| ۳-۳ | اُمَتِّعْكُنَّ | میں فائدہ دوں تم عورتوں کو | ۳۳-۲۸ |
| ۳-۳ | نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا | کام چلادینگے ہم ان کا تھوڑے دنوں | ۳۱-۲۴ |
| ۳-۳ | سَنُمَتِّعُهُمْ | ہم فائدہ دیں گے ان کو | ۱۱-۴۸ |
| ۵-۳ | یَتَمَتَّعُوْنَ وَیَاْكُلُوْنَ | برت رہے ہیں اور کھاتے ہیں | ۴۷-۱۲ |
| ۵-۳ | ذَرْهُمْ یَاْكُلُوْا وَیَتَمَتَّعُوْا | چھوڑ دے ان کو کھالیں اور برت لیں | ۱۵-۳ |
| ۵-۳ | لَا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا | نہیں پاؤگے کام تھوڑے دنوں | ۳۳-۱۶ |
| ۳-۴ | یُمَتَّعُوْنَ | فائدہ اٹھاتے | ۲۶-۲ |
| ۱۱-۱ | اِسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا | کام نکالا ہم میں ایک نے | ۶-۱۲۸ |
| ۱۱-۱ | كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِیْنَ | جیسے فائدہ اٹھا گئے تم سے | ۹-۶۹ |
| ۱۱-۱ | فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ | پھر فائدہ اٹھا گئے اپنے حصہ سے | ۹-۶۹ |

(تمتعوا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱-۱ | فَاسْتَمْتَعْتُمْ | پھر فائدہ اٹھا لیا تم نے | ۹-۶۹ |

۱۱-۱ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِہٖ — پھر جسکو کام میں لائے تم عورتوں سے — ۴-۲۳

۱۱-۳ وَمَتِّعُوْهُنَّ — اور ان کو کچھ خرچ دو — ۲-۲۳۶

(اعطوهن مایتمتعن بہ)

۱۱-۵ وَلِيَتَمَتَّعُوْا — اور مزے اڑاتے رہیں — ۲۹-۶۶

۱۱-۵ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا — برت لے ساتھ اپنے کفر کے — ۳۹-۸

۱۱-۵ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ (عیشوا) — عیش کرو اپنے گھروں میں — ۱۱-۶۵

۱۱-۵ فَتَمَتَّعُوْا — سو مزے اڑالو — ۱۶-۵۵

۲۲-۱ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ — فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک — ۲-۳۶

۲۲-۱ مَتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ (تمتیعا) — خرچ دینا ایک برس تک — ۲-۲۳۶

۲۲-۱ وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ — اور برتنے کو جنگل والوں کے — ۵۶-۷۳

۲۲-۱ فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ (رحالهم) — کھولی اپنی چیز بست — ۱۲-۶۵

۲۲-۱ عِنْدَ مَتَاعِنَا (ثیابنا) — اپنے اسباب کے پاس — ۱۲-۱۷

وَاَمْتِعَتِكُمْ — اور اپنے اسباب سے — ۴-۱۰۱

مَتَعَ (يَمْتَعُ مَتْعًا وَمُتْعَۃً) بالشئ لے گیا۔ مَتُعَ (يَمْتُعُ مُتُوْعًا) لمبا ہوا۔ مَتَعَ النَّهَارُ۔ سورج آخری بلندی کو پہنچا۔ اَمْتَعَ۔ مَتَّعَ اللہُ اللہ نے فائدہ دیا۔ تَمَتَّعَ۔ اِسْتَمْتَعَ۔ نفع اور لذت طویل مدت تک لیا۔ مُتْعَۃ۔ اسم زاد قلیل۔ مُتْعَۃُ المرأۃ ج مُتَعٌ۔ عورت کو بعد از طلاق کپڑے وغیرہ دینا۔ اس کو متعۃ الطلاق بھی کہتے ہیں۔ مُتْعَۃ۔ عورت سے تھوڑی مدت کے لئے نکاح کرنا۔ مَتَاعٌ ج اَمْتِعَۃ۔ ہر نفع دینے والی چیز۔ متعۃ الحج۔ حج کے ساتھ عمرہ کرنا۔

## متن

۱۷-۱ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ — میرا داؤ پکا ہے — ۷-۱۸۳ ۶۸-۴۵

۱۷-۱ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ — زور آور مضبوط — ۵۱-۵۸

مَتُنَ (يَمْتُنُ مَتَانَۃً) سخت ہوا۔ فا۔ مَاتِنٌ وَمَتِيْنٌ ج مِتَانٌ۔ مَتْنٌ چیز کا ظاہر۔ متن الکتاب۔ اصل کتاب خلاف شرح وحواشی۔ ماتن مصنف کتاب۔ متن الارض۔ بلندی زمین۔ مَتَّنَ متین کیا۔ مَتْنَیْن خیمہ کے رسے ج مَتَانِیْن

## متی

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ (و نصر) — کب ہوگی۔ اللہ کی مدد — ۲-۲۱۴

اسم ظرف کے لئے استفہام ہے۔ دو لفظ فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ نیز دیکھو بحث حروف۔

## مثل

۵-۱ فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا — پھر بن کر آیا اسکے آگے آدمی — ۱۹-۱۷

۲۲-۱ مَثَلُ الَّذِيْنَ — مثال ان لوگوں کی — ۲-۱۷۱

۲۲-۱ فَمَثَلُهٗ (نظیر) — سو اس کی مثال — ۲-۲۶۴

۲۲-۱ مَثَلُهُمْ — ان کی مثال — ۲-۱۷

۲۲-۱ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ — یہ شان ان کی ہے توریت میں — ۴۸-۲۹

۲۲-۱ كَمَثَلِ الَّذِيْ — ایسی ہے جیسے — ۲-۱۷۱

۲۲-۱ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَۃً — کوئی مثال مچھر کی — ۲-۲۶

۲۲-۱ مِثْلُہٗ يَاْخُذُوْہُ — سامنے پھر آئے ان کو لے لیویں — ۷-۱۶۹

۲۲-۱ مِنْ مِثْلِهٖ — کشتی جیسی چیزوں کو — ۳۶-۴۲

۲۲-۱ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ — اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ — ۲۱-۸۴

۲۲-۱ اَوْ مِثْلِهَا — یا اس کے برابر — ۲-۱۰۶

۲۲-۱ وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ — اور زمین بھی اتنی ہی — ۶۵

۲۲-۱ مِثْلُكُمْ — جیسے تم — ۲۳

۲۲-۱ مِثْلُنَا — ہم جیسا — ۱۱-۲۷

۲۲-۱ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا — پہنچا چکے تم اس کے دو چند — ۳-۱۶۵

۲۲-۱ مِثْلَيْهِمْ — اس سے دو چند — ۳-۱۳

۲۲-۱ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ — اور بتلائے ہم نے تم کو سب قصے — ۱۴-۴۵

۲۲-۱ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ — بیان کرتا ہے اللہ تعالی مثالیں — ۱۳

۲۲-۱ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ — جیسے موتی کے دانے — ۵۶

۲۲-۱ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ — لوگوں کو ان کے احوال — ۴۷

۲۲-۱ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا — اور منکروں کو ملتی رہتی ہیں ایسی چیزیں — ۴۷

۲۲-۱ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ — امت ہے تمہاری طرح — ۶

۲۱-۱ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ — جب بولیگا ان میں اچھی راہ والا (مثالا) — ۲۰

(ج اماثل)

۲۱-۱ وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى — اور موقوف کرادیں تمہارا اچھے سے اچھا چلن — ۲۰

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ — ان سے پہلے بہت عذاب — ۱۳

(عقوبات) (واحد مُثُلَۃ)

مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ — قلعے اور تصویریں — ۳۴

(واحد تمثال)

مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ (اصنام) — یہ کیسی مورتیں ہیں — ۲۱

مَثَلَ (یَمْثُلُ مُثُوْلًا) سُن ہوا۔ مَثَلَ الْقَمَرُ۔ چاند ظاہر ہوا، اور غائب ہوا (ضد) مَثَلَ (یَمْثُلُ مَثْلًا وَمُثْلَۃً) عذاب کیا، قتل کیا، ناک کان کاٹے، حضرت حمزہؓ کی لاش کے ساتھ اپنے قدیمی رسم کے مطابق قریش نے یہی وتیرہ اختیار کیا۔ مَثُلَ (یَمْثُلُ مَثَالَۃً) وہ بزرگ ہوا۔ مَثَّلَ تَمْثِیْلًا۔ صورت بنائی۔ مَاثَلَہٗ۔ مُمَاثَلَۃً ہم شکل بنایا۔ اَمْثَلَہُ الْحَاکِمُ۔ قصاص میں حاکم نے قتل کیا۔ تَمَثَّلَ۔ تَصَوَّرَ۔ مِثَال ج اَمْثِلَۃٌ۔ مُثُلٌ۔ مُثْلَۃٌ۔ مَثِیْل۔ شبیہ۔ نظیر۔ فاضل ج مُثُلٌ

## م ج د

۱-۱۷ اِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ تحقیق اللہ ہے تعریف کیا گیا بڑا بزرگی والا ۱۱-۷۳

۱-۱۷ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ قسم ہے اس قرآن بڑے شان والے کی ۵۰-۱

مَجَدَ (یَمْجُدُ مَجَادَۃً) بزرگ ہوا۔ فا۔ مَاجِدٌ۔ مَجِیْدٌ ج اَمْجَاد۔ مَجُدَ (یَمْجُدُ مَجْدًا) صاحب مجد ہوا۔ مَجَّدَہٗ۔ اَمْجَدَہٗ۔ عَظَّمَہٗ۔ اَثْنٰی عَلَیْہِ۔ مَجَّدَ الْعَطَاءَ بخشش زیادہ کی۔ تَمَاجَدَ۔ تفاخر۔ مَجْد عزت، اونچی زمین جیسے نجد کی ج اَمْجَاد۔ مَاجِد اچھی خصلت والا، عزت والا۔ مر۔ مَاجِدَۃ ج مَوَاجِدُ۔ اَمْجَدُ۔ اسم تفضیل ج اَمَاجِد۔ مَجِیْدِی سلطان عبدالمجید کے زمانہ کا ۲۰ قرش کا چاندی کا سکہ ہے۔ ابن سعود سے پہلے حجاز میں بھی یہی سکہ جاری تھا۔

## م ج س

وَالْمَجُوْسَ (واحد مجوسی) ۲۲-۱۷

مَجَّسَہٗ۔ اس کو مجوسی بنایا۔ تَمَجَّسَ۔ وہ مجوسی بنا۔ مجوسی مجوسی (آگ پوجنے والے) دو خالق یزدان و اہرمن کے قائل خیر و شر کے الگ الگ خالق ماننے والے ہیں۔ اور کہتے ہیں نیک برا نہیں کرتا اور جو برا کرتا ہے وہ نیک نہیں ہے اس لیے برے کام کا خالق اہرمن ہے حالانکہ چیز کے غلط استعمال کا نام برائی ہے جیسا کہ سنکھیا میں بیشمار فوائد ہیں اب جو کوئی زیادہ مقدار میں کھائیگا جان ہلاک ہوگی تو یہ سنکھیا کا گناہ نہیں ہے۔ بلکہ غلط استعمال میں موت ہے ایسا ہی عورت کے ساتھ تعلق فی نفسہ برا نہیں ہے۔ مگر شارع نے جس عورت سے روک دیا ہے وہ زنا ہے اور وہ برائی ہے۔ یہ لوگ حضرت نوح کے سوا سب پیغمبروں کے دشمن ہیں۔ آگ بھی پوجتے ہیں سورج پرستی بھی کرتے ہیں۔ غرض ان کے عقاید میں اہل تفسیر نے بے حد اختلاف کیا ہے۔

## م ح ص

۳-۴ وَلِیُمَحِّصَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اور اس واسطے کہ پاک صاف کرے اللہ ۴-۱۴۱ (ویطہرھم من الذنوب)

۳-۴ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ (یعنی) اور صاف کرتا تھا جو تمہارے دل میں ہے ۴-۱۵۴

مَحَصَ (یَمْحَصُ مَحْصًا) الذَّھَبَ بِالنَّارِ آگ سے (کھٹائی میں ڈال کر) سونا صاف کیا۔ مَحَّصَ۔ نَقَّصَ وَطَہَّرَ۔ پاک کیا۔ مَحَّصَ اللحم۔ گوشت ستھرا بنایا۔ اَمْحَصَ مِنَ الْمَرَضِ۔ تندرست ہوا۔ مُحَصَّ المدن بوسم پر نجلہ۔ روح نکلتے وقت ہچکیاں چلائیں،

## م ح ق

۱-۳ یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا (ینقص) مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ بیاج کو ۲-۲۰۱

۱-۳ یَمْحَقَ الْکٰفِرِیْنَ (یہلک) مٹائے کافروں کو ۳-۱۴۱

مَحَقَ (یَمْحَقُ مَحْقًا) باطل کیا، محو کیا، بے برکت کر دیا، ہلاک کیا۔ اِمْحَقَ المالُ۔ فنا ہوا (لازم) اِنْمَحَاق۔ محو ہونا۔ مٹنا

## م ح ل

وَھُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ اور اس کی پکڑ سخت ہے ۱۳-۱۳ (القوۃ)

مَاحَلَہٗ (مِحَالًا وَمُمَاحَلَۃً) اس کو قوت دی۔ مَحَّلَہٗ اس کو قوت دی۔ مَحَلَ (یَمْحَلُ) وَمَحِلَ (یَمْحَلُ) وَمَحُلَ (یَمْحُلُ مَحَالَۃً وَ مُحُوْلًا) اِلَی السُّلْطَانِ۔ مِحَال۔ فریب، مکر، جدال، عذاب، عتاب، شدت، قوت، ہلاک کرنا، ہلاک ہونا، تدبیر، عداوت، لَامَحَالَۃَ۔ ضروری

## م ح ن

۱-۷ اِمْتَحَنَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ دلوں کو جانچ لیا اللہ نے ۴۹-۳

۱۱-۷ فَامْتَحِنُوْھُنَّ ان کو جانچ لو ۶۰-۱۰

مَحَنَ (یَمْحَنُ مَحْنًا) امْتَحَنَ (اِمْتِحَانًا) فلاں کو۔ جانچ لیا۔ آزمایا، تجربہ کیا۔ مَحَنَ عَشَرَ یَوْمَ سَوْطًا۔ اسے ... الفِضَّۃَ۔ چاندی کو آگ میں ڈال کر صاف کیا ... مصیبت میں آزمائش ج مِحَن ...

## م ح و

۱-۱ فَمَحَوْنَا اٰیَۃَ الَّیْلِ پھر مٹایا رات کا نمونہ ۱۷-۱۲ (طمسنا)

۱-۳ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ مٹاتا ہے اللہ جو چاہے ۱۳-۴۱

۱-۳ وَیَمْحُ اللّٰہُ الْبَاطِلَ اور مٹاتا ہے اللہ تعالیٰ جھوٹ کو ۴۲-۲۴ (یہاں واو گر گئی ہے)

مَحَا (یَمْحُو وَیَمْحِیْ مَحْوًا وَمَحْیًا) مٹایا۔ فا۔ ...

مَحَتِ الرِّيحُ السَّحَابَ وَصُبْحُ اللَّيْلِ۔ آندھی بادل اڑا لے گئی صبح ہوئی رات جاتی رہی۔ مَحْو۔ چاند میں جو نشان دکھائی دیتا ہے، اسے بھی کہتے ہیں نشان ہے کہ گویا چاند مٹ گیا ہے (المنجد)۔ مَحَا (يَمْحُو وَيَمْحِي مَحْوًا وَامَّحَى وَامْتَحَى) مٹ گیا،

## مخر

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ اور تو دیکھتا ہے کشتیوں کو چلتی ہیں اس میں پانی پھاڑ کر ۱۴-۱۶
(تشقق بجريها)

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ اور دیکھے تو جہازوں کو کہ چلتے ہیں پانی پھاڑ کر اس میں ۱۲-۳۵

مَخَرَتِ (تَمْخَرُ مَخْرًا وَمُخُورًا) السَّفِينَةُ۔ کشتی پانی کو چیرتی ہوئی اور آواز دیتی ہوئی جاری ہوگئی۔ مَخَرَ الْأَرْضَ۔ زراعت کے لئے ہل سے زمین پھاڑی مَخَرَ الذِّئْبُ الشَّاةَ۔ بھیڑیے نے بکری کا پیٹ پھاڑا۔ مَخَرَة۔ منہ کی گندی ہوا۔ مَاخُور۔ فساق کی مجلس۔ اِمْتَخَرَ الْعَظْمَ۔ ہڈی سے مکھ نکالی۔ مَاخِرٌ جمع مؤنث،

## مخض

۱-۲۲ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ لے آیا اس کو درد زہ ۱۹-۲۲
(وجع الولادة)

(۱) مَخِضَتِ (تَمْخَضُ مَخَاضًا وَمُخِضَتْ وَمَخَّضَتْ وَتَمَخَّضَتِ) الْحَامِلُ۔ عورت نے بچہ جنا۔ عورت مَاخِض ج مُخَّض وَمَوَاخِض (۲) مَخَضَ (يَمْخُضُ مَخْضًا) اللَّبَنَ۔ دودھ بلویا۔ اب وہ دودھ مَخِيض مَمْخُوض ہے۔ مَخَضَ الشَّيْءَ سخت حرکت دی۔ مَخَّضَ الرَّأْيَ بات الٹ پلٹ کرکے سوچی، اور انجام حاصل کیا۔ مَخَضَ بِالدَّلْوِ۔ ڈول کو کنوئیں میں خوب ہلایا، کہ ڈول بھر جائے۔ اَمْخَضَ اللَّبَنُ دودھ بلونے کے قابل ہوگیا۔ مِمْخَض، مِمْخَضَة ج مَمَاخِض۔ وہ برتن (چاٹی) جس میں دودھ بلویا جاتا ہے۔ بِنْت مَخَاض

## مدد

۱-۱ مَدَّ الْأَرْضَ (بسطها) پھیلائی زمین ۱۳-۳
۱-۱ مَدَّ الظِّلَّ دراز کیا سایہ ۲۵-۴۵
۱-۱ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا زمین کو ہم نے پھیلایا ۵۰-۷
(دحوناها)

۲-۱ أَمَدَّكُمْ (انعم عليكم) پونہچائے تم کو ۲۶-۱۳۲
۲-۱ وَأَمْدَدْنَاكُمْ اور ہم نے قوت دی تم کو ۱۷-۶
۲-۱ وَأَمْدَدْنَاهُمْ (زدناهم) اور لگاتار لگا دیا ہم نے ان پہ ۵۲-۲
۱-۲ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ اور جب زمین پھیلا دی جاوے ۸۴-۳
(زيد في سعتها)

۱-۳ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ اس کی سیاہی اس کے پیچھے ہوں ۳۱-
۱-۳ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ اور ترقی دیتا ہے ان کو ۲-۱۵
۱-۳ يَمُدُّونَهُمْ فِي الْغَيِّ کھینچتے چلے جاتے ہیں انکو گمراہی میں ۷-۱
۱-۳ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ عذاب میں لمبا ۱۹-
۲-۳ أَنْ يُمِدَّكُمْ (يعينكم) مدد کو بھیجے ۳-۴
۲-۳ يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ تو مدد بھیجے ۳-
۲-۳ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ اور بڑھا دیگا تم کو مال میں ۷۱-
۲-۳ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ کیا تم میری اعانت کرتے ہو مال میں ۲۷-
۲-۳ نُمِدُّ هَؤُلَاءِ (نعطي) ہر ایک کو ہم پونہچائے جاتے ہیں ۱۷-
۲-۳ نُمِدُّهُمْ بِهِ مدد دیتے ہیں ہم ۲۳-
۱-۱۲ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ چاہیے کہ کھینچ لے جائے اس کو ۱۹-
۱-۱۱ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ تان لے ایک رسی ۲۲-
$\frac{۱ و ۱}{۱۳ و ۹}$ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ مت پسار اپنی آنکھیں ۲۰/۱۳۱
۲-۱۵ إِنِّي مُمِدُّكُمْ (معينكم) میں تمہاری مدد کرنے والا ہوں ۸-
۱-۱۶ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ (دائم) اور سایہ لمبا ۶-
۱-۱۴ مَالًا مَمْدُودًا مال پھیلا کر ۷۴
(۱) سعا متصلا من الزروع والضروع والتجارة)

۳-۱۴ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ لمبے لمبے ستونوں میں ۱۰۴
بِمِثْلِهِ مَدَدًا ویسا ہی اس کی مدد کو سیاہی ۱۸
مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي سیاہی ہو کر لکھنے میرے رب کی باتیں ۱۸
إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ان کے وعدے تک ۹-
مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا عذاب سے لمبا ۱۹
لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا لمبا ۱۹

مَدَّ (يَمُدُّ مَدًّا) الشَّيْءَ۔ پھیلایا۔ مَدَّ اللّٰهُ عُمْرَهُ۔ اللہ اس کی عمر مَدَّ مِنَ الدَّوَاةِ۔ لکھنے کے لئے دوات سے سیاہی لی۔ مَدَّ الدَّوَاةَ دوات میں سیاہی اور پانی ڈالا۔ مَدَّ الْبَحْرُ۔ سمندر میں مد ہوگیا۔ برخلاف جزر نَظَرَهُ إِلَيْهِ۔ اس کی طرف دیکھا۔ مَدَّ الْحَرْفَ حرف کو مد سے پڑھا الْكِتَابَ سیاہی اور قلم کی مدد سے کتاب لکھی۔ مَدَّ أَمَدَّ الرَّجُلَ

ن۔ مَدَّ النَّهَارُ سورج اونچا آگیا، اور روشنی پھیل گئی تَمَدَّدَ۔ اِمْتَدَّ۔ فراخ ہوا
دٌّ سیلاب ج مُدُوْدٌ۔ مَدٌّ۔ مَدَّةٌ سے لفظ کھینچنے کی علامت۔
دٌّ ج اَمْدَادٌ و مِدَادٌ۔ ایک پیمانہ ہے۔ مُدَّةٌ ج مُدَدٌ۔ ایک زمانہ
ر ایک عرصہ مِدَادٌ سیاہی یا دیئے کا تیل۔ مَادَّةٌ۔ اصل چیز جیسے ما
در روح ج مَوَادٌّ۔ مادّاتٌ۔ مَادِّیْ۔ مادہ کی طرف نسبت برخلاف
روحی۔ ممدود۔ طویل۔

## مدن

وَاِلٰی مَدْیَنَ — اور مدین کو — ۸۳-۷

مَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ (مصر) — جو بنایا تم نے اس شہر میں — ۱۲۳-۷

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِی الْمَدِیْنَةِ — کہنے لگیں عورتیں اس شہر میں — ۳۰-۱۲

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِیْنَةِ (قوم لوطؑ) — اور آئے شہر کے لوگ — ۶۷-۱۵

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِیْنَةِ — یہ اپنا روپیہ دے کر اس شہر میں — ۱۹-۱۸

(اصحٰب کہف کا شہر)

یَتِیْمَیْنِ فِی الْمَدِیْنَةِ — دو یتیم اس شہر میں جہاں حضرت خضر نے کھانا طلب کیا — ۸۲-۱۸

وَكَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ (قوم ثمود) — اور رہتے اس شہر میں — ۴۸-۲۷

مِنْ اَقْصَی الْمَدِیْنَةِ — (جہاں حضرت عیسےٰ کے حواری گئے) اور آیا شہر کے پرلے پاسے سے — ۲۰-۳۶

وَالْمُرْجِفُوْنَ فِی الْمَدِیْنَةِ — جھوٹی خبریں مشہور کرنے والے — ۶۰-۳۳

(مدینۃ النبی)

لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِیْنَةِ — اگر پھر گئے مدینہ میں — ۸-۶۳

وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ (مصر) — اور بھیج شہروں میں — ۱۱۱-۷ ، ۳۶-۲۶ ، ۵۳-۲۶

مَدَنَ (یَمْدُنُ مُدُوْنًا) الْمَدِیْنَةَ۔ شہر کو آیا۔ مَدَّنَ۔ شہر کی بنیاد رکھی، تَمَدَّنَ۔ شہری زندگی شروع کی، اور وہی خلق پیدا کیا۔ تَمَدُّنٌ۔ تَتَمَدَّنُ
مَدَائِنُ۔ ایک شہر کا نام بھی ہے، کہ جہاں کسریٰ کا پایۂ تخت تھا

## مرء

۱۷۰- هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا — رچتا پچتا — ۴-۴

اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ — اگر کوئی مرد مر گیا — ۱۷۵-۴

یَفِرُّ الْمَرْءُ — بھاگے مرد — ۳۴-۸۰

یَنْظُرُ الْمَرْءُ — دیکھے گا آدمی — ۴۱-۷۸

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ — تیرا باپ برا آدمی (نہ تھا) — ۲۸-۱۹

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ — ہر مرد کو ان میں سے — ۱۱-۲۴

بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ — مرد میں اور اس کی عورت میں — ۱۰۲-۲

بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ — آدمی سے اس کے دل کو — ۲۴-۸

وَاِنِ امْرَاَةٌ — اگر کوئی عورت — ۱۲-۴

امْرَاَتُ عِمْرٰنَ — عورت عمران کی حضرت مریم کی والدہ — ۳۵-۳

(حنة بنت فاقوذ)

امْرَاَتُ الْعَزِیْزِ (زلیخا) — عزیز کی عورت — ۳۰-۱۲

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ (سارہ) — اور عورت اس کی کھڑی ہوئی — ۷۱-۱۱

وَامْرَاَتُهٗ (ام جمیل) — اور عورت اس کی (زوجہ ابولہب) — ۴-۱۱۱

اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً — میں نے پایا ایک عورت کو — ۲۳-۲۷

(بلقیس)

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ (مؤمنۃ) — فرعون کی عورت — ۱۱-۶۶

امْرَاَتَ لُوْطٍ (کافرۃ) — لوط کی عورت — ۱۰-۶۶

امْرَاَتَ نُوْحٍ (کافرۃ) — نوح کی عورت — ۱۰-۶۶

وَامْرَاَتٰنِ — دو عورتیں — ۲۸۲-۲

امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ — دو عورتوں کو (دونوں میں ایک ہماری ماں اور حضرت موسیٰ کی زوجہ ہیں) — ۲۳-۲۸

مَرَءَ و مَرِئَ (یَمْرَءُ و مَرِیَ یَمْرُئُ مَرَاءَةً) الطعامُ۔ رچتا پچتا ہوا۔ مَرُؤَ (یَمْرُءُ مُرُوْءَةً) الرَّجُلُ۔ آدمی نے کھانا کھایا۔ مَرِیَ (یَمْرُئُ مُرْءً) مرد شکل، لباس اور کلام میں عورت بنا۔ مَرُؤَ (یَمْرُءُ مُرُوْءَةً) صاحب مروت ہوا۔ مَرَّأَهٗ۔ اس کو رچتا پچتا کہا۔ تَمَرَّأَ۔ تکلف سے مروت کی۔ مَرْءٌ ج رِجَالٌ۔ مَرِیْءٌ۔ منہ سے لے کر معدہ تک غذا کی نالی ج مُرُؤٌ۔ طعامٌ مَرِیٌّ طیب۔ هَنِیْٓــًٔا مَّرِیْٓــًٔا۔ دعاءٌ للاكل والشارب۔ اِمْرَاَةٌ ج نِسَاءٌ و نِسْوَةٌ۔ مَرِیْئَةٌ۔ مقام صحت افزاء

## مرت

وَمَارُوْتَ — ایک فرشتہ ہے یا بادشاہ — ۱۰۲-۲

## مرج

مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ (ارسل) — ملے ہوئے چلائے دو دریا — ۵۳-۲۵ ، ۱۹-۵۵

فِیْۤ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ (مضطرب) — پڑے ہیں الجھی ہوئی بات میں — ۵-۵۰

مَارِجٍ مِّنْ نَّارٍ — آگ کی لپٹ سے — ۱۵-۵۵

(وهو لهب الخالص من الدخان)

وَالْمَرْجَانُ (واحد مرجانة) — مونگا — ۲۲-۵۵

مَرِجَ (یَمْرَجُ مَرَجًا) الامرُ والعهدُ والامانةُ۔ بگڑا، خراب ہو گیا بے قرار ہو گیا۔ مَرَجَ (یَمْرُجُ مَرْجًا) جانور کو مرج میں چرنے کے لئے

روانہ کیا۔ مَوْج۔ انگین ب۔ جھوٹ بولا (مَرَجَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ) ملایا۔ مَرِیج چراگاہ ج مُرُوْج۔ مَارِج۔ سخت شعلہ والی آگ۔ مَرَّاج۔ جھوٹی اور سچی باتیں ملانے والا اور یاتونی۔ مَرْجَان۔ مونگا۔ اَمْرٌ مَرِیْجٌ (ملتبس و مختبط)

## مرح

۱-۳ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ — تم اکڑتے تھے — ۴۰-۷۴

۱-۲۲ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا — اور نہ چل زمین پر اتراتا ہوا — ۱۷-۳۷

مَرِحَ (یَمْرَحُ مَرَحًا و مَرَحَانًا) الزرعُ۔ بالی نکالی۔ مَرِحَ السَّحَابُ بارش ہوئی۔ مَرِحَ الرَّجُلُ۔ فرحت اور نشاط میں اتنا بڑھا کہ اپنا درجہ بھول گیا۔ مَرِحٌ۔ مَرِحِیٌّ (مَرَاحٰی و مَرْحٰی) ج مِرْحُوْنَ۔ مِرَاحٌ۔ حد سے زیادہ خوشی۔ مَرَحَ الْجِلْدَ۔ تیل یا گھی سے مالش کی۔

## مرد

۱-۱ مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ — اڑ رہے ہیں نفاق پر — ۹-۱۰۲

۱-۱۵ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ — شیطان سرکش — ۳۷-۳

۲-۱۶ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ (مملس) — محل ہے جڑاؤ کیا ہوا — ۲۷-۴۴

۱-۱۶ شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا — شیطان سرکش کو — ۴-۱۱۷

(خارجا عن الطاعۃ مطمعۃ ہو لہ فیہا و ھو ابلیس)

مَرَدَ (یَمْرُدُ مُرُوْدًا و مَرُدَ یَمْرُدُ مُرُوْدَۃً) نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا۔ مَرَدَ عَلَی النِّفَاقِ۔ سخت نفاق پر مصر رہا۔ تَمَرَّدَ۔ غرور و بے فرمانی کی۔ مَارِدٌ بے فرمان متکبر۔ بِنَاءٌ مَارِدٌ۔ بلند مکان ج مَرَدَۃٌ۔ مَارِدُوْنَ۔ مُرَّادٌ۔ مَرِیْدٌ۔ خبیث شریر ج مَرَدَاءُ۔ اَمْرَدُ جس کی مونچھیں ہوں اور داڑھی نہ ہو۔ مَرَادٌ ج مَرَادٌ۔ بلند گردن

## مر

۱-۱ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ — گزرا ایک شہر پر — ۲-۲۵۹

۱-۱ مَرَّ السَّحَابِ — جیسے گزرا بادل — ۲۷-۸۸

۱-۱ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا — اور جب گزریں کھیل کی باتوں سے نکل جاویں — ۲۵-۵۵

۱-۱ فَمَرَّتْ بِهٖ — چلی پھرتی رہی اس کے ساتھ — ۷-۱۸۹

(ذھبت وجاءت لخفتہ)

۱-۳ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا (ای یشاھدونھا) — جن پر گزر ہوتا رہتا ہے — ۱۲-۱۰۵

۱-۳ وَهِیَ تَمُرُّ — اور وہ چلیں گے — ۲۷-۸۸

۱-۳ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ — گزرتے ہو ان پر — ۳۷-۱۳۷

مَرَّۃً — ایک دفعہ — ۹-۱۲۶

اَوْ مَرَّتَیْنِ — یا دو دفعہ — ۹-۱۲۶

سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ — ہم ان کو عذاب دیں گے دو بار — ۹-۱۰۱

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ — طلاق رجعی ہے دو بار تک — ۲-۲۲۹

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ — تین بار — ۲۴-۵۸

۱-۲۲ ذُوْ مِرَّۃٍ — زور آور نے — ۵۳-۶

۱-۲۱ اَدْهٰی وَاَمَرُّ — بہت آفت ہے اور بہت کڑوی ہے — ۵۴-۴۶

۱-۱۵ سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ (دائم) — یہ جادو ہے پہلے سے چلا آتا — ۵۴-۲

مَرَّ (یَمُرُّ مَرًّا و مُرُوْرًا و مَمَرًّا) گزرا۔ مَرَّ (یَمُرُّ مَرًّا و مَرَّۃً) اس پر صفرا غالب ہوئی۔ مَرَّ (یَمَرُّ مَرَارَۃً) کڑوا ہوا۔ مَرَّرَ ک۔ اسے کڑوا کیا۔ اِسْتَمَرَّ۔ ہمیشہ رہا۔ دائم رہا۔ مُرٌّ۔ ضد حلو۔ کڑوا۔ مِرَّۃٌ۔ خلط بدن صفرا ج مِرَارٌ۔ اَمَرَّ الْحَبْلَ۔ رسی بٹی۔ مَا یُمِرُّ وَمَا یُحْلِیْ۔ نہ نفع دیتا ہے نہ نقصان۔ ابومُرَّۃَ۔ ابلیس۔ مَرَارَۃٌ ج مَرَائِرُ۔ پتہ

## مرض

۱-۱ وَاِذَا مَرِضْتُ — اور جب میں بیمار ہوں — ۲۶-۸۰

۱-۱۷ وَلَا عَلَی الْمَرِیْضِ حَرَجٌ — اور نہ ہی بیمار پر تکلیف — ۲۴-۶۱

۱-۱۷ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰی (ایضًا لما) — اگر تم بیمار ہو — ۴-۴۳

۱-۱۷ وَلَا عَلَی الْمَرْضٰی — اور نہ ہی بیماروں پر — ۹-۹۱

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ — ان کے دلوں میں بیماری — ۲-۱۰

(شک و نفاقا)

۱-۲۲ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ — ان کے دلوں میں بیماری — ۵-۵۲

(ضعف اعتقاد)

۱-۲۲ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا — پھر بڑھا دی اللہ نے ان کی بیماری — ۲-۱۰

مَرِضَ (یَمْرَضُ مَرَضًا) صحت کی اعتدال سے گرا۔ اور بیمار ہو گیا فا۔ مَارِضٌ۔ مَرِیْضٌ۔ مَرِضٌ۔ مَرَّضَہٗ۔ اسے بیمار کر دیا۔ اَمْرَضَ (لازم و متعدی) بیمار ہوا اور بیمار کیا۔ تَمَرَّضَ۔ اپنے کام میں ضعیف ہوا۔ تَمَارَضَ۔ بناوٹی بیمار بنا۔ مَرَضٌ ج اَمْرَاضٌ۔ بیماری۔ قَلْبٌ مَرِیْضٌ۔ دین میں ناقص۔

## مرو

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ — صفا اور مروہ — ۲-۱۵۸

مَرْوٌ۔ سخت پتھر ہے۔ جسے دوسرے لفظوں میں صفوان کہتے ہیں۔ اس کا واحد مَرْوَۃٌ ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھو دیباچہ وغیرہ ص — مروان بن حکم (مروانیہ)۔ یزید کے وقت میں مدینہ کا حاکم۔

## مری

٦-١ فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ (تجادل) پھر لگے مکرانے ڈرانے کو ۵۴-۳٦

۴-۳ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ جو جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں ۴۲-۱۸ (یجادلون)

۴-۳ أَفَتُمَارُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى کیا تم اس سے جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے ۵۳-۱۲

۴-۱۳ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ (تجادل) سو مت جھگڑ ان کی بات میں ۱۸-۲۲

٦-۳ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى (تشک) نعمتیں اپنے رب کی تو جھٹلائے گا ۵۳-۵۵

۷-۳ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ (یشکون) جس میں وہ جھگڑتے تھے ۱۵-٦۳

۷-۳ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ (تشکون) پھر بھی تم شک کرتے ہو ٦-۲

۹-۱۳ فَلَا تَمْتَرُنَّ سو اس میں ہرگز شک نہ کرو ۴۳-٦۱

۷-۱۵ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ (شاکین) شک کرنے والوں میں ۲-۱۴۷

۴-۲۲ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا مگر سرسری جھگڑا ۱۸-۲۲

۱-۲۲ فِيْ مِرْيَةٍ دھوکہ میں ۱۱-۱۰۹

ماری (مِرَاءً مُمَارَةً) جھگڑا کیا، تنازع کیا۔ تمارَیا۔ تجادلا۔ اِمْتَرٰی شک کیا۔ مِرْيَة جھگڑا اور شک۔ اور جو دودھ دوہا جائے۔ مَرِیٌّ۔ مَرَایا۔ زیادہ دودھ والی اونٹنی۔ مَادِی رگائے کا بچھڑا۔ ثلاثی مجرد میں دودھ دوہنے اور تھن پسانے میں یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے۔ مَرَی (یَمْرِیْ) مَرْیًا تھن میں دودھ اترنے کے لئے بار بار ہاتھ لگایا۔ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا کو هَنِيًّا مَرِيًّا بھی پڑھا گیا ہے جس کے معنے دودھ وافر (کرسیر) ہونے والا کے ہیں، کہ ہضم بھی ہو جائے مارِیَہ۔ بنت شمعون قبطیہ، مادر حضرت ابراہیم بن نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم (یعنی صاف ستھرے اور گورے رنگ والی عورت) جسے مقوقس شاہ مصر نے ٦ھ میں آنحضرت کے دعوت نامہ پر ہدیۃً بطور لونڈی روانہ کیا، ان کے پیٹ سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے، جو ۱۰ھ میں فوت ہوئے۔

## مریم

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ ٦٦-۱۲

مریم والدہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ بغیر شادی اللہ تعالے کے امر سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے۔ قصہ مختصر یہ ہے کہ عمران کے گھر اولاد نہ ہوتی تھی ان کی زوجہ حنہ بنت فاقوذا نے حمل کی حالت میں نذر مانی تھی کہ خدمت بیت المقدس کے لئے جو کچھ پیٹ کے اندر ہے آزاد کر دونگی۔ قدرت کا کرشمہ کہ لڑکی پیدا ہوئی۔ عمران تولد سے پہلے وفات پا گئے تو تکفیل مریم حضرت زکریا کے سپرد ہوئی ان کے لئے مخلوت خانہ جسے محراب کہا گیا ہے بنایا گیا۔ حضرت زکریا کتنی دفعہ ان کے پاس گئے تو مریم کے پاس کھانے کی چیزیں موجود ہوتیں۔ عالم حیرانگی میں پوچھا کہ أَنّٰى لَكِ هٰذَا جواب میں مریم علیہا السلام کہتیں کہ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ نہایت پاکیزہ خیالات تھے۔ قرآن شریف میں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے اچھی انگوری کی طرح بڑھایا جوان ہوئیں پہلی دفعہ حیض سے فارغ ہو کر نہانے کے لئے کسی دور مشرقی مکان میں چلی گئیں یعنی غسل فرما رہی تھیں تو جبرائیل نوجوان تندرست مرد کی شکل میں انکو نظر آنے لگے۔ مریم نے کہا اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا فرشتہ نے کہا ایک لڑکے کی خوشخبری ہے پروردگار عالم کی طرف سے قاصد ایلچی ہو کر آیا ہوں حضرت مریم فرمانے لگیں کہ میں نہ تو ابھی شادی شدہ ہوں۔ نہ ہی بدکار ہوں فرشتہ نے پروردگار کا پیغام پہنچایا کہ ٹھیک ہے مگر بے باپ ہی پیدا کرنا مجھے منظور ہے تو اب وہ حاملہ ہوگئیں اور بوقت پیدائش دور جگہ منظور فرمائی۔ جب دردزہ شروع ہوا ایک تنہ کھجور کا آسرا لیا۔ اور کہنے لگی يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا فرشتہ نے آواز دی غم نہ کر۔ کھجور کے تنہ کو جنبش دے۔ تازہ کھجوریں تمہیں ملیں گی اور پینے کے لئے چشمہ بھی تیرے رب نے پیدا کر دیا ہے۔ مولانا آزاد فرماتے ہیں کہ اگر سریاً جسے کہا جاتا ہے سردار کے (بیٹے) کے معنی لئے جاویں تو زیادہ مناسب ہے اگر لوگ تعجب سے پوچھیں تو کہہ دینا۔ میں نے چپ کا روزہ رکھا ہے اور کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ جب حضرت عیسیٰ کو اٹھا کر اپنی قوم میں تشریف لائیں تو لوگ کہنے لگے۔ اے ہارون کی بہن تیرے والدین نہایت پاک دامن تھے تم فریا کہاں سے لائیں۔ تو مریم علیہا السلام نے بچہ کی طرف اشارہ کیا تو بچہ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) نے تقریر بیانی شروع کی۔ میں اللہ کا بندہ ہوں مجھے کتاب ملی ہے میں نبی ہوں میں بابرکت ہوں اور نماز اور زکوٰۃ کا تا دم زیست حکم ملا ہے۔ اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کرونگا۔ اور خدا نے مجھے بدبخت اور سرکش پیدا نہیں کیا مجھے پیدائش اور موت اور قیامت میں ہمیشہ امن و سلامتی رہے گی۔

یہود تو معاذ اللہ حضرت مریم کو زناکار اور حضرت عیسیٰ کو ولد الزنا کی تہمت لگاتے ہیں عیسائی مذہب نے حضرت مریم کو خداوند کی جورو قرار دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خداوند کے پیارے بیٹے۔ قرآن مجید نے تمام قصہ بیان فرما کر بتایا کہ خدا کے حکم سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن باپ پیدا ہیں۔ اور خداوند کے رسول ہیں انجیل ان پر نازل ہوئی۔ یہود اور

## مزج

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے ۸۳-۲۷

كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا جس کی ملونی ہے کافور ۷٦-۵

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا جس کی ملونی ہے سونٹھ ۷٦-۱۷

مَزَجَ (يَمْزُجُ مَزْجًا و مِزَاجًا) ملایا، مخلوط کیا۔ مَزَجَ السُّنْبُلُ۔ بال سبزہ

کے بعد کھٹے رنگ پر آگئی۔ اِمْتَزَجَ۔ اِخْتَلَطَ۔ مِزَاجٌ شہد یا پانی جو کہ شراب میں ملایا جائے مِزَاجٌ مصدر اَمْزِجَۃٌ طبیعت، حال صحیح یا غلط۔ مُتَمَزِّجٌ متلون مزاج

## مزق

۲-۱ وَمَزَّقْنٰھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ اور کر ڈالا ہم نے چیر کر ٹکڑے ۳۴-۱۹
(قطعنٰھم) ٹکڑے

۳-۲ اِذَا مُزِّقْتُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ جب تم پھٹ کر ہو جاؤ ٹکڑے
(قطعتم) ٹکڑے ۳۴-۷

مَزَقَ۔ مَزَقَ (یَمْزِقُ مَزْقًا و مَزَقَۃً) الثَّوبَ۔ کپڑا پھاڑا مَزَّقَھُمُ اللّٰہُ منتشر کر دیا۔ پھوڑ دیا۔ تَمَزَّقَ۔ تَفَرَّقَ۔ مَزَّجَہٗ جرحَ عَیب بے عزتی کی اِنْمَزَقَ۔ پھٹ گیا۔ مِزْقَۃٌ پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا ج مِزَقٌ

## مزن

اَنْزَلْتُمُوْہُ مِنَ الْمُزْنِ تم نے اتارا اس کو بادل سے ۵۶-۶۹
(السحاب)

مَزَنَ (یَمْزُنُ مَزْنًا و مُزُوْنًا و مَزَنَ) القِرْبَۃَ۔ مشک بھری تَمَزَّنَ علی القَوْمِ۔ قوم پر بارش کی طرح سخاوت کی۔ مُزْنٌ۔ بادل اور بارشی پانی۔ حَبُّ الْمُزْنِ۔ ژالہ۔ مَزْنٌ۔ طریقہ، حال۔ مُزَیْنَۃُ۔ مضر کا ایک قبیلہ مُزْنَۃٌ۔ بادل کا ٹکڑا۔

## مسح

۱۱-۱ فَامْسَحُوْا بِوُجُوْھِکُمْ مل لو اپنے منہ کو ۵-۷
۱۱-۱ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ مل لو اپنے سر کو ۵-۷
۱۷-۱ مَا الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ نہیں مسیح ابن مریم مگر رسول ۵-۷۵
۲۲-۱ فَطَفِقَ مَسْحًا لگا جھاڑنے ۳۸-۳۳

مَسَحَہٗ (یَمْسَحُ مَسْحًا) بالدُّھْنِ۔ اس کو تیل کی مالش کی۔ مَسَحَہٗ بالسَّیْفِ۔ قتل کیا۔ مَسَحَہُ اللّٰہُ۔ خدا نے اسے (نیک یا بد) پیدا کیا مَسَحَ اللّٰہُ مَا بِکَ مِنْ عِلَّۃٍ۔ خدا تیری بیماری دور کرے، اور تجھے صحت بخشے۔ مَسَحَ (یَمْسَحُ مَسْحًا و مِسَاحَۃً) زمین کی پیمائش کی مِسَاحَۃٌ مصدر و اسم۔ زمین کے حجم سطح۔ طول و عرض کی پیمائش۔ مَسِیْحٌ بمعنی مَمْسُوْحٌ بالدھن ج مُسَحَاءُ۔ زیادہ سفر کرنے والا۔ چاندی کا ٹکڑا۔ صدیق۔ مسیحی عیسائی۔ مَسَّاحٌ۔ زمین کی مساحت کرنے والا

---

## مسخ

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰھُمْ اگر ہم چاہیں تو صورت مسخ کر دیں ان کی ۳۶-۶۷

مَسَخَہٗ (یَمْسَخُ مَسْخًا) اس کو بدصورت بنایا۔ مَسَخَہُ اللّٰہُ قِرْدًا اسے بندر بنایا، اب وہ بندر مَسْخٌ و مَسِیْخٌ ہے۔ مَسَخَ الْکِتَابُ کتاب میں زیادہ غلطیاں ہوئیں۔ مَسِیْخٌ۔ بدخلق

## مسد

حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ رسی ہے مونجھ کی ۱۱۱-۵

مَسَدَ (یَمْسُدُ مَسْدًا) الحَبلَ۔ مونجھ کی رسی بٹی۔ مَسَدٌ۔ لیف مِسَادٌ۔ اَمْسَادٌ مضبوط رسہ بٹا ہوا

## مس

۱-۱ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادو کو ۷-
۱-۱ مَسَّ الْقَوْمَ پہنچ چکا ہے قریش کو بھی ۳-
۱-۱ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّہٗ کسی تکلیف کے پہنچنے پر ۱۰-
۱-۱ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جب لگ جائے اس کو برائی ۱۷-
۱-۱ اِذَا مَسَّھُمْ (اصابھم) جب پہنچا اس پر ۷-
۱-۱ لَمَسَّکُمْ تو پہنچتا تم کو ۸-
۱-۱ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ اور مجھ کو برائی کبھی نہ پہنچتی ۷-
۱-۱ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ مجھ پر پڑی ہے تکلیف ۲۱-
۱-۱ مَسَّنَا وَاَھْلَنَا الضُّرُّ پڑی ہے ہم پر اور ہمارے گھر پر سختی ۱۲-
۱-۱ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ اور نہ ہوا ہم کو کچھ تکان ۵۰-
۱-۱ مَسَّتْہُ پہنچا اس کو ۱۱-
۱-۱ مَسَّتْھُمُ الْبَاْسَآءُ پہنچی ان کو سختی ۲-
۳-۱ لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ اسکو وہی چھوتے ہیں جو پاک بنائے گئے ہیں ۵۶-
۳-۱ یَمَسُّھُمُ الْعَذَابُ پہنچے ان کو عذاب ۶-
۵-۱ لَمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ کچھ نہ پہنچی ان کو برائی ۳-
۳-۱ اَنْ یَّمَسَّکَ عَذَابٌ پہنچے تم کو ۱۹-
۳-۱ اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ اور پہنچا دے تم کو اللہ تعالیٰ ۶-
۳-۱ اِنْ یَّمْسَسْکُمْ قَرْحٌ اگر پہنچا تم کو زخم ۳-
۵-۱ وَلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے ۳-
(بتزوج)
۳-۱ لَا یَمَسُّنَا فِیْھَا نَصَبٌ نہ پہنچے ہم کو مشقت ۳۵-

۱-۷ لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ (تصیبنا) ہم کو ہرگز آگ نہ لگے گی ۲-۸۰

۱-۵ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ اگرچہ نہ لگی ہو اسکو آگ ۲۴-۳۵

۱-۳ فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ (تصیبکم) لگے گی تم کو آگ ۱۱-۱۱۴

۱-۳ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ اگر پہنچے تم کو بھلائی ۳-۱۲۰

۱-۳ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْءٍ اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ بری طرح ۷-۷۳

۱-۵ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ (تجامعوهن) اس وقت کہ ان کو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو ۲-۲۳۶

۱-۳ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ ان کو ہاتھ لگاؤ ۳۳-۴۹

۱-۹ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ اور تم کو پہنچے گا ۳۶-۱۸

۳-۶ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاسَّا پہلے اس سے کہ آپس میں ہاتھ لگائیں ۵۸-۳، ۵۸-۴

۳-۲۲ مِنَ الْمَسِّ لپٹ کر ۲-۲۷۵

مَسَّ سَقَرَ مزہ آگ کا ۵۴-۴۸

۱-۲۲ لَا مِسَاسَ مت چھیڑو ۲۰-۹۷

مَسَّ (یَمَسُّ مَسًّا وَمَسِیْسًا) چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ مجامعت کی۔ مَسَّ مَسًّا جنون۔ مَمْسُوْس مجنون۔ مَاسَّہٗ (مُمَاسَّۃً وَمِسَاسًا) اس کو چھوا۔ اس کی طرف آیا۔ پہنچا۔ اس کو ملایا۔ تَمَاسَّا۔ ایک دوسرے کو چھوا۔ مجامعت کی۔ مَسّ تاپنا

## مسک

۱-۲ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ اگر روک لے اپنی روزی ۶۷-۲۱

۱-۲ اِنْ اَمْسَكَهُمَا تو کوئی نہ تھام سکے اس کو ۳۵-۴۱

۱-۲ مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ جو پکڑ رکھیں تمہارے لئے ۵-۵

۱-۲ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ (لبخلتم) تو ضرور بند کر رکھتے تم ۱۷-۱۰۰

۱-۱۱ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ (تمسک) اس نے پکڑ لیا حلقہ مضبوط ۲-۲۵۶

۲-۳ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ تھام رکھتا ہے آسمان کو ۲۱-۶۰

۲-۳ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ تھام رہا ہے آسمانوں کو ۳۵-۴۱

۲-۳ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ پھر رکھ چھوڑتا ہے ۳۹-۴۲

۲-۳ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ جو کچھ روک رکھے ۳۵-۲

۲-۳ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ رہنے دے اس کو ذلت قبول کر کے ۱۶-۵۹

(یعنی کہ بلا قتل)

۲-۳ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ کوئی نہیں تھام رہا ان کو مگر اللہ ۱۶-۷۹

۱۳-۱ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ۶۰-۱۰

۱۳-۱ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ اور نہ رکھو ان کو ۲-۲۳۱

۲-۳ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ خوب پکڑ رہتے ہیں کتاب کو ۷-۱۶۹

۲-۱۱ فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ سو احسان کر یا رکھ چھوڑ ۳۸-۳۹

۲-۱۱ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ رہنے دے اپنے پاس جورو کو ۳۳-۳۷

۲-۱۱ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ رکھو ان کو موافق دستور کے ۲-۲۳۱

۱۱-۱۱ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْ سو تو مضبوط پکڑے رہ ۴۳-۴۳

۲-۱۵ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں ۳۵-۲

۲-۱۵ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ کیا وہ ایسی ہیں کہ روک دیں اس کی رحمت کو ۳۹-۳۸

۱۱-۱۵ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ سو وہ اس کو مضبوط پکڑ رکھا ہے ۴۳-۲۱

۲-۲۲ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اس کے بعد رکھ لینا ۲-۲۲۹

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ جس کی مہر جمتی ہے مشک پر ۸۳-۲۶

مَسَكَ (یَمْسِکُ مَسْکًا) بہ۔ تعلق رکھا یا مضبوط پکڑا۔ مَسَّکَ۔ تَمَسَّکَ۔ مَسَّکَہٗ۔ اس کو کستوری ملی۔ اَمْسَکَہٗ۔ قبضہ۔ اَمْسَکَ۔ حبس۔ اَمْسَکَ اللّٰہُ الْغَیْثَ۔ بارش بند کی۔ اِسْتَمْسَکَ بِہٖ۔ تَمَاسَکَ اِسْتَمْسَکَ بَوْلُہٗ۔ پول بند ہو گیا۔ مَسَکٌ۔ جلاجل مُسُکٌ۔ اسی سے مُسَّاکَۃٌ ہے۔ مِسْکٌ۔ خون نافہ۔ اس کو عربی میں غزال المسک کہتے ہیں۔ واحد مِسْکَۃٌ ج مِسَکٌ۔ الامساک۔ مَسَالِک۔ الامساک بخل۔ مُسْکَۃٌ۔ جہاں پانی کا ذخیرہ جمع رکھا جائے۔

## مسو

۲-۳ حِيْنَ تُمْسُوْنَ جب تم شام کرو ۳۰-۱۷

(تدخلون فی المساء) اَمْسٰی (تَمْسِیَۃً) دعا دی کہ تیری شام بابرکت ہو۔ مَسّٰی بِہٖ اللیلُ۔ اس کے ہمراہ بوقت شام آیا۔ اَمْسٰی (اِمْسَاءً وَمُمْسًی) شام میں داخل ہو گیا۔ یہ افعال ناقصہ میں شمار ہوتا ہے، جیسے اَمْسٰی زَیْدٌ ضَاحِكًا۔ زید ہنسنے والا ہو گیا یا شام کو ہنسا۔ مَسًی ج اَمْسَاءٌ [illegible] زوال سورج سے لے کر تا غروب سورج

## مشج

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ دو رنگی بوند سے ۷۶-۲

(اخلاط) مَشَجَ بَيْنَهُمَا (مَشْجًا) ملایا۔ مَشَجٌ و مَشِیْجٌ ج اَمْشَاجٌ۔ مرد و عورت کے پانی سے پیدا کیا۔ اَمْشَاجٌ کے معنی خلط کے ہیں۔ نطفہ میں جن غذاؤں کا خلاصہ ہوتا ہے، وہ مختلف چیزوں سے مرکب ہے۔ اگر عورت کا پانی نہ بھی شمار کریں، تو بھی صرف مرد پر اس کا اطلاق ہو سکتا ہے (شبیر احمد)

## مشی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَشَوْا فِيهِ | چلنے لگتے ہیں اس روشنی میں | ۲-۲۰ |
| ۱-۳ | يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ | لیے پھرتا ہے اس کو لوگوں میں | ۶-۱۲۲ |
| ۱-۳ | يَمْشِي عَلَىٰ بَطْنِهِ | چلتا ہے اپنے پیٹ پر | ۲۴-۴۵ |
| ۱-۳ | يَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ | پھرتا ہے بازاروں میں | ۲۵-۷ |
| ۱-۳ | يَمْشُونَ بِهَا | جن سے چلتے ہیں | ۷-۱۹۴ |
| ۱-۳ | تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ | چلتی تھی شرم سے | ۲۸-۲۵ |
| ۱-۳ | إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ | چلنے لگی تیری بہن | ۲۰-۴۰ |
| ۱-۳ | تَمْشُونَ بِهِ | جس کو تم لیے پھرتے ہو | ۵۷-۲۸ |
| ۱-۱۱ | أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا | چلو اور جمے رہو | ۳۸-۶ |
| ۱-۱۱ | فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا | چلو پھرو اس کے کندھوں پر | ۶۷-۱۵ |
| ۱-۱۳ | وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ | اور مت چل زمین پر اتراتا ہوا | ۱۷-۳۷ |
| ۱-۱۵ | مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ | چغلی کھاتا پھرے | ۶۸-۱۱ |
| ۱-۲۲ | فِي مَشْيِكَ | اپنی چال میں | ۳۱-۱۹ |

مَشَىٰ (يَمْشِي مَشْيًا وَتَمْشَاءً) چلا۔ مَشَى زَيْدٌ۔ راہ پائی۔ مِشْيَةٌ۔ اسم ہے۔ مَشَتْ (تَمْشِي مَشَاءً) المرأةُ اور الماشيةُ۔ کثرت اولاد والی ہوئی۔ مَشَى الرجلُ۔ چلا۔ مِشْيَةٌ۔ ارادہ۔ مَاشٍ۔ ماشی ج مُشَاةٌ ومَاشُونَ۔ مَاشِيَةٌ۔ اونٹ، گائے، بھینس، بھیڑ بکری ج مَوَاشِي۔ مَشَّاءٌ۔ زیادہ چلنے والا یا چغلخور (تَمَشَّىٰ مَشْيًا) مَشَى بَطْنُهُ۔ دست شروع ہوگئے۔ تَمَاشَيَا۔ دونوں ایک ساتھ چلے۔

## مصر

| | | |
|---|---|---|
| اِهْبِطُوا مِصْرًا | اترو کسی شہر میں | ۲-۶۱ |
| لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ | اپنی قوم کے لیے مصر میں | ۱۰-۸۷ |
| مِنْ مِصْرَ | مصر سے | ۱۲-۲۱ |
| مُلْكُ مِصْرَ | ملک مصر | ۴۳-۵۱ |

مَصَّرَ المكانَ۔ مکان شہر میں بنایا۔ تَمَصَّرَ المکانُ۔ گھر شہر بن گیا۔ مِصْرٌ ج اَمْصَارٌ ومُصُورٌ۔ شہر۔ مِصْرُ۔ شمالی افریقہ کا ایک علاقہ تفصیل کے لئے دیکھو دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن۔ مِصْرَانِ۔ کوفہ و بصرہ۔ مِصْرِيٌّ۔ مصر کا باشندہ۔ مِصْرٌ۔ سرخ مٹی کو بھی کہتے ہیں۔ المَصِيرُ ج اَمْصِرَةٌ۔ معدہ کے بعد جہاں طعام پہنچتا ہے۔

## مضغ

| | | |
|---|---|---|
| ثُمَّ مِنْ مُضْغَةٍ | پھر گوشت کی بوٹی سے | ۲۲-۵ |
| العَلَقَةَ مُضْغَةً | لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی | ۲۳-۱۴ |

مَضَغَ (يَمْضَغُ مَضْغًا) الطعامَ۔ زبان کے ساتھ طعام ادھر ادھر کیا اور دا
سے چبایا۔ اَمْضَغَ۔ مَضَّغَ۔ مضغہ بنایا۔ اَمْضَغَ اللحمُ گوشت چب
مُضْغَةٌ ج مُضَغٌ۔ گوشت کا ٹکڑا اور دل۔ مَضِيغَةٌ۔ جو گوشت ہڈی
ہوتا ہے۔ مَوَاضِغُ۔ چبانے والی داڑھیں (اضراس) مَمَاضِغُ۔

## مضی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ | اور چلی آئی مثال اگلوں کی | ۴۳- |
| ۱-۱ | فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ | تو پڑ چکی ہے راہ اگلوں کی | ۸- |
| ۱-۳ | أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا | یا چلا جاؤں میں قرنوں | ۱۸- |
| ۱-۱۱ | وَامْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ | اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہے | ۱۵- |
| ۱-۲۲ | فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا | نہ آگے چل سکیں | ۳۶ |

مَضَىٰ (يَمْضِي مُضِيًّا ومَضَاءً) ومَضَا يَمْضُو مُضُوًّا و مُضِيًّا) چلا گیا، اور خالی ہو
(مُضُوًّا) لِسَبِيلِهِ۔ مر گیا۔ مَضَىٰ (يَمْضِي و يَمْضُو مُضَاءً و مُ
عَلَى الْأَمْرِ۔ اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا، یہاں تک کہ پورا کر دیا۔ مُضُوَاءٌ۔
مَاضٍ۔ گزرا ہوا زمانہ۔ مَضَاءٌ۔ پختہ ارادہ والا۔

## مطر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ | اور برسایا ہم نے ان پر مینہ | ۷- |
| ۲-۱ | وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا | اور برسائے ہم نے اس پر | ۱۱ |
| ۲-۲ | أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ | برسایا گیا برا برساؤ | ۲۵ |
| ۲-۱۱ | فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً | تو ہم پر برسا دے پتھر | ۸- |
| ۲-۱۵ | عَارِضٌ مُمْطِرُنَا | ابر ہے کہ ہم پر برسے گا | ۲ |
| | عَلَيْهِمْ مَطَرًا | ان پر بارش | ۷- |
| | أَذًى مِنْ مَطَرٍ | تکلیف ہو مینہ سے | ۷- |

مَطَرَتْ (تَمْطُرُ مَطْرًا و اَمْطَرَتْ) السماءُ۔ آسمان نے مینہ
اَمْطَرَ الرجلُ۔ پیشانی سے پسینہ جاری ہوا۔ یا بارش میں گیا۔ مَطَرَ
مَمْطُورًا القَرْيَةُ۔ بستی بھری۔ مَطَرَ الطَّيْرُ۔ پرندہ تیزی سے
تَمَطَّرَ۔ بارش کے لئے دعا کی۔ اِسْتَمْطَرَ اللهَ۔ بارش کے لئے دعا
اِسْتَمْطَرَ الزَّرْعُ۔ کھیتی بارش کی محتاج ہوئی۔ مِطَارٌ۔ تیز رو گھوڑا
بڑی بارش والا بادل۔ مَطَرٌ ج اَمْطَارٌ۔ بادل کا پانی۔

## مطو

۵-۳ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی — گیا اپنے گھر اکڑتا ہوا — ۳۳-۷۵

(یَتَبَخْتَرُ فی مشیتہ)

مَطٰی وتَمَطّٰی (یَمْطِی مَطًا) اِمْتَدَّ وطَالَ

## مع

مَعَ الرَّاکِعِیْنَ — جھکنے والوں کے ساتھ — ۲-۴۳

اٰمَنُوْا مَعَهٗ — ایمان لائے اس کے ساتھ — ۲-۲۱۴

مَعَهَا سَائِقٌ — اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا — ۵۰-۲۱

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ — تصدیق کرنیوالا جو انکے پاس ہے — ۲-۹۱

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ — ایک فوج ان سے تیرے ساتھ — ۴-۱۰۲

اِنَّنِیْ مَعَکُمَا — میں تم دونوں کے ساتھ ہوں — ۲۰-۴۶

اِنَّا مَعَکُمْ — ہم تمہارے ساتھ ہیں — ۲-۱۴

اَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ — بھیج ہمارے ساتھ بنی اسرائیل — ۷-۱۰۵

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا — بھیج اس کو ہمارے ساتھ کل — ۱۲-۱۲

(مَعَ کو دیکھو بحث حروف میں)

## معز

وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَیْنِ — اور بکری میں سے دو — ۶-۱۴۳

مَعَزَ (یَمْعَزُ مَعْزًا) الرَّاعِی المعزی من الضان۔ چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کر دیا۔ اَمْعَزَ الرَّجُلُ۔ آدمی نے بکریاں زیادہ بنا لیں، مَعَزٌ اسم جمع ہے۔ اس کا واحد مَاعِزٌ ہے ج اَمْعُزٌ و مَعِیْزٌ یہ لفظ نر و مادہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر کبھی مَاعِزَةٌ ج مَوَاعِزُ بھی آجاتا ہے مَعَّازٌ بکریوں کا چرواہا اور مالک،

## معن

ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ — جہاں ٹھہرنے کا موقعہ تھا اور پانی نتھرا — ۲۳-۵۰

وَکَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ — اور پیالہ نتھری شراب کا — ۵۶-۱۸

یَاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ — لادے تمہارے پاس پانی نتھرا — ۶۷-۳۰

یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ — مانگی نہ دیویں برتنے کی چیزیں — ۱۰۷-۷

نوٹ۔ معین کو عین میں بھی لے آتے ہیں۔ مَعَنَ (یَمْعَنُ مَعْنًا) النِّعْمَةَ۔ کفران نعمت کیا۔ مَعَنَ بالحق۔ جان بوجھ کر حق سے انحراف کیا، مَعُنَ (یَمْعُنُ مَعْنًا و مَعَنَ یَمْعُنُ مُعُوْنًا) الماءُ۔ پانی آسانی سے جاری ہوا۔ وہ پانی معین ہے۔ اَمْعَنَ الوَادِی۔ وادی میں پانی زیادہ ہوا۔ مَعْن جس سے نفع اٹھایا جاوے۔ کم۔ زیادہ۔ آسان۔ مشکل۔ لمبا۔ چھوٹا۔ کچا۔ پکا۔ اور زکوٰۃ ہوا (من الاضداد) مَاعُوْنٌ۔ بارش۔ پانی۔ ہر برتنے والی چیز۔ گھر کی ادنیٰ ادنیٰ چیز جو کہ استعمال میں آوے۔

## معی

نَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ — کاٹ ڈالے ان کی آنتیں — ۴۷-۱۵

مَعْیٌ، مِعًی ج اَمْعَاءٌ و المِعَاءُ ج اَمْعِیَةٌ آنتیں۔ مذکر ہیں۔ مگر کبھی کبھی مؤنث بھی بول لیتے ہیں،

## مقت

لَمَقْتُ اللهِ اَکْبَرُ — اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے — ۴۰-۱۰

مِنْ مَّقْتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ — کہ تم بیزار ہوئے اپنے جی سے — ۴۰-۱۰

فَاحِشَةً وَّمَقْتًا — بے حیائی ہے اور کام ہے غضب کا — ۴-۲۲

(اشد البغض)

کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللهِ — بڑی بیزاری ہے اللہ کے یہاں — ۶۰-۲

مَقَتَ (یَمْقُتُ وماقت) الرجلَ۔ سخت دشمن شمار کیا۔ مَقُتَ (یَمْقُتُ مَقَاتَةً) فلانٌ اِلَیَّ۔ میرا بدترین دشمن ہے۔ مَقَّتَهُ، اَبْغَضَهُ۔ تَمَقَّتَ اِلَیَّ ضد تَحَبَّبَ اِلَیَّ۔ تَمَاقَتُوْا۔ ایک دوسرے سے سخت عداوت رکھی۔ زَوَاجُ الْمَقْتِ۔ عرب میں رواج تھا کہ باپ کی عورت کے ساتھ (حقیقی ماں کے سوا) باپ کے مرنے کے بعد نکاح کر لیتے تھے۔ ایسی عورت مَقْتِیَّۃ ہے مَقِیْتٌ۔ غصہ ور آدمی یا جس پر غصہ ہو،

## مکث

۱-۱ فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ — پس زیادہ دیر نہ کی — ۲۷-۲۲

۳-۱ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ — سو باقی رہتا ہے زمین میں — ۱۳-۱۷

۱۱-۱ قَالَ لِاَهْلِهِ امْکُثُوْا — کہا اپنے گھر والوں کو کہ ٹھہرو — ۲۰-۱۰

۱-۱۵ اِنَّکُمْ مَّاکِثُوْنَ — تم کو ہمیشہ رہنا ہے — ۴۳-۷۷

(مقیمون فی العذاب)

۱۵-۱ مَاکِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا — جس میں رہا کریں ہمیشہ — ۱۸-۳

مَکَثَ (یَمْکُثُ مَکْثًا و مُکُوْثًا) ٹھہرا۔ رہائش اختیار کی، فا۔ مَاکِثٌ اور مَکِیْثٌ ج مُکْثَاءُ و مَاکِثُوْن۔ ٹھہرنے والا مُکْث اسم ہے،

## مکر

۱-۱ مَکَرَ اللهُ — مکر کیا اللہ نے — ۳-۵۴

(جازاهم علی مکرهم)

۱-۱ وَمَکَرُوْا — مکر کیا انہوں نے — ۳-۵۴

۱-۱ مَکَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ — مکر بنایا تم نے اس شہر میں — ۷-۱۲۳

۱-۱ وَمَکَرْنَا مَکْرًا — اور ہمنے بنایا ایک فریب — ۲۷-۵۰

۱-۳ وَاِذْ یَمْکُرُ بِکَ — اور جب فریب کرتے تھے — ۸-۳۰

۱-۳ وَیَمْکُرُ اللّٰهُ — اور اللہ بھی داؤ کرتا تھا — ۸-۳۰

۱-۳ وَیَمْکُرُوْنَ — اور وہ بھی داؤ کرتے تھے — ۸-۳۰

۱-۳ لِیَمْکُرُوْا فِیْهَا — تاکہ حیلہ کریں وہاں — ۶-۱۲۳

۱-۳ وَمَا یَمْکُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ — اور جو حیلے کرتے تھے سو اپنی جان پر — ۶-۱۲۳

۱-۳ مَا تَمْکُرُوْنَ — جو تم حیلہ بازی کرتے ہو — ۱۰-۲۱

۱-۱۵ وَاللّٰهُ خَیْرُ الْمَاکِرِیْنَ — اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے — ۳-۵۴

(اقواھم واقدرھم)

۱-۲۲ اِنَّ هٰذَا لَمَکْرٌ — تو یہ مکر — ۷-۱۲۳

۱-۲۲ مَکْرَهُمْ — اپنا داؤ — ۱۵-۴۶

۱-۲۲ مَکْرًا — ایک فریب — ۲۷-۵۰

۱-۲۲ سَمِعَتْ بِمَکْرِهِنَّ — جب سنا عورت نے انکا فریب — ۱۲-۳۱

مَکَرَ (یَمْکُرُ مَکْرًا) الرجلَ۔ فریب دیا۔ مَکَرَ الارضَ۔ پانی دیا۔ مَکَرَ اللّٰهُ فلانًا۔ سزا دی۔ مَکَرَهٗ۔ اسے خضاب لگایا۔ مَکَرَ الثَّوبَ۔ مکرہ سے کپڑا رنگا (سرخ رنگ کی مٹی)۔ مَکْر۔ فریب اور بدلہ فریب اور سرخ رنگ کی مٹی۔ مَکْرَة۔ تدبیر، لڑائی میں حیلہ ج مَکْر۔ مُکُوْر۔ مَاکِرٌ ج مَکَرَةٌ مَکَّار۔ مَکُوْر۔ بڑا فریبی اور صاحب تدبیر۔

## مکک

بِبَطْنِ مَکَّةَ — بیچ شہر مکہ کے — ۴۸-۲۴

مَکَّ (یَمُکُّ مَکًّا وتَمَکَّکَ وامْتَکَّ) العظمَ۔ ہڈی چوس کر مغز نکالی۔ اِمْتَکَّ الفَصِیْلُ مَا فِیْ ضَرْعِ اُمِّهٖ۔ بچہ نے ماں کے تھنوں سے دودھ چوس کر تھنوں کو خالی کر دیا۔ مَکَاکَة۔ مَکَاکَة۔ وہ مغز ہے کہ پچھلے حصہ دماغ سے چل کر ریڑھ کی ہڈی تک (فقر الظہر) میں چلی گئی ہے۔ جس سے انسان کی حیاتی وابستہ ہے، اور جس کے انفصال سے فوراً موت واقعہ ہو جاتی ہے مَکُّوْک جلاہوں کی نال جس سے کپڑا کے لئے دھاگہ بہم پہنچتا ہے۔ مکۃ (تشریح کے لئے دیکھو بلک اور دیباچہ تحت عنوان ارض القرآن) منتہی الارب میں ہے، کہ مک کے معنی ہیں چوسنا۔ اور ہڈی سے مغز نکالنا۔ جب کوئی مکہ شریف میں حج کے لئے جاتا ہے۔ اس کے پچھلے گناہ چوسے جاتے ہیں، اور وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام مکۃ شریف ہے

## مکن

۲-۱ فَاَمْکَنَ مِنْهُمْ — پھر اس نے ان کو پکڑوا دیا — ۸-۷۱

۳-۱ مَا مَکَّنِّیْ فِیْهِ رَبِّیْ — جسقدر دیا مجھ کو میرے رب نے — ۱۸-۹۴

(ان من عمر ہے)

۳-۱ مَکَّنَّا لِیُوْسُفَ — جگہ دی ہمنے یوسف کو — ۱۲-۲۱

۳-۱ مَکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ — جما دیا تھا ہم نے ملک میں — ۶-۶

(اعطیناھم مکانا)

۳-۱ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ — ہمنے تم کو جگہ دی زمین میں — ۷-۹

۳-۳ اَوَلَمْ نُمَکِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا — ہمنے جگہ نہیں دی انکو حرمت والے — ۲۸-۵۷

۳-۵ مَا لَمْ نُمَکِّنْ لَّکُمْ — کہ اتنا تم کو نہیں جمایا — ۶-۶

(لم نعطکم)

۳-۹ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمْ — ضرور جما دیگا انکے لئے دین انکا — ۲۴-۵۵

۱-۱۷ لَدَیْنَا مَکِیْنٌ اَمِیْنٌ — ہمارے پاس جگہ پائی معتبر ہو کر — ۱۲-۵۴

۱-۱۷ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ — عرش والے کے پاس درجہ پانیوالا — ۸۱-۲۰

۱-۱۷ فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ — ایک جمے ہوئے ٹھکانے میں — ۲۳-۱۳

۱-۱۸ اِعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ — اے قوم کام کئے جاؤ اپنی جگہ پر — ۳۹-۴۰

۱-۱۸ مَکَانَ السَّیِّئَةِ الْحَسَنَةَ — برائی کی جگہ بھلائی — ۷-۹۴

۱-۱۸ فَخُذْ اَحَدَنَا مَکَانَهٗ — سو رکھ لے ایک کو ہم میں سے اسکی جگہ — ۱۲-۷۸

مَکُنَ (یَمْکُنُ مَکَانَةً) عند الامیر۔ بلند مرتبہ ہوا۔ مَکِنَتْ (تَمْکَنُ مَکْنًا) الجرادۃ والضبۃ وغیرھا۔ مکڑی نے انڈے دیئے۔ یا اس کے پیٹ میں انڈے جمع ہوئے۔ اب مکڑی کو مَکُوْن ج مَکَان بولتے ہیں۔ مَکَّنَهٗ وَاَمْکَنَهٗ۔ اس کو اس پر غلبہ دیا۔ اَمْکَنَ الامرُ۔ کام آسان ہو گیا۔ تَمَکَّنَ عند الامیر۔ صاحب منزلت ہوا۔ مَکْن مَکِن۔ مکڑی وغیرہ کے انڈے مُکْنَة۔ قوت و شدت۔ مَکَان جگہ (مفعل من کون) ج اَمْکِنَة اَمَاکِن جمع اَمَاکِن۔ مَکَانَة۔ قدر، منزلت، رفعت شان ج مکانات مَکِیْن۔ امیر کے پاس صاحب عزت ج مُکَنَاء مُتَمَکِّن جگہ لینے والا مُمْکِن۔ جو آسانی سے ہو سکے

## مکو

۱-۲۲ اِلَّا مُکَآءً وَّتَصْدِیَةً — سیٹی بجانی اور تالیاں — ۸-۳۵

(صفیرا)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-١٩ | وَقَالَ الْمَلِكُ | بادشاہ نے کہا | ١٢-٤٣ |
| ١-١٩ | فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ | سو بہت اچھا ہے اللہ بادشاہ | ٢٣-١١٤ |
| ١-١٩ | صُوَاعَ الْمَلِكِ | بادشاہ کا پیمانہ | ١٢-٧٢ |
| ١-١٩ | اِبْعَثْ لَنَا مَلِكًا | مقرر کر ہمارے لئے بادشاہ | ٢-٢٤٦ |
| ١-١٩ | اِنَّ الْمُلُوْكَ | بے شک بادشاہ | ٢٧-٣٤ |
| ١-١٩ | جَعَلَكُمْ مُلُوْكًا | بنایا تم کو بادشاہ | ٥-٢٠ |
| ١-٢٢ | بِمَلْكِنَا (بامرنا) | اپنے اختیار سے | ٢٠-٨٧ |
| | عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ | سلیمان کی بادشاہی کیوقت | ٢-١٠٢ |
| | لَهُ الْمُلْكُ | اسی کی شاہی ہے | ٢-٢٤٧ |
| | شَدَدْنَا مُلْكَهٗ | اور قوت دی ہم نے اس کی حکومت | ٣٨-٢٠ |
| | اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ | نشانی اس کی حکومت کی | ٢-٢٤٨ |
| | مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ | بادشاہی آسمان اور زمین کی | ٢-١٠٧ |

(خزائن المطر والرزق)

| | | | |
|---|---|---|---|
| | هَبْ لِيْ مُلْكًا | بخش مجھے وہ بادشاہی | ٣٨-٣٥ |
| | وَاٰتَيْنٰهُمْ مُلْكًا | اور دی ہم نے انکو بڑی سلطنت | ٤-٥٤ |
| | مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ | عجائبات آسمانوں کے | ٦-٧٥ |
| | مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ (ملک) | حکومت ہر چیز کی | ٣٦-٨٣ |
| | مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ | فرشتہ موت کا جو | ٣٢-١١ |
| | لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ | کیوں نہ اتارا گیا اس پر فرشتہ | ٦-٨ |
| | وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا | اور اگر اتاریں ہم فرشتہ | ٦-٩ |
| | مَلَكٌ كَرِيْمٌ | فرشتہ ہے بزرگ | ١٢-٣١ |
| | وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا | اور فرشتے ہیں قطار در قطار | ٨٩-٢٢ |
| | عَلَى الْمَلَكَيْنِ | دو فرشتوں پر | ٢-١٠٢ |

(ساحرین قول ابن عباس)

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
لِلْمَلٰٓئِكَةِ } دیکھو الک
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

مَلَكَ يَمْلِكُ مُلْكًا و مَلَكَةً و مَمْلَكَةً مالک ہوا۔ مَلَكَ عَلَى الْقَوْمِ غالب آیا مَلَكَ نَفْسَهٗ اپنی جان پر قابو پایا۔ قادر ہوا۔ مَلَّكَ الْمَرْاَةَ عورت سے نکاح کیا۔ مَلَّكَ امْرَاَةً عورت سے اس کا نکاح کرایا مُلِّكَتِ الْمَرْاَةُ اَمْرَهَا طلاق کا اختیار عورت کے ہاتھ دے دیا۔ مَالِكٌ۔ صاحب ج مُلُوْكٌ۔ اَمْلَاكٌ۔ مُلْكٌ۔ بادشاہی ج اَمْلَاكٌ۔ مُلُوْكٌ۔ مُلْكٌ۔ اَلتَّ اَبْنَة۔ پاؤں اس کا واحد مِلَاكٌ ہے۔ مَلَكٌ۔ فرشتہ۔ مَلَاكٌ فرشتہ ج مَلَائِكَةٌ و مَلَائِكُ (دیکھو الک) مَلِكٌ۔ اللہ عز و جل اور صاحب ج مُلُوْكٌ۔ اَمْلَاكٌ۔ مَلْكَةٌ۔ مہارت۔ مَلَكُ الطَّرِيْقِ۔ سڑک مَالِكُ ج مَلَاكٌ۔ مُلْكٌ۔ ابو مَالِكٍ۔ بھوک اور بڑھاپا۔ مَلَاكُ الْجَنِيْنِ۔ دل مَلِكَةٌ ج مُلُوْكَةٌ۔ مُلْكٌ۔ مَلَكُوْتٌ بڑی شاہی و عزت مَلَكُوْتُ سماوی پاک لوگوں کا مقام مَمْلَكَةٌ ج مَمَالِكُ مَلِيْكٌ۔ صاحب۔ ملک بادشاہ ج مُلَكَاءُ۔ مَمْلُوْكٌ ج مَمَالِيْكُ

## ملل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١-٣ | اَنْ يُّمِلَّ هُوَ | کہ خود بتلا دے | ٢-٢٨٢ |
| ٢-١١ | فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ | بتلا دے اس کا کارگذار | ٢-٢٨٢ |
| ٢-١١ | وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ | بتلاتا جاوے وہ شخص | ٢-٢٨٢ |
| | عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ | ابراہیم کے مذہب سے | ٢-١٣٠ |
| | فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ | پچھلے دین میں | ٣٨-٧ |
| | فِيْ مِلَّتِنَا | ہمارے دین میں | ٧-٨٨ |
| | اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ | اگر ہم لوٹ آویں تمہارے دین میں | ٧-٨٩ |
| | حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ | جب تک تو تابع نہ ہو انکے دین کا | ٢-١٢٠ |

مَلَّ (يَمَلُّ مَلًّا) الثَّوْبَ۔ کپڑا سیا مَلَّ الْخُبْزَ۔ روٹی کو گرم سواہ پہ پکایا مَلَّ (يَمَلُّ مَلًّا) اس کو ملال پہنچا۔ مَلَّ الْمَحْمُوْمُ۔ بخار والے کو ملال پہنچا۔ تَمَلَّلَ مِلَّةً۔ دین میں آیا۔ مَلَّةٌ۔ گرم راکھ یا گرم کوئلہ۔ رَجُلٌ مَلَّةٌ جو آدمی جلدی گرم (ناراض ہو جائے) مُلِّيْ۔ وہ روٹی جو کہ گرم راکھ پر پکنے کے لئے رکھی جائے اَمْلَلْتُ (اِمْلَالًا) اَمْلَيْتُ (اِمْلَاءً) الْكِتَابَ کتاب لکھنے کے لئے کاتب سے لا۔ مَلِيْلَةٌ اندرونی بخار سوکھا۔ مِلَّةٌ۔ طریق۔ راستہ۔ دین ج مِلَلٌ

## ملی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢-١ | وَاُمْلِيْ لَهُمْ | اور دیر کے وعدے کئے | ٤٧-٢٥ |
| ٢-١ | فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ | سو ڈھیل دی میں نے منکروں کو | ١٣-٣٢ |

(امہلت)

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢-١ | اَمْلَيْتُ لَهَا | میں نے ان کو ڈھیل دی | ٢٢-٤٨ |
| ٢-٢ | وَاُمْلِيْ لَهُمْ | اور میں انکو ڈھیل دوں گا | ٧-١٨٣ |
| ٢-٣ | اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ (نمھل) | تو ہم مہلت دیتے ہیں ان کو | ٣-١٧٨ |

گرنے والی میٹھی چیز جس پر بنی اسرائیل گذارہ کرتے رہے (مشابہ ترنجبین) مَن وزن ہے جو کہ شرعًا ۱۸ مثقال ہے اور عرفًا ۴۰ مثقال ہے۔ مِنَنٌ ج مِنَنٌ۔ احسان۔ مَنُوْن موت۔ رَیْبَ المنون۔ گردش زمانہ۔ مَنَّان بہت زیادہ احسان کرنے والا من اسماء الحسنٰی۔ مَنِیْن ضعیف ضد قوی ممنون۔ مقطوع

## منی

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰی — اور تیسری مناۃ پچھلی — ۵۳-۲۰

مناۃ۔ ایک بت تھا کہ جسے اوس اور خزرج اور خزاعہ پوجتے تھے (شبیر احمد) مکہ شریف اور مدینہ شریف کے درمیان بنو خزاعہ و ہذیل کا ایک بت تھا (المنجد) اس کے معنی بالمقابل کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بالمقابل یہ تین بت عورتوں کے نام والے تھے۔ عربی میں کہا جاتا ہے۔ دَارِیْ مَنَا دَارِہٖ۔ میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے،

## منی

۵-۱ مَا تَمَنّٰی — جو چاہے — ۵۳-۲۴

۵-۱ اِذَا تَمَنّٰی اَلْقَی الشَّیْطٰنُ — جب لگا خیال باندھنے ڈال دیا شیطان نے — ۲۲-۵۲ (قرأ)

۵-۱ تَمَنَّوْا مَکَانَہٗ — جو آرزو کرتے تھے اسکے مرتبے کی — ۲۸-۸۲

۲-۳ مَا تُمْنُوْنَ — جو تم ٹپکاتے ہو — ۵۶-۵۸

(تریقون المنی فی الارحام)

۲-۹ وَلَاُمَنِّیَنَّھُمْ — انکو امیدیں دلاؤں گا — ۴-۱۱۹

(القی فی قلوبھم طول الحیوۃ)

۲-۴ مِنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی — منی سے جو ٹپکی — ۷۵-۳۷

۲-۴ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰی — بوند منی سے جو ٹپکائی جاوے — ۵۳-۴۶

۳-۴ وَیُمَنِّیْھِمْ — اور ان کو امیدیں دلاتا ہے — ۴-۱۲۰

(نیل الامال فی الدنیا)

۵-۳ وَلَا یَتَمَنَّوْنَہٗ اَبَدًا — اور نہ آرزو کریں گے موت کی — ۶۲-۷

۵-۷ وَلَنْ یَّتَمَنَّوْہُ اَبَدًا — اور ہرگز آرزو نہ کریں گے — ۲-۹۵

۵-۳ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ — آرزو کرتے تھے موت کی — ۳-۱۴۳

۵-۱۳ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ — اور حرص مت کرو — ۴-۳۲

۵-۱۱ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ — مانگو موت — ۲-۹۴

مِنْ مَّنِیٍّ — منی سے — ۷۵-۳۷

فِیْ اُمْنِیَّتِہٖ (قرأتہ) — اس کے خیال میں — ۲۲-۵۲

اِلَّا اَمَانِیَّ (الا اکاذیب) — سوائے جھوٹی آرزوؤں کے — ۲-۷۸

تِلْکَ اَمَانِیُّھُمْ — یہ آرزوئیں ہیں ان کی — ۲-۱۱۱

(شھواتھم الباطلۃ)

وَغَرَّتْکُمُ الْاَمَانِیُّ (الاطماع) — اور بہک گئے اپنے خیالوں میں — ۵۷-۱۴

لَیْسَ بِاَمَانِیِّکُمْ — نہ تمہاری امیدوں پر مدار ہے — ۴-۱۲۳

وَلَآ اَمَانِیِّ اَھْلِ الْکِتٰبِ — اور نہ ہی اہل کتاب کی امیدوں پر — ۴-۱۲۳

مَنٰی (یَمْنِیْ مَنْیًا) اللہُ الخیر لفلان۔ اسے پسند کیا۔ تَمْنٰی (تَمْنِیَۃ) الرجلَ الشیٔ۔ رغبت دلائی۔ مَنّٰی النطفۃ۔ منی گرائی۔ اَمْنَی الرجل منی (قربانگاہ) میں قربانی کی اور خون گرایا۔ اَمْنَی الحاجّ۔ حاجی منی میں آیا اور ڈیرا لگایا۔ اَمْنَی النُّطْفَۃَ۔ عورت سے جماع کیا یہاں تک کہ رحم میں منی گرائی۔ تَمَنَّی الشَّیٔ۔ خواہش کی۔ تَمَنَّی الکتابَ۔ کتاب پڑھی۔ تَمَنَّی الرجلُ۔ جھوٹ بولا۔ بوند پانی جس سے رحم میں حمل قرار پاتا ہے مُتَمَنِّیْ خواہش کرنے والا۔ مَنِیَّۃ ج مَنَایَا۔ موت۔ مُنْیَۃ ج مُنًی۔ خواہش اُمْنِیَّۃ ج اَمَانٍ و اَمَانِیّ۔ خواہشات، جھوٹ۔ کذب۔ مِنٰی مکہ شریف سے طائف کی طرف جاتے ہوئے ایک مقام ہے کہ جہاں حاجی حج سے پہلے مکہ شریف سے نکل کر رات وہاں گذارتے ہیں۔ پھر صبح عرفات کو جا کر حج ادا کرتے۔ مشعر الحرام رات گذار کر پھر منی میں آتے ہیں یہاں قیام کرتے ہیں۔ میل دور کرتے ہیں۔ احرام اتارتے ہیں رمی کرتے ہیں۔ ثُمَّ لْیَقْضُوْا تَفَثَھُمْ وَلْیُوْفُوْا نُذُوْرَھُمْ، بیت الحرام کا طواف کر کے یہاں واپس آن کر ۲۔ ۳ رات پھر یہاں قیام کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہاں ہی اسمٰعیل کو قربانی کیلئے زمین پر گرایا تھا۔ مگر خداوند قدوس نے ایک بڑی قربانی کے عوض اسے آزاد کر دیا۔

## موت

۱-۱ اَفَائِنْ مَّاتَ — پھر اگر مر جاوے — ۳-۱۴۴

۱-۱ مَاتُوْا وَھُمْ کُفَّارٌ — مر گئے اور کفر کی حالت میں — ۲-۱۶۱

۱-۱ مَا مَاتُوْا — نہ مرتے — ۳-۱۵۶

۱-۱ اَفَائِنْ مِّتَّ — اگر تو مر گیا — ۲۱-۳۴

۱-۱ ءَ اِذَا مِتْنَا — جب ہم مرے — ۲۳-۸۲

۱-۱ مِتُّ قَبْلَ ھٰذَا — مرتی میں اس سے قبل — ۱۹-۲۳

۱-۱ ءَ اِذَا مَا مِتُّ — جب مرا میں — ۱۹-۶۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | ءَاِذَا مِتْنَا | بھلا جب ہم مر گئے | ۸۳-۲۳ |
| ۱-۲ | هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيٰی | وہ مارتا ہے اور جلاتا ہے | ۴۴-۵۳ |
| ۱-۲ | ثُمَّ اَمَاتَهٗ | پھر اسے مارا | ۲۱-۸۰ |
| ۱-۲ | فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ | مارا اس کو اللہ نے | ۲۵۹-۲ |
| ۱-۲ | اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ | تو نے مارا ہمیں دو دفعہ | ۱۱-۴۰ |
| ۲-۱ | اَوْ مُتُّمْ (دونوں طرح درست) | تم مارے جاؤ | ۱۵۷-۳ |
| ۳-۱ | يَوْمَ يَمُوْتُ | جب وہ مرے گا | ۱۴-۱۹ |
| ۳-۱ | فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ | پھر وہ مر جاوے | ۲۱۷-۲ |
| ۳-۱ | يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ | مرتے ہیں وہ کافر ہیں | ۱۸-۴ |
| ۳-۱ | فَيَمُوْتُوْا | کہ مر جاویں | ۳۶-۳۵ |
| ۳-۱ | بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ | کس ملک میں مرے | ۳۴-۳۱ |
| ۳-۱ | اَنْ تَمُوْتَ (نفس) | کہ مر جاوے | ۱۴۵-۲ |
| ۵-۱ | لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا | نہیں مرتی اپنی نیند میں | ۴۲-۳۹ |
| ۳-۱ | وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ | اور اس میں مرو گے | ۲۴-۷ |
| ۳-۱ | وَيَوْمَ اَمُوْتُ | جب میں مروں گا | ۳۳-۱۹ |
| ۳-۱ | نَمُوْتُ وَنَحْيَا | ہم مرتے ہیں | ۳۷-۲۳ |
| ۱/۱۳و۹ | فَلَا تَمُوْتُنَّ | کبھی نہ مرو تم | ۱۳۲-۲ |
| ۳-۲ | وَيُمِيْتُ | وہ مارتا ہے | ۲۵۸-۲ |
| ۳-۲ | ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ | پھر تم کو مارے گا | ۲۸-۲ |
| ۳-۲ | يُمِيْتُنِيْ | مجھے مارے گا | ۸۱-۲۶ |
| ۳-۲ | وَاُمِيْتُ | میں بھی مارتا ہوں | ۲۵۸-۲ |
| ۳-۲ | نُمِيْتُ | ہم مارتے ہیں | ۲۳-۱۵ |
| ۱۱-۱ | مُوْتُوْا | مر جاؤ | ۲۴۳-۲ |
| | اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا (بالکفر) | بھلا جو تھا مردہ | ۱۲۲-۶ |
| | بَلْدَةً مَّيْتًا | ملک مردہ | ۴۹-۲۵ |
| | لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا | مرے ہوئے بھائی کا گوشت | ۱۲-۴۹ |
| | وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً | اگر ہے مردار | ۱۳۹-۶ |
| | الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ (ج میتات) | زمین مردہ | ۳۳-۳۶ |
| | حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ | حرام کیا گیا تم پر مردار | ۳-۵ |
| | الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ | مردار اور خون | ۱۷۳-۲ |
| | اِنَّكَ مَيِّتٌ | تو مرنے والا ہے | ۳۰-۳۹ |

| | | |
|---|---|---|
| لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ | واسطے مردہ شہر | ۵۷-۷ |
| مِنَ الْمَيِّتِ | مردہ سے | ۲۷-۳ |
| وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ | اور نہیں ہے وہ مرنے والا | ۱۷-۱۴ |
| وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ | اور نکالتا ہے مردہ کو | ۳۱-۱۰ |
| وَاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ | اور وہ بھی مرنے والے ہیں | ۳۰-۳۹ |
| لَمَيِّتُوْنَ | البتہ مرنے والے | ۱۵-۲۳ |
| اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ | کیا ہم مرنے والے نہیں ہیں | ۵۸-۳۷ |
| وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا (نطفًا فی الاصلاب او ترابًا) | تھے تم مردے | ۲۸-۲ |
| اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ | مردے ہیں نہ زندہ | ۲۱-۱۶ |
| وَلَا الْاَمْوَاتُ | اور نہ مردے | ۲۲-۳۵ |
| يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى | زندہ کرے گا اللہ مردوں کو | ۷۳-۲ |
| كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى | کس طرح تو زندہ کرتا ہے مردوں کو | ۲۶۰-۲ |
| وَتُخْرِجُ الْمَوْتٰى | نکالتا تھا تو مردوں کو | ۱۱۰-۵ |
| وَاُحْيِ الْمَوْتٰى | زندہ کرتا ہوں مردوں کو | ۴۹-۳ |
| حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ | جب آئی یعقوب کو موت | ۱۳۳-۲ |
| فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ | مانگو موت | ۱۴۳-۳ |
| وَلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا | نہیں اختیار رکھتے موت کا | ۳-۲۵ |
| حَذَرَ الْمَوْتِ | ڈر موت | ۱۹-۲ |
| قَبْلَ مَوْتِهٖ | اس کی موت سے پہلے | ۱۵۹-۴ |
| بَعْدَ مَوْتِهَا | اس کی موت کے بعد | ۱۶۴-۲ |
| مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ | تمہاری موت کے بعد | ۵۶-۲ |
| اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى | مگر پہلی موت | ۵۶-۴۴ |
| مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى | ہماری پہلی موت | ۳۵-۴۴ |
| مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى | ہماری پہلی موت | ۵۹-۳۷ |
| وَمَمَاتِيْ | اور میرا مرنا | ۱۶۲-۶ |
| ضِعْفَ الْمَمَاتِ | دگنا موت کا | ۷۵-۱۷ |
| وَمَمَاتُهُمْ (ج مماتات) | اور انکی موت | ۲۱-۴۵ |

مَاتَ (يَمُوْتُ مَوْتًا) مرا۔ مَاتَتِ النَّارُ۔ آگ بجھ کر راکھ ہوگئی۔ مَاتَ الحَرُّ گرمی زائل ہوگئی یہاں تک کہ راکھ بھی ٹھنڈی ہوگئی۔ مَاتَ الْحُمّٰى بخار کا زور کم ہوگیا۔ مَاتَ فُوقُ الرَّحْلِ۔ کجاوہ پر سخت نیند آگئی۔ مَاتَتِ الرِّيْحُ ہوا ساکن ہوگئی۔

ہوگئی۔ مَاتَ الثَّوبُ۔ کپڑا پرانا ہوگیا۔ مَاتَ الطَّرِیقُ۔ راستہ بند ہوگیا۔ اَمَاتَ نَفْسَہٗ۔ نفس پر قہر کیا۔ اَمَاتَ غَضَبَہٗ۔ غصہ ٹھنڈا کیا۔ اَمَاتَ الرَّجُلُ۔ بچہ مرگیا۔ اَمَاتَ الْقَوْمُ۔ مال مویشی مرگئے۔ اَمَاتَ اللَّحمَ۔ گوشت گل گیا۔ اُمِیْتَتِ اللَّفظُ۔ لفظ کا استعمال جاتا رہا۔ مَوْتٌ اَحْمَرُ۔ قتل مَوْتُ الْاَبْیَضِ طبعی موت مَوْتُ الْاَسْوَدِ۔ گلا گھوٹ کر مرا۔ مِیتَۃٌ مُرٌّ

## موج

۳-۱ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ — اس دن کہ ایک دوسرے پر گھستے — ۹۹-۱۸

(یختلط بعضھم بعضًا)

وَاِذَا غَشِیَہُمْ مَّوْجٌ — اور جب سر پر آئے انکے موج — ۳۲-۳۱

وَحَالَ بَیْنَہُمَا الْمَوْجُ — اور حائل ہوئی دونوں میں موج — ۴۳-۱۱

مَاجَ (یَمُوْجُ مَوْجًا وَمَوَجَانًا وَتَمَوَّجَ) الْبَحْرُ۔ سمندر کا پانی اٹھا مَوْجُ الشَّبَابِ۔ آغاز جوانی۔ مَوَّاجٌ۔ زیادہ موجوں والا۔ مَوْجَۃُ النَّاقَۃِ اونٹنی کی تیز رفتاری۔ مَوْجٌ۔ پانی کی ٹھاٹھ۔ ناراستی کی طرف کو ج ے اَمْوَاجٌ (ماج) بات مختلف ہوئی۔ اس کا واحد مَوْجَۃٌ ہے

## مور

۳-۱ یَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ — جس دن لرزے آسمان — ۹-۵۲

(تتحرک وتدور)

۳-۱ فَاِذَا ہِیَ تَمُوْرُ — پھر تبھی وہ لرزنے لگے — ۱۶-۶۷

(تتحرک بکم وترتفع فوقکم)

۱-۲۲ السَّمَآءُ مَوْرًا — آسمان کپکپاکر — ۹-۵۲

مَارَ (یَمُوْرُ مَوْرًا) الْبَحْرُ۔ سمندر نے موج لگائی اور بڑھا۔ مَارَ الدَّمُ عَلَی الْاَرْضِ۔ خون زمین پر گرا اور پھیلا۔ مَارَ الدَّمَ۔ خون گرایا۔ مَارَتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ۔ ہوا نے گرد اڑائی۔ مَارَتِ الشَّیْءُ۔ بڑی سرعت سے حرکت کی، اور ایک طرف سے دوسری طرف گئی۔ مَوْرًا۔ نرم چال۔ مُوْرٌ۔ غبار۔ تَمَوَّرَ۔ جَاءَ وَذَہَبَ مُتَرَدِّدًا

## مُوْسٰی

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی — جب کہا موسیٰ نے — ۵۴-۲

مُوسٰی بن عمران بن قاہاث بن لاوی بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم۔ چونکہ انکا صندوق دریا میں تیرتا ہوا، ایک درخت سے جا لگا، تو ان کا نام موسیٰ ہوا، یہ لفظ عبرانی ہے۔ عربی میں موسیٰ استرے کو کہتے ہیں ج مَوَاسِی وَمُوْسِیَاتٌ ہے (سَاسَ الرَّأْسَ) سر مونڈا۔ الماس۔ ایک قیمتی پتھر بڑا چمکیلا، جو کہ ہر چیز کو کاٹتا ہے۔ موسیٰ کو دوسی میں بھی لے آتے ہیں۔ یہ مرسل ہیں

## مول

لَا یَنْفَعُ مَالٌ — نہ نفع دے مال — ۲۸-۲۶

الْمَالُ وَالْبَنُوْنَ — مال اور اولاد — ۴۷-۱۸

وَاٰتَی الْمَالَ — دیا مال — ۱۷۷-۲

مِنْ مَّالٍ — مال سے — ۵۶-۲۳

لَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مَالًا — نہیں سوال کرتا میں اس پر مال کا — ۲۹-۱۱

مَالُہٗ وَوَلَدُہٗ — اس کا مال اور اس کی اولاد — ۲۱-۷۱

مِنَ الْاَمْوَالِ — مال سے — ۱۵۵-۲

اَکْثَرَ اَمْوَالًا — زیادہ مال میں — ۷۰-۹

وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْھَا — اور مال جو کمایا — ۲۵-۹

اَمْوَالُھُمْ — انکا مال — ۱۰-۳

اَمْوَالَھُمْ — ان کا مال — ۲-۴

اَمْوَالُکُمْ — تمہارے مال — ۲۸-۸

رُءُوْسُ اَمْوَالِکُمْ — اصل مال تمہارے — ۲۷۹-۲

بِاَمْوَالِکُمْ — اپنے مال کے ساتھ — ۲۴-۴

اَمْوَالِ النَّاسِ — مال لوگوں کے — ۱۸۸-۲

اَمْوَالَھُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِکُمْ — انکے مال اپنے مال کے ساتھ — ۲-۴

مَآ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَہْ — نہ کام آیا میرے میرا مال — ۲۸-۶۹

اَمْوَالُنَا — ہمارے مال — ۱۱-۴۸

مَالَ (یَمُوْلُ وَیَمَالُ مَوْلًا) صاحب مال ہوا۔ مَیِّلٌ۔ صاحب مال اَمَالَہٗ (یُمِیْلُہٗ مَوْلًا) اسے مال دیا۔ مَالِیَۃٌ۔ معاملہ وغیرہ

## موہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً — آسمان سے بارش — ۲۲-۲

کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰہُ — جیسے کہ بارش اتارا ہم نے اس کو — ۲۴-۱۰

مِنْ مَّآءٍ — پانی سے — ۱۶۴-۲

بِمَآءٍ وَّاحِدٍ — ایک پانی سے — ۴-۱۳

مَآؤُھَا غَوْرًا — پانی اس کا گہرا — ۴۱-۱۸

مَآءَھَا وَمَرْعٰہَا — پانی اس کا اور چراگاہ — ۳۱-۷۹

مَآؤُکُمْ غَوْرًا — تمہارا پانی گہرا — ۳۰-۶۷

مِنْہُ الْمَآءُ — پانی سے — ۷۴-۲

دُعِيضَ الْمَآءُ — نیچے گیا پانی — ۴۴-۱۱

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا — پیدا کیا بوند منی سے آدمی کو — ۵۴-۲۵

مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ — ایک خوار پانی سے (منی) — ۸-۳۲

مِنْ مَاءٍ دَافِقٍ — پانی اچھلنے والے سے (منی) — ۶-۸۶

مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ — پانی (منی) سے ہر چیز زندہ کو — ۳۰-۲۱

مَاءً حَمِيمًا — گرم پانی — ۱۵-۴۷

مَاءً غَدَقًا — وافر پانی — ۱۶-۷۲

مَاءً فُرَاتًا — میٹھا پانی — ۲۷-۷۷

مَاءَ مَدْيَنَ — مدین کے پانی پر — ۲۳-۲۸

اهَتِ (تَمُوهُ) تَمَاهُ سَوْهًا وَمَاهَةً وَمُوُوهًا) الْبِئْرُ۔ پانی کنوی[ں میں] زیادہ ہوگیا۔ مَاهَتِ السَّفِينَةُ۔ کشتی میں پانی داخل ہوگیا۔ اَمَاهَ الرَّجُلَ [آ]دمی کو پانی پلایا۔ اَمَاهَ الْحَوْضَ۔ پانی سے حوض بھر دیا۔ مَوَّهَ الْقِدْرَ [ہا]نڈی میں پانی زیادہ ڈال دیا۔ مَوَّهَ بِمَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ۔ چاندی سونے کا پانی چڑھایا۔ مُوَيْهٌ۔ اسم تصغیر ہے۔ مَاءُ الْوَجْهِ۔ چہرے کی [ر]ونق۔ بَنَاتُ الْمَاءِ۔ آبی جانور۔ واحد ابن الماء ہے۔ مَاهَتْ۔ چیچک۔ [م]اهِيَة۔ وہ کنواں جس میں پانی زیادہ ہو۔ مَاهِيَة۔ کیفیت۔ حقیقت ج [م]اهِيَات۔ مَائِی۔ سیال ج مِيَاهٌ۔ اَمْوَاهٌ

## مهد

۱-۳ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيدًا (بسطت له) اور تیاری کردی میں نے — ۱۴-۷۴

۳-۱ فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ سو وہ اپنی راہ سنوارتے ہیں — ۴۴-۳۰

(یوطئون منازلھم فی الجنة)

۱۵-۱ فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ سو کیا خوب بچھانا ہم جانتے ہیں — ۴۸-۵۱

۲۲-۲ تَمْهِيدًا — خوب تیاری — ۱۴-۷۴

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا (ج مهود) جب کہ ماں کی گود میں ہوگا — ۴۶-۳

الْأَرْضَ مَهْدًا (فراشًا) زمین کو بچھونا — ۵۳-۲۰

الْأَرْضَ مِهَادًا زمین کو بچھونا — ۶-۷۸

مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ جہنم کا بچھونا ہے — ۴۱-۷

جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ جہنم بے شک برا ٹھکانا ہے — ۲۰۶-۲

[مَهَدَ] (يَمْهَدُ مَهْدًا) الفراش۔ بستر بچھایا۔ مَهَّدَ لِنَفْسِهِ اپنے لئے [کم]ایا۔ مَهَّدْتُ عُذْرَهُ۔ اس کا عذر قبول کیا۔ اِمْتَهَدَ۔ پھیلا۔ مَهِيد [illegible] مکین،

## مهل

۱۱-۲ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا — ڈھیل دے انکو تھوڑے دنوں تک — ۱۷-۸۶

۱۱-۳ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ — سو ڈھیل دے منکروں کو — ۱۷-۸۱

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا — ڈھیل دے انکو تھوڑی سی — ۱۱-۷۳

السَّمَاءُ كَالْمُهْلِ — آسمان جیسے تانبا پگھلا ہوا — ۸-۷۰

(کذائب الفضة)

كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ — جیسے پگھلا ہوا تانبا کھولتا ہے — ۴۵-۴۴

بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ (کعکر الزیت) — جیسے پیپ — ۲۹-۱۸

مَهَلَ (يَمْهَلُ مَهْلًا وَمُهْلَةً وَتَمَهَّلَ) کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی۔ اَمْهَلَهُ وَمَهَّلَهُ الدَّيْنَ۔ قرض کی ادائیگی میں اسے مہلت دی۔ مُهْل۔ نرمی۔ مُهْل۔ معدنیات جواہر، چاندی، لوہا، تانبا کی راکھ، اور پسینے والی گندھک، اور مردہ انسان (لاش) کی آلائش (زرد آب مردہ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے کپڑوں میں دفن کیا جائے کیونکہ نئے کپڑے تو زندوں کے کام آئیں گے، اور یہ پرانے کپڑے مُهْل (زرد آب مردہ) اور مٹی کے لئے ہیں۔ مُهْلَة اسم ہے۔ مُهْلَة [illegible] باقی زندہ رہ گیا ہے،

## مهما

وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ — جو کچھ کہ تو ہمارے پاس لاوے — ۱۳۱-۷

(ای کل شئ جئت بہ)

اصل میں ما ما ہے۔ ہ تنبیہ کے لئے ہے۔ (جلالین)۔ اسم شرط جازم ظرف زمان (المنجد) نیز دیکھو بحث حروف

## مهن

هُوَ مَهِينٌ (موسیٰ) — جس کی کچھ عزت نہیں — [illegible]

حَلَّافٍ مَهِينٍ (ذلیل) — قسمیں کھانیوالے بے قدر — ۱۰-۶۸

مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ — ایک بے قدر پانی سے — ۲۰-۷۷

مَهُنَ (يَمْهُنُ مَهَانَةً) حقیر ہوا، ضعیف ہوا۔ مَهِينٌ ج مُهَنَاءُ۔ خوار، ذلیل، بے قدر۔ ماہن۔ نوکر، خادم۔ مَهَنَ (يَمْهَنُ مَهْنًا وَمَهْنَةً) الرجل۔ آدمی کی خدمت کی

## مید

۱-۲ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ — کبھی ان کو لیکر جھک پڑے — ۳۱-۲۱

۱-۲ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ (تتحرک) — کبھی جھک پڑے تم کو لیکر — ۱۵-۱۶

۱-۱۵ مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ — خوان بھرا ہوا آسمان سے — ۵-۱۱۲

مَادَ (یَمِیْدُ مَیْدًا و مَیَدَانًا) حرکت کی، بے قرار ہوا، ٹیڑھا ہوا۔ مَادَتْ بِہِ الْاَرْضُ۔ اسے چکر آیا، اور وہ گر پڑا۔ مَادَ الرَّجُلُ۔ آدمی کو دوار کی بیماری ہو گئی۔ مَائِدٌ ج مَیَدٰی جسے دوار کی بیماری ہو۔ مَائِدَۃٌ ج مَوَائِدُ و مَائِدَاتٌ۔ خوان جس پر طعام چنا گیا ہے۔ یا صرف طعام۔ مَیْدَانٌ ج مَیَادِیْن گھوڑے دوڑانے کی جگہ۔ مَیْدٌ ۵۔ خوانچہ جس پر روٹی موجود ہے،

## میر

۱-۳ نَمِیْرُ اَھْلَنَا — رسد لائیں اپنے گھر کو — ۱۲-۶۵

مَارَ (یَمِیْرُ مَیْرًا و اَمَارَ) عیالہٗ۔ اپنے گھر والوں کے لئے کھانا لایا۔ مِیْرَۃٌ طعام میرہ۔ ذخیرہ کیا ہوا طعام ج مِیَرٌ۔ مَائِرٌ عیال کے لئے کھانا لانے والا ج مُیَّارٌ

## میز

۱-۳ حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ — جب تک جدا نہ کرے ناپاک کو — ۳-۱۷۹

۱-۳ لِیَمِیْزَ اللّٰہُ الْخَبِیْثَ — تاکہ جدا کرے اللہ ناپاک کو — ۳-۱۷۹

۵-۳ تَکَادُ تَمَیَّزُ (تنقطع) — ایسا لگتا ہے کہ پھٹ پڑے گی جوش سے — ۶۷-۸

۱-۱۱ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ — اور تم الگ ہو جاؤ آج — ۳۶-۵۹

(انفردوا عن المؤمنین)

مَازَ (یَمِیْزُ مَیْزًا و اَمَازَ) الشَّیْءَ۔ الگ کیا، فضیلت دی۔ سن تمیز جوانی۔ تَمَیَّزَ۔ الگ ہو گیا، اور پارہ پارہ ہو گیا۔ امتیاز ج امتیازات۔ حاکم کا کسی کو خاص کام کے لئے الگ کر لینا۔ تمیز، عقل

## میل

۱-۳ فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْکُمْ — تاکہ تم پر حملہ کریں — ۴-۱۰۲

(ان یحملوا علیکم)

۱-۳ اَنْ تَمِیْلُوْا — تم پھر جاؤ — ۴-۲۷

۱-۱۳ فَلَا تَمِیْلُوْا — پھر نہ پھر جاؤ — ۴-۱۲۸

۱-۲۲ کُلَّ الْمَیْلِ — بالکل پھر جانا — ۴-۱۲۸

۱-۲۲ مَیْلًا عَظِیْمًا — پھر جانا دور کا — ۴-۲۷

۱-۲۲ مَیْلَۃً وَّاحِدَۃً — ایک بار حملہ کرنا — ۴-۱۰۲

مَالَ (یَمِیْلُ مَیْلًا و تَمْیَالًا و مَیَلَانًا و مَیْلُوْلَۃً) جھکا، رغبت رکھی، دوست رکھا۔ مَالَ عَنِ الطَّرِیْقِ۔ راستہ چھوڑا۔ مَالَ الْحَائِطُ۔ دیوار گرنے لگی۔ مَالَ الْحَاکِمُ۔ حاکم بے انصافی پر تل گیا۔ مَالَتِ الشَّمْسُ۔ سورج ڈھلا۔ مِیْلٌ، سرمچو، سلائی، سڑک پر نشان، کہ فاصلہ معلوم ہو ج اَمْیَالٌ، اَمْیُلٌ، مُیُوْلٌ۔ جس کی پیمائش ۴۰۰۰ ذراع ہے، ۲۰۰۰ گز محدثین کے نزدیک ہے، مگر ہاشمی میل ۱۰۰۰ باع ہے، باع ۲ ہاتھ ہے، تو ہاشمی میل ۱۰۰۰ گز کا ہوا،

---

## (ن) (۵۰)

## (ن)

ن وَالْقَلَمِ — ۶۸-۱

(۱) ن یکے از حروف مقطعات (۲) ن اعرابی جو کہ عامل سے گر جائے لَمْ یَفْعَلُوْا (۳) ن ضمیری جو گرتے نہیں (۴) ن ثقیلہ و خفیفہ لَیُسْجَنَنَّ وَ لَیَکُوْنًا (۵) ن متکلم ماضی اور مضارع ہیں۔ فَعَلْنَا۔ نَفْعَلُ (۶) ن تنوینی کِتَابٌ۔ کِتَابٍ۔ کِتَابًا (۷) ن ضمیر المتکلم رَبَّنَا۔ اِنَّنَا۔ اٰمَنَّا

## نای

۱-۱ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ — اور بچا کے اپنا پہلو — ۱۷-۸۳

(ثنا عطفہ)

۱-۳ وَیَنْئَوْنَ عَنْہُ — اور بھاگتے ہیں اس سے — ۶-۲۶

(یتباعدون عنہ)

نَاٰی (یَنْاٰی نَاْیًا) دور ہوا۔ فَانٰء۔ مرنَائِیَۃٌ دور رہنے والا۔ نَاٰی بعید۔

نای ج نایات۔ بانسری، فارسی میں نے کہتے ہیں،

## نبأ

۱-۲ فَلَمَّآ اَنْبَاَھُمْ — پھر جب بتلایا ان کو

۱-۲ مَنْ اَنْبَاَکَ ھٰذَا — تجھ کو کس نے بتلایا

۱-۳ نَبَّاَھَا بِہٖ — جتلایا اس عورت کو

۱-۳ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ — بتلایا مجھے خبر والے واقف نے

۱-۳ نَبَّاَنَا اللّٰہُ — بتلا چکا اللہ

۱-۳ نَبَّاَتْ بِہٖ — جب خبر دی اس عورت نے

۱-۳ اِلَّا نَبَّاْتُکُمَا — تم دونوں کو تعبیر بتاؤں گا

۳-۳ وَسَوْفَ یُنَبِّئُھُمُ اللّٰہُ — جلدی خبردار کریگا اللہ

۳-۳ وَلَا یُنَبِّئُکَ — اور نہ بتلا دیگا تم کو

۳-۳ یُنَبِّئُکُمْ — بتلا دے تم کو

۳-۲ أَن تُنۢبِتُوا شَجَرَهَا — یہ کہ اگاتے انکے درخت ۲۷-۶۰

۳-۲ يُنۢبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ — اگاتا ہے تمہارے لیے ۱۶-۱۱

۳-۲ مِمَّا تُنۢبِتُ الْأَرْضُ — جو اگاتی ہے زمین ۲-۶۱

۲۲-۱ نَبَاتُ الْأَرْضِ — زمین کی انگوری ۱۰-۲۴

۲۲-۱ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ — ہر اگنے والی چیز ۶-۹۹

۲۲-۱ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ — اسکا سبزہ اپنے رب کے حکم سے ۷-۵۸

۲۲-۱ نَبَاتًا حَسَنًا — اچھی انگوری ۳-۳۷

نَبَتَ (يَنۢبُتُ نَبْتًا و نَبَاتًا) المکان۔ جگہ کھیتی والی ہوئی۔ نَبَتَ البقلُ ساگ اگا۔ نَبَتَ (يَنۢبُتُ نُبُوتًا) ثَدْیُ الجاریۃ۔ لڑکی کے پستان ابھرے۔ نَبَتَ (يَنۢبُتُ نَبْتَۃً و نَبَاتًا) الانسانُ جوان ہوا نَبَتَ مَنۢبَتَ صِدْقٍ۔ صادقوں میں شمار ہو گیا۔ نَبَّتَ (الشجر) درخت لگایا۔ نَبَّتَ الصَّبِيَّ۔ بچہ کو پالا

## نبذ

۱-۱ نَبَذَ فَرِيقٌ (طرحہ) — پھینک دیا ایک جماعت نے ۲-۱۰۰

۱-۱ فَنَبَذُوهُ (طرحوا المیثاق) — پھینک دیا انہوں نے اپنے عہد کو ۳-۱۸۷

۱-۱ فَنَبَذْتُهَا (القیتہا) — میں نے وہی ڈال دی ۲۰-۹۶

۱-۱ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ — پھر ڈال دیا ہم نے ایک میدان میں ۳۷-۱۴۵

۱-۱ فَنَبَذْنَاهُمْ (طرحناہم) — پھینک دیا ہم نے انکو دریا میں ۲۸-۴۰

۱-۷ إِذِ انتَبَذَتْ مِنْ — جب جدا ہوئی اپنے لوگوں سے ۱۹-۱۶
(اعتزلت)

۱-۷ فَانتَبَذَتْ بِهِ — پھر یکسو ہوئی اس کو لے کر ۱۹-۲۲
(تنحت بہ)

۲-۱ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ — پھینکا گیا تھا چٹیل میدان میں ۶۸-۴۹

۱-۱ لَيُنۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ — پھینکا جاوے گا اس روندنے والی میں ۱۰۴-۴
(لیطرحن)

۱-۱۱ فَانۢبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ — پھینک دے انکا عہد اسی طرح ۸-۵۸
(اطرح عہدہم)

نَبَذَ (يَنۢبِذُ نَبْذًا) ڈالا پھینکا، دے مارا نَبَذَ الامرَ۔ مہلت دی نَبَذَ العہدَ۔ عہد شکنی کی۔ نَبَذَ العنبُ۔ انگور نبیذ ہو گیا۔ اِنتَبَذَ عن القوم قوم سے ایک طرف ہو گیا۔ اِنتَبَذَ مکانًا۔ دور کنارہ پکڑا۔ انباذ الناس اوباش آدمی۔ نُبَذٌ کا ج نُبْذَۃٌ۔ کنارہ۔ نَبِیذٌ کھجور یا انگور کا نچوڑ ج انبذۃ

نَبَّاذ۔ نبیذ بیچنے والا۔ مَنۢبُوذ۔ ولد الزنا۔ یا وہ لڑکا کہ ماں اسے راستہ میں ڈال کر چلی جائے۔ بَيْعُ المنابذۃ۔ جاہلیت کی ایک بیع جو کہ از قسم جوا تھی۔ نَبَذَ۔ مال چلا جانا، کہ باقی تھوڑا رہ جائے،

## نبز

۱-۱۳ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ — اور نام نہ ڈالو چڑانے کو ۴۹-۱۱
(تعایروا)

نَبَزَ (يَنۢبِزُ نَبْزًا و نَبَزَہ) لَمَزَہ۔ برا نام رکھا۔ نَبَزٌ لقب خواہ نسب ہو یا خلق ہو۔ نُبَزَۃ۔ لوگوں کو زیادہ القاب دینے والا نَبَز لقب ج انباز

## نبط

۳-۱۱ يَسْتَنۢبِطُونَهُ مِنْهُمْ — ان میں تحقیق کرنیوالے ہیں اسکی ۴-۸۳
(یستخرجونہ)

نَبَطَ (يَنۢبُطُ نَبْطًا و نَبَطًا و انۢبَطَ و تَنَبَّطَ و اسْتَنۢبَطَ) البئرَ چاہ سے پانی نکالا۔ نَبَطَ (يَنۢبُطُ نَبْطًا و نُبُوطًا) الماءُ۔ چشمہ سے پانی جاری ہوا۔ اِسْتَنۢبَطَ۔ چھپنے کے بعد اسے ظاہر کیا۔ اختراع کیا۔ اجتہاد سے نکالا۔ وہ پہلا پانی جو کہ کنویں میں حاضر ہو،

## نبع

مِنَ الْأَرْضِ يَنۢبُوعًا — زمین سے چشمہ ۱۷-۹۰

فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ — چلایا وہ پانی چشموں میں ۳۹-۲۱

نَبَعَ (يَنۢبُعُ و نَبِعَ يَنۢبَعُ و نَبَعَ يَنۢبِعُ نَبْعًا و نُبُوعًا و نَبَعَانًا) الماءُ چشمہ سے پانی پھوٹا۔ تَنَبَّعَ۔ تھوڑا تھوڑا پانی پھوٹا۔ مَنۢبَعٌ۔ پانی پھوٹنے کا مقام يَنۢبُوعٌ ج يَنَابِيعُ چشمہ۔ نَبِيعٌ۔ پسینہ۔ فَجَّرَ اللهُ عَلَىٰ لسانہ ينابيعَ الحكمة۔ خداوند نے اس کی زبان پر حکمت کے چشمے جاری کئے

## نبی

دیکھو نبئ یہ لفظ مشترک ہے

## نتق

۱-۱ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ — جب اٹھائے ہم نے پہاڑ ۷-۱۷۱
(رفعناہ من اصلہ)

نَتَقَ (يَنۢتُقُ نَتْقًا) الشیءَ۔ پھاڑا۔ ہلایا۔ اٹھایا پھیلایا۔ نَتَقَتِ المرأۃ عورت کی اولاد زیادہ ہوئی اور پھیلی۔ نتق پھاڑنا، ہلانا اور کوئیں سے مٹی نکالنا

## نثر

۱-۷ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ — جب تارے جھڑ پڑیں ۸۲-۲

هَبَاءً مَّنْثُوْرًا — خاک اڑتی ہوئی — ۲۳-۲۵

لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا — موتی بکھرے ہوئے — ۱۹-۷۶

نَثَرَ (يَنْثُرُ نَثْرًا و نِثَارًا) نثر میں کلام کی، پراگندہ کیا، پھیلایا۔ اَنْثَرَ۔ ناک جھاڑا اور صاف کیا اور مادہ نکالا۔ اِنْتَثَرَ۔ ناک میں پانی ڈال کر پھر ناک صاف کیا اور جھاڑا۔ اِنْتَثَرَ متفرق پھینکا۔ نَثْرٌ خلاف نظم۔ اِمْرَاءَةٌ نَثُوْرٌ۔ وہ عورت جس کی اولاد زیادہ ہے، نِثَار جو حاضرین پر پھینکا جاوے۔ نَاثِرٌ متکلم یا نثر میں کتاب بنانے والا۔ مَنْثُوْرٌ خلاف منظوم۔ تَنَاثَرُوا الْقَوْمُ۔ بیمار ہوئے اور مرے

## نجد

هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ — دکھلا دی اس کو دو گھاٹیاں — ۹۰-۱۰

(طریقی الخیر والشر) اَنْجَدَ و تَنَجَّدَ الشَّیْءُ چیز بلند ہوئی۔ نَجْدٌ۔ بلاد عرب کے مرتفع علاقوں کو نجد کہا جاتا ہے۔ تہامہ یمن اور زیریں علاقہ کو عراق اور شام کہا جاتا ہے ج اَنْجُدٌ و نُجُوْدٌ۔ عورت کے پستان۔ اسی لئے بعض مفسرین نے النجدین سے پستان مراد لئے ہیں۔ جن کو چوس کر بچہ پرورش پاتا ہے۔ نجد اس راہ کو بھی کہتے ہیں جو اونچائی کی طرف جائے۔ اور چونکہ اونچی جگہ پر چڑھنا خصوصاً مشکل ہوتا ہے آدمی پسینہ پسینہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے نَجِدَ (يَنْجَدُ نَجَدًا) البدن جسم پسینہ پسینہ ہو گیا۔ نَجُدَ محنت اور تکلیف اٹھائی اور بہادر ہوا

## نجس

۲۲-۱ اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ — بے شک مشرک پلید ہیں — ۲۸-۹

(مِنْ الخبث باطنهم)

نَجِسَ (يَنْجَسُ نَجَسًا) و نَجُسَ (يَنْجُسُ نَجَاسَةً) وہ گندہ اور پلید ہوا وہ چیز نَجِسٌ و نَجَسٌ ہے ج اَنْجَاس۔ نَجَّسَهُ اسے پلید کر دیا۔ دَاءٌ نَجِسٌ وہ بیماری جس سے آدمی صحت مند نہ ہو سکے

## نجم

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ — گھاس اور درخت سجدہ کرتے ہیں — ۵۵-۶

النَّجْمُ الثَّاقِبُ — ستارہ ہے چمکتا — ۸۶-۳

وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ — اور ستاروں سے وہ لوگ راہ پاتے ہیں — ۱۶-۱۶

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (الثریا) — قسم ہے تارے کی جب گرے — ۵۳-۱

وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرَاتٌ — اور ستارے کام میں لگے ہیں — ۱۶-۱۲

وَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ — جب ستارے مٹائے جائیں — ۷۷-۸

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ — اور ستارے میلے ہو جائیں — ۸۱-۲

بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ — تاروں کے ڈوبنے کی — ۵۶-۷۵

نَجَمَ (يَنْجُمُ نُجُوْمًا) الشَّیْءُ ظاہر ہوئی چیز۔ نَجَمَتِ الْكَوَاكِبُ ستارے طلوع ہوئے۔ نَجَمَ السِّنُّ وَالْقَرْنُ۔ دانت اور سینگ اُگے۔ نَجَّمَ الدَّيْنَ قرض تھوڑا تھوڑا ادا کیا۔ اَنْجَمَتِ السَّمَاءُ۔ آسمان پر ستارے ظاہر ہوئے۔ نَجْمٌ ج نُجُوْمٌ و اَنْجُمٌ و اَنْجَامٌ۔ نُجُوْمٌ ستارے اور عام اطلاق ثریا پر ہے۔ نَجْمٌ بوٹیاں۔ نَجَّامٌ و مُنَجِّمٌ ستاروں کا حساب جاننے والا۔ نَجْمٌ ترازو کا کانٹا

## نجو

۱-۱ نَجَا مِنْهُمَا — جو بچا تھا ان دونوں میں — ۱۲-۴۵

۱-۱ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ — تو بچ آیا ظالم قوم سے — ۲۸-۲۵

۱-۲ فَاَنْجٰهُ اللّٰهُ — بچایا اس کو اللہ نے — ۲۹-۲۴

۱-۲ فَلَمَّا اَنْجٰىهُمْ — جب بچا دیا ان کو — ۱۰-۲۳

۱-۲ اِذْ اَنْجٰىكُمْ — جب چھڑا دیا تم کو — ۱۴-۶

۱-۲ لَئِنْ اَنْجٰىنَا — اگر ہم کو بچا لیوے — ۶-۶۳

۱-۲ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا — اگر ہم کو تو بچا لیوے — ۱۰-۲۲

۱-۲ فَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ — خلاصی دی ہم نے — ۷-۱۶۵

۱-۲ فَاَنْجَيْنٰهُ — پھر بچا دیا ہم نے اس کو — ۷-۶۴

۱-۲ فَاَنْجَيْنٰهُمْ — پھر بچایا ہم نے ان کو — ۲۱-۹

۱-۲ فَاَنْجَيْنٰكُمْ — بچایا ہم نے تم کو — ۲-۵۰

۱-۳ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ — نجات دے چکا ہم کو اللہ — ۷-۸۹

۱-۳ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ — بچا لایا ان کو — ۲۹-۶۵

۱-۳ نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ — بچا لایا تم کو جنگل کی طرف — ۱۷-۶۷

۱-۳ نَجِّنَا — بچا لے ہم کو — ۱۱-۵۸

۱-۳ فَنَجَّيْنٰهُ — خلاصی دی ہم نے اسے — ۲۱-۷۶

۱-۳ وَنَجَّيْنٰهُمَا — اور بچا دیا ہم نے ان دونوں کو — ۳۷-۱۱۵

۱-۳ وَنَجَّيْنٰهُمْ — اور بچا دیا ہم نے ان کو — ۱۱-۵۸

۱-۳ فَنَجَّيْنٰكُمْ مِّنَ الْغَمِّ — بچا لیا ہم نے تم کو — ۲۰-۴۰

۱-۳ نَجَّيْنٰكُمْ (باب تفعیل) — بچایا ہم نے تم کو — ۲-۴۹

۱-۴ اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ — جب کان میں بات کہنا چاہو رسول سے — ۵۸-۱۲

(اِذا تسارّتم او ساررتم)

۱-۴ اِذَا تَنَاجَيْتُمْ — جب کان میں بات کرو تم — ۵۸-۹

۳-۲ ثُمَّ نُنَجِّيْ — پھر ہم بچا لیں گے — ۱۰-۱۰۳

۳-۲ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ — بچائے تم کو — ۶۱-۱۰

۳-۲ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ بچا دیں گے مومنوں کو ۱۰-۱۰۳
۳-۳ وَیُنَجِّی اللّٰہُ نجات دیگا اللہ ۳۹-۶۱
۳-۴ مَنْ یُنَجِّیْکُمْ بچاتا ہے تم کو ۶-۶۳
۳-۲ نُنَجِّیْ رُسُلَنَا پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو ۱۰-۱۰۳
۳-۳ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ بچا لیتے ہیں ہم جن کو ۱۲-۱۱۰
(ن حذف ہے اصل میں فَنُنْجِیَ تھا)
۳-۳ فَالْیَوْمَ نُنَجِّیْکَ سو آج بچا دیتے ہیں ہم ۱۰-۹۲
(نخرجك من البحر)
۳-۹ لَنُنَجِّیَنَّہٗ وَاَھْلَہٗ ہم بچا لیں گے اس کو ۲۹-۳۲
۳-۶ وَیَتَنَاجَوْنَ بِالْاِثْمِ اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی ۵۸-۸
۳-۶ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ گناہ کی بات کان میں نہ کرو ۵۸-۹
۳-۱۱ وَنَجِّنِیْ خلاص کر مجھ کو ۲۶-۱۱۸
۳-۱۱ وَنَجِّنَا چھڑا دے ہم کو ۱۰-۸۶
۶-۱۱ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ اور کان میں بات کہو احسان کی ۵۸-۹
۱-۱۵ اَنَّہٗ نَاجٍ مِّنْھُمَا کہ وہ بچنے والا ہے ان دونوں میں ۱۲-۴۲
۳-۱۵ اِنَّا مُنَجُّوْكَ ہم تم کو بچا لینے والے ہیں ۲۹-۳۳
۳-۱۵ اِنَّا لَمُنَجُّوْھُمْ ہم ان سب کو بچا لینے والے ہیں ۱۵-۵۹
خَلَصُوْا نَجِیًّا اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو ۱۲-۸۰
قَرَّبْنٰہُ نَجِیًّا (مناجیا) بلایا اسکو بھید کہنے کو ۱۹-۵۲
۱-۲۲ اِلَی النَّجٰوۃِ نجات کی طرف ۴۰-۴۱
مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ مشورہ تین کا ۵۸-۷
وَاِذْ ھُمْ نَجْوٰی جب وہ مشورت کرتے ہیں ۱۷-۴۷
اِنَّمَا النَّجْوٰی یہ جو ہے کانا پھوسی ۵۸-۱۰
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰی چھپائیں گے مشورہ ۲۰-۶۲
فِیْ کَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰھُمْ ان کے اکثر مشورے سے ۴-۱۱۴
بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰکُمْ کانا پھوسی سے پہلے ۵۸-۱۲

نَجَیٰ (یَنْجُو نَجَاۃً ونَجَاءً ونَجْوًا ونَجَایَۃً) خلاصی لی۔ نَجیٰ (یَنْجُو نَجَاءً) بڑھا۔ نَجِیَ۔ اَنْجیٰ۔ اِسْتَنْجَی الشَّجرَۃَ۔ درخت کاٹا نَجَی الصَّبِیُّ، لڑکا پچہ پھرا۔ نَجَّیْتُہٗ۔ اسے چھوڑ دیا۔ نَجَا الدَّوَاءَ۔ دوائی پی لی نَجیٰ (یَنْجُو نَجْوًا و نَجْوٰی ونَاجیٰ مُنَاجَاتٍ ونِجَاءً) دل کا بھید چپکے سے بتایا۔ اَنْجیٰ۔ القی نَجْوَہٗ۔ پیخانہ پھرا۔ نَجَا النَّجْوُ مِنَ الْبَطْنِ۔ پیٹ سے ہوا یا پاخانہ خارج ہوا نَجَی وَاَنْجَی الْجِلْدَ۔ کھال اتاری۔ تَنَاجیٰ۔ ایک دوسرے کو بھید بتایا اِسْتَنْجیٰ خلاصی لی اور جائے پیخانہ کو دھویا۔ اِسْتَنْجَی الثَّمَرَ پھل چنے۔ اِسْتَنْجَی الشَّجرَۃَ۔ درخت کو جڑ سے اکھاڑا۔ نَجْو جو پیٹ سے خارج ہو۔ خواہ پیخانہ ہے یا ہوا، اور دو آدمی کے درمیان بھید ج نِجَاءٌ۔ نَجْوٰی۔ مُنَاجات ج نَجَاوِی نَجِیٌّ۔ بھید ج اَنْجِیَہ۔ مُنْتَجِی۔ جائے پیخانہ ج مَنَاجِی۔ مَنْجَاۃٌ۔ باعث نجات (الصدق منجاۃ)

## نحب

مَنْ قَضٰی نَحْبَہٗ جو پورا کر چکا اپنا ذمہ ۳۳-۲۳

(مات اوقتل فی سبیل اللہ) نَحَبَ (یَنْحُبُ نَحْبًا ونَحَّبَ) الرجل آدمی نے اپنی جان پر ایک چیز واجب کی۔ نَحَبَ (یَنْحِبُ نَحْبًا) الرجل آدمی زور سے رویا۔ نَحْب۔ سخت رونا۔ کھانسی، موت، شدت، اجل۔ وقت، مدت

## نحت

۱-۳ یَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ اور تراشتے تھے پہاڑوں کے گھر ۱۵-۸۲
۱-۳ وَتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُیُوْتًا اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کے گھر ۷-۷۴
۱-۳ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ جو تراشتے ہو تم ۳۷-۹۵

نَحَتَ (یَنْحِتُ وَنَحِتَ یَنْحَتُ نَحْتًا) الحجر او العود۔ تراشا اور صاف کیا۔ نَحَتَ الجبل۔ حَفَرَھَا۔ نَحَتَ الکَلِمَۃَ۔ کلام تراشی جسے مخفف کہتے ہیں۔ مثلاً بَسْمَلَۃ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وحَوْقَلَۃ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ نَحَتَہٗ بِلِسَانِہٖ۔ اسے زبان سے تراشا۔ غیبت کی، ملامت کی۔ گالی دی،

## نحر

۱-۱۱ وَانْحَرْ (نسکك) اور قربانی کر ۱۰۸-۲

نَحَرَ (یَنْحَرُ نَحْرًا وتَنْحَارًا) البھیمۃ۔ قربانی کی یا گلا کاٹا یا مقابلہ کیا نَحَرَ الصلوۃَ۔ اول وقت نماز پڑھی۔ نَحَرَ المصلی۔ نمازی چھاتی ابھار کر نماز کو کھڑا ہوا یا گلے کے پاس ہاتھ باندھے۔ تَنَاحَرَ القَوْمُ۔ لڑائی میں ایک دوسرے سے چمٹ گئے۔ اِنْتَحَرَ الرجلُ۔ خودکشی کی۔ نَحَرَ علی الطریق۔ تابعداری کی نَحْر ج نُحُور۔ اعلی الصدر۔ نَحْرُ النھار۔ دن کا اول حصہ۔ یَوْمُ النَّحْر ۱۰ ذوالحجہ۔ مَنْحَر۔ قربانگاہ

## نحس

فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ ایک نحوست کے دن ۵۴-۱۹
فِیْٓ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ کئی دن جو مصیبت کے تھے ۴۱-۱۶

وَدُخَانٌ اور دھواں سے ہوئے ۵۵-۳۵

نَحِسَ يَنْحَسُ نَحْسًا وَنَحُسَ يَنْحُسُ نَحَاسَةً وَنُحُوسَةً الرجلُ آدمی بدقسمت ہوا۔ اب وہ آدمی نَحْسٌ نَحِسٌ مَنْحُوسٌ۔ يَوْمٌ نَحْسٌ نَحِسٌ نَاحِسٌ ونَحِيسٌ ج نَحِسَات۔ نَحِسَات وَنَوَاحِسُ۔ نَحَسَهُ اسپر ظلم کیا۔ اَنْحَسَتِ النَّارُ آگ کا دھواں زیادہ ہوا۔ نحس۔ ضد سعد ج نحوس۔ اَنْحُسٌ تکلیف، ظلم، دکھ، سردی ہوا، غبار۔ نحسان، زحل، مریخ۔ سعدان مشتری و زہرہ۔ نُحُسٌ۔ ہر قمری ماہ کی آخری تین راتیں۔ نُحَاس۔ آگ، دھواں جس میں شعلہ نہ ہو۔ طبیعت

## نحل

اَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو ۱۶-۶۸

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً مہران کے خوشی سے ۴-۴

(عن طیب نفس)

نَحَلَ يَنْحَلُ نُحْلًا الرجلَ آدمی کو کچھ دیا۔ نَحَلَ المرأةَ عورت کو حق مہر دیا۔ اسم نِحْلَةٌ ہے۔ نَحَلَ يَنْحَلُ ونَحِلَ يَنْحَلُ ونَحُلَ يَنْحُلُ نُحُولًا جِسْمُهُ۔ بیماری یا تھکان کی وجہ سے اس کا جسم لاغر ہو گیا۔ نحل۔ واحد نَحْلَةٌ۔ شہد کی مکھی۔ نِحْلَة۔ عطیہ، ہبہ، بخشش، حق مہر، مذہب اور دیانت داری ج نِحَل۔ نُحْل۔ نُحْلَان۔ عطیہ اور ہبہ۔ نُحْل۔ دینا۔

## نحن

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ بے شک ہم اصلاح کرنے والے ہیں ۲-۱۱

نحن۔ ضمیر تثنیہ وجمع متکلم۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

## نخر

عِظَامًا نَّخِرَةً (بالیۃ متفتتۃ) کھوکھری ہڈیاں ۷۹-۱۱

نَخِرَ يَنْخَرُ نَخَرًا العظمُ ہڈی پرانی اور بوسیدہ ہو گئی

## نخل

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ میوے اور کھجوریں ۵۵-۶۸

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا نَخْلًا اور بیچ ان دونوں کے کھجوریں ۱۸-۳۲

وَزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا زیتون اور کھجوریں ۸۰-۲۹

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ کھجوریں ہیں غلاف والی ۵۵-۱۱

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا اور کھجور کے گابھے میں سے ۶-۹۹

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ کھجوریں اور زراعت ۶-۱۴۱

اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ کھجور کے تنے کے ساتھ ۱۹-۲۳

وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ کھیتی اور کھجوریں ۱۳-۴

جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ باغ کھجوروں سے ۲-۲۶۶

وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ کھجوریں اور انگور ۱۶-۱۱

نخل۔ نخیل واحد نَخْلَةٌ ونَخِيلَةٌ۔ نَخَلَ الشيءَ صاف اور خالص کیا نَخَلَ يَنْخُلُ نَخْلًا الدقيقَ آٹا چھانا، اور چھان کر الگ کیا۔ نُخَالَةٌ چھان۔ لَا يَقْبَلُ اللهُ اِلَّا نَخَائِلَ الْقُلُوْبِ۔ اللہ خالص نیت کے بغیر کچھ قبول نہیں کرتا۔ مُنْخُلٌ ج مَنَاخِلُ۔ چھاننی، غربال

## ندد

يَوْمَ التَّنَادِ دن ہانک پکار ۴۰-۳۲

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا اللہ کے شریک نہ بناؤ ۲-۲۲

(واحد ند)

نوٹ۔ يَوْمَ التَّنَادِ و يَوْمَ التَّنَادِّ کے متعلق اہل لغت بڑے مختلف ہیں منتہی الارب والا التَّنَادِ والتَّنَادِّ مشدد و مخفف دونوں لایا ہے۔ صاحب صراح کہتا ہے کہ یہ قرأت بھی درست ہے۔ معانی کے لحاظ سے زیادہ مناسب ہی نہیں بلکہ انسب ہے۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ لوگ ایک دوسرے سے نفرت کریں گے اور بھاگیں گے اَلْاَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ۔ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ۔ نَدَّ يَنِدُّ نَدًّا ونَدِيدًا ونُدُودًا و نِدَادًا سخت نفرت کی اور بھاگا۔ نَادَّهُ اس کی مخالفت کی۔ تَنَادَّ القومُ تنافروا۔ يَوْمَ التَّنَادِّ و يَوْمَ التَّنَادِ یوم قیامت (المنجد) شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ اس مومن کو بذریعہ الہام یہ جتایا جا چکا تھا کہ کچھ عرصے بعد فرعون اور اس کے ساتھی بحیرہ قلزم میں غرق ہوں گے، اور وہاں انہی ہانک پکار ہوگی۔ اس سے اگر یہ دنیا بھی مراد لیا جائے تو درست ہے۔ نِدّ ج اَنْدَاد۔ نظیر

## ندم

۱-۱۵ فِيْ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ اپنے [illegible] ۵-۵۲

۱-۱۵ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ سو ہو گیا پچھتانے والوں میں ۵-۳۱

۱-۲۲ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ چھپے چپکے پچھتاتے ہیں ۱۰-۵۴ ۳۴-۳۳

نَدِمَ يَنْدَمُ نَدَمًا ونَدَامَةً۔ وتَنَدَّمَ شرمندہ ہوا۔ نادِمٌ ج نادمون۔ نَدْمَانُ ج نُدَمَاء۔ ندیم رفیق، ساتھی

## ندا

۱-۲ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اور پکاریں گے جنت والے ۷-۴۴

۱-۴ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ اور پکاریں گے اعراف والے ۷-۴۸

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴-۱ | نَادٰی اَصْحٰبُ النَّارِ | اور پکاریں گے دوزخ والے | ۷-۵۰ |
| ۴-۱ | وَنَادٰی فِرْعَوْنُ | اور پکارا فرعون نے | ۴۳-۵۱ |
| ۴-۱ | فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ | پھر پکارا اندھیروں میں | ۲۱-۸۷ |
| ۴-۱ | اِذْ نَادٰہُ رَبُّہٗ | جب پکارا اس کو اس کے رب نے | ۷۹-۱۶ |
| ۴-۱ | فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَا | آواز دی اس کو نیچے سے | ۱۹-۲۴ |
| ۴-۱ | نَادٰىهُمَا رَبُّهُمَا | پکارا ان کو انکے رب نے | ۷-۲۲ |
| ۴-۱ | نَادٰىنَا نُوْحٌ | پکارا ہمیں نوح نے | ۳۷-۷۵ |
| ۴-۱ | نَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ | اور پکاریں گے جنت والے | ۷-۴۶ |
| ۴-۱ | فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ | پھر پکارا انہوں نے اپنے ساتھی کو | ۵۴-۲۹ |
| ۴-۱ | وَنَادَوْا یٰمٰلِكُ | اور پکاریں گے اے مالک | ۴۳-۷۷ |
| ۴-۱ | فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ | پھر پکارا اس کو فرشتوں نے | ۳-۳۹ |
| ۴-۱ | وَاِذَا نَادَیْتُمْ (دعوتم) | اور جب پکارا تم نے | ۵-۵۸ |
| ۴-۱ | اِذْ نَادَیْنَا | جب ہم نے پکارا | ۲۸-۴۶ |
| ۴-۱ | وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ | اور پکارا ہم نے اسے اے ابراہیم | ۳۷-۱۰۴ |
| ۴-۱ | وَنَادَیْنٰهُ | اور ہم نے پکارا اسے | ۱۹-۵۲ |
| ۴-۱ | فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ | ایکدوسرے کو بلایا انہوں نے | ۶۸-۲۱ |
| ۴-۲ | نُوْدِیَ یٰمُوْسٰی | آواز دیا گیا اے موسیٰ | ۲۰-۱۱ |
| ۴-۲ | نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ | پکارا گیا نماز کے لیے | ۶۲-۹ |
| ۴-۲ | وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ | اور پکارے جاویں گے | ۷-۴۳ |
| ۴-۳ | یُنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ (یدعوا) | دعوت دیتا ہے ایمان کی | ۳-۱۹۳ |
| ۴-۳ | یَوْمَ یُنَادِ (المنادِ) | جس دن پکارے | ۵۰-۴۱ |
| ۴-۳ | وَیَوْمَ یُنَادِیْهِمْ | اور جس دن پکارے گا انکو | ۲۸-۶۲ |
| ۴-۳ | یُنَادُوْنَهُمْ | وہ ان کو پکاریں گے | ۵۷-۱۴ |
| ۴-۳ | یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ | تجھے پکارتے ہیں | ۴۹-۴ |
| ۴-۴ | یُنَادَوْنَ | پکارے جاویں گے | ۴۰-۱۰ |
| ۴-۱۱ | یَقُوْلُ نَادُوْا | کہے گا پکارو | ۱۸-۵۲ |
| ۴-۱۵ | سَمِعْنَا مُنَادِیًا | سنا ہم نے ایک پکارنے والا | ۳-۱۹۳ |
| ۴-۱۵ | (یُنَادِ) الْمُنَادِ | پکارنے والا | ۵۰-۴۱ |
| | اَحْسَنُ نَدِیًّا | اور کس کی اچھی لگتی ہے مجلس | ۱۹-۷۳ |
| | فَلْیَدْعُ نَادِیَهٗ | سو چاہیے بلالے اپنی مجلس والوں کو | ۹۶-۱۷ |
| | فِیْ نَادِیْكُمُ الْمُنْكَرَ | اپنے مجلس میں برا کام | ۲۹-۲۹ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴-۲۲ | وَیْتَنَادٰٓءً | اور پکارنے چلانے کو | ۲-۱۷۱ |

نَدِیَ (یَنْدٰی و نُدُوًّا) القومُ مجلس میں حاضر اور اکٹھے ہوئے۔ نَدَی القومَ مجلس میں ان کو بلایا۔ نَادٰی (مُنَادَاةً و نِدَاءً) الرجلَ۔ پکارا اور مجلس میں بٹھایا نَادٰی بسِرِّہٖ کا بھید کھول دیا۔ نَادَی الطریقَ۔ راستہ بتایا۔ نَدًی۔ بارش شبنم ج اَنْدَاءٌ۔ نِدَاءٌ آواز۔ نَدْوَة۔ اسم ہے جماعت اور مجلس اور مشورہ نَادِیْ ج اَنْدِیَة مجلس جب تک بیٹھی رہے۔ نَادِیَة مؤنث ج نَادِیَات۔ تنادی یوم القیمة (دیکھو نق) اَنْدٰی الشیئَ۔ جعلہ نَدِیًّا۔ یوم التناد (دیکھو نق) دار الندوة قریش کا ایوان پارلیمنٹ جو قصی نے بنایا تھا قریش کا مشورگاہ تھا یہاں ہی حضور کے ستانیکو مجلسیں ہوتی تھیں یہی جگہ ہے جہاں قریش نے حضور کے قتل کا بل پیش کیا اور پاس ہوگیا۔ خدا کی شان ۱۴ آدمی اس مجلس میں شریک تھے ۱۱ بدر میں مارے گئے ۳ باقی جو بچے تھے وہ صرف اس لئے کہ انکی قسمت میں مسلمان ہونا لکھا تھا اب اسجگہ حنفی مصلی ہے جہاں اب لاکھوں خلقت نبی پر صلوٰت بھیجتی ہے اور وہی قرآن جس کا سننا قریش کو ناگوار تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں پڑھا جاتا ہے۔

## ن ذ ر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَوْ نَذَرْتُمْ | یا قبول کروگے کوئی منت | ۲-۲۷۰ |
| ۱-۱ | نَذَرْتُ لَكَ | میں نے نذر کیا تیرے | ۳-۳۵ |
| ۱-۱ | اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ | میں نے مانا ہے رحمٰن کے لئے | ۱۹-۲۶ |
| ۱-۲ | اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ | جب ڈرایا اس نے اپنی قوم کو | ۴۶-۲۱ |
| ۱-۲ | اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا | ڈرا چکا تھا انکو ہماری پکڑ سے | ۵۴-۳۶ |
| | (خوفهم) | | |
| ۱-۲ | ءَاَنْذَرْتَهُمْ | کیا ڈرائے تو ان کو | ۲-۶ |
| ۱-۲ | اَنْذَرْتُكُمْ (خوفتكم) | ڈراتا ہوں تم کو | ۴۱-۱۳ |
| ۱-۳ | اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا | ڈرایا ہم نے تم کو | ۷۸-۴۰ |
| ۲-۲ | مَآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ | نہیں ڈرائے گئے | ۳۶-۶ |
| ۲-۲ | وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا | جو جس سے ڈرائے گئے | ۱۸-۵۶ |
| ۲-۳ | وَیُنْذِرَ الَّذِیْنَ | اور ڈرائے ان لوگوں کو | ۱۸-۴ |
| ۲-۳ | لِیُنْذِرَ بَاْسًا | تاکہ ڈرائے | ۱۸-۲ |
| ۲-۳ | لِیُنْذِرَكُمْ بِهٖ | تاکہ ڈرائے تم کو ساتھ اس کے | ۷-۶۳ |
| ۲-۳ | وَیُنْذِرُوْنَكُمْ | اور ڈراتے تھے تم کو | ۶-۱۳۰ |
| ۲-۳ | وَلِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ | تاکہ ڈرائیں اپنی قوم کو | ۹-۱۲۲ |
| ۲-۳ | اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ | بے شک تو ڈراتا ہے ان کو | ۳۵-۱۸ |

نسران ۔ دو ستاروں کے نام ہیں ۔ نسر طائر ۔ نسر واقع ۔ ناسُور ج نَوَاسِیر مقعد کے پاس اندرونی پھوڑا ۔ نَسَرَہٗ (یَنْسِرُ نَسْرًا) البازی او النسر باز یا گدھ نے اس کا گوشت نوچا ۔ مِنْسَر ۔ چونچ ۔ نُسَارِیَۃ ۔ عقاب ۔ اِسْتَنْسَر وہ گدھ کی عادت والا ہو گیا

## نسف

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ (قلعت) | جب پہاڑ اڑا دیئے جاویں | ۷۷-۱۰ |
| ۱-۳ | یَنْسِفُهَا رَبِّیْ | بکھیر ڈالے گا | ۲۰-۱۰۵ |
| | (یقلعها من الاصل) | | |
| ۱-۲۲ | نَسْفًا | اڑا کر | ۲۰-۹۷ |
| ۱-۹ | ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ | ہم بکھیر دیں گے اس کو | ۲۰-۹۷ |

نَسَفَ (یَنْسِفُ نَسْفًا) البناءَ عمارت کو بنیاد سے اکھاڑ دیا ۔ نَسَفَ البعیرُ اونٹ نے گھاس جڑ سے اکھاڑی ۔ نسف الجبال ۔ ذکرھا ۔ نَسَفَ الشیئَ چیز کو چھاج یا چھلنی میں ڈال کر صاف کیا ، اور چھان یا چھیلن کو الگ کیا ۔ اَنْسَفَ الحبَّ چھاج میں اناج ڈال کر صاف کیا ۔ نُسَافَۃ ۔ چھان ۔ مِنْسَف چھلنی اور چھاج نَسْف ۔ اناج کو ہوا دے کر صاف کرنا

## نسک

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | هُمْ نَاسِكُوْهُ (عاملون بہ) | وہ اسی طرح کرتے ہیں بندگی | ۲۲-۶۷ |
| | اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ | میری نماز اور میری قربانی | ۶-۱۶۳ |
| | اَوْ نُسُكٍ | یا قربانی | ۲-۱۹۶ |
| | مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ | راہ بندگی کی | ۲۲-۶۶ |
| | مَنَاسِكَكُمْ (عبادات حجکم) | اپنے حج کے کام | ۲-۲۰۰ |
| | وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا | قاعدے حج کرنے کے | ۲-۱۲۸ |
| | (شرائع عبادتنا) | | |

نَسَكَ (یَنْسُكُ نُسْكًا و نُسُكًا و نُسُوْكًا و نَسْكَۃً و مَنْسَكًا) الرجلُ آدمی عبادت گذار پرہیزگار ہوا ۔ نَسَكَ لِلّٰہِ ۔ قربانی دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کی ۔ نَسَكَ الثوبَ ۔ کپڑا دھو کر پاک و صاف کیا نَسُكَ (یَنْسُكُ نَسَاكَۃً) اور مناسک ہوا ۔ نُسْك ۔ نُسُك ۔ ہر وہ عبادت جو خداوند کی رضامندی کے لئے ہے ۔ ذبیحہ ۔ نَسِیْك ۔ سونا چاندی ۔ نَسِیْكَۃ ۔ ذبیحہ ناسِك ۔ عابد ، زاہد ج نُسَّاك ۔ مَنْسَك ۔ عرفات جگہ ۔ مَنْسِك ۔ شریعت الاسلام ۔ منسک ج مَنَاسِك ۔ مَنَاسِكُ الحج ۔ حج کی عبادات ،

## نسل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۳ | مِنْ كُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ | ہر اونچان سے پھسلتے ہوئے آویں | ۲۱-[illegible] |
| | (یسرعون) | | |
| ۱-۳ | اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ | اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے | ۳۶-[illegible] |
| | جَعَلَ نَسْلَهٗ | بنائی اس کی اولاد | ۳۲-[illegible] |
| | یُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ | کھیتیاں اور جانیں | ۲-[illegible] |

نَسَلَ (یَنْسُلُ نَسْلًا) الولدَ ۔ لڑکا جنا ۔ نَسَلَ الرجلُ ۔ اولاد زیادہ [illegible] نَسَلَ (یَنْسِلُ نَسَلًا و نَسَلَانًا) فی مشیتہ تیز چلا ۔ تَنَاسَلَ القوم توالد ہوا ۔ نسل ۔ خلق ، اولاد ۔ نَسُوْلَۃ ۔ وہ جانور جو کہ نسل کشی کے لئے جائے ۔ نَسَل ۔ تھنوں سے خود بخود بہنے والا دودھ

## نسو

| | | |
|---|---|---|
| وَقَالَ نِسْوَةٌ | کہا عورتوں نے | ۱۲-[illegible] |
| مَا بَالُ النِّسْوَةِ | کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی | ۱۲-[illegible] |
| وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ | نہ عورتیں عورتوں سے | ۴۹-[illegible] |
| وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ | مومن عورتیں | ۴۸-[illegible] |
| رِجَالًا وَّنِسَآءً | مرد اور عورتیں | [illegible] |
| اِنْ كُنَّ نِسَآءً | اگر ہوں عورتیں | [illegible] |
| یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ | اے نبی کی بی بیو | [illegible] |
| مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ | پیغام نکاح ان عورتوں کے | [illegible] |
| عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ | عورتوں کے بھید کو | [illegible] |
| نِسَآؤُكُمْ | تمہاری عورتیں | [illegible] |
| اِلٰی نِسَآئِكُمْ | تمہاری عورتوں کی طرف | [illegible] |
| مِنْ نِّسَآئِهِمْ | اپنی عورتوں سے | [illegible] |
| اَوْ نِسَآئِهِنَّ | یا اپنی عورتوں سے | [illegible] |
| نِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ | ہماری عورتیں تمہاری عورتیں | [illegible] |

نِسَآء ۔ عورتیں اس کا واحد نہیں ہے ۔ نَسَا ۔ ایک رگ ہے [illegible] جب اس میں درد ہوتا ہے ، تو آدمی لنگڑا کر چلتا ہے ، اور سخت درد ہوتا [illegible] ہیں اسے عرق النساء کہتے ہیں ۔ اور جس کو عرق النساء ہو اس [illegible] مَنْسُوٌّ کہتے ہیں ۔ نَسْوَۃ ۔ دودھ کا ایک گھونٹ ۔ نِسْوَۃ ۔ نِسَاء [illegible] جمع ہے عورت کے لئے اس کا واحد کوئی نہیں ہے ۔ نَسَا (یَنْسُو [illegible] آدمی نے کام چھوڑا ۔ اَنْسَاہٗ ۔ اس سے کام چھڑا لیا

## نسی

۱-۱ وَنَسِيَ خَلْقَهُ — بھول گیا اپنی پیدائش — ۳۶-۷۸

۱-۱ وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ — بھول گیا — ۱۸-۵۷

۱-۱ فَنَسِيَ (ترک عہدنا) — پھر بھول گیا — ۲۰-۱۱۵

۱-۱ فَنَسِيَهُمْ (ترکھم من لطفہ) — سو وہ بھول گیا ان کو — ۹-۶۷

۱-۱ نَسِيَا حُوتَهُمَا — دونوں بھول گئے اپنی مچھلی — ۱۸-۶۱

۱-۱ نَسُوا اللّٰهَ (ترکوا طاعتہ) — بھولے اللہ کو — ۹-۶۷

۱-۱ نَسُوا الذِّكْرَ (ترکوا الموعظۃ) — بھلا بیٹھے تیری یاد — ۲۵-۱۸

۱-۱ وَنَسُوا حَظًّا (ترکوا حظا) — بھول گئے حصہ — ۵-۱۴

۱-۱ إِذَا نَسِيتَ — جب تو بھول جائے — ۱۸-۲۴

۱-۱ فَنَسِيتَهَا (ترکتہا) — تو نے اسے بھلا دیا — ۲۰-۱۲۶

۱-۱ كَمَا نَسِيتُمْ — جیسے تم بھول گئے — ۴۵-۳۴

۱-۱ نَسِيتُ الْحُوتَ — میں بھول گیا مچھلی — ۱۸-۶۳

۱-۱ إِنْ نَسِينَا — اگر ہم بھول گئے — ۲-۲۸۶

۱-۱ إِنَّا نَسِينَاكُمْ (ترکناکم) — ہم نے تم کو بھلا دیا — ۳۲-۱۴

۱-۲ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ — بھلایا اس کو شیطان نے — ۱۲-۴۲

۱-۲ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ — بھلایا انہوں نے اپنی جانوں کو — ۵۹-۱۹

۱-۲ وَمَا أَنْسَانِيهُ — اور نہیں بھلایا مجھے — ۱۸-۶۳

۱-۲ حَتَّى أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي — یہاں تک کہ بھلائی تم نے میری یاد — ۲۳-۱۱۱

۳-۱ وَلَا يَنْسَى — اور نہیں بھولتا — ۲۰-۵۲

۱۳-۱ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ (تترک) — نہ بھول اپنا حصہ — ۲۸-۷۷

۳-۱ فَلَا تَنْسَى — سو تو نہ بھولے گا — ۸۷-۶

۳-۱ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ (تترکونہا) — بھول جاتے ہو — ۲-۴۴

۳-۱ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ (تترکون) — اور بھول جاؤ تم — ۶-۴۱

۱۳-۱ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ — نہ بھولو احسان کرنا — ۲-۲۳۷

۳-۱ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ (نترکھم فی النار) — ہم انہیں بھلا دیں گے — ۷-۵۱

۳-۲ أَوْ نُنْسِهَا (نمحہا) — یا بھلا دیں ہم — ۲-۱۰۶

(ابن کثیر نے اسکو نسأ میں درج کیا ہے دیکھو ن س ی آخر)

۹-۲ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ — اور بھلادے تجھ کو شیطان — ۶-۶۸

۲-۴ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى — تجھ بھلا دیں گے — ۲۰-۱۲۶

۱-۲۲ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا — بھولنے والا — ۱۹-۶۴

۱-۱ / ۲۲-۱۹ نَسْيًا مَنْسِيًّا — بھولی بسری — ۱۹-۲۳

(لاین کر ولاین کر) (۱) نَسِيَ (يَنْسٰى نَسْيًا ونِسْيَانًا ونِسْيَانَةً) الشئ بھول گیا (۲) نَسِيَ (يَنْسٰى نَسًى) عرق النسا کے درد کی شکایت کی، نَسِيٌّ جس کو عرق النسا رہے (۳) نَسَى (يَنْسِي نَسْيًا) الرجلَ عرق النسا پر مارا۔ نَسَّى، أَنْسَى، بھولایا۔ نِسْي جو چیز کہ بھول جاوے۔ یا کم لگ بجہ ہو جو مال اسے راستہ ہی میں چھوڑ جائے۔ نَسِيٌّ، زیادہ بھولنے والا، یا وہ جو اپنے لوگوں میں کسی گنتی اور شمار میں نہ آئے۔ مِنْسَاۃ سونٹا، اسکو نسی میں بھی لائیں گے

## نشأ

۱-۲ أَنْشَأَ جَنَّاتٍ — پیدا کئے باغ — ۶-۱۴۱

۱-۲ أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ — بنا دئے تمہارے کان — ۲۳-۷۸

۱-۲ أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ — جس نے بنایا ان کو — ۳۶-۷۹

۱-۲ أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ — پیدا کیا تم کو — ۶-۹۸

۱-۲ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ — پیدا کیا تم کو زمین سے — ۱۱-۶۱

۱-۲ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا — پیدا کیا اس کا درخت — ۵۶-۷۲

۱-۲ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ — پھر پیدا کیں ہم نے — ۶-۶

۱-۲ ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا — پھر اٹھا کھڑا کیا ہم نے — ۲۳-۱۴

۱-۲ أَنْشَأْنَاهُنَّ — اٹھایا ہم نے ان عورتوں کو — ۵۶-۳۵

۳-۲ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ — اٹھائے گا پچھلا اٹھان — ۲۹-۲۰

۳-۲ وَيُنْشِئُ السَّحَابَ (یخلق) — اٹھاتا ہے بادل بھاری — ۱۳-۱۲

۳-۲ وَنُنْشِئَكُمْ (نخلقکم) — اور اٹھا کھڑا کریں ہم — ۵۶-۶۱

۴-۲ أَوَمَنْ يُنَشَّأُ (یربی) — بھلا ایسا شخص جو پرورش پاتا ہے — ۴۳-۱۸

۱۵-۲ أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ — یا ہم ہیں پیدا کرنے والے — ۵۶-۷۲

۱۷-۲ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ — جہاز اونچے کھڑے — ۵۵-۲۴

۲۲-۱ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَى — پہلا اٹھان — ۵۶-۶۲

۲۲-۱ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى — دوسری دفعہ اٹھانا — ۵۳-۴۷

۲۲-۲ إِنْشَاءً — انہیں اٹھان پر — ۵۶-۳۵

إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ — اٹھنا رات کا — ۷۳-۶

(القیام بعد النوم)

نَشَأَ (يَنْشَأُ) ونَشُؤَ (يَنْشُؤُ) نَشْأً ونُشُوءًا ونَشَاءً ونَشْأَةً ونَشَاءَةً)

الشیئُ۔ زندہ ہوئی، پیدا ہوئی۔ ظہور میں آئی نَشَأَ الرجلُ۔ لڑکا جوانی اور دانائی کے قریب پہنچا۔ نَشْأَۃَ السحابۃُ۔ بادل اونچا ہوگیا۔ اَنْشَأَ الشیئَ چیز نئی ایجاد کی، اَنْشَأَ مِنَ المَکَانِ جگہ سے نکلا۔ عِلْمُ الانشاء لکھنا۔ نَشْأَۃ۔ نَشِیْئَۃ انگوری جب کہ زمین سے باہر نکلے۔ ناشی۔ لڑکا یا لڑکی بچپن چھوڑ کر جوانی میں قدم رکھے ج نَشْأً۔ اور جو چیز کہ رات کو ظہور میں آئے ج نَوَاشِی۔ نَاشِئَۃ۔ دن یا رات کا پہلا حصہ یا کہ سونے کے بعد اٹھنا، اور لڑکی جب کہ جوان ہو،

## نشر

۱-۲ اِذَا شَاءَ اَنْشَرَہٗ جب چاہا اٹھا کھڑا کیا اسکو ۸۰-۲۲

۱-۲ فَاَنْشَرْنَا بِہٖ بَلْدَۃً (احیینا) ابھار کھڑا کیا ہم نے ۴۳-۱۱

۲-۱ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ جب اعمال نامے کھولے جاویں ۸۱-۱۰

(فتحت وبسطت)

۳-۱ یَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ (یبسط) پھیلاتا ہے اپنی رحمت ۴۲-۲۸

۳-۱ یَنْشُرْ لَکُمْ رَبُّکُمْ پھیلاوے تم پر ۱۸-۱۶

۳-۲ ھُمْ یُنْشِرُوْنَ (الھتہ یحیوھا) وہ اٹھا دیں گے ان کو ۲۱-۲۱

۳-۷ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ زمین میں پھیلے پڑتے ہو ۳۰-۲۰

۱۱-۷ فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا کھا چلو تو آپ آپ چلے جاؤ ۳۳-۵۳

۱۱-۷ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ پھیلو زمین میں ۶۲-۱۰

۱۵-۱ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ابھارنے والیوں کی اٹھا کر ۷۷-۳

۱۵-۷ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ٹڈی ہے پھیلی ہوئی ۵۴-۷

(لایدرون این یذھبون)

۱۶-۱ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ کشادہ ورق میں ۵۲-۲

۱۶-۱ یَلْقٰہُ مَنْشُوْرًا دیکھے گا اس کو کھلی ہوئی ۱۷-۱۳

۱۶-۲ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِیْنَ (بمبعوثین) نہ ہم اٹھائے جاویں گے ۴۴-۳۵

۱۶-۳ صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً ورق کھلے ہوئے ۷۴-۵۲

۲۲-۱ وَلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا اور نہ جی اٹھنے کے ۲۵-۳

۲۲-۱ لَا یَرْجُوْنَ نُشُوْرًا نہیں امید رکھتے اٹھنے کی ۲۵-۴۰

۲۲-۱ النَّھَارَ نُشُوْرًا دن اٹھ نکلنے کے لئے ۲۵-۴۷

۲۲-۱ کَذٰلِکَ النُّشُوْرُ ایسا ہی ہے جی اٹھنا ۳۵-۹

۲۲-۱ وَالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ابھارنے والیوں کی اٹھا کر ۷۷-۳

(۱) نَشَرَ (یَنْشُرُ نَشْرًا) الثوبَ کپڑا پھیلایا۔ نَشَرَ الخبرَ مشہور کیا۔ نَشَرَ الخشبَ۔ لکڑی کو پھاڑا۔ نَشَرَتِ الریحُ۔ بادل والے دن ہوا چلی۔ ہوا نشور ہے نُشْرَۃ۔ تعویذ (۲) نَشَرَ (یَنْشُرُ نَشْرًا و نُشُوْرًا) اللّٰہُ المَوْتٰی۔ اللہ نے مردوں کو زندہ کیا۔ نَشَرَ (یَنْشُرُ نَشْرًا) المواشی۔ رات کو چرنے کے لئے مویشی ادھر ادھر پھیل گئے۔ اَنْشَرَہٗ۔ اسے زندہ کیا۔ اِنْتَشَرَ النَّھَارُ دن لمبا ہوگیا۔ اِنْتَشَرَ الخبرُ خبر مشہور ہوئی۔ مَنْشُوْر۔ فرمان شاہی جو بند لفافہ میں نہ ہو۔ یوم النشور۔ یوم القیمۃ۔ نُشْرَۃ۔ دیوانے اور بیمار کے لئے تعویذ۔ مِنْشَار آری ج مَنَاشِیر۔ نُشَارَۃ۔ لکڑی کا برادہ

## نشز

۲-۱۱ کَیْفَ نُنْشِزُھَا کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں ۲-۲۵۹

(نحییھا ونرفعھا)

۱-۱۱ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا جب کہا جاوے کہ اٹھ کھڑے ہو ۵۸-۱۱

۱-۱۱ فَانْشُزُوْا سو اٹھ کھڑے ہو ۵۸-۱۱

۱-۲۲ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَھُنَّ بدخوئی کا ڈر ہو ۴-۳۴

۱-۲۲ نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا لڑنے سے یا جی پھر جانے سے ۴-۱۲۷

(۱) نَشَزَ (یَنْشِزُ نَشْزًا) عَنْ مَکَانِہٖ۔ اپنی جگہ سے اٹھا اور چلا گیا۔ نَشَزَ الرجلُ بیٹھا تھا اٹھ کھڑا ہوا۔ نَشَزَ القومُ فی مجالسِھِمْ۔ دوسروں کو بٹھانے کے لئے سمٹ کر بیٹھے یا اٹھ کھڑے ہوئے (۲) نَشَزَتْ (تَنْشِزُ نُشُوْزًا) المرأۃُ بِزَوْجِھَا۔ عورت اپنے خاوند کے حکم سے بے فرمان اور برخلاف ہوگئی اب وہ عورت نَاشِزَۃ کہلاتی ج نَوَاشِز۔ اَنْشَزَہٗ اسے اٹھایا۔ اَنْشَزَ اللّٰہُ عظامَ المیتِ۔ ہڈیوں کو مناسب جگہ پر رکھا اور جوڑا۔ نَشْز بے فرمانی ج نُشُوْز۔ نَشَز نِشَاز ج اَنْشَاز (بلند جگہ) مرد بھی بستری چھوڑ دے یا خوراک میں کمی کرے یا کہ اس سے زیادہ خوبصورت عورتوں کی طرف نگاہ کرے

## نشط

۱-۱۵ وَالنّٰشِطٰتِ اور بند چھڑا دینے والوں کی ۷۹-۲

۱-۲۲ نَشْطًا کھول کر ۷۹-۲

(۱) نَشِطَ (یَنْشَطُ نَشَاطًا) کام میں خوش ہوا۔ نَشَطَتِ الدَّابَّۃُ۔ جانور چوپایہ موٹا ہوا (۲) نَشَطَ (یَنْشِطُ نَشْطًا) ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا گیا (۳) نَشَطَ (یَنْشُطُ نَشْطًا) رسہ کو گانٹھ دی اور گانٹھ کو مضبوط کیا نَشَطَ الدلوَ مِنَ البئرِ کوئیں سے ڈول کھینچا۔ نَاشِط۔ جنگلی بیل کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جاوے۔ نَاشِطَۃ بڑے راستہ سے چھوٹے چھوٹے راستے نَاشِطَات۔ وہ ستارے جو کہ ایک برج سے دوسرے برج میں وحشی بیل کی طرح چلے جاتے ہیں۔ نَاشِطَات۔ وہ فرشتے جو کہ مومن کی روح کو جسم سے

ڈول کی طرح نکال لیتے ہیں جیسے ڈول آسانی سے نکل آتا ہے ایسے ہی مومن کا روح بھی جسم سے بڑی خوشی اور آسانی سے باہر آجاتا ہے۔

## نصب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۲ | كَيْفَ نُصِبَتْ | کس طرح کھڑے کر دیئے ہیں | ۸۸-۱۹ |
| ۱-۱۱ | فَرَغْتَ فَانْصَبْ | جب تو فارغ ہو تو محنت | ۹۴-۷ |
| | (التعب فی العبادۃ) | | |
| ۱-۱۵ | عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ | محنت کرنیوالے تھکے ہوئے | ۸۸-۳ |
| ۱-۱۷ | نَصِيبٌ مِمَّا اكْتَسَبُوا (ثواب) | حصہ ہے جو کمائی کی | ۲-۲۰۲ |
| ۱-۱۷ | نَصِيبًا مَفْرُوضًا | حصہ مقرر کیا ہوا | ۴-۶ |
| ۱-۱۷ | نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ | ان کا حصہ لکھا ہوا | ۷-۳۶ |
| ۱-۱۷ | وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ | نہ بھول اپنا حصہ | ۲۸-۷۷ |
| | إِلَى نُصُبٍ يُوفِضُونَ | نشانی پر دوڑے آتے ہیں | ۷۰-۴۳ |
| | ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ | جو ذبح ہوا کسی تھان پر | ۵-۴ |
| | (ج نصاب وھی الاصنام) | | |
| | وَالْأَنْصَابُ (الاصنام) | اور بت | ۵-۹۰ |
| | لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ | اس میں مشقت | ۳۵-۳۵ |
| | وَلَا نَصَبٌ (تعب) | اور نہ محنت | ۹-۱۲۱ |
| | مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا (تعبا) | تکلیف | ۱۸-۶۲ |
| | بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ | ایذا اور تکلیف | ۳۸-۴۱ |

نَصَبَہٗ (يَنْصِبُ نَصْبًا) المرض۔ اس کو مرض نے تھکا دیا۔ نَصَبَ الشجرۃ درخت لگایا۔ نَصَبَ لَہُ الحَرْبَ۔ اس کے لئے لڑائی مول لی۔ نَصَبَ الکلمۃَ۔ کلمہ کو زبر دی۔ وہ لفظ منصوب ہوا۔ نَصَبَ الامیرُ فلانًا منصب عطا کیا۔ النُّصُبُ الشئی۔ المنصوب۔ اللہ کے سوائے جس کی پوجا کی جاوے ج انصاب۔ بیماری۔ مصیبت۔ حصہ ج نُصَاب۔ الانصاب خانہ کعبہ کے گرد پتھر تھے جن کی پوجا کی جاتی تھی اور ان پر جانور ذبح کئے جاتے تھے۔ نَصَب۔ زیر ج اَنْصَاب۔ نَصِبٌ۔ بیمار اور دردمند۔ نصاب چاقو کا دستہ ج نُصُب۔ نصیب۔ حصہ ج اَنْصِبَۃ۔ اَنْصِبَاء۔ نُصُبٌ۔ نَصِيبَة۔ وہ پتھر جو کہ حوض کے گرد گاڑا جائے۔ نصاب۔ وہ لوگ جو کسی میں مختلف ہوتے ہیں۔ منصب۔ عزت۔ شرف۔ اِنْتَصَبَ المعنی بیٹھ سند بیان کی۔ مِنْصَب لوہے کا چولہا برائے ہنڈیا ج مناصب۔ منصوبۃ ارادہ حیلہ۔ نَصِبَ (يَنْصَبُ نَصَبًا) تھکا۔ نُصْبَة۔ راستہ پر بلند نشان۔

## نصت

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱۱ | وَأَنْصِتُوا | اور چپ رہو | ۷-۲۰۴ |
| ۲-۱۱ | قَالُوا أَنْصِتُوا | بولے چپ رہو | ۴۶-۲۹ |

نَصَتَ (يَنْصِتُ نَصْتًا وأَنْصَتَ وانْتَصَتَ) لہ۔ اس کی کلام سننے کے لئے چپ رہا اور غور سے سنا۔

## نصح

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ | جب کہ دل سے صاف ہوں | ۹-۹۲ |
| ۱-۱ | وَنَصَحْتُ لَكُمْ | اور میں نے تمہاری خیرخواہی کی | ۷-۷۹ |
| ۱-۳ | وَأَنْصَحُ لَكُمْ | اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں | ۷-۶۲ |
| ۱-۳ | أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ | یہ کہ میں تمہاری خیرخواہی کروں | ۱۱-۳۴ |
| ۱-۱۵ | نَاصِحٌ أَمِينٌ | خیرخواہ اطمینان کے لائق | ۷-۶۸ |
| ۱-۱۵ | وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ | اور وہ اس کیلئے خیرخواہ ہوں | ۲۸-۱۲ |
| ۱-۱۵ | وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ | ہم تو اس کے خیرخواہ ہیں | ۱۲-۱۱ |
| ۱-۱۵ | لَمِنَ النَّاصِحِينَ | خیرخواہوں سے | ۷-۲۰ |
| ۱-۱۹ | تَوْبَةً نَصُوحًا | صاف دل کی توبہ | ۶۶-۸ |
| ۱-۲۲ | وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي | میری نصیحت | ۱۱-۳۴ |

نَصَحَ (يَنْصَحُ نُصْحًا ونَصَاحَةً ونَصَاحِيَةً) خیرخواہی کی۔ دوستی کی ناصِحٌ ج نُصَّاحٌ۔ نَصَحَ (يَنْصَحُ نَصْحًا ونُصُوحًا) توبتہ اس کی توبہ خالص ہوئی۔ نَصَحَ العسلُ۔ شہد صاف کیا۔ نَصَحَ الثوبَ و تَنَصَّحَ الثوبَ کپڑا سیا۔ نَصَحَ الغَيْثُ البلدَ۔ بارش ہوئی ملک سیراب ہو گیا۔ نِصَاحٌ ج نُصُحٌ ونِصَاحَة۔ سلائی کا دھاگہ۔ مِنْصَحٌ۔ سوئی۔ نَاصِحٌ۔ دل کا صاف اور درزی۔ نَصُوحٌ ج نَاصِحٌ مذکر مؤنث دونوں کے لئے۔ نَصِيحَة ج نَصَائِحُ۔ توبۃ النصوح صادق توبہ۔ نَصِيحَة ج نَصَائِح۔ خیرخواہی۔

## نصر

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | نَصَرَهُ اللَّهُ | مدد کی اس کی اللہ | ۹-۴۰ |
| ۱-۱ | نَصَرَكُمُ اللَّهُ | مدد کی تمہاری اللہ نے | ۳-۱۲۳ |
| ۱-۱ | آوَوْا وَنَصَرُوا | جگہ دی اور مدد کی | ۸-۷۲ |
| ۱-۱ | وَنَصَرُوهُ | اور اس کی مدد کی | ۷-۱۵۷ |
| ۱-۱ | وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ | اگر انہوں نے انکی مدد کی | ۵۹-۱۲ |
| ۱-۱ | وَنَصَرْنَاهُ | اور مدد کی ہم نے اس کی | ۲۱-۷۷ |

| نمبر | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ١-١ | وَنَصَرْنٰهُمْ | اور مدد کی ہم نے اس کی | ١١٦-٣٧ |
| ١-٧ | وَلَمَنِ انْتَصَرَ | جو کوئی بدلہ لے | ٤١-٤٢ |
| ١-٧ | لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ | بدلہ لے ان سے | ٤-٤٧ |
| ١-٧ | وَانْتَصَرُوْا | اور بدلہ لیا انہوں | ٢٢٧-٢٦ |
| ١-١١ | اِسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ | کل مدد مانگی تھی اس سے | ١٨-٢٨ |
| ١-١١ | وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ | اور اگر تم سے مدد چاہیں | ٧٢-٨ |
| ١-٣ | يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ | مدد کرے جس کی چاہے | ٥-٣٠ |
| ١-٣ | مَنْ يَّنْصُرُهٗ | کون اس کی مدد کرتا ہے | ٢٥-٥٧ |
| ١-٣ | وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ | مدد کرے تمہاری ان پر | ١٥-٩ |
| ١-٣ | مَنْ يَّنْصُرُنِىْ (ينعنى) | کون میری مدد کرتا ہے | ٣٠-١١ |
| ١-٣ | وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ | مدد دیگا تجھ کو اللہ | ٣-٤٨ |
| ١-٣ | مَنْ يَّنْصُرُنَا | کون مدد دیگا ہم کو | ٢٩-٤٠ |
| ١-٣ | وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ | نہ اپنی مدد کر سکتے ہیں | ١٩١-٧ |
| ١-٣ | وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ | اور مدد کرتے ہیں اللہ کی | ٨-٥٩ |
| ١-٣ | لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ | نہ مدد دیں گے ان کو | ١٢-٥٩ |
| ١-٣ | وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ | اگر انہوں نے مدد کی | ١٢-٥٩ |
| ١-٣ | اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ | اگر تم مدد کرو گے اللہ کی | ٧-٤٧ |
| ١-٣ | اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا | ہم ضرور مدد کریں گے | ٥١-٤٠ |
| ٤-٣ | مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ | ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے | ١٥-٣٧ |
| ٧-٣ | هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ (ينتقمون) | وہ بدلہ لیتے ہیں | ٣٩-٤٢ |
| ٧-٣ | فَلَا تَنْتَصِرَانِ (تمتنعان) | تم بدلہ نہیں لے سکتے | ٣٥-٥٥ |
| ١-٢ | لَا يُنْصَرُوْنَ | وہ مدد نہ کئے جاویں | ١١١-٣ |
| ١-٤ | ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ | پھر تم مدد نہ کئے جاؤ | ١١٤-١١ |
| ١-٧ | اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ | اللہ اس کی کبھی مدد نہ کریگا | ٤٠-٢٢ |
| ١-٩ | لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ | اللہ اس کی ضرور مدد کریگا | ٦٠-٢٢ |
| ١-٩ | وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ | اللہ ضرور مدد کریگا اس کی | ١٥-٢٢ |
| ١-٩ | وَلَتَنْصُرُنَّهٗ | ضرور مدد کرو گے تم اس کی | ٨١-٣ |
| ١-٩ | لَنَنْصُرَنَّكُمْ | ہم تمہاری ضرور مدد کریں گے | ١١-٥٩ |
| ١-١١ | رَبِّ انْصُرْنِىْ | اے رب میری مدد کر | ٢٦-٢٣ |
| ١-١١ | وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ | ہماری مدد کر | ٢٥٠-٢ |
| ١-١١ | وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ | مدد کرو اپنے معبودوں کی | ٦٨-٢١ |

| نمبر | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ١١-٧ | اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ | میں ہار گیا سو بدلہ لے | ١٠-٥٤ |
| ١٥-١ | اَضْعَفُ نَاصِرًا | بہت کمزور مددگار ہونے کے لحاظ سے | ٢٤-٧٢ |
| ١٥-١ | وَلَا نَاصِرٍ | کوئی مدد کرنیوالا | ١٠-٨٦ |
| ١٥-١ | فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ | ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا | ١٣-٤٧ |
| ١٥-١ | مِنْ نّٰصِرِيْنَ | مدد کرنیوالا | ٢٢-٣ |
| ١٥-١ | مِنْ اَنْصَارٍ (اعوان) | مددگار | ٢٧٠-٢ |
| ١٥-١ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا | اللہ کے سوا مددگار | ١٩٢-٣ |
| ١٥-١ | مَنْ اَنْصَارِیْٓ اِلَى اللّٰهِ | کون ہے میرا مددگار | ٢٥-٧١ |
| ١٥-١ | نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ | مددگار | ٥٢-٣ |
| ١٥-١ | مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ | مدد کرنیوالوں سے | ١٠١-٩ |
| ١٥-٧ | نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ | سب بدلہ لینے والے ہیں | ٤٤-٥٤ |
| ١٥-٧ | وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا | اور نہ تھا بدلہ لینے والے | ٤٤-١٨ |
| ١٥-٧ | مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ | بدلہ لینے والوں سے | ٨١-٢٨ |
| ١٦-١ | اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا | سو وہ مدد دیا ہوا | ٣٣-١٧ |
| ١٦-١ | لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ | انکو مدد دی جاتی ہے | ١٧٢-٣٧ |
| ١٧-١ | وَلَا نَصِيْرٍ | اور نہ مددگار | ١٠٧-٢ |
| ١٧-١ | وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا | کافی اللہ مددگار | ٤٥-٤ |
| ١٧-١ | خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ | بہتر مددگار | ١٥٠-٣ |
| ٢٢-١ | مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ | کب ہوگی مدد اللہ کی | ٢١٤-٢ |
| ٢٢-١ | لَهُمْ نَصْرًا | انکے لئے مدد | ١٩١-٧ |
| ٢٢-١ | عَلَيْكُمُ النَّصْرُ | لازم ہے تم پر مدد کرنا | ٧٢-٨ |
| ٢٢-١ | جَآءَهُمْ نَصْرُنَا | آئی انکے پاس ہماری مدد | ١١٠-١٢ |
| | اَوْ نَصٰرٰى | یا عیسائی | ١١١-٢ |
| | وَالنَّصٰرٰى | اور عیسائی | ٦٢-٢ |
| | وَلَا نَصْرَانِيًّا | اور نہ عیسائی | ٦٧-٣ |

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا مدد کی۔ نَصَّرَ کا اس کو عیسائی بنایا۔ تَنَصَّرَ۔ عیسائی ہوگیا۔ تَنَاصَرَ۔ تعاون۔ اِنْتَصَرَ۔ بدلہ لیا۔ ظلم سے بچایا۔ مظلوم کی مدد کی۔ نَصْر بارش سے مدد۔ ناصرہ۔ وہ شہر جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اسی حضرت عیسیٰ کو مسیح ناصری کہتے ہیں۔ نُصِرَتِ الْاَرْضُ۔ بارش ہوئی

## نصف

| لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|
| فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ | پھر آدھا ہے | ٢٣٧-٢ |

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ — اور تمہارے لئے آدھا — ۴-۱۲

فَلَهَا النِّصْفُ — اس عورت کو آدھا ملے گا — ۴-۱۱

نِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ — ½ اور ⅓ — ۷۳-۲۰

نَصَفَ (يَنْصِفُ نَصْفًا) آدھ کو پہنچا، آدھا لیا۔ نَصَّفَ الشَّيْءَ، آدھا آدھا کردیا۔ نَصَفَ الرجلُ، ادھیڑ عمر کو پہنچا۔ اَنْصَفَ الرجلُ، عادل ہوا۔ نَصَف ج اَنْصَاف ½ نَصَفْتُ عُمُرِیْ، میں ادھیڑ عمر کو پہنچا

## نصو

اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا — اللہ کے ہاتھ میں چوٹی اس کی — ۱۱-۵۶

(ای مالکھا وقاھرھا)

بِالنَّاصِيَةِ — چوٹی پکڑ کر — ۹۶-۱۵

نَاصِيَةٍ — کیسی چوٹی — ۹۶-۱۶

يُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ — پیشانی کے بال سے — ۵۵-۴۱

نَصٰی (يَنْصُوْ نَصْوًا و اَنْصٰی) الرجلَ، آدمی کو ناصیہ سے پکڑا۔ نَصَّتِ الماشطۃُ المرأۃَ، مانگ نکالی۔ تَنَصّٰی الرجلُ القومَ، قوم کی سردار عورت سے نکاح کیا۔ تَنَاصَی القومُ، لڑائی میں ایک دوسرے کی چندیا پکڑی۔ نَاصِيَة، ماتھا، ماتھے کے بال ج نواصی۔ ناصیات۔ اَذَلَّ نَاصِيَتَہٗ اسے بے عزت کیا

## نضج

۱-۱ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ — جل جائے گی ان کی کھال — ۴-۵۶

(احرقت) نَضِجَ (يَنْضَجُ نَضْجًا) اللحمُ، گوشت گل گیا اور کھانے کے قابل ہوگیا۔ نَاضِج، نَضِيْج، باورچی۔ اَنْضَجَ اللحمَ، گوشت گلایا۔ نُضْج، پکنا۔ مِنْضَاج، گوشت بھوننے کی سیخ۔ هُوَ نَضِيْجُ الرَّاْیِ، وہ عقل مند ہے۔ مُنْضِج، وہ دوائی کہ غلط کو پکا کر قابل اخراج کرے

## نضخ

۱-۱۹ عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ — اور چشمے ابلتے ہوئے — ۵۵-۶۶

(فوارتان) نَضَخَ (يَنْضَخُ نَضْخًا و نَضَخَانًا) الماءُ، پانی بڑے جوش سے فوارہ ہو کر نکلا۔ نَضْخَة، بارش۔ نَضَّاخ، بہت گر کر بہت سے بارش۔ عَيْنٌ نَضَّاخَةٌ، بڑے جوش سے ابھرنے والا فوارہ

## نضد

۱-۱۷ لَهَا طَلْعٌ نَضِيْدٌ — خوشے تہ برتہ — ۵۰-۱۰

(منضود)

۱-۱۶ وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ (متراکم) — اور کیلے تہ برتہ — ۵۶-۲۹

۱-۱۶ مِنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ — کنکر کے تہ برتہ — ۱۱-۸۲

(متتابع)

نَضَدَ (يَنْضِدُ نَضْدًا و نَضَدًا) المتاعَ، اسباب کو ایک دوسرے کے اوپر رکھا، اب وہ اسباب مَنْضُوْد و نَضِيْد ہے۔ اِنْتَضَدَ القومُ، ساری قوم اٹھی اور اکٹھی ہوگئی۔ نَضَد، گھر کا اسباب، چارپائی، تہ برتہ بادل، عزت، شرف ج اَنْضَاد۔ رَاْیٌ مُنْضَدٌ، منظم رائے۔

## نضر

۱-۱۵ نَاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ — تازہ اپنے رب کی طرف دیکھنے والے — ۷۵-۲۲

۱-۲۲ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً — اور ملادی ان کو تازگی — ۷۶-۱۱

۱-۲۲ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (بهجة النعيم) — تازگی آرام کی — ۸۳-۲۴

(۱) نَضَرَ (يَنْضُرُ) نَضِرَ (يَنْضَرُ) و نَضُرَ (يَنْضُرُ نَضْرًا و نَضْرَةً و نَضَرًا و نُضُوْرًا و نَضَارَةً) تازہ ہوا۔ فا۔ نَاضِر، نَضِر، نَضِيْر، تروتازہ (۲) نَضَرَ کا (يَنْضُرُ نَضْرًا و نَضَّرَ) اسے تروتازہ کیا۔ اَنْضَرَ الشجرُ، درخت کے پتے سبز ہوگئے۔ نَضْر ج نِضَار، اَنْضُر، نُضْر، اَنْضِرَاء، سونا چاندی، زیادہ اطلاق سونے پر ہے۔ نَضْرَۃ، نعمت، حسن، رونق، غنایت۔ سبيكة من الذهب

## نطح

وَالنَّطِيْحَةُ (المنطوح) — اور سینگ مارنے سے — ۵-۳

ما نطح من الاغنام فمات۔ نَطَحَ (يَنْطَحُ نَطْحًا) الثورُ، بیل نے سینگ مارا۔ اِنْتَطَحَ الكبشان، دو مینڈھوں نے ایک دوسرے کو سینگ مارے۔ نَاطِح، وحشی اور پرندہ جو کہ مقابلے سے نئے سامنے آئے۔ نَطِيْح، بکری، بیل، بھینس اور تمام سینگ والے جانور۔ نَطِيْحَہ، وہ گھوڑا جس کے ماتھے پر دو دائرے ہوں۔ نَطَّاح، زیادہ سینگ سے مارنے والا [illegible]

## نطف

مِنْ نُّطْفَةٍ — بوند سے — ۱۶-۴

نَطَفَ (يَنْطِفُ نَطْفًا و تَنْطَافًا و نَطَفَانًا و نِطَافَةً) الماءُ، صاف پانی تھوڑا تھوڑا گرا۔ نَطَفَتِ القربۃُ، مشک نے قطرہ قطرہ پانی گرایا۔ نَطَفَتِ السماءُ، پانی گرایا۔ نَطِف۔ نَطَفَہ۔ اَنْطَفَہ، اس پر بدکاری کا بہتان باندھا۔ لَيْلَةٌ نَطُوْفٌ، وہ رات جس میں ساری رات قطرہ قطرہ بارش صبح تک ہوتی رہے۔ نَطِفٌ، نجس۔ نُطَافَۃ، وہ تھوڑا سا پانی جو کہ ڈول یا مشک میں باقی

رہے نَطَّفَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے کان میں بالی یا موتی ڈالا۔ نُطْفَۃٌ۔ یہاں مرد کا وہ پانی مراد ہے۔ جو کہ رحم عورت میں پہنچ کر توالد و تناسل کا موجب بنتا ہے قرآن شریف میں یہ لفظ گیارہ دفعہ آیا ہے

## نطق

۱-۲ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ — جس نے بلوایا ہر چیز کو — ۴۱-۲۱
۱-۲ اَنْطَقَنَا اللّٰهُ — بلوایا ہم کو اللہ نے — ۴۱-۲۱
۱-۳ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ — جو بولتا ہے سچ — ۲۳-۶۳
۱-۳ كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ — بولتا ہے تمہارے کام سے — ۲۵-۲۸
۱-۳ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى — اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے — ۵۳-۳
۱-۳ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ — اگر وہ بولتے ہیں — ۲۱-۶۳
۱-۳ مَا هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ — یہ نہیں بولتے — ۲۱-۶۵
۱-۳ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ — تم کیوں کلام نہیں کرتے — ۳۷-۹۲
۱-۳ مِثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ — جیسے کہ تم بولتے ہو — ۵۱-۲۳
۱-۲۲ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ — ہمیں سکھائی ہے بولی اڑنے جانوروں کی — ۲۷-۱۶

نطق (ینطق نُطْقًا و مَنْطِقًا و نُطُوْقًا) کلام کی اور معانی سمجھے گئے نَطَقَ الْكِتٰبُ۔ کتاب نے مفصل بیان کیا۔ نَطَّقَہٗ۔ اس کو بلایا۔ نِطَاق۔ توشہ دان کے لئے عورتوں کی پیٹی۔ مَنْطِق۔ علم کلام۔ نَفْسِ نَاطِقَہ۔ روح۔ مَنْطِقِیّ علم کلام کا ماہر۔ تَنَاطَقَ الرَّجُلَانِ دو آدمیوں نے آپس میں گفتگو کی۔ مِنْطَقَہ۔ جغرافیہ دانوں نے زمین کے پانچ حصے کئے ہیں۔ جو کہ خط استوا سے شمالاً جنوباً حسب ذیل ہیں۔

قطب شمالی
منطقہ باردہ شمالی
منطقہ معتدلہ شمالی
خط سرطان
خط استوا
خط جدی
منطقہ معتدلہ جنوبی
منطقہ باردہ جنوبی
قطب جنوبی
۶۶½ ۲۳½ ۲۳½ ۶۶½

(۱) منطقہ حارہ۔ جہاں سے سورج سیدھا روزانہ گذرتا ہے خط استوا اس کے نصف میں واقع ہے۔
(۲) منطقہ معتدلہ شمالی۔
(۳) منطقہ باردہ شمالی
(۴) منطقہ معتدلہ جنوبی۔
(۵) منطقہ باردہ جنوبی۔

## نظر

۱-۱ ثُمَّ نَظَرَ — پھر نگاہ کی — ۷۴-۲۱
۱-۱ نَظَرَ بَعْضُهُمْ — دیکھنے لگا — ۹-۱۲۸
۱-۱ نَظَرَ نَظْرَةً — پھر نگاہ کی ایک بار — ۳۷-۸۸
۱-۳ مَنْ يَنْظُرُ اِلَيْكَ — نگاہ کرتے ہیں تیری طرف — ۱۰-۴۳
۱-۳ وَمَا يَنْظُرُ هٰۤؤُلَآءِ — اور راہ نہیں دیکھتے — ۳۸-۱۵
۱-۳ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ — پھر دیکھے تم کیسا کام کرتے ہو — ۷-۱۲۸
۱-۳ هَلْ يَنْظُرُوْنَ (يَنْتَظِرُوْنَ) — کیا وہ اسی کی راہ دیکھتے ہیں — ۲-۲۱۰
۱-۳ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ — تم دیکھ رہے تھے — ۲-۵۵
۱-۳ اَنْظُرْ اِلَيْكَ — دیکھوں میں تجھے — ۷-۱۴۳
۱-۳ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ — تاکہ دیکھیں کہ تم کیا کرتے ہو — ۱۰-۱۴
۱-۳ سَنَنْظُرُ — ہم اب دیکھتے ہیں — ۲۷-۲۷
۲-۳ ثُمَّ ... لَا تُنْظِرُوْنِ (تمہلون) — مہلت نہ دو مجھے — ۱۰-۷۱
۲-۳ فَلَا تُنْظِرُوْنِ — مجھے مہلت نہ دو — ۷-۱۹۵
۱۱-۵۵ ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ — سو اب کچھ نہیں جس کا تم انتظار کرتے ہو — ۱۰-۱۰۲
۷-۳ مَنْ يَنْتَظِرُ — جو راہ دیکھ رہا ہے — ۳۳-۲۳
۷-۳ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ — نہیں انتظار کرتے — ۱۰-۱۰۲
۲-۳ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (یمہلون) — نہ ان کو مہلت ملے گی — ۲-۱۶۲
۱-۱۱ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ — دیکھ اپنے گدھے کی طرف — ۲-۲۵۹
۱-۱۱ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ — اب دیکھ اپنا کھانا — ۲-۲۵۹
۱-۱۱ وَقُوْلُوا انْظُرْنَا — اور کہو انظرنا — ۲-۱۰۴
۲-۱۱ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖ — دیکھو ہر درخت کے پھل کو — ۶-۹۹
۱-۱۱ اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ (البصرونا) — انتظار کرو ہماری ہم بھی روشنی لیں — ۵۷-۱۳
۱-۱۱ فَانْظُرِيْ مَاذَا — پھر دیکھ لے جو تو حکم کرے — ۲۷-۳۳
۱-۱۱ فَلْيَنْظُرْ هَلْ — اب دیکھے کیا جاتا رہا — ۲۲-۱۵
۱-۱۱ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ — اب دیکھے انسان — ۸۰-۲۴
۱-۱۱ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ — چاہیئے کہ دیکھ لے ہر جی — ۵۹-۱۸
۲-۱۱ اَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ (اخرنی) — مہلت دے مجھے — ۷-۱۴
۷-۱۱ وَانْتَظِرُوْا — انتظار کرو — ۶-۱۵۸
۷-۱۱ فَانْتَظِرُوْا — سو انتظار کرو — ۷-
۱-۱۵ تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ — خوش آتی ہے دیکھنے والوں کو — ۲-۶۹
۱-۱۵ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ — سفید ہے دیکھنے والوں کے لئے — ۷-۱۰۸
۱-۱۵ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ (منتظرین) — نہ راہ دیکھنے اسکے پکنے کی — ۳۳-۵۳
۱-۱۵ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ — اپنے رب کو دیکھنے والا — ۷۵-۲۳
۱-۱۵ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ — پھر دیکھتے ہوں کس پر — ۲۷-۳۵

۱۵-۷ إِنَّا مُنتَظِرُونَ — ہم انتظار کرنیوالے ہیں — ۱۵۸-۲

۱۵-۷ مِنَ الْمُنتَظِرِينَ — انتظار کرتے والے — ۱۴-۷

۱۶-۲ مِنَ الْمُنظَرِينَ (موخرین) — مہلت دیئے گئے — ۱۵-۸

۱۶-۲ هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ — کیا ہم مہلت دیئے جاویں — ۲۰۳-۲۶

۲۲-۱ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ — ایک دفعہ دیکھنا — ۸۸-۳۷

۲۲-۱ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ — دیکھنا غشی والے کا — ۲۰-۴۷

فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ — مہلت چاہیئے — ۲۸۰-۲

نَظَرَ يَنظُرُ و نَظِرَ يَنظَرُ نَظَرًا و مَنظَرًا و تَنظَارًا و نَظَرَانًا غور سے دیکھا (۲) نَظَرَ (يَنظُرُ نَظَرًا) فِي الأَمرِ۔ تدبیر کی فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا، نَظَرَ بَيْنَ النَّاسِ۔ مقدمہ میں فیصلہ کیا۔ نَظَرَ إِلَى۔ جھکا۔ نَظَرَ فُلَانًا الدَّيْنَ قرضہ میں اس کو مہلت دی۔ نَظَرَ الشَّيْءَ باعه بِنَظِرَةٍ۔ نَاظَرَهُ۔ اس سے مناظرہ کیا۔ أَنظَرَهُ۔ اس کو مہلت دی۔ نَظَر۔ آنکھ، دل کا دیکھنا، استدلال نَظْرَة۔ نحو، عیب، رحمت، نَظِرَة مہلت۔ نَظَرِيَّة۔ ثبوت، خیال ج نظریات۔ نَظَّارَہ۔ فراست۔ ناظور۔ آنکھ، آنکھ کی پتلی اور نگہبان، نَظَّارَہ۔ اونچی جگہ بیٹھ کر دور کی چیز کو دیکھنا۔ دوربین۔ نظیر۔ مثل ج نُظَرَاءُ نَظِيرَةٌ ج نَظَائِر۔ مَنظَر ج مَنَاظِر۔ دیکھنے کی جگہ۔ مِنظَار ج مَنَاظِير شیشہ۔ منظور۔ مقبول۔ فِيهِ نَظَرٌ۔ اس میں شک ہے،

## نعج

لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً — ننانویں دنبیاں — ۲۳-۳۸

وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ — اور میرے یہاں ایک دنبی — ۲۳-۳۸

إِلَىٰ نِعَاجِهِ — اپنی دنبیوں میں — ۲۴-۳۸

نَعِجَ (يَنعَجُ نَعَجًا) الرَّجُلُ۔ بھیڑ کا گوشت کھایا۔ اب اگر اس گوشت نے معدہ میں ثقل پیدا کیا ہے، تو اس آدمی کو نَعِجٌ کہتے ہیں نَعْجَة۔ نر کا مونث۔ اس کا اطلاق بھیڑ، پہاڑی بکری اور جنگلی گائے پر ہے، اس کی جمع نعاج ہے۔ نَاعِجَة۔ سفید رنگ والی عورت۔ ارض نَاعِجَة۔ نرم زمین

## نعس

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ — ڈالدی تم پر اونگھ — ۱۱-۸

أَمَنَةً نُّعَاسًا — امن ہرا اونگھ تھی — ۱۵۴-۳

نَعَسَ (يَنعَسُ نَعَسًا) الرَّجُلُ۔ آدمی کے حواس میں فتور آگیا، اور نیند کے قریب ہوگیا، یا نیند کے اول حصہ کے قریب ہوگیا۔ فَا۔ نَاعِس ج نُعَّس مؤ نَاعِسَة ج نَاعِسَات و نَوَاعِس۔ أَنعَسَہ۔ اس نے خیال کیا، کہ وہ نعاس میں آرہا ہے، بدر میں بیدی لڑرہے تھے، حواس پر نعاس تھی کہ جیسے سونے کے قریب ہیں نَعَسَتِ السُّوقُ کساد بازاری ہوگئی، امام راغب کہتے ہیں نعاس سے تھوڑی نیند یا سکون مراد ہے

## نعق

۳-۱ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ — پکارے کوئی شخص — ۱۷۱-۲

(الصوت) نَعَقَ (يَنعِقُ نَعْقًا و نَعِيقًا و نُعَاقًا) الرَّاعِي۔ چرواہے نے اپنے مال کو آواز دی اور ڈانٹا۔ نَعَقَ الغُرَابُ۔ کوا کائیں کائیں کرنے لگا، نَعَقَ المُؤَذِّنُ۔ موذن نے اونچی آواز سے آذان دی۔ نَعَّاق۔ کثیر النعیق۔ ناعقان۔ جوزار کے دو ستارے ہیں

## نعل

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ — اتار ڈال اپنی جوتیاں — ۱۲-۲۰

(۱) نَعَلَ (يَنعَلُ نَعْلًا) القَومَ۔ انکو جوتیاں پہنائیں (۲) نَعِلَ (يَنعَلُ نَعَلًا) جوتی پہنی۔ نَعَّلَ۔ أَنعَلَ۔ نَعَّلَ الدَّابَّةَ۔ نعلبندی کی رَجُلٌ نَاعِلٌ و مُنْعِلٌ۔ مراد غنی آدمی ہے۔ نَعْلُ القِرْبِ۔ کھری۔ تَنَعَّلَ الثَّوبَ۔ کپڑے کو روندا۔ تصغیر نُعَيْلَة۔ نَعْل ج نِعَال۔ انعل جوتی نَعَّال۔ موچی،

## نعم

۱-۲ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ — اللہ نے احسان کیا — ۳۷-۳۳

۱-۲ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا — خدا نے نوازش کی دونوں پر — ۲۵-۵

۱-۲ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم — احسان کیا اللہ نے — ۶۹-۴

۱-۲ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ — اللہ نے مجھ پر فضل کیا — ۷۲-۴

۱-۲ أَنْعَمَهَا عَلَىٰ قَوْمٍ — انعام کرے کسی قوم پر — ۵۳-۸

۱-۲ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ — تو نے احسان کیا اس پر — ۳۷-۳۳

۱-۲ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ — جن پر تو نے فضل [illegible] — ۷-۱

۱-۲ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ — تو نے احسان کیا مجھ پر — ۱۹-۲۷

۱-۲ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ — میں نے احسان کئے تم پر — ۴۰-۲

۱-۲ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ — آرام بخشیں ہم — ۸۳-۱۷

۱-۳ وَنَعَّمَهُ (رحیلہ ناعما) — اسکو نعمت دی — ۱۵-۸۹

۱۵-۱ نَاعِمَةٌ — تروتازہ ہیں — ۸-۸۸

۱۷-۱ نَعِيمٌ مُّقِيمٌ (رغد العیش) — آرام ہے ہمیشہ کا — ۲۱-۹

۱۷-۱ جَنَّاتِ النَّعِيمِ — وہ باغ ہیں نعمت کے — ۲۲-۶۸

۱-۱۷ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا — نعمت اور سلطنت بڑی — ۲۰-۷۶
اُولِی النَّعْمَةِ — جو آرام میں رہتے ہیں — ۲۱-۷۳
وَنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا — اور آرام کا سامان — ۲۷-۴۴
نَعْمَآءَ بَعْدَ — آرام — ۱۰-۱۱
فَنِعِمَّا هِيَ — تو کیا اچھی بات ہے — ۲۷۱-۲
اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ — اچھی نصیحت کرتا ہے — ۵۷-۴
(فیہ ادغام میم اصل میں نعم ما تھا ای نعم شیئًا)
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ — کیا خوب مزدوری ہے — ۱۳۶-۳
نِعْمَ الثَّوَابُ — کیا خوب بدلہ ہے — ۳۰-۱۸
وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ — کیا خوب ہے گھر — ۳۰-۱۶
نِعْمَ الْعَبْدُ — کیا خوب بندہ — ۳۰-۳۸
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ — کیا خوب ملا عاقبت کا گھر — ۲۴-۱۳
فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ — کیا خوب بچھانا جانتے ہیں ہم — ۴۸-۵۱
فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ — کیا خوب پہنچنے والے ہیں ہم — ۷۵-۳۷
نِعْمَ الْمَوْلٰى — خوب حمایتی ہے — ۴۰-۱۶
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ — اللہ کے احسانوں کی — ۱۱۲-۱۶
شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ — حق ماننے والا اس کے احسانوں کو — ۱۲۱-۱۶
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً — اپنی نعمتیں — ۲۰-۳۱
وَتِلْكَ نِعْمَةٌ — اور کیا وہ احسان ہے — ۲۲-۲۶
بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ — اللہ کے احسان کے ساتھ — ۱۷۱-۳
اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ — کیا اللہ کی نعمت سے — ۷۱-۱۴
يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ — پورا کرتا ہے اپنا احسان — ۱۰۲-۳
بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا — اس کے فضل سے بھائی بھائی — ۱۰۳-۳
نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ — تیرے اس احسان کا — ۱۹-۲۷
نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ — میرے وہ احسان — ۴۰-۲
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ — تم پر اپنا احسان — ۴-۵
قَالَ نَعَمْ — بولا ہاں — ۱۱۳-۷
قَالُوْا نَعَمْ — وہ کہیں گے ہاں — ۴۳-۷
قُلْ نَعَمْ — کہہ ہاں — ۱۸-۳۷
مِنَ النَّعَمِ — مویشیوں میں سے — ۹۸-۵
اَنْعَامًا — مواشی — ۴۹-۲۵ / ۷۱-۳۶

هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ — یہ مواشی — ۱۳۸-۶
وَمِنَ الْاَنْعَامِ — اور پیدا کیے مویشیوں میں — ۱۴۱-۶
وَالْاَنْعَامُ — اور جانور — ۲۴-۱۰
كَالْاَنْعَامِ — جیسے چوپائے — ۱۷۸-۷
مِنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ — چارپایوں کے چمڑے — ۸۰-۱۶
وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ — چراؤ اپنے چوپایوں کو — ۵۴-۲۰

نَعَمَ (يَنْعَمُ) و نَعِمَ (يَنْعَمُ نَعْمَةً ومَنْعَمًا) عَيْشُهٗ۔ اس کا عیش زیادہ ہوگیا نَعِمَ (يَنْعَمُ نَعَمًا) العودُ۔ لکڑی ہری اور تازی ہوگئی۔ نِعْمَ فعل غیر منصرف جس کی گردان بھی آتی ہے۔ مدح کے لئے ہے کبھی اس کے ساتھ صلہ ما لگایا جاتا ہے جیسے فَنِعِمَّا هِيَ۔ اَنْعَمَ جَعَلَهٗ نَاعِمًا۔ النَّعْمَةُ اچھی حالت۔ نِعْمَةٌ کا لفظ جنس کے لئے ہے، خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ اِنْعَام کا لفظ غیر انسان پر نہیں بولا جاتا۔ اَنْعَمَ عَلٰى فَرَسِهٖ کبھی نہ آئے گا۔ نَعِيْم کثرت نعمت کے لئے ہے۔ نَعَم۔ اصل میں صرف اونٹ کے لئے ہے مگر سب جانوروں پر استعمال ہوتا ہے، کیونکہ عربوں کے لئے اونٹ سے بڑھ کر کوئی بھی نعمت نہیں ہے ج اَنْعَام۔ تَنَعَّمَ الرجلُ۔ آدمی نے نعمت حاصل کی۔ نَعَم۔ نِعِمْ۔ نَعَام۔ حرف جواب ہے مبنی ہاں۔ نَعَامَة ج نَعَام۔ شتر مرغ مادہ کے لئے، کیونکہ نر شتر مرغ کو ظلیم کہتے ہیں نُعْمَان حیرہ کے بادشاہوں کے نام۔ اِنْعَام ج اِنْعَامَات۔ اِنْعَامَة۔ عطیہ

## نغض

۲-۳ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ — اب مٹکائیں گے تیری طرف اپنے سر — ۵۱-۱۷ (ہچکون) نَغَضَ (يَنْغُضُ نَغْضًا و نُغُوْضًا و نَغَضَانًا) الرأسَ سر کو حرکت دی۔ اَنْغَضَ رَاْسَهٗ تعجب یا تحول کے طور پر اپنے سر کو حرکت دی نَغَض۔ چلنے میں سر کا ہلنا اور پاؤں کا لڑکھڑانا۔ نَغَضَ اور نَغَّضَ دونوں کے معنی ایک ہی ہیں نَاغِض ج نُغَّض۔ رعشہ وغیرہ میں جس کا سر ہلتا ہے

## نفث

۱-۱۹ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ — عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں — ۴-۱۱۳
نَفَثَ (يَنْفِثُ نَفْثًا و نَفَثَانًا) پھونک ماری نَفَثَتِ الْحَيَّةُ السَّمَّ سانپ نے پھونکارا اور زہر پہنچائی۔ نَفَثَ الْقَلَمُ قلم نے لکھا۔ نُفِثَ فِيْ رُوْعِيْ۔ مجھ پر وحی کی گئی، الہام ہوا، نَفْثُ الشَّيْطَانِ۔ شعر اور غزل نَفْثَة ج نَفَثَات۔ پھونک۔ نَافِث۔ نَفَّاث۔ جادوگر، الْمَنْفُوْث جس پر جادو کا اثر ہو۔ اِنَّهٗ يَنْفُثُ عَلَيَّ غَضَبَهٗ۔ وہ نہایت غصہ کی حالت

ہیں پھونکیں مارنے لگا

## نفح

۱-۲۲ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ (وقعة خفيفة) پہنچ جاوے انکو ایک بھاپ ۲۱-۴۶

نَفَحَتْ (تَنْفَحُ نَفْحًا و نَفَحَانًا و نُفُوحًا و نُفَاحًا) الدابۃ الرجل جانور نے دولتی لگائی نَفَحَہ بالسَّیْفِ۔ تلوار سے اسے تھوڑا سا زخم دیا نَفَحَ الطِّیْبُ۔ خوشبو پھیلی۔ نَفَحَ سرد ہوا کا چلنا۔ اگر گرم ہوا چلے تو اسے نَفَحَ کہتے ہیں نَفْحَۃ صرف ایک بار سرد ہوا کا چلنا بیۃ نَفْحَۃ۔ درست نہیں۔ نوٹ:۔ یہ لفظ خیر و شر دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

## نفخ

۱-۱ نَفَخَ فِيْهِ پھونکی اس میں ۳۲-۹

۱-۱ نَفَخْتُ فِيْهِ (رجعیت) پھونک دوں اس میں ۱۵-۲۹، ۳۸-۷۲

۱-۱ فَنَفَخْنَا فِيْهِ پھونک دی ہم نے اس میں ۶۶-۱۲

۱-۱ فَنَفَخْنَا فِيْهَا پھونک دی ہم نے اس عورت میں ۲۱-۹۱

۱-۲ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ پھونک دی جاوے صور ۲۳-۱۰۱، ۳۹-۶۸، ۵۰-۲۰

۱-۳ فَتَنْفُخُ فِيْهَا پھونک مارتا تھا تو ۵-۱۱۰

۱-۳ فَأَنْفُخُ فِيْهِ پھونک مارتا تھا میں اس میں ۳-۴۹

۱-۴ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ جب پھونک دیا گیا صور ۶-۷۳

۱-۱۱ قَالَ انْفُخُوْا کہا دھونکو ۱۸-۹۷

۱-۲۲ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ایک بار پھونکنا ۶۹-۱۳

نَفَخَ (يَنْفُخُ نَفْخًا و نَفِيْخًا) پھونک ماری۔ نَفَخَتِ الرِّيْحُ ہوا اچانک آئی۔ نَفَخَہُ الطعامُ کھانے سے اس کو نفخ پیدا ہوا۔ اِنْتَفَخَ النَّهَارُ دن اونچا آگیا۔ اِنْتَفَخَ الرجلُ تکبر کیا۔ نَفْخ تکبر، فخر۔ منافخ الشیطان وسوسہ۔ نَفَخ پیٹ پھولنا۔ نُفْخَہ۔ جوانی بھر آنا۔ نُفْخَۃ۔ ایک پھونک پیٹ کا پھولنا۔ نُفَّاخَہ۔ درد، بیماری۔ نَفِيْخ۔ جو پھونک مارنے پر مقرر کیا گیا ہے۔ مِنْفَاخ۔ پھونکنی ج مَنَافِيْخ۔ مَنْفُوْخ۔ بڑے پیٹ والا، ڈرپوک، موٹا آدمی۔

## نفد

۱-۱ لَنَفِدَ الْبَحْرُ ختم ہو چکے ہوں ۱۸-۱۰۹

۱-۱ مَا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ نہ تمام ہوں ۳۱-۲۷

۱-۳ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ (یفنی) جو تمہارے پاس ہے ختم ہو جائیگا ۱۶-۹۶

۱-۳ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ پوری ہوں میرے رب کی ۱۸-۱۰۹

۱-۲۲ مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ اس کو نہیں نبڑنا ۳۸-۵۴

نَفِدَ (يَنْفَدُ نَفَدًا و نَفَادًا) ختم ہوا، ٹوٹا۔ فنا ہوا۔ نَفِدَ زادُ القوم زادراہ ختم ہوگیا۔ اَنْفَدَ القومُ مال ختم ہوگیا۔ یا زادراہ ختم ہوا۔ اَنْفَدَتِ البِئْرُ پانی ختم ہوا۔ تَنَافَدَ القومُ جھگڑا کیا

## نفذ

۱-۳ لَا تَنْفُذُوْنَ (تخرجون) نہیں نکل سکتے ۵۵-۳۳

۱-۳ اَنْ تَنْفُذُوْا نکل بھاگو ۵۵-۳۳

۱-۱۱ فَانْفُذُوْا نکل بھاگو ۵۵-۳۳

نَفَذَ (يَنْفُذُ نَفَذًا و نُفُوْذًا و نَفَاذًا) الشيءَ۔ ایک چیز کو پار اڑا۔ اس سے گزر گیا، اور خلاصی پائی۔ نَفَذَ الحاكمُ۔ فرمان جاری کیا۔ فیصلہ کیا نَفَذَ الكتابَ اِلٰى فُلَانٍ۔ کتاب روانہ کی۔ نَفَذَ لوجهه۔ اپنے حال پر رہا۔ نَفَذ ج اَنْفَاذ۔ نکلنا اور بھاگنا۔ طريقٌ نَافِذٌ۔ عام راستہ نافذۃ دیوار میں سوراخ جس سے روشنی گذرے ج نَوَافِذ۔ مَنْفَذ ج مَنَافِذ عام گذرگاہ

## نفر

۱-۱ فَلَوْلَا نَفَرَ کیوں نہ نکلا ۹-۱۲۲

۱-۳ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً تاکہ کوچ کریں سب ۹-۱۲۲

۱-۳ اِلَّا تَنْفِرُوْا (تخرجوا) اگر نہ نکلوگے ۹-۳۹

۱-۱۱ لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ مت کوچ کرو گرمی میں ۹-۸۱

۱-۱۱ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا پھر نکلو جدا جدا ۴-۷۱

(انهضوا الى قتاله۔ یا ادروا الى الجهاد)

۱-۱۱ اِنْفِرُوْا خِفَافًا نکلو ہلکے ۹-۴۱

۱-۱۵ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ (وحشیۃ) گدھے ہیں بدکنے والے ۷۴-۵۰

۱-۱۷ اَكْثَرَ نَفِيْرًا (عشیرا) زیادہ کر دیا تمہارا جتھا ۱۷-۶

۱-۲۲ عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اپنی پیٹھ پر بدک کر ۱۷-۴۶

۱-۲۲ فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ شرارت اور بدکنے پر ۶۷-۲۱

(تباعد عن الحق)

نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ کتنے لوگ جنوں کے ۷۲-۱

وَاَعَزُّ نَفَرًا اور آبرو کے لوگ ۱۸-۳۴

نَفَرَ (يَنْفِرُ نُفُوْرًا و نِفَارًا و نَفِيْرًا) الفرس۔ گھوڑا ڈرا۔ نافر نُفُوْرًا۔ نَفَرَ (يَنْفِرُ نَفْرًا) منه۔ اس سے نفرت کی۔ نَفَرَ عَنْهُ اس سے

منہ پھیر لیا اور رک گیا۔ نَفَرَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف گیا۔ نَفَرَ (یَنْفِرُ نُفُوْرًا) الحاجُّ مِنْ مِنٰی۔ حاجی منیٰ سے مکہ کو واپس آگئے۔ اَنْفَرَ ہٗ۔ نَفَّرَ ہٗ۔ اسے بھگایا دوڑایا۔ یَوْمُ النَّفْرِ۔ ۱۲، ذی الحجہ جبکہ مناسک حج ختم ہوجائیں، اور مکہ کی طرف واپسی ہوجائے۔ تَنَفَّرَ۔ نفرت کی۔ نَفِیْر۔ نَفَرٌ۔ نَفْرَۃٌ۔ جماعت ۳ تا دس ج اَنْفَار۔ عِفْرٌ نِفْرٌ۔ عِفْرِیَۃٌ نِفْرِیَۃٌ۔ خبیث، مارد۔ نِفْرِیْت۔ عفریت نَافِر۔ غالب ج نَفَرَۃ۔ نُفَّرٌ۔ نَفَارِیْر ج نُفَر (عصفور) چڑیاں مَنْفُوْر۔ مغلوب۔ اِسْتَنْفَرَ الظَّبْیُ۔ ہرن دوڑ گیا

## نفس

۵-۱ اِذَا تَنَفَّسَ ((ضاء) جب دم بھرے ۱۸-۸۱

۶-۱۱ فَلْيَتَنَافَسِ (لیرغبوا) دُھکیں ۲۶-۸۳

۶-۱۵ الْمُتَنَافِسُوْنَ دُھکنے والے ۲۶-۸۳

نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ کوئی شخص کسی کے ۴۸-۲

قَتَلْتُمْ نَفْسًا مار ڈالا تم نے ایک شخص ۷۲-۲

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اپنے اوپر رحمت کو ۵۴-۶

مَا فِىْ نَفْسِكَ جو تیرے جی میں ہے ۱۱۵-۵

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنے سے ۲۸-۳

مَا فِىْ نَفْسِىْ جو میرے جی میں ہے ۱۱۵-۵

وَالْاَنْفُسِ اور جانوں کے ۱۵۴-۲

اَنْفُسَهُمْ اپنی جانوں پر ۵۳-۲

بِاَنْفُسِهِنَّ اپنے آپ کو ۲۲۸-۲

اَنْفُسَكُمْ تمہاری جانیں ۵۴-۲

ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر ۲۲-۷

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ اور جب جیوں کے جوڑے باندھے جاویں ۸۱-۷

بِمَا فِىْ نُفُوْسِكُمْ جو تمہارے جی میں ہے ۲۵-۱۷

نَفِسَ (یَنْفَسُ نَفَسًا و نَفَاسِیَۃً) بالشئی۔ بخل کیا، حسد کیا۔ نَفَسَہٗ (یَنْفُسُ نَفْسًا) بِعَیْنٍ۔ نظر لگائی۔ نَفِسَتْ (تَنْفَسُ و نُفِسَتْ نَفْسًا و نَفَاسَۃً و نِفَاسًا) المرأۃُ غلامًا۔ عورت نے لڑکا جنا اب لڑکا مَنْفُوْس ہے۔ نَفُسَ (یَنْفُسُ نَفَاسَۃً و نِفَاسًا و نُفُوْسًا و نَفْسًا) نفیس اور مرغوب ہوا۔ تَنَفَّسَ۔ دم لیا۔ تَنَفَّسَ الصُّبْحُ۔ صبح ہوئی۔ دم لیا، روشنی ہوئی۔ تَنَفَّسَ النَّهْرُ۔ دریا میں پانی زیادہ ہوگیا۔ تَنَفَّسَ النَّهَارُ۔ دوپہر ہوگئی۔ تَنَافَسَ۔ رغبت کی۔ نفس۔ روح، خون، جسم، آنکھ عظمت، ہمت، عزت، عیب، عذاب، پانی ج اَنْفُس، نُفُوْس۔ نَفْسُ الامر۔ حقیقت۔ فِیْ نَفْسِیْ اَنْ اَفْعَلَ کَذَا۔ قصد، ارادہ۔ نَفَس۔ نسیم ہوا، سانس۔ نِفَاس۔ عورت کی ولادت اور اس کے بعد کا خون۔ نَافِس حاسد۔ نَفِیْس۔ مرغوب اور زیادہ مال۔ نُفَسَآء۔ نَفْسَآء عورت کو کہتے ہیں جب کہ بچہ جنتی ہے ج نِفَاس۔ نُفُس۔ نُفَّس و نُفَّاس۔ نَفُوْس۔ حاسد کی آنکھ۔ مَنْفُوْس۔ نَفَس۔ وہ ہوا ہے کہ منہ اور ناک سے بذریعہ حلق پھیپھڑہ میں جاتی ہے، اور خون کو صاف کرتی ہے۔ اگر کچھ عرصہ کے لئے تازہ ہوا بند ہوجائے، تو زندگی ختم ہوجاتی ہے

## نفش

۱-۱ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ جب روند گئیں اسکو (اجاڑ) ۲۱-۷۸ (رعت لیلا بلا راع)

۱-۱۶ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ اُون دھنی ہوئی ۱۰۱-۵ (کالصوف المندوف)

(۱) نَفَشَ (یَنْفُشُ نَفْشًا و نَفَّشَ) القُطْنَ۔ روئی کو دھنا۔ نَفَشَ فُلَانٌ عَلَی الشئی۔ کھانے کے لئے آیا (۲) نَفَشَتِ (تَنْفِشُ و نَفِشَتْ تَنْفَشُ نَفْشًا) الغَنَمُ۔ بوقت رات غیر کا مال بلا اپالی چر گیا۔ رات کو اجاڑ کیا جس جانور نے اجاڑہ کیا ہے۔ اس کو نَافِشَۃ ج نُفَّاش۔ نَوَافِش نُفَّش کہتے ہیں۔ اَنْفَشَ الابلَ۔ اونٹ کو بوقت رات اجاڑہ کے لئے چھوڑا۔ نَفَش۔ دھنی ہوئی روئی، متفرق اسباب، کثرت کلام، دعوٰی ہامل۔ وہ اونٹ ہے کہ اَنْ یُتْرَکَ سُدًی۔ بغیر چرواہا کے رات کو چرے یا دن میں۔ نَفِیْش۔ بوری میں متفرق مال۔ نَفَّاش۔ متکبر

## نفع

۱-۱ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ پھر کام آتا انکو ایمان لانا ۱۰-۹۸

۱-۱ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى اگر فائدہ کرے سمجھانا ۸۷-۹

۱-۳ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ لوگوں کے کام کی چیزیں ۲-۱۶۴

۱-۳ وَلَا يَنْفَعُهٗ اور نہ اس کا فائدہ کرے ۲۲-۱۲

۱-۳ وَلَا يَنْفَعُهُمْ اور انکا فائدہ نہ کرے ۲-۱۰۲

۱-۳ مَا لَا يَنْفَعُكَ تیرا بھلا نہ کرے ۱۰-۱۰۶

۱-۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ اور کارگر ہوگی تمہیں ۱۱-۳۴

۱-۳ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ یا کچھ تمہارا بھلا کرتے ہیں ۲۶-۷۳

۱-۳ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ نہیں نفع دیتی سفارش ۲-۱۲۳

| | | |
|---|---|---|
| ۳-۱ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى | کام آتا اسکے سمجھانا | ۴-۸۰ |
| ۳-۱ فَمَا تَنْفَعُهُمْ | پھر کام نہ آوے گی انکے | ۴۸-۷۴ |
| ۳-۱ وَلَا تَنْفَعُهَا | نہ نفع دے گی اسکو | ۱۲۳-۲ |
| ۷-۱ لَنْ تَنْفَعَكُمْ | ہرگز نہ کام آویں گے | ۳-۶۰ |
| ۲۲-۱ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا | فائدہ نہ نقصان | ۱۶-۱۳ |
| ۲۲-۱ مِنْ نَّفْعِهٖ | اس کے نفع سے | ۱۳-۲۲ |
| ۲۲-۱ مِنْ نَّفْعِهِمَا | ان کے فائدہ سے | ۲۱۹-۲ |
| وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ | اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو | ۲۱۹-۲ |
| دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ | اور کتنے فائدے | ۵-۱۶ |
| مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ | فائدے اور پینے کے گھاٹ | ۷۳-۳۶ |

نَفَعَ (يَنْفَعُ نَفْعًا) فائدہ دیا۔ اِنْتَفَعَ۔ فائدہ حاصل کیا۔ نفع ضد ضرر نَفْعَۃ ج نَفَعَات۔ نَافِعٌ من اسماء الحسنٰی۔ مَنْفَعَۃ اسم ہے ج مَنَافِع

## نفق

| | | |
|---|---|---|
| ۱-۲ عَلٰى مَا اَنْفَقَ فِيْهَا | جو اس میں لگایا تھا | ۴۲-۱۸ |
| ۱-۲ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ | خرچ کئے فتح مکہ سے پہلے | ۱۰-۵۷ |
| ۱-۲ وَبِمَا اَنْفَقُوْا | اور اسواسطے کہ خرچ کئے انہوں نے | ۳۴-۴ |
| ۱-۲ لَوْ اَنْفَقْتَ | اگر تو خرچ کر دیتا | ۶۳-۸ |
| ۱-۲ وَمَا اَنْفَقْتُمْ | اور جو خرچ کرو گے تم | ۲۷۰-۲ |

(ادیتم من زکوۃ وصدقۃ)

| | | |
|---|---|---|
| ۴-۱ نَافَقُوْا | جو منافق تھے | ۱۶۷-۳ |
| ۳-۲ يُنْفِقُ مَالَهٗ | خرچ کرتا ہے اپنا مال | ۲۶۴-۲ |
| ۳-۲ يُنْفِقُوْنَ | خرچ کرتے ہیں | ۳-۲ |
| ۳-۲ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا | نہیں خرچ کرتے اس کو | ۳۵-۹ |
| ۳-۲ وَيُنْفِقُوْا | اور خرچ کریں | ۳۱-۱۴ |
| ۳-۲ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ | اس میں خرچ کرتے ہو | ۲۶۷-۲ |
| ۳-۲ حَتّٰى تُنْفِقُوْا | جب تک کہ خرچ نہ کرو | ۹۲-۳ |
| ۱۱-۲ اَنْفِقُوْا (تصدقوا) | خرچ کرو | ۲۶۷-۲ |
| ۱۱-۲ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ | ان پر خرچ کرو | ۶-۶۵ |
| ۱۱-۲ لِيُنْفِقْ | چاہیئے کہ خرچ کرے | ۷-۶۵ |
| ۱۱-۲ فَلْيُنْفِقْ | تو خرچ کرے | ۷-۶۵ |
| ۱۵-۲ وَالْمُنْفِقِيْنَ (المتصدقین) | خرچ کرنیوالے | ۱۷-۳ |
| ۱۵-۴ اَلْمُنٰفِقُوْنَ | منافق مرد | ۶۸-۹ |
| ۱۵-۴ وَالْمُنٰفِقٰتُ | منافق عورتیں | ۶۸-۹ |
| ۱۵-۴ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ | منافق مرد | ۱-۶۳ |
| ۲۲-۱ مِنْ نَّفَقَةٍ | خیرات سے | ۲۷۰-۲ |

(ج نفقات۔ نفاق۔ انفاق)

| | | |
|---|---|---|
| ۲۲-۱ نَفَقَةً | کوئی خرچ | ۱۲۲-۹ |
| ۲۲-۱ نَفَقٰتُهُمْ | انکے خرچ کا | ۵۵-۹ |
| ۲۲-۴ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ | اڑ رہے ہیں نفاق پر | ۱۰۲-۹ |
| ۲۲-۴ كُفْرًا وَّنِفَاقًا | کفر میں اور نفاق میں | ۹۸-۹ |
| ۲۲-۲ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ | اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جاوے | ۱۰۰-۱۷ |
| نَفَقًا فِى الْاَرْضِ | کوئی سرنگ | ۳۵-۶ |

(سرباج انفاق)

نَفَقَ (يَنْفُقُ نَفَقًا، نَفِقَ يَنْفَقُ نَفَقًا) خرچ کیا۔ کم ہوا، اور ختم ہوا نَفَقَ (يَنْفُقُ نُفُوْقًا) الرجلُ۔ آدمی مرا، روح نکل گئی۔ نَفَقَ (يَنْفُقُ) (نَفِقَ يَنْفَقُ نَفَقًا) اليربوعُ۔ کنگرو سرنگ سے نکلا یا داخل ہوا (منہ) نَفَقَ الیربوعُ۔ کنگرو اپنی نافقاء سے نکلا یا داخل ہوا۔ نَافَقَ (مُنَافَقَۃً ونِفَاقًا) فی دِیْنِہٖ۔ اپنے دل میں کفر کو جگہ دی اور زبان سے ایمان ظاہر کیا اب وہ آدمی مُنَافِق ہو گیا، اَنْفَقَ المَالَ۔ مال خرچ کیا، اِنْتَفَقَ الرجلُ آدمی سرنگ میں داخل ہوا۔ نِفَاق، مُنَافَقَۃ، ۲ مصدر ہیں۔ نَافِقَاء کنگرو کی سرنگ، نِفَاق۔ شرع میں ایک دروازہ سے داخل ہونا، اور دوسرے دروازہ سے نکلنا۔ قد دخلوا بالکفر وھم قد خرجوا بہ

## نفل

| | | |
|---|---|---|
| يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ | حکم غنیمت کا | ۱-۸ |

(لغنائم)

| | | |
|---|---|---|
| قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ | کہہ مال غنیمت کا | ۱-۸ |
| نَافِلَةً لَّكَ | یہ زیادتی ہے تیرے لئے | ۷۹-۱۷ |
| وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً | اور یعقوب دیا انعام میں | ۷۲-۲۱ |

(زیادۃ علی المسئول)

نَفَلَ (يَنْفُلُ نَفْلًا) الرجلَ۔ مال غنیمت دیا، بخشا ہوا دیا۔ زیادہ دیا۔ نَفَّلَ النَّفَلَ۔ اس کو دیا۔ نَفَّلَ۔ اس کو حصہ سے زیادہ دیا۔ نَافِلَۃ۔ جو کہ سوال پر زیادہ ہو یا ہوتا یا جو واجب پر زیادہ ہو۔ عطیہ۔ مال غنیمت۔ تَنَفَّلَ نفل

پڑھے۔ تَنَفَّلَ عَلٰی اَصْحَابِہٖ۔ مال غنیمت جتنا دیا تھا اس سے زیادہ لیا۔
نَفْل۔ جو فرض نہ ہو نہ واجب، مال غنیمت، ہبہ، زیادت ج نِفَال، اَنْفَال
نَوْفَل۔ جوان خوبصورت، سمندر، عطیہ۔

## نفو۔ نفی

۱-۴ اَوْ یُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ — یا دور کئے جاویں اس جگہ سے — ۵-۳۲
نَفٰی (یَنْفِیْ نَفْیًا) انکار کیا۔ دفع کیا۔ ثابت نہ رکھا۔ نَفَی الرَّجُلَ نکالا اور قید خانہ میں بند کیا۔ جلاوطن کیا۔ نَفَی السَّیْلُ الْغُثَاءَ۔ گھاس پھوس کو طوفان بہا لے گیا۔ نَفِیّ۔ مَنْفِیّ۔ مبتلا بالنفی اور باہر پھینک دیا۔ یا کہ چکی نے آٹا باہر پھینک دیا۔ مَنْفٰی۔ دفع کیا گیا، پھینکا گیا، یا کہ جہاں سے جلاوطن کیا جائے
مَنَافَات۔ فرق

## نقب

۱-۳ فَنَقَّبُوْا فِی الْبِلَادِ (تصرفوا) تگ و دو کرنے لگے شہروں میں — ۵۰-۳۶
۱-۱۷ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا — ۱۲ سردار — ۵-۱۳
(ھو الذی ینقب احوال القوم و یتفتش)
۱-۲۲ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا — نہ کر سکیں اس میں سوراخ — ۱۸-۹۸
نَقَبَ (یَنْقُبُ نَقْبًا) الحائط۔ دیوار میں سوراخ کیا۔ نَقَبَ الْخُفَّ موزہ یا جوتی کو سیا۔ نَقَبَ فِی الْاَرْضِ چلا۔ نَقَبَ عَنِ الْاَخْبَارِ بحث کی۔ نَقِبَ (یَنْقَبُ نَقَبًا) پہاڑی پر چلا اور سیر کی۔ نَقَبَ (یَنْقُبُ نِقَابَۃً و نَقِبَ یَنْقَبُ نَقَبًا و نَقُبَ یَنْقُبُ نَقَابَۃً) علی القوم قوم پر نقیب ہوا۔ نَقَّبَ فِی الْاَرْضِ۔ جائے پناہ ڈھونڈنے کے لئے چلا
نَاقَبَہٗ نِقَابًا و مُنَاقَبَۃً۔ مناقب میں فخر کیا۔ اَنْقَبَ الرَّجُلُ نقیب ہوا۔ تَنَقَّبَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے سخت پردہ کیا۔ نَقْب۔ پہلو میں قرح
پہاڑی راستہ ج نِقَاب۔ اَنْقَاب۔ نِقْبَۃ۔ پردہ کی حالت۔ نِقَاب عورت کے منہ کا پردہ۔ نَقِیْب ج نُقَبَاء

## نقذ

۱-۲ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا — پھر تم کو اس سے نجات دی — ۳-۱۰۳
۲-۳ وَلَا یُنْقِذُوْنِ — نہ وہ مجھے چھڑائیں — ۳۶-۲۳
۲-۳ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ — بھلا تو خلاص کر سکے گا — ۳۹-۱۹
۱۱-۳ لَا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ — نہ بچا سکیں اس کو — ۲۲-۷۳
(لا یستردد)
۲-۴ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ (ینجون) — نہ وہ چھڑائے جاویں — ۳۶-۴۳

(۱) نَقَذَ (یَنْقُذُ نَقْذًا و نَقَذًا و نُقُوْذًا) بچایا اور خلاصی دلوائی۔ تَنَقَّذَہٗ
اِسْتَنْقَذَہٗ۔ خلاصی دلوائی (۲) نَقِذَ (یَنْقَذُ نَقَذًا) خلاصی پائی
نَقِیْذ۔ جو دشمن سے چھڑایا۔ نَقِیْذَۃ۔ مال غنیمت جو کہ دشمن سے چھین لیا جائے جیسے تلوار، گھوڑا، دیگر سامان

## نقر

۱-۲ فَاِذَا نُقِرَ — جب بجنے لگے گی وہ — ۷۴-۸
فِی النَّاقُوْرِ (ج نواقیر) — کھوکھری چیز میں — ۷۴-۸
لَا یُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِیْرًا — نہ دیں لوگوں کو تل برابر — ۴-۵۳
لَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا — ضائع نہ ہو گا تل برابر — ۴-۱۲۴
نَقَرَ (یَنْقُرُ نَقْرًا) ڈگا لگایا۔ نَقَرَہٗ۔ اسے عیب لگایا۔ نَقَرَ الشَّیْءَ بِالْمِنْقَارِ چونچ لگائی۔ نَقَرَ فِی الْحَجَرِ پتھر پر لکھا۔ نَقِرَ (یَنْقَرُ نَقَرًا) فُلَانٌ وہ فقیر ہو گیا۔ نَقَرَ فِی النَّاقُوْرِ۔ نَفَخَ۔ نَقَرَ الطَّیْرُ الْحَبَّ۔ دانہ چنا۔ نَقَرَ الْخَشَبَ لکڑی میں سوراخ کیا۔ نَقِیْر۔ نقیر۔ نَقِیْرَۃ۔ گٹھلی میں ایک چھوٹا سا نشان جیسے اس پر چونچ لگ چکی ہے۔ نُقْرَۃ۔ چاندی یا سونے کی ڈلی۔ نَقَّارَۃ۔ دف، ڈھول، مِنْقَار۔ چونچ

## نقص

۱-۵ وَلَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْئًا — نہ قصور کیا انہوں نے کچھ — ۹-۴
۱-۳ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ (تاکل) — جتنا گھٹاتی ہے زمین — ۵۰-۴
۱-۱۳ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْیَالَ — نہ گھٹاؤ ناپ — ۱۱-۸۴
۱-۳ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا — گھٹاتے اس کے اطراف — ۱۳-۴۱، ۲۱-۴۴
۱-۴ وَلَا یُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖ — اور نہیں گھٹی — ۳۵-۱۱
۱-۱۱ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ — یا کم اس سے کم کر دے — ۷۳-۳
۱-۱۶ غَیْرَ مَنْقُوْصٍ (تامًّا) — بلا نقصان — ۱۱-۱۱۰
۱-۲۲ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ — اور نقصان مال سے — ۲-۱۵۵
۱-۲۲ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ — اور نقصان پھلوں سے — ۷-۱۲۹
نَقَصَ (یَنْقُصُ نَقْصًا و تَنْقَاصًا و نُقْصَانًا) الشَّیْءُ۔ کم ہوئی۔ نَقَصَ الشَّیْءَ۔ کم کیا۔ ناقص کیا۔ اِنْتَقَصَ الرَّجُلَ۔ عیب بیان کیا۔ دِرْهَمٌ نَاقِصٌ۔ کم وزن یا کھوٹے۔ نَقْص۔ نقصان مصدر۔ نَقِیْصَۃ۔ بری خصلت ج نَقَائِص

## نقض

۱-۱ نَقَضَتْ غَزْلَهَا (افسدت) — توڑا اس نے اپنا سوت — ۱۶-۹۲

۱-۲ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ (اَثْقَلَ) جھکادی تیری پیٹھ ۹۴-۳

۱-۳ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللهِ توڑتے ہیں عہد اللہ کا ۲-۲۷

(یفسدون ویترکون)

۱-۳ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ توڑتے ہیں عہد ۸-۵۶

۱-۳ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ اور نہیں توڑتے عہد ۱۳-۲۰

۱-۱۳ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ نہ توڑو قسموں کو ۱۶-۹۱

۱-۲۲ فَبِمَا نَقْضِهِمْ سوانکے عہد توڑنے پر ۵-۱۳ / ۴-۱۵۵

نَقَضَ (يَنْقُضُ نَقْضًا) البناءَ۔ عمارت کو گرایا۔ نَقَضَ العَظْمَ ہڈی توڑی۔ نَقَضَ العهدَ۔ وعدہ خلافی کی۔ اِنْتَقَضَ وضوءُہ۔ وضو ٹوٹ گیا۔ اَنْقَضَ اَصَابِعَہٗ آواز کے لئے انگلیاں ماریں۔ اَنْقَضَ الحِمْلُ الظَهْرَ۔ بوجھ ڈالا۔ اَنْقَضَ الشجرۃ۔ درخت اکھاڑا۔ تَنَقَّضَ الدمُ خون قطرہ قطرہ گرا۔ تَنَقَّضَ الجرحُ۔ زخم مندمل ہونے کے بعد پھر بہنے لگا۔ نَقِيْض۔ مخالف۔ نَقِيْضَۃ ج نَقَائِض۔ گرائے ہوئے بال

## نقع

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا (غبارا) اٹھانے والے اس میں گرد ۱۰۰-۴

نَقْع۔ مکہ شریف کے پاس ایک مقام کا نام بھی ہے۔ نَقْع بمعنی غبار۔ اس کی جمع نقاع و نُقُوع ہے۔ نَقُوْع میٹھا اور ٹھنڈا پانی حکماء کے نزدیک دوائی والا پانی جو کہ گرم بھی نہ کیا جائے اور نہ ہی گھوٹا جائے صرف پانی نتھار کر میٹھا ڈال کر مریض کو دیا جائے۔ نَقَعَ الدواءَ فی الماءِ۔ فلانٌ نقوعُ الاذن ہر بات اور ہر کی بات مان جاتا ہے۔ نَقِيْع۔ زیادہ پانی والا کنواں

## نقم

۱-۱ وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا (انکروا) اور ان سے بدلہ نہ لیتے تھے ۹-۷۴

۷-۱ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ بدلہ لیا ہم نے ان سے ۷-۱۳۵

۱-۳ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا (تنکر) اور تجھ کو ہم سے یہی دشمنی ہے ۷-۱۲۵

۱-۳ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّا (تنکرون) کیا ضد ہے تم کو ۵-۵۹

۷-۳ فَيَنْتَقِمُ اللهُ اس سے بدلہ لے گا اللہ ۵-۹۵

۷-۱۵ مُنْتَقِمُوْنَ بدلہ لینے والے { ۳۲-۲۲ / ۴۳-۴۱ / ۴۴-۱۶ }

۷-۲۲ عَزِيْزٌ ذُوا انْتِقَامٍ زبردست ہے بدلہ لینے والا ۳-۴

نَقَمَ (يَنْقِمُ) ونَقِمَ (يَنْقَمُ نَقْمًا) عیب رکھا۔ نَقَمَ مِنْ فلانٍ عاقبہ۔ بدلہ لیا۔ اِنْتَقَمَ۔ بدلہ لیا۔ نَقِمَ الشیئَ جلدی سے کھا لیا۔ نَقِمَۃ ج نِقَم۔ نِقْمَۃ اسم ہے انتقام سے

## نکب

۱-۱۵ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ راہ سے ٹیڑھے ہوئے ہیں ۲۳-۷۴

(عادلون)

۱-۱۸ فِىْ مَنَاكِبِهَا (جوانبها) چلو اس کے کندھوں پر ۶۷-۱۵

نَكَبَ (يَنْكُبُ نَكْبًا) عن الطريقِ۔ راستہ چھوڑ دیا اور الگ ہو گیا۔ رجلٌ اَنْكَبُ عن الحقِ۔ انصاف سے منحرف (۲) نَكَبَ (يَنْكُبُ نَكْبًا ونُكُوْبًا) فلانٌ على قومِهٖ کان منكبًا لهم ای عونًا يعتمدون عليه (۲) نَكِبَ (يَنْكَبُ نَكَبًا ونُكُوبًا) سخت۔ اس سے پھر گیا۔ نَكَبَ الاناءَ برتن جو کچھ تھا سب کچھ گرا دیا۔ ناکبہ۔ اس کے کندھے کے برابر ہو لیا۔ اِنْتَكَبَ الرجلُ اس کو کندھے پر رکھ لیا۔ مَنْكِبٌ ج مَنَاكِب۔ کندھا یا سر۔ جنبًا کی رحمت منکب منہ پھیرا۔ سیر کیا فی مناکب الارض ہر طرف چلے۔ مَنْكِبٌ من الارض راستہ اور اونچی جگہ۔ اَنْكَبُ۔ اونچے کندھے والا یا بلند قامت۔ نَكْبَۃ مصیبت۔ نکبۃ ج نکبات مصیبت۔ نَكْبَاءُ ج نُكْب ونكباوات۔ ہوا کا بگولا (پنجابی واورولا)

## نکث

۱-۱ فَمَنْ نَكَثَ فَاِنَّمَا جو کوئی قول توڑے ۴۸-۱۰

(نقض البیعۃ)

۱-۱ وَاِنْ نَّكَثُوْا اَيْمَانَهُمْ اگر توڑیں اپنی قسمیں ۹-۱۲

۱-۱ قَوْمًا نَّكَثُوْا اَيْمَانَهُمْ جو توڑ چکا اپنی قسمیں ۹-۱۳

۱-۳ يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ توڑتا ہے اپنے نقصان ۴۸-۱۰

(یرجع وبال نقضہ)

۱-۳ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ اچانک وہ وعدہ توڑتے ہیں ۷-۱۳۵

(ینقضون)

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ٹکڑے ٹکڑے ۱۶-۹۲

نَكَثَ (يَنْكُثُ نَكْثًا) العهدَ۔ عہد توڑا۔ اِنْتَكَثَ الحَبْلُ۔ رسی ٹوٹ گئی نِكْث ج اَنْكَاث۔ روئی یا اون جو ٹوٹ جائے اور دوبارہ کاتا جائے۔ حبلٌ نِكْثٌ۔ مَنْكُوث۔ نَكِيْثَۃ۔ نفس طبیعت۔ سخت نوت۔

## نکح

۱-۱ مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ جو نکاح میں لائے ۴-۲۱

۱-۱ اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ جب نکاح میں لاؤ مومن عورتوں کو ۳۳-۴۹

۱-۳ اَلزَّانِىْ لَا يَنْكِحُ (یتزوج) بدکار مرد نکاح نہیں کرتا ۲۴-۳

۱-۳ اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ کہ نکاح میں لائے بی بیاں ۲-۲۴
۱-۳ لَا يَنْكِحُهَا نہیں نکاح کرتا ۲۴-۳
۱-۳ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا (تتزوج) جب تک نکاح کرے ۲-۲۳۰
۱-۴ اَنْ يَّنْكِحْنَ یہ کہ نکاح کریں ۲-۲۳۲
۱-۳ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ نکاح کرو ان عورتوں سے ۴-۱۲۷
۱-۱۳ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ نکاح مت کرو ۲-۲۲۱
(لا تتزوجوا)
۲-۳ وَلَا اَنْ تَنْكِحُوْا اور نکاح میں نہ لاؤ ۳۳-۵۳
۲-۱۳ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ اور نکاح نہ کردو ۲-۲۲۱
(لا تزوجوا)
۲-۳ اَنْ اُنْكِحَكَ یہ کہ تم کو نکاح میں دوں ۲۸-۲۷
۱۱-۳ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا (یتزوجها) اسکو نکاح میں لائے ۳۳-۵۰
۱۱-۱ فَانْكِحُوْا (تزوجوا) نکاح میں لاؤ ۴-۳
۱۱-۱ فَانْكِحُوْهُنَّ ان سے نکاح کرو ۴-۲۵
۲۲-۱ اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ پہنچیں عمر نکاح کو ۴-۶
۲۲-۱ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا نہیں سامان نکاح کا ۲۴-۳۳
۲۲-۱ عُقْدَةَ النِّكَاحِ نکاح کی گرہ ۲-۲۳۵

نَكَحَ (يَنْكِحُ نِكَاحًا و نُكْحًا) المرأۃ۔ عورت سے شادی کی۔ نَكَحَتِ المرأۃ عورت نے نکاح کیا۔ عورت نَاكِحٌ و نَاكِحَۃٌ ہے۔ ذات زوج۔ نَكَحَ المَطَرُ الارضَ۔ زمین بارش سے سیراب ہوئی۔ نَكَحَ الدواءُ فلانًا۔ خامرہ و غلبہ۔ نَكَحَ النعاسُ عَيْنَيْہِ۔ اونگھ اس پر غالب آئی۔ اَنْكَحَہٗ و زَوَّجَہُ المرأۃَ۔ اس کے نکاح میں عورت دی۔ تَنَاكَحَ الاشجارُ۔ ایک دوسرے سے مل گئے۔ مَنَاكِحُ۔ عورتیں۔ مَنْكُوْحَۃٌ۔ زوجہ۔ نکاح کے اصل معانی عقد کے ہیں، مگر استعارۃً جماع بھی مراد لیا جاتا ہے۔

## نکد

۱۹-۱ اِلَّا نَكِدًا مگر ناقص ۷-۵۸

نَكِدَ (يَنْكَدُ نَكَدًا) تھوڑا دیا۔ نَكِدَ (يَنْكَدُ نَكَدًا) الرجلُ۔ عیش کم ہوگیا نَكِدَتِ البِئرُ۔ پانی کم ہوگیا۔ اَنْكَدَ کالوحید نکدًا قلیل الخیر تَنَكَّدَ۔ تَكَدَّرَ۔ ناکد۔ وہ اونٹنی ہے کہ اس کے دودھ سے اس کا بچہ بھی نہ پلے ج نُكْدٌ، نُكُدٌ۔ نَكِدٌ ج اَنْكَادٌ۔ مَنَاكِيْدُ۔ قليل الخير۔ النَّكَدُ کل شیء خرج الی طالبہ بتعسّر (راغب)

## نکر

۱-۱ نَكِرَهُمْ (یعنی انکرهم) تو کھٹکا کھا ان سے ۱۱-۷۰
۲-۳ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ نہیں مانتے اس کی بعضی بات ۱۳-۳۶
۲-۳ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا پھر منکر ہو جاتے ہیں ۱۶-۸۳
۲-۳ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ اپنے رب کی نشانیاں نہ مانوگے ۴۰-۸۱
۲-۱۱ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا (غیروا) روپ بدل دکھاؤ اس کے آگے ۲۷-۴۱
۲-۱۵ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ اور وہ نہیں پہچانتے تھے ۱۲-۵۸
۲-۱۵ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ کیا پھر اسکو نہیں مانتے ۲۱-۵۰
۲-۱۵ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ ان کے دل نہیں مانتے ۱۶-۲۲
(جاحدۃ للوحدانیۃ)
۲-۱۶ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ ایک ناپسند بات ۵۸-۲
۲-۱۶ عَنْ مُّنْكَرٍ برے کام سے ۵-۷۹
۲-۱۶ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ اپنی مجلس میں برا کام ۲۹-۲۹
۲-۱۶ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ اور منع کریں برے کاموں سے ۳-۱۰۴
۲-۱۶ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ (لا اعرفکم) یہ لوگ اوپرے ہیں ۱۵-۶۲ ۵۱-۲۵
۱-۱۷ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ کیسا ہوا میرا انکار ۲۲-۴۴
۱-۱۷ مَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ مکر جانا ۴۲-۴۷
۱-۲۱ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ بری سے بری آواز ۳۱-۱۹
(اقبحها)
۱-۲۲ شَيْئًا نُّكْرًا ایک چیز نامعقول ۱۸-۷۴
۱-۲۲ عَذَابًا نُّكْرًا بڑا عذاب ۱۸-۸۸
اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ایک ناگوار چیز کی طرف ۵۴-۶

نَكِرَ (يَنْكَرُ نَكَرًا و نُكْرًا و نُكُوْرًا و نَكِيْرًا) الامرَ۔ جَهِلَ۔ نَكِرَ الرجلَ نہ پہچانا۔ نَكُرَ (يَنْكُرُ نَكَارَۃً) الامرُ۔ کام سخت ہوگیا۔ نَكَّرَہٗ۔ غَيَّرَہٗ۔ تَنَكَّرَ الاسمَ۔ نکرہ بنایا۔ اَنْكَرَہٗ۔ اس کا انکار کیا۔ نَكَارَۃٌ۔ جہالت، عقلمندی۔ نُكْرٌ مصیبت۔ برا کام۔ نُكُرٌ، نُكُوْرٌ۔ بہت برا، اور نہ پہچاننا۔ مُنْكَرٌ مصدر۔ نَكِرَۃٌ اسم نکرہ معرفہ کا الٹ۔ ناآشنائی۔ انکار الشیء۔ نَكِيْرٌ۔ اسم ہے انکار سے نَكِيْرٌ اسم انکار۔ مُنْكَرٌ جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی نہ ہو ج مُنْكَرَاتٌ مُنْكَرٌ مجہول۔ منکر نکیر۔ قبر میں آنے والے دو فرشتوں کے نام ہیں۔

## نکس

۱-۲ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ پھر اوندھے ہوگئے سر جھکاکر ۲۱-۶۵

٣-٣ نُنَكِّسْهُ (نقلبه) اوندھا کر دیں اسکو ٣٦-٦٨

١-١٥ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ سر ڈالے ہوئے ہوں گے ٣٢-١٢

(مطاطوہا حیاءً) نَكَسَ (يَنْكُسُ نَكْسًا) سر کے بل پھرا۔ تہ و بالا کیا۔ مقدم و موخر کیا۔ نَكَسَ الخضابَ۔ خضاب پھر پھر لگایا۔ نُكِسَ المَرِيْضُ۔ بیماری نے پھر عود کیا۔ نُكِسَ الرجلُ۔ قوت کے بعد کمزور ہو گیا۔ یا کوتاہ ہو گیا اور سر نیچے ہو گیا۔ نَاكِسٌ ج نَوَاكِسُ۔ سر نیچے ڈالنے والا۔ نُكَاس۔ مرض کا عود کرنا۔ منکوس من الاولادِ۔ جو بچہ پیدائش کے وقت پہلے پاؤں باہر نکالے

## نكص

١-١ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر ٨-٤٩

١-٣ تَنْكِصُوْنَ (ترجعون قہقریٰ) الٹے بھاگتے تھے تم ٢٣-٦٦

نَكَصَ (يَنْكُصُ نَكْصًا و نُكُوْصًا و مَنْكَصًا) عن الامرِ۔ بند ہو گیا۔ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ۔ رجع عما كان عليه۔ جس کام پر تھا اسے ترک کر دیا۔ نَكَّصَ۔ اسے پھیر دیا۔ اِنْتَكَصَ۔ پھرا۔ نُكُوْص۔ احجام عن شئی

## نكف

١١-١ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا جنہوں نے عار کی ٤-١٧٣

١١-٣ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ مسیح کو اس سے ہرگز عار نہیں ٤-١٧٢ (دیتے کیں)

١١-٣ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ جس کو عار آوے ٤-١٧٢

نَكَفَ (يَنْكُفُ نَكْفًا) اِسْتَنْكَفَ الرجلُ۔ تکبر کیا، اور باز رہا

## نكل

٣٠-٢٢ وَاَشَدُّ تَنْكِيْلًا بہت سخت سزا دینے میں ٤-٨٤

نَكَالَ الْاٰخِرَةِ سزا میں آخرت کی ٧٩-٢٥

نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ (عبرۃ) عبرت اللہ سے ٥-٣٨

اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر ٧٣-١٢

نَكَلَ يَنْكُلُ نُكُوْلًا عذاب قبول کیا۔ نَكَّلَ (يُنَكِّلُ نَكْلَةً) ایسی سزا دی کہ دوسرے عبرت حاصل کریں۔ نِكْل (قیود) ج اَنْكَال۔ نُكُوْل۔ نَكَلَهٗ۔ اسے عذاب کیا، رسوا کیا۔ نُكُوْل۔ دشمنوں سے باز رکھنا۔ کڑیالہ کا لوہا۔ لگام جہاں نام۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ النَّكَلَ عَلَى النَّكَلِ۔ خداوند تعالیٰ قوی مرد (غازی) کو قوی گھوڑے پر پسند کرتا ہے۔

## نمرق

وَنَمَارِقُ (وسائد) غالیچے برابر بچھے ہوئے ٨٨-١٥

نُمْرُق و نُمْرُقَة۔ تکیہ۔ چھوٹا سرہانہ

## نمل

قَالَتْ نَمْلَةٌ کہا ایک چیونٹی نے ٢٧-١٨

عَلٰى وَادِ النَّمْلِ چیونٹیوں کے میدان پر ٢٧-١٨

الْاَنَامِلَ (اطراف الاصابع) ٣-١١٩

نَمَلَ (يَنْمُلُ) (نَمِلَ يَنْمَلُ نَمْلًا) و نَمَلَ فِي الشَّجَرِ۔ درخت پر چڑھا یا سخن چینی کی۔ نَمِلَتْ (تَنْمَلُ نَمَلًا) یدُہٗ۔ خدر ہو گئے۔ نَمْل۔ چیونٹی، اور سخن چینی ج نِمَال اس کا واحد نَمْلَةٌ ہے۔ رجلٌ نَمِلٌ۔ کام میں بہت سست۔ اُنْمُلَة۔ انگلیوں کے جوڑ یا صرف پورے ج اَنَامِل۔ نَمْلٰی۔ وہ عورت جو کہ ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ طعام مَنْمُوْلٌ جس پر چیونٹیاں چڑھ جائیں۔ نَمَّال۔ نامل۔ سخن چین

## نمم

١٧-١ مَشَّاءٍۢ بِنَمِيْمٍ چغلی کھاتا پھرے کہ فساد پڑ جاوے ٦٨-١١

نَمَّ (يَنِمُّ نَمًّا) الحديثَ چغلی کی۔ نَمَّ الحديثُ۔ ظاہر ہوئی نَامٌّ ج نَمَّامٌ۔ نَامَّةٌ۔ سخن چینی کرنے والا۔ نَمَّامٌ ج نَمُّوْن۔ اَنَمَّ۔ نَمِيْمَة۔ خیانت اور عیب والی۔ اصل النمیمۃ الہمس والحرکۃ الخفیفۃ

## نھج

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ایک دستور اور ایک راہ ٥-٤٨

(طریقًا واضحًا فی الدین تمشون علیہ)

نَهَجَ (يَنْهَجُ نَهْجًا و نُهُوْجًا) نَهَجَ (و انتہج) الطریقُ اور الامرُ کام یا راستہ واضح ہو گیا۔ اَنْهَجَ الطریقَ۔ بیان کیا، واضح کیا۔ اَنْهَجَ الدابۃَ۔ جانور کو ہانکا اور تیز چلایا کہ ہانپنے لگا۔ نَهِجَ (يَنْهَجُ) و نُهِجَ (بُهْجًا) الرجلُ۔ آدمی کا سانس اکھڑا۔ گھبرانے لگا۔ نَهْج۔ واضح راستہ۔ نَهْجَة۔ نَهْجَات۔ مِنْهَج۔ مِنْهَاج [illegible] راستہ۔ نَهْجُ البَلَاغَة۔ شیعہ کے نزدیک حضرت علیؓ کے خطبات ہیں

## نھر

١٣-١ فَلَا تَنْهَرْ (تزجرہ) جھڑکنا کہ اس کو مت جھڑک ٩٣-١٠

١٣-١ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا (تزجرہما) نہ جھڑک انکو ١٧-٢٣

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ آزمائش کرتا ہے ایک نہر ٢-٢٤٩

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ جنت میں اور نہروں میں ٥٤-٥٤

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا دونوں کے بیچ میں ایک نہر ١٨-٣٣

| | | |
|---|---|---|
| وَاَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ | نہریں ہیں پانی کی | ۱۵-۴۷ |
| وَاَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ | نہریں ہیں دودھ کی | ″ |
| وَاَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ | نہریں ہیں شراب کی | ″ |
| وَاَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ | نہریں ہیں شہد کی | ″ |
| رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا | پہاڑ اور نہریں | ۳-۱۳ |
| مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ | تلے ان کے نہریں | ۲۵-۲ |
| مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ | تلے انکے نہریں ہیں | ۴۲-۱۸ |
| وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ | کام میں لگائیں تمہارے لئے نہر | ۳۳-۱۴ |
| اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ | ایک گھڑی دن سے | ۲۵-۴۶ |
| لَیْلًا اَوْ نَهَارًا | رات یا دن | ۲۴-۱۰ |
| اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ | رات اور دن | ۳۷-۴۱ |
| اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ | رات اور دن | ۱۶۴-۲ |

نَهَرَ (یَنْهَرُ نَهْرًا) الدم۔ خون زور سے جاری ہوا۔ نَهَرَ الماءُ۔ زمین میں پانی چلا اور اپنا راستہ خود بنا لیا۔ نَهَرَ النَّهَارَ۔ نہر کھودی یا نہر میں پانی جاری کیا۔ نَهَرَ السائلَ۔ سائل کو ڈانٹا۔ نَهَارِیٌّ۔ ناشتہ۔ اَنْهَرَ النهارَ۔ نہر کو وسیع کیا۔ نَاهُوْر۔ بادل۔ اَنْهَرَ فی العدو۔ دوڑ نے میں تاخیر کی۔ نَهِیْرَة۔ زیادہ دودھ دینے والا جانور۔ حَفَرْتُ البئر حَتّٰی نَهِرْتُ۔ میں نے کنواں کھودا اور پانی تک پہنچا۔ اَنْهَرَ الدمَ۔ خون جاری کیا۔ اَنْهَرَ العِرْقُ۔ خون رگ بند نہ ہوا۔ اَنْهَرَ الرجلُ۔ صار فی النهارِ۔ اَنْهَرَ البطنُ۔ دست جاری ہوئے۔ نَاهِرٌ۔ سفید انگور۔ نَهَار ضد لیل۔ اَنْهُرٌ، نُهُرٌ۔ النهار شرع میں طلوع فجر سے شام تک،

## نھی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَنَهَی النَّفْسَ | اور روکا اس نے جی کو | ۴۰-۷۹ |
| ۱-۱ | مَا نَهٰكُمَا | تم کو نہیں روکا | ۱۹-۷ |
| ۱-۱ | وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ | جس سے منع کرے | ۷-۵۹ |
| ۱-۱ | وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ | اور منع کریں | ۴۱-۲۲ |
| ۱-۷ | فَانْتَهٰی فَلَهٗ | وہ باز آگیا | ۲۷۵-۲ |
| ۱-۷ | فَاِنِ انْتَهَوْا | پھر اگر وہ باز آجاویں | ۱۹۲-۲ |
| ۲-۱ | وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ | اس کی ممانعت ہو چکی تھی | ۱۵۹-۴ |
| ۲-۱ | عَمَّا نُهُوْا عَنْهُ | جس سے روکے گئے تھے | ۱۶۵-۷ |
| ۲-۱ | لِمَا نُهُوْا عَنْهُ | جو منع ہو چکا ہے | ۲۸-۵۸ |
| ۲-۱ | اِنِّیْ نُهِیْتُ | مجھے روکا گیا ہے | ۵۶-۶ |
| ۳-۱ | وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ | اور منع کرتا ہے برے کاموں سے | ۹۰-۱۶ |
| ۳-۱ | اَرَاَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی | جو منع کرتا ہے | ۹-۹۶ |
| ۳-۱ | لَوْلَا یَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِیُّوْنَ | کیوں نہ روکا انکو | ۶۳-۵ |
| ۳-۱ | لَا یَنْهٰكُمُ اللّٰهُ | نہیں روکتا تم کو اللہ | ۸-۶۰ |
| ۳-۱ | وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور روکتے برے کاموں سے | ۱۰۴-۳ |
| ۳-۱ | وَهُمْ یَنْهَوْنَ عَنْهُ | یہ لوگ روکتے ہیں اس سے | ۲۶-۶ |
| ۳-۱ | تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ | روکتی ہے | ۴۵-۲۹ |
| ۳-۱ | اَتَنْهٰنَآ اَنْ نَّعْبُدَ | کیا تو ہم کو منع کرتا ہے | ۶۲-۱۱ |
| ۳-۱ | وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور روکتے ہو برے کاموں سے | ۱۱۰-۳ |
| ۳-۱ | اِلٰی مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ | جو تم سے چھڑاؤں | ۸۸-۱۱ |
| ۵-۱ | اَلَمْ اَنْهَكُمَا | میں نے تم کو نہیں روکا | ۱۲۱-۷ |
| ۵-۱ | اَوَلَمْ نَنْهَكَ | کیا تم کو منع نہیں کیا | ۷۰-۱۵ |
| ۵-۷ | لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ | اگر نہ باز آئے منافق | ۶۰-۳۳ |
| ۵-۷ | لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ | اگر نہ باز آیا | ۱۵-۹۶ |
| ۳-۷ | لَعَلَّهُمْ یَنْتَهُوْنَ | تاکہ وہ باز آئیں | ۱۲-۹ |
| ۵-۷ | وَاِنْ لَّمْ یَنْتَهُوْا | اگر نہ باز آئے | ۷۳-۵ |
| ۵-۷ | لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ | اگر تو باز نہ آیا | ۱۶۷-۲۶، ۱۱۶-۲۶، ۴۶-۱۹ |
| ۳-۷ | وَاِنْ تَنْتَهُوْا | اگر باز آجاؤ | ۱۹-۸ |
| ۵-۷ | لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا | اگر تم باز نہ آئے | ۱۸-۳۶ |
| ۳-۷ | لَا یَتَنَاهَوْنَ | نہ باز آتے | ۸۲-۵ |
| ۱-۴ | مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ | جس سے تم روکے جاتے ہو | ۳۰-۴ |
| ۱۱-۱ | وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور باز رہ | ۱۷-۳۱ |
| ۱۱-۷ | اِنْتَهُوْا خَیْرًا لَّكُمْ | باز آؤ | ۱۷۱-۴ |
| ۱۱-۷ | فَانْتَهُوْا | باز آؤ | ۷-۵۹ |
| ۱۵-۱ | وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ | اور منع کرنیوالے | ۱۱۲-۹ |
| ۱۵-۷ | فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ | کیا ہو تم باز آنے والے | ۹۱-۵ |
| | اُولِی النُّهٰی | عقل رکھنے والوں کو | ۵۴-۲۰، ۱۲۸-۲۰ |
| | (واحد نُهْیَة اصحاب العقول) | | |
| ۱۸-۱ | عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی | سدرۃ المنتہی کے پاس | ۱۴-۵۳ |
| ۱۸-۱ | اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی | تیرے رب کی طرف سب کو پہنچنا ہے | ۴۲-۵۳ |

۱۸-۱ اِلٰی رَبِّکَ مُنْتَہٰھَا — تیرے رب کی طرف ہے پہنچ اسکی ۷۹-۴۴

نَھٰی (یَنْھٰی نَھْیًا) قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا۔ فا۔ نَاہٍ۔ م۔ نَاھِیَۃٌ وہ چیز مَنْھِیٌّ عَنْہُ ہے اور اسم نَھْیٌ ہے ج نُھِیٌّ۔ نَھَی اللّٰہُ حَرَّمَ اللّٰہُ۔ نَھِیَ (یَنْھٰی نَھْیً) چھوڑ دیا۔ نَھُوَ (یَنْھُوْ نَھَاوَۃً) بڑی دوررس عقل والا ہوا تَنَاھَی القومُ عن المُنکَرِ۔ ایک دوسرے کو منع کیا۔ تَنَاھَی الماءُ۔ پانی جوہڑ میں ٹھیر رہا۔ انتھی الشیُٔ۔ اخیر کو پہنچی۔ اِنْتَھٰی عَنِ الشیٔ۔ رک گیا۔ اِنْتَھٰی الیکَ الخَبَرُ۔ تجھے خبر پہنچی۔ نِھَایَۃٌ۔ نِھَاءٌ۔ اخیر۔ نُھَاءٌ۔ پانی کا انقطاع نِھْیٌ۔ جوہڑ۔ نِھَایَۃُ الدار۔ گھر کی چار دیواری۔ نُھْیَۃٌ المتناھی العقل ج نُھُوْن۔ فلانٌ مَالَہٗ نَاھِیَۃٌ۔ اس کی عقل نہیں کہ اسے منع کرے،

## نوء

۳-۱ لَتَنُوْٓءُ بِالْعُصْبَۃِ (تثقل) البتہ تھک جاتے کئی مزدور ۲۸-۷۶

نَاءَ (یَنُوْءُ نَوْءًا وتَنْوَاءً) سخت محنت کی اور مشقت سے اٹھانا۔ نَاءَ بِالْحِمْلِ مشکل سے اٹھایا۔ نَاءَ بِہِ الْحِمْلُ۔ بوجھ نے مشقت ڈالدی

## نوب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲-۱ | خَرَّ رَاکِعًا وَّاَنَابَ | اور گر پڑا جھک کر اور رجوع کیا | ۳۸-۲۴ |
| ۲-۱ | یَھْدِیْ ... مَنْ اَنَابَ | جو رجوع ہوا | ۱۳-۲۷ |
| ۲-۱ | مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ | جو رجوع ہوا میری طرف | ۳۱-۱۵ |
| ۲-۱ | وَاَنَابُوْٓا اِلَی اللّٰہِ | رجوع ہوئے اللہ کی طرف | ۳۹-۱۷ |
| ۲-۱ | وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا | اور تیری طرف رجوع کیا ہم نے | ۶۰-۴ |
| ۲-۳ | مَنْ یُّنِیْبُ | جو رجوع کرتا ہے | ۴۲-۱۳ |
| ۲-۳ | وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ | اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں | ۱۱-۸۸ |
| ۲-۱۱ | وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ (ارجعوا) | اور رجوع کرو | ۳۹-۵۴ |
| ۲-۱۵ | اَوَّاہٌ مُّنِیْبٌ (رجاع) | نرم دل رجوع کرنے والا | ۱۱-۷۵ |
| ۲-۱۵ | مُنِیْبًا اِلَیْہِ | رجوع ہو کر اس کی طرف | ۳۹-۸ |
| ۲-۱۵ | مُنِیْبِیْنَ اِلَیْہِ (راجعین) | رجوع کرنیوالے | ۳۰-۳۱، ۳۰-۳۳ |

نَابَ (یَنُوْبُ نَوْبًا ومَنَابًا ونِیَابًا) قائم مقام کھڑا ہوا۔ فا۔ نَائِبٌ۔ کام مَنُوْبٌ فیہ۔ اور جس کے مقام کھڑا ہے وہ مَنُوْبٌ عَنْہُ ہے۔ اَنَابَ اِلَیْہِ۔ اس کی طرف دوبارہ گیا۔ نَابَ اِلَی اللّٰہِ۔ توبہ کی۔ نَابَ (یَنُوْبُ نَوْبًا ونَوْبَۃً) فلانًا الامرُ۔ پہنچا۔ اَنَابَ۔ قائم مقام کھڑا ہوا۔ اور کھڑا کیا۔ فا۔ مُنِیْبٌ۔ جس کو کھڑا کیا وہ مُنَابٌ۔ سامنے ہوا، توبہ، دوبارہ گیا۔ تَنَاوَبُوْا عَلَی الماءِ۔ باری باری سے پانی نکالا۔ نَائِبٌ ج نُوَبٌ۔ نُوَّابٌ م نَائِبَۃٌ ج نَوَائِبُ۔ نَائِبَۃٌ۔ عورت اور مصیبت۔ نَوْبَۃٌ۔ فرصت، دولت، آدمیوں کی جماعت، بخار کی باری۔ النخلُ تَنُوْبُ اِلَی الخَلَایَا۔ نُوِّبَ فلانٌ باری ہو گیا۔ نیابت۔ نائب کا کام۔ رجوع۔ دل کا اُدھر موڑنا

## نور

| | | |
|---|---|---|
| وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْ (قرآن) | اور تابع ہوئے اس نور کے | ۷-۱۵۷ |
| وَالنُّوْرِ الَّذِیْ (قرآن) | اور وہ نور | ۶۴-۸ |
| لٰکِنْ جَعَلْنٰہُ نُوْرًا (قرآن) | کیا ہم نے اس کو روشنی | ۴۲-۵۲ |
| اَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْرًا (قرآن) | اتارا تمہاری طرف نور | ۴-۱۷۴ |
| جَآءَ بِہٖ مُوْسٰی نُوْرًا (تورات) | جو نور موسیٰ لائے | ۶-۹۱ |
| اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ (منورھا بالشمس والقمر) | اللہ روشنی ہے آسمانوں | ۲۴-۳۵ |
| اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّھَا | چمکی زمین رب کے نور سے | ۳۹-۶۹ |
| جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ نُوْرٌ (محمد) | آئے تمہارے پاس نور | ۵-۱۵ |
| نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ (ایمان) | روشنی پر روشنی | ۲۴-۳۵ |
| جَعَلْنٰہُ نُوْرًا (ایمان) | کرتے ہیں اسکو روشنی | ۴۲-۵۲ |
| تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ | کہیں برابر ہے اندھیرا اور اجالا | ۱۳-۱۶ |
| وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ (ایمان) | نہ اندھیرا نہ اجالا | ۳۵-۲۰ |
| جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ | کیا اندھیرا اور روشنی | ۶-۱ |
| جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا | کیا چاند روشن | ۷۱-۱۶ |
| وَالْقَمَرَ نُوْرًا | روشنی والا | ۱۰-۵ |
| یَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا | کرے تمہارے لئے روشنی | ۵۷-۲۸ |
| فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا | ڈھونڈو اور روشنی | ۵۷-۱۳ |
| یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ (دین الاسلام) | راہ دکھاتا اپنی روشنی کی | ۲۴-۳۵ |
| لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ (ھو دین الحق) | تاکہ بجھائے اللہ کے نور کو | ۹-۳۲ |
| لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا (لم یھد اللہ) | اور جس کو نہ دی روشنی | ۲۴-۴۰ |
| فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ (فلم یھتد) | کوئی روشنی نہیں | ۲۴-۴۰ |
| ۲-۱۵ سِرَاجًا مُّنِیْرًا (شمس مصحف) | دیا روشن | ۳۳-۴۶ |
| ۲-۱۵ وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا | چاند روشن | ۲۵-۶۱ |

| | | |
|---|---|---|
| وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ | کتاب روشن | ۳-۱۸۴ |
| يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا | اے آگ ہو جا | ۲۱-۶۹ |
| اَصْحٰبُ النَّارِ | رہنے والے دوزخ کے | ۲-۳۹ |
| نَارًا لِّلْحَرْبِ | آگ لڑائی کے لئے | ۵-۶۴ |
| عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ | کنارے پر آگ کے گڑھے کے | ۳-۱۰۳ |
| مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا | سبز درخت سے آگ | ۳۶-۸۰ |
| اَلنَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ | آگ جو تم سلگاتے ہو | ۵۶-۷۱ |

نَارَ (يَنُوْرُ نُوْرًا وَنِيَارًا) روشنی کی۔ نَارَ النَّارَ۔ آگ دیکھی۔ نَارَ الْفِتْنَةَ فتنہ برپا کیا۔ نَارَ الْقَوْمُ۔ قوم ہار گئی۔ نَوَّرَ الشَّيْءُ۔ روشن ہوئی۔ نَوَّرَ الْمِصْبَاحَ دیا جلایا۔ نَوَّرَ الشَّجَرُ۔ شگوفہ نکالا۔ نَوَّرَ بِفُلَانٍ۔ روشنی کی۔ نادر کہ۔ اسے گال دی۔ جَبَلُ النَّارِ۔ کوہ آتش فشاں۔ تَنَوَّرَ وَاَنَارَ الشَّيْءُ۔ چیز روشن ہوئی۔ اَنَارَ الشَّيْءَ۔ روشن کیا۔ اَنَارَ الْبَيْتَ۔ دیا جلا کر روشن کیا۔ نَائِرَةٌ عداوت۔ نار۔ آگ ج اَنْوُرٌ۔ نِيْرَانٌ۔ نِيْرَةٌ۔ نَارَا لاتَنِ ار۔ رات کے وقت دشمنوں کو مرعوب کرنے کے لئے مختلف مقامات پر آگ روشن کی۔ نُوْر ج اَنْوَار۔ نِيْرَان۔ نَيِّر۔ الْمُنِيْر۔ اَنْوَر۔ زیادہ خوبصورت۔ نَوَّرَ النَّخْلُ کھجور میں کھلی پیدا ہوئی۔ تَنَوَّرَ الرَّجُلَ۔ بوقت رات آدمی کو آگ کے پاس بیٹھا دیکھ لیا جب کہ دیکھنے والا خود اندھیرے میں ہے۔ اور وہ نظر نہیں آ سکتا۔ نار اسم۔ تصغیر۔ نُوَيْرَة۔ مَنَار۔ روشنی کی جگہ ج مَنَاوِر۔ نَوْر درخت کا شگوفہ

## نوس

| | | |
|---|---|---|
| قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ | رب لوگوں کے | ۱۱۴-۱ |

کہا گیا ہے کہ اناس اصل ہے۔ مَنْ تَانَسَ یہ سے یعنی بڑی جماعت ج آناس یہی کہتے ہیں کہ اصل اِنْسِيَان ہے۔ جو کہ نسی اور انس سے مشتق ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ ناس۔ ینوس سے ہے۔ اسم جمع کے لئے ہے واحد انسان ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ ذو نواس ہے۔ الناس۔ جمع انسان کے لئے الگ بھی تراشا گیا ہے۔ اس کا واحد نہیں ہے۔

## نوش

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۶-۲۲ | وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ | اب کہاں ان کا ہاتھ پہنچ سکتا ہے | ۳۴-۵۲ |

نَاشَ (يَنُوْشُ نَوْشًا) الشَّيْءَ۔ تناول کیا۔ لیا۔ طلب کیا۔ نَاشَ فُلَانٌ چلا۔ نَاشَ فُلَانًا۔ اس کا سر اور داڑھی پکڑنے کے لئے لپکا۔ تَنَاوَشَ بِالرُّمْحِ نیزہ مارا۔ تَنَاوَشَهُ۔ تَنَاوَلَهُ۔ تَنَاوَشُوْا فِي الْقِتَالِ۔ تاز بو ھم

نَئُوْش۔ زور مند آدمی

## نوص

| | | |
|---|---|---|
| وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ | اور وقت نہ رہا خلاصی کا | ۳۸-۳ |

(ن ص ب) نَاصَ (يَنُوْصُ نَوْصًا وَمَنَاصًا وَمَنِيْصًا) عَنْ قِرْنِهِ دوڑا، بھاگا۔ الگ ہوا۔ نَاصَ فُلَانًا۔ دوڑ میں بڑھا۔ نَاصَ عَنْهُ پیچھے رہا۔ نَوْص۔ جنگلی گدھا۔ مَنَاص (ن ص ب) بھاگنے کی جگہ۔

## نوق

| | | |
|---|---|---|
| هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ | اونٹنی اللہ کی | ۷-۷۳ |
| اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ | ہم بھیجنے والے ہیں اونٹنی | ۵۴-۲۷ |
| فَعَقَرُوا النَّاقَةَ | پاؤں کاٹے اونٹنی کے | ۷-۷۶ |
| اٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ | دی ہم نے ثمود کو ناقہ | ۱۷-۵۹ |

نَاقٌ۔ نُوْقٌ۔ اَنْوُقٌ۔ اَنْوُقٌ

## نوم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱۵ | وَهُمْ نَائِمُوْنَ | رات کو رات جب وہ سوتے ہوں | ۷-۹۷ / ۲۸-۱۹ |
| | وَلَا نَوْمٌ | اور نہ نیند | ۲-۲۵۵ |
| | نَوْمَكُمْ سُبَاتًا | تمہاری نیند کو تکان دفع کرنے کیلئے | ۷۸-۹ |
| ۲-۲۲ | فِي الْمَنَامِ | خواب میں | ۳۷-۱۰۲ |
| ۲-۲۲ | لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا | نہیں مریں اپنی نیند میں | ۳۹-۴۲ |
| ۳-۲۲ | فِيْ مَنَامِكَ | تیری خواب میں | ۸-۴۳ |
| ۴-۲۲ | مَنَامُكُمْ | تمہاری نیند | ۳۰-۲۳ |

(۱) نَامَ (يَنَامُ نَوْمًا) غَلَبَهُ فِي النَّوْمِ۔ نَامَ (يَنَامُ نَوْمًا نُوَامًا نِيَامًا) اونگھا۔ مرا۔ سویا۔ اِسْتَمَرَّ بِهٖ۔ نَامَتِ السُّوْقُ۔ بازار سرد پڑ گیا۔ نَامَ الرِّيْحُ۔ ہوا ساکن ہو گئی۔ نَامَتِ النَّارُ۔ آگ بجھ گئی۔ نَامَ الْبَحْرُ سمندر کا تلاطم جاتا رہا۔ نَامَ الْعِرْقُ۔ نبض بند ہو گئی۔ نَامَ عَنْ حَاجَتِهٖ غافل ہوا۔ نَوَّمَهُ۔ اسے سلایا۔ اَنَامَهُ۔ اسے سلایا۔ قتل کیا۔ نَائِمٌ ج نِيَامٌ نُوَّمٌ۔ نُيَّمٌ۔ نِيَّمٌ۔ نِيْمٌ جس کپڑے میں سوتے۔ مَنَامٌ نیند، سونے کی جگہ۔ مَنَامَات۔ مَنَامَةٌ۔ قبر اور کپڑا سونے والا۔ دماغ کے اعصاب کو جب رطوبت والے بخارات چڑھتے ہیں اسی کا نام نیند ہے۔ النوم موت خفیف والموت نوم ثقیل

## نون

| | | |
|---|---|---|
| وَذَا النُّوْنِ | اور مچھلی والے کو | ۲۱-۸۷ |

ن وَالْقَلَمِ — قسم ہے قلم کی — ۶۸-۱

ذَا النُّوْن. لقب حضرت یونس. نَوَّنَ الْکَلِمَۃَ. تنوین دی. نون. دوات مچھلی ج نِیْنَان. اَنْوَان. نُوْنَۃ ج نُوْنَات مچھلی. نینوی. جائے پیدائش حضرت یونس علیہ السلام

## نوی

فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی — پھوڑ نکالتا ہے دانہ اور گٹھلی — ۶-۹۵

نَوٰی (یَنْوِیْ نَوَاۃً ونیۃ ونیۃ) النواۃ گٹھلی ڈالی. نَوَّاء گٹھلی فروخت کرنے والا. نَوٰی. ارادہ ج نَوِیٰ. نَوَایات. نِیَّۃ. دل کا ارادہ و قصد

## نیل

۱-۳ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ — نہیں پہنچے گا میرا قرار ظالموں کو — ۲-۱۲۴

۱-۷ لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا — اللہ کو نہیں پہنچتا ان کا — ۲۲-۳۷

۱-۳ یَنَالُهُ التَّقْوٰی — اس کو پہنچتا ہے — ۲۲-۳۷

۱-۳ یَنَالُهُمْ نَصِیْبُهُمْ — ملے گا ان کو جو ان کا حصہ لکھا ہوا ہے — ۷-۳۷

۱-۳ لَا یَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ — نہ پہنچے گی ان کو اللہ کی رحمت — ۷-۴۹

۱-۳ وَلَا یَنَالُوْنَ — اور نہیں پہنچتے ہیں — ۹-۱۲۱

۱-۵ بِمَا لَمْ یَنَالُوْا — جو ان کو نہ ملی — ۹-۷۴

۱-۵ لَمْ یَنَالُوْا خَیْرًا — ہاتھ نہ آئی کچھ بھلائی — ۳۳-۲۵

۱-۳ تَنَالُهٗ اَیْدِیْكُمْ — پہنچتے ہیں تمہارے ہاتھ — ۵-۹۴

۱-۷ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ — ہرگز حاصل نہ کرسکو گے نیکی — ۳-۹۲

۱-۲۲ نَیْلًا اِلَّا کُتِبَ لَهُمْ — کوئی چیز نہیں مگر لکھا جاتا ہے — ۹-۱۲۱

نَالَ (یَنِیْلُ وَیَنَالُ نَیْلًا وَنَالًا وَنَالَۃً) پہنچا. فا. نائل مفعول مَنِیْل. امر. نِلْ. نیل. مراد. نِیْل. نیل ابیض اور نیل اسود دو دریا مل کر دریائے نیل بنتا ہے. اسے بحیرہ نیل بھی کہتے ہیں. نیل. بادل

# (۵) ھ

## ھم

ہ. ھَا اَنْتُمْ. ھٰٓؤُلَاءِ. اُوْلَاءِ. ھَاتُوْا. ھَاتَیْنِ. ھٰذَا. ھٰذَیْنِ. ھَاؤُمُ. ھُنَا. ھُنَالِكَ. ھُنَیَا. سب کی تفصیل کے لئے دیکھو حرف

## ھامان

یٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا — اے ہامان بنا میرے لئے — ۴۰-۳۶

قرآن مجید میں ہامان کا نام ۶ دفعہ آیا ہے. معلوم ہوتا ہے کہ ہامان عمارات میں فرعون کا مشیر اعلیٰ تھا یاھامان ابن لی صرحا لعلی ابلغ الاسباب کفر میں اور موسیٰ علیہ السلام کی مخالفت میں یہ فرعون سے کم نہیں ہے وقارون وفرعون وھامان ولقد جاءھم موسیٰ بالبینٰت فاستکبروا فی الارض وما کانوا سابقین

## ھبط

۱-۳ لَمَا یَهْبِطُ — گر پڑتے ہیں — ۲-۷۴

(من علو الی اسفل)

۱-۱۱ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا — کہا تو اتر یہاں سے — ۷-۱۳

۱-۱۱ یٰنُوْحُ اهْبِطْ — اتر سلامتی کے ساتھ — ۱۱-۴۸

(انزل من السفینۃ)

۱-۱۱ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا — تم دونوں یہاں سے اترو — ۲۰-۱۲۳

۱-۱۱ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ — تم اترو تم ایک دوسرے کے — ۲-۳۶ ۷-۲۴

۱-۱۱ اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِیْعًا — تم نیچے اترو یہاں سے — ۲-۳۸

۱-۱۱ اهْبِطُوْا مِصْرًا (انزلوا) — اترو کسی شہر میں — ۲-۶۱

(۱) ھَبَطَ (یَهْبِطُ ھُبُوْطًا) الثمنُ قیمت کم ہو گئی. ھَبَطَۃُ الزمان پہلے امیر تھا اب غریب ہے. ھَبْط. برائی میں پڑنا. نقصان اور ذلت جس آنے میں ذلت ہو وہاں ھبوط کا لفظ آتا ہے. عزت کا اترنا ہو تو لفظ انزال آتا ہے. جیسے قرآن. بارش. ملائکہ لازم و متعدی دونوں طرح برابر آتا ہے

(۲) ھَبَطَ (یَهْبِطُ ھَبْطًا) اتارا. ھَبَطَ المرضُ لحمَہٗ مرض نے اسے دبلا کیا. ھَبَطَ فلانًا. اس کو مارا. ھَبَطَ البلدَ شہر میں داخل ہوا. ھَبَطَ السُّوْقَ. بازار میں آیا.

## ھبو

ھَبَآءً مَّنْثُوْرًا — غبار اڑتا ہوا — ۲۵-۲۳

ھَبَآءً مُّنْۢبَثًّا — غبار اڑتا ہوا — ۵۶-۶

ھَبَا (یَھْبُوْ ھُبُوًّا) الغبار. پھیلا اور چڑھا. ھَبَا الفرس. گھوڑا دوڑا. ھَبَا زَیْدٌ. مرگیا. ھَابِیٌ. قبر کی مٹی. ھَبَاءٌ. غبار ج اَھْبَاء

## ھجد

۴-۱۱ وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ — اور کچھ رات جاگتا رہ قرآن کے ساتھ — ۱۷-۷۹

ھَجَدَ (یَھْجُدُ ھُجُوْدًا) رات کو سویا اور جاگا. تَھَجَّدَ الرجلُ آدمی جاگا اور سویا. ھَاجِد. سونے والا اور نماز پڑھنے والا. ھُجُوْد ج

هُجُود۔ هُجَّد۔ بعض نے کہا ہے کہ هُجُود دن کا سونا ہے اور هُجُوع رات کا سونا ہے،

## هجر

۴-۱ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ — جو وطن چھوڑ کر آئے انکے پاس ۵۹-۹

۴-۱ هَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا — وطن ترک کیا انہوں نے ۲-۲۱۸

(فارقوا اوطانهم)

۴-۱ هَاجَرْنَ مَعَكَ — ان عورتوں نے تیرے ساتھ وطن چھوڑا ۳۳-۵۰

۱-۳ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ — گویا ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے ۲۳-۶۷

(تترکون۔ تقولون غیر الحق یا بمعنی هذیان)

۴-۳ وَمَنْ يُّهَاجِرْ — اور جو ہجرت کرے ۴-۸۹

۴-۳ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا — یہاں تک کہ گھر چھوڑ نہ آئیں ۸-۷۲

(هجرة صحيحة) (وتحققوا ايمانهم)

۴-۵ وَلَمْ يُهَاجِرُوْا — اور نہیں گھر چھوڑا ۸-۷۲

۴-۳ فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا — وہاں وطن چھوڑ کر چلے جاتے ۴-۹۷

۱-۱۱ وَاهْجُرْهُمْ ... جَمِيْلًا — اور چھوڑ دے انکو بھلی طرح ۷۳-۱۰

۱-۱۱ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ — اور گندگی سے دور رہ ۷۴-۵

۱-۱۱ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا — اور دور ہو جا میرے پاس سے ۱۹-۴۶

۱-۱۱ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ — اور جدا کر دو انکو سونے میں ۴-۳۴

۴-۱۵ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ — میں اپنا وطن چھوڑتا ہوں ۲۹-۲۶

۴-۱۵ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ — وطن چھوڑنے والا اللہ کیطرف ۴-۹۹

۴-۱۵ وَالْمُهَاجِرِيْنَ — اور وطن چھوڑنے والے ۲۴-۲

۴-۱۵ مُهَاجِرَاتٍ — وطن چھوڑنے والیاں ۶۰-۱۰

۱-۱۴ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا — اس قرآن کو بک بک جھک جھک کرتے ہیں ۲۵-۳۰

(متروكا)

۱-۲۲ هَجْرًا جَمِيْلًا — بھلی طرح چھوڑنا ۷۳-۱۰

هَجَرَ (يَهْجُرُ هَجْرًا وهِجْرَانًا) چھوڑا، جوڑا جوڑا کیا، کوٹا۔ ضد وصل۔ هَجَرَ الشَّيْءَ۔ ترک کیا۔ هَجَرَ زَوْجَهٗ۔ عورت کو چھوڑا مگر طلاق نہ دی۔ هَجَرَ (يَهْجُرُ هُجْرًا) نیند یا مرض میں بڑبڑایا۔ هَجَرَ (يَهْجُرُ هَجْرًا) بہ فی النوم حلم۔ هَجَّرَ النَّهَارُ۔ گرمی زیادہ ہوئی۔ هَجَّرَ اِلَيْهِ۔ صبح کو گیا۔ هَاجَرَ مُهَاجَرَةً۔ دوسرے ملک کو چلا گیا۔ هَاجِرٌ۔ دوسروں سے فائق و فاضل هُجْرًا۔ هُجْرًا۔ قبیح کلام۔ هَجِيرَةٌ۔ دوسرے ملک جانا۔ هَجُورِيٌّ۔ دوپہر کا کھانا

هَجِيرٌ۔ وقت دوپہر۔ هٰذَا اَهْجَرُ مِنْ ذٰلِكَ۔ زیادہ لمبا، زیادہ ضخیم، زیادہ بڑا

## هجع

مَا يَهْجَعُوْنَ (ينامون) جو سوتے ۵۱-۱۷

هَجَعَ (يَهْجَعُ هُجُوْعًا وتَهْجَاعًا) رات کو سویا، یا مطلق سویا۔ هَجَعَ جُوْعُهٗ۔ بھوک جاتی رہی۔ هَاجِعٌ ج هُجُوْعٌ۔ هُجَّعٌ۔ هُجَّعٌ۔ غافل، احمق،

## هدّ

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا — اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے کر ۱۹-۹۱

لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ — میں نے ہدہد نہیں دیکھتا ۲۷-۲۰

هَدَّ (يَهُدُّ هَدًّا وهُدُوْدًا) البناءَ۔ عمارت کو گرایا، اور توڑ دیا۔ هَدَّتْهُ الْمُصِيْبَةُ۔ مصیبت نے اس کو سختی سے توڑا۔ هَدَد۔ سخت آواز۔ هَدَّ (يَهِدُّ هَدًّا) الرجلُ۔ آدمی بوڑھا ہوا۔ هَدْهَادٌ۔ سمندر یا بجلی کی آواز۔ هَدَّة دیوار گرنے کی آواز۔ هُدْهُدٌ وهُدَهِدٌ دهُدَاهِدٌ ج هَدَاهِدُ هَدَاهِيدُ۔ پوپک دچکی راہ یا ترکھان (مشہور پرندہ ہے۔ اور ہر ایک چونچ سے ٹھونگا مارنے والا پرندہ۔ تَهَدَّدَ۔ تَهْدِيْد۔ ڈرانا۔ هَدَّدَتِ الْبَقَرَةُ بوقت ذبح گلے کو گرایا،

## هدم

۳-۲ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ — ڈھائے جاتے تکئے ۲۲-۴۰

هَدَمَ (يَهْدِمُ هَدْمًا) البناءَ۔ عمارت گرا دی۔ هَدَمَ الثوبَ۔ کپڑا پھاڑا۔ ضَرَبَهٗ فَهَدَمَهٗ۔ اس کو مارا اور پیٹھ توڑی۔ هُدِمَ الرجلُ فِي الْبَحْرِ۔ آدمی کو سمندر میں چکر آئے۔ تَهَدَّمَ الثوبُ۔ کپڑا پرانا ہو گیا اِنْهَدَامٌ۔ دیوار کا خود گرنا۔ هَادِمُ اللَّذَّاتِ۔ موت، هَدِمٌ۔ احمق مخنث۔ آدمیت سے گرے ہوئے، هُدَامٌ۔ سمندر میں جو آدمیوں کو چکر آتے ہیں۔ عَلَيْهِ هِدْمٌ۔ اس پر پرانے کپڑے ہیں

## هدی

۱-۱ فَرِيْقًا هَدٰى — ایک فرقہ کو ہدایت کی ۷-۹

۱-۱ فَهَدَى اللّٰهُ — پھر اب ہدایت دی اللہ نے ۲-۱۳

۱-۱ هَدَى اللّٰهُ — راہ دکھائی اللہ نے ۲-...

۱-۱ لَهَدَى النَّاسَ — راہ پر لاتے سب لوگوں کو ۱۳-...

۱-۱ وَهَدٰىهُ — اور چلایا اس کو ۱۶-...

۱-۱ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ — جبکہ اس کو راہ پر لا چکا ۹-...

۱-۱ كَمَا هَدٰىكُمْ — جس طرح تم کو سکھلایا ۲-...

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اِنَّنِیْ ھَدٰىنِیْ | مجھے سجھائی میرے رب نے | ۶-۱۶۱ |
| ۱-۱ | وَقَدْ ھَدٰىنِ | اور وہ مجھ کو سمجھا چکا | ۶-۸۰ |
| ۱-۱ | ھَدٰىنَا سُبُلَنَا | سمجھا چکا ہم کو ہماری راہیں | ۱۴-۱۲ |
| ۱-۱ | اِذْ ھَدَیْتَنَا | جب تو ہم کو ہدایت کر چکا | ۳-۸ |
| ۱-۱ | ھَدَیْنَا مِنْ قَبْلُ | ہدایت دی ہم نے | ۶-۸۴ |
| ۱-۱ | وَمِمَّنْ ھَدَیْنَا | جن کو ہم نے ہدایت کی | ۱۹-۵۸ |
| ۱-۱ | ھَدٰىنَا اللّٰہُ | اللہ ہم کو سلامتی کی راہ دکھا چکا | ۶-۷۱ |
| ۱-۱ | وَھَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ | راہ دکھایا اس کو | ۹۰-۱۰ |
| ۱-۱ | ھَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ | ہم نے اس کو سجھائی راہ | ۷۶-۳ |
| ۱-۱ | فَھَدَیْنٰھُمْ | ہم نے انکو راہ بتلائی | ۴۱-۱۷ |
| ۱-۱ | وَلَھَدَیْنٰھُمْ | اور ہم چلا دیں ان کو | ۴-۶۸ |
| ۱-۷ | فَمَنِ اھْتَدٰى | جو کوئی راہ پر آئے | ۱۰-۱۰۸ |
| ۱-۷ | ثُمَّ اھْتَدٰى | پھر راہ پر رہے | ۲۰-۸۲ |
| ۱-۷ | فَقَدِ اھْتَدَوْا | پس راہ پا گئے | ۲-۱۳۷ |
| ۱-۷ | وَالَّذِیْنَ اھْتَدَوْا | جو لوگ راہ پر آئے ہیں | ۴۷-۱۷ |
| ۱-۷ | اِذَا اھْتَدَیْتُمْ | جب تم راہ پر ہوگے | ۵-۱۰۵ |
| ۱-۷ | وَاِنِ اھْتَدَیْتُ | اور اگر ہوں میں سیدھی راہ پر | ۳۴-۵۰ |
| ۲-۱ | فَقَدْ ھُدِیَ | تو اس کو ہدایت ہوئی | ۳-۱۰۱ |
| ۲-۱ | وَھُدُوْٓا اِلَى الطَّیِّبِ | اور راہ پائی ستھری | ۲۲-۲۴ |
| ۲-۱ | ھُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ | اور راہ پائی | ۲۲-۲۴ |
| ۳-۱ | وَّیَھْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا | اور ہدایت کرتا ہے اسکے ساتھ | ۲-۲۶ |
| ۳-۱ | لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ | سیدھی راہ نہیں دکھلاتا | ۲-۲۵۸ |
| ۳-۱ | لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ | " " " | ۲-۲۶۴ |
| ۳-۱ | لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ | " " " | ۹-۲۴ |
| ۳-۱ | لَا یَھْدِیْ كَیْدَ الْخَآئِنِیْنَ | اللہ نہیں چلاتا فریب دغا بازوں کا | ۱۲-۵۲ |
| ۳-۱ | لَا یَھْدِیْ مَنْ یُّضِلُّ | راہ نہیں دیتا جسکو بچلاتا ہے | ۱۶-۳۷ |
| ۳-۱ | لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ كٰذِبٌ | راہ نہیں دیتا جو ہے جھوٹا | ۳۹-۳ |
| ۳-۱ | لَا یَھْدِیْ مَنْ ھُوَ مُسْرِفٌ | " " " بے لحاظ | ۴۰-۲۸ |
| ۳-۱ | وَیَھْدِیْهِ اِلٰى عَذَابِ | اور لے جائے ان کو | ۲۲-۴ |
| ۳-۱ | یَھْدِیْھِمْ رَبُّھُمْ | ہدایت کریگا ان کو | ۱۰-۹ |
| ۳-۱ | وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ | اور نہ دکھلاوے انکو راہ | ۴-۱۳۷ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳-۱ | وَیَھْدِیَكَ | چلاوے تم کو سیدھی راہ | ۴۸-۲ |
| ۳-۱ | اَمَّنْ یَّھْدِیْكُمْ | بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو | ۲۷-۶۳ |
| ۵-۱ | اَوَلَمْ یَھْدِ لِلَّذِیْنَ | کیا نہیں ظاہر ہوا | ۷-۱۰۰ |
| ۵-۱ | اَفَلَمْ یَھْدِ لَھُمْ | کیا ان کو سوجھ نہ آئی | ۲۰-۱۲۸ |
| ۵-۱ | لَئِنْ لَّمْ یَھْدِنِیْ رَبِّیْ | اگر نہ ہدایت کرتا مجھے | ۶-۷۷ |
| ۳-۱ | اَنْ یَّھْدِیَنِیْ | لے چلے مجھ کو | ۲۸-۲۲ |
| ۳-۱ | اَنْ یَّھْدِیَنِ رَبِّیْ | دکھلائے مجھے میرا رب | ۱۸-۲۴ |
| ۳-۱ | یَھْدِ قَلْبَهٗ | راہ بتلائے اس کے دل کو | ۶۴-۱۱ |
| ۳-۱ | سَیَھْدِیْنِ | مجھے راہ بتلائے گا | ۲۶-۶۲ |
| ۳-۱ | یَھْدُوْنَ بِالْحَقِّ | راہ بتلاتے ہیں سچی | ۷-۱۵۹ |
| ۳-۱ | اَبَشَرٌ یَّھْدُوْنَنَا | کیا ہم کو راہ سجھائیں گے | ۶۴-۶ |
| ۳-۱ | اَفَاَنْتَ تَھْدِی الْعُمْیَ | پھر تو راہ دکھلاتا اندھوں کو | ۱۰-۴۳ |
| ۳-۱ | وَیَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ | سیدھا رکھے جس کو چاہے | ۷-۱۵۵ |
| ۳-۱ | اِنَّكَ لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ | تو راہ پر نہیں لاتا جسکو | ۲۸-۵۶ |
| ۳-۱ | وَاِنَّكَ لَتَھْدِیْ | بے شک تو سجھاتا ہے | ۴۲-۵۲ |
| ۳-۱ | اَنْ تَھْدُوْا مَنْ اَضَلَّ | راہ پر لاؤ | ۴-۸۸ |
| ۳-۱ | وَاَھْدِیَكَ | دکھلاؤں تجھے | ۷۹-۱۹ |
| ۳-۱ | اَھْدِكَ صِرَاطًا | دکھلاؤں تجھے | ۱۹-۴۳ |
| ۳-۱ | وَمَا اَھْدِیْكُمْ | وہی راہ بتلاتا ہوں | ۴۰-۲۹ |
| ۳-۱ | اَھْدِكُمْ | پہنچا دوں تم کو | ۴۰-۳۸ |
| ۳-۱ | نَھْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ | ہم راہ دکھلاتے ہیں | ۴۲-۵۲ |
| ۳-۱ | لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا | سمجھا دیں گے ہم انکو اپنی راہیں | ۲۹-۶۹ |
| ۳-۷ | فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ | سو وہ راہ پاتا ہے | [illegible] |
| ۳-۷ | اَمَّنْ لَّا یَھِدِّیْٓ | جو آپ نہ پاوے راہ | ۱۰-۳۵ |
| ۳-۷ | وَلَا یَھْتَدُوْنَ سَبِیْلًا | اور نہ پاتے ہیں کہیں کا رستہ | ۴-۹۸ |
| ۳-۷ | مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَھْتَدُوْنَ | جن کو سوجھ نہیں | ۲۷-۴۱ |
| ۳-۷ | وَبِالنَّجْمِ ھُمْ یَھْتَدُوْنَ | اور ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں | ۱۶-۱۶ |
| ۵-۷ | وَاِذْ لَمْ یَھْتَدُوْا بِهٖ | جب راہ پر نہیں آئے | ۴۶-۱۱ |
| ۷-۷ | فَلَنْ یَّھْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا | ہرگز نہ آئیں گے راہ پر | ۱۸-۵۷ |
| ۳-۷ | اَتَھْتَدِیْٓ اَمْ تَكُوْنُ | کیا وہ سمجھ جاتی ہے | ۲۷-۴۱ |
| ۳-۷ | وَاِنَّكَ لَتَھْدِیْ | تو راہ دکھلاتا ہے | ۴۲-۵۲ |

۳-۷ تَهْتَدُوْنَ (ترشدون) تم سیدھی راہ پاؤ ۲-۵۳

۳-۷ تَهْتَدُوْا پالوگے راہ راست ۲-۱۳۵

۳-۷ لِتَهْتَدُوْا بِهَا انکے ذریعہ راستہ معلوم کرو ۶-۹۷

۳-۷ لِنَهْتَدِیَ تاکہ ہم راہ پائیں ۷-۴۲

۹-۷ لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ہم سمجھا دیں گے اپنی راہیں ۲۹-۶۹

۱-۴ اِلَّا اَنْ يُّهْدٰى راہ بتلایا جاوے ۱۰-۳۵

۱-۱۱ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ بتلا ہم کو راہ ۱-۵

۱-۱۱ وَاهْدِنَا اِلٰى بتلا ہم کو ۳۸-۲۲

۱-۱۱ فَاهْدُوْهُمْ (دلوهم سوقوهم) چلا دو ان کو ۳۷-۲۳

۱-۱۵ فَلَا هَادِیَ لَهٗ اس کو کوئی راہ بتلانیوالا نہیں ۷-۱۸۵

۱-۱۵ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ سمجھانیوالا ہے راہ ۲۲-۵۴

۱-۱۵ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا راہ دکھلانے والا ۲۵-۳۱

۱-۱۵ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ہر قوم کیلئے ہوا ہے راہ بتلانیوالا ۱۳-۸

۱-۱۵ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ راہ بتلانیوالا کوئی نہیں ۱۳-۳۳

۱-۱۵ بِهَادِی الْعُمْیِ راہ بتلانیوالا اندھوں کو ۲۷-۸۱

۱۵-۷ هُوَ الْمُهْتَدِیْ وہی ہے راہ پانیوالا ۷-۱۷۸

۱۵-۷ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ کوئی ان میں راہ پر ہے ۵۷-۲۶

۱۵-۷ لَمُهْتَدُوْنَ راہ پانیوالے ہیں ۲-۷۰

۱۵-۷ لَمُهْتَدِيْنَ راہ پانے والے ۲-۱۶

مِنَ الْهَدْیِ قربانی سے ۲-۱۹۶

وَلَا الْهَدْیَ نہ اس جانور کا جو کہ نیاز کعبہ کی ہو ۵-۲

هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ بدلہ کا بطور نیاز پہنچایا جاوے ۵-۹۵

وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اور نیاز کی قربانی کو بھی ۴۸-۲۵

مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ میں بھیجتی ہوں انکی طرف تحفہ ۲۷-۳۵

بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے ۲۷-۳۶

مِّنِّیْ هُدًى (کتاب ورسول) میری طرف سے کوئی ہدایت ۲-۳۸

عَلَى النَّارِ هُدًى (هادیا) آگ پر پوچھ کر راستہ کا کوئی پتہ ۲۰-۱۰

فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ جو چلا میری راہ ۲-۳۸

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى بغیر جانے اور بغیر دلیل کے ۲۲-۸

تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى کھل چکی اس پر سیدھی راہ ۴-۱۱۵

(ظہر له الحق)

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ راہ بتلاتی ہے ڈرانیوالے کو ۲-۲

فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ چل انکے طریقہ پر ۶-۹۰

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى اللہ کی راہ بتلائی ہوئی وہی سیدھی راہ ہے ۲-۱۲۰

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ہدایت کے بدلے ۲-۱۶

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ تیرے ذمہ نہیں انکا راہ پر لانا ۲-۲۷۲

كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا ہر جی کو اس کی راہ ۳۲-۱۳

هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى یہ لوگ زیادہ راہ راست پر ہیں ۴-۵۰

اَهْدٰى اَمَّنْ وہ سیدھی راہ پاوے یا وہ ۶۷-۲۲

هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَا جو ان دونوں سے بہتر ہے ۲۸-۴۹

(موسی وھارون)

لَكُنَّا اَهْدٰى مِنْهُمْ ہم تو راہ پر چلتے ان سے بہتر ۶-۱۵۷

هَدٰى (يَهْدِیْ هُدًى وهَدْيًا وهِدَايَةً وهِدَايَةً) راہ نمائی کی هَدٰى (يَهْدِیْ هِدَآءً واَهْدٰى) العروس الى بعلها. عورت کو خاوند کے گھر رخصت کیا۔ اَهْدَى الْهَدْیَ اِلَى الْحَرَمِ. قربانی کو حرم کی طرف ہانکا۔ اَهْدٰى لِفُلَانٍ. تحفہ بھیجا۔ هادی ج هادون. هُدَاةٌ راہ نما اور سونٹا۔ هدایت. راہ پر آنا۔ هُدًى۔ سیدھی راہ۔ بیان دلالت۔ هَدْیٌ. طریقہ۔ قربانی کعبہ واحد هَدِيَّةٌ۔ هَدِیٌّ قیدی، عروس، قربانی کا جانور۔ مَهْدِیٌّ جس کو اللہ نے ہدایت دی ہو،

# هرب

۱-۲۲ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا اور نہ تھکا دیں گے اس کو بھاگ کر ۷۲-۱۲

هَرَبَ (يَهْرُبُ هَرَبًا وهُرُوْبًا ومَهْرَبًا وهَرَبَانًا) بھاگا۔ هَرَبَ فِى الْاَمْرِ۔ اَغْرَقَ. کام میں محو ہوا (۲) هَرِبَ (يَهْرَبُ هَرَبًا) الرجلُ سخت بوڑھا ہوا۔ هَرَّبَهٗ. اسے بھگا دیا۔ تَهَادَبُوا. ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بھاگے۔ مَالَهٗ هَارِبٌ وَّلَا قَارِبٌ. نمانا۔ پنجابی۔ جیہا کلے بڈھا تیہا جوڑاں کھڑیا،

# هرت

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر ۲-۱۰۲

مفردات راغب میں ہے۔ والهرتُ سعةُ الشدقِ. يقال هريت الشدقِ واصله من هرت ثوبه اذا مزّقه. يقال هَرِتَ المرأة المفضاة. بعض کہتے ہیں۔ ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ شیطان ہیں،

## ھرع

۴-۲ یُھْرَعُوْنَ اِلَیْہِ — بے اختیار اس کی طرف دوڑتے ہوئے — ۱۱-۷۸

۴-۲ عَلٰی اٰثَارِھِمْ یُھْرَعُوْنَ — انکے قدموں پر بے اختیار دوڑتے جاتے ہیں — ۳-۷۰

ھَرَعَ (یَھْرَعُ ھَرْعًا) الیہ۔ بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا۔ اَھْرَعَ اَسْرَعَ۔ اُھْرِعَ الرجلُ۔ کم عقل ہوگیا۔ غضب یا ضعف یا خوف یا سردی سے دوڑایا گیا۔ وہ آدمی مُھْرَعٌ ہوا۔ اَقْبَلَ الشیخُ یُھْرَعُ۔ جلدی دوڑا ہوا بے قرار ہو کر آیا۔ ھُرَاعٌ۔ ھَرَعٌ بے قراری کی چال یا دوڑ۔ رَجُلٌ ھَرِعٌ۔ آدمی جلدی دوڑنے والا۔ ھَرِعٌ۔ جاری خون۔ ھَرْعَۃٌ۔ چھوٹا چیچڑ

## ھرن

ھَارُوْنَ اَخِی اشْدُدْ بِہٖ اَزْرِیْ — ہارون میرا بھائی — ۲۰-۳۰

ھَارُوْنُ۔ موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی ہیں

چونکہ یہ لفظ عبرانی ہے۔ عربی میں اس کا مادہ بھی نہیں ملتا۔ اس لئے معانی کا کوئی پتہ نہیں چلا۔ ۱۹ دفعہ قرآن مجید میں ان کا نام آیا ہے،

## ھزء

۲-۱۱ وَلَقَدِ اسْتُھْزِئَ — اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں — ۶-۱۰

۳-۱۱ یَسْتَھْزِئُ بِھِمْ (یجازیھم) — ہنسی کرتا ہے ان سے — ۲-۱۵

۳-۱۱ یَسْتَھْزِءُوْنَ — ہنستے تھے — ۶-۵

۳-۱۱ تَسْتَھْزِءُوْنَ — ٹھٹھے کرتے تھے — ۹-۶۵

۴-۱۱ یُسْتَھْزَئُ بِھَا — اور ہنسی کی جاتی اس سے — ۴-۱۳۹

۱۱-۱۱ قُلِ اسْتَھْزِءُوْا — کہدے ٹھٹھہ کرتے رہو — ۹-۶۴

۱۵-۱۱ مُسْتَھْزِءُوْنَ — ہنسی کرنیوالے ہیں — ۲-۱۴

(نلعب بالمؤمنین)

۱۵-۱۱ مُسْتَھْزِءِیْنَ — ٹھٹھہ کرنیوالوں کو — ۱۵-۱۵

۲۲-۱ ھُزُوًا — ہنسی — ۲-۶۷ ، ۲-۲۳۱

ھَزَءَ (یَھْزَءُ ھُزْءًا و ھُزُوًا و مَھْزَءَۃً) مخول کیا۔ اِسْتَھْزَءَ بمعنی ھَزَءَ۔ رجلٌ ھُزَءَۃٌ۔ جس سے ہر کوئی مخول کرے۔ رَجُلٌ ھُمَزَاءَۃٌ۔ بہت مخول کرنیوالا

## ھزز

۱-۷ اِھْتَزَّتْ وَرَبَتْ (تحرکت) — تازی ہوگئی اور ابھری — ۲۲-۵ ، ۴۱-۳۹

۳-۷ تَھْتَزُّ کَاَنَّھَا جَانٌّ (تتحرک) — پھنپھناتے جیسے سانپ کی شکل — ۲۷-۱۰ ، ۲۸-۳۱

۱۰-۱ ھُزِّیْ اِلَیْکِ — اور ہلا اپنی طرف — ۱۹-۲۴

ھَزَّ (یَھُزُّ ھَزًّا) الشیَٔ۔ حَرَّکَہٗ۔ اِھْتَزَّ۔ ہلا، حرکت کی۔ اِھْتَزَّتِ الارضُ۔ اَنْبَتَتْ۔ اِھْتَزَّتِ الکوکبُ۔ ستارہ ٹوٹا،

## ھزل

وَمَا ھُوَ بِالْھَزْلِ — اور نہیں وہ ہنسی کی بات — ۸۶-۱۴

(باللعب والباطل)

(۱) ھَزَلَ (یَھْزِلُ ھَزْلًا) فی کلامہٖ۔ مزاح کیا۔ بیہودہ کلام کی (۲) ھَزَلَ (یَھْزِلُ) و ھُزِلَ (یُھْزَلُ ھَزْلًا و ھُزَالًا) کمزور ہوا۔ ھُزَال دبلاپن۔ ھَزْل۔ بے ہودہ کار۔ بیہودہ کلام کو ھُزال سے تشبیہ دی ہے

## ھزم

۱-۱ فَھَزَمُوْھُمْ (کسروھم) — شکست دی مومنوں نے — ۲-۲۵۱

۱-۴ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ — اب شکست کھائیگا یہ مجمع — ۵۴-۴۵

۱-۱۶ مَھْزُوْمٌ — تباہ ہوا — ۳۸-۱۱

ھَزَمَ (یَھْزِمُ ھَزْمًا) العدوَّ۔ دشمن بھگا دیا۔ ھَزَمَ فلانًا۔ اتنا مارا کہ سرین اندر داخل ہوگئی، اور ذات باہر نکل آئی۔ ھَزَمَ البِئرَ۔ کنواں کھودا۔ ھَزَمَ اللیلُ۔ صبح ہوئی۔ اِنْھَزَمَ العصاءُ۔ ٹوٹا۔ اِھْتَزَمَ الشاۃَ۔ بکری کو ذبح کیا۔ ھَزِیْمٌ بجلی کی آواز، اور گھوڑے کے دوڑ کی آواز۔ ھَزِیْمَۃٌ۔ شکست ہندداتہ۔ لکڑی وغیرہ کے ٹوٹنے کو ھَزَم کہتے ہیں،

## ھشش

وَاَھُشُّ بِھَا عَلٰی غَنَمِیْ — اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے — ۲۰-۱۸

(اخبط ورق الشجرۃ) ھَشَّ (یَھُشُّ ھَشًّا) درخت سے پتے جھاڑے نیچے گئے، آتارے۔ ھَشَّ (یَھَشُّ ھُشُوْشَۃً) الکلامُ بات کا پہلے بڑا چرچا تھا اب نرم پڑگئی۔ ھَشَّ (یَھَشُّ ھَشَاشَۃً و ھَشَاشًا) تبسم کیا، ھَشِیْشٌ۔ ھَشِیْمٌ۔ ہر نرم چیز۔ نرم طبع یا مرد بشاش۔ بشاش ھَشٌّ۔ جلدی ٹوٹنے والا۔ اَنَا بِہٖ ھَشٌّ بَشٌّ۔ فرحۃ [illegible] ھَشٌّ۔ وہ گھوڑا جسے جلد پسینہ آجائے،

## ھشم

۱۷-۱ کَھَشِیْمِ الْمُحْتَظِرِ — جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی — ۵۴-۳۱

۱۷-۱ فَاَصْبَحَ ھَشِیْمًا (یابسا) — پھر کل ہوگیا چورا چورا — ۱۸-۴۶

ھَشَمَ (یَھْشِمُ ھَشْمًا) الشیَٔ۔ توڑا۔ تَھَشَّمَ الشجرُ۔ خشکی سے پھٹ گیا۔ تَھَشَّمَ النَّاقَۃَ۔ اونٹنی کو دوہا۔ ھُشُوْمٌ۔ دودھ دوہنے والا۔ ھَشِیْمٌ جود۔ ھَشَّمَ سخی۔ اِھْتِشَامٌ۔ ھَشِیْمَۃٌ۔ وہ زمین ہے جس کا گھاس اور درخت سب سوکھ جائے۔ ھَاشِمٌ۔ توڑنے والا۔ ھَشَمَ الثرید [illegible]

ھَاشِم حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے پردادا تھے۔ ان کا اصل نام (عمرو) تھا یہ نام اس لیے پڑ گیا کہ انکے زمانہ میں مکہ شریف میں سخت قحط پڑا۔ خدمت خلقت میں انہوں نے یہ انتظام کیا کہ بڑے برتن میں شوربا ڈال دیتے اور روٹیاں توڑ کر شوربا میں ڈال دیتے جب گداز ہو جاتیں تو لوگوں میں مفت تقسیم کر دیتے اسی خیرات سے انکا نام ہاشم پڑ گیا۔

## ھضم

۱-۲۲ ظُلْمًا وَّلَا ھَضْمًا بے انصافی کا اور نہ کمی کا ۲۰-۱۱۲

(ینقص من حسناتہ)

۱-۱۷ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ (لطیف) جن کا گابھا ملائم ہے ۲۶-۱۴۸

هَضَمَ (يَهْضِمُ هَضْمًا) الشيَ۔ توڑا۔ هَضَمَ فلانًا ظلم اور غصب کیا اسم هَضِيْمَةٌ ہے۔ هَضَمَ حَقَّہٗ کم دیا یا نہ دیا۔ اِنْهَضَمَ الطعامُ۔ طعام معدہ میں ٹوٹا۔ هَاضِمٌ۔ نرم، جلدی ٹوٹنے والا۔ هَاضِمَۃٌ۔ معدہ میں قوت ہضم کرنے والی۔ هَاضُوْمٌ۔ وہ دوائی ہے جو کہ انھضام معدہ میں قوت دے هَضِيْمٌ۔ مَهْضُوْمٌ۔ عورت نازک شکم۔ هَضِيْمَۃٌ۔ ظلم، غصب یا میت کے لئے روٹی

## ھطع

۲-۱۵ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ دوڑنیوالے اور اٹھانیوالے ۱۴-۴۳

۲-۱۵ مُهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ دوڑتے جاویں گے ۵۴-۸

هَطَعَ (يَهْطَعُ هَطْعًا وهُطُوْعًا) خوف سے دوڑ کر جلدی سامنے آ گیا، ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا۔ اس طرف آ گیا، اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی هُطُوْعٌ ٹکٹکی نظر سے دیکھنا۔ اِهْطَاعٌ۔ گردن لمبی اٹھا کر تیز بھاگنا،

## ھلع

۱-۱۹ خُلِقَ هَلُوْعًا (قلیل الصبر) بنایا گیا ہے جی کا کچا ۷۰-۱۹

هَلِعَ (يَهْلَعُ هَلَعًا) جزع۔ فا۔ هَالِعٌ۔ هَلُوْعٌ۔ حزین۔ هُلَعٌ۔ حریص شُحٌّ هَالِعٌ۔ هُلَعَۃٌ۔ جو جلدی جزع کرے هَلُوْعٌ۔ جو کہ جلدی جزع کرے یا کہ بخیلی کرے،

## ھلک

۱-۱ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطَانِيَهْ برباد ہوئی مجھ سے میری حکومت ۶۹-۲۹

۱-۱ اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ اگر کوئی آدمی فوت ہو جاوے ۴-۱۷۵

۱-۱ مَنْ هَلَكَ جس کو مرنا ہے ۸-۴۳

۲-۱ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ غارت کر چکا ہے اس سے پہلے ۲۸-۷۸

۲-۱ وَاِنَّہٗ اَهْلَكَ اس نے غارت کیا ہے ۵۳-۵۰

۲-۱ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ اگر ہلاک کر دے مجھ کو اللہ ۶۷-۲۸

۲-۱ فَاَهْلَكَتْهُ نابود کر گئی اس کو ۳-۱۱۷

۲-۱ اَهْلَكْتَهُمْ پہلے ہی تو ان کو ہلاک کر دیتا ۷-۱۵۵

۲-۱ اَهْلَكْتُ مَالًا (انفقت مالا) میں نے خرچ کیا ۹۰-۶

۲-۱ كَمْ اَهْلَكْنَا کتنے ہلاک کر دئے ہم نے ۶-۶

۲-۱ اَهْلَكْنٰهَا ہم نے ہلاک کر دیں ۷-۴

۲-۱ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ہم نے انکو نابود کر دیا ۶-۶

۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ برباد ہو گئے سخت ہوا سے ۶۹-۵

۲-۲ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ سو غارت کر دئے گئے ۶۹-۶

۱-۳ لِيَهْلِكَ تاکہ مرے ۸-۴۲

۲-۳ يُهْلِكَ الْحَرْثَ اور تباہ کرے کھیتیاں ۲-۲۰۵

۲-۳ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى تاکہ ہلاک کر دے بستیوں کو ۱۱-۱۱۷

۲-۳ وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا اور جو مرتے ہیں ہم سو زمانہ سے ۴۵-۲۴

۲-۳ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اور نہیں ہلاک کرتے ۶-۲۶

۲-۳ اَتُهْلِكُنَا کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے ۷-۱۵۵

۲-۳ اَفَتُهْلِكُنَا (تعذبنا) کیا پھر تو عذاب کرتا ہے ۷-۱۷۲

۲-۳ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً غارت کریں ہم کسی بستی کو ۱۷-۱۶

۲-۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ کیا نہیں مار کھپایا ہم نے ۷۷-۱۶

۲-۹ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ضرور غارت کر دیں گے ہم ۱۴-۱۳

۲-۴ هَلْ يُهْلَكُ کون ہلاک ہوگا ظالم لوگوں کے سوا ۶-۴۷

۱-۱۵ هَالِكٌ ہر چیز کو فنا ہے ۲۸-۸۸

۱-۱۵ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ یا تو ہو جاوے مردہ ۱۲-۸۵

۲-۱۵ مُهْلِكِ الْقُرٰى غارت کرنیوالا بستیوں کو ۲۸-۵۹

۲-۱۵ مُهْلِكُهُمْ غارت کرنیوالا ان کو ۷-۱۶۴

۲-۱۵ اِنَّا مُهْلِكُوْٓا ہم نے غارت کرنا ہے ۲۹-۳۱

۲-۱۵ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا ہم اسے تباہ کرنیوالے ہیں ۱۷-۵۸

۲-۱۵ مُهْلِكِي الْقُرٰى ہم ہرگز نہیں غارت کرنیوالے ۲۸-۵۹

۲-۱۶ مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ غارت ہونیوالوں میں ۲۳-[illegible]

۱-۲۲ اِلَى التَّهْلُكَةِ ہلاکت میں ۲-۱۹۵

۱-۱۸ / ۲۲-۱ مَهْلِكَ اَهْلِهٖ جب تباہ ہوا اس کا گھر ۲۷-۴۹

۱-۱ ۲۲-۱۸ یُهۡلِكُهُمۡ مُّوۡعِدًا ان کی ہلاکت کا ایک وعدہ ۱۸-۱۰

هَلَكَ (يَهۡلِكُ هَلَاكًا هُلۡكًا وهُلُوكًا وتَهۡلُوكًا ومَهۡلَكًا وتَهۡلُكَةً) مرا۔ اَهۡلَكَ المالَ۔ بیا تھ۔ هالك ج هَلۡكَى۔ هُلَّكٌ۔ هُلَّاك۔ هَالِكِي لوہار۔ هَالُوك۔ سم الفار۔ هَلُوك۔ بدکار شہوت پرست عورت۔ التَّهۡلُكَة ہر وہ چیز جس کا انجام ہلاکت ہو۔ هَلَاك۔ جو راستہ گم کر بیٹھیں

## هل

وَمَا اُهِلَّ جس پر نام پکارا جاوے ۲-۱۷۳

عَنِ الۡاَهِلَّةِ (واحد هلال) نئے چاند سے ۲-۱۸۹

هَلۡ لَكَ کیا ہے تجھے ۷۹-۱۸

فَهَلۡ لَنَا مِنۡ شُفَعَآءَ سو اب کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں ۷-۵۳

هَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ کون تباہ ہوگا ۶-۴۷

هَلۡ اَتٰى عَلَى (الۡاِنۡسَانِ) کبھی گزرا ہے ۷۶-۱

هَلَّ (يَهِلُّ هَلًّا) الهلالُ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هَلَّ الشهرُ۔ نیا مہینہ قمری چڑھا۔ هَلَّ المطرُ۔ سخت بارش ہوئی۔ هَلَّلَ۔ لا اِلٰہ الا اللہ پڑھا هَيۡلَلَة سے ماخوذ ہے۔ اَهَلَّ الرجلُ۔ آدمی نے چاند کی طرف نظر کی۔ اَهَلَّ الصبيُّ لڑکا بوقت ولادت رویا۔ اُهِلَّ الهلالُ۔ چاند ظاہر ہوا۔ هِلَال۔ خوبصورت آدمی۔ هَالٌّ۔ ماہوار نوکر۔ اَهَلَّ القومُ الهلالَ۔ نیا چاند لوگوں نے دیکھا اس کی طرف اشارہ کیا، اور کہا وہ چاند، وہ چاند۔ هَلَل۔ اول بارش۔ هلال کا اطلاق ۳ سے ۷ یوم تک ہے، اور آخر ماہ کے ۳ یوم بھی هلال کا اطلاق آتا ہے۔ هل حرف استفہام ہے مبنی کیا۔

## هلم

قُلۡ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ (متعدی) تو کہہ لاؤ اپنے گواہ ۶-۱۵۰

هَلُمَّ اِلَيۡنَا (لازم) چلے آؤ ہمارے پاس ۳۳-۱۸

اہل لغت اس لفظ کے مادہ میں بڑے مختلف ہیں۔ چنانچہ بعض اس کو لمّ میں لاکر ھ زائد بیان کرتے ہیں سو دوسرے اہل لغت اسے مستقل الگ کلمہ مانتے ہیں پھر اس کے استعمال میں بھی اختلاف ہے۔ (دیکھو المنجد) اَهۡلُمّ بقلاب بمعنی دَعَا۔ هَلُمَّ کلمہ مبنی پکار، پھر یہ متعدی بھی ہے اور لازم بھی جیسا کہ مندرجہ بالا دو آیتوں میں ہے، یہ اسماء الافعال سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں واحد، جمع، مذکر، مونث سب ایک ہیں، اسی کو افضل خیال کیا جاتا ہے۔ دوسرے اہل لغت اس کی باقاعدہ گردان چلاتے ہیں، چنانچہ۔ هَلُمَّ هَلُمَّا۔ هَلُمُّوا هَلُمِّي۔ هَلُمَّا۔ هَلۡمُمۡنَ کبھی اس کے ساتھ لام بھی وصل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّ لَكَ۔ اور نون تاکید بھی شامل کرتے ہیں جیسے هَلُمَّنَّ

## همد

۱-۱۵ وَتَرَى الۡاَرۡضَ هَامِدَةً اور دیکھے تو زمین کو خراب پڑی ہوئی ۲۲-۵

(یا بستہ) هَمَدَ (يَهۡمُدُ هَمۡدًا وهُمُودًا) الثوبُ۔ کپڑا کھدا ہو گیا۔ هَمَدَت الارضُ۔ وہ زمین جس میں حیاتی، انگوری اور بارش کا نام تک نہ ہو۔ هَمَدَ النارُ۔ آگ بجھ گئی۔ هَمَدَ القومُ۔ مر گئے۔ هَمَدَة (سکتہ) همد۔ پرانا کپڑا جو کہ دیکھنے میں ٹھیک ہے۔

## همر

بِمَآءٍ مُّنۡهَمِرٍ (منصب) ٹوٹ کر برسنے والے سے ۵۴-۱۱

هَمَرَ (يَهۡمُرُ هَمۡرًا) الماءَ۔ پانی گرایا، اور گرایا۔ هَمَرَتِ العَيۡنُ بالدمع آنکھوں نے آنسو برسائے۔ هَمَرَ الضرعَ۔ تمام دودھ دوہ دیا۔ هَمَرَ الكلام حقیقت کھلی۔ اِنۡهَمَرَ الماءُ۔ پانی گرا۔ بہ گیا۔ هَمَّار زیادہ مینہ برسانے والا بادل۔ هَمَّار الرجال فضول گو، هَمَرَ الماءَ۔ پانی گرایا۔ هَمَرَ الفرسُ گھوڑے نے پاؤں مارا۔

## همز

مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيۡنِ شیطان کی چھیڑ سے ۲۳-۹۷

(رزعا تھم ہمایوں سواس یہ)

۱-۱۹ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ (عیاب) طعنے دینے والا ۶۸-۱۱

۱-۱۹ وَيۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ ہر ایک طعنہ دینے والے ۱۰۴-۱

هَمَزَ (يَهۡمِزُ هَمۡزًا) آنکھ سے اشارا کیا، مارا، کاٹا، دفع کیا، اور غیبت کی۔ هَامِز۔ طعّان۔ غمّاز۔ عیّاب ج هُمَّاز۔ ذا۔ هَمَّاز۔ هُمَزَة۔ هَمَزَ الفرسَ۔ ایڑی لگائی (هُمَاز۔ ایڑی) ج مَهَامِز۔ هَمَزَ الجوزَ۔ اخروٹ توڑا۔ هَمَزَ الكلمة۔ اوالحرف۔ ہمزہ "ء" دیا ج هَمَزَات۔ هَمۡز الشيطان۔ جنون

## همس

۱-۲۲ لَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا تو نہ سنے گا کسی کی آواز ۲۰-۱۰۶

هَمَسَ (يَهۡمِسُ هَمۡسًا) الصوتَ آواز چھپائی۔ هَمَسَ اِلَى بكلمة کانا پھوسی کی۔ هَمَسَ الطعامَ۔ منہ بند کرکے روٹی چبائی اور کھائی۔ هَمَسَ بالقدم۔ دبے پاؤں چلا۔ هَمُوس۔ رات کو چلنے والا کہ کسی کو خبر نہ لگے۔

## همم

۱-۱ اِذۡ هَمَّتۡ قَوۡمٌ جب قصد کیا کچھ لوگوں نے ۵-۱۱

۱-۱ وَهَمَّ بِهَا اور اس نے فکر کیا عورت کا ۱۲-۲۴

۱-۱ وَهَمُّوا بِمَا لَمْ يَنَالُوا — اور قصد کیا اس چیز کا جو کہ نہ حاصل کی ۹-۷۵

۱-۱ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ — فکر میں رہیں کہ رسول کو نکال دیں ۹-۱۳

۱-۱ هَمَّتْ بِهِ (قصدت منه الجماع) عورت نے فکر کیا اس کا ۱۲-۲۴

۱-۱ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ — جب قصد کیا دو جماعتوں نے ۳-۱۲۲

۱-۱ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ — تو قصد کر ہی چکی تھی ایک جماعت ۴-۱۱۳

۱-۱ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ — اور ارادہ کیا ہر امت نے رسول ۴۰-۵

۱-۱ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ — فکر میں پڑ رہا تھا اپنی جان ۳-۱۵۴

هُمْ مردوں کے لئے (هُوَ۔ هُمَا۔ هُمْ) هَمَّ (يَهُمُّ هَمًّا وَمَهَمَّةً) بالشیء ارادہ کیا۔ هُمَام۔ عالی ہمت بادشاہ۔ مُهِمّ مشکل کام۔ هُمُوم غم هَمّ غم۔ هِمَّت۔ ارادہ۔ عالی همّت ج هِمَم۔ بعینہٖ از همت ج هِمَم هَمَّ الامرُ فلانًا۔ اسے قلق دیا اور غم میں ڈالا۔ هَمَّ السقمُ جسمَهُ۔ بیماری نے دکھ دیا اور دبلا کر دیا۔ هَمَّ اللبنَ۔ دودھ دوہ لیا۔ اِنْهَمَّتِ البقولُ۔ ہنڈیا میں سبزی گل گئی۔ هَامَّة۔ جس کی سانپ کی سی زہر ہو۔ مَهْمُوم۔ غمزدہ

## همن

وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ — اور اس پر نگہبان ۵-۴۸

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ — پناہ میں لینے والا ۵۹-۲۳

بہت سے اہل لغت اسے امن میں سے لاتے ہیں۔ هَيْمَنَ۔ هَيْمَنَةً۔ امین کیا۔ هَيْمَنَ علی فلان کذا نگہبان ہوا۔ مُهَيْمِن بمعنی مؤمن و مؤتمن مُهَيْمِن۔ من اسماء الحسنیٰ

## هنأ

۱-۱۹ فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا — کھاؤ اسے رچتا پچتا ۴-۳

۱-۱۹ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا — کھاؤ پیو رچتا ہوا {۷۷-۴۳، ۶۹-۲۴، ۵۲-۱۹}

هَنَأَ (يَهْنُؤُ هَنْأً) کھلایا۔ هَنَأَ فلانًا۔ اس کو عطا کیا۔ هَدِيَّةٌ هَنِيئَةٌ هَنَأَ (هَنْأً وَهِنَاءً) هَنِئَ هَنَاءً وهَنَأً۔ گلے سے اترنے والا ہوا۔ هَنُؤَ (يَهْنُؤُ هَنَاءَةً وهَنَاءً) بغیر مشقت ہاتھ آگیا

## هود

۱-۱ وَالَّذِينَ هَادُوا — وہ لوگ جو یہود ہوئے ۲-۶۲

۱-۱ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ (رجعنا) ہم نے تیری طرف رجوع کیا ۷-۱۵۶

إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا — جو یہودی ہوا ۲-۱۱۱

كُونُوا هُودًا (واحد هائد) یہودی ہو جاؤ ۲-۱۳۵

وَقَالَتِ الْيَهُودُ — اور کہا یہود نے ۲-۱۱۳

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا — ابراہیم یہودی نہ تھا اور نہ نصرانی ۳-۶۷

أَخُوهُمْ هُودٌ — ان کے بھائی ہود نے ۲۶-۱۲۴

هَادَ (يَهُودُ هُودًا) توبہ کی اور حق کی طرف مائل ہوا۔ ف۔ هَائِدٌ ج هُودٌ۔ هَادَ فلانٌ۔ یہودی بنا۔ هَوَّدَهُ۔ اسے یہودی بنایا۔ تَهَوَّدَ۔ یہودی بنا اور حق کی طرف چلا۔ هَوَّدَهُ۔ هُودٌ۔ حضرت هود علیہ السلام۔ يَهُودِيٌّ۔ یہودی۔

## هور

۸-۱ فَانْهَارَ بِهِ — اس کو لے کر ڈھ پڑا ۹-۱۰۹

۱-۱۵ عَلَىٰ شَفَا ... هَارٍ — اور کنارے کھائی کے جو گرنے والی ہے ۹-۱۱۰

هَارَ (يَهُورُ هَوْرًا) البناءُ۔ عمارت گرائی اور گری۔ هَارَ (يَهُورُ هَوْرًا و هُؤُورًا) البناءُ۔ عمارت پھٹ گئی مگر گری نہیں۔ دیوار هائر۔ هَارٍ ہے۔ تَهَوَّرَ گرا۔ رجلٌ هَارٍ۔ شدت زمانہ سے ضعیف اور گرنے والا۔ هُوَارَةٌ ہلاکت۔ هَوْرَةٌ۔ تہمت

## هون

۲-۱ رَبِّي أَهَانَنِ — مجھے خوار کیا ہے ۸۹-

۲-۳ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ — جس کو ذلیل کرے اللہ ۲۲-۱۸

۲-۱۵ عَذَابٌ مُهِينٌ (ذو اهانة) ذلت والا ۲-۹۰

۲-۱۵ عَذَابًا مُهِينًا — ذلت والا عذاب ۴-۱۵۱

۲-۱۶ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا — داخل ہوگا اس میں خوار ہو کر ۲۵-۶۹

۱-۱۷ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ — وہ مجھ پر آسان ہے ۱۹-۹

۱-۱۷ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا — تم خیال کرتے اسے معمولی بات ۲۴-۱۵

۱-۲۱ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ — زیادہ آسان ہے اس پر ۳۰-۲۷

۱-۲۲ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا — دبے پاؤں ۲۵-۶۳

(بسکینت)

۱-۲۲ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ — کیا رہنے دے اس کو ذلت قبول کر کے ۱۶-۵۹

۱-۲۲ عَذَابَ الْهُونِ (مهین) ذلت کا عذاب ۶-۹۳

هَانَ (يَهُونُ هَوْنًا) الامرُ علی فلانٍ۔ کام آسان ہو گیا۔ هَانَ (يَهُونُ هُونًا وهَوَانًا ومَهَانَةً) الرجلُ۔ خوار ہوا۔ اَهَانَهُ۔ اسے ذلیل اور خوار کیا۔ هَاوَنٌ۔ چھوٹی هَوَاوِين۔ هَوْنٌ۔ آرام تسلی۔ هُونٌ۔ خواری۔

## هوی

۱-۱ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ (غاب) قسم ہے ستارے کی جب گرے ۵۳-۱

۱-۱ فَقَدْ هَوَىٰ (سقط فی النار) وہ ٹپک گیا ۲۰-۸۱

۲-۱ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى (اسقط) الٹی بستی کو پٹک دیا ۵۳-۵۳

۱۱-۱ اِسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ رستہ بھلا دیا اس کا جنوں نے ۶-۷۱
(اضلته الشیطین)

۱-۳ لَا تَهْوٰى اَنْفُسُكُمْ نہ بھایا تمہارے دلوں کو ۲-۸۷

۱-۳ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ اور جو جیوں کی امنگ ہے ۵۳-۲۳

۱-۳ تَهْوِیْ اِلَيْهِمْ (تمیل) مائل ہوں ان کی طرف ۱۴-۳۷

۱-۳ تَهْوِیْ بِهِ الرِّيْحُ یا جا ڈالا اس کو ہوا نے ۲۲-۳۱

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى اور نہ میل جی کی خواہش پر ۳۸-۲۶

وَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى پیروی نہ کرو خواہش کی ۴-۱۳۵

اَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ دل ان کے اڑتے ہوں گے ۱۴-۴۳
(خالیۃ من العقل)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اور نہیں بولتا اپنی خواہش سے ۵۳-۳

نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى اور منع کیا جی کو مرضی سے ۷۹-۴۰

وَاتَّبَعَ هَوَاهُ اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے ۱۸-۲۸

اَهْوَاءَ قَوْمٍ اور نہ چلو خیالات لوگوں پر ۵-۷۷

اَهْوَاءَ هُمْ انکی خواہش کی ۲-۱۲۰

اَهْوَاءَ كُمْ تمہاری خوشی پر ۶-۵۶

بِاَهْوَائِهِمْ اپنے خیالات پر ۷-۱۱۹

فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ اس کا ٹھکانا گڑھا ہے ۱۰۱-۹

هَوٰى يَهْوِيْ هُوِيًّا وَهَوَيَانًا (الشیٔ) اوپر سے نیچے گری۔ هَوِيَ اوپر جانا۔ هُوِيٌّ نیچے آنا۔ هَوَتِ الْاُمُّ ہلاک ہوئی۔ اور گم ہو گئی۔ فَهِيَ هَاوِيَةٌ هَوِيَةٌ (هَوِيَ هَوًى) دوست رکھا۔ اِسْتَهْوَتْهُ اپنی مرضی پر کر لیا۔ اسے حیران کیا۔ اس کو اپنی مرضی بھلی معلوم ہوئی۔ هَاوِيَةٌ۔ دوزخ۔ هَوَاءٌ خالی جگہ ج اَهْوِيَةٌ۔ هَوٰى۔ نیکی یا بدی کی خواہش۔ ارادہ نفس۔ میلان نفس ج اَهْوَاءٌ۔ فَاهٍ هَوٍ۔ خواہش کرنے والا۔ هُوَ۔ هُمَا۔ هُمْ۔ هِيَ۔ هُمَا۔ هُنَّ

## هَيَأ

۳-۳ وَهَيِّئْ لَنَا اور بنادے تہارے لیے ۱۸-۱۶

۳-۱۱ وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا (اصلح) اور پوری کر دے ہمارے کام میں درستی ۱۸-۱۰

۱-۲۲ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ پرندہ کی شکل ۳-۴۹ ۵-۱۱۲

هَاءَ يَهِيْءُ وَهَيِئَ هَيَاءً وَهَيْئَةً هَيْئًا وَهِيَاءَةً) اچھی ہیئت والا ہوا۔ هَيَّأَ يُهَيِّئُ هَيْئَةً الْاَمْرَ۔ تیار ہوا۔ هَيْئَةٌ ج هَيْئَاتٌ۔ حالت شکل علم ہیئت۔ سورج۔ چاند۔ سیاروں۔ ستاروں، و مدار سیاروں کی نسبت جاننے والا، کہ ہر ایک فلک میں اپنے مدار پر کس حساب سے چل رہا ہے، کتنا حجم رکھتا ہے، زمین سے کتنے فاصلے پر ہے، اور گرمی سردی کا کیا اثر رکھتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

## هَيْت

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ (هلم) شتابی کر ۱۲-۲۳

هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ لاؤ دلیل اپنی ۲-۱۱۱ ۲۱-۲۴ ۲۷-۶۴ ۲۸-۷۵

دز لٹ۔ هَاتُوْا کو اتی ہیں یعنی اہل لغت لے آتے ہیں اور کہتے ہیں ھ تنبیہ کے لیے ہے هات۔ اسم فعل بمعنی اعطنی۔ گردان۔ هَاتِ۔ هَاتِيَا۔ هَاتُوْا۔ هَاتِيْ۔ هَاتِيَا۔ هَاتِيْنَ۔ هَيْتَ لَكَ۔ واحد ہو یا جمع مذکر ہو یا مونث مگر بلحاظ تبدیل ہو جائیں گے۔ جیسے هَيْتَ لَكَ۔ هَيْتَ لَكُمَا۔ هَيْتَ لَكُمْ۔ هَيْتِ لَكِ۔ هَيْتَ لَكُمَا۔ هَيْتَ لَكُنَّ۔ هَيْتُمَا هَيْتُمْ لَكُمْ هَيْتَ لَكُمَا

## هَيْج

۱-۳ ثُمَّ يَهِيْجُ پھر آتے تیاری پر ۳۹-۲۱

۱-۳ ثُمَّ يَهِيْجُ (ييبس) پھر زور پر آتا ہے ۵۷-۲۰

هَاجَ يَهِيْجُ هَيْجًا وَهَيَاجًا وَهَيَجَانًا) حرکت کی اور اٹھا۔ هَاجَ الْبَحْرُ۔ طغیانی پر آگیا۔ هَيَجَان۔ بے قراری۔ جوش۔ هَاجَ النَّبْتُ کھیتی سوکھ گئی۔ هَاجَتِ الْاِبِلُ۔ اونٹ پیاسا ہوا۔

## هَيْل

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ریت کے تودے پھسلتے ۷۳-۱۴

هَالَ۔ يَهِيْلُ هَيْلًا عليه التراب۔ اس پر مٹی ڈالی (هَيَّلَ، اِنْهَالَ) اترا، مٹی کرتے گرتے۔ تیل بن کیا۔ هَالٌ۔ ریگ گرنے والی۔ هَالَة۔ چاند کے گرد کا گھیر جو بادل یا غبار کے دن ہوتا ہے ج هَالَات۔ هُيُوْلٰى [illegible] کی روشنی جب روشندان سے اندر آجاتی ہے، تو اس کے ذرات دیکھے جاتے ہیں۔ هيال۔ ریگ کا گرنا۔

## هَيْم

وَادٍ يَهِيْمُوْنَ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں ۲۶-۲۲۵

شُرْبَ الْهِيْمِ جیسے پئیں اونٹ تونس مرے ۵۶-۵۵

هَامَ يَهِيْمُ هَيْمًا وَهُيُوْمًا وَهَيَمَانًا وَهُيَامًا) بلی وجہ بغیر نشان آزاد ہو کر چلا گیا۔ هَامَ (يَهِيْمُ هُيَامًا) پیاسا ہوا۔ هُيَام عشق کا جنون یا سخت پیاس، استسقا اونٹ۔ هَيْمَان پیاسا مرا

ھَیْمٰی۔ پیاسی عورت۔ ھَیْمَاء۔ وہ جنگل جہاں پانی نہ ملے۔ ھُیَامٌ۔ سخت پیاس۔ اَھْیَمُ۔ مستسقی۔ ھُیَامٌ۔ خشک ریت جہاں پانی نہ ملے۔

## ھیھ

ھَیْھَاتَ ھَیْھَاتَ کہاں ہوسکتا ہے کہاں ہوسکتا ہے ۲۳-۳۶

اسم فعل بمعنی بَعُدَ۔ اَیْھَاتَ۔ اَیْھَانَ۔ ھَیْھَانَ وھَایْھَاتَ وھَایْھَانَ۔ سب لغتیں صحیح ہیں۔

## (و)

## و

(۱) واو حرف عطف (۲) واو حالیہ (۳) واو استئناف (۴) واو معیت (۵) واو جو مضارع پر داخل ہوکر اسے منصوب کر دیتی ہے (۶) واو قسم (۷) واو رُبَّ (۸) واو ضمیری (۹) واو علامت المذکرین (۱۰) واو الفصل (۱۱) واو زائدہ۔ نیز دیکھو بحث حروف عاملہ

## واد

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ جب زندہ درگور پوچھی جاوے ۸۱-۸

وَاَدَ یَئِدُ وَاْدًا اَلْبِنْتَ۔ لڑکی کو زندہ درگور کیا۔ وہ لڑکی وَئِیْدٌ وَئِیْدَۃٌ مَوْءُوْدَۃٌ ہوئی۔ وَأَدَ فلانًا۔ اس پر بوجھ رکھا۔ وَئِیْدٌ۔ وَأْدٌ۔ سخت صیب آواز جیسے اولا گرتا ہے۔ جلالین میں اس کا مصدر (اداۃ) ہے

## وال

۱۸-۱ مِنْ دُوْنِہٖ مَوْئِلًا اس کے سوا سر کہنے کی جگہ ۱۸-۵۸

وَأَلَ یَئِلُ وَأْلًا وَوُؤُلًا وَوَئِیْلًا وَوُؤُوْلًا وَمَوْئِلًا وَمُوَاءَلَۃً) نجات طلب کی وَأَلَ اِلَیْہِ۔ اس کی پناہ لی۔ وَاءَلَ فلانًا۔ اس کو جائے پناہ بنایا وَاَلَ اِلَی اللہِ۔ اللہ کی طرف رجوع کیا۔ وَأْلٌ۔ مَوْئِلٌ مَوْأَلَۃٌ۔ جائے پناہ۔ وَاَلَۃٌ۔ باڑہ (باڑہ بھیڑ بکریوں کے لئے جائے پناہ ہوتا ہے)

## وبر

مِنْ اَوْبَارِھَا اونٹ کے بالوں سے ۱۶-۸۰

وَبِرَ یَوْبَرُ وَبَرًا وَاَوْبَرَ اِیْبَارًا۔ زیادہ اون والا ہوا۔ وہ جانور وَبِرٌ وَاَوْبَرُ۔ اَھْلُ الْوَبَرِ۔ اھل البدو۔ بنات الاوبر۔ پر جیٹر سے وَبَرَ الرَّجُلُ فِیْ مَنْزِلِہٖ۔ گھر میں ٹھہرا۔ تَاْبِیْرُ نَخْلَۃٍ۔ نر کھجور کا بیج لے کر مادہ کھجور پر ڈالنا۔

## وبق

۴۲-۳ اَوْیُوْبِقْھُنَّ بِمَا کَسَبُوْا یا تباہ کردے ان کو بسبب کمائی کے ۴۲-۳۴

(بغیر قہر)

۲۲-۱ وَجَعَلْنَا بَیْنَھُمْ مَوْبِقًا بنایا ہم نے ان کے بیچ میں مرنے کی جگہ ۱۸-۵۲

وَبَقَ یَبِقُ وَوَبِقَ یَوْبَقُ وَبْقًا وَوُبُوْقًا وَمَوْبِقًا۔ ہلاک ہوا۔ اَوْبَقَہٗ۔ اسے ہلاک کیا۔ فاوبق۔ مَوْبِقًا۔ جائے ہلاکت قیدخانہ۔ مَوْبِقٌ۔ گناہ

## وبل

۱۵-۱ اَصَابَہٗ وَابِلٌ (مطرشدید) پہنچے اس کو زور کا مینہ ۲-۲۶۴ / ۲-۲۶۵

۱۷-۱ اَخْذًا وَّبِیْلًا (شدید) وبال کی پکڑ ۷۳-۱۶

وَبَالَ اَمْرِہٖ سزا اپنے کام کی ۵-۹۵

وَبَالَ اَمْرِھِمْ سزا اپنے کام کی ۵۹-۱۵ / ۶۴-۵

(عقوبۃ کفرھم)

وَبَالَ اَمْرِھَا سزا اپنے کام کی ۶۵-۹

وَبَلَ یَبِلُ وَبْلًا بالعصاء۔ عصا سے مارا۔ یا متواتر مارا۔ وَبِلَتِ السَّمَاءُ وابل بارش نازل کی۔ وَابِلٌ وَبْلٌ۔ سخت بارش۔ وَبَالٌ۔ بدانجام۔ وَبِیْلٌ سخت یا کپڑے دھونے کا ڈنڈا۔ اَبِیْلٌ عَلٰی وَبِیْلٍ۔ بوڑھا عصا پر۔ طَعَامٌ وَبِیْلٌ ایسا طعام کہ جس کا انجام سخت بدہضمی ہو۔

## وتد

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ اور فرعون میخوں والا ۸۹-۱۰

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا اور پہاڑوں کی میخیں ۷۸-۵

وَتَدَ یَتِدُ وَتْدًا وَتِدَۃً وَوَتَّدَ) الوتدَ مضبوط گاڑا۔ وَتَدَ الْوَتَدَ کو مضبوط گاڑا۔ وَتَدَ فِیْ بَیْتِہٖ۔ اپنے گھر اقامت اختیار کی۔ وَتِدٌ ج اَوْتَادٌ۔ لکڑی کی میخ۔ اَوْتَادُ الْاَرْضِ۔ پہاڑ۔ اَوْتَادُ الْبِلَادِ۔ رؤسا اَوْتَادُ الْفَمِ۔ دانت۔ مِیْتَدٌ۔ جس سے میخ گاڑی جائے۔

## وتر

وَلَنْ یَّتِرَکُمْ اَعْمَالَکُمْ اور ہرگز نقصان نہ دیگا تمہارا کام کو ۴۷-۳۵

(ینقصکم)

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا بھیجے ہم نے اپنے رسول لگاتار ۲۳-۴۴

(متتابعین)

وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ — جفت اور طاق کی قسم — ۸۹-۳

وَتَرَ (يَتِرُ وَتْرًا وَتِرَةً) حَقَّهٗ۔ اس کا حق کم کیا۔ وَتَرَ الْقَوْمَ۔ انکو طاق کیا۔ وَتَرَ الصَّلٰوةَ۔ نماز کو طاق کیا۔ اَوْتَرَ الشَّيْءَ۔ جَعَلَهٗ وِتْرًا۔ اَوْتَرَ الْقَوْسَ۔ کمان کی رسی کو سخت کیا۔ تَوَاتَرَتِ الْاَشْيَاءُ۔ ایک دوسرے کے بعد آئیں۔ تھوڑا تھوڑا عرصہ ٹھہر کر آئیں۔ وِتْرٌ۔ فرد۔ بدلہ۔ ظلم ج اَوْتَارٌ۔ وَتِيرَةٌ طریقہ۔ کینہ۔ ظلم۔ قبر۔ تَتْرٰى۔ وَاحِدًا بَعْدَ وَاحِدٍ۔ وَتْرٌ۔ متواتر۔ ایک دوسرے کے بعد

## وتن

۱-۱۷ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ — کاٹ ڈالتے اس کی گردن — ۶۹-۴۶

(نیاط القلب) وَتَنَ (يَتِنُ وُتُوْنًا وَتِنَةً) الماءُ۔ صاف پانی قائم رہا اور منقطع نہ ہوا۔ وَتَنَ (يَتِنُ وَتْنًا وَتِيْنًا) الرجلُ۔ آدمی کے شاہ رگ پر ضرب لگی۔ وَتِنَ۔ وتین کی شکایت کی۔ وتین۔ دل کی وہ رگ کہ جس سے تمام بدن میں خون دورہ کرتا ہے

## وثق

۴-۱ وَاثَقَكُمْ بِهٖ (عاهدكم عليه) — جب تم سے ٹھہرایا تھا — ۵-۷
۳-۲ وَلَا يُوْثِقُ — اور نہ قید کریگا — ۸۹-۲۶
۱۰/۱۸ و ۲۲ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ (عهدا) — عہد خدا کا — ۱۲-۶۶
// اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ — جب دیا اس کو سب نے عہد — ۱۲-۶۶
۲۰-۱ مِيْثَاقُ الْكِتٰبِ — کتاب میں عہد — ۷-۱۶۸
• بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ — تم میں اور ان میں عہد ہو — ۴-۸۹
• مِيْثَاقًا غَلِيْظًا — عہد پختہ — ۴-۲۰
// مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (توكيدا) — مضبوط کرنے کے بعد — ۲-۲۷
• وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ — اور نہ توڑے عہد — ۱۳-۲۲
• اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ — لیا ان کا عہد — ۲-۸۳
// وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ — لیا ہم نے تم سے قرار — ۲-۶۳
۲۱-۱ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى (المحكم) — حلقہ مضبوط — ۳۱-۲۲ / ۲-۲۵۶
۲۲-۱ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ — اس جیسی قید کرنا — ۸۹-۲۶
۲۲-۱ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ — مضبوط باندھو قید — ۴۷-۴

(ما يوثق به الاسير)

وَثِقَ (يَثِقُ ثِقَةً وَوُثُوْقًا وَمَوْثِقًا) بفلانٍ اسے امین جانا۔ وَاثِقٌ مَوْثُوْقٌ بِهٖ۔ وَثُقَ (يَوْثُقُ وَثَاقَةً) الشيءُ۔ ثابت محکم و مضبوط ہوئی۔ وَثَّقَ الرجلَ۔ عہد دیا۔ وَثَّقَ الامرَ۔ محکم کیا۔ ثِقَةٌ جس پر اعتماد ہو۔ وِثَاقٌ ج وُثُقٌ۔ قیدی کو باندھنے کی رسی۔ وَثِيْقٌ ج وِثَاقٌ محکم۔ وَثِيْقَةٌ جس پر اعتماد ہو ج وَثَائِقُ۔ اَوْثَقُ۔ اسم تفضیل، مؤنث وُثْقٰى۔ مَوْثِقٌ۔ مِيْثَاقٌ ج مَوَاثِقُ، مَيَاثِقُ، مَوَاثِيْقُ، مَيَاثِيْقُ۔ عہد۔

## وثن

مِنَ الْاَوْثَانِ — بتوں کی گندگی سے — ۲۲-۳۰
اَوْثَانًا — بتوں کے نشان — ۲۹-۱۷

وَثَنَ (يَثِنُ وَثْنًا) اپنے عہد پر قائم رہا۔ وَثَنٌ ج اَوْثَانٌ، وُثُنٌ، وُثْنٌ۔ بت لغت میں قائم رہنے کے معنی ہیں، چونکہ بت بھی اپنی جگہ پر ہمیشہ قائم رہتے ہیں اس لئے انکو وثن کا خطاب دیا گیا، وَثَنِيٌّ۔ پجاری بت

## وجب

۱-۱ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا — جب گر پڑے اس کی کروٹ — ۲۲-۳۶

(سقطت الى الارض بعد النحر)

وَجَبَ (يَجِبُ وُجُوْبًا وَجِبَةً) ثابت اور لازم رہا۔ وَجَبَ (وَجْبَةً) البيعُ۔ تحریر کیا ہوا اور ٹ گرا۔ وَجَبَ الحائطُ۔ دیوار گری۔ وجب الرجلُ آدمی نے ۲۴ گھنٹہ میں صرف ایک دفعہ کھایا۔ وَجَبَ (يَجِبُ وَجْبًا وَوُجُوْبًا) الرجلُ۔ آدمی گرا اور مر گیا۔ ضَرَبَهٗ فَوَجَبَ۔ اس نے اس کو مارا اور وہ گر کر مر گیا۔ وَجَبَتِ الشَّمْسُ۔ سورج ڈوب گیا۔ اِسْتَوْجَبَ اس کو لازم شمار کیا۔ وَجْبٌ۔ بڑی مشک ج وِجَابٌ۔ وَجْبَةٌ ج وَجَبَاتٌ سقطہ۔ وَجِيْبَةٌ۔ وظیفہ۔ وَاجِبٌ۔ لازم۔ مُوْجِبٌ۔ سبب۔ مُوْجِبَةٌ گناہ جو کہ دوزخ میں لے جاوے، یا نیکی کہ بہشت میں لے جاوے۔ ج مَوَاجِبُ۔ موت۔ وَجَّبَ البقرۃ۔ گائے کہ پہر کے بعد دوہا۔

## وجد

۱-۱ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا — پایا اس کے پاس رزق — ۳-۳۷
۱-۱ وَجَدَهَا تَغْرُبُ — پایا کہ وہ ڈوبتا ہے — ۱۸-۸۶
۱-۱ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا — پایا ہم نے تم کو — ۹۳-۸
۱-۱ فَوَجَدَا عَبْدًا — دیکھا دونوں نے ایک بندہ — ۱۸-۶۵
۱-۱ فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا — دیکھی دونوں نے وہاں ایک دیوار — ۱۸-۷۷
۱-۱ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ — دیکھی اپنی پونجی — ۱۲-۶۵
۱-۱ لَوَجَدُوا اللّٰهَ — اللہ کو پاتے — ۴-۶۴
۱-۱ فَهَلْ وَجَدْتُّمْ — کیا تم نے بھی پایا ہے — ۷-۴۴

١-١ وَجَدْتُّمُوْهُمْ جہاں پاؤ تم ان کو ۸۹-۴
١-١ وَجَدْتُّ امْرَأَةً میں نے دیکھی ایک عورت ۲۳-۲۷
١-١ وَجَدْتُّهَا دیکھا میں نے ان کو ۲۴-۲۷
١-١ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا دیکھا ہم نے اپنا اسباب ۷۹-۱۲
١-١ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا ہم نے پایا جو ہم سے وعدہ ہوا ۴۴-۷
١-١ وَجَدْنٰهُ صَابِرًا اس کو پایا ہم نے جھیلنے والا ۴۴-۳۸
١-١ فَوَجَدْنٰهَا پایا ہم نے اسکو ۸-۷۲
١-٢ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ جس کے اسباب میں ہاتھ آئے ۷۵-۱۲
١-٣ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ پائے گا زمین میں ۹۹-۴
١-٣ يَجِدِ اللّٰهَ پائے گا اللہ کو ۱۰۹-۴
١-٥ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ جس کو نہ ملی قربانی ۱۹۶-۲
١-٥ اَلَمْ يَجِدْكَ کیا نہ پایا تجھ کو ۶-۹۳
١-٣ وَلَا يَجِدُوْنَ اور نہ پائیں گے ۱۲۰-۴
١-٣ يَجِدُوْنَهٗ پاتے ہیں اسکو لکھا ہوا ۱۵۷-۷
١-١١ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ ایسا چاہیے کہ معلوم کریں تم میں ۱۲۳-۹
١-٣ يَوْمَ تَجِدُ جس دن موجود پاوے گا ۳۰-۳
١-٣ وَلَا تَجِدُ تو نہ پاوے گا ۱۷-۷
١-٧ فَلَنْ تَجِدَ تو کبھی نہ دیکھے گا ۵۱-۴
١-٩ وَلَتَجِدَنَّهُمْ ضرور پائے گا تو انکو ۹۶-۲
١-٩ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ تو پاوے گا ۸۲-۵
١-٣ سَتَجِدُنِيْ جلدی پائے گا تو مجھے ۱۰۲-۳۷
١-٣ سَتَجِدُوْنَ اب تم دیکھو گے ۹۰-۴
١-٥ وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا نہ ملے تم کو لکھنے والا ۲۸۳-۲
١-٣ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ پالو گے تم اس کو اللہ کے پاس ۱۱۰-۲
١-٣ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ میں پاتا ہوں بو یوسف کی ۹۴-۱۲
١-٣ لَا اَجِدُ فِيْمَا اُوْحِيَ میں نہیں پاتا ۱۴۶-۶
١-٣ لَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُكُمْ میرے پاس کوئی چیز نہیں ۹۲-۹
١-٥ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت ۱۱۵-۲۰
مِنْ وُّجْدِكُمْ (طاقت) تمہاری طاقت ۶-۶۵

وَجَدَ (يَجِدُ وَجْدًا اور وُجْدًا وجِدَةً و وُجُوْدًا و وِجْدَانًا اور اِجْدَانًا) پایا، پہنچا، چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا۔ وَجَدْتُ الضَّالَّةَ گم شدہ مال مجھے مل گیا (وُجِدَ وُجُوْدًا) عدم سے وجود میں آیا، مَوْجُوْد جو چیز وجود رکھتی ہے۔ اَوْجَدَ، ایجاد کیا۔ جِدَة، غنی۔ وُجْد، تونگری وِجْدَان پانا۔ وَاجِد پانے والا۔ وجود ہستی۔ فرقہ وحدت وجودی، ہمہ اوستی فرقہ۔ وَجْدِيّ جس میں حواس خمسہ موجود ہوں وِجْدَان، عنایت وُجْد، سب لغتیں ہیں۔ موجودات دنیا۔

## وجس

١-٢ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً چھپایا اپنے دل میں خوف ۶۷-۲۰
(احس)
١-٢ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً جی میں گھبرایا انکے ڈر سے ۷۰-۱۱ / ۲۸-۵۱
(ضمر) وَجَسَ (يَجِسُ وَجْسًا) چھپا۔ اَوْجَسَ چھپایا۔ وَجَسَتِ الْاُذُنُ، کانوں نے تھوڑی بھنک سنی۔ وَجَسَ (يَجِسُ وَجْسًا وَوَجَسَانًا) جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی۔ اَوْجَسَ الرجل محسوس کیا اور دل میں خوف چھپایا، یا خوف سے دل چھپ گیا۔ تَوَجَّسَ، دھیمی آواز پر کان دھرا۔ وَجْس، دل کی گھبراہٹ اور دھیمی آواز۔ تَوَجَّسَ الطَّعَامَ طعام تھوڑا تھوڑا چکھا

## وجف

١-٢ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ (اسرعتم) نہیں دوڑائے اس پر ۶-۵۹
١٥-٢ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ دھڑکنے والے ۸-۷۹
(خائفة قلقة) وَجَفَ (يَجِفُ وَجْفًا و وَجِيْفًا و وُجُوْفًا) بے قرار۔ وَجَفَ (يَجِفُ وَجِيْفًا) الْقَلْبُ، خفقان ہوا، دل کا دھڑکا۔ وَجَفَ (يَجِفُ وَجْفًا و وَجِيْفًا) الْفَرَسُ گھوڑا تیز دوڑا اور ہانپا۔ اَوْجَفَ الفرس گھوڑا دوڑایا۔ اَوْجَفَ الباب، دروازہ بند کیا۔ خفقان والے دل کو وَجِيْف کہتے ہیں۔ واجف بھی کہتے ہیں۔

## وجل

١-١ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ (خافت) ڈر جائیں دل انکے ۲-۸
١-٣ لَا تَوْجَلْ (لا تخف) نہ ڈر ۵۳-۱۵
١-١٩ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ڈرنے والے ہیں ۵۲-۱۵
(خائفون)
قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ دل ڈرتے ہیں ۶۰-۲۳
وَجِلَ (يَوْجَلُ ويَيْجَلُ وَجَلًا ومَوْجَلًا) ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ وَجَلَهٗ (يَوْجُلُهٗ وَجْلًا) اَوْجَلَهٗ (متعدی) اس سے سخت ڈرا

دَجَّلَ ۔ بوڑھے آدمی ۔ دَجَلَ ج دَجَلُوْنَ ۔ وِجَال ۔ دَجَلَۃ ۔ نوٹ ۔ دَجِلَ (یَوْجَلُ دِیَیْجَلُ دیاجَلُ دِییْجَلُ) مضارع سب طرح درست ہے ۔ وَجَلَ (یَوْجَلُ وَجَالَۃً) پڑھا ہوا ۔

## وجہ

١٠٣ اِنِّیْ وَجَّهْتُ (قصدت) میں متوجہ کرلیا ٦-٧٩

١٠٥ تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ جب منہ کیا ٢٨-٢٢

(قصد بوجہہ)

٣٠٣ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ (یصرفہ) جس طرف اسے روانہ کرے ١٦-٧٦

فَثَمَّ وَجْهُ اللهِ وہاں ہی متوجہ ہے اللہ ٢-١١٥

(قبلتہ التی رضیہا)

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللهِ اللہ ہی کی رضا جوئی میں ٢-٢٧٢

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ (ثوابہ) چاہتے ہیں اس کی رضا ٦-٥٢

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ فنا ہے مگر اس کی ذات ٢٨-٨٨

وَجْهُ رَبِّكَ (ذاتہ) منہ تیرے رب کا ٥٥-٢٧

وَجْهُ اَبِيْكُمْ توجہ تمہارے باپ کی ١٢-٩

لِوَجْهِ اللهِ (طلب ثوابہ) خالص اللہ کی خوشی ٧٦-٩

وَجْهَ النَّهَارِ (اولہ) دن چڑھے ٣-٧٢

ظَلَّ وَجْهُهٗ سارا دن رہا اس کا منہ ١٦-٥٨

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ تابع کردیا منہ اپنا ٢-١١٢

عَلٰى وَجْهِهَا ٹھیک طرح پر ٥-١٠٨

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا پیٹا اس نے اپنا ماتھا ٥١-٢٩

تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ سفید ہوں گے کئی منہ ٣-١٠٦

اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا مٹا ڈالیں ہم کئی چہرے ٤-٤٧

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ کتنے منہ اس دن ٧٥-٢٢

اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ سیاہ ہوئے ان کے منہ ٣-١٠٦

اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ سیدھے کرو اپنا منہ ٧-٢٩

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ اپنے منہ کو ٢-١٤٤

وَجْهِيَ اپنے منہ کو ٦-٧٩

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ (قبلۃ) ہر ایک کے لئے ایک جانب ہے ٢-١٤٨

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا (ذاجاہ) مرتبے والا ٣-٤٥

عِنْدَ اللهِ وَجِيْهًا اللہ کے ہاں آبرو والا ٣٣-٦٩

وَجَہَ (یَجِہُ) وَجْہًا منہ پر مارا اور پھیر دیا وَجُہَ (یَوْجُہُ) وَجَاہَۃً وجیہ ہوا ۔ وَجَّہَ اِلَیْہِ ۔ اس کی طرف گیا ۔ وَجَّہَہُ الْاَمِیْرُ عزت بخشا ۔ اَوْجَہَ الرَّجُلَ وجیہ بنایا یا پایا ۔ تَوَجَّہَ الْجَیْشُ لشکر مغلوب ہوگیا ۔ وَجْہٌ ج اَوْجُہٌ ۔ وُجُوْہٌ ۔ اُجُوْہٌ ۔ وجہ ۔ جہت ۔ قصد ۔ نیت ۔ وَجْہُ الْکَلَامِ دلیل ذو وجہین چاپلوس ۔ وَجِیْہٌ ۔ صاحب عزت ۔ شریف ج وُجَہَاءُ وَجَاہَۃٌ ۔ عزت ، جاہ ، مرتبہ ۔ مُوَاجَہَۃٌ استقبال ۔ تَوْجِیْہٌ ۔ دلیل دینا ۔ وَجِیْہٌ سید القوم ج وُجَہَاءُ ۔ وَجَّہَہُ الْمَیِّتَ منہ قبلہ کی طرف کیا ۔

## وحد

١٥-١ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ایک ہی معبود ہے ٢-١٦٣

١٥-١ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اکیلا غالب ١٣-١٦

١٥-١ اِلٰهًا وَّاحِدًا وہی ایک معبود ٢-١٣٣

١٥-١ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ حاکم تمہارا ایک ہی ہے ٣٧-٤

١٥-١ اُمَّةً وَّاحِدَةً (ایمان پر) ٢-٢١٣

١٥-١ فَوَاحِدَةً تو ایک ہی نکاح کرو ٤-٣

١٧-١ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا جس کو میں نے بنایا اکیلا ٧٤-١١

٢٢-١ لِنَعْبُدَ اللهَ وَحْدَهٗ بندگی کریں ہم اللہ اکیلے کی ٧-٧٠

٢٢-١ اٰمَنَّا بِاللهِ وَحْدَهٗ یقین لائے ہم اللہ اکیلے پر ٤٠-٨٤

وَحَدَ (یَحِدُ) وَحْدًا و وَحْدَۃً و حِدَۃً و وُحُوْدًا و وَحُدَ (یَوْحُدُ) وَحَادَۃً و وُحُوْدَۃً اکیلا ہوا فرد ہوا ۔ وَحَّدَ ۔ وَحَّدَہٗ اس کو ایک جانا لا الٰہ الا اللہ کہا ۔ اِتَّحَدَ الشَّیْئَانِ دو چیزوں کو ایک کردیا ۔ اِتِّحَاد وحدانیۃ ۔ وَاحِدٌ ۔ اکیلا ۔ اَحَدٌ ۔ اصل میں یہ بھی وَحَدٌ ہے ۔ واحد من اسماء الحسنٰی ۔ وَاحِدٌ ۔ پہلا عدد ۔ واحدان ۔ واحدون ۔ وَحِیْدُ الدَّھْرِ بے نظیر ۔ توحید ۔ مُوَحِّد ۔ وہ حروف جن پر [illegible] ہے ۔ احد بھی اسی سے ماخوذ ہے ۔

## وحش

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں ٨١-٥

وَحَشَ (یَحِشُ وَحْشًا و وَحَّشَ) بثوبہ و سلاحہ کپڑا یا ہتھیار اس لئے پھینک دیا کہ دشمن مل کر پکڑتے ۔ اَوْحَشَ المکان لوگ مکان سے چلے گئے ۔ اَوْحَشَ المکان مکان خالی پایا ۔ وَحْشٌ جنگلی جانور ج وُحُوْشٌ وُحْشَانٌ ۔ تَوَحَّشَ ۔ وحشی ہوگیا ، بھوکا ہوا وَحْشَۃٌ ۔ خلوت ۔ غربت ۔ وَحْشِیَّۃٌ ۔ وہ ہوا جو کھڑے ہوئے کپڑے کو زور سے اڑا جاتی ہو [illegible]

جنگلی جانور اور بدکنے والا۔ وحش اور انس۔ دونوں متضاد ہیں۔ اَوْحَشَ الرجل بھوکا ہو گیا۔ بَقَرُ الوَحْشِ۔ جنگلی گائے،

## وحی

۱-۲ فَاَوْحٰی اِلَیْہِمْ (اشار) تو اشارہ سے کہا ان کو ۱۹-۱۱
۱-۲ فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندہ پر ۵۳-۱۰
۱-۲ اَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ حکم دیا تیرے رب نے مکھی کو ۱۶-۶۸
۱-۲ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَہَا اور اتارا ہر آسمان میں اپنا حکم ۴۱-۱۲
۱-۲ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَہَا یہ اس لئے کہ تیرے رب نے حکم دیا ۹۹-۵
۱-۲ وَاِذْ اَوْحَیْتُ جب میں نے دل میں ڈالا ۵-۱۱۱

(امرتھم علی لسانہ)

۱-۲ اِنَّا اَوْحَیْنَا اِلَیْکَ ہم نے وحی بھیجی تیری طرف ۴-۱۶۳
۱-۲ وَاَوْحَیْنَا اِلَیْہِ اور ہم نے اشارہ کر دیا اس کو ۱۲-۱۵
۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیْکَ جو حکم آوے تجھ کو ۲-۱۰۶
۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیَّ (احیت بالوحی) مجھے حکم آیا ہے ۶-۱۰
۲-۲ اُوْحِیَ اِلَیْنَا حکم بھیجا گیا ہماری طرف ۲۰-۴۸
۳-۲ یُوْحِیْ بَعْضُہُمْ (یوسوس) جو سکھلاتے ہیں ایک دوسرے کے ۶-۱۱۲
۳-۲ یُوْحِیْ رَبُّکَ اِلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ جب حکم بھیجا تھا تیرا رب ۸-۱۲
۳-۲ یُوْحُوْنَ (یوسوسون) دل میں ڈالتے ہیں اپنے رفیقوں کے ۶-۱۲۱
۳-۲ نُوْحِیْہِ اِلَیْکَ (مریم کا قصہ) ہم بھیجتے ہیں تجھ کو ۳-۴۴
۳-۲ نُوْحِیْہَا اِلَیْکَ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف ۱۱-۴۹
۳-۲ نُوْحِیْ اِلَیْہِمْ وحی بھیجتے ہیں ہم ان کو ۱۲-۱۰۹
۴-۲ وَلَمْ یُوْحَ اور نہیں وحی کی گیا ۶-۹۳
۴-۲ وَحْیٌ یُّوْحٰی حکم ہے بھیجا ہوا ۵۳-۴
۴-۲ اِلٰٓی اُمِّکَ مَا یُوْحٰی جو حکم بھیجا گیا ۲۰-۳۸
۴-۲ یُوْحٰٓی اِلَیْکَ حکم بھیجا گیا تیری طرف ۱۰-۱۰۹
۴-۲ یُوْحٰٓی اِلَیَّ حکم بھیجا گیا میری طرف ۷-۲۰۳
اِلَّا وَحْیٌ حکم ۵۳-۴
وَحْیُہٗ اس کا اترنا ۲۰-۱۱۴
وَوَحْیِنَا (امرنا) اور ہمارے حکم سے ۱۱-۳۷

وَحٰی دیحی وَحْیًا۔ الی فلان۔ اشارہ کیا، آدمی بھیجا، چھپ کر کلام کی، الہام کیا۔ اَوْحَی الکتاب۔ لکھی۔ اَوْحَی الذبیحۃ۔ جلدی سے ذبح کیا۔ وَحْی

مکتوب رسالہ۔ وَحِیّ۔ جلدی کا آواز۔ بڑا سردار، بادشاہ، آگ،

## ود

۱-۱ وَدَّ کَثِیْرٌ دل چاہتا ہے بہت ۲-۱۰۹
۱-۱ وَدُّوْا لَوْ تَکْفُرُوْنَ (تمنوا) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کفر کرو ۴-۸۹
۱-۱ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ (تمنوا) انکی خوشی ہے کہ تم سخت تکلیف میں پڑو ۳-۱۱۸
۱-۱ وَدَّتْ طَّآئِفَۃٌ (تمنت) آرزو ہے بعض اہل کتاب کی ۳-۶۹
۳-۱ یَوَدُّ اَحَدُہُمْ (یتمنی) چاہتا ہے ایک ایک انکا ۲-۹۶
۳-۱ اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ (یحب) کیا پسند آتا ہے کسی کو ۲-۲۶۶
۳-۱ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّہُمْ (یتمنوا) تو آرزو کریں ۳۳-۲۰
۳-۱ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ (مونث) آرزو کرے گا ۳-۳۰
۳-۱ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَیْرَ اور تم چاہتے تھے ۸-۷
۳-۴ یُوَآدُّوْنَ (یصادقون) دوستی کریں ۵۸-۲۲
۱-۱۹ رَحِیْمٌ وَّدُوْدٌ (المحب لہم) مہربان محبت والا ۱۱-۹۰
۱-۱۹ غَفُوْرُ الْوَدُوْدُ بخشنے والا محبت والا ۸۵-۱۴
۱-۲۲ مَوَدَّۃً بَیْنِیْ کچھ دوستی ۴-۷۳

(معرفۃ وصل اقرب)

۱-۲۲ اَقْرَبَہُمْ مَّوَدَّۃً سب سے نزدیک محبت میں ۵-۸۲
۱-۲۲ اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی دوستی چاہیے قرابت میں ۴۲-۲۳
سَیَجْعَلُ لَہُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا کرے گا رحمن محبت ۱۹-۹۶
لَا تَذَرُنَّ وَدًّا نہ چھوڑو ود کو ۷۱-۲۳

وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا و وِدًّا وَدَادًا و وَدَادَۃً و مَوَدَّۃً دوست رکھا و آرزو کی۔ وُدّ۔ دوستی۔ وَدُوْد۔ زیادہ محبت والا۔ من الاسماء الحسنیٰ۔ المحب۔ وَدِیْن۔ محب ج اَوِدَّۃ

## ودع

۱-۳ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ (ترکک) نہ چھوڑا تجھ کو تیرے رب نے ۹۳-۳
۱-۱۱ وَدَعْ اَذٰىہُمْ (اترک) اور چھوڑ دے ان کا ستانا ۳۳-۴۸
۱۱-۱۸ مُسْتَوْدَعٌ (صلب) امانت رکھے جانے کی جگہ ۶-۹۸
۱۱-۱۸ وَمُسْتَوْدَعَہَا جہاں سونپا جاتا ہے ۱۱-۶

وَدَعَ یَدَعُ وَدْعًا۔ چھوڑا۔ وَدَعَ مَا لَا یَعْنِیہ۔ بطور ودیعت اس پاس چھوڑا۔ وَدَّعَ المسافر الناسَ۔ خَلَّفَہُمْ خافضین۔ وَدَّعَ المسافرَ۔ شَیَّعَہٗ۔ وَدَّعَہٗ۔ ہَجَرَہٗ۔ وَدَّعَ الصَّبِیَّ۔ لڑکے

گلے میں کوڑی لٹکائی کہ اسے نظر نہ لگے، اور گلے کے زخم کا اندمال ہوجائے اَوْدَعَہٗ
اس کے سپرد کیا۔ اَوْدَعَہُ السِّرَّ۔ اسے بھید بتلایا، اور تاکید کی کہ کسی اور کو نہ بتلانا
التَّوَدُّع۔ ترک النفس عن المجاھدۃ ۔ استودعہٗ۔ بطور ودیعت
اس کے حوالہ کیا۔ وَدْع۔ واحد وَدَعَۃ ج وَدَعَات گھونگا۔ وِدَاع مسافر
کو روانہ کرنا۔ وِدَاعَۃ۔ عزت ووقار۔ مستودع۔ رحم۔ وَدِیْعَۃ ج وَدَائِع
جو کہ سپرد کیا جائے۔ وَدِیْع ج وُدَاع۔ ہادی وساکن،

## ودق

۱-۲۲ فَتَرَی الْوَدْقَ (المطر) دیکھے تو مینہ ۲۴-۴۳ / ۳۰-۴۸

وَدَقَ (یَدِقُ وَدْقًا) الْمَطَرُ۔ قطرہ قطرہ بارش برسی۔ وَدِقَتْ (یَیْدَقُ
وَدَقًا) عَیْنُہٗ۔ آنکھوں سے آنسو نکلے۔ اَوْدَقَتِ السَّمَاءُ۔ آسمان برسا
وَدَقَ بَطْنُہٗ۔ اسہال شروع ہوئے۔ وَدْق۔ بارش، بارش کے روز کا غبار
یا گرمی کا غبار۔ وَدَقَتْ (یَدِقُ وَدِقًا۔ یَوْدَقُ وَدَقًا یَوْدُقُ وَدُقًا
وَدُوْقًا وَوَدَاقًا وَوَدَقَانًا) الاَتَانُ جب گدھی کو گدھے کی ضرورت
ہوئی، تو فرج سے رطوبت نکالنی شروع کی

## ودی

۱-۲۲ فَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ تو خون بہا پہنچایا جاوے ۴-۹۲
۱-۲۲ وَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اور خون بہا پہنچایا جاوے ۴-۹۲
۱-۱۵ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ میدان میں جہاں کھیتی نہیں ۱۴-۳۷
۱-۱۵ وَادِ الْاَیْمَنِ میدان کے داہنے کنارے ۲۸-۳۰
۱-۱۵ وَادِ النَّمْلِ چیونٹیوں کے میدان میں ۲۷-۱۸
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ پاک میدان طویٰ میں ۲۰-۱۲
فِیْ کُلِّ وَادٍ ہر میدان میں ۲۶-۲۲۵
جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ گھڑے پتھر میدان میں ۸۹-۹
وَلَا یَقْطَعُوْنَ وَادِیًا نہیں گذرتے کوئی میدان ۹-۱۲۱
فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بہنے لگے نالے ۱۳-۱۹
مُسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِہِمْ سامنے آیا ان کے نالوں کے ۴۶-۲۴

وَدَی (یَدِیْ وَدْیًا ودِیَۃً) القاتلُ القتیلَ۔ قاتل نے مقتول کا خون
بہا دے دیا۔ وَدَی (یَدِیْ وَدْیًا) الشیٔ۔ بہی۔ اَوْدَی۔ ھلک۔ اِتَّدٰی
خون بہا لیا دِیَۃ ج دِیَات۔ خون بہا۔ وَدْی۔ ہلاکت۔ وَادِی۔ پہاڑوں کے
درمیان کی جگہ ج اَوْدِیَۃ وَاَوَادِیَۃ۔ طریق، مذہب۔ ھما من وادٍ واحد
دونوں کا ایک ہی مسلک ہے۔ مِنْ اَوْدِیَۃِ الکلام۔ ہر صورت کے ساتھ

کھیلنے سے جو رطوبت نکلتی ہے۔ دو پہاڑوں کے درمیان جو ڈھلوان ہوتی ہے
اس کو لغت میں وَادِی کہتے ہیں پھر عام میدان سے بھی مراد لیا جاتا ہے،

## وذر

۱-۳ وَیَذَرُھُمْ چھوڑے رکھتا ہے ان کو ۷-۱۸۶
۱-۳ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ تاکہ چھوڑ دے مسلمانوں کو ۳-۱۷۹
۱-۳ فَیَذَرُھَا قَاعًا چھوڑ دیگا زمین کو صاف ۲۰-۱۰۶
۱-۳ وَیَذَرَکَ (یترک) موقوف کردے تجھ کو ۷-۱۲۷
۱-۳ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا (یترکون) چھوڑ جاویں اپنی عورتیں ۲-۲۳۴
۱-۳ اَتَذَرُ مُوْسٰی کیوں چھوڑتا ہے تو ۷-۱۲۷
۱-۱۳ رَبِّ لَا تَذَرْ نہ رہنے دے ۷۱-۲۶
۱-۱۳ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا ۲۱-۸۹
۱-۳ اِنْ تَذَرْھُمْ اگر تو ان کو چھوڑ دیگا ۷۱-۲۷
۱-۳ فَتَذَرُوْھَا (تترکوا) ڈال رکھو ایک عورت کو ۴-۱۲۹
۱-۳ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَکُمْ اور چھوڑتے ہو ۲۶-۱۶۶
۱-۳ وَنَذَرُ الظّٰلِمِیْنَ اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو ۱۹-۷۲
۱-۳ فَنَذَرُ الَّذِیْنَ چھوڑے رکھتے ہیں ہم ۱۱-۱۰
۱-۳ وَنَذَرُھُمْ (نترکھم) چھوڑے رکھتے ہیں ہم ۶-۱۱۰
۱-۳ وَنَذَرَ مَا یَعْبُدُ اور چھوڑیں ہم ۷-۷۰
۱-۱۳ لَا تَذَرُنَّ اٰلِھَتَکُمْ کبھی نہ چھوڑنا ۷۱-۲۳
۱-۱۳ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا کبھی نہ چھوڑنا ۷۱-۲۳
۱-۱۱ وَذَرِ الَّذِیْنَ (اترک) چھوڑ دے ۶-۷۰
۱-۱۱ ثُمَّ ذَرْھُمْ پھر چھوڑ ان کو ۶-۹۱
۱-۱۱ ذَرُوْنِیْ (دعنی) چھوڑو مجھے [illegible]
۱-۱۱ وَذَرْنِیْ (اترکنی) چھوڑ دے مجھ کو ۷۴-۱۱
۱-۱۱ ذَرْنَا نَکُنْ چھوڑ ہمیں ۹-۸۶
۱-۱۱ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ (اترکوا) چھوڑ دو ۲-۲۷۸
۱-۱۱ فَذَرُوْہُ (اترکوہ) رہنے دو اسے ۱۲-۴۷
۱-۱۱ فَذَرُوْھَا اسے چھوڑ دو ۷-۷۳
۱-۱۱ ذَرُوْنِیْ اَقْتُلْ چھوڑو مجھے ۴۰-۲۶
۱-۱۱ ذَرُوْنَا نَتَّبِعْکُمْ (اترکونا) ہمیں چھوڑو کہ ہم بھی چلیں تمہارے ساتھ ۴۸-۱۵
اس لفظ کا ماضی نہ آوے گا۔ حقیر سمجھ کر ایک چیز کو چھوڑنے کے معنی میں آتا

ہے وَذَرَ (یَذَرُ وَذْرًا) کاٹا

## ورء

| لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|
| وَرَآءَ ذٰلِكَ | اس کے سوا | ۷-۲۳ |
| مَا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ | سب عورتیں انکے سوا | ۲۴-۴ |
| مِنْ وَرَآءِ كُمْ | تمہارے پاس سے | ۱۰۲-۴ |
| وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ | اپنی پیٹھ کے پیچھے | ۹۴-۶ |
| بِمَا وَرَآءَ ہٗ (سواہ) | جو اس کے سوا ہے | ۹۱-۲ |
| مِنْ وَرَآئِہٖ جَهَنَّمُ | پیچھے اس کے دوزخ ہے | ۱۶-۱۴ |
| وَرَآءَ ظَهْرِہٖ | اپنے پیٹھ کے پیچھے | ۱۰-۸۴ |
| وَمِنْ وَرَآءِ هِمْ | انکے پیچھے پردہ ہے | ۱۰۰-۲۳ |
| مِنْ وَرَآءِیْ | اپنے پیچھے | ۵-۱۹ |
| وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ | اپنی پیٹھ کے پیچھے | ۱۰۱-۲ |

وَرَآء. پیچھے. ظرف زمان۔ وَرَآءُ الْاِنْسَان. خَلْفَہٗ۔ وَرَآءَ. پوتا
دَرَءَ (یَدْرَءُ یَدْرَءُ دَرْءًا) الشیٔ. دفعہ کیا

## ورث

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ | اور قائم مقام ہوا سلیمان | ۱۶-۲۷ |
| ۱-۱ | وَوَرِثَہٗ اَبَوٰہُ | اور وارث ہیں اس کے ماں باپ | ۱۱-۴ |
| ۱-۱ | وَرِثُوا الْكِتٰبَ | جو وارث بنے کتاب کے | ۱۶۹-۷ |
| ۱-۲ | وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ | اور تم کو دلائی انکی زمین | ۲۷-۳۳ |
| ۱-۲ | وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ | کہ وارث کیا ہم کو | ۷۴-۳۹ |
| ۱-۲ | اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ (اعطینا) | پھر ہم نے وارث کئے کتاب کے | ۳۲-۳۵ |
| ۱-۲ | وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ | اور وارث کر دیا ہم نے | ۱۳۷-۷ |
| ۱-۲ | وَاَوْرَثْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآئِيْلَ | اور وارث بنایا ہمنے یہ چیزیں | ۵۳-۴۰ |
| ۱-۲ | وَاَوْرَثْنٰهَا | اور ہاتھ لگائے ہم نے | ۶۰-۲۶ |
| ۲-۲ | اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ | جن کو ملی ہے کتاب | ۱۴-۴۲ |
| ۲-۲ | اُوْرِثْتُمُوْهَا | تم وارث ہوئے اس کے | ۴۳-۷ |
| ۳-۱ | وَهُوَ يَرِثُهَا | اور وہ بھائی وارث ہے | ۱۷۵-۴ |
| ۳-۱ | يَرِثُنِیْ وَيَرِثُ | میری جگہ بیٹھے اور جگہ | ۵-۱۹ |
| ۳-۱ | الْاَرْضَ يَرِثُهَا | زمین کے مالک ہونگے | ۱۰۵-۲۱ |
| ۳-۱ | يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ | جو وارث ہوتے ہیں زمین کے | ۹۹-۷ |
| ۳-۱ | يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ | میراث میں پائیں گے | ۱۱-۲۳ |
| ۳-۱ | اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ | میراث میں لے لو عورتوں کو | ۱۸-۴ |
| ۳-۱ | نَرِثُ الْاَرْضَ | ہم مالک ہیں زمین کے | ۴۰-۱۹ |
| ۳-۱ | وَنَرِثُہٗ مَا يَقُوْلُ | اور ہم لے لیں گے اسکے مرنے کے بعد | ۸۰-۱۹ |
| ۳-۲ | يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ | اس کا وارث کرے | ۱۲۷-۷ |
| ۳-۲ | نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا (نعطی) | مالک بنائیں گے ہم | ۶۳-۱۹ |
| ۴-۲ | يُوْرَثُ كَلٰلَةً | جسکی میراث ہے. باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا | ۱۱-۴ |
| ۱۵-۱ | مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ | وارثوں میں | ۸۵-۲۶ |
| ۱۵-۱ | وَعَلَى الْوَارِثِ | اور وارثوں پر بھی | ۲۳۳-۲ |
| ۱۵-۱ | نَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ (باقون) | ہم ہی مالک ہیں | ۲۳-۱۵ |
| ۱۵-۱ | خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ | سب سے بہتر وارث | ۸۹-۲۱ |
| ۲۲-۱ | وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ | اور کھاتے ہو ورثہ | ۱۹-۸۹ |

(المیراث)

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۲۲-۱ | مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ | وارث ہے آسمانوں کا | ۱۸۰-۳ |

وَرِثَ (یَرِثُ. وِرْثًا وَاِرْثًا وَاِرْثَةً وَتُرَاثًا) مرنے کے بعد وارث ہوا. اَوْرَثَہٗ اس کو وارث بنایا. وَرَّثَ النَّارَ. آگ بھڑکائی. اَوْرَثَہٗ. اس کو وارث بنایا. اِرْث. وِرْث. وِرَاثَة. تُرَاث. سب مصدر ہیں. وَارِث ج وَرَثَة وُرَّاث. مِيْرَاث ج مَوَارِيْث مَوْرُوْث. جو مال چھوڑ گیا. یا جس چیز کو چھوڑ گیا. تَوَارِيْثُ الْحَوَادِثِ. پے در پے مصیبتیں

## ورد

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ | پہنچا مدین کے پانی پر | ۲۲-۲۸ |
| ۱-۱ | مَا وَرَدُوْهَا (دخلوها) | نہ پہنچے اس پر | ۹۹-۲۱ |
| ۱-۲ | فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ | پہنچائیگا انکو آگ پر | ۹۸-۱۱ |

(ادخلهم النار)

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| ۱۵-۱ | فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ | بھیجا اپنا پانی بھرنے والا | ۱۹-۱۲ |
| ۱۵-۱ | اِلَّا وَارِدُهَا (داخلها) | مگر ضرور پہنچے گا اس پر | ۷۱-۱۹ |
| ۱۵-۱ | لَهَا وٰرِدُوْنَ (داخلون) | تم کو اس میں پہنچنا ہے | ۹۸-۲۱ |
| ۱۶-۱ | اَلْمَوْرُوْدُ | جس پر پہنچے | ۹۸-۱۱ |
| | الْوِرْدُ | گھاٹ | ۹۸-۱۱ |
| | اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا | جہنم کی طرف پیاسے | ۸۶-۱۹ |

(ج وارد بمعنی ماش عطشان)

| | لفظ | معنی | حوالہ |
|---|---|---|---|
| | وَرْدَةً كَالدِّهَانِ | گلابی رنگ | ۳۷-۵۵ |

حَبْلِ الْوَرِيْدِ — دھڑکتی رگ — ۵۰-۱۶

وَرَدَ (يَرِدُ وُرُوْدًا) الماءَ۔ پانی پر آیا۔ فا۔ وَارِدٌ۔ اسم وِرد۔ وردت الشّیء۔ بخار دتّا فوتنا آیا۔ وُرِدَ الرجلُ۔ بخار ہوگیا۔ وَرَّدَتِ المراءۃُ عورت نے اپنے رخسار سرخ کئے۔ اَوْرَدَہٗ۔ اسے گھاٹ پر لے گیا۔ اسکو وارد کیا۔ وَرَدَ عَلَیَّ کِتَابُہٗ۔ اس کا خط مجھے پہنچا۔ وَرْدَۃ۔ گلاب۔ بخار۔ پانی پر جانا یا قرآن کا کوئی حصہ جس کو انسان بوقت رات کھڑا ہوکر پڑھے۔ اَوْرَاد۔ پیاس پانی کا حصہ گھاٹ۔ وَرْدِيَّۃ۔ گلابی رنگ۔ وَرُوْد۔ تیز رو شتر۔ حبل الورید یہ دو رگیں ہیں، ایک سے خون دل میں پہنچتا ہے، دوسری سے خون دل سے باہر نکل کر تمام جسم میں جاتا ہے ج اَوْرِدَۃ۔ ان کا کٹ جانا ذبح ہونا ہے۔ ذا۔ وَارِد بمعنے بہادر۔ وَارِدَۃ۔ گھاٹ۔ مَوْرِدَۃ۔ گھاٹ ج مَوَارِدُ۔ اصل میں ورود پانی پر پہنچنا ہے۔ وَرَّدَ الشجرُ۔ گلاب کے پودانے گلاب کے پھول نکالے،

## ورق

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ — نہیں جھڑتا کوئی پتہ — ۶-۵۹

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ — بہشت کے پتوں سے — ۲۰-۱۲۱، ۷-۲۲

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖ (بفضتکم) اپنے کو یہ روپیہ دے کر — ۱۸-۱۹

وَرَقَ (يَرِقُ وَرْقًا) الشجرُ۔ پتے نکلے۔ وَرَقَ الشجرۃَ۔ آدمی نے درخت کے پتے لئے۔ وَارِقٌ۔ سبز پتوں والا درخت۔ تَوَرَّقَ الغنمُ۔ پتے کھائے۔ وُرُق۔ وَرِق ج اَوْرَاق وَوَارِق۔ درہم۔ وَرَق۔ سکہ، پتہ۔ کتاب کا ورق ج وَرَقَات۔ اَوْرَاق۔ وَرَقُ الشباب۔ تازگی۔ وِرَاق۔ پتے نکلنے کا موسم وَرَّاق۔ کاغذ بیچنے والا۔ بنانے والا۔ کاتب۔ زیادہ مال۔ ذُوْ الورق۔ امیر

## وری

۲-۱ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ — یہاں تک کہ سورج چھپ گیا — ۳۸-۳۲

۲-۴ مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا — وہ چیز جو ان کی نظر سے پوشیدہ — ۷-۲۰

(فوعل من المواراۃ) تھی

۳-۲ مَا تُوْرُوْنَ — جس کو تم سلگاتے ہو — ۵۶-۷۱

۳-۴ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْءَةَ (لاش) — کس طرح چھپاتا ہے — ۵-۳۴

۳-۲ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ — جو ڈھانکے تمہاری شرمگاہیں — ۷-۲۶

۳-۴ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ — چھپاؤں میں لاش اپنے بھائی کی — ۵-۳۹

۳-۶ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ — چھپتا پھرے لوگوں سے — ۱۶-۵۹

(یختفی)

۱۵-۲ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا — آگ سلگانے والے پتھر مار کر — ۱۰۰-۲

وَرٰی (يَرِيْ وَرْيًا و رِيَةً) الزَّنْدُ۔ زند نے آگ نکالی۔ وَرّٰی الشَّیْءَ۔ چھپایا۔ وَرّٰی الْخَبَرَ۔ خبر کو پس پشت ڈالا اور چھپایا۔ وَارٰی الشَّیْءَ تَوْرِيَۃً تَوَارٰی تَوَارِيًا۔ چھپا۔ فا۔ وَارٍ

## وزر

كَلَّا لَا وَزَرَ — کوئی نہیں کہیں نہیں بچاؤ — ۷۵-۱۱

۳-۱ مَا يَزِرُوْنَ (يحملون حملهم) — جو بوجھ اٹھاتے ہیں — ۱۶-۲۵

۳-۱ لَا تَزِرُ — نہ بوجھ اٹھائے گا — ۶-۱۶۴

وِزْرَ اُخْرٰى — بوجھ دوسرے کا — ۶-۱۶۴

عَنْكَ وِزْرَكَ — بوجھ تیرا — ۹۴-۲

وِزْرًا — بوجھ — ۲۰-۱۰۰

يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ (ذنوبهم) تاکہ اٹھائیں بوجھ اپنے — ۱۶-۲۵

الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا (الاتها) لڑائی اپنے ہتھیار — ۴۷-۴

اَوْزَارًا مِّنْ (اثقالا) — بوجھ — ۲۰-۸۶

وَازِرَةٌ (اثمۃ) — بوجھ اٹھانے والی — ۶-۱۶۴

وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ (معينا) ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا — ۲۰-۲۹

وَزَرَ (يَزِرُ وِزْرًا) الشّیءَ۔ اٹھایا۔ وَزَرَ الرجلُ۔ پشت پر بھاری بوجھ اٹھایا۔ وَزَرَ (يَزِرُ وَزَارَةً) وزیر بنا۔ اِسْتَوْزَرَ (وزیر بنانے کی چاہ) ج اَوْزَار وِزْر۔ گناہ، بوجھ۔ وَزَر جائے پناہ۔ مَوْزُوْر گنہگار۔ وِزَارَت۔ رتبۂ وزیر وَزَرَ (يَزِرُ وَزِيْرًا) يُوْزَرُ وَزْرًا وِزْرًا اور وِزْرَۃً گنہگار بنا

## وزع

۱-۴ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ — پھران کی جماعتیں بنائی گئیں — ۲۷-۱۷

(یجمعون ثم لیساقون)

۱-۴ اِلَى النَّارِ ... يُوْزَعُوْنَ — ان کی جماعتیں [illegible] — ۴۱-۱۹

۲-۱۱ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ (الهمني) — مجھے توفیق دے میں کر — ۲۷-۱۹، ۴۶-۱۵

وَزَعَ (يَزَعُ وَزْعًا) بند رکھا، روکا۔ وَزَعَ الْجَيْشَ۔ پہلے اور پچھلے لشکر کو اکٹھا کیا۔ وَزَّعَ وَاَوْزَعَ المالَ۔ مال بانٹا۔ اَوْزَعَہٗ۔ الہمہٗ۔ اِتَّزَعَ۔ بند رہا۔ اِسْتَوْزَعَ اللّٰہَ۔ اللہ کا شکریہ کیا۔ وَزَعَة۔ بری اور حرام باتوں سے منع کرنے والا۔ مَوْزُوْع۔ اسم و مصدر۔ وَازِع۔ سپہ سالار لشکر۔ یا زورندہ۔ کتا سلطان ج وَزَعَۃ وُزَّاع

## وزن

اَوْ وَّزَنُوْهُمْ — یا تول کر ان کو دیتے — ۸۳-۳

۱-۱۱ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ تولو سیدھی ترازو سے ۱۷-۳۵

۱-۱۶ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ (معلوم) ہر چیز اندازے سے ۱۵-۱۹

لَا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ زیادتی نہ کرو ترازو میں ۵۵-۸

(اثبت العدل)

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ اور رکھی ترازو ۵۵-۸

ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ جس کی تولیں بھاری ہوئیں ۷-۸

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ جس کی تولیں ہلکی ہوئیں ۷-۹

الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ ترازو دیں انصاف کی ۲۱-۴۷

۱-۲۲ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا قیامت کے دن تول ۱۸-۱۰۶

۱-۲۲ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ تول اس دن کی ٹھیک ہوگی ۷-۸

۱-۲۲ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ اور سیدھی ترازو تولو ۵۵-۹

وَزَنَ (يَزِنُ وَزْنًا وَزِنَةً) تولا۔ وَزَنَ الشِّعْرَ۔ ایک دوسرے کے موافق کیا وَزُنَ (يَوْزُنُ وَزَانَةً) وزن دار ہوئی۔ وَزُنَ الرَّجُلُ۔ اس کی رائے وزن دار ہے۔ وَزَنَ نَفْسَهُ عَلَى كَذَا۔ وَطَّنَهَا۔ وَازَنَهُ (وِزَانًا وَمُوَازَنَةً) موازنہ کیا، کہ کونسی چیز وزن دار ہے یا کہ کون حق پر ہے۔ وَزْنَةٌ۔ ایک دفعہ تولنا اور عقلمند عورت۔ مِيزَانٌ۔ مقدار۔ مِيزَانُ النَّهَارِ۔ جب کہ سورج عین سر پر ہے

## وسط

۱-۱ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا تو گھس جاتیں اس وقت فوج میں ۱۰۰-۵

(توسطن)

۱-۲۱ قَالَ أَوْسَطُهُمْ بولا بچلا انکا ۶۸-۲۸

(اعقلهم وخيرهم)

۱-۲۱ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ اوسط درجہ کا کھانا ۵-۸۹

وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ بیچ والی نماز سے ۲-۲۳۸

أُمَّةً وَسَطًا امت معتدل ۲-۱۴۳

وَسَطَ (يَسِطُ وَسْطًا وَسِطَةً) المکانَ۔ درمیان بیٹھا۔ فا۔ وَاسِط وَسُطَ (وَسَاطَةً) القومَ۔ حق اور عدل کے ساتھ توسط پکڑا۔ وَسُطَ (يَوْسُطُ وُسَاطَةً) شریف اور حسیب ہوا۔ وَسَّطَهُ۔ اسے درمیان کیا۔ أَوْسَطَ الْقَوْمَ۔ قوم کے درمیان آیا۔ تَوَسَّطَ بَيْنَهُمْ۔ مصلح اور وسیط کھڑا ہوا۔ وَسَط۔ واحد جمع، مذکر، مونث سب کے لئے ہے۔ معتدل ج أَوْسَاط۔ أَوْسَط ج أَوَاسِط۔ م وُسْطَى۔ وُسْطَى۔ درمیانی انگلی۔ بَحْرُ الْمُتَوَسِّط جو سمندر ایشیا، یورپ اور افریقہ کو الگ الگ کرتا ہے۔ اسے بحیرہ روم اور بحیرہ ابیض بھی کہتے ہیں۔ سوا سطے سلئے۔ واسطة وسیلہ۔ وساطت۔ ذریعہ

## وسع

۱-۱ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ اور گنجائش ہے اس کی کرسی میں ۲-۲۵۵

۱-۱ وَسِعَ رَبِّي (احاط) اور احاطہ کر لیا ہے ۶-۸۰

۱-۱ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ شامل ہے ہر چیز کو ۷-۱۵۶

(احاطت به)

۱-۱ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ (رحمت) ہر چیز سمائی ہوئی ہے ۴۰-۷

۱-۱۵ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (كثير الفضل) گنجائش والا ہے ۳-۷۳

۱-۱۵ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ اللہ کی زمین فراخ ہے ۴-۹۷

۱-۱۵ إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ میری زمین فراخ ہے ۲۹-۵۶

۱-۱۵ وَاسِعًا حَكِيمًا وسیع حکمت والا ہے ۴-۱۲۹

۱-۱۵ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ بخشش میں بڑی سمائی والا ہے ۵۳-۳۲

۲-۱۵ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ (الغنى) مقدور والے پر اس کا قدر ۲-۲۳۶

۲-۱۵ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (لها قادرون) اور ہم کو سب مقدور ہے ۵۱-۴۷

۱-۲۲ ذُو سَعَةٍ وسعت والا ۶۵-۷

۱-۲۲ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ کشائش مال میں ۲-۲۴۷

۱-۲۲ كُلًّا مِّن سَعَتِهِ (فضله) اپنی کشائش سے ۴-۱۲۹

۱-۲۲ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً جگہ بہت اور کشائش ۴-۹۹

۱-۲۲ وَالسَّعَةِ اور کشائش والے ۲۴-۲۲

۱-۲۲ إِلَّا وُسْعَهَا (طاقتها) مگر اس کی گنجائش ۲-۲۸۶

وَسِعَ (يَسَعُ سَعَةً) المکانُ۔ جگہ کھلی ہوئی۔ وَسُعَ (يَوْسُعُ وُسْعًا) وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ رِزْقَهُ۔ اس کو غنی کیا۔ وَسُعَ (يَوْسُعُ سَعَةً وَوَسَاعَةً) وَاتَّسَعَ فراخ ہوا۔ وُسْع۔ طاقت۔ سَعَة۔ وُسْعَة۔ تَوْسِعَة۔ آسانی، غناء، طاقت۔ قدر۔ وَسِيع۔ کھلا

## وسق

۱-۱ وَمَا وَسَقَ اور جو سمٹ آتی ہے ۸۴-

(جمع ما دخل من الدواب وغيرها)

۱-۷ إِذَا اتَّسَقَ جب پورا بھر جاوے ۸۴-

(اجتمع وتم نوره)

وَسَقَ (يَسِقُ وَسْقًا) جمع کیا اور اٹھایا۔ أَوْسَقَتِ النَّاقَةُ۔ اونٹنی

۱-۱۶ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ (مطبقۃ) انہی کو آگ موند دیا ہے ۹۰-۲۰

۱-۱۶ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ اس کو اس میں موند دیا ہے ۱۰۴-۸

وَصَدَ (يَصِدُ وَصْدًا) ثابت رہا، رہائش کی۔ وَصَدَ الكَلْبُ بِالصَّيْدِ کتے کو شکار پر ابھارا، بھڑکایا۔ اَوْصَدَ القِدْرَ۔ ہنڈیا پر چینی دے کر ڈھانپ دیا۔ اَوْصَدَ البَابَ۔ بند کر دیا۔ وَصَّادٌ۔ نَسَّاجٌ۔ جلاہا۔ وَصْدٌ۔ بُنا۔ اَوْصَدَ عَلٰى فُلَانٍ۔ اسے ڈرایا اور دھمکی دی۔ وَصَّادٌ۔ دربان، یا باورچی۔ وَصِيْدٌ۔ العَتَبَة۔ فناء الدار۔ الكهف۔ الجبل مُوْصَدٌ۔ بجا۔ حجرۃ للمال تُجْعَلُ فی الجبال (امام راغب)

## وصف

۱-۳ عَمَّا يَصِفُوْنَ ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ۶-۱۰۰ ۲۱-۲۲

۱-۳ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ (تقول) اپنی زبان سے جھوٹ بنا لیتے ہیں ۱۶-۱۱۶

۱-۳ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ جو تم ظاہر کرتے ہو ۱۲-۱۸ ۲۱-۱۱۲

وَصْفَهُمْ انکی تقریروں کی ۶-۱۳۹

وَصَفَ (يَصِفُ وَصْفًا وَصِفَةً) صفت بیان کی۔ وَصِيْفٌ۔ خدمتگار غلام ج وُصَفَاءُ۔ وَصَّاتٌ۔ ڈاکٹر۔ صِفَت ج صِفَات۔ بیمار کی دوائی تجویز اختیار کی۔

## وصل

۱-۳ وَصَّلْنَا لَهُمُ القَوْلَ ہم پے در پے بھیجتے رہے ۲۸-۵۱

۱-۳ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ نہیں پہنچتا اللہ کی طرف ۶-۱۳۶

۱-۳ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ وہ پہنچتا ہے انکے شریکوں کی طرف ۶-۱۳۶

۱-۳ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ وہ لوگ جو ملاتے ہیں ۱۳-۲۱

۱-۳ فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا وہ نہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف ۲۸-۳۵

۱-۳ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ جو ملاپ رکھتے ہیں ۴-۹۰

۱-۳ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تیری طرف ۱۱-۸۱

۱-۳ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نہیں آتے کھانے پر ۱۱-۷۰

۱-۳ اَنْ يُّوْصَلَ ملانے کو ۲-۲۷

۱-۱۷ وَّلَا وَصِيْلَةٍ اور نہ وصیلہ ۵-۱۰۳

وَصَلَ (يَصِلُ وَصْلًا وَصِلَةً) ملایا۔ وَاصَلَهُ وِصَالًا وَمُوَاصَلَةً ملایا۔ تَوَصَّلَ۔ پہنچا۔ اِتَّصَلَ۔ ملا۔ وُصْلٌ ج اَوْصَال۔ جوڑ۔ صِلَةٌ عطیہ، احسان ج صِلَات۔ وَصُوْلٌ۔ زیادہ دینے والا، ملنے والا۔ وُصُوْلٌ ج وُصُوْلَات۔ نقدہ وغیرہ ایک دوسرے کو دینا۔ وَصِيْلَةٌ ج وَصَائِلُ ایک بت کا نام۔ مَوْصُوْلٌ۔ صفحہ۔ مَوْصِلٌ ایک شہر کا نام۔ وَصِيْلَةٌ بت کی نسبت۔ سعید بن المسیب سے روایت ہے۔ جو اونٹنی مسلسل مادہ بچے جنے اور درمیان میں کوئی بھی نر بچہ پیدا نہ ہو اسے بت کے نام پر چھوڑ دیتے تھے۔ حروف الوصل۔ واؤ، یاؤ، الف، ہاؤ وصل ایک چیز کا دوسری کی ساتھ اس طرح ملنا جیسے دائرہ کے دونوں اطراف

## وصی

۱-۲ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ اور تاکید کی مجھ کو نماز کی ۱۹-۳۱

۱-۳ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وہی جس کا حکم کیا تھا نوح کو ۴۲-۱۳

۱-۳ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم ۲-۱۳۲

۱-۳ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ تم کو اللہ نے یہ حکم دیا تھا ۶-۱۴۴

۱-۳ وَوَصَّيْنَا الَّذِيْنَ (امرنا) ہم نے حکم دیا ہے ۴-۱۳۰

۱-۳ مَا وَصَّيْنَا بِهٖ جس کا حکم کیا ہم نے ۴۲-۱۳

۱-۳ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ ہم نے تاکید کر دی انسان کو ۲۹-۸

۱-۶ اَتَوَاصَوْا بِهٖ کیا یہی وصیت کر مرے ہیں ۵۱-۵۳

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ آپس میں تاکید کرتے رہے ۱۰۳-۳

۱-۶ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ آپس میں تاکید کرتے رہے ۱۰۳-۳

(اَوْصٰى بعضهم بعضًا)

۲-۳ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ (یامرکم) حکم کرتا ہے تم کو اللہ ۴-۱۱

۲-۳ يُّوْصِيْ بِهَآ وصیت کر جائے ۴-۱۱ ۴-۱۲

۲-۳ يُّوْصِيْنَ بِهَآ وہ وصیت کر گئیں ۴-۱۲

۲-۳ تُوْصُوْنَ بِهَآ وصیت کرتے ہو تم ۴-۱۲

۲-۴ يُّوْصٰى بِهَآ وصیت کی گئی ۴-۱۲

۲-۱۵ مِنْ مُّوْصٍ وصیت کرنے والے سے ۲-۱۸۲

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ بعد وصیت کے ۴-۱۲

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ حکم ہے اللہ سے ۴-۱۲

وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ وصیت کر جائیں اپنی عورتوں کو ۲-۲۴۰

الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وصیت والدین کے لئے ۲-۱۸۰

۳-۲۲ تَوْصِيَةً کہ کچھ کہہ مریں ۳۶-۵۰

وَصٰى (يَصِيْ وَصْيًا) عزت کے بعد خوار ہوا۔ وَصٰى (يَصِيْ وَصْيًا وَصَاءً) النبت۔ انگور اس قدر زیادہ ہوئی کہ ایک دوسرے سے وَصٰى فُلَانًا بِكَذَا۔ عَهِدَ اِلَيْهِ۔ اَوْصٰى اِلَيْهِ بِالصَّلٰوةِ۔ حکم

وَصّٰی بہ حکم دیا۔ وَصّٰی لَہٗ۔ اپنے مرنے کے بعد دوسرے کو اپنا وارث بنایا۔ تَوَاصٰی۔ ایک دوسرے کو وصیت کی۔ وَصِیَّۃٌ ج وَصَایَا، مُوْصِیْ ج اَوْصِیَاءُ

## وضع

۱-۱ وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ رکھی ترازو ۵۵-۷

(اثبت بالعدل)

۱-۱ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا (اثبت) زمین کو بچھایا ۵۵-۱۰

۱-۱ بِمَا وَضَعَتْ جو اس نے جنا ۳-۳۶

۱-۱ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا جب اس کو جنا ۳-۳۶

۱-۱ وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا اور جنا اس کو تکلیف سے ۴۶-۱۵

۱-۱ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی میں نے اس کو لڑکی جنی ۳-۳۶

۱-۱ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ اور اتار رکھا ہم نے ۹۴-۲

(حططنا)

۱-۲ وَلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ اور گھوڑے دوڑاتے تمہارے ۹-۴۷

(اسرعوا بینکم بالمشی بالنمیمۃ) اندر

۲-۱ وُضِعَ لِلنَّاسِ جو مقرر ہوا لوگوں کے لیے ۳-۹۶

۲-۱ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ اور رکھا جاوے گا حساب کا کاغذ ۱۸-۵۰

۳-۱ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ اتارتا ہے ان سے ان کے بوجھ ۷-۱۵۷

۳-۱ وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ اور جنتی ہے بن خبر اس کے ۳۵-۱۱

۳-۱ حَتّٰی تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا یہاں تک کہ رکھ دے ۴۷-۴

(اهل الحرب اثقالها)

۳-۱ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ ڈال دے گی ہر پیٹ والی ۲۲-۲

۳-۱ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ جن لیں پیٹ کا بچہ ۶۵-۴

۳-۱ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ اتار رکھیں اپنے کپڑے ۲۴-۶۰

۳-۱ تَضَعُوْنَ ثِیَابَكُمْ اتار رکھتے تم اپنے کپڑے ۲۴-۵۸

۳-۱ اَنْ تَضَعُوْا اَسْلِحَتَكُمْ اتار رکھو اپنے ہتھیار ۴-۱۰۲

۳-۱ وَنَضَعُ الْمَوَازِیْنَ اور رکھیں گے ہم ترازوئیں ۲۱-۴۷

۱۶-۱ وَاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ آبخورے چنے ہوئے ۸۸-۱۴

۱۸-۱ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ اس کے ٹھکانوں سے ۴-۴۵

وَضَعَ (یَضَعُ وَضْعًا) ذلیل کیا۔ وَضَعَ عُنُقَهٗ۔ گردن ماری۔ وَضَعَ السِّلَاحَ فِی الْعَدُوِّ۔ قتل کیا۔ وَضَعَ الْحَدِیْثَ۔ جھوٹ بیان کیا۔ وَضَعَ الْكُتُبَ۔ تالیف کی۔ وَضَعَ یَدَهٗ عَنْ فُلَانٍ۔ بند ہو گیا۔ وَضَعَ الْعِصَابَةَ۔ فرلتوی کیا۔ وَضَعَتِ الْمَرْاَۃُ خِمَارَهَا۔ چادر اتاری۔ وَضَعَ الْحَرْبُ۔ لڑائی چھوڑ دی۔ وَضَعَ (یُوْضَعُ وَضْعًا وَمَوْضِعًا وَمَوْضُوْعًا) بند رکھا۔ وَضَعَتْ (وُضْعًا تُضْعًا) الْمَرْاَۃُ۔ عورت نے بچہ دیا۔ فا۔ وَاضِعٌ۔ وُضِعَ (یُوْضَعُ ضَعَۃً) فِی تِجَارَتِہٖ۔ خسارہ اٹھایا۔ تَوَاضَعَ۔ ذلیل۔ وَضْعٌ ج اَوْضَاعٌ۔ وِضْعَۃٌ۔ مَوْضِعٌ اور مؤکر۔ وَضِیْعَۃٌ۔ سرکاری لگان۔ مَوْضِعٌ۔ دونوں مصدر ہیں ج مَوَاضِعُ۔ مَوْضُوْعٌ۔ کلام اصل بات۔ اَحَادِیْثُ الْمَوْضُوْعَةُ جعلی حدیثیں۔ اَوْضَعَ الدَّابَّۃَ دوڑایا

## وضن

۱۶-۱ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ جڑاؤ تختوں پر ۵۶-۱۵

(منسوجۃ) وَضَنَ (یَضِنُ وَضْنًا) نوار بنایا۔ مَوْضُوْنَةٌ۔ جواہر جڑاؤ۔ وَضِیْنٌ۔ مَوْضُوْنٌ مَنْسُوْجٌ۔ بنا ہوا۔ وَضِیْنٌ۔ کاٹھی کا تنگ

## وطء

۳-۱ وَلَا یَطَـُٔوْنَ اور قدم نہیں رکھتے ۹-۱۲۱

۳-۱ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ تم ان کو نہیں ڈالتے ۴۸-۲۵

(تقتلوهم مع الكفار)

۵-۱ لَمْ تَطَـُٔوْهَا نہیں رکھے تم نے اپنے قدم ۳۳-۲۷

۳-۴ لِّیُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ (لیوافقوا) تاکہ پوری کریں گنتی ۹-۳۷

۱۸-۱ مَوْطِئًا یَّغِیْظُ قدم رکھنے کی جگہ ۹-۱۲۱

۲۲-۱ اَشَدُّ وَطْـًٔا سخت روندتا ہے ۷۳-۶

(موافقۃ السمع للقلب)

وَطِئَ (یَطَاُ وَطْاً) الشَّیْءَ روندا۔ وَطِئَ اِمْرَاَتَهٗ۔ جماع کیا۔ وَطِئَ الْفَرَسَ گھوڑے پر سوار ہو گیا۔ وِطَاءٌ۔ بستر۔ وَطِئَ اَرْضَ عَدُوِّہٖ دشمن کی زمین پر چلا گیا۔ وَطُئَ (یَوْطُؤُ وَطَاءَۃً وَوُطُوْءَۃً) [illegible] واطأ (مُوَاطَاَۃً) موافق کیا

## وطر

فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا جب زید اس عورت سے اپنی غرض پوری کر چکا ۳۳-۳۷

اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا جب پوری کر لیں ان سے اپنی غرض ۳۳-۳۷

وَطَرٌ ج اَوْطَارٌ۔ حاجت۔ بُغْیَۃٌ۔ ہم بستری، شہوت،

## وطن

فِیْ مَوَاطِنَ كَثِیْرَةٍ بہت میدانوں میں ۹-۲۵

وَطَنَ يَطِنُ وَطْنًا وَاَوْطَنَ ٹھیرا۔ وَطَّنَ۔ تَوَطَّنَ۔ اَوْطَنَ۔ وطن بنایا
وَطَنٌ ج اَوْطَان۔ منزل، انسانی رہائش۔ جہاں جانور باندھا جاسکے
مَوْطِنٌ ج مَوَاطِن۔ میدان لڑائی

## وعد

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ | وعدہ کیا تمہارے رب نے | ۴۴-۷ |
| ۱-۱ | وَعَدَ الرَّحْمٰنُ | وعدہ کیا رحمٰن نے | ۶۱-۱۹ |
| ۱-۱ | وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى | وعدہ کیا اللہ نے اچھا | ۹۴-۴ |
| ۱-۱ | وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ | وعدہ دیا اللہ نے مومنوں کو | ۷۲-۹ |
| ۱-۱ | وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ | وعدہ دیا اللہ نے منافقوں کو | ۶۸-۹ |
| ۱-۱ | مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا | جو وعدہ کیا ہمارے ساتھ | ۴۴-۷ |
| ۱-۱ | مَا وَعَدُوْهُ | جو انہوں نے اس سے وعدہ کیا | ۷۷-۹ |
| ۱-۱ | وَعَدَهَا اِيَّاهُ | باپ سے وعدہ کیا کہ بخشش مانگے | ۱۱۴-۹ |
| ۱-۱ | وَعَدَكُمْ | تم سے وعدہ کیا | ۲۲-۱۴ |
| ۱-۱ | وَعَدْتَّهُمْ | تو نے ان سے وعدہ کیا | ۸-۴۰ |
| ۱-۱ | مَا وَعَدْتَّنَا | جو تو نے ہم سے وعدہ کیا | ۹۴-۳ |
| ۱-۱ | وَوَعَدْتُّكُمْ | میں نے تم سے وعدہ کیا | ۲۲-۱۴ |
| ۱-۱ | وَعَدْنٰهُ | ہم نے اس سے وعدہ کیا | ۶۱-۲۸ |
| ۱-۱ | وَعَدْنٰهُمْ | ہم نے ان سے وعدہ کیا | ۴۲-۴۳ |
| ۱-۳ | وٰعَدْنَا مُوْسٰى | وعدہ ٹھہرایا ہم نے موسٰی سے | ۵۱-۲ |
| ۱-۳ | وَوٰعَدْنٰكُمْ | وعدہ ٹھہرایا ہم نے تمہارے ساتھ | ۸۰-۲۰ |
| ۱-۶ | وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ | اگر تم آپس میں وعدہ کرتے | ۴۲-۸ |
| ۲-۱ | وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ | وعدہ ہوا پرہیزگاروں سے | ۳۵-۱۳ |
| ۲-۱ | لَقَدْ وُعِدْنَا | ہمیں وعدہ دیا گیا ہے | ۸۴-۲۳ |
| ۳-۱ | اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ | وعدہ دیتے ہیں ظالم | ۴۰-۳۵ |
| ۳-۱ | يَعِدُهُمْ | انکو وعدہ دیتا ہے | ۱۱۹-۴ |
| ۳-۱ | يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ (یخوفکم به) | ڈراتا ہے تم کو فقر سے | ۲۶۸-۲ |
| ۳-۱ | بِمَا تَعِدُنَا | جو ہم کو عذاب سے ڈراتا ہے | ۷۰-۷ |
| ۳-۱ | اَتَعِدَانِنِيْ | کیا مجھے وعدہ دیتے ہو | ۱۷-۴۶ |
| ۳-۱ | نَعِدُهُمْ | ہم انکو وعدہ دیتے ہیں | ۴۶-۱۰ |
| ۳-۲ | تُوْعِدُوْنَ | تم ڈراتے ہو | ۸۶-۷ |
| ۱۳-۴ | لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ (نکاحًا) | نہ وعدہ دو ان کو | ۲۳۵-۲ |
| ۲-۴ | مَا يُوْعَدُوْنَ | جو ان سے وعدہ ہوتا ہے | ۶۷-۱۹ |
| ۲-۴ | تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ | جو تم سے وعدہ ہوتا ہے | ۱۳۴-۶ |
| ۱-۱۱ | وَعِدْهُمْ | انکو وعدہ دو | ۶۴-۱۷ |
| ۱-۱۶ | وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ | دن وعدہ دئے گئے کی | ۲-۸۵ |
| ۱-۱۸ | مَوْعِدًا | ایک وعدہ | ۵۹-۱۸ |
| ۱-۱۸ | عَنْ مَّوْعِدَةٍ | ایک وعدہ کے سبب سے | ۱۱۵-۹ |
| ۱-۱۸ | مَوْعِدُهٗ | اس کا ٹھکانا | ۱۷-۱۱ |
| ۱-۱۸ | اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ | ان وعدہ عذاب صبح ہے | ۸۱-۱۱ |
| ۱-۱۸ | مَوْعِدُهُمْ | وعدہ عذاب انکا | ۴۶-۵۴ |
| ۱-۱۸ | مَوْعِدَكَ | تیرے وعدہ کا | ۸۷-۲۰ |
| ۱-۱۸ | مَوْعِدُكُمْ | تمہارا وعدہ | ۵۹-۲۰ |
| ۱-۱۸ | مَوْعِدِيْ | میرا وعدہ | ۸۶-۲۰ |
| ۱-۱۸ | لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ | نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ | ۹-۳ |
| ۱-۱۸ | فِي الْمِيْعٰدِ | وعدہ پر | ۴۲-۸ |
| ۱-۱۸ | مِيْعَادُ يَوْمٍ | وعدہ ایک دن کا | ۳۰-۳۴ |
| ۱-۲۲ | مِنَ الْوَعِيْدِ | وعدہ عذاب سے | ۱۱۳-۲۰ |
| | وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ | وعدہ ہے | ۶۵-۱۱ |
| | وَعْدُ اللّٰهِ | اللہ کا وعدہ | ۳۱-۱۳ |
| | وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا | پہلا وعدہ | ۵-۱۷ |
| | صَادِقَ الْوَعْدِ | سچے وعدے والا | ۵۴-۱۹ |

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً وَمَوْعِدًا وَمَوْعِدَةً وَمَوْعُوْدًا وَمَوْعُوْدَةً وعدہ کیا، خواہ برا یا اچھا۔ وَعَدَ يَعِدُ وَعِيْدًا) سزا دینے کا وعدہ کیا، اور ڈرانا۔ اَوْعَدَهٗ۔ تَهَدَّدَهٗ۔ وَاعَدَهٗ مُوَاعَدَةً ایک دوسرے سے وعدہ کیا۔ تَوَاعَدَ۔ ایک دوسرے کو وعدہ دیا۔ اِسْتَوْعَدَ۔ وعدہ طلب کیا۔ وَعْدٌ ج وُعُوْد۔ مَوْعِدٌ۔ وعدہ، وعدہ گاہ، اور زبان کے وعدہ ج مَوَاعِد۔ مِيْعَاد ج مَوَاعِيْد۔ مَوْعُوْد۔ یوم الحساب
وَاَرْضٌ وَاعِدَةٌ معلوم کیا کہ زمین سودمند ہوگی۔

## وعظ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱-۱ | اَوَعَظْتَ | تو نصیحت کرے | ۱۳۶-۲۶ |
| ۳-۱ | وَهُوَ يَعِظُهٗ | اور وہ اسے سمجھانے لگا | ۱۳-۳۱ |
| ۳-۱ | يَعِظُكُمُ اللّٰهُ (يُعَلِّمُكُمْ) | اللہ تم کو سمجھاتا ہے | ۱۷-۲۴ |

۱-۳ يَعِظُكُمْ بِهٖ — تم کو نصیحت کرتا ہے اسکے ساتھ — ۲-۲۳۱
۱-۳ لِمَ تَعِظُوْنَ — کیوں نصیحت کرتے ہو — ۷-۱۶۴
۱-۳ اِنِّیْٓ اَعِظُكَ — میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں — ۱۱-۴۶
۱-۳ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ — ایک ہی نصیحت کرتا ہوں — ۳۴-۴۶
۱-۴ يُوْعَظُ بِهٖ — یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے — ۲-۲۳۲

(والنھی عن العضل)

۱-۴ مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ — جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے — ۴-۶۶

(من اطاعۃ الرسول)

۱-۴ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ — اس سے تم کو نصیحت ہوگی — ۵۸-۳
۱-۱۱ وَعِظْهُمْ (خوفھم) — ان کو نصیحت کر — ۴-۶۳
۱-۱۱ فَعِظُوْهُنَّ (خوفوھن) — انکو سمجھاؤ — ۴-۳۴
۱-۱۵ مِنَ الْوٰعِظِيْنَ — نصیحت کرنیوالے — ۲۶-۱۳۶
مَوْعِظَةٌ — نصیحت — ۲-۲۷۵
مَوْعِظَةٌ — نصیحت — ۲-۶۶
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ — اور نصیحت سناکر اچھی طرح — ۱۶-۱۲۵

وَعَظَ (یَعِظُ وَعْظًا وَعِظَةً) نصیحت کی، یاد دلایا۔ وَعْظَةٌ۔ ایک مرتبہ نصیحت ج وَعَظَات۔ عِظَةٌ۔ کلام الوعظ ج عِظَات۔ مَوْعِظَةٌ اسم ہے ج مَوَاعِظ۔ وَعْظ۔ اللہ کی طرف توبہ کی رغبت دلائی واعظ ج وَاعِظُوْن۔ وُعَّاظ اور وَعَّاظ۔ وعظ میں مبالغہ کرنے والا۔

## وعی

۲-۱ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى — جوڑا اور بند کر رکھا — ۷۰-۱۸

(امسکہ فی وعاءہ)

۱-۳ وَتَعِيَهَآ اُذُنٌ (لتحفظہا) — اور یاد رکھیں اسکو کان — ۶۹-۱۲
۲-۳ بِمَا يُوْعُوْنَ — جو اندر بھر رکھتے ہیں — ۸۴-۲۳

(یجمعون فی صحفھم)

۱-۱۵ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ (حافظۃ) — کان یاد رکھتے ہیں — ۶۹-۱۲
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ — اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے — ۱۲-۷۶
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ — شروع کی یوسف نے انکی خرجیاں دیکھنی — ۱۲-۷۶

وَعَى (یَعِیْ وَعْیًا) الشَّیْءَ۔ پکڑا اور جمع کیا۔ وَعَى الحدیث۔ بات میں تدبیر کی، قبول کیا، اور یاد رکھا۔ وَعَى الاُذُنُ سنا۔ وَعَى القَیْحُ فی الجُرْحِ زخم میں پیپ جمع ہو گئی۔ وَعَى الجُرْحُ۔ پیپ جاری ہوئی۔ وَعَى العَظْمُ۔ ہڈی ٹوٹنے کے بعد جڑ گئی۔ اَوْعَى الکلامَ۔ بات کو دل میں جگہ دی اور یاد رکھا۔ وِعَآء ج اَوْعِیَۃ جمع اَوَاعٍ تھیلا، بوری وغیرہ۔ اَوْعَى مِنْ فلان زیادہ سمجھدار یا یاد رکھنے والا۔ اَوْعَى مِنْ نَمْلَۃٍ چیونٹی سے زیادہ جمع کرنے والا۔ وَعِیّ۔ حافظ اور فقیہ، سمجھ۔ وَعَى القومُ۔ قوم کی چیخ و پکار سنی۔

## وفد

۱-۲۲ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا — رحمان کے پاس مہمان بلائے ہوئے — ۱۹-۸۵

وَفَدَ (یَفِدُ وَفْدًا او وُفُوْدًا او وِفَادَۃً و اِفَادَۃً) اِلَی الامیر۔ امیر کی طرف ایلچی بن کر گیا، اور ٹھہرا۔ وَافِد ج وَفْد۔ وُفُوْد۔ وُفَّاد۔ وُفَّد۔ اَوْفَاد غیر ملکی لوگ بادشاہ کے پاس ایلچی یا مہمان بن کر جانے والے۔ وَافِد یعنی راکب

## وفر

۱-۱۶ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا — بدلہ پورا — ۱۷-۶۳

وَفَرَ (یَفِرُ وَفْرًا وَفِرَۃً) لَہُ المالَ۔ اس کے لئے بہت مال اکٹھا کیا۔ وَفُرَ (یَفِرُ وَفْرًا و وُفُوْرًا و فِرَۃً) وَفُرَ یَوْفُرُ وَفَارَۃً المالُ۔ مال زیادہ ہوا۔ وَفَرَ عَلَیْہِ حَقَّہٗ۔ تمام حق دے دیا۔ وَفْر ج وُفُوْر۔ بہت یا زیادہ مال۔ مَوْفُوْر تمام۔ مفصل

## وفض

اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ — نشانی پر دوڑے جاتے ہیں — ۷۰-۴۳

(یسرعون) وَفَضَ (یَفِضُ وَفْضًا و وَفَضًا) و اَوْفَضَ۔ جلدی سے دوڑا۔ وَفْض۔ جلدی ج اَوْفَاض

## وفق

۳-۳ يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا — موافقت کر دیگا — ۴-۳۵
۳-۲۲ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ — مجھے بن آتی ہے اللہ کی مدد سے — ۱۱-۸۸
۳-۲۲ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا — [illegible] — [illegible]

(صلحا و تالیفا بین الخصمین)

۳-۲۲ جَزَآءً وِّفَاقًا — بدلہ پورا — ۷۸-۲۶

وَفِقَ (یَفِقُ وَفْقًا) الامرَ۔ کام موافق ہوا۔ وَفِقَ الامرُ۔ کام حسب خواہش ہو گیا۔ وَفَّقَ۔ موافق کیا۔ وَفَّقَ اللّٰہُ للخیرِ۔ توفیق دی۔ وَفَّقَ بَیْنَ القومِ۔ صلح کرائی۔ وَافَقَہٗ (وِفَاقًا و مُوَافَقَۃً) ساتھ دیا۔ (تَوَافَقَ) ضد اختلاف۔ وَفِیْق۔ رفیق۔

## وفی

۱-۳ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰىٓ — اور ابراہیم جس نے اپنا قول پورا اتارا — ۵۳-۳۷

۱-۳ فَوَفّٰهُ حِسَابَهٗ پھر اس کو پورا پہنچا اس کا لکھا ۲۴-۳۹
۱-۲ بَلٰی مَنْ اَوْفٰی کیوں نہیں جو کوئی پورا کرے ۳-۷۶
۱-۵ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ جان نکالتے ہیں ۴-۹۷
(ماضی، مضارع دونوں طرح ہو سکتے ہیں۔ جامع البیان)
۱-۵ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا توقبضہ میں لیتے ہیں ۶-۶۱
۱-۵ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ جب جان نکالیں گے ۴۷-۲۷
۱-۵ تَوَفَّيْتَنِيْ جب تو نے مجھے اٹھا لیا ۵-۱۱۷
(قبضتنی بالرفع الی السماء)
۲-۳ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ اور پورا ہو جاویگا ہر جی ۳-۲۵
۲-۲ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ پورا کرتے ہیں منت کو ۷۶-۷
۳-۲ اِنِّيْ اُوْفِي الْكَيْلَ میں پورا دیتا ہوں ماپ ۱۲-۵۹
۳-۲ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ میں پورا کروں گا تمہارا اقرار ۲-۴۰
۳-۳ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ سو انکو پورا دیگا ان کا حق ۳-۵۷
۳-۳ يُوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ پوری دیگا ان کو اللہ ۲۴-۲۵
۳-۳ لِيُوَفِّيَهُمْ تاکہ پورا دے ان کو ۴۶-۱۹
۳-۳ لَيُوَفِّيَنَّهُمْ پورا دیگا ان کو تیرا رب ۱۱-۱۱۲
۳-۳ نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ بھگت دیں گے ان کے عمل ۱۱-۱۵
۳-۳ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ کھینچ لیتا ہے جانیں ۳۹-۴۲
۳-۳ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ جان قبض کرتے ہیں ۸-۵۰
۳-۳ يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اٹھا لیوے ان کو موت ۴-۱۵
۳-۳ يَتَوَفّٰكُمْ بِالَّيْلِ قبضے میں لے لیتا ہے تم کو ۶-۶۰
(یقبض ارواحکم عند النوم)
۳-۳ يَتَوَفّٰهُمْ ان کی جان لیتے ہیں ۷-۳۷
۳-۳ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ جان نکالتے ہیں فرشتے ۱۶-۲۸
۵-۹ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ یا وفات دیں تجھ کو ۴۰-۷۷ / ۱۳-۴۰ / ۱۰-۴۶
۱۱-۳ يَسْتَوْفُوْنَ پورا لیتے ہیں ۸۳-۲
۴-۵ مَنْ يُّتَوَفّٰى قبضہ کر لیا جاتا ہے ۲۲-۵
۴-۵ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ (یموتون) تم میں سے مر جاویں ۲-۲۳۴
۴-۳ يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ صبر کرنیوالوں کو ہی ملتا ہے ۳۹-۱۰
۴-۳ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ پوری ملے گی تم کو ۲-۲۷۲
۴-۳ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ پھر پورا دیا جاویگا ۲-۲۸۱

۴-۳ تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ تم کو پورے بدلے ملیں گے ۳-۱۸۵
۲-۱۱ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ پوری دے ہم کو بھرتی ۱۲-۸۸
۲-۱۱ اَوْفُوْا بِعَهْدِيْ میں پورا کروں گا تمہارا عہد ۲-۴۰
۲-۱۱ اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ پورا کرو عہدوں کو ۵-۱
۲-۱۱ اَوْفُوا الْكَيْلَ (اتموا) پورا کرو ماپ ۷-۸۵
۲-۱۱ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ پوری کریں اپنی منتیں ۲۲-۲۹
۵-۱۱ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا موت دے مجھ کو اسلام پر ۱۲-۱۰۱
۵-۱۱ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ موت دے ہم کو ۳-۱۹۳
(اقبض ارواحنا)
۲-۱۵ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اور پورا کرنیوالے اپنے اقرار ۲-۱۷۷
۳-۱۵ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ اور ہم دینے والے ہیں ۱۱-۱۰۹
۵-۳ اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ (قابضك) میں لے لوں گا تجھ کو ۳-۵۵
۱-۲۱ جَزَآءَ الْاَوْفٰى پھر بدلہ ملنا ہے اس کا پورا پورا ۵۳-۴۱

وَفٰى (یَفِیْ وَفَآءً) بِالْعَهْدِ۔ وعدہ پورا کیا۔ وَفَى النَّذْرَ۔ پہنچائی۔ وَفّٰى (تَوْفِیَۃً) الرجلُ حَقَّهٗ۔ حق ادا کیا۔ اَوْفٰى بِالْوَعْدِ۔ پورا کیا۔ اَوْفَى الْمَكَانَ۔ جگہ پر پہنچا۔ اَوْفٰى عَلَى الْمَكَانِ۔ چڑھا۔ تَوَفّٰى بمعنی وَفّٰى۔ تَوَفّٰى حَقَّهٗ۔ پورا پورا لیا۔ تَوَفَّى الْمُدَّةَ۔ مدت کو پہنچا۔ تَوَفّٰى عَدَدَ الْقَوْمِ۔ سب کو گنا۔ تَوَفَّاهُ اللّٰهُ۔ موت دی۔ اللہ مُتَوَفِّيْ ہے اور بندہ مُتَوَفّٰى۔ اِسْتَوْفٰى۔ پورا پورا حق لیا۔ وَفَآءٌ۔ پورا کرنا۔ وَفَاتٌ ج وَفَیَاتٌ۔ موت۔ وَفِیٌّ۔ پوری وفادار ج اَوْفِیَاءُ۔ مِيْفٰى۔ بھٹھا اینٹ پکانے والا۔ هٰذَا الشَّيْءُ لَا يَفِيْ بِذَا۔ یہ اس سے کم نہیں ہے۔

## وقب

۱-۱ اِذَا وَقَبَ ۱۱۳
وَقَبَ (یَقِبُ وَقْبًا) الرجلُ۔ آدمی آیا اور وقب (غار) میں داخل ہوا۔ وَقَبَتْ (تَقِبُ وَقْبًا وَوُقُوْبًا) الشَّمْسُ۔ سورج غائب ہوا۔ وَقَبَ الظَّلَامُ۔ اندھیرا پھیل گیا۔ وَقَبَ الْقَمَرُ۔ چاند گرہن لگ گیا۔ اَوْقَبَ۔ بھوکا ہوا۔ وَقْبٌ۔ احمق، کمینہ ج اَوْقَابٌ۔ وَقْبٌ۔ گھر کا اسباب۔

## وقت

۳-۲ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ (وقتت) اور جب رسولوں کا وقت مقرر ہو جاوے ۷۷-۱۱
۱-۱۶ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا اپنے مقرر وقتوں میں ۴-۱۰۳
(مَوْقُوْتًا۔ مقدر۔ محدود)

یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ اسی وقت مقرر کے دن تک ۱۵-۳۸

(ج اوقات)

لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ اس کے وقت پر ۹-۱۸۷

۱۸-۱ لِمِيْقَاتِنَا ہمارے وعدہ پر ۷-۱۴۳

۱۸-۱ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ پوری ہوئی مدت تیرے رب کی ۷-۱۴۲

۱۸-۱ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ایک دن مقرر کے وقت پر ۵۶-۵۰

۱۸-۱ كَانَ مِيْقَاتًا ہے وقت مقرر ۷۸-۱۷

۱۸-۱ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ وعدہ ہے ان سب کا ۴۴-۴۰

هِيَ مَوَاقِيْتُ یہ اوقات مقرر ہیں ۲-۱۹۸

وَقَتَ (يَقِيْتُ وَقْتًا وَوَقَّتَ) الامرُ. کام کے لئے وقت مقرر کر دیا۔

مِيْقَات۔ وقت۔ ظرف زمانی و مکانی

## وقد

۲-۱ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ جب کبھی آگ سلگاتے ہیں ۵-۶۴

۱۱-۱ اِسْتَوْقَدَ نَارًا آگ جلائی ۲-۱۷

۳-۲ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ جس چیز کو دھونکتے ہیں ۱۳-۱۹

(تقدحون)

۳-۲ مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ تم اس سے سلگاتے ہو ۳۶-۸۰

۴-۲ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ چمکتا ہوا تیل جلتا ہے ۲۴-۳۵

۱۱-۲ اَوْقِدْ لِيْ يَا هَامَانُ آگ دے اے ہامان ۲۸-۳۸

۱۴-۲ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ (المستعر) ایک آگ ہے اللہ کی سلگائی ہوئی ۱۰۴-۶

۱۹-۱ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ (حطبها) ایندھن دوزخ کے ۳-۱۰

۱۹-۱ اَلنَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ آگ ہے بہت ایندھن والی ۸۵-۵

۱۹-۱ وَقُوْدُهَا النَّاسُ جس کا ایندھن آدمی ہیں ۲-۲۴

وَقَدَ (يَقِدُ وَقْدًا او وَقُوْدًا وَقَدَانًا وَقَدَةً وَّ وِتَّقَدَ) النارُ آگ جل اٹھی یا شعلہ مارا۔ روشن ہوئی۔ وَقَّدَ (اَوْقَدَ۔ تَوَقَّدَ۔ اِسْتَوْقَدَ) النار۔ آگ جلائی۔ وَقَّاد۔ وَقِيْد۔ وَقُوْد۔ ایندھن۔ مَوْقِد ج مَوَاقِد چولہا۔ وَقَّاد۔ جو اندر اندر ہمیشہ جلتا رہے۔

## وقذ

۱۶-۱ وَالْمَوْقُوْذَةُ (المقتولة ضربا) یا مار کھایا چوٹ سے ۵-۳

وَقَذَهٗ (يَقِذُ وَقْذًا) اس کو گرایا اور اتنا سخت مارا کہ مر گیا۔ مَوْقُوْذ اور وَقِيْذ۔ دونوں ایک ہیں۔ وُقِذَهُ النعاس۔ اونگھ میں مست ہو گیا

وَقِيْذ کشتہ، افتادہ یا کوہ سخت مرض جو کہ ہلاکت لائے۔ مجروح القلب

مَوْقِذ۔ بدن کے اطراف، جیسے زانو، ٹخنہ، شانہ ج مَوَاقِذ

## وقر

۳-۳ وَتُوَقِّرُوْهُ (تعظموہ) اس کی عظمت رکھو ۴۸-۹

۱۱-۱ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں ۳۳-۳۳

(جلالین والا اسے قر سے لایا ہے)

۲۲-۱ فِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ان کے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۴۴

۲۲-۱ فِيْ اُذُنَيْهِ وَقْرًا اس کے دونوں کان بہرے ہیں ۳۱-۷

۲۲-۱ فِيْ اٰذَانِنَا وَقْرٌ (ثقل) ہمارے کانوں میں بوجھ ہے ۴۱-۵

۲۲-۱ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا پھر اٹھانے والے بوجھ کو ۵۱-۲

۲۲-۱ لِلّٰهِ وَقَارًا اللہ سے بڑائی کی ۷۱-۱۳

وَقَرَ (يَقِرُ قِرَةً وَوَقَارَةً وَوَقْرًا وَوَقُرَ يَوْقُرُ وَقَارَةً وَوَقَارًا) الرجلُ۔ صاحب عقل اور صاحب وقار ہوا۔ وَقَرَ (يَقِرُ وَقْرًا اور وُقُوْرًا) فی بیتہ۔ عزت کے ساتھ گھر بیٹھا (وقرن فی بیوتکن) وَقَرَتْ (تَقِرُ وَوَقِرَتْ تَوْقَرُ وَقْرًا وَوُقِرَتْ) اُذُنُہ۔ کان میں میل پڑا اور بوجھل ہوا اور بہرا ہوا۔ وَقَّرَ الشیخَ۔ عزت کی اور عزت سے بٹھایا۔ وِقْر بھاری بوجھ، پانی والا بادل ج اَوْقَار۔ وَقُوْر۔ صاحب عزت۔ وَقَار بڑائی، عظمت، حوصلہ۔ مَوْقُوْرَة۔ بہرا

## وقع

۱-۱ اِذَا مَا وَقَعَ (حل) واقع ہو چکے گا ۱۰-۵۱

۱-۱ قَدْ وَقَعَ (وجب) تم پر واقع ہو چکا ہے ۷-۷۱

۱-۱ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ مقرر ہو چکا اس کا ثواب ۴-۹۹

۱-۱ وَقَعَ الْقَوْلُ پڑ چکی ان پر بات [illegible]

۱-۱ فَوَقَعَ الْحَقُّ ظاہر ہو گیا حق ۷-۱۱۸

۱-۱ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ جب ہو چکے گی ۵۶-۱

(قامت القیامۃ)

۳-۱ اَنْ تَقَعَ ایسا نہ ہو کہ گر پڑے ۲۲-۶۵

۳-۲ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ ہے کہ ڈالے ۵-۹۱

۱۱-۱ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ گر پڑیو اس کے آگے ۱۵-۲۹

۱۵-۱ اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ (ساقط) ان پر گرنے والا ہے ۷-۱۷۱

۱۵-۱ وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ اور وہ ان پر گرنے والا ہے ۴۲-۲۲

۱۵-۱ یعذاب واقع — عذاب پڑنیوالے — ۷۰-۲
۱۵-۱ وان الدین لواقع — انصاف ضرور ہونا ہے — ۵۱-۶
۱۵-۱ ان عذاب ربک لواقع — ہوکر رہنے والا ہے — ۵۲-۷
(نازل)
۲۲-۱ لوقعتها کاذبة — اس کے ہو پڑنے میں — ۵۶-۲
۱۵-۴ اظنوا مواقعوها — اس میں گرنے والے ہیں — ۱۸-۵۴
۱۰-۱ بمواقع النجوم — تاروں کے ڈوبنے کی — ۵۶-۷۵
۱-۱ الواقعة — ہو پڑنے والی — ۵۶-۱

وقع یقع وقوعا الشیء گری۔ وقع الحق ثابت ہوا۔ وقع القول واجب ہوئی۔ وقعت الابل بیٹھا۔ وقع الربیع بالارض بارش ہوئی۔ وقع فی العمل کام میں لگ گیا۔ توقع امید رکھی۔ واقع ج وقع ووقوع۔ واقعة لڑائی میں چوٹ، آفات زمانہ، قیامت۔ موقعة جائے وقوع ج مواقع۔ قرآن مجید میں یہ لفظ اکثر شدت، مکروہ اور عذاب میں آیا ہے۔

## وقف

۲-۱ وقفوا علی ربهم — جب کھڑے کئے جاویں گے — ۶-۳۰
۲-۱ وقفوا علی النار — جب کھڑے کئے جاویں گے — ۶-۲۷
۱۱-۱ وقفوهم — کھڑا رکھو ان کو — ۳۷-۲۴
۱۶-۱ موقوفون عند ربهم — کھڑے کئے جاویں گے — ۳۴-۳۱

وقف یقف وقفا ووقوفا بےحس وحرکت کھڑا رہا۔ وقف فی المسئلة شک کیا۔ وقف القاری ٹھیر گیا۔ وقف عنه منع کیا۔ وقفا الی الدار اللہ کے راستے میں اپنی ملکیت اٹھا کر دوسروں کے لئے چھوڑ دیا۔ وقفه علی الذنب گناہ پر واقف کیا۔ وقف المرأة کنگن پہنایا۔ وقف الحدیث بیان کیا۔ توقف ٹھیرا۔ واقف ج وقف ووقوف جاننے والا۔ موقوف کام سے برطرف

## وقی

۱-۱ فوقاه الله — پس بچالیا موسےٰ کو اللہ نے — ۴۰-۴۵
۱-۴ ووقاهم — بچالیا انکو — ۵۲-۱۸
۱-۱ فوقاهم الله — بچالیا انکو اللہ نے — ۷۶-۱۱
۱-۱ ووقانا عذاب السموم — اور بچا دیا ہم کو — ۵۲-۲۷
۷-۱ لمن اتقی — جو کہ ڈرتا ہے — ۲-۲۰۳
۷-۱ من اتقی — جو ڈرتا ہے اللہ سے — ۲-۱۸۹
۷-۱ بعهده واتقی — اپنا اقرار اور وہ پرہیزگار ہے — ۳-۷۶
۷-۱ امنوا واتقوا — ایمان لاتے تقوے کرتے — ۲-۱۰۳
۷-۹ ان اتقیتن — اگر تم کو ڈر ہے — ۳۳-۳۲
۱-۳ ومن تق السیئات — اور اسکو تو بچائے — ۴۰-۹
۱-۳ تقیکم الحر — بچاؤ ہیں گرمی کے — ۱۶-۸۱
۱-۳ تقیکم باسکم — اور بچاؤ ہیں لڑائی میں — ۱۶-۸۱
۷-۳ افمن یتقی بوجهه — بھلا ایک جو روکتا ہے — ۳۹-۲۴
۷-۳ من یتق ویصبر — جو کوئی ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے — ۱۲-۹۰
۷-۳ ویتقه (یطیعه) — اور بچ کر چلے — ۲۴-۵۲
۷-۳ لعلهم یتقون — تاکہ وہ بچتے رہیں — ۲-۱۸۷
۷-۳ لعلکم تتقون — تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ — ۲-۲۱
۷-۳ ان تصبروا وتتقوا — صبر کرو اور بچتے رہو — ۳-۱۸۹
۷-۳ ولتتقوا ولعلکم — تاکہ تم بچو — ۷-۶۳
۱-۴ ومن یوق شح نفسه — اور جو بچایا گیا جی کے لالچ سے — ۵۹-۹
۱-۱۱ وقهم السیئات — اور بچا ان کو برائیوں سے — ۴۰-۹
۱-۱۱ قوا انفسکم — بچاؤ اپنی جانیں — ۶۶-۶
۱-۱۱ وقنا عذاب النار — بچا ہمیں آگ کے عذاب سے — ۲-۲۰۱
۷-۱۱ واتق الله — اور ڈر اللہ سے — ۳۳-۳۷
(فی امر طلاقها)
۷-۱۱ واتقوا یوما — ڈرو اس دن سے — ۲-۴۸
۷-۱۱ فاتقوا النار التی — ڈرو اس آگ سے — ۲-۲۴
۷-۱۱ واتقوه — اور ڈرتے رہو اللہ سے — ۶-۷۲
۷-۱۱ واتقون — اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو — ۲-۱۹۷
۷-۱۱ فاتقون — اور مجھ سے ڈرتے رہو — ۲-۴۱
۷-۱۱ واتقین الله — ڈرو اللہ سے (عورتیں) — ۳۳-۵۵
۷-۱۱ ولیتق الله ربه — اور ڈرے اللہ سے — ۲-۲۸۲
۱-۱۵ من الله من واق (مانع) — اللہ سے بچانیوالا — ۱۳-۳۴
۷-۱۵ هم المتقون — یہی ہیں پرہیزگار — ۲-۱۷۷
۷-۱۵ هدی للمتقین — راہ بتلاتی ہے ڈرنیوالوں کو — ۲-۲
۷-۱۵ دار المتقین — گھر پرہیزگاروں کا — ۱۶-۳۰

خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى — بہتر فائدہ زاد راہ بچنا سوال سے ۲-۱۹۷

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى — یا سکھلاتا ہے ڈر کے کام ۹۶-۱۲

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى — وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیئے ۷۴-۵۶

مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ — دل کی پرہیزگاری کی بات ہے ۲۲-۳۲

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى — قریب ہے پرہیزگاری کے ۲-۲۳۷

عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ — اللہ سے ڈرنے پر ۹-۱۰۹

اٰتٰهُمْ تَقْوٰهُمْ — اور دیا انکو بچکر چلنا ۴۷-۱۷

وَتَقْوٰهَا — اور بچ کر چلنے کی ۹۱-۸

وَكَانَ تَقِيًّا — تھا پرہیزگار ۱۹-۱۳

اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا — اگر ہے تو ڈر رکھنے والا ۱۹-۱۸

تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً — چاہو تم ان سے بچاؤ ۳-۲۸

حَقَّ تُقٰتِهٖ — جیسے چاہیئے اس سے ڈرنا ۳-۱۰۲

وَقٰى يَقِيْ وِقَايَةً وَوَقْيًا وَوَاقِيَةً (وَقِّ) بچایا - تَقٰى يَتَّقِيْ تُقًى وَتِقَاءً وَتَقِيَّةً بمعنی اتقٰی ڈرا - اِتَّقٰى اِتِّقَاءً - تَوَقّٰى تَوَقِّيًا - ڈرایا اور خوف دلایا - الوِقَاءُ - الوُقَايَةُ جس سے ڈرا - التَّقْوٰى اسم ہے تُقَاةٌ ج تُقًى - پرہیزگاری - تَقِيٌّ ج اَتْقِيَاءُ وَتُقَوَاءُ پرہیزگار یا مُتَّقِي پرہیزگار - اَوْقِيَةٌ - ۲۰ رطل - تَقِيَّةٌ - بچاؤ کے لئے جھوٹ بنانا - شرح وقایہ معنی ڈھال - وِقَايَةٌ - دکھ دینے والی چیز سے حفاظت

## وکا

۳-۵ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا (عصای) میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں ۲۰-۱۸

۳-۷ عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ جن پر تکیہ لگا کر بیٹھیں ۴۳-۳۴

اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً اور تیار کی انکے واسطے ایک مجلس ۱۲-۳۱

(طعام یقطع بالسکین وھو الاترج)

۱۵-۷ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ بیٹھے ہیں تکیہ لگائے ۳۶-۵۶

۱۵-۷ مُتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا تکیہ لگائے ہوئے ان میں ۱۸-۳۱

وَكَأَ يَكَأُ وَكْأً تکیہ کیا - اَوْكَأَ کا (یوکاء ایکاء) اس کے لئے تکیہ مہیا کیا اَوْکَأَ عَلَی الشَّیْءِ اعتماد کیا - تَكَأَ يَتَّكِأُ تُكْأً اِتِّكَاءً تکیہ لگا کر بیٹھا۔ تُكَاَةٌ جس پر ٹیک ہو جیسے سونٹا تلوار کمان - مُتَّکَأٌ ج مُتَّکَاٰت جس پر تکیہ ہے۔

## وکد

۲۲-۳ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا (توثیقها) پکا کرنے کے بعد ۱۶-۹۱

وَكَدَ يَكِدُ وُكُوْدًا وَوُكْدًا وَاَكَّدَ وَاَوْكَدَ (اَكَّدَ) وعدہ پختہ کیا

وُکْدٌ قصد ارادہ - وَكِيْدٌ - اَكِيْدٌ مضبوط وعدہ - تاکید - مؤکد

وِکَادٌ اِکَادٌ - وہ رسی جو دودھ دوہتے وقت گائے کی پچھلی ٹانگوں میں باندھتے ہیں تاکہ حرکت نہ کرے (پنجابی نیانہ) - وَكَدَ العقرب - زمین کی

## وکز

۱-۱ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى مکا مارا اسکو موسیٰ نے ۲۸-۱۵

(ضربہ بجمع کفہ) وَكَزَ يَكِزُ وَكْزًا کی لٹائی - وَكَزَ کا بالرمح نیزہ مارا - وَكَزَ الْقِرْبَةَ - بھر مشک بھری - وَكَزَ فُلَانٌ - دشمن بھاگا - تَوَكَّزَ عَصًا - تکیہ لگایا - تَوَكَّزَ مِنَ الطَّعَامِ معدہ بھرا - وَكَّازٌ مشت زن

## وکل

۱-۳ وُكِّلْنَا بِهَا (اَلرُّصد نا لها) مقرر کردئے ہم نے ۶-۸۹

۱-۵ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ (به وثقت) اسی پر میرا بھروسہ ہے ۱۲-۶۷

۱-۵ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا ۷-۸۹

۲-۳ وُكِّلَ بِكُمْ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے ۳۲-۱۱

۳-۵ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ بھروسہ نہ کریں اللہ پر ۱۴-۱۲

۱۱-۵ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (ثق به) تو پھر بھروسہ رکھ اللہ پر ۳-۱۵۹

۱۱-۵ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ اسی پر بھروسہ کر ۱۱-۱۲۳

۱۱-۵ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اللہ پر بھروسہ کرو ۵-۲۳

۱۱-۵ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ بھروسہ چاہیئے ایمانوالوں کو ۳-۱۲۲

۱۱-۵ فَلْيَتَوَكَّلِ بھروسہ چاہیئے ۳۹-۳۸

۱۵-۵ الْمُتَوَكِّلُوْنَ بھروسہ والوں کو ۳۹-۳۸

۱۵-۵ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ اللہ کو محبت ہے توکل والوں سے ۳-۱۵۹

۱۷-۱ نِعْمَ الْوَكِيْلُ کیا خوب کارساز ہے ۳-۱۷۳

۱۷-۱ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ہر چیز کا کارساز ۶-۱۰۲

۱۷-۱ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ہماری باتوں پر نگہبان ہے ۱۲-۶۶

۱۷-۱ مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا میرے سوا کارساز

وَكَلَ يَكِلُ وَكْلًا وَوُكُوْلًا (اليه الامر) کام اس کے سپرد کیا - وَكَّلَ اسے وکیل مقرر کیا۔ وَكَالَةٌ اسم - تَوَكُّلٌ - وکالت قبول کی اور اس کے قائم مقام کھڑا ہونے کا ذمہ لیا - وَكَلٌ - وُكَلَةٌ - تُكَلَةٌ مُوَاكِلٌ - وہ عاجز انسان جو اپنی جگہ دوسرے کو کھڑا کرتا ہے - وَكِلٌ ڈرپوک - تُكْلَانٌ اعتماد - وَكِيْلٌ ج وُكَلَاءُ

لہ اکثر سلف کہتے ہیں ایک مجلس جس کے لئے دعوت دی گئی ہو فرش وغیرہ بچھائے گئے ہوں اور کھانے کی چیزیں مہیا کی گئی ہوں خصوصاً ذبیحہ وغیرہ جنکے لئے چھریوں کی ضرورت ہوتی ہے ابن ابی البیہ

۱۷-۱ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ — کوئی حمایتی نہ کوئی مددگار — ۲-۱۰۷
(یحفظکم)
۱۷-۱ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا — کافی ہے اللہ حمایتی — ۴-۴۵
(حافظا لکم)
۱۷-۱ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ — اس کا کارگذار — ۲-۲۸۲
۱۷-۱ وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ — تمہارا رفیق وہی اللہ ہے — ۵-۵۵
۱۷-۱ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ — میرا حمایتی تو اللہ ہے — ۷-۱۹۶
(متولی امور)
۱۷-۱ اَنْتَ وَلِيُّنَا — تو ہی ہے ہمارا تھامنے والا — ۷-۱۵۴
۱۷-۱ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ — جو لوگ اللہ کے دوست ہیں — ۱۰-۶۲
۱۷-۱ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ — رفیق اللہ کو چھوڑ کر — ۷-۲۹
جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ — ہم نے کر دیا شیطانوں کو رفیق — ۷-۲۷
(اعوانا وقرناء)
اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ — اپنے رفیقوں کی طرف — ۶-۱۲۱
اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا — اپنے رفیقوں سے احسان — ۳۳-۶
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا — تو اللہ انکا تم سے زیادہ خیرخواہ ہے — ۴-۱۳۵
اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ — نبی سے لگاؤ ہے ایمانوالوں کو — ۳۳-۶
اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ — سب سے زیادہ مناسبت ابراہیم سے — ۳-۶۸
(احقهم)
اَوْلٰى بِبَعْضٍ — آپس میں زیادہ حق ملا دیں — ۸-۷۵
اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا — بہت قابل ہیں ان میں داخل ہونے کے — ۱۹-۷
فَاَوْلٰى لَهُمْ — سو خرابی ہے انکی — ۴۷-۲۰
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى — خرابی تیری خرابی پر — ۷۵-۳۴، ۷۵-۳۵
عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ — زیادہ قریب ہوں میت کے — ۵-۱۰۷
نِعْمَ الْمَوْلٰى — کیا خوب حمایتی ہے — ۸-۴۰
مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا — رفیق ہے ایمانداروں کا — ۴۷-۱۱
لَا مَوْلٰى لَهُمْ — انکا کوئی رفیق نہیں ہے — ۴۷-۱۱
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى — بے شک برا دوست ہے — ۲۲-۱۳
وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ — وہ بھاری ہے اپنے صاحب پر — ۱۶-۷۶
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ — تو اللہ اس کا رفیق ہے — ۶۶-۴
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ (مالکهم) — جو مالک انکا ہے سچا — ۶-۶۲

فَاِنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ — خدا تمہارا حمایتی ہے — ۸-[illegible]
(ناصرکم)
اَنْتَ مَوْلٰىنَا — تو ہی ہمارا رب ہے — ۲-[illegible]
جَعَلْنَا مَوَالِيَ (عصبة) — مقرر کر دیے ہیں ہم وارث — ۴-[illegible]
وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ — میں ڈرتا ہوں اپنے بھائی بندوں سے — ۱۹-[illegible]
وَمَوَالِيْكُمْ (اولیاء کم فیه) — اور تمہارے رفیق — ۳۳-[illegible]
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ — یہاں سب اختیار ہے — ۱۸-[illegible]
مِنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ — تم کو انکی رفاقت سے کچھ کام — ۸-[illegible]
(نوٹ:- اگر وِلایۃ ہو، تو معنی ملک ہے)

وَلِيَ وَلِيَ (يَلِيْ وَلْيًا) نزدیک آیا، پیچھے لگا۔ وَلِيَ (يَلِيْ وِلَايَةً) [illegible] مالک ہوا۔ وَلِيَ الرجلُ۔ مدد کی۔ وَلِيَ البَلَدَ۔ قبضہ کیا۔ وَلِيَ [illegible] دوست رکھا، وَلّٰى۔ والی بنایا۔ ولی عہد مقرر کیا، بادشاہ مقرر کیا۔ [illegible] الشیئ یا عن الشیئ۔ روگردانی کی اور دور ہوا۔ وَلّٰى هَارِبًا۔ اَوْ[illegible] اَوْلٰى (اِيْلَاءً) ولی بنایا۔ وَالٰى (وِلَاءً، مُوَالَاتٌ) الرجلَ۔ [illegible] کی اور مدد کی۔ تَوَلّٰى عَنْهُ۔ اعراض کیا، اور چھوڑا۔ وَلْيٌ۔ قرب بارش [illegible] از بارش۔ وَلَاءٌ۔ محبت، صداقت، قرب، مدد، میراث۔ وَلِيٌّ ج [illegible] محب، صدیق، نصیر، ہمسایہ، حلیف، سسر۔ وَلِيُّ اللّٰهِ۔ مطیع [illegible] اللّٰهُ وَلِيُّكَ۔ اللہ تیرا حافظ ہے، وِلَايَةٌ ج وِلَايَاتٌ۔ وَالِيْ [illegible] اَوْلٰى۔ زیادہ حقدار، بڑا لائق۔ تثنیہ اَوْلَيَانِ ج اَوْلَوْنَ واَوَالِيْ [illegible] لَهُمْ واَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى۔ یہ کلمہ تہدید ہے اور وعید کے لئے آتا [illegible] قُلْ وَيْلَكَ۔ شر تیرے نزدیک ہے۔ یہ بھی معنی ہیں کہ برائی سے [illegible] نے کہا ہے، ویل ہے تیرے لئے۔ جلالین میں ہے۔ تیرے لئے [illegible] ہی بہتر تھی۔ مَوْلٰى۔ مالک، سید، بندہ، غلام، مُنْعِم، محبوب، حلیف [illegible] ہمسایہ، مہمان، شریک، لڑکا، بھتیجا، بھائی، چچا، سسر، مطلق [illegible] مَوَالِيْ۔ مَوْلَوِيٌّ۔ الزَّاهِدُ۔ مُتَوَالِيْ۔ دوستی رکھنے والا۔

## ونی

وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ (تفترا) — سستی نہ کرو میری یاد میں

وَنٰى (يَنِيْ) وَنِيَ (يَوْنٰى) وَنْيًا، وَنِيًّا، وُنَاءً۔ وِنْيَةً۔ نِيَةً۔ سست ہوا، ضعیف ہوا، تھکا۔ وَنٰى۔ اس کو چھوڑا۔ فاتر [illegible] البدن۔ وَنّٰى۔ کام میں کوشش نہ کی۔ وَنَاءٌ۔ بندر بنا۔ تُوَدَّةٌ [illegible]

# ی (۱۰)

## ی

ی ضمیر مؤنث کے لئے جیسے قُوۡلِیۡ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ، اور ضمیر متکلم کے لئے جیسے اِذۡهَبُوۡا بِکِتٰبِیۡ. یا حرف ندا ہے، جو کہ قریب اور بعید کے لئے مستعمل ہے جیسے یا رب قریب ہے، اور یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۔ یہ خطاب اس وقت سے اب تک چلا آتا ہے، اور آئندہ چلا جائے گا،

## یئس

۱-۱ یَئِسَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا — نا امید ہوئے کافر — ۵-۴
۱-۱ یَئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ — آس توڑ چکے پچھلے گھر سے — ۶۰-۱۲
۱-۱ یَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِیۡ — نا امید ہوئے — ۲۹-۲۳
۱-۱ وَالّٰٓـِٔیۡ یَئِسۡنَ — وہ عورتیں جو نا امید ہو گئیں گھر سے — ۲۵-۸
۱۱-۱ حَتّٰۤی اِذَا اسۡتَیۡئَسَ الرُّسُلُ — جب نا امید ہونے لگے — ۱۲-۱۱۰
۱۱-۱ فَلَمَّا اسۡتَیۡئَسُوۡا مِنۡهُ — جب نا امید ہوئے — ۱۲-۸۰

(یئسوا)

۳-۱ لَا یَایۡئَسُ مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ — نا امید نہیں ہوتے — ۱۲-۸۷
۵-۱ اَفَلَمۡ یَایۡئَسِ الَّذِیۡنَ — سو کیا خاطر جمع نہیں — ۱۳-۳۱
۱۳-۱ لَا تَایۡئَسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ — نا امید مت ہو — ۱۲-۸۷

(تقنطوا)

۱۹-۱ لَیَئُوۡسٌ کَفُوۡرٌ (قنوط) — نا امید نا شکر ہوتا ہے — ۱۱-۹
۱۹-۱ فَیَئُوۡسٌ قَنُوۡطٌ — آس توڑ بیٹھے نا امید ہو کر — ۴۱-۴۹
۱۹-۱ کَانَ یَئُوۡسًا (قنوطًا) — رہ جاتا مایوس ہو کر — ۱۷-۸۳

یَئِسَ۔ یَیۡئَسُ یَاۡسًا وَیَاسَةً نا امید ہوا، فا یائس۔ یَئُوۡس یَئُوۡس ج یُؤُوۡس مفعول مَیۡئُوۡس۔ یَئِسَتِ الۡمَرۡأَةُ۔ عورت بانجھ ہو گئی۔ وہ عورت یائس ج آیاس۔ ایأسہ اسے نا امیدی میں ڈال دیا۔ آیَاسَ اللّٰهُ الۡمَرۡأَةَ اسے عقیم کر دیا۔ یاس۔ قنوط

## یبس

۱۵-۱ وَلَا یَابِسٍ — نہ کوئی خشک چیز — ۶-۵۹
۱۵-۱ وَاُخَرَ یٰبِسٰتٍ — اور دوسری سوکھی — ۱۲-۴۳
طَرِیۡقًا فِی الۡبَحۡرِ یَبَسًا — سمندر میں رستہ سوکھا — ۲۰-۷۷

یَبِسَ (یَیۡبَسُ یَبۡسًا) خشک ہوا، فا۔ یَبِسۡ۔ یَابِسٌ۔ یَبُوۡس۔ یُبۡسٌ مَا بَیۡنَهُمَا۔ دوستی جاتی رہی۔ اَیۡبَسَ الۡقَوۡمُ۔ خشک زمین میں چلی گئی۔ یابس ج یُبۡسٌ۔ رَجُلٌ یَابِسٌ۔ قلیل الخیر۔ شاۃ یَبَسٌ بکری جو کہ دودھ نہ دے۔ یُبُوۡسَة۔ ضد رطوبت۔ مِیۡبَاس۔ وہ خشک ہوائیں جو کہ کھیتوں کو خشک کر دیں۔ اَلۡاِیۡبِیۡسَان۔ پتلی پلی والا

## یتم

۱۷-۱ مِسۡکِیۡنًا وَّیَتِیۡمًا — مسکین اور یتیم — ۷۶-۸
۱۷-۱ فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ — یتیم کو — ۹۳-۹
۱۷-۱ یَتِیۡمَیۡنِ فِی الۡمَدِیۡنَةِ — شہر میں دو یتیم لڑکوں کی — ۱۸-۸۲
۱۷-۱ وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ — یتیموں اور محتاجوں سے — ۲-۸۳
۱۷-۱ فِیۡ یَتٰمَی النِّسَآءِ — یتیم عورتوں کے بارہ میں — ۴-۱۲۷

یَتَمَ (یَیۡتِمُ) یَتِمَ (یَیۡتَمُ) یَتُمَ (یَیۡتُمُ) یُتۡمًا یَتۡمًا یتیم ہوا۔ اَیۡتَمَهُ۔ یَتَّمَهُ۔ اسے یتیم کیا۔ اَیۡتَمَتِ الۡمَرۡأَةُ۔ عورت کی اولاد یتیم ہو گئی، اب وہ عورت مُوۡتِم ج مَیَاتِیۡم ہے۔ یَتِیۡم۔ لڑکا یا لڑکی جس کا باپ اس کی بلوغت سے پہلے فوت ہو جائے، اور جانوروں میں جس کی ماں گم ہو جائے یا مر جائے۔ یَتِیۡم۔ ہر چیز سے مفرد۔ دُرٌّ یَتِیۡمٌ۔ بے مثال۔ اَلۡحَدَبُ مُیَتِّمَةٌ سب ہی فوت ہو جاتے ہیں، اور بچے یتیم رہ جاتے ہیں،

## یاجوج دیکھو اجج

## یدی

یَدُ اللّٰهِ — اللہ کا ہاتھ — ۵-۶۴
اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰهِ — بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے — ۳-۷۳
وَنَزَعَ یَدَهٗ — نکالا اپنا ہاتھ — ۷-۱۰۸
بِیَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّکَاحِ — اس کے اختیار میں گرہ نکاح کی — ۲-۲۳۷
عَنۡ یَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ — اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر — ۹-۲۹
اِلَیَّ یَدَکَ — مجھ پر اپنا ہاتھ — ۵-۲۸
بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ — تیرے ہاتھ ہے سب بھلائی — ۳-۲۶

(لفظی رتل الخیر)

وَلَا تَجۡعَلۡ یَدَکَ — نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا — ۱۷-۲۹
بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیۡکَ — نہیں چلاؤں گا اپنا ہاتھ تجھ پر — ۵-۲۸
بَلۡ یَدٰهُ — بلکہ خداوند کے دونوں ہاتھ — ۵-۶۴
تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَهَبٍ — ٹوٹ گئے ہاتھ — ۱۱۱-۱
بَیۡنَ یَدَیۡهِ — اپنے سے پہلی کتاب کو — ۹-۱۰

خَلَقْتُ بِيَدَيَّ — جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا — ۷۵-۳۸
بَيْنَ يَدَيْهِ — جو اس سے پہلی ہیں — ۴۶-۵
بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ — مینہ سے پہلے — ۵۷-۷
لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ — نہ آگے بڑھو اللہ کے — ۱-۴۹
مَا بَيْنَ يَدَيْهَا — جو وہاں موجود تھے — ۵۰-۲
بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ — اپنے مشورہ سے پہلے — ۱۲-۵۹
كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ — لوگوں کی ہاتھ کی کمائی سے — ۴۱-۳۰
اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ — یا ان کے ہاتھ ہیں — ۱۹۴-۷
فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا — کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ — ۳۸-۵
بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ — ہاتھوں میں لکھنے والے — ۱۵-۸۰
ذَا الْاَيْدِ — قوت والے کو — ۱۷-۳۸
سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ — جب پچھتائے — ۱۴۹-۷
كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ — اپنے ہاتھوں کے لکھے سے — ۷۹-۲
بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ — اپنے ہاتھوں (عورتوں) — ۱۲-۶۰
قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ — کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ — ۳۱-۱۲
وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ — ہاتھ کہنیوں تک — ۶-۵
وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ — نہ ڈالو اپنی جان کو — ۱۹۵-۲
عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا — ہمارے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزیں — ۷۱-۳۶
اَوْ بِاَيْدِيْنَا — یا ہمارے ہاتھوں — ۵۲-۹
اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ — ہاتھوں والے اور آنکھوں والے — ۴۵-۳۸

يَدَى (يَدْيٌ يَدْيًا) الرجلَ۔ آدمی کے ہاتھ کو چوٹ آئی يَدِيَ (دَيِيَ دَيَنًا ی يَدْيًا) نیکی اور احسان کو پہنچا۔ يَدٌ۔ اصل میں يَدْيٌ ہے۔ انگلیوں سے لے کر شانہ تک کو ہاتھ کہتے ہیں۔ یہ مؤنث ہے۔ تثنیہ کے لئے يَدَانِ ج اَيْدٍ۔ يُدِيٌّ۔ اَيَادٍ یعنی ہاتھ، احسان، مروت۔ يَدُ الْبَحْرِ سمندری راستہ۔ سُقِطَ فِيْ يَدِهٖ شرمندہ ہوا۔ لَهٗ يَدٌ بَيْضَاءُ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ اس کو مہارت ہے۔ يَدُ الطَّائِرِ پنجہ۔ يَدُ الدَّهْرِ مدت زمانہ۔ يَدُ الْعُلْيَا سخی۔ يَدُ السُّفْلٰى سائل۔ هٰذَا فِيْ يَدِيْ یہ میرے اختیار میں ہے۔ يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ حفاظت ربّہ۔ بِعْتُهٗ يَدًا بِيَدٍ نقد دیا۔ يَدَيَّ۔ ناصر مُوْدٍ ہاتھ دینے والا مُوْدٰى ہاتھ لینے والا

## یسر

۲۳ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ — پھر راہ آسان کر دی اس کو — ۲۰-۸۰
۳-۱ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ — ہم نے آسان کر دیا قرآن — ۱۷-۵۴
۳-۱ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ — سو ہم نے آسان کر دیا یہ قرآن — ۹۷-۱۹
۵-۱ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ — جتنا تم کو آسان ہو قرآن سے — ۲۰-۷۳

(تیسّر فعل)

۱۱-۱ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ — جو ملے قربانی سے — ۱۹۶-۲

(تیسّر)

۳-۳ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى — ہم آہستہ آہستہ پہنچا دیں گے تم کو آسانی تک — ۸-۸۷
۳-۱۱ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى — سو ہم اس کو آہستہ آہستہ پہنچا دیں گے آسانی میں — ۷-۹۲
۳-۱۱ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ — اور آسان کر میرا کام — ۲۶-۲۰
۱-۱۶ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا — بات نرمی کی — ۲۸-۱۷

(خلاف معسورًا)

۱-۱۸ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ — مہلت ہونی چاہیے کشائش ہونے تک
۱-۱۷ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ (ھین) — بھرتی آسان ہے — ۶۵-۱۲
۱-۱۷ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (ھینا) — اللہ پر آسان — ۳-۷۴
۱-۱۷ غَيْرُ يَسِيْرٍ — نہیں آسان — ۱۰-۷۴
۱-۲۱ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا — اپنے کام میں آسانی — ۸۸-۱۸
۱-۲۱ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا — چلنے والیاں نرمی سے — ۳-۵۱
۱-۲۱ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ — اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی — ۱۸۵-۲
۱-۲۱ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى — آسانی تک — ۸-۸۶
اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ — یہ جو ہے شراب اور جوا — ۹۰-۵

(القمار)

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ — حکم شراب کا اور جوئے کا — ۲۱۹-۲

يَسَرَ (يَيْسِرُ يَسْرًا) نرم اور مطیع ہوا۔ يَسَرَتِ الْمَرْاَةُ عورت کی ولادت آسانی سے ہوئی يَسَرَ (يَيْسِرُ يَسْرًا) جوا کھیلا۔ يَسَرَ الرَّجُلُ آدمی بائیں طرف سے آیا۔ يَسَارٌ بائیں طرف۔ يَسُرَ (يَيْسُرُ يُسْرًا) آسان ہوا۔ يَسَّرَتِ الْغَنَمُ دودھ اور نسل زیادہ ہوئی۔ اَيْسَرَ غنی ہوا فَ مُوْسِرٌ ج مَيَاسِيْرُ۔ يَسَارَةٌ۔ يُسْرٌ آسانی۔ یسار مشہور صحابی ہیں مَيْسَرَةٌ خلاف مَيْمَنَةٌ، عنایت اور سہولت)

## یسع ۔ یعقوب

(ایک رسول اللہ)

## یحوق ۔ یغوث

(دیکھو اسمائے معرفہ)

## یقت

کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ — وہ گویا جیسے لعل — ۵۵-۵۸

بڑا سخت اور شفاف، مختلف رنگوں والا پتھر ہے۔ واحد یَاقُوْتَۃٌ ج یَوَاقِیْتُ

## یقطن

(دیکھو قطن)

## یقظ

۲۲-۲ وَتَحْسَبُھُمْ اَیْقَاظًا — اور تو سمجھے کہ وہ جاگتے ہیں — ۱۸-۱۸

(منتہیین) یَقِظَ یَیْقَظُ یَقَظًا (وَیَقُظَ یَیْقُظُ یَقَاظَۃً) جاگا

فا۔ یَقِظٌ۔ یَقْظَانُ ج اَیْقَاظًا۔ مر۔ یَقْظٰی ج یَقَاظٰی۔ اَیْقَظَہٗ

اس کو جگایا۔ ابو الیَقْظَان۔ مرغ۔

## یقن

۱-۱۱ وَاسْتَیْقَنَتْھَا اَنْفُسُھُمْ — یقین کر چکے تھے اپنے جی میں — ۲۷-۱۴

(تیقنوا انھا من عند اللہ)

۳-۲ یُوْقِنُوْنَ (یعلمون) — وہ یقینی جاننے والا — ۲-۴

۳-۲ تُوْقِنُوْنَ — تم یقین کرو — ۱۳-۲

۱۱-۳ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ — تاکہ یقین کریں — ۷۴-۳۱

۱۵-۲ اِنَّا مُوْقِنُوْنَ — ۳۲-۱۲

۱۵-۲ اِنْ کُنْتُمْ مُوْقِنِیْنَ — ۲۶-۲۴

۱۵-۲ مِنَ الْمُوْقِنِیْنَ — ۶-۷۵

۱۵-۲ لِلْمُوْقِنِیْنَ — یقین لانے والوں کے لئے — ۵۱-۲۰

۱۵-۱۱ وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَیْقِنِیْنَ — اور ہم کو یقین نہیں ہوتا — ۴۵-۳۲

حَقُّ الْیَقِیْنِ — لائق یقین کے — ۵۶-۹۵

عِلْمَ الْیَقِیْنِ — یقین کی آنکھ سے — ۱۰۲-۵

عَیْنَ الْیَقِیْنِ — یقین کر کے — ۱۰۲-۵

یَاْتِیَکَ الْیَقِیْنُ — پہنچی ہم پر وہ یقینی بات — ۱۵-۹۹

اَتٰنَا الْیَقِیْنُ — پہنچی ہم پر قلبی بات — ۷۴-۴۷

بِنَبَاٍ یَقِیْنٍ — تحقیقی خبر لے کر — ۲۷-۲۲

وَمَا قَتَلُوْہُ یَقِیْنًا — قتل نہیں کیا — ۴-۱۵۶

یَقِنَ (یَیْقَنُ یَقَنًا) الامر۔ ثابت اور واضح ہوا فا۔ یَقِیْنٌ۔ اَیْقَنَ

تَیَقَّنَ، اِسْتَیْقَنَ۔ یقین ہو گیا۔ یَقِیْنٌ۔ معرفت کے اوپر ہے

یَقِنٌ۔ جو غیر معتبر بات نہ سنے

## یم

۱۱-۵ فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا — قصد کرو مٹی پاک کا — ۴-۲

(اقصدوا)

۱۳-۵ وَلَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ — نہ قصد کرو ناقص چیزوں کا — ۲-...

(لا تقصدوا)

فَاَغْرَقْنٰھُمْ فِی الْیَمِّ — غرق کر دیا ہم نے انکو سمندر میں — ۷-...

یَمَّ (یَیَمُّ یَمًّا) یم میں ڈالا۔ یُمَّ السَّاحِلُ۔ سمندر کا پانی کنارہ پر چڑھ کر غالب آیا۔ یَمَّمَہٗ۔ قَصَدَہٗ۔ یُمِّمَ الْمَرِیْضُ لِلصَّلٰوۃِ کے لئے نمازی نے تیمم کیا۔ یَمٌّ۔ سمندر۔ یَمَامٌ جنگلی کبوتر۔ الادہ یمن ملک کا نام ہے۔ جو کہ شہر یَمَامَۃٌ کی وجہ سے مشہور ہے،

## یمن

اَمْ لَکُمْ اَیْمَانٌ عَلَیْنَا — کیا تم نے ہم سے قسمیں لیں ہیں — ...

(عہود)

عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ — جس قسم کو تم نے مضبوط کیا — ...

بِعَھْدِ اللّٰہِ وَاَیْمَانِھِمْ — اللہ کے اقرار پر اپنی قسموں پر — ...

(حلفھم)

نَکَثُوْا اَیْمَانَھُمْ — توڑیں اپنی قسمیں — ...

(مواثیقھم)

جَھْدَ اَیْمَانِھِمْ — قسمیں تاکید سے — ...

عُرْضَۃً لِّاَیْمَانِکُمْ — نشانہ اپنی قسمیں کھانے کے لئے — ...

عَقَدَتْ اَیْمَانُکُمْ — جن سے معاہدہ ہو تمہارا — ...

تَحِلَّۃَ اَیْمَانِکُمْ — کھول ڈالنا تمہاری قسموں کا — ...

مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُنَّ — تیرے ہاتھ جو مال کھائے ہوا — ...

وَمَا مَلَکَتْ یَمِیْنُکَ — ...

مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ — یا لونڈیاں جو اپنا مال ہے — ...

عَنْ یَّمِیْنٍ وَّشِمَالٍ — داہنے اور بائیں — ...

عَنِ الْیَمِیْنِ وَالشَّمَآئِلِ — داہنی طرف اور بائیں طرف — ...

تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْیَمِیْنِ — آتے ہماری طرف داہنی طرف سے — ...

ضَرْبًا بِالْیَمِیْنِ — مارتا پھرتا داہنے ہاتھ سے — ...

# وہ متروک الفاظ جو سہواً اندراج سے رہ گئے ہیں

## خطب

۴-۱ وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ جب لگیں بات کرنے ۲۵-۶۳

۴-۱۳ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ (ریالی عاد) نہ بات کر مجھ سے ۱۱-۳۷ / ۲۳-۲۷

مَا خَطْبُكَ (شانک) اب تیری کیا حقیقت ہے ۲۰-۹۵

مَا خَطْبُكُمَا (شانکما) تمہارا کیا حال ہے ۲۸-۲۳

مَا خَطْبُكُمْ (شانکم) کیا مہم ہے تمہاری ۱۵-۵۷ / ۵۱-۳۱

مَا خَطْبُكُنَّ (شانکن) کیا حقیقت ہے تمہاری ۱۲-۵۱

۴-۲۲ فَصْلَ الْخِطَابِ (بیان الشافی) فیصلہ کرنا بات کا ۳۸-۲۰

۴-۲۲ عَزَّنِیْ فِی الْخِطَابِ (جدال) زبردستی کرتا ہے میرے ساتھ بات میں ۳۸-۲۳

۴-۲۲ مِنْهُ خِطَابًا (مخاطبہ) اس سے بات کرے ۷۸-۳۷

مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ (طلب المرأۃ) پیغام نکاح عورت کا ۲-۲۳۵

خَطَبَ یَخْطُبُ خُطْبَةً وَخُطْبًا وَخِطَابَةً، وعظ کیا، حاضرین پر خطبہ پڑھا نصیحت کی۔ خَطُبَ یَخْطُبُ خَطَابَةً خطیب ہوا۔ خَطَبَ یَخْطُبُ خَطْبًا وخِطْبَةً وخِطِّیبٰی الفتاۃ۔ نوجوان عورت کو نکاح کے لئے طلب کیا۔ خطب الفتاۃ علی فلان۔ فلاں عورت سے اس کی منگنی کر دی۔ مخاطب جس سے کلام کریں۔ فَصْلُ الْخِطَابِ۔ فصاحت۔ خُطْبَةُ الکتاب مقدمہ۔ خِطْب۔ ھُوَ خِطْبُھَا وھی خِطْبُہٗ۔ اب عورت مخطوبہ ہے۔ خَطَّاب بڑی فصاحت سے خطبہ دینے والا۔ خطیب خطبہ دینے والا ج خُطَبَاء۔ خِطِّیب ج خِطِّیْبُوْن۔ عورت سے منگنی کرنے والا۔ ھُوَ اَخْطَبُ فِی زمانہٖ خطبہ دینے میں وہ اپنے زمانہ میں لاثانی ہے۔ خَطَّاب۔ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام

## ذرأ

وَمَا ذَرَأَ (خلق) اس کی پیدا کی ہوئی ۶-۱۳۶

وَمَا ذَرَأَ لَکُمْ (خلق) اور جو پھیلائیں ۱۶-۱۳

ذَرَأَکُمْ فِی الْاَرْضِ (خلقکم) پھیلا رکھا ہے تم کو ۲۳-۸۰ / ۶۷-۲۴

وَلَقَدْ ذَرَأْنَا (خلقنا) پیدا کئے ہم نے ۷-۱۸۷

یَذْرَؤُکُمْ فِیْهِ (یخلقکم) بکھیرتا ہے تم کو ۴۲-۱۱

ذَرَءَ یَذْرَءُ ذَرْءًا پیدا کیا۔ ذرء الشئ۔ کثرہ۔ ذرء الارض بویا۔

اَذْرَءَ کا غصہ میں ڈالا۔ ھُمْ ذَرْءُ النَّارِ۔ خُلِقُوا لَهَا

## زنم

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ (دعی) سب کے بعد بدنام ۶۸-

ف ۱ یہ ولد الزنا تھا۔ ۱۸ برس تک کسی کو معلوم نہ ہوا کہ کس کا نطفہ ہے۔ ۱۸ برس کے بعد خود مغیرہ نے اقرار کیا، اپنی نسب میں متہم تھا۔ الزنیم۔ اللئیم۔ دعی، زنمہ قوم سے الحاق کیا گیا، جس کی اس قوم کو ضرورت بھی نہیں ہے، اور ٹٹ بکری جس کے کان کٹے ہوں۔ المنجد

## سرادق

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا گھیر رہی ہیں ان کو اس کی (ما احاط بھا) قناطیں

امام راغب کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی سے معرب ہے، عربی کلام میں تیسرا الف اور بعد میں دو حرف مستعمل نہیں ہے۔ سَرَادِقُ البیت۔ نَصَبَ السرادق علیہ۔ السُّرَادِق ج سُرَادِقَات۔ وہ سائبان جو کہ گھر کے صحن پر تانا جائے یا اونچا خیمہ، غبار یا دھواں جو کہ کسی چیز کو گھیر لے۔ المنجد۔ احمد اور ترمذی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں، کہ چار اونچی دیواریں ہوں گی، ہر ایک کی مسافت چالیس سال کا سفر ہے،

## قبض

۱-۱ قَبَضْتُ قَبْضَةً بھری میں نے ایک مٹھی (من تراب)

۱-۱ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا پھر کھینچ لیا ہم نے اپنی طرف (الظل الممدود)

۱-۳ وَاللّٰهُ یَقْبِضُ وَیَبْصُطُ اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے (ممسک الرزق)

۱-۳ وَیَقْبِضُوْنَ اَیْدِیَهُمْ اور بند رکھیں اپنی مٹھی

۱-۳ وَیَقْبِضْنَ اور پر جھپکتے ہوئے

۱-۱۶ فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ (تستوثقون بھا) تو گروی ہاتھ میں رکھنی چاہیئے

وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ اور ساری زمین اس کی ایک مٹھی ۳۹-۶۷
(مقبوضۃ لہ فی ملکہ تصرفہ) میں ہے

قَبْضَۃً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے ۲۰-۹۶
اس بھیجے ہوئے کے

قَبْضًا یَّسِیْرًا کھینچنا سہج سمیٹ کر ۲۵-۴۶

بَضَ (یَقْبِضُ قَبْضًا) الشَّیْءَ مٹھی میں لیا۔ قَبَضَ یَدَہٗ عَنِ الشَّیْءِ۔ لینے سے رک گیا۔ قَبَضَہُ اللّٰہُ۔ مر گیا۔ قَبَضَ الطَّائِرُ جَنَاحَہٗ۔ اکٹھا کیا۔ اِنَّہٗ یُقْبِضُنِیْ۔ وہ مجھ پر رعب ڈالتا ہے۔ اَللّٰہُ یَقْبِضُ۔ رزق میں تنگی کرتا ہے قُبِضَ عَنْہُ۔ اس کا پاخانہ اندر رک گیا۔ قُبِضَ الْمَرِیْضُ۔ موت کے منہ میں آگیا۔ ضَ الْمَالَ فُلَانًا۔ اس کے حوالہ کیا۔ مُقَابَضَۃ۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا۔ اَقْبَضَ السَّیْفَ۔ تلوار کا دستہ بنایا۔ تَقَبَّضَ۔ سمٹنا۔ قَابِضٌ دوائی جو دستوں کو روک دے قَابِضُ الْاَرْوَاحِ۔ عزرائیل۔ مَقْبِضٌ۔ مِقْبَضٌ۔ مِقْبَضَۃٌ ج مَقَابِضُ تلوار چھری چاقو کا دستہ

---

## کثب

۱۷-۱ کَثِیْبًا مَّھِیْلًا (ریلا مجتمعا) ریت کے ٹیلے پھسلتے ۷۳-۱۴

کَثَبَ (یَکْثُبُ کَثْبًا) الشَّیْءُ جمع ہوئی۔ کَثَبَ الشَّیْءَ۔ جمع کیا۔ کَثَبَ الْمَکَانَ اندر آیا۔ کَثَبَ الْمَاءَ گرایا۔ کَثَبَ الصَّیْدُ مَا رَمَاہُ۔ شکار تیر سے اچھا آگیا اب لے جا رہا ہے۔ محاورہ۔ رَمَاہُ مِنْ کَثَبٍ۔ نزدیک ہو کر مارا۔ کَثِیْبٌ ج کُثْبَان۔ اَکْثِبَۃ۔ کُثُب۔ ریگ کا تودہ

---

(ولق)

اِذْ تَلَقَّوْنَہٗ بِاَلْسِنَتِکُمْ جب تم لینے لگے اسکو اپنی زبانوں پر $\frac{۲۴}{۱۵}$

---

لَقَ (یَلِقُ وَلْقًا) الْکِذْبَ۔ اسرع فی الکذب بہتان باندھنے جلدی کی۔ ولق بالسیف۔ مارا۔ حضرت عائشہؓ جن کی شان میں یہ لفظ اترا اسکو لِ کی زیر سے پڑھتے تھے۔ بخاری

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ

الحمد للہ والمنۃ کہ درین زمان فیض اقتران کتاب معجز بیان

مسمّٰی بہ

# مرآۃ القرآن
# فی لغۃ القرآن

از تالیف لطیف الحاج مولانا الحافظ عبد الحی صاحب کیلادی دام ظلہا

طابع و ناشر

مکتبہ السلام کشمیری بازار لاہور

کتاب ھذا مندرجہ ذیل پتہ سے بھی مل سکتی ہے۔

کوٹ شاہ محمد ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بجناب حافظ عبد الحی